UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226510
UNIVERSAL
LIBRARY

غلط نامہ تیسرے رو
جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	ما	موالا	ناراض کرنیوالا
۲	حس	حنہ	
۱۰	الی	الی الرسول	
	گر	گرد دوزخ	
		سبب	
۱۳		ان	
ایضاً		صفورا	
۱۴	او	اورپوری پوری	
۱۸	شعر	شعرا وفصحا	
۳۳	مگر	مکر کا	
۳۷		اوچان	
۴۰		پھر	
۴۱		لیجاوی	
		کڑی	
۴۴		مردار	
۴۶		گھبکاری	
۵۰		بوواہی	بوداہی
۵۱		اقامت	باقامت
ایضاً		پار	بار
۵۳		پکڑنی	بگڑنی
۵۷		لعد	تب
۶۰		نکلنے	نکلنے
		وزد	درد
ایضاً		پرحصان	احصان
۶۲		مر	مرد

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۳	۶	مریسع	مربع
ایضاً	۲۳	شکل	شل
ایضاً	۲۵	کرتاہی	کرناہی
۶۴	۳۰	اوردن	اورون
۶۸	۲۰	نسفی نی بیان	نسفی نی بیان
ایضاً	۲۳	زمین	زمین کو
۶۹	۴	ہین	مین
ایضاً	۵	علوم	علو
ایضاً	۱۰	ہو	ہو
ایضاً	۱۵	کبہریایا	کبریا
ایضاً	۲۴	بہر	بہرہ
۷۰	۲۲	گہڑون	گہرون
۷۱	۲۵	والطیر	والطیر
۷۲	۶	اوربہرویتاہی	اوربہرویتاہی
ایضاً	ایضاً	کی	
۷۵	۱۵	گنا	گناہ
ایضاً	۲۲	ادیر	اوپر
ایضاً	۲۴	تعریص	تعریض
۷۶	۳۰	فافع	نافع
۷۷	۱	اوز	اور
ایضاً	۴	نارت	عبارت
ایضاً	۸	انوکہ	انزلہ
ایضاً	۱۹	مسلوب العقل ہی	جوسلوب العقل ہی
ایضا	۲۴	سعمہ	پیغمبر
۸۲	۱۶	خرچ	ہرج
۸۳	۷	یادکر	یادکرکر
ایضاً	۱۲	گہاڑا	کہارا
ایضاً	۱۵	مشہر	شہر
۸۸	۴	گئے کے کہ	گئے کہ
۹۱	۴	یاامانت	یاامانت
ایضاً	۵	یاامانت	یاامانت
ایضا	۲۵	سی	مین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۵	۸	او	وو
۱۰۶	۲۰	معاون	معادن
۱۰۷	۲	یا	با
۱۰۹	۱	عذاب خواہی	عذر خواہی
ایضاً	۲۶	دب	رب
۱۱۳	۲۱		کہ
۱۱۶	۲۳	مگر انہونکا	مگر انہونکا
۱۲۱	۲	تقریع بعد تقریع	تقریع بعد تقریع
۱۲۳	۱۱	اوپر تمہاری	اوپر ہماری
۱۳۳	۱۳	کرنیوالوں	کرنیوالون
ایضاً	۳۰	ماری	ہماری
۱۳۴	۲۹	انہہ	ساتہہ
۱۴۳	۱۴	ھو	لھو
۱۴۴	۲۲	یکریان	بکریان
۱۵۰	۹	اصافت	اضافت
۱۵۶	۲۵	ادیا	آیا
۱۶۷	۱۹	قابیت	قابلیت
۱۶۸	۹	زجل	رجل
۱۷۱	۱۶	واہنے	داہنے
۱۷۶	۱۶	زمانیمین	زمانیہمین
۱۸۱	۱۵	رسے	رہنے
۱۸۲	۳	کوی	کڑی
ایضاً	۲۲	او	اور
۱۸۵	۷	ٹپکون	ٹپکون
۱۸۷	۱۰	جیب	جیب
۱۹۱	۴	مقضی	مقضی
۱۹۵	۵	اوری	روی
۲۰۴	۳۰	گریہ دوزاری	گریہ وزاری
۲۱۴	۱۰	سے	سے
۲۲۴	۱۹	چا	چا
ایضاً	۱۰	ات	بات
۲۲۸	۱۰	۰	اگر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۹	۱۵	ھے	ہے
۲۳۸	۱۹	دن	دین
۲۵۹	۷	را	راہ
۲۹۱	۲۱	ھیجا	بھیجا
۲۹۵	۱۱	کو نئے	کوئے
ایضاً	۱۸	کردہ	گردہ
ایضاً	۲۶	ملسوب	منسوب
۳۰۴	۱۱	آوی	آئی
۳۰۵	۱۱	پر	بر
۳۲۳	۲۴	حلم	علم
۳۲۹	۲۷	امتے سامھنے	آمنے
۳۳۷	۲۱	او	تو
۳۳۸	۱۱	مزاج	مزاح
۳۴۰	۳	نحل	نجل
۳۶۲	۲	بھجتا تاہی	بجہاتا تاہی
۳۶۵	۲	وجیہ	دجیہ
۳۷۰	۲۵	حدت	عدت
۳۷۹	۳۶	وداٹ	ذات
۳۸۰	۱۳	لوذہ	لوذہ
۳۹۹	۸	مذب	ندب
۴۰۰	۱۳	مب	مت
۴۰۲	۲	گرنگا	کرونگا
ایضاً	۷	اسبات	اثبات
ایضاً	۸	عدو	عدد
۴۰۴	۶	واد	داد
۴۰۵	۱۵	پڑی	پڑہنی
۴۲۱ ایضاً	۴	نے	تھے
۴۲۵	۳۱	وی	دی
۴۵۱	۲۱	لمحہ ملحہ	لمحہ بلمحہ

بعون صناع مکین و بمکان فضل خلاق زمین و زمان در ین اوان فتح جهان

این کتاب فیض انتساب گنجینه هدایت و عرفان خزینه حقایق فرقان تصنیف قدوة السالکین و زبدة العارفین
و ثقة المفسرین و المحدثین مقبول بارگاه صمد جناب مولنا شاه رؤف احمد صاحب نقشبندی مجددی معروف به

تفسیر مجددی

معروف به

تفسیر رؤفی

۱۳۰۵ ۱۸۸۷

بنظر کیمیا بی نسخهٔ مذکور و کثرت شایقین ذی شعور برای افادهٔ عام بصحیح تمام باهتمام متوقع اجر عظیم قاضی
عبد الکریم ابن قاضی نور محمد صاحب متوطن پلیندرو قاضی رحمت الله ابن قاضی فتح محمد صاحب سلمهما الوهاب

در مطبع نامی فتح الکریم واقع بمبئی مطبوع اهل جهان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۂ مریم تمام مکی اٹھانوے آیتین ہین نو سو بہتر کلمے ہین ایکہزار سات سو دو حرف ہین فواصل اسکے ناصر ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ کہف کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ ذکر قصون انبیاء کے تھا ابتدا اسکی ساتھہ قصہ زکریا کے ہی کہیعص کاف رمز کافی کی ہی اور ہے ہادی اور رے یا من یجیر ولا یجار علیہ کی اور عین عزیز کی اور صاد صادق کی یعنے اللہ تعالے جو موصوف باین صفات ہی کلام اُسکا حق ہی بیشک وشبہ حضرت علی مرتضیٰ سے منقول ہی کہ بعضے دعاؤنمین پڑھتے تھے یا کہیعص یا حمسق اس سے بھی معلوم ہوتا ہی کہ یہہ حروف مفاتح اسماء الٰہی ہین بعضے کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تین صورتین ہین ایک صورت بشری ہی انما انا بشر مثلکم ایک ملکی ہی کہ ابیت عند ربی یطعمنی ویسقینی ایک حقی ہی کہ لی مع اللہ وقت لا یسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبی مرسل صورت بشری کے واسطے کلمات مرکبہ ہین جیسے قل ہو اللہ احد اور صورت ملکی کے واسطے حرف مفردہ ہین جیسے کہیعص اور صورت حقی کے واسطے کلام مبہم ہی کہ فاوحی الی عبدہ ما اوحی **بیت** وہ جہان ہین مقام ہی نہین وہان + حرف مین کچھہ کلام ہی نہین وہان + پس یہہ حروف مقطعہ رمز ہین درمیان اللہ تعالی اور حبیب اُسکے کے علیہ الصلوۃ والسلام بعضے کہتے ہین کہ کہیعص نام ہی اس سورت کا اور مابعد اسکا اسپر مترتب ہی یعنے یہہ سورت

ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا

سورۃ مریم مکیۃ وھی تسع وتسعون آیۃ

یاد کرنا مہربانی پروردگار تیرا یکاہی بندہ اپنے زکریا کو سمجھ لیجیے کہ زکریا علیہ السلام انبیائے بنی اسرائیل سے تھے یہہ اولاد سلیمان علیہ السلام سے ہین اور انمین اور سلیمان ع مین ایک لاکھہ پیغمبر ہوئے اور آٹھہ ہزار عالم اور داؤد ع مین اور انمین چھہ سو سات برسکا فرق ہی عمر انکی ایکسو پندرہ برسکی ہوئی اول نبی تھے جب ہشتاد و چہار سالہ ہوئے رسول ہوئے اور شریعت نئی اُنپر آئی اور توریت پر حکم کرتے تھے اور بعضون نے کہاہی کہ عمر انکی تین سو برسکی ہوئی انکا قصہ حق تعالیٰ بیان فرماتاہی اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا یاد کر جسوقت پکارا اس نے پروردگار اپنے کو محراب بیت المقدس مین پکارنا آہستہ کہ اخلاص سے نزدیک ہی یا وے پکار کر کے قوم سے چھپا کر کہتا تھا نون برسکی انکی عمر تھی اور بی بی بھی بوڑہی تھین فرزند مانگنے مین شرم آتی تھی یا بسبب بڑہاپے کے ضعف آگیا تھا ہرچند پکار کر کہتی تھی کوئی نہین سنتا تھا اور وہ دعا یہہ تھی کہ کمال نیازمندی سے قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ کہا ای رب میرے تحقیق مین سست ہوگئین ہین ہڈیان میری اور جب ہڈیان سست ہوئین کہ سخت تر جزو بدنکی ہین تو تمام بدن زیادہ تر سست ہوا وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا اور شعلہ مارا سر نے بڑہاپے کا یعنے موئے سر سفید ہوگئے پیری سے قلم

اگر نہ بدعا تیرے رب شقیا اور نہین تھا مین سچ پکارنے تیرے کے ای پروردگار میرے بے نصیب اور نا امید یعنی جب دعا کی مین نے تو نے قبول فرمائی مین خوگر اسکا ہون وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ اور تحقیق مین ڈرتا ہون وارثون اپنے سے کہ دین مین سستی نکرین اور خلافت میری امت مین میرے اچھی طرح بجا نہ لاوین پیچھے موت میرے کے پس مجھے خلف چاہیئے وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا اور حال یہہ ہی کہ ہی عورت میری بانجھ کہ اٹھاسی ۸۹ برس کی بوڑھی ہی فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا پس بخش تو مجھ کو نزدیک اپنے سے فرزند کہ متولی امور دین کا ہو اور بسبب استحقاق کے یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وارث ہووے میری امامت اور نبوت مین اور وارث ہووے آل یعقوب بن اسحاق کا یا یعقوب بن ماشان کا کہ چچا مریم کا تھا وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا اور کردے اسکو ای پروردگار میرے شایستہ اور پسندیدہ کہ تو اسکے قول فعل سے راضی ہو یہہ دعا کر کر سجدہ مین گئے اور زاری جناب باری مین کرتے تھے کہ دعا قبول ہوئی آواز آئی یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ای زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہین تجھکو ساتھ ایک لڑکے کے نام اسکا یحیی ہی نہین کیا ہمنے واسطے اسکے پہلے اس سے ہم نام زاد السیر مین ہی کہ وجہ فضیلت کی انکے یہہ نہین کہ انکا کوئی ہمنام پہلے انکے نہین ہوا کیونکہ بہت ایسے ہین جنکا نام ہمنام نہین ہوا بلکہ فضیلت اس راہ سے ہی کہ اللہ تعالی نے انکا نام رکھا مانباپ پر نہین چھوڑا امام ثعلبی نے کہا ہی کہ ذکر قبل کا اسواسطے فرمایا کہ بعد انکے اس کسیکو ظہور مین لانا چاہا کہ عاقبہ کتنے نامون خاص کے اسکو مختص کرے اور نام مبارک اسکے کہ اسم پاک اپنے سے مشتق فرماوے سو وہی کیا کہ اسم محمود اپنے سے اسم محمد بنایا اور اس نور اول کو آخر ظہور مین لایا **بیت** خدائے عرش و کرسی راقتا محمود بے حد ہی ✦ حبیب خلق ہی وہ اور حبیب اسکا محمد ہی ✦ بعضے کہتے ہین سمی بمعنی شبیہ ہی یعنے نہین پیدا کیا ہمنے پہلے اس سے مثل اسکے اسلیئے منہ پھیر لیا گناہ اور قصد گناہ کا یہہ مزکی گی قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا کہا زکریا نے ای پروردگار میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور حال یہہ ہی کہ عورت میری بانجھ ہی اور تحقیق پہنچا مین بڑھاپے سے تباہی کو کہ بے حد ضعف اعضا اور قوی مین آگیا ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ بات کچھ بعید سمجھ کر نہین کہی بلکہ پوچھا کہ مجھے جوان کریگا اسی بڑھاپے مین اپنی قدرت سے فرزند دیگا قَالَ كَذٰلِكَ کہا فرشتے نے اللہ کے حکم سے کہ ای زکریا اسیطرح بڑھاپے مین قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْـًٔا کہا پروردگار تیرے نے یہہ بڑھاپے مین فرزند دینا اوپر قدرت میرے کے آسان ہی اور تحقیق پیدا کیا مین نے تجھکو پہلے یحیی سے اور نہ تھا تو کچھ یعنے معدوم صرف تھا موجود کیا مین نے پس مین نے جو نیستی سے ہستی دکھائی تجھکو تو قادر ہون لڑکا پیدا کرنے پر دو بوڑھون سے زکریا علیہ السلام اس بشارت سے خوش ہوئے لیکن نہین جانتے تھے کہ جلد اسکا ظہور ہوگا یا دیر مین قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً کہا ای پروردگار میرے کر واسطے میرے یعنے دکھا مجھکو نشانی کہ اس سے قریب وقوع اس واقعہ کے معلوم ہو قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا فرمایا حق تعالی نے ای زکریا نشانی تیری یہہ ہی کہ نہ بولے تو لوگون سے تین رات اور دن پی در پی یا قدرت بات کی نہو تجھکو درآن حال کہ تندرست ہو تو لکھا ہی کہ اسیوقت زبان حرکت سے بند ہوگئی انکی فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ پس نکلے زکریا علیہ السلام اوپر قوم اپنے کے جسکی رات مین بی بی اشیاع انکی زوجہ حاملہ ہوئی مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا مصلے اپنے سے یعنے مکان دعا سے پس اشارت کی طرف انکے یہہ کہ تسبیح کرو یا نماز پڑھو صبح کو اور شام کو سمجھ لیجئے کہ تین دن اسیطرح گذرے پھر زبان اچھی ہوگئی اور یحیی علیہ السلام بعد گذرنے مدت حمل کے پیدا ہوئے اور بچپن مین ٹاٹ پہنتے تھے اور احبارون کے ساتھ عبادت بطریق ریاضت کیا کرتے تھے یہانتک کہ اپنر وحی آئی اور حق تعالی نے فرمایا کہ یٰیَحْیٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ای یحیی پکڑ کتاب تورات کو ساتھ قوت کے وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا اور دی ہمنے یحیی کو حکمت اور سمجھ نبوت کی بچپن سے یعنے اس حالت مین کہ بچہ تھا تین برس کا یا سات برس کا لکھا ہی کہ لڑکون نے محلہ کے ایکدن کہ وہ تین برس کے تھے کہا کہ ای یحیی آؤ کھیلین کہا یحیی نے مجھے واسطے کھیلنے کے نہین پیدا کیا سمجھ لیجئے کہ یہہ نصیحت بڑی واسطے بیخبرون کے ہی کہ عمر غفلت مین گماتے ہین اور لہو اور لعب مین گزارتے ہین اور دام فریب انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو مین پھنسے رہتے ہین **بیت** بازی طفلانہ چھوڑ کھیلنے کا دم نہین ✦ آیا ہی عالم سے اور تیرا یہہ عالم نہین وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً اور دی یحیی علیہ السلام کو رحمت اور شفقت اوپر والدین کے اور رو گردانی کے اور نرمی دل اپنی طرف سے اور پاکیزگی گناہ سے اور برائیون خلق کیسے وَكَانَ تَقِیًّا اور تھا ترسکار یا فرمانبردار

پروردگار یا پرہیزگار جرائم اور اوزار سے وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور خوش سلوک ساتھ ان باپ کے فرمانبرداری اور خدمت گذاری مین وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا اور نہ تھا سرکش یعنی مارض لڑنیوالا اور حکم نہ ماننے والا ماں باپ کا اور عصیان کرنیوالا پروردگار کا وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا اور سلام ہی میرطرف سے اوپر یحیی کے جسدن پیدا ہوا اور جسدن موا اور جسدن اٹھیگا زندہ ہوکر آخرت مین بعضے کہتے ہین کہ مراد سلامتی یحیی علیہ السلام کے ہی جسدن پیدا ہوا اس کرمے شیطان کے سے اور جسدن مواعذاب قبر سے اور جسدن اٹھیگا دہشت اور ہول قیامت کے سے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ مریم کو کہ عمران کی بیٹی تھین ہمیشہ بیت المقدس مین رہتی تھین وقت عذر کے اپنے خالہ کے گھر جاتی تھین پھر آجاتی تھین ایکدن احتیاج غسل کی ہوئی مکان نہانیکا تلاش کرنے لگین سو وہ حق تعالی فرماتا ہی اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا جب دور ہوئی مریم اور کنارہ کئی لوگون اپنے سے کہ خالہ اور قوم اسکی تھی مکان شرقی مین بیت المقدس سے یا خالہ کے گھر سے ایام سرما مین واسطے نہانے کے اور وہ مکان آفتاب روتھا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا پس پکڑا اوری انسے پردہ کہ نگاہ کسی کی نہ پڑے پھر جب نہاکر پوشاک پہن لی فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوحَنَا پس بھیجا ہمنے طرف مریم کے روح اپنے کو کہ جبرئیل علیہ السلام ہین اضافت روح کی طرف اپنے واسطے تشریف اور تخصیص لکی کے فرمائی فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا پس صورت پکڑلی جبرئیل نے واسطے مریم کے آدمی تندرست کی یعنی بعد نہانے اور لباس پہننے مریم کے جبرئیل کو ہمنے بھیجا جب اسنے مرد بیگانہ غسل خانہ مین دیکھا قَالَتْ اِنِّي اَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا کہا مریم نے تحقیق مین پناہ پکڑتی ہون ساتھ اللہ مہربان کے شر تیرے سے اگر ہی تو پرہیزگار سمجھہ لیجیے کہ یہہ کمال مبالغہ انکے پاکی اور شرم کا ہی یعنے اگر تو مرد متقی ہی مین تجھہ سے پرہیز کرتی ہون اور پناہ طرف حق کے پکڑتی ہون پس کیونکر نہ پرہیز کرونگی اگر ایسا نہوگا اور بعضون نے کہا ہی کہ تقی نام ایک مرد شریر کا تھا اس زمانے مین وہ عورتون کو چھیڑتا تھا قصہ اوسکا حضرت مریم نے سنا تھا گمان کیا کہ وہی نہو اس سبب اللہ سے اس چاہی پھر جبرئیل علیہ السلام نے جو اضطراب حضرت مریم کا دیکھا قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكِ کہا سوا اسکے نہین کہ مین بھیجا ہوا پروردگار تیرے کا ہون لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا تو کہ بخش جاؤن تجھہ کو لڑکا پاکیزہ قَالَتْ اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا کہا مریم نے کیون کر ہوگا واسطے میرے لڑکا اور نہین ہاتھہ لگایا مجھہ کو کسی آدمی نے اور نہین مین بدکار قَالَ كَذٰلِكِ کہا جبرئیل نے اسیطرح ہی کہ تو کہتی ہی کسی نے مجھکو نہین مس کیا لیکن قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا پروردگار تیرے نے یہہ کام یعنے بن باپ کے بیٹا دینا اوپر میرے آسان ہی مین تجھے فرزند دونگا تو کہ تو اوپر قدرت میرے کیطرح دلیل پکڑے وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا اور تو کہ کرین ہم اسکو نشانی واسطے لوگون کے کہ اسمین فکر کرکے قدرت ہماری پہچانین اور تو کہ کرین ہم اسکو سبب بخشش کا اپنے طرف سے واسطے اُن لوگون کے جو اسپر ایمان لاوین وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا اور ہی بن باپ کے پیدائش اسکی کام مقرر کیا گیا اور لوح محفوظ مین لکھا ہی پھر جبرئیل نے پاس آکر آستین مین یا گریبان مین یا دہان مین انکے پھونکا فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا پس حاملہ ہوگئی اسیدم ساتھ عیسی علیہ السلام کے پس دور ہوئی اور جا پڑی ساتھ عیسی کے یعنے اُسدم کہ پیٹ مین اسکے تھا مکان دور کی مین شہر ایلیا سے یعنے بہاڑ مین کہ شہر سے شرق کیطرف تھا یا جنگل مین کہ شہر سے چھہ کوس تھا اور بعد نو مہینے کے حضرت عیسی پیدا ہوئے اور بعضے کہتے ہین کہ حمل اور وضع ایکساعت مین ہوا زاد السیر مین ہی کہ نو ساعت مین ہوا مقاتل نے کہا ہی کہ ایکساعت مین خلق ایکساعت مین تصویر ایکساعت مین وضع ہر تقدیر پر جب حضرت عیسی پیدا ہونے لگے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ پس لے آیا مریم کو درد زہ طرف تنہ درخت خرمیکے کہ خشک کھڑا تھا شاخین گئی تھین مٹھہ اُس سے لگکر قَالَتْ يٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا کہا مریم نے ای کاشکے مین مرگئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی مین بھولی بھلائی کہ مجھے کوئی نجانتا اب سب مجاوربیت المقدس کے مجھے پہچانتے ہین کہ انکے امام کی بیٹی ہون زکریا علیہ السلام نے مجھے بالا ہی مین باکرہ ہون ابھی بیاہ نہین ہوا اور اب جو فرزند جنتی ہون اس شرمندگی سے کدہر جاؤن کیا کرون نظم زمین پھٹے تاکہ مین سماؤن ہوا سے یا اوڈھہ سما جاؤن نہین بن آتی ہی کچھہ کہون کیا کسے یہہ حال تباہ بتاؤن فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِي پس پکارا مریم کو نیچے اسکے سے عیسی نے یا فرشتے نے درخت کے نیچے سے یہہ کہ مت غم کھا اور مرنا اپنا مت چاہ اور من تحتہا بھی قرات ہی یعنے اس شخص نے کہا جو نیچے اسکے تھا یعنے شکم مین اسکے مراد عیسی علیہ السلام ہین

انھون نے پکارا کہ مت اندوہگین ہو قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا تحقیق کردیا ہی پروردگار تیرے نے نیچے قدم تیرے کے چشمہ اسمین سے پانی بیٹا اور نہانا وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا اور ہلا طرف اپنے تنے کھجور کے کو کہ خشک ہی ڈالے گا اوپر تیرے کھجور تر و تازہ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا پس کھا خرمے تر اور پی پانی تازہ اور ٹھنڈی کر آنکھ کو ساتھہ فرزند کے یا خوش دل ہو بسر ہونے درخت کے سے اور پھل لانے اسکے سے کہ مناسب تیرے احوال کے ہی کیونکہ جو قادر ہی سوکھے درخت کے تئین سبز کرنیکا اور پھل نکالنے کا ہی اُسے قدرت بن باپ کے بیٹا دینے کی بھی ہی پھر حق تعالی نے فرشتون کو بھیجا وہ حضرت مریم کے گرد آئے اور عیسی علیہ السلام پیدا ہوئے انکو لیکر حریر بہشتی مین لپیٹ کر حضرت مریم کے گود مین لٹا دیا اور آواز آئی فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا پس اگر دیکھے تو آدمیون سے کسی کو اور تجھ سے پوچھے کہ یہہ بیٹا کہان سے لائی فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا پس کہہ تحقیق مین نے نذر کیا ہی واسطے خدا کے روزہ اور روزہ انکا ترک کلام اور طعام کا تھا پس ہرگز نہ بولونگی آج کے دن کسی آدمی سے بلکہ فرشتون سے باتین کرونگی یا اللہ سے مناجات کرونگی سمجھ لیجیے کہ اسقدر بات کہنی واسطے اخبار نذر کے تھی یا اشارہ سے لکھا ہی کہ جب مسجد والون نے حضرت مریم کو محراب مین نہ پایا تلاش کرنے لگے کسی نے کہا کہ فلانے جنگل مین ہمنے دیکھا ہی قوم کے لوگ انکے وہان گئے حضرت مریم نے جو لوگون کو دیکھا عیسی علیہ السلام کو اٹھا کر انکی طرف متوجہ ہوئے فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ پس آئی ساتھہ عیسی کے قوم اپنے مین گود مین لئے اسکو یا لائے مریم عیسی علیہ السلام کو قوم اپنے مین اٹھائے اسکو جب نظر لوگون کی اسپر پڑی قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا کہنے لگے ای مریم البتہ تحقیق لائی تو ایک چیز عجب یا زشت کہ تیرے قوم مین ایسا واقعہ کسی سے نہین ہوا يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ای ہمن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا عمران آدمی برائی کا اور نہ تھی مان تیری حسنہ بنت فاقود بدکار اور قوبا وجود ایسی مانباپ کے فرزند بن پدر کے کہان سے لائی سمجھ لیجیے کہ ہارون نام حضرت مریم کے بھائی کا تھا یا ہارون ایک مرد صالح تھا بنی اسرائیل مین کہ صلاحیت مین ضرب المثل تھا یا فاسق تھا اہل فسق مین ضرب المثل تھا اور عمران نام حضرت مریم کے باپ کا تھا وہ امام مسجد اقصی کے تھے اور اشراف احبار تھے غرض جب لوگ انکو ملامت اور طعن کرنے لگے فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ پس مریم نے اشارت کی طرف عیسی کے کہ اس سے پوچھو قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا کہا انھون نے کیون کر کلام کرین ہم اس شخص سے کہ ہی بیچ گود کے بچہ نہ خطاب سمجھ سکتا ہی نہ جواب دیسکتا ہی لکھا ہی کہ عیسی علیہ السلام پستان منہ مین لئے دودھ پیتے تھے یہہ باتین سنکر دودھ چھوڑ کر زبان فصیح سے قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ کہا تحقیق مین بندہ اللہ کا ہون آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا دی ہی مجھکو کتاب یعنے حکم کیا ازل مین کہ انجیل مجھکو دی اور ثعلبی نے کہا ہی کہ تعلیم کی ہی مجھکو توریت شکم مادر مین اور کیا ہی مجھکو پیغمبر لکھا ہی کہ اسوقت دو پیغمبر تھے اور کلام اعجاز کی راہ سے کرتے تھے وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ اور کیا ہی مجھ کو برکت اور نفع والا جہان ہونمین وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا اور حکم کیا ہی مجھ کو ساتھہ پڑھنے نماز کے اور دینے زکوۃ کے جبتک ہوون مین جیتا وَبَرًّا بِوَالِدَتِي اور خوش سلوک ساتھہ مان اپنی کے وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا اور نہ کیا مجھکو سرکش بدبخت کہ خلق کو رنج دون اور مان کا کہنا نہ مانون وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا اور سلام اللہ کا ہی مجھہ پر جیسے یحیی علیہ السلام پر تھا جسدن پیدا ہوا مین اور جسدن مرونگا مین اور جسدن اٹھونگا مین زندہ ہوکر یا سلامتی ہی اوپر میرے دن ولادت اور موت اور بعث کے ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ یہہ جو مذکور ہوا عیسی بیٹا مریم کا ہی نہ وہ کہ نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ کہتے ہین ہم بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہین یہود کہ قصہ عیسی علیہ السلام مین باتین نالایق لگاتے ہین یا نصاری بیٹا اللہ کا کہتے ہین مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ نہین ہی لایق واسطے اللہ کے یہہ پکڑے اولاد کیونکر ولد جنس والد سے چاہیے اور وہ جنسیت سے منزہ ہی پاکی ہی اوسکو اولاد پکڑنے سے إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ جب مقرر کرتا ہی کچھہ کام اور چاہتا ہی کہ کسیکو عدم سے وجود مین لاوے پس سوا اسکے ہو پس ہو جاتا ہی بیدرنگ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ اور تحقیق اللہ پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا ہی پس عبادت کرو اسکو اور غیر اسکے کو مت پوجو هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ یہہ ہی راہ سیدھی بہشت کو پہنچانیوالی فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان اپنے یعنے یہود اور نصاری نے حضرت عیسی علیہ السلام کی جناب مین یہود تفریط کرنے لگے ترسا تین فرقے ہوگئے نسطوریہ عیسی کو ابن اللہ کہنے لگے اور یعقوبیہ اللہ اور

تین کرتا ہی واسطے ارک

ملکائیہ

ملکا یہ ثالث ثلثہ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ پس وائے ہی واسطے اُن لوگونکے کہ کافر ہوئے حاضر ہونے دن بڑیکے سے کہ قیامت ہی یا مشاہدۂ ہول اس دنکے سے أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا کیا خوب سنتے ہونگے کافر اور کیا خوب دیکھتے ہونگے جسدن آوینگے ہمارے پاس لیکن نفع نہ کریگا انکا دیکھنا اور سننا یعنے مواعید الہی کو دیکھینگے اور یقین کے اوپر کچھ فایدہ نہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ پس کلام تہدید تمام ہی یعنے اسدن کیا سنے والے ہونگے باتین وحشت ناک اور کیا دیکھنے والے ہونگے دہشت اور عذاب لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی ظاہر کے ہین وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ اور ڈرا کفار مکہ کو دن پچتانے کے سے کہ بدکار پچتاوینگے کہ کیون گناہ کئے اور نیک کار حسرت کرینگے کہ کیون کار صواب بہت نہ کئے جسوقت کہ مقرر کیا جاویگا کام اور لیا جاویگا حساب اور حکم ہوگا کہ فریق فی الجنۃ وفریق فی السعیر الیسا دن آتا ہی وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اور وہ بیچ غفلت کے ہین اسدن سے اور وہ نہین ایمان لاتے اسدن پر إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ ہی اوپر اسکے یعنے سب فانی ہوجاوینگے ایک ہمین باقی رہینگے اور طرف ہمارے پھیرے جاوینگے بعد موت کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ اور یاد کرو واسطے قوم اپنے کے بیچ قرآن کے قصہ ابراہیم علیہ السلام کو کہ سب ملتون والے اسکی فضیلت کا اقرار کرتے ہین اور مشرکان عرب اسکی اولاد ہونے سے فخر کرتے ہین پس اسکے توحید کی بات بیان کر إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا بہت سچا پیغمبر إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا یاد کرا سکو جسوقت کہا واسطے باپ اپنے آذر بن ناخور کے ای باپ میرے کیون عبادت کرتا ہی تو اس چیز کو کہ نہ سنے دعا تیری اور نہ دیکھے عاجزی تیری اور نہ دفع کرے تجھ سے کچھ ضرر یا نہ نفع دے تجھکو بدفع شر يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ای باپ میرے تحقیق آیا ہی طریق وحی میرے پاس علم جو کچھ نہین آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھلاؤنگا مین تجھکو راہ سیدھی کہ مقصود کو پہنچا دیگی اسکو جو اسمین چلیگا يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ای باپ میرے مت عبادت کر شیطان کی اور اسکا کہانا فرمانی خدا مین مت مان إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا تحقیق شیطان ہی واسطے اللہ کے نافرمان اور ایک نافرمانیون مین سے اسکے یہہ ہی کہ آدم کو سجدہ نہ کیا يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ای باپ میرے تحقیق ڈرتا ہون یہہ کہ لگ جاوے تجھکو عذاب اللہ کیطرف سے بسبب متابعت شیطان کے پس ہوجاوے تو واسطے شیطان کے دوست یعنے ہم نشین اسکا لعنت مین اور ہم قرین اسکا عذاب مین قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ کہا ابراہیم کو باپ نے ابراہیم کے کیا اعراض کرتا ہی تو عبادت معبودون میرے سے ای ابراہیم لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا البتہ اگر نہ باز آویگا تو مخالفت سے یا عیب اور مذمت اُن کے سے البتہ سنگسار کرونگا مین تجھکو یا دشنام دونگا مین تجھکو اور چھوڑ رہا مجھکو مدت تک تو کہ مارو ہاڑ میرے سے بیغم ہو قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ کہا ابراہیم علیہ السلام نے کہ سلام ہی اوپر تیرے مین چلا بعضون نے کہا کہ مقابل سخت کلام کے آپنے سلام کیا کہ شاید موثر ہو کر ایمان لائے بعضون نے لکھا ہی کہ جب ابراہیم علیہ السلام چلے باپ نے اُن کے کہا کہ سفر سے مت ڈر خدا اچھا رکھتا ہی تو وہ تجھے برباد نہین کریگا ابراہیم علیہ السلام امیدوار اسکے ایمان لانیکے ہوئے سلام کیا اور کہا سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي شتاب بخشش مانگونگا مین واسطے تیرے پروردگار اپنے سے سمجھ یعنے کہ بخشش مانگنی واسطے کفار کے توفیق چاہنی ہی اللہ سے اسکے ایمان کی کہ سبب مغفرت کا ہی إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا تحقیق اللہ ہی ساتھ میرے مہربان اور مجھ سے دعا قبول کرنیکا وعدہ کیا ہی اسنے وَأَعْتَزِلُكُمْ اور چھوڑ دونگا مین تمکو مراد آذر اور اور بت پرست ہین انکو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کنارہ کش ہونگا مین تم سب سے وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ اور اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے کہ بت ہین وَأَدْعُو رَبِّي اور پکارونگا پروردگار اپنے کو اور اسکی عبادت کرونگا ساتھ یگانگی کے عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا شتاب ہین کہ نہون مین ساتھ پکارنے پروردگار اپنے کے بے نصیب اور نا امید **بیت** امیدوار ہون اسکے کرم سے مین رافت کہ جسکا عام ہی انعام اور ہی فضل عمیم ؛ لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام بابل سے کوہستان فارسی مین آکر سات برس سیر کرتے پھرے جب باپ انکا مرا اور تبخانہ متعلق اور کے ہوا پھر بابل مین آئے اور مذمت بتونکی کی اور اسی نوبت مین بتونکو بھی توڑا اور آتش نمرود بھی اُنپر سرد ہوئی اور بی بی سارہ اور لوط علیہ السلام کو لیکر شام کو گئے حق تعالی اس جانے کی بات بتاتا ہی کہ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ پس جب

چھوڑ دیا ابراہیم علیہ السلام نے بت پرستوں کو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ جسکی سوا اللہ کے ویا ہم نے اسکو بی بی سارہ سے فرزند کہ اسحاق نام تھا اور یعقوب کہ اسحاق کا بیٹا تھا وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا اور ہر ایک کو کیا ہمنے پیغمبر وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا اور دیا ہمنے انکو بخشش اپنے سے بعضوں نے کہا ہی کہ مراد رحمت سے مال اور اولاد ہی کہ انکو دی اور کی ہمنے واسطے انکے زبان اسی کی بلند درمیان لوگون کے یہ اشارہ طرف اجابت دعا ابراہیم علیہ السلام کے ہی جیسے کہ کہا واجعل لی لسان صدق فی الآخرین وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ موسیٰ علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا خالص کیا گیا نقصا ن اور برائیون سے اور تھا بھیجا گیا اللہ کیطرف سے خبر دینے والا خلق کو اللہ کی باتون کی رسول کو نبی پر مقدم باوجودیکہ افضل اور اعلیٰ ہی اسواسطے کیا کہ پہلے اللہ نے انکو بھیجا پھر انھون نے خلق کو آگاہ کیا وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا اور پکارا ہمنے موسیٰ کو کنارے طور کے سے جو بہت برکت والا تھا یا داہنے طرف موسیٰ کے سے اور نزدیک کیا ہمنے اسکو بارگاہ قرب اپنے مین درانحال کہ باتین بھید کی کرتا تھا ہم سے بعضون نے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو آسمانون سے گذار جابون سے پرے بھیجا وہان پہنچایا کہ آواز قلمون کی جو توریت لکھتے تھے انھون نے سنی امام ثعلبی نے کہا ہی کہ درمیان اللہ کے اور موسیٰ کے نہ تھا مگر ایک حجاب کشف الاسرار والے نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو روش اور کشش دونون دین روشن کا اشارہ ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا ہی اور کشش کا کنایہ وقربناہ نجیا ہی روش پر خطر ہی کشش بخطیر روش سلوک ہی کشش جذب سلوک تفرقہ ہی جذب جمعیت سلوک آپ جاتا ہی جذب لیجاتا ہی **بیت** وہ آپ جانبین کہان جوبات بلوانے مین ہی ؎ فرق زمین و آسمان جانے مین لیجانے مین ہی وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا اور دیا ہم نے موسیٰ کو مہربانی اپنے سے بھائی اسکا ہارون پیغمبر وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ اسمعیل علیہ السلام کو إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا وعدہ کا اور بھیجا گیا طرف خلق کے خبر دینے والا اللہ کیطرف سے لکھا ہی کہ کسی سے وعدہ کیا تھا کہ مین اس مکان مین ہون جب تک تو آوے تین دن تک وہ نہ آیا اور حضرت اسمعیل وہین رہے سوا جمال درخت کے کچھ نہ کھایا وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ اور تھا اسمعیل حکم کرتا اہل اپنے کو یا سب امت اپنے کو ساتھ نماز کے کہ اشرف عبادات بدنیہ ہی اور ساتھ زکوٰۃ کے کہ اعلیٰ عبادات مالیہ ہی وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا اور تھا نزدیک پروردگار اپنے کے پسندیدہ بسبب استقامت اقوال اور افعال کے وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ اور یاد کر بیچ قرآن کے قصہ ادریس علیہ السلام کو کہ پڑدادا نوح علیہ السلام کے اور پوتے چار واسطون سے شیث علیہ السلام کے تھے نام انکا اخنوخ تھا درس علم کا بہت کہتے تھے اسواسطے ملقب بادریس ہوئے اول جنے کہ قلم سے لکھا اور نجوم بیان کیا اور سینا لباس کا نکالا وہی تھے تیس صحیفے اُنپر اُترے تھے جامع الاصول مین ہی کہ سو برس پہلے وفات حضرت آدم علیہ السلام کے سے وہ پیدا ہوئے تھے إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا تحقیق وہ تھا سچا نبی وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور چڑھا لیا ہمنے اسکو مکان بلند مین کہ شرف نبوت اور درجہ قرب ہی یا بہشت ہی یا آسمان چہارم ہی چنانچہ حدیث معراج مین ہی کہ ملاقات انکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آسمان چہارم پر یا بہشت مین شب اسری واقع ہوئی جیسا کہ تفسیر سورۂ بنی اسرائیل مین لکھا گیا ہی اور رفع ادریس علیہ السلام مین طرح طرح کی خبرین ہین ابن عباس سے منقول ہی کہ ایکدن ادریس علیہ السلام نے آفتاب کی گرمی دیکھکر جناب الٰہی مین دعا کی کہ خدایا اسقدر سورج مجھسے دور ہی تس پر بھی گرمی سے اسکے مین نزدیک جلنے کے ہون جو فرشتہ اسکو اٹھائے ہی اسکا کیا حال ہوگا بوجہ آفتاب کا اس سے ہلکا کر اور حرارت سے اسکے اسکو بچا اللہ تعالیٰ نے دعا انکی قبول کی اس فرشتے نے دوسرے دن اپنی جان سبک پائی اور گرمی بھی کچھ ادراک مین نہ آئی سبب اسکا جناب الٰہی سے پوچھا خطاب ہوا کہ بندے میرے ادریس نے تیرے حق مین دعا کی یہ اسکا اثر ہی وہ فرشتہ اجازت لیکر زیارت کو ادریس علیہ السلام کے زمین پر آیا اور انکے التماس سے اپنے پر پر انکو بٹھا آسمان چہارم پر لیگیا اور نزدیک مطلع آفتاب کے پہنچایا پھر ادریس علیہ السلام کے بموجب کہنے کے عزرائیل سے انکی عمر اور موت کا پوچھا عزرائیل نے کہا نزدیک مطلع آفتاب کے وفات پائینگے اس فرشتے نے جو پھر آکر دیکھا ببیل روح انکا گلستان قدس کو پرواز کر گیا تھا اور ایک روایت مین ہی کہ ملک الموت کثرت عبادت انکی سنکر مشتاق دیدار ہوکر جناب الٰہی سے اجازت لیکر زمین پر آئے اور بامر الٰہی اور التماس انکے کی سے

انکی جان قبض کی پھر حقتعالی نے انکو جلایا اور عزرائیل کو فرمایا وہ آسمان پر لے گئے دوزخ دکھاکر بہشت مین داخل کیا پھر وہان سے نہین نکلے اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ یہہ گروہ انبیا کا کہ مذکور ہوے زکریا سے ادریس تک علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام وہ ہین کہ انعام کیا ہی اللہ تعالی نے اوپر اُنکے ساتھہ انواع انواع کے نعمتون کے دین اور دنیا مین اور ساتھہ اقسام اقسام کے فضیلتون کی صورت اور معنی مین پیغمبرون سے یعنے وہ کہ پیغمبر ہین اولاد آدم کے سے کہ ادریس وغیرہ ہین علیہم السلام وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اور ان لوگون سے کہ چڑھایا تھا ہمنے کشتی مین ساتھہ نوح علیہ السلام کے اور وہ غیر ادریس علیہ السلام کے ہین وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اور اولاد ابراہیم علیہ السلام کے سے اور یعقوب علیہ السلام کیسے اور اُن لوگون سے کہ راہ دکھائی ہی ہمنے انکو طرف حق کے اور کھینچ لیا ہی ہمنے انکو اپنی طرف اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اوپر انکے آیتین اللہ کی کہ پڑھتے ہین درانحال کہ سجدہ کرنیوالے ہوتے ہین اللہ کو اور رونے والے ہوتے ہین خوف اسکے سے سمجھہ لیجئے کہ رونے کو ساتھہ سننے اور پڑھنے قرآن کے مناسبت ہی خاص چنانچہ حدیث مین وارد ہی کہ کلام اللہ پڑھو اور روؤ اگر رونا نآوے تکلف سے آنسو بہاؤ **بیت** شوق دیدار خدا مین روئے ✦ بیکل و بیتاب و مضطر ہوئے ✦ اسکا جو دیدار مسکل ہی یہان ✦ یعنے رافت ہم کہان اور وہ کہان ✦ ہم مین سرتاپا ہی نقصان و زوال ✦ اور وہ ہی لایزال و بکمال ہم ہین حادث اور ذات اسکی قدیم ✦ ہم لئیم اور شان اسکی ہی کریم ✦ پس کلام اسکا پڑہین زاری کے ساتھہ ✦ چارہ چاہین اپنا ناچاری کے ساتھہ ✦ جوش مین تا بحر بخشش اسکا آوے ✦ راہ سیدھی اپنے جانب کی دکھاوے ✦ ایک مرد صالح نے حضرت کو خواب مین دیکھا کہ حضور مین قرآن پڑھتا ہون آپ نے فرمایا کہ ای صالح ہذہ القراۃ فاین البکاء کلام دوست شوق انگیز ہوتا ہی اور آتش شوق جب دل مین پڑتی ہی سینہ جلکر آنسو نیک پڑتے ہین واذا سمعوا ما انزل الی الرسول ترٰی اعینہم تفیض من الدمع **بیت** جب ذکر تیرا آوے تو جی آہ جلاوے ✦ جب نام تیرا لیجئے تو آنسو نکل آوے ✦ سمجھہ لیجئے کہ یہہ پانچوان سجدہ ہی محی الدین ابن عربی نے اسکو سجدۂ انعام عام کہا ہی اور اسپر جو کہ یہہ تفرع ہی اسیکو کہ یہ فرح اور سرور بنایا ہی کیونکہ رحمان کے رحمت سبب لطف اور کرامت ہی اور موجب خوشی اور مسرت پس ثمرہ اسکا طرب ہی نہ تعب افتتاح جو رحمت رحمان ہی موجب فرح و سرور جان ہی فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ پس جای نشین ہوے پیچھے انکے اولاد بری کہ ضایع کیا انھون نے نماز کو یعنے ترک کیا اور پیروی کی شہوتون کی اور آرزوؤن کی اپنے نفس کی کہ میخواری اور زناکاری اور سوا اسکے ہی فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا پس شتاب دیکھینگے جزا گمراہی اور تبہ کاری کی یا ملاقات کرینگے عذاب اور زیان سے یا غی نام کوے کا ہی دوزخ مین کہ اہل دوزخ عذاب اسکے سے بخدا پناہ پکڑتے ہین یا نام مکان کا ہی کہ دوزخ والے اسکے درسے ہر دن چار سو مرتبہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ہین یا وادی ہی جہنم مین آگ اسکی تیز تر اور عذاب اسکا سخت تر ہی جو نماز نہ پڑھیگا اور متابعت اپنے شہوتون کی کریگا اسکو وہان لیجاوینگے اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا مگر جسنے توبہ کی گناہون سے اور ایمان لایا دل و زبان سے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ تائب اور مومن داخل ہونگے بہشت مین یا داخل کئے جاوینگے بہشت مین یدخلون بصیغہ معلوم اور مجہول دونون قرات ہین حفص کی اول ہی اور نہ ظلم کئے جاوینگے کچھہ ثواب اپنے سے یعنے جزا مین انکے نقصان نکرین گے اور جن جنتون مین وہ جاوین گے وہ کیسے ہونگے جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ بہشتین ہمیشہ رہنے کے ہین وہ جو وعدہ کیا ہی رحمن نے سات لنکے بندون اپنے سے ساتھہ غیب کے یعنے بہشت غایب ہی انسے یا یہہ غایب ہین بہشت سے اور جو وعدہ کرلیا ہی تو غیب کا کچھہ دخل نہین اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا تحقیق ہی وعدہ اللہ کا آنیوالا یعنے وعدہ کئے گئے جو بہشت ہی آنیوالی ہی اور مومن اسمین داخل ہونیوالے ہین لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا نہ سنینگے بہشتی بیچ بہشت کے بات بیہودہ لیکن سنینگے سلام اللہ تعالی سے یا فرشتون سے یا آپسمین ایک دوسرے سے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا اور واسطے انکے ہی رزق انکا بیچ بہشت کے صبح اور شام جیسے یہان دنیا مین دوبار کھاتے ہین یا مراد صبح و شام سے دوام ہی اور بہشت مین اگرچہ دن رات نہین لیکن نشانیون سے مقدارون رات کے معلوم ہوگی اور عین العانی مین ہی کہ رات کا وقت پردے چھٹنے سے اور دروازے بند ہونیسے دریافت ہوگا اور دن کا زمانہ پردے اٹھنے سے اور در کھلنے سے سمجھا جاویگا اور تبیان مین ہی کہ وقت شب مین حورین خدمت کرینگے مومنون کی اور زمانہ روز مین غلمان تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا یہہ بہشت کہ ذکر کی ہمنے وہ ہی کہ وارث کرتے ہین ہم اسکا بندون اپنے مین سے جس شخص کو کہ ہی پرہیزگار لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اصحاب کہف اور ذوالقرنین اور روح کا سوال کیا تو آپ نے

فرمایا کہ کل کو جواب دونگا اور انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا پچیس دن یا پندرہ دن یا بارہ دن جبرئیل نہ آئے پھر جب آئے تو آپ نے فرمایا کہ مین منتظر تمھارا تھا جبرئیل علیہ السلام نے جو جواب دیا وہ حکایت انکے قول کی حقتعالیٰ فرماتا ہی کہ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ اور نہین اترتے ہم فرشتے مگر ساتھ حکم پروردگار تیرے کہ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ واسطے اسیکے ہی جو کچھ آگے ہمارے ہی آنیوالے کامون سے اور جو کچھ درمیان اسکے ہی حال مین یا اسیکے حکم مین ہی ابتدا پیدا ہونا ہمارا اور انتہا مرنا ہمارا اور درمیان اسکے مدت زندگانی ہمارے کی وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا اور نہین ہی پروردگار تیرا بھولنے والا تیرا حال جب چاہے مجھکو تیرے پاس بھیجے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وہی ہی پروردگار آسمانون اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان زمین اور آسمان کے ہی اور پرورش کرنیوالے کو بھولنا نہ چاہئے فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ پس عبادت کر اسکو اور صبر کر واسطے عبادت اسکی کے یعنے جب تو نے سمجھ لیا کہ وہ نہین بھولتا پس عبادت پر اسکے ثابت رہ اور وحی کی دیر ہونے مین دل تنگ مت ہو هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا کیا جانتا ہی تو واسطے اللہ کے ہمنام یعنے کوئی ایسا ہوا ہی کہ جسکا نام اللہ ہو نہین ہوا کوئی ایسا اسکے وبدبہ سے کسی مشرک نے اپنے معبود کو اللہ نہین کہا ان اللہ کہا ہی غیرت حق نے اس اسم مبارک کو تصرف کفار سے اور تسمیہ معبودان باطل سے محفوظ رکھا اور زبان مومنان سے اپنے ہی ذات پاک کو ساتھ اس نام کے بکروایا **قطعہ** اللہ اللہ ہی عجب یہہ نام ✤ حسن اور خوبیان ہین جسمین تمام ✤ ایک کافی ہی یہہ پھر دوسرا ✤ جسے اللہ ہی گواہ اسکا وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا اور کہتا ہی انسان جو منکر بعث کا ہی یا ابی بن خلف کیا جب مرجاؤنگا مین البتہ نکالا جاؤنگا مین زندہ یہہ استفہام انکاری ہی وہ بعید جان کر کہتا ہی کہ کیونکر مرکر خاک سے نکلونگا زندہ سو حقتعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہی اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا کیا نہین یاد کرتا انسان یہہ کہ ہمنے پیدا کیا تھا اسکو پہلے اس سے اور نتھا کچھ شی بلکہ عدم تھا پس جب ہم عدم سے وجود مین لائے تو بار دگر زندہ کرنا کیا مشکل ہی فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ پس قسم ہی پروردگار تیرے کی دن حشر کے البتہ اکھٹا کرینگے ہم انکو یعنے کافرونکو ساتھ شیطانون کے کہ دنیا مین انکے نزدیک تھے اور ہر کافر کے پانون مین ساتھ اس شیطان کے کہ قرین اسکا ہی زنجیر جڑ دینگے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا پھر البتہ حاضر کرینگے ہم کافرون کو اور بقول بعضے سب آدمیونکو گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے ڈر حساب کے سے اور حاضر کرنا انکا دوزخ پر اسیواسطے ہوگا تو کہ نیک بخت جان لین کہ ایسے بڑے بلا سے چھٹے زیادہ تر خوشی کرین اور بدبخت مکان اپنے آگ مین دیکھکر زیادہ تر غم کھینچین ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا پھر البتہ کھینچ لینگے ہم ہر ایک گروہ مین سے جو نسا انمین سے سخت تر ہی اوپر اللہ تعالیٰ کے سرکشی مین یعنے پہلے ہر امت مین سے اسکو کہ کافر تر ہی جدا کر لینگے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا پھر البتہ ہم خوب جانتے ہین ان لوگون کو کہ وہ بہت لایق ہین ساتھ آتش دوزخ کے داخل ہونے مین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا اور نہین کوئی تم مین سے ای آدمیو مگر گذرنے والا ہی اوپر دوزخ کے لیکن مومن جب گذرینگے آگ افسردہ ہوجاویگی چنانچہ حدیث مین ہی بہشتی بعضون سے پوچھینگے کہ حقتعالے نے وعدہ فرمایا تھا وان منکم الا واردھا کیا حال ہی کہ ہمنے آگ نہین دیکھی فرشتے کہینگے کہ تم گذرے تھے دوزخ پر لیکن آگ اسکی بسبب نور ایمان تمھارے کے مردہ اور افسردہ ہوگئی تھی كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ہی گذرنا دوزخ پر سے اوپر پروردگار تیرے کے لازم ادا کیا گیا اور قطعی حکم کیا گیا اسپر یعنے وعدہ ہی کہ البتہ واقع ہوگا نہین ٹلنے کا اور بعضے کہتے ہین کہ ورود بمعنی دخول ہی کیونکہ جابرؓ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ ورود دخول ہی کوئی نیک کار اور بدکار نہین مگر اوسمین جاویگا لیکن آگ مومنون پر سرد ہوجاویگی وہ سلامت ہونگے جیسے ابراہیم علیہ السلام پر اور موید ایسے قول کا ہی جو حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا پھر نجات دینگے ہم انکو جو پرہیز کرتے ہین شرک سے یعنے دوزخ سے نکال لینگے اور چھوڑ دینگے ہم ظالمون کو بیچ اسکے زانو پر گرے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ اور جب پڑھے جاتے ہین اوپر مشرکون کے آیتین ہماری روشن اور ظاہر معانی انکی یا دلیلین انکی یا اعجاز انکا قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے سردارون مین سے قریش کے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین فقیرانون مین کہ مومن اور کافر مین بہتر ہی مکانمین یعنے ہمارے محل ہین جنمین سب اسباب عیش کے موجود ہین اور تم بے گوشہ توشہ ہو خیر ہے مقام کہ حسن وجمال وسعت معیشت ہی ہم رکھتے ہین اور تم فقر وفاقہ

مین عمر گذارتے ہو مصرع ہم مین تم مین کونسا خوشحال ہی وَاَحْسَنُ نَدِيًّا اور بہتر ہی مجلس مین کہ ہماری محفل مین سردار اور شریف عرب کے ہین اور تمھاری مجلس مین غلام اور فقیر اور ضعیف پس حق تعالی انکے افتخار کو برہم درہم فرماتا ہی کہ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا اور کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے مشرکان عرب سے گروہ کو مجتمع تھے ایک زمانے مین اور واقع مین وہ کفار عرب سے بہتر تھے اسباب مین اور سیتون اور منظرون مین نہ اس مال نے انکو ہلاکت سے بچایا اور نہ اس جمال نے انکو عقوبت سے چھڑایا بیت تکیہ جمال و مال پہ کرنا عبث ہی بس + نے اس سے فایدہ ہی وہان نے ہی اس سے جس + قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا کہہ ان لوگون کو جو مال و جمال پر فخر کرتے ہین کہ غرہ مت کرو کیونکہ جو شخص کہ ہی بیچ گمراہی کے پس چاہیے کہ کھینچتا جاوے اسکو رحمان خوب کھینچنا یہہ خبر بصورت امر ہی یعنے اللہ اسکی عمر دراز کرتا ہی اور مہلت دیتا ہی اور نعمت پی در پی پہنچاتا ہی حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ یہانتک کہ جب دیکھین جو وعدہ دیے جاتے ہین یا عذاب کا دنیا مین ساتھہ قتل اور قید کے اور یا قیامت کا یا موت کا فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا پس البتہ جانینگے کون شخص بدتر ہی دونون فرقون مین سے از روی مکان کے اور برا ہی از روی لشکر کے کیون کہ مومن اپنے درجے بہشت مین دیکھینگے اور کافر اپنی درکات دوزخ مین اور مومنونکے یار اور مددگار خدا اور فرشتے اور انبیا ہونگے اور کافرون کا کوئی دوست نہ ہوگا نہ مددگار وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى اور زیادہ دیتا ہی اللہ تعالی دنیا مین ان لوگون کو کہ راہ پائی ہی ساتھہ قرآن کے راہ پانا یعنے جو قرآن پر ایمان لائے ہین انکی تصدیق زیادہ کرتا ہی جون جون قرآن نازل ہوتا جاتا ہی وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا اور باقی رہنے والی نیکیان کہ پانچون نمازین ہین یا یہہ چارون کلمے ہین سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یا سوا انکے ہین بہتر ہین نزدیک پروردگار تیرے کے از روے ثواب کے اور بہتر ہین از روے بازگشت کے نظم کافرونکو ہی ہین مال و منال + اور وہان عقبی مین ہی رنج و نکال + مومنون کو یہان ہدایت اسکی ہی + اور وہان بھی صد حمایت اوسکی ہی + کافرون کو ہی عذاب انکو ثواب + فرق اتنا ہی بطلان و ثواب + لکھا ہی کہ خباب بن الارت رضی عنہ کے عاص بن وایل پہ کچھہ دینار قرض تھے وہ مانگنے لگے اسنے کہا جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تو کافر نہوگا نہ دونگا خباب نے کہا قسم اللہ کی کافر نہونگا مین اسنے زندہ اور مردہ اور زاسدن کہ مبعوث ہونگا عاص نے کہا کہ جدن تو مبعوث ہوگا مجھہ سے اگر لے لیجو اگر تیرا کہنا سچ ہی تو بھی مین تجھہ سے افضل ہونگا مال اور اولاد مین یہہ آیت اتری کہ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا آیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھہ آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی یا دلایل و خدانیت اور کہا یعنے عاص نے البتہ دیا جاونگا مین مال اور اولاد دن قیامت کے اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا کیا جہانک آیا ہی غیب کو اور لوح محفوظ کا مطالع کر آیا ہی یا لیا ہی نزدیک اللہ کے سے عہد اسبات پر كَلَّا ہرگز نہین یون جو وہ کہتا ہی سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا البتہ لکھینگے ہم یعنے لکھوا لینگے ہم محفظہ سے جو کچھہ کہتا ہی وہ تو کہ جزا دین ہم اسکی اور بڑھا کرینگے ہم واسطے اسکے عذاب مین سے بڑھا کرنا یعنے عذاب پر عذاب دینگے مدام وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا اور وارث ہونگے ہم اسکے یعنے بعد موت کے اس سے لے لینگے جو کچھہ کہ کہتا ہی کہ کل مجھکو دینگے یعنے مال اور اولاد اور آویگا ہمارے پاس اکیلا وقت مرنیکے یا دن قیامت کے نہ مال پاس ہوگا نہ اولاد ساتھہ اسکے وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا اور پکڑتے ہین مشرکان قریش سوا اللہ تعالی کے معبودتون کو اور فرشتون کو اور اور چیزون کو تو کہ ہووین وہ معبود واسطے انکے عزت یعنے انکی شفاعت سے معزز ہون اللہ کی درگاہ مین كَلَّا ہرگز نہین یہہ کہ عزیز ہون سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا البتہ کفر کرینگے یعنے انکار کرینگے معبود کافرون کے ساتھہ عبادت انکی کے یعنے کافر جو ہول قیامت کا دیکھینگے منکر ہوجاوینگے تو نکی عبادت سے اور ہووینگے اوپر بتون کے دشمن یا ہووینگے بت اوپر انکے مخالف اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا کیا نہین دیکھا تو نے اور نہین جانا یہہ کہ بھیجا ہمنے شیطانون کو اوپر کافرون کے بہکاتے ہین انکو بہکانا یعنے گناہ کرنے کی باتین دلمین بیٹھواتے ہین فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ پس مت شتابی کر اوپر انکے عذاب آنے مین اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا سوا اسکے نہین کہ گنتے جاتے ہین ہم واسطے انکے دن موت کے انکے گنتے جانے کر کہ اہین غلطی نہین جب وہ دن پورے ہوجاوینگے انپر آویگا جو مقرر اور مقدر کر رکھا ہی يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا یاد کر اسدن کو کہ جمع کرینگے ہم پرہیزگارونکو طرف بہشت خدائی مہربان کے درانحال کہ سوار ہونگے اوپر ناقہائے بہشت کے لیجاوین گے انکو جیسے مہمانون کو بارگاہ سلطانی مین پہنچاتے ہین امام قشیری نے

کہا کہ بعضے خوش طاعات اور عبادات پر ہونگے بعضے مرکب ہم اور بعضے پر توسن طاعات والی جو پائے بہشت ہین انکو وہان لیجاوینگے اور بادپای بہشت والے خواہان قرب رب العزت ہین انکو اس سے مشرف فرماوینگے **بیت** قیمت ایک نظارہ جانان کی ہی جنت تمام ✦ بلکہ یہہ نعمت ہی ناقص اور وہ ہی نعمت تمام ✦ کشف الاسرار مین ہی کہ وقت وصال خواجہ مشاد دینوری کے ایک درویش نے کہا الٰہی اپنی رحمت فرما اسپر اور بہشت عنایت کر مشاد نے کہا کہ ای غافل تیس برس سے بہشت اور حور اور قصور مجھے دکھاتے رہے ہین اور مین نے گوشہ چشم ہمت سے اسپر نگاہ نہ کی اب جو مجھے درگاہ قرب مین بیجھے ہین بن دیدار جمال باکمال اسکے کے بہشت کیا درکار ہی **بیت** بن دوست کے گر لاکھہ ہون تو کرون کیا ✦ دیدار نہو اسکا تو جنت کو کرون کیا ✦ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا اور ہانکینگے ہم گناہ گارون کو یعنے کافرون کو طرف دوزخ کے پیاسے یا پیادے اکیلے رہے لَّا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا نہ اختیار پاوینگے شفاعت کا نیک اور بد مگر جسنے کہ لیا ہوگا نزدیک اللہ تعالیٰ کے عہد یعنے کوئی نہین شفاعت کر سکین گے مگر جسکو اللہ کا حکم ہوگا یا نہ دین گے کوئی متقی اور نہ مجرم شفاعت کسی شفاعت کرنیوالے کی مگر جسنے لیا ہوگا نزدیک خدا کے عہد واسطے شفاعت کے اور وہ عہد توحید ہی اور اعمال نیک وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا اور کہا کفار ملیح نے اور یہود اور نصاری نے بیٹی ہی خدا نے اولاد یعنے فرشتے اور عزیر اور عیسیٰ کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انکو لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری اور زشت یعنے بات بڑی بے ادبی کی تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہی کہ آسمان پھٹ جاوے اسبات سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑین پہاڑ کانپ کر اَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا اس سے کہ دعوا کیا انھون نے واسطے اللہ کے اولاد کا وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا اور نہین لائق واسطے اللہ کے یہہ کہ پکڑے اولاد کیونکہ اولاد جنس والد کے ہوتی ہی اور وہ جنسیت سے پاک ہی اور غنائی ذاتی ہی اسکو احتیاج اولاد کے مدد کی نہین رکھتا کہ اولاد اُسے درکار ہو إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا نہین جو شخص کہ ہیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی مگر آتے ہین قیامت مین اللہ کے پاس اسحالت مین کہ بندے ہون لَّقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا البتہ تحقیق گھیر لیا ہی انکو اور جان لیا ہی یعنے اللہ کی قدرت اور علم سے کوئی باہر نہین **بیت** قدرت وعلم سے اسکے نہین باہر کوئی ✦ بات باہر ہی کیا جانے ہی اُسے ہر کوئی وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا اور سب وہ آنیوالے ہین اس پاس دن قیامت کے اکیلے ہوکر بے یار و مددگار إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ کریگا واسطے اونکے اللہ مہربان محبت دلون مین خلق کے یعنے سبکے دلون مین انکی دوستی ڈالیگا بے واسطے حدیث مین ہی کہ جب اللہ تعالیٰ بندے کو دوست رکھتا ہی جبرئیل سے کہتا ہی کہ مین فلانے کو دوست رکھتا ہون تو بھی رکھہ جبرئیل اسکو دوست رکھتا ہی اور ندا کرتا ہی درمیان اہل آسمان کے اللہ تعالیٰ فلانے کو دوست رکھتا ہی تم بھی رکھو پس سب آسمان والے اوسکو دوست رکھتے ہین پھر زمین والون کے دلون مین اسکی محبت ڈالتا ہی وہ بھی سب دوست رکھتے ہین فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہی ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے کہ لغت عرب پر نازل کیا یا پڑھنا اسکا زبان پر تیرے سہل کیا تو کہ بشارت دے تو ساتھہ اسکے پرہیزگارون کو کہ شرک سے بچے ہین اور ڈراوے ساتھہ اسکے قوم جھگڑنیوالونکو وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ اور بہت ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے قوم تیرے سے اہل قرن یعنے گروہ مشرکان کو ہر زمانے مین ہلاک کیا ہی هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا کیا دیکھتا ہی تو اُن ہلاک ہوؤنمین سے ایک کو یا سنتا ہی واسطے انکے کھنکا یعنے عذاب ہمارا جو اپنر آیا سب ہلاک ہوگئے کوئی باقی نرہا کہ نظر آوے یا آواز سناوے **بیت** دنیا سے لگا نہ دل کہ بس فانی ہی ✦ گو لاکھہ برس جیا پہ موت آنی ہی ✦ رافت یہہ ہی بے ثبات رہنا اسمین ✦ کچکول گدا نہ تاج سلطانی ہی ✦ سورہ طٰہٰ کی ہی اکیسو نبیس آیتین ہین ایک ہزار تین سو اکتالیس کلمے ہین پانچ ہزار دو سو بیالیس حرف ہین فواصل اسکے یوما ہین نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ مریم کے یہہ ہی کہ دونون مین پیغمبرون کے قصے ہین اور یہہ بھی مناسبت ہی کہ اختتام سورہ مریم کا ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور آغاز سورہ طٰہٰ مین بھی مذکور قرآن ہی ✦

سورۃ طٰہٰ مکیۃ وھی	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	مائۃ وخمس وثلثون اٰیۃ

طٰہٰ نام قرآنکا ہی یا اس سورہ کا یا ایک اسم ہی اسماء الٰہیہ سے یا طا، طاہر اور ہا، ہادی ہی یا ایک نام ہی اسماء جناب رسالت پناہی سے جیسے کہ

مزمل اور مدثر ہی پس یہہ منادی ہی اور حرف ندا محذوف ہی یا اشارت طرف دونامون کے ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ طالب اور ہادی ہین
بیت کہ وہی طالب شفاعت ہین اور وہی ہادی شریعت ہین یا طاہر من الذنوب اور ہادی بمعرفت علام الغیوب ہین یا طہارت دل انکے کی ہی
غیر حق سے اور ہدایت انکی بطرف حق ہی یا قسم ہی طول اور ہدایت الٰہی کی باطنیت پاک اور ہمت عالی حضرت رسالت پناہی کی تیسیر مین ہی کہ امام جعفر صادق
نے کہا کہ طٰہٰ قسم ہی طہارت اہل بیت رسول کی کہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے ویطہرکم تطہیرا بعضون نے کہا ہی کہ قسم ہی طوبی اور ہاویہ کی کہ اشارت
طرف جنت اور نار کے ہی یا طا، طیبہ مدینہ اور ہاء مکہ ہی ان دونون جگہہ کی قسم کھائی ہی یا طا، طلب غازیان اور ہا، ہرب کافران ہی یا طرب
اہل جنان اور ہوان اہل نیران ہی اور بعضے کہتے ہین یہہ حروف مقطعہ سے نہین بلکہ موضوع ہی مقابل یا رجل کے بلغت مکہ یا حبشہ یا سریانیہ مین اور
پکارے گئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین آپ عبادت بہت کرتے تھے شب کو قیام نماز مین اسقدر کھڑے ہوتے تھے کہ قدم مبارک ورم کرجاتے تھے
ایکدن ابوجہل نااہل نے کہا کہ دین ہمارا تو ترک کرکر رنج مین پڑا یا اس نااہل نے کہا کہ قرآن مجید اسپر نہین اترا اگر یہہ کہ اسکو دکھہ دے یہہ آیت نازل
ہوئی کہ طٰہٰ یعنے ای مرد کسی نے مانند تیرے قدم میدان مردی مین نہین رکھا مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى نہین اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن
تو کہ رنج کھینچے تو اور راتون کو نہ سووے اور بسبب قیام نماز کے الم اور ورم پاوے محترم تیرے کو پہنچے اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى مگر اتارا ہی قرآن کو اوپر تیرے
بجہت پند دینے کے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی سمجھہ لیجئے کہ قرآن نصیحت عام ہی تخصیص ڈرنیوالے کی واسطے نفع لینے اسکے کے ہی اس سے تَنْزِيْلًا
مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اتارا گیا اتارنا کر اس شخص کی طرف سے کہ جسنے پیدا کیا زمین کو اور آسمانون بلند کو اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وہ رحمان ہی اوپر عرش کے قرار پکڑا اسنے یا مستولی ہوا امر اسکا اضافت استیلا کی طرف عرش کے باوجودیکہ وہ سب موجودات پر مستولی ہی
واسطے عظمت عرش کے ہی اور امام ماتریدی نے تاویلات مین عرش کو بمعنی ملک لکھا ہی یعنے وہ ملک اپنے پر مستولی اور غالب ہی اور فتوحات مین ہی
کہ شیخ ہمارے اس آیت مین عرش پر وقف کرتے تھے اور پڑھتے تھے استوی له ما فی السموات ای ثبت له شیخ الاسلام نے کہا ہی کہ استوی اللہ تعالی
کا جو بقرآن ہی ہمارا اسپر ایمان ہی تاویل کرنا اس مقدمہ مین طغیان ہی ظاہر مین قبول کیا ہمنے اور باطن مین تسلیم کہ یہی اعتقاد سنیان ہی لیکن جانتے ہین
ہم کہ نہ وہ محتاج مکان ہی نہ عرش اٹھانیوالا اسکا بلکہ اٹھانیوالا عرش کا وہی رحمان ہی **بیت** وہ جہان ہی وہان جہان ہی نہین + لامکان ہی
وہان مکان ہی نہین + ہر مکان مین ہی اور مکان سے پاک + ہر زمان مین ہی اور زمان سے پاک + یہہ ہی مخلوق اسکی وہ داور + سب سے
بس ہی منزہ و برتر لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى واسطے اسکے ہی جو کچھہ کہ ہیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ ہیچ
زمین کے ہی اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی اور جو کچھہ نیچے گیلی مٹی کے ہی سمجھہ لیجئے کہ ثری طبقہ ہی نیچے سب طبقات زمین کے وہب بن منبہ سے
تیسیر وغیرہ مین مروی ہی کہ سات زمینین دوش فرشتہ پر ہین اور قدم فرشتے کے صخرہ پر اور صخرہ شاخ گاو دوسی پر اور پائے گاو پشت ماہی عنبر کو ثر
پر اور ماہی بحر پر بحر جہنم پر جہنم ریخ پر ریخ حجاب ظلمت ثری پر اور علم اہل آسمان اور زمین کا ثری کے آگے نہین جاتا اور جو کچھہ نیچے ثری کے ہی اسکو
سوا اللہ تعالی کے کوئی نہین جانتا وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہی چھپے کو اور بہت چھپے
کو سمجھہ لیجئے کہ سر وہ کہ بندہ کرتا ہی اور جانتا ہی اور چھپاتا ہی اور اخفی وہ ہی کہ نہین جانتا کہ اور وہ کیا کریگا یا سر وہ ہی کہ کسی سے بات کہے اور اخفی وہ ہی
جو دل مین چھپا رکھے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے بصفات بھلے کے
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اور کیا آئی ہی تیرے پاس بات موسی علیہ السلام کی اِذْ رَاٰ نَارًا یاد کر جب دیکھی موسی نے آگ حدیث مین ہی کہ موسی علیہ السلام
اپنی بی بی کو لیکر رخصت ہوکر شعیب علیہ السلام سے کہ خسران کے تھے مان اور بھائی کے ملنے کو مصر کو چلے بی بی کی کہ صغورا نام تھا حاملہ تھین ایک رات ہوا
سرد تھی اور برف برستی تھی اور اندھیرا تھا راہ بھول کر نزدیک وادی ایمن کے آنکلے وضع حمل ظاہر ہوا آگ کی احتیاج پڑی چقماق سے بہتیرا آگ نکالی
نہ نکلی ناگاہ دور سے آگ نظر آئی فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّٓى اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّٓى اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ پس کہا موسی نے واسطے اہل اور عیال اور
خادمون اپنے کے ٹھہر جاؤ یہین تحقیق مین نے دیکھی ہی آگ شاید کہ مین لے آؤن تمھارے پاس یمین سے انگارہ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى یا پاؤن مین

اوپر آگ کے راہ بتانیوالا کہ رستہ سیدھا بتاوے پس لوگون کو وہین چھوڑ کر اکیلا آگ کیطرف چلا فَلَمَّآ اَتٰىهَا پس جب آیا اسکے پاس آگ دیکھی سفید چمکتی درخت سبز عناب مین اور گرد اسکے کوئی نہ تھا حیران ہوا اور روشنی آتش اور سبزی درخت پر تعجب کیا کیا رے نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى پکارا گیا کہ ای موسیٰ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ تحقیق مین ہون پروردگار تیرا اکرار ضمیر متکلم کا واسطے تاکید اور تحقیق کے ہی کہ شک مت لا یقین جان مین ہون رب تیرا پس اتار ڈال دونون جوتیون اپنی کو سمجھ لیجیے کہ نعلین مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین کہ پوست حمار غیر مدبوغ کی تھین بسبب نجاست کے حکم اتارنے کا فرمایا اور اصح یہہ ہی کہ نعلین جلد بقر کی تھین طاہر اتارنے کا حکم اسواسطے فرمایا کہ قدم موسیٰ تراب الارض مقدسہ کو مس کرے اور برکت پاوے اور محققون نے کہا ہی کہ یہہ تعلیم ادب آموزی ہی کہ بساط سلاطین پر نعلین سے نہین جاتے اسواسطے بعضے سلف والے جیسے بشر حافی رح وغیرہ برہنہ پا سیر کرتے پھرتے تھے بیت جسکا کہ زمین و آسمان طالب ہی ✦ نہ وہ سنج برہنہ پا رکھتے ہین ✦ بعضون نے کہا ہی کہ نعلین اتار ڈال یعنے خیال اہل و ولد دل سے نکال امام قشیری نے کہا کہ دنیا اور آخرت کا دل سے دور کر بیت دل سے اپنے دے اٹھا کونین کو ✦ پانون سے کر دور اس نعلین کو اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى تحقیق تو بیچ میدان پاک کے ہی کہ نام اسکا طوی ہی وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى اور مین نے پسند کیا تجھ کو واسطے نبوت کے پس سن جو کچھ وحی کیا جاتا ہی اور وہ وحی یہہ ہی کہ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ تحقیق مین ہون اللہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر مین پس عبادت کر میری ر سمجھ لیجیے کہ اس وحی مین توحید بیان فرمائی کہ انتہائے عرفان ہی اور امر بعبادت کیا کہ کمال علم ہی بعد اقسام عبادت مین نماز کی تخصیص کی کہ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ اور قایم رکھہ نماز کو واسطے یاد میرے کے کہ تو مجھے یاد کرے یا مین تجھے اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا تحقیق قیامت آنیوالی ہی نزدیک ہی کہ چھپاؤ ڈالون مین وقت اسکے کو کیونکہ ڈر اس عذاب کا کہ جسکا وقت معلوم نہوا شد اور اتم ہوتا ہی یا اخفی بمعنی سلب خفا ہی یعنے نزدیک ہی کہ ظاہر کرون مین اسکو لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى تو کہ بدلا دیا جاوے ہر جی کو ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہی فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پس نہ بند کرے تجھکو فکر قیامت کے سے یا ایمان لانے اسکے سے وہ شخص کہ نہین ایمان لاتا ہی ساتھ وقوع اسکے کے اور پیروی کرتا ہی خواہش اپنے کی پس بند کرنے سے ایسے شخص کے بندمت ہو کہ ہلاک ہو جاویگا تو یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہی اور مراد امت انکی ہی اور علم الہدا اور فقیہ ابواللیث نے لکھا ہی کہ وانا اخترتک سے یہان تک خطاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور مراد آپکی امت ہی القصہ جب موسیٰ علیہ السلام نے نعلین اتارے اور وادی مقدس مین ٹھہرے خطاب آیا وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى اور کیا ہی یہہ بیچ داہنے ہاتھہ تیرے کے ای موسیٰ سمجھہ لیجیے کہ واسطے رفع ہیبت کے حضرت موسیٰ سے کلام کیا اور یہہ استفہام متضمن تنبیہ ہی یعنے حاضر رہ تو کہ عجایب دیکھے تو قَالَ هِيَ عَصَايَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے جواب مین کہ یہہ ہی عصا میرا اور وہ بہشت کی لکڑی کا تھا دس گز کا لمبا دو شاخین تین سطرین اسمین لکھی تھی اول القدرت للہ دوم العظمت للہ سیوم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بوری بوہی کے نیچے لکھی تھی علیق اوسکا نام تھا یا تبعۂ آدم علیہ السلام سے شعیب علیہ السلام کو میراث مین پہنچا تھا انھون نے موسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا غرض موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیکر واسطے تعداد نعم ربانی کے کلام زیادہ کیا اور کہا اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى تکیہ کرتا ہون مین اوپر اسکے جب راہ مین تھک جاتا ہون یا جب بکریان چرتے ہین اور پتے جھاڑتا ہون مین ساتھہ اسکے اوپر بکریان اپنے کے اور واسطے میرے بیچ عصا کے فایدے ہین اور لکھا ہی کہ راہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور درندان گزندون سے بچاتا تھا اور اون کے دشمن کے ساتھہ لڑتا تھا اور وقت خواب انکے بکریون کی نگہبانی کرتا تھا اور جب کنوے پر جاتے تھے دونون شاخین اسکی ڈول بن جاتی تھین اور وہ رسی اور جب زمین مین گاڑ دیتے تھے درخت سایہ دار ہو جاتا تھا اور جس میوہ کو انکا جی چاہتا تھا وہی اسمین سے گرتا تھا اور اندھیری راتون مین مثل شمع کے روشن ہوتا تھا بیت اسکا کیا کہا ہووے ای رافت بیان ✦ قدرت اللہ تھی اسمین عیان ✦ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے مجمل کہا کہ مجھکو اسمین فواید ہین قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى فرمایا اللہ تعالیٰ نے ڈال دے اسکو ای موسیٰ حضرت موسیٰ نے گمان کیا کہ نعلین کی طرح اسکو پھینکا چاہیے فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى پس ڈال دیا اسکو پیچھے اپنے فی الحال آواز عظیم آئی مڑ کر جو دیکھا پس ناگہان وہ سانپ تھا دوڑتا لکھا ہی کہ پہلے مارزرد ہو گیا عصا کی قدر موٹا پھر شتر بختی کے برابر بڑھ گیا اور چار پایون پر چلنے لگا چالیس گز یا ستر گز کا دہن اسمین دانت بڑے

بڑے ہوگئے اور آنکھین برق کی مانند چمکنے لگین جس سنگ عظیم پر پہنچتا تھا ایک لقمہ کرتا تھا اور درختون کو جڑ سے اکھیڑتا تھا اور نکلتا تھا موسیٰ علیہ السلام نے اسکو دیکھکر دہشت کھائی اور کنارہ کش ہونے لگے قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ فرمایا حق تعالیٰ نے پکڑلے اسکو اور مت ڈر اس سے سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ بھی پھیر دینگے ہم اسکو طرح پہلے مین یعنے وہی عصا جو تھا ہوجاویگا جب یہہ خطاب موسیٰ علیہ السلام کو ہوا اچھل کر ہاتھہ اپنا اسکے منہہ مین ڈالکر دونون کلے اسکے پکڑلئے جیسا پہلے عصا تھا ویسا ہی ہوگیا دونون شاخین اسکے سری کے انکے ہاتھہ مین تعین پھر آواز آئی کہ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملادے ہاتھہ اپنا طرف بازو اپنے کے نیچے بغل کے نکل آویگا سفید روشن بے عیب اور مرض کے یعنے سفیدی برص کی نہوگی بلکہ سفیدی چمکتی شعاع دار برق آسا ہوگے لے یہہ نشانی اور اوپر نبوت اپنے کے اور یہہ اسواسطے کیا ہمنے لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى تو کہ دکھادیوین ہم تجھکو نشانیون بڑی مین سے اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جایہہ دونون معجزے لیکر طرف فرعون کے اور اسکو میری عبادت کی طرف بلا تحقیق اسنے سرکشی کی کہ دعویٰ خدائی کا کرتا ہی جب موسیٰ علیہ السلام مامور ہوئے دعوت فرعون پر اپنے دلمین اندیشہ کرنے لگے کہ مین اکیلا فرعون اور لشکر اس کے کافرونکر مقابلہ کرسکونگا پس جناب باری سے قوت مانگی اور دعا کی اور کمال نیازمندی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي کہا ای پروردگار میرے کھولدے واسطے میرے سینہ میرا تو کہ اسمین سماوے جو کچھہ تیری طرف سے وحی آوے یا مجھہ کو متحمل اور بردبار کرتو کہ کیا ہی رنج اور سختی آوے دل تنگ نہون وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اور آسان کر واسطے میرے کام میرا کہ پہنچا نا تیرے احکام کا ہی وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي اور کھولدے گرہ زبان میرے سے يَفْقَهُوا قَوْلِي تو کہ سمجھین بات میری لکھا ہی کہ فرعون نے لڑکپن مین ایکدن موسیٰ علیہ السلام کو گود مین لیا تھا آپ نے اسکی ڈاڑھی کی طرف ہاتھہ دوڑا کر کچھہ بال اکھیڑلئے اس نے غصہ ہوکر حکم قتل کا آپ کے کیا بی بی آسیہ نے سمجھا یا کہ یہہ لڑکا ہی جواہر خشان اس نے جو تیری ڈاڑھی مین دیکھے ہاتھہ دوڑایا اگر انگارہ آگ کا دیکھے تو اسکو بھی مقصد پکڑنے کا کرے اسنے انگیٹھی انگارون بھری اور تھالی یاقوت سے ملمع منگوا کر موسیٰ علیہ السلام کے سامنے دھری آپ ہاتھہ یاقوت کیطرف دوڑانے لگے جبرئیل علیہ السلام نے ہاتھہ پکڑ کر انگارون کیطرف پھرادیا موسیٰ علیہ السلام نے انگارہ اٹھاکر منہہ مین دھرلیا زبان آپکی جل گئی اور گرہ زبان مین رہ گئی بات جو فرماتے تھے سو اسکو چاہا کہ دور ہو زبان کھل جاوے اور پھر دعا کی وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے هَارُونَ أَخِي اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ہارون بھائی میرا محکم کرسات اسکے قوت میری وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي اور شریک کر اسکو بیچ کام میرے کے یعنے نبوت مین میرے اسکو شریک کر كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا تو کہ پاکی بیان کرین ہم تیری بہت یا نماز پڑھین ہم بہت وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا اور یاد کرین ہم تجھکو بہت ساتھہ حمد وثنا اور دعا کے إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا تحقیق تو ہی تو ساتھہ احوال ہمارے کے دیکھنے والا یا تو داناہی صلاح کار ہمارے کا قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ کہا اللہ نے کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا ای موسیٰ علیہ السلام یعنے جو مانگا تونے وہ مین نے دیا وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ اور البتہ تحقیق احسان کیا تھا ہمنے اوپر تیرے ایک بار اور إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ جسوقت کہ وحی کی ہمنے طرف مان تیری کے وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہی اب یا الہام کیا ہمنے اسکو جب تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ بیٹون کو ڈھونڈھکر مارتے تھے اور وہ حیران تھے تیرے کام مین یا فرشتے کے زبانی زبطور نبوت پیغام بھیجا ہمنے اَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ یہہ کہ ڈال دے موسیٰ کو بیچ صندوق کے پھر ڈال دے اسکو منہہ اسکا بند کرکر بیچ دریائے نیل کے فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ پس چاہئے کہ ڈال دے اسکو یہہ امر بمعنی خبر ہی یعنے ڈال دیگا اسکو دریا کنارے پر لے لیوے اسکو دشمن میرا اور دشمن اسکا یعنے فرعون تکرار عدو کا واسطے مبالغہ عداوت اسکی کے ہی لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کی مان نے امر الٰہی سے موسیٰ کو صندوق مین ڈال رود نیل مین بہا دیا نہر اسکی باغ فرعون مین آگئے تھے اسراہ سے وہ صندوق وہان بہہ آیا فرعون اور بی بی آسیہ کنارے نہر کے سیر کرتے تھے انھون نے نکال کر کھولا تو لڑکا ماہ رو سیاہ چشم دیکھا فقادہ نے کہا ہی کہ آنکھون مین موسیٰ علیہ السلام کے ایسی ملاحت تھی کہ جو دیکھتا تھا دوست رکھتا تھا آسیہ اور فرعون نے جونگاہ آپ کی چشم پر کی دلمین محبت سماگئی چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي اور ڈالدی مین نے اوپر تیرے محبت اپنی طرف سے تو کہ وہ دونون مہربان ہوجاوین وَلِتُصْنَعَ

عَلٰى عَيْنِيْ اور تو کہ پرورش کیا جاوے تو اوپر آنکھوں میرے کے یعنے بیچ محافظت میرے کے حدیث مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور آسیہ نے اپنا بیٹا کیا اور جھولے مین لٹایا اور دائیون کو بلایا لیکن وہ کسیکا دودھ نہین پیتے تھے اور مان نے موسیٰ کے اپنی مریم بہنی کو صندوق دریا مین ڈالتے وقت کہا تھا کہ دیکھہ کہان جاتا ہی وہ ساتھہ صندوق کے چلی آئی جب صندوق باغ فرعون مین گیا وہ بھی دیوار کود کر چلی گئی اسنے چھپ کر یہہ سب ماجرا دیکھا پھر آسیہ کے سامنے چلی آئی اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ یاد کر جسوقت کہ چلتے تھے بہن تیری وہان پس کہتی تھی کیا دلالت کرون مین تمکو ای حاضر واوپر اس شخص کے کہ پالے اسکو اور دودھ پلاوے آسیہ نے کہا اگر ایسا ہو تو تیرا احسان مانینگے ہم و مریم باہر نکل کر مان کو لے آئی اور موسیٰ علیہ السلام کو اسکے گود مین دیا فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پس پھیر لائے ہم تجھکو طرف مان تیری کے اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو کہ ٹھنڈی ہو وین آنکھین اسکی تیرے دیدار سے اور نہ اندوہناک ہو وہ جدائی تیری سے وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ اور مارا تھا تو نے ایک جان کو کہ قبطی تھا اور فرعونی قصاص مین اسکے تجھے مارنے کو تھے پس نجات دی ہمنے تجھکو غم قتل سے اور حکم کیا کہ مدین کو ہجرت کر وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور آزمایا ہمنے تجھکو آزمانا کر یعنے بلاؤ نمین ڈال کر صاف نکال لیا اور تفصیل قصہ دلالت موسیٰ علیہ السلام کی او قتل قبطی کی اور ہجرت کی طرف مدین کے سورۂ قصص مین آویگی فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ پس رہا تو کئی برس بیچ لوگون مدین کے لکھا ہی کہ اٹھارہ برس یا اٹھائیس برس رہے تھے ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى پھر آیا تو اس میدان مین اوپر اندازہ کے کہ مقدار کیا تھا ہمنے ای موسیٰ اور یہان باتین کین ہمنے تجھ سے وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ اور پسند کر لیا مین نے تجھکو واسطے محبت اپنی کے یعنے اپنا دوست کیا مین نے تجھکو اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ اور جاتو اور بھائی تیرا ساتھہ معجزون میرے کے اور مت سستی کرو بیچ یاد کرنے ذکر میرے کے ساتھہ توحید اور عبادت کے اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جاؤ تم دونون طرف فرعون کے تحقیق اسنے سرکشی کی ہی فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا پس کہو واسطے اسکے بات نرم اور بطور مشورت اوسکو دعوت کرو جیسے هل لک الی ان تزکی ہی ایسا نہو کہ سخت کہنے مین تم سے رنجیدہ ہو کر غصہ کرے یا یہہ کہ حق تربیت اسکا نگاہ رکھو بعضون نے کہا ہی کہ بات نرم یہہ ہی کہ اسکے کنیت سے اوسکو پکارو جیسے ابو العباس اور ابو الولید اور ابو ہرہ غرض کلام سخت مت کرو لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى شاید کہ وہ نصیحت پکڑے تمہارے بات سے یا ڈرے عذاب ہمارے سے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السلام یہہ کلام سنکر اپنے لوگون مین گھر کے نکلے وہین سے مصر کو چلے اور لوگون نے رات بھر انکا انتظار کیا جب وہ نہ آئے تو سارے دن حیران پریشان اسی جنگل مین رہے کسی نے فی بی صفورا کو پہنچا نکر انکے باپ پاس پہنچا دیا اور بعد غرق ہونے فرعون کے خبر موسیٰ علیہ السلام کی انکو پہنچی القصہ موسیٰ علیہ السلام جو مصر کو چلے تو ہارون علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ بھائی کے استقبال کو راہ مدین مین جاؤ آئے موسیٰ علیہ السلام سے ملے حضرت موسیٰ نے سب احوال کہا کہ چلو فرعون کو دعوت اسلام کریں ہارون نے کہا ای بھائی شوکت اور دبدبہ فرعون کا جو تم دیکھہ گئے تھے وہ اب نہین رہا بلکہ بہت زیادہ ہی ادنی بات مین حکم قتل اور رسولی پر چڑھانیکا کرتا ہی موسیٰ علیہ السلام نے اندیشہ کیا اور دونو بھائیون نے متفق ہو کر قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا ای پروردگار ہمارے تحقیق ہم ڈرتے ہین یہہ کہ فرعون جلدی کرے اوپر ہمارے یعنے معجزہ دکھلانیکے پہلے ہی عذاب پہنچاوے ہمین یا یہہ کہ سرکشی کرے اور تیرے جناب پاک مین بے ادبی کی بات بولے قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا حق تعالی نے کہ ای موسیٰ اور ہارون مت ڈرو جلدی اور سرکشی فرعون کے سے تحقیق مین ہون ساتھہ تمہارے حفاظت اور مددگاری مین سنتا ہون دعا تمہاری اور دیکھتا ہون حال تمہارا یعنی خاطر جمع رکھو مین شنوا اور بینا ہون تمھین اسکا ضرر نہین پہنچنے دینے کا فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ پس جاؤ اسکے پاس پس کہو تحقیق ہم دونون بھیجے ہوئے ہین پروردگار تیرے کے پس بھیج ساتھہ ہمارے اولاد یعقوب کو طرف زمین مقدسہ کے کہ وطن ہمارا ہی اور نہ عذاب کر انکو تکلیف دیکر مشکل کامون کے اور اولاد کے مارنے کے قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تحقیق لائے ہین ہم تیرے پاس معجزہ پروردگار تیرے سے وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اور سلامتی دونون جہان مین یا سلام فرشتون کا کہ خزانہ بہشت ہین اوپر اس شخص کے ہی کہ پیروی کرے ایمان کی اور راہ راست پر چلے اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى تحقیق وحی کیا گیا ہی طرف ہمارے یعنے اللہ تعالی نے حکم فرمایا ہی کہ یہہ عذاب دنیا اور آخرت اوپر اس شخص کے ہی کہ جھٹلاوے اس چیز کو کہ ہم لائے ہین اور منہ پھیرے اس سے پس موسیٰ اور ہارون علی نبینا وعلیہما السلام

بموجب حکم الٰہی کے درگاہ فرعون مین آئے مدت کے بعد جو ملاقات ہوئی کہا کہ ہم رسول رب تیرے ہین اور تجھے اسکی عبادت کی طرف بلاتے ہین اور جو باتین اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائین تھین وہ سب کہین قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے پس کون ہی رب تمہارا ای موسیٰ کہ مجھے اسکی عبادت کیطرف بلاتے ہو سمجھ لیجئے کہ مخاطب ہارون اور موسیٰ علیہما السلام دونون تھے فرعون نے تخصیص موسیٰ علیہ السلام کی اسواسطے کی کہ وہ جانتا تھا انکی زبانین گرہی بات اچھی طرح نہ کر سکینگے مجلس مین شرمندہ ہونگے اور گرہ دور ہونے کی اسکو خبر نہ تھی پس موسیٰ علیہ السلام نے زبان فصیح سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى کہا پروردگار ہمارا وہ شخص ہی جسنے محض رحمت سے وے ہر چیز کو صورت اور شکل اسکی لایق اور موافق حال اسکے کے یا وے ہر مخلوق کو وہ چیز جسمین درستی وجود اور معاش کی اسکے ہی پھر راہ دکھائی طرف اسکے یعنے سمجھ دی ساتھہ ڈھب ڈول نفع لینے کے اس سے یا وے ہر حیوان کو زوجہ اسکی مثل اسکے خلقت اور صورت مین پھر راہ دکھائی ازدواج اور امتزاج کے ساتھہ اسکے فرعون نے جو یہہ بات سنی ڈرا کہ ایسا نہو قوم میری عبادت اسی خدا کی کرنے لگے فلان تو سن تقریر پھیر کر لا جواب کرنے کو موسیٰ علیہ السلام کے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى کہا پس کیا ہی حال قرنون پہلون کا جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے کہ اس خدا کی عبادت نہین کرتے تھے اب وہ رحمت مین ہین یا زحمت مین قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ کہا موسیٰ نے علم حال اور مآل انکیکا نزدیک پروردگار میرے کے ہی بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسٰى نہین بہک جاتا پروردگار میرا اور نہ بھول جاتا ہی کسی چیز کو بلکہ علم اسکا محیط ہی سب اشیا کو اور مین بندہ ہون جیسے تم بندے ہو نہین جانتا مین مگر کچھہ کہ وہ مجھے بتا دیتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد فرعون کے استفسار احوال قیامت کہ کہا کیا حال ہی قرنون پہلون کا اٹھائے نہین جاتے موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ اوسکو سوا خدا کے کوئی نہین جانتا اور پھر پہلے بات پر اپنے آکر وصف حق سبحانہ بیان کرنے لگے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً پروردگار میرا وہ ہی جسنے کیا ہی واسطے تمہارے زمین کو بچھونا کہ اسپر بیٹھو گھر بناؤ اور چلا ئی ہین واسطے تمہارے بیچ زمین کے راہین کہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ واسطے کامون اپنے کے جاؤ اور اُتارا آسمان سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى پس نکالے ہمنے ساتھہ اس پانی کے طرحطرح کے روئیدگی سے کہ رنگ اور مزا ہر ایک کا جدا ہی باوجودیکہ ایک آب سے پیدا ہی سمجھ لیجئے کہ یہہ التفات غیبت سے طرف تکلم کے تنبیہ ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت کے یعنے کوئی سوا ہمارے نہین نکال سکتا كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ کھاؤ جو کچھہ کھانے کی چیزین تمہاری پیدا کین ہین اناج اور میوے اور چراؤ جانورون اپنے کو جو کچھہ خوراک انکی ہی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین قدرت اور وحدت حق کی واسطے صاحبون عقل کے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ زمین سے پیدا کیا ہی ہمنے تمکو یعنے اصل پیدایش باپ تمہارے آدم علیہ السلام کے اور اول مادہ بدون تمہارے یکا خاک زمین ہی تبیان مین ہی کہ حق تعالیٰ فرشتون کو بھیجتا ہی تو کہ خاک اس موضع کی جہان مدفن آدمی کا ہوگا اٹھا کر نطفہ پر کہ مادہ وجود اسکا ہی بٹوتا ہی پھر وہ شخص مٹی اور نطفہ سے پیدا ہوتا ہی اور اسی خاک مین دفن ہوتا ہی چنانچہ حق سبحانہ فرماتا ہی کہ زمین سے پیدا کیا ہی ہم نے تمکو وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى اور بیچ اسی کے پھیر لیجاوینگے ہم تمکو بعد موت کے اور اسی مین سے نکالینگے ہم تمکو بار دیگر واسطے حساب اور جزا کے پس فرعون نے معجزہ طلب کیا موسیٰ علیہ السلام سے عصا کو ڈالدیا اژدہا بنگیا پھر اٹھا لیا وہی عصا ہو گیا اور ید بیضا دکھایا اور نو معجزہ ونمین سے معجزہ پر معجزہ دکھایا پر لیکن فرعون ایمان نہ لایا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى اور البتہ تحقیق دکھلائین ہمنے فرعون کو نشانیان اپنی سب جو موسیٰ کو دین تھین پس جھٹلایا موسیٰ کو اور نہ مانا اور عناد سے قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے کیا آیا ہی تو ہمارے پاس تو کہ نکالدے تو ہمکو زمین ہمارے سے کہ مصر ہی ساتھہ جادو اپنے کے ای موسیٰ یعنے تو جادوگر ہی چاہتا ہی کہ جادو سے ہمین مصر سے نکالکر بنی اسرائیل کو یہان بسا کر بادشاہت کرے فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى پس البتہ لاوینگے ہم تیرے پاس جادو مانند جادو تیرے کے پس مقرر کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنے وعدہ گاہ واسطے معارضہ کے کہ نہ خلاف کرین ہم اسکا اور نہ تو مکان ہموار کہ اسمین نیچا ان اونچا ان نہو تو کہ سب لوگ دیکھین قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ کہا موسیٰ نے وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا ہی کہ قبطی اسدن عید کرتے ہین اور مصر والے سب آراستہ ہو کر ایک مکان پر حاضر ہوتے ہین یا دن عاشورہ کا وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى اور یہہ کہ

اکھٹے کئے جاوین لوگ دن چڑھے یعنے وعدہ گاہ جمع ہونیکا دن ہی لوگون کے وقت چاشت کے موسیٰ علیہ السلام نے یہہ مقرر کیا تاکہ حق اور باطل سب
پر ظاہر ہوجاوے اور خبر اسکی عالم مین پھیل جاوے فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پس پھر گیا فرعون مجلس سے اور خلوت مین جاکر جادوگرون
کے جمع کرنیکا مشورہ کیا پس جمع کیا اس چیز کو کہ جس سے لڑکر سے یعنے ساحرون کو اور آلات سحر کو پھر آیا وعدہ گاہ مین جادوگرون کو لیکر قَالَ لَهُمْ
مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا کہا موسیٰ نے واسطے جادوگرون کے جب انسے ملاقات کرے کہ ای قوم وائے ہی تمکو مت باندھو
اوپر اللہ کے جھوٹ کہ معجزہ اسکے کو جادو کہو اور اس سے مقابلہ کرو یا مت باندھو اوپر اللہ کے جھوٹ ساتھہ شریک ٹھہرانے اسکے کے فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ
پس فنا کردیگا تمکو ساتھہ عذاب کے نازل کرکر تمپر وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى اور تحقیق نامراد ہوا جسنے جھوٹ باندھا اللہ پر فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى پس جھگڑنے لگے جادوگر کام اپنے مین درمیان اپنے بعد سنے کلام موسیٰ کے اور کہنے لگے کہ یہہ بات ساحرون کے بات کی طرح نہین معلوم
ہوتی اور چھپایا مصلحت کو جو آپس مین کی ہمنشینون سے فرعون کے اور آپس مین یہہ بات ٹھہرائی کہ اگر یہہ غالب ہوا ہم پر تو ہم متابعت اسکی کرینگے لکھا ہی کہ
فرعون نے غرفہ سے دیکھا کہ یہہ آپس مین مشورت کرتے ہین پوچھا کیا باتین کرتے ہوانھون نے مارے ڈر کے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى کہا تحقیق یہہ دو جادوگر ہین چاہتے ہین یہہ کہ نکال دین تمکو زمین تمھاری سے
ساتھہ جادو اپنے کے اور ملک مصر کا اپنے تصرف مین لاوین اور لیجاوین دونون مذہب تمھارے کو کہ بہتر مذہبونکا ہی اور دین اور مذہب اپنا ظاہر کرین
یا لیجاوین سردار اور اشراف تمھارے کو یعنے تمسے انکا دل پھیراکر اپنی طرف متوجہ کرین سمجھہ لیجئے کہ علما کا لفظ ہذان مین اختلاف ہی بعضے کہتے ہین اسم ان کا
ہی اور لغت حارث بن کعب مین تثنیہ تینون حالات مین الف کے ساتھہ آتا ہی سو اسکے موافق یہان واقع ہوا ہی پھر جو کوئی اعتراض کرے کہ ورود
کلام لغت بعض پر بخلاف جمہور موجب ضعف تالیف اور عدم فصاحت ہی تو اسکے جواب مین کہا جاتا ہی کہ بنا قواعد نحوی کے اکثر شذوذ پر ہی موجب ضعف
تالیف اور عدم فصاحت کا ہیکو ہی تمام شعرا و فصحا باندھتے ہین چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہی بیت ان اباها وابا اباها ؛ قد بلغا فی المجد غایتاها
اور حدیث ہی کہ من اجب کریمتاه فلا یکتب بعد بین العصر والمغرب اور بعضے کہتے ہین ان بمعنی نعم ہی اور ہذان مبتدا ہی جیسے ان وصاحبها
اور بعضے کہتے ہین کہ اسم ان کا ضمیر شان محذوف ہی اور ہذان ساحران خبر ہی اور ابو عمرو نے ان ہذین پڑہا ہی اور یہہ ظاہر ہی اور ابن کثیر اور حفص نے ان ہذان
بتخفیف پڑہا ہی اور ان نافیہ اور لام بمعنی الا کی یعنے ما ہذان الا ساحران نہین یہہ دونون مگر جادوگر القصہ جب فرعون نے جادوگرون سے سنا کہ موسیٰ
اور ہارون علیہما السلام ساحر ہین چاہتے ہین کہ قبطیون کو مصر سے نکالدین غصے ہوا اور کہا فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا پس مقرر کرو مکر اپنا
یا جمع کرو اسباب مکر اپنے کے پھر آؤ صف باندھکر میدان مین تو کہ ہیبت تمھاری لوگون کے دلون مین پڑے اور کوشش کرو کل اپنے غالب آؤ وَقَدْ اَفْلَحَ
الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى اور تحقیق پائے خلاصی آجکے دن اس شخص نے کہ غالب آگیا جادو مین پس ستر ہزار جادوگر نے یا تین تیس ہزار نے تین سو خروار چوب
اور رسن لیکر صف باندھکر مقابل موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے کھڑے ہوکر بطریق ادب قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ
مَنْ اَلْقٰى کہا ای موسیٰ یا یہہ کہ توڈالے عصا اپنے کو اور یا یہہ کہ ہون ہم اول ڈالنے والے سوال مقابل مین ان تلقی اولا کافی تھا اتنی عبارت اما ان تکون
اول من القی کیون بڑہائے جواب یہہ طولت بدنہین بلکہ کنایت ہی اور باتفاق بلغا کنایت ابلغ ہی صریح سے قَالَ بَلْ اَلْقُوْا کہا موسیٰ علیہ السلام
نے بلکہ ڈالو تمھین سمجھہ لیجئے کہ بل عاطفہ ہی اور معطوف محذوف ہی ای لا تلقوا بل القوا سوال ساحرون نے تقدیم موسیٰ علیہ السلام کے ادب سے بچا تھا کہ
کرین موسیٰ علیہ السلام نے کیون انکا ادب لحاظ رکھا کہنے سے انکو اس امر مین مقدم کیا جواب اگر وہ پہلے رسن اور چوب اپنے نہ ڈالتے عصائے موسیٰ
اژدہا بن کر کسے کھاتا اور عجائبات قدرت حق کیونکر دکھاتا القصہ جادوگرون نے چوب ورسن اپنے میدان مین ڈال دئے فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى پس ناگہان رسیان انکی اور لاٹھیان انکی کہ پارہ بھری تھین حرارت آفتاب سے اور گرمی آتش زیر زمین سے خیال بند
تھا موسیٰ کو جادو اور مکر انکے سے یہہ کہ وہ دوڑتے ہین فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى پس چھپایا بیچ دل اپنے کے ڈر موسیٰ نے اسبات کا کہ دیکھنے
والے فرق معجزہ مین اور جادو مین نکرینگے یا یہہ کہ پہلے عصا ڈالنے کے متفرق نہو جاوین یا مقتضائے بشریت سے کچھہ خوف انھین سے دلمین آگیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ کہا ہمنے مت ڈر اس چیز سے کہ جسنے تجھے ڈرایا کہ تیرا معجزہ روشن ہی کسی کو شبہ نہ ہیگا اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى تحقیق تو ہی بلند تر رہنے اور غالب اپنے وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ اور ڈال جو بیچ ہاتھ سیدھے تیرے کے ہی یعنے عصا سمجھ لیجئے کہ لفظ عصا کا نکہا بطور کنایت ذکر کیا اسواسطے کہ ابلغ ہی تصریح سے اور اسمین تحقیر بھی نکلتی ہی یعنے انکے رسون اور لاٹھیون سے مت ڈر اور اپنے ہاتھہ سے لکڑی ڈالدی تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ تو کہ نگل جاوے اس چیز کو جو بنائی ہی انھون نے تحقیق جو صنعت کی ہی انھون نے مکر ہی جادوگر کا وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى اور نہین فلاح پاتا جادوگر جہان آتا ہی مقابل پیغمبر کے پس موسیٰ علیہ السلام نے عصا ڈالدیا اژدہا بنگیا منہہ کھولے ہوئے اور تمام رسیان اور لاٹھیان جادوگرون کے نگل گیا لوگ اسکے خوف سے بھاگے موسیٰ علیہ السلام نے پھر ہاتھہ مین اٹھا لیا عصا ہوگیا جادوگرون نے جان لیا کہ یہہ سحر نہین بلکہ قدرت خدا اور معجزۂ موسیٰ ہی کیونکہ سحر دوسرے سحر کو باطل نہین کرتا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پس ڈالے گئے جادوگر درانحال کہ سجدہ کرنیوالے تھے اللہ تعالیٰ کو صدق سے کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھہ رب ہارون اور موسیٰ کے تقدیم ہارون کے موسیٰ پر واسطے کہ برسن کے ہی پس فرعون نے یہہ احوال دیکھہ کر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے اسکے پہلے اس سے کہ حکم کرون مین تمکو یہہ قرأت حفص کی ہی بطریق اخبار پڑہا ہی اور استفہام اور دن کی قرأت ہی اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق موسیٰ بڑا معمار ہی جسنے سکھایا ہی تمکو جادو یعنے استاد اور معمار ہی تمنے اُسپر ملاپ کرکر چاہا ہی کہ مجھے بادشاہت سے معزول کرو فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ پس البتہ کاٹونگا مین ہاتھہ تمھارے اور پاؤن تمھارے مخالف طرف سے یعنے ایک دہنے ایک بائین جانب سے اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تمکو اوپر تنون درخت کھجور کے کہ سب درختون سے لنبا ہوتا ہی تو کہ سب لوگ تمکو دیکھین اور عبرت پکڑین وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى اور البتہ جانوگے تم کہ کون ہم مین سے یعنے مین یا خدا موسیٰ کا جسپر تم ایمان لائے ہو سخت تر ہی عذاب مین اور پایندہ تر ہی عقوبت کرنے مین ساحرون کے انکے دلمین جو ایمان سما گیا تھا فرعون کے جواب مین قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ کہا انھون نے ہرگز نہ اختیار کرینگے ہم تجھہ کو اوپر اس چیز کے کہ آئے ہمارے پاس معجزون سے بعضون نے کہا ہی کہ جب وہ سجدہ مین گئے اللہ تعالیٰ نے بہشت اور نعمت وہان کی انکو دکھا دی پس کہا انھون نے ہرگز نہ قبول کرینگے ہم نعمت تیری اوپر اُن چیزون کے کہ دیکھہ لین ہم نے نشانیین روشن وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اور قسم کھاتے ہین ہم ساتھہ اس خدا کے کہ پیدا کیا اسنے ہمکو پس حکم کر جو کچھہ کہ تو حکم کرنیوالا ہی یعنے جو چاہے ہم سے کہ ہمین پروا تیری نہین اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا سوا اسکے نہین کہ حکم کریگا تو بیچ اس زندگانی دنیا کے یعنے تیرے حکم سے جہان مین جاری ہین کہ فانی ہی اور آخرت مین بہتر اور باقی ہی کچھہ حکم تیرا نہین چل سکیگا **بیت** کتی دن دار فانی مین مثال عیش ای غافل ؎ ولے کل دار باقی مین حساب اسکا مقرر ہی ؎ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ تحقیق ہم ایمان لائے ساتھہ پروردگار اپنے کے تو کہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہماری کفر اور معاصی سے اور بخشے وہ چیز کہ زبردستی کی ہی تو نے اوپر اسکے سیکھنے جادو کے سے لکھا ہی کہ فرعون لوگون کو زبردستی جادو سکھاتا تھا یا کراہ جادو چلواتا تھا اور پہلے دینون مین اکراہ پر بھی مواخذہ تھا حق تعالیٰ نے اس امت مصطفویہ سے اٹھا لیا سو اسکی بھی بخشش مانگی وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور اللہ تعالیٰ بہتر ہی عوض دینے مین اور پایندہ تر ہی ثواب عطا کرنے مین تو ہمین کفر پر جو کچھہ دیتا ہی وہ ناپایدار ہی اور خدا جو ایمان پر ہمین عطا کریگا اسکو نہ زوال نہ ادبار ہی اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ تحقیق بات یہہ ہی کہ جو کوئی آوے پروردگار اپنے کے پاس مشرک یعنے کفر پر مرے پس تحقیق واسطے اسکے جہنم ہی لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى نہ مریگا بیچ اوسکے کہ عذاب سے چھوٹے اور نہ جئے گا اس زندگانی سے کہ خوش گذارے وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى اور جو کوئی آوے اوسکے پاس درانحال کہ مؤمن ہو تحقیق عمل کئے ہون اچھے پس یہہ لوگ مؤمن اور نیک کار واسطے انکے ہین درجے بلند اور وہ درجے کیا ہین جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بہشتین ہمیش رہنے کے ہین چلتے ہین نیچے درختون یا محلون انکے کے نہرین درانحال کہ وہ گروہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى اور یہی ہی بدلا اس شخص کا کہ پاک ہوا پلیدی کفر اور عصیان کے سے یا پاک ہوا

ع

ساتھہ طاعت اور عمل نیک کے سمجھہ لیجئے کہ یہان تک کلام ساحر و نکاہی اور یہہ قصہ سورہ اعراف مین مفصل گذرا ہی اسواسطے یہان مختصر لکھا جاتا ہی
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى اور البتہ تحقیق وحی کی ہمنے
طرف موسی کے جب فرعون معجزے دیکھہ کر ایمان نہ لایا اور بنی اسرائیل کو زیادہ عذاب دینے لگا یہہ کہ رات کو نکل بندون میرے کو مصر سے اور جوکنارے
رود نیل کے پہنچیں اور لشکر فرعون کا آملے مت ڈریں مار واسطے انکے راہ یعنے عصا دریا مین مارتاکہ راہ واسطے انکے کردین ہم بیچ دریا کے خشک نہ
ڈریگا تو باقی فرعون کے سے اور نہ خطر اکریگا غرق ہونے سے سلامت اتار دینگے ہم دریا سے پس موسی علیہ السلام نے بموجب امر الہی بنی اسرائیل کو مصر
سے نکالا دوسرے دن قبطیون نے خبر پاکر لشکر جمع کیا فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ پس پیچھے ہوا بنی اسرائیل کے فرعون ساتھہ لشکر اپنے کے جب کنارے
پر دریا کے پہنچا موسی اپنی قوم سمیت پار اتر گئے تھے یہہ بھی لشکر سمیت دریا مین در آیا فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ پس ڈہانک لیا فرعون اور
لشکر اسکے کو دریا مین سے اس چیز نے کہ ڈہانک لیا انہام یہان واسطے بڑائی مسند الیہ کے ہی یعنے ایسی موج نے انکو ڈہانکا کہ اوسکے ماہیت کو کوئی
دریافت نہین کرسکتا تو کہ افظا واسطے اوراس عالی کے وضع کرسکے وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو دین مین
اور نہ راہ دکھائی سمجھہ لیجئے کہ نسبت ہدایت کی طرف فرعون کے واسطے الزام کے ہی وہ کیا کرتا تھا وما اھدیکم الا سبیل الرشاد یٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ای اولاد یعقوب کی تحقیق نجات دی ہمنے تمکو دشمن تمہاری سے کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا وَاعَدْنٰكُمْ جَانِبَ
الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ اور وعدہ کیا ہمنے تمکو یعنے پیغمبر تمہارے کو توریت نازل کرنیکا واسطے تمہارے کنارے طور برکت والیکے یا جانب راست کوہ طور کے
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى اور اتارا ہمنے اوپر تمہارے ترنجبین اور مرغ بریان جب تم جنگل مین سرگردان تھے اور کہا ہمنے کُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ کھاؤ پاکیزہ اور حلالون اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے تمکو اور مت سرکشی کرو بیچ اسکے یعنے حکم مکرو ہر ایک اپنا
حصہ کھاؤ دوسریکا نہ لو یا ذخیرہ دوسرے دن کے واسطے نہ رکھو یا شکر مت چھوڑو کہ شکر موجب مزید نعمت ہی **بیت** شکر ہی قید نعمت
موجود ہ شکر ہی صید نعمت مفقود ہ شکر منعم ضرور ہی رافت ہ شکر سے ٹلتے ہین ہزار آفت ہ یا قوت اس نعمت کے معصیت مین صرف مت کرو
کہ اگر ایسا کروگے فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ پس اتریگا اوپر تمہارے غصہ میرا وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى اور جوکوئی کہ اترے
اوپر اوسکے غصہ میرا پس تحقیق گرا وہ ہاویہ مین یا ہلاک ہوا وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور تحقیق مین البتہ بخشنے والا
ہون واسطے اوسشخص کے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا اوپر وحدانیت میرے کے اور عمل کئے اچھے یعنے فرائض ادا کئے پھر راہ پائی سیدھی یعنے مواظبت
کی اوپر سنن کے یا ہدایت پر استقامت کی یا طریقہ اہل سنت اور جماعت کا اختیار کیا کہا سی کہ بعد ہلاک فرعون کے بنی اسرائیل نے موسی علیہ السلام سے عرض کیا کہ
احکام شریعت ہمارے واسطے معین اور مبین فرماؤ حضرت موسی نے جناب الہی مین عرض کیا خطاب آیا کہ اشرف بنی اسرائیل کے لیکر کوہ طور پر آؤ وہان کتاب
جامع احکام شرع دین کی دیگی موسی علیہ السلام ہارون علیہ السلام کو اپنی جگہہ بٹھاکر ستر آدمیون کو لیکر کوہ طور کو چلے اور وعدہ کیا کہ چالیس روز مین کتاب لیکر
آوینگا جب نزدیک طور کے پہنچے شوق کلام اور دیدار الہی کا غلبہ ہوا سب کو چھوڑ کر تنہا طور پر چڑھہ گئے خطاب آیا وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى اور کیا چیز جلدی
لائی تجھکو قوم تیرے سے ای موسی قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ عرض کیا موسی نے کہ قوم یہہ مین اوپر نقش قدم میرے یعنے چلے آتے ہین پیچھے میرے وَ
عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى اور جلد آیا مین طرف تیرے ای پروردگار میرے تو کہ راضی ہو تو مجھہ سے کیونکہ جلد حکم ماننا موجب رضائے امر ہی یعنے
دوڑکر آنا میرا اپنی تعظیم کے واسطے نہین بلکہ تیری رضامندی کیلئے ہی قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ فرمایا حق
تعالی نے پس تحقیق ہمنے فتنہ مین ڈالا ہی قوم تیری کو اور مبتلا کیا ساتھہ عبادت گوسالہ کے پیچھے نکل آنے تیرے کے اور گمراہ کیا انکو سامری نے یعنے سبب گمراہی
کا سامری ہوا ہی سمجھہ لیجئے کہ سامری ایک مرد عظیم بنی اسرائیل سے تھا منسوب طرف قبیلہ سامر کے جن دنون مین فرعون لڑکون کو بنی اسرائیل کے
قتل کرتا تھا پیدا ہوا مان نے اسکے کنارے نیل کے جزیرے مین اسکو پھینک دیا اللہ کے حکم سے جبرئیل علیہ السلام نے اسکو پالا آکر کھلا پلا جاتے تھے اس
سبب سے یہہ جبرئیل کو پہچانتا تھا جب فرعون غرق ہوا جبرئیل کے گھوڑے کے سم کے تلے کی خاک اُسنے اٹھالی اور اُسے محافظت سے رکھا یہانتک

کہ موسیٰ علیہ السلام طور کو گئے ہارون علیہ السلام سے آکر کہا کہ زیور قبطیوں کا جو عاریت ہمارے بھائیوں کے پاس ہی وہ اسمین سے خرچ کرتے ہین حکم کردو کہ سب ایک جگہہ جمع کرو کہین ہارون علیہ السلام نے سب کو ایک گڑھے مین بھروادیا یہہ زرگری جانتا تھا اُسنے آگ لگا سب کو گلا گوسالہ کی شکل ڈھال لیا اور وہ خاک زیر سم اسپ جبرئیلؑ کے کہ فرس الحیوٰۃ کہتے ہین اسکے پیٹ مین ڈالدی وہ زندہ ہوگیا گوشت پوست درست ہوکر آواز کرنے لگا بعضون نے کہا ہی کہ زندہ نہین ہوا وے سونے کا رہا لیکن آواز کرنے لگا تمام بنی اسرائیل اسکو سجدہ کرنے لگے حق تعالیٰ نے خبر دی کہ ای موسیٰ قوم تیری بعد نکلنے تیرے کے گوسالہ پرست ہوگئے فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا پس آیا موسیٰ بعد چالیس دن کے تورات کے لیکر طرف قوم اپنی کے غصے غمگین انکے عمل سے اور جب قوم مین آن پہنچا دیکھا کہ گرداگرد گوسالہ کے دف بجاتے ہین اور ناچتے ہین اور شور مچاتے ہین عتاب اور غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا کہا موسیٰ نے ای قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تمکو پروردگار تمہارے نے وعدہ اچھا تورات دینے کا اور مین اشراف قوم تمہارے کے ساتھہ اسکے طلب کو گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ کیا پس لمبا ہوا اوپر تمہارے وقت جدائی کا اور مین نے چالیس دنکا وعدہ کیا تھا سو آیا اسی وعدہ پر یا ارادہ کیا تمنے یہہ اُترے اوپر تمہارے غصہ پروردگار تمہارے سے بسبب عبادت گوسالہ کے پس خلاف کیا تمنے وعدہ میرے کو یا اس وعدہ کو جو ایمان پر ثابت رہیگا اور فرمانبرداری میری کا کیا تھا قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا کہا گوسالہ پرستون نے نہین خلاف کیا ہمنے وعدہ تیرے کو ساتھہ قوت اور اختیار اپنے کے وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا اور لیکن اٹھائے گئے تھے ہم بوجہ گناہون قوم قبطیون کے سے کہ لوٹ مین لائے تھے پس پھینک دیا ہمنے اسکو آگ مین ہارون علیہ السلام کے حکم سے اور جملہ بصیغہ معلوم ہی قرات فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ پس اسیطرح جیسے ہی ہمنے پھینکا تھا ڈالا سامری نے بھی آگ مین جو اسکے پاس تھا فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ پس نکالا سامری نے واسطے انکے گوسالہ ایک بدن سونیکا واسطے اوسکے آواز ہی بچھڑے کا فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ پس کہا سامری اور پیروی کرنیوالون اسکے نے یہہ گوسالہ معبود موسیٰ کا ہی پس بھول گیا ہی موسیٰ جو اسکی تلاش مین طور پر گیا ہی یہہ قول گوسالہ پرستون کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ فنسی قول حق تعالیٰ کا ہی یعنے ترک کیا سامری نے ایمان اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا کیا پس ندیکھا گوسالہ پرستون نے یہہ کہ نہین پھراتا گوسالہ طرف انکے بات کو یعنے بھتیرا پکارتے ہین جواب نہین دیتا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اور نہین اختیار مین رکھتا واسطے انکے نقصان اور نفع بیت یعنے طاقت نہین اتنی کہ ضرر پہنچا وے اور نہ قدرت یہہ رکھی ہی کہ فوایدلا وے پس ایسا لایق پرستش کے کیا ہو کہ نہ جواب دے سکے نہ بلا ٹال سکے نہ نفع پہنچا سکے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ اور تحقیق کہا تھا واسطے انکے ہارون علیہ السلام نے پہلے آنے موسیٰ علیہ السلام سے بطریق نصیحت کے ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ مبتلا ہوئے ہو تم اور آزمائے گئے ہو ساتھہ گوسالہ کے یعنے اسکی پرستش کی وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ اور تحقیق پروردگار تمہارا رحمان ہی پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا اور دین پر ثابت رہو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى کہا انھون نے ہمیشہ رہینگے ہم اوپر گوسالہ پرستی کے معتکف یہانتک کہ پھر آوے طرف ہمارے موسیٰ علیہ السلام طور سے اور دیکھین ہم کہ وہ بھی اسکی پرستش کرتا ہی یا نہین اور سامری نے جو کہا ہی کہ یہہ خدا موسیٰ کا ہی یہہ سچ کہا ہی یا جھوٹ پس موسیٰ علیہ السلام جب طور سے آئے پہلے قوم کو غصہ کیا چنانچہ گذرا پھر بھائی کیطرف متوجہ ہوئے اور کمال غضب سے ایک ہاتھہ مین سر کے بال دوسرے مین ڈاڑھی انکی پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا اَلَّا تَتَّبِعَنِ کہا ای ہارون کس چیز نے منع کیا تجھکو جسوقت دیکھا تو نے انکو گمراہ ہوئے اس سے کہ پیروی کرے میرے غصہ مین واسطے خدا کے اور حمایت کرنے مین دین کے یا اس سے کہ پیچھے میرے چلا آوے اور اپنی جان کو مجھہ تک پہنچا وے اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ کیا پس نافرمانی کی تو نے حکم میرے سے قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ کہا ہارون علیہ السلام نے محبت سے ای بیٹے مان میرے کے مت پکڑ داڑھی میری اور نہ سر میرا سمجھہ لیجیے کہ باپ بھی دونون کے ایک تھے انکا ذکر نکیا مان کا مذکور فرمایا واسطے دل نرم کرنے موسیٰ علیہ السلام کے اور پھر کہا اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ تحقیق مین ڈرا کہ اگر انکو غصہ کرون یا انکو چھوڑ کر تیرے پیچھے چلا آؤن اس سے کہ کہے تو جدائی ڈال دی تو نے درمیان بنی اسرائیل کے اور نہ انتظار کیا بات میری یا نہ نگاہ رکھا

قول میرا کہ کہا تھا مین نے واصلح امری سمجھ لیجئے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وقت جانیکے طور پر کہا تھا ہارون علیہ السلام کو کہ واخلفنی فی قومی واصلح اور اصلاح نگاہداشت قوم اور دلاساکرنا انسے ہی پس حضرت موسیٰ نے عذر ہارون علیہ السلام کا قبول کیا اور سامری کی طرف متوجہ ہوکر قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ کہا کیا حال تھا تیرا ای سامری کہ ایسا بڑا کام تو نے کیا قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ کہا سامری نے دیکھا مین نے اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا بنی اسرائیل نے اسکو یعنی جبرئیل کو دیکھا اور پہچانا پس بھر لی مین نے مٹھی خاک کی نشان سم اسپ رسول سے یعنے جبرئیل کے گھوڑے کی سم کے تلے کی خاک اٹھالی اور جب پتلا گوسالہ کا بنا فَنَبَذْتُهَا پس ڈالا مین نے اسکو گوسالہ کے پیٹ مین وہ زندہ ہوکر آواز کرنے لگا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ اور اسیطرح کہ کہا مین نے اچھا دکھلایا مجھکو جی میرے نے لباب مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے قصد قتل کا سامری کے کیا حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اسکو مت مار کہ مردسخی ہی لوگون کو اسکے زندگی سے نفع ہی سمجھ لیجئے کہ سر وا ما ینفع الناس فیمکث فی الارض یہان ظاہر ہوتا ہی بیت نافع خلق جو کہ ہو رافت + کرے اللہ اسکی عمر دراز + سایہ و میوہ جس درخت مین ہو + وہ ہر ایک کے لئے ہی عیش کا ساز قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو کہ جو قتل سے تیرے مجھکو منع کیا پس جا ہم مین سے پس تحقیق واسطے تیرے ہی عذاب ہیچ زندگی کے یہہ کہ کہا کرے تو جو تیرے پاس آوے اسکو نت ہاتھہ لگا مجھہ کو سمجھ لیجئے کہ اسکا یہہ عالم ہوگیا کہ جسکو ہاتھہ اسکا چھو جاتا تھا اسکو تپ چڑھہ آتی تھی لوگ بیزار ہوگئے وحشیونکی طرح اکیلا جنگل جنگل پھرتا تھا جس کسی کو دور سے دیکھہ لیتا تھا لامساس لامساس کہتا تھا بعضے تفسیرون مین ہی کہ بعضی لوگ اوسکی اولاد سے تاحال یہی احوال رکھتے ہین واللہ اعلم القصہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا سامری کو کہ جا اور نہ ہاتھہ لگانا کہنا پھر یہہ عذاب دنیا مین ہی تجھکو وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ اور تحقیق واسطے تیرے ایک وعدہ گاہ عذاب ہی آخرت مین کہ کسی وجہ سے نہ بچھے چھوٹیگا جاویگا اُس سے یعنے تجھے وہان لیجاکر عذاب دینگے ہرگز نہ چھوڑینگے وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا اور دیکھہ طرف معبود اپنے کے وہ جو ہوگیا تھا تو اوپر عبادت اسکے کے معتکف لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا البتہ جلاوینگے ہم اسکو آگ مین یہہ ترجمہ موافق اسکے ہی جو گوسالہ کا گوشت پوست ٹھہراتا ہی یا سوہان سے برادہ کرینگے ہم اسکو یہہ ترجمہ موافق اسکے ہی جو اسکا جسم زرین بے حیات بتاتا ہی پھر اڑاوینگے ہم اس خاک یا برادہ کو بیچ دریا کے اڑا دینا تو کہ جانین کہ جو جل جاوے اور رت جاوے اسکو خدا کہنا بڑی حماقت ہی اور عین جہالت اور مخفی ضلالت اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سوا اسکے نہین کہ معبود تمہارا اللہ ہی وہ جو نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا سما لیا ہی ہر چیز کو از روئے علم کے بیت ہی آلہ جہان وہی جو خدا + علم مین ہی محیط کل اشیا + پھر موسیٰ علیہ السلام نے اس گوسالہ کو جلوا کر یا رتو اگر دریا مین ڈلوا دیا بیت چشم فتان ہی وہ تیرے جسکے سامنے سحر سامری نہ چلے كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ جیسے یہہ قصہ موسیٰ کا بیان کیا ہم نے اسیطرح بیان کرتے ہین ہم اوپر تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبرون اُن قصص کے سے کہ تحقیق پہلے گذری ہی یعنے زمانہ گذشتہ مین جو امتین گذری ہین انکا احوال تجھسے بیان کرتے ہین ہم تو کہ معجزہ نبوت کا تیرے ہو اور امت تیری سنکر ڈرے اور ویسے کار نا بجا نکرے وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا اور تحقیق دیا ہمنے تجھکو اپنے پاس سے ذکر کہ موجب شرف تیرا یکا ہو یعنے نبوت یا قرآن کہ قصے اور خبرون سے بھرا ہوا ہی مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا خٰلِدِيْنَ فِيْهِ جو کوئی منہ پھیرے اس ذکر سے کہ نبوت یا قرآن ہی پس تحقیق وہ اٹھاویگا دن قیامت کے بوجھ بڑا کہ کفر ہی و اخال کہ ہمیش رہنے والے ہونگے بیچ اس بوجھ کے یعنے جزا مین سمجھ لیجئے کہ جمع خالدین اور توحید اعراض حمل سمنے اور لفظ پر ہی وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا اور برا ہی واسطے انکے دن قیامت کے بوجھ کہ کفر اور تکذیب ہی يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا اسدن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکھٹا کرینگے ہم مشرکون کو اسدن کبری آنکھون سے حدیث مین ہی کہ نیلی آنکھین اور کالے منہ نشانیان دوزخیونکے ہونگے بعضون نے کہا ہی کہ پیاسے محشور ہون گے یا اندھے کیونکہ بہت پیاس سے بھی رنگت آنکھونکی نیلی سے ہوجاتی ہی اور غالب اندھاپن مین بھی نیلا پن ہی پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ جب ہم انکو ازرق چشم حشر کرینگے يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا آہستہ کہتے ہونگے درمیان اپنے نرہے تھے تم قبرون مین یا دنیا مین مگر دس دن سمجھ لیجئے کہ درازی مدت آخرت دیکھہ کر

ع

عمر دنیا کو تاہ سمجھین گے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ہم خوب جانتے ہین اس چیزکو کہ کہتے ہین جسوقت کہ کہیگا بہتر انکا ازروی آزادی راہ کے یعنے عاقل تر نزدیک تھے تم قبر مین یا دنیا مین مگر ایکدن لکھا ہی کہ دہشت قیامت کی بھلا دیگی زمانہ قبر کا اور دنیا کا اسکے درازی کے آگے یہہ کو تاہ معلوم ہوگا خصوصًا جو عمر کہ جہالت ضلالت مین صرف ہوئی ہوگی **بیت** عمر کو رایگان نکیجئے حرف + کہ نصیحت کا بس یہی ہی حرف + لکھا ہی کہ مشرکان قریش نے یا بنی ثقیف مین سے کسینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ پہاڑ بڑا ہی اور محکمی بہت رکھتے ہین انکا حال قیامت کو کیا ہوگا یہہ آیتہ اُتری وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا اور سوال کرتے ہین تجھہ سے احوال پہاڑون کے سے پس کہہ جواب مین انکے کہ اپنی قدرت سے اُڑا دیگا انکو پروردگار میرا اچلا کر اڑا دینا بیان مین ہی کہ پہاڑون کو اٹھا کر دریا مین ڈال دیگا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پس چھوڑ دیگا وہ اُس زمین کو میدان نہ دیکھیگا تو بیچ اسکے کجی اور نہ اونچا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ اسدن پیچھے چلینگے سب لوگ پکارنے والے کے یعنے اسرافیل کے کہ انکو محشر مین بلاویگا کجی نہ ہوگے واسطے اسکے یعنے کوئی حکم اسکا عدول نہین کریگا بلکہ سب اسکے آواز پر چلے جاوینگے مسلمان دوڑتے کافر آہستہ بعضون نے کہا کہ آگ آویگی وہ مشرکون کو ہانک کر میدان حشر مین لیجاویگی وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور بند ہوجاوینگے آوازین واسطے بات کرنے رحمن کے یعنے آواز نہ نکل سکیگی درگاہ رب العزت مین ہیبت اور عظمت اسکے سے پس نہ سنیگا تو اسدن مگر آواز آہستہ پاؤن انکے کے کہ میدان محشر مین جاوینگے يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا اسدن نہ نفع کریگی سفارش کسیکی کو مگر اسکو کہ اذن دیا ہی واسطے سفارش اسکی کے رحمان نے اور پسند کیا واسطے اسکے کہنا سفارش کرنیوالے کا يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا جانتا ہی اللہ تعالی جو کچھہ آگے آدمیون کے ہی اور آخرت سے اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی کامون دنیا کے سے اور نہین گھیر سکتے سب علما اس ذات مبارک کو ازروی علم کے یعنے اسکی ذات معلوم نہین ہوتی کیونکہ حقیقت علمی احاطہ ہی اور اسکی ذات احاطہ سے باہر ہی **بیت** فہم سے دور درک سے ہی پاک + کرسکے اسکو کیا کوئی ادراک + وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اور ذلیل ہوگئے منہ یعنے حشر کے دن سب لوگ عاجز اور ذلیل ہونگے واسطے خدائے زندہ پایندہ کے **بیت** جو بدست امیر ہودین اسیر آوین رسوا و خوار بیش خیر + بعضون نے کہا ہی کہ مراد مشرک ہین وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اور تحقیق بے نصیب رہا اور نامراد ہوا جسنے اٹھا لیا ظلم کو یعنے بار شرک اٹھایا اور میدان حشر مین آیا وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ اور جو کوئی عمل کرے نیکیون مین سے اور حال آنکہ وہ ایمان والا ہو کیونکہ صحت طاعت اور قبول خیرات کی شرط ہی ایمان فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا پس نڈریگا ظلم سے کہ زیادہ گناہ کردین اور نہ توڑنے سے کہ نیکیان کم دین یعنے مسلمان کے نہ حسنات گھٹاوینگے نہ سیئات بڑہاوینگے وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ اور جیسے یہہ آیتین اُتارین وعید کے اسیطرح اُتارا ہمنے قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہمنے بیچ اسکے ڈرانے سے جیسے خسف اور مسخ اور طوفان اور رجفہ اور صیحہ ہی لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ تو کہ مشرک بچین اور ڈرین کہ ویسے ہی بلا ہمیشہ آوے اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا یا پیدا کرے قرآن واسطے انکے نصیحت جب اسکو سنین یا یاد کرین فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پس بہت بلند مرتبہ ہی اللہ بادشاہ برحق کا یا برتر ہی خدا صفات مخلوقات سے یا بزرگتر ہی الحاد ملحدون کے سے یا پاک تر ہی قول مشرکون سے بادشاہ ثابت ذات اور صفات اپنے مین یا سزاوار ساتھہ اوصاف کمال کے لکھا ہی کہ جب جبرئیل علیہ السلام وحی لاتے تھے آپ انکے ساتھہ آیتین پڑھتے تھے کہ بھول نہ جاؤن یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ اور مت شتابی کر ساتھہ ذات قرآن کے پہلے اس سے کہ تمام کی جاوے طرف تیرے وحی اسکی یا سوال انزال قرآن مت کر پہلے اس سے کہ وحی آوے یا مجمل قرآن لوگون کو مستند پہنچا جب تک کہ بیان اسکا نازل ہو زاد المسیر مین حسن بصری سے منقول ہی کہ ایک مرد نے اپنی زن کو طمانچہ مارا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین قصاص طلب کرنے آئی آپ نے چاہا کہ قصاص کا حکم فرماوین یہہ آیت اُتری کہ مت حکم کر ساتھہ قرآن کے پہلے نازل ہونے اسکے سے پھر آپ ٹھہرے یہانتک کہ آیت الرجال قوامون علی النساء نازل ہوئی وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور کہہ ای پروردگار میرے زیادہ دے مجھکو علم یعنے دے مجھکو علم بعد علم یا زیادہ کر حافظہ میرا کہ جو تو نے وحی اتاری ہی بھولون

یا انس ساتھہ احکام شرع کے یا قرآن اور معانی اسکی کی عطا کرکہ لطایف تفسیر مین ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے علم زیادہ مانگا انکو خضر علیہ السلام پاس بھیجا اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بے طلب دعا زیادتی علم کی سکھائی اور بغیر اپنے کسیکو حوالہ نہ کیا تو کہ معلوم ہو کہ جس کسینے مکتب ادب ادبنی ربی مین سبق رب زدنی علما پڑہا ہو البتہ مدرسہ وعلمك مالم تكن تعلم مین نکتہ فضلت علم الاولین والاٰخرین گوش ہوش مستفیدان حقایق آشیا مین پہنچا سکیگا **نظم** علم مصطفوی ہی وہ بحر محیط ہے جسکی نہرین ہین علوم انبیا ہے اس سے ہی شاداب کل عالم کے ہین ہے عارفان واتقیا واصفیا ہے وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور البتہ تحقیق وحی بھیجی تھی ہمنے طرف آدم صفی علیہ السلام کے پہلے اس زمانے سے اور فرمایا تھا ہمنے کہ نزدیک درخت منہیہ کے نجانا اور نہ کھانا پس بھول گیا وہ حکم ہمارا اور نہ پایا ہمنے واسطے اسکے قصد خلاف کا یعنے خطا اس سے عدول حکمی ہو نہ عمدًا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اور یاد کر جسدم کہا ہمنے واسطے فرشتون کے کہ سجدہ کرو واسطے آدم کے تعظیم کا نہ عبادت کا پس سجدہ کیا سب نے مگر شیطان نے آبی نمانا حکم ہمارا اور سر پھیرا یا سجدہ سے فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى پس کہا ہمنے ای آدم تحقیق یہ دشمن ہی واسطے تیرے اور واسطے جورو تیری کے کہ خواہی رضی اللہ عنہا پس نہ نکال دیوے تم دونون کو بہشت سے یعنے سبب نکلنے کا تمہارے کہین نہو جاوے جنت سے پس محنت مین جا پڑے تو یعنے بہشت سے نکل کر غم کھانے پہننے کا کرے اور رنج پیاس دھوپ کا کھینچے اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى تحقیق واسطے تیرے ہی بہشت مین کہ نہ بھوکا رہے تو بیچ اسکے کہ نعمتین تیار ہین اور نہ ننگا رہے کہ ملی بسیار ہین وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى اور یہہ کہ نہ پیاسا رہے تو بیچ اوسکے کہ جابجا جاری چشمے اور انہار ہین اور نہ دھوپ کھاوے کہ سب چمن سایہ دار ہین اور بہشت کے باہر یہہ باتین میسر ہونی دشوار ہین فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ پس وسوسہ کیا طرف آدم کے شیطان نے بہشت مین آکر اسطرح کہ خواکو موت سے ڈرایا سُنے آکر آدم علیہ السلام سے خوف کھاکر شیطان سے کہ پیر مرد بنا بیٹھا تھا وضع اسکا پوچھنے لگے قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى کہا شیطان نے ای آدم علاج اسکا کھانا میوۂ درخت خلد ہی آیا دلالت کرون مین تجھکو اوپر درخت ہمیشہ رہنیکے کہ جو اسکا پھل کھاوے کبھی نہ مرے اور راہ دکھاؤن تجھکو اوپر بادشاہی کے کہ نہ پرانی ہو یعنے نہ زوال قبول کرے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ ہان بتا مجھکو ابلیس نے درخت منہیہ دکھا دیا فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا پس کھایا آدم اور حوا نے اس درخت مین سے پس ظاہر ہوگئے واسطے انکے شرم گاہ انکی لباس بہشتی بدنون سے گر پڑے ننگی رہگئے وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ اور شروع کیا دونون نے کہ ٹانکنے تھے دونون اوپر اپنے پتون بہشت کے سے وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى اور نافرمانی کی آدم نے پروردگار اپنے کی درخت کا پھل کھانے مین پس بے نصیب رہا مطلوب اپنے سے کہ عمر جاودانی تھی بیچے اوسکے توبا اور استغفار کیا اور کہا کہ الٰہی بحق محمد مغفرت فرما واسطے میرے ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پھر برگزیدہ کیا اوسکو پروردگار اسکے نے پس قبول کی توبہ اسکی اور راہ دکھائی طرف ثابت رہنے کے توبہ پر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ کہا اللہ تعالیٰ نے آدم اور حوا کو کہ اترو تم دونون بہشت سے اکٹھے بعضے اولاد تمہاری واسطے بعضے کے دشمن ہین چنانچہ اب تک لڑائی قضیۂ آدمیون مین چلا جاتا ہی اور اگر مخاطب آدم اور ابلیس ہین تو انکی اولاد کے دشمن ہین ظاہری فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى پس اگر آویگی تمہارے پاس جسوقت تم زمین مین ہوگے میری طرف سے ہدایت یعنے کتاب اور رسول کہ سبب ہدایت ہین یا مصدر مبنی علی الفاعل ہی یعنے راہ دکھانیوالا فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پس جسنے کہ پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوا دنیا مین اور نہ رنج کھینچا آخرت مین وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا اور جسنے منہ پھیرا یاد میرے سے یعنے ہدایت میرے سے کہ سبب یاد میرے کا ہی پس تحقیق واسطے اسکے معیشت ہی تنگ دنیا مین یعنے کسب حرام مین پڑا یا بڑی کامون مین مبتلا ہوا یا قناعت چھوڑ کر طرف حرص کے گیا بعضون نے کہا ہی کہ معیشت تنگ عذاب قبر کا ہی یا زقوم دوزخ کا ہی وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى اور اٹھاوینگے ہم اوسکو دن قیامت کے اندھا کہ کچھہ نہ دیکھے سوا دوزخ کے اور عذابون اسکی کے قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا کہیگا ای پروردگار میرے کیون اٹھایا مجھکو اندھا اور تحقیق تھا مین دیکھنے والا جسوقت قبر سے اٹھا تھا قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا فرماویگا

حق تعالیٰ اسیطرح ہی جو تو نے کہا لیکن آئین تھین تیرے پاس نشانیان قدرت اور وحدت ہمارے کے پس بھول گیا تو انکو اور ترک کیا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى اور اسیطرح جیسے تو نے انکو بھلایا اور ترک کیا تھا آج بھلایا اور جھوڑا جاویگا تو عذاب مین وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ اور جیسے کہ منہ پھیرا یا کتاب میر یسے اسیطرح جزا دیتے ہین ہم اسکو جو حد سے نکل گیا یعنے شرک لایا اور نہ ایمان لایا ساتھ نشانیون پروردگار اپنے کے بلکہ جھٹایا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى اور البتہ عذاب آخرت کا بہت سخت ہی اور بہت باقی رہنے والا کہ تمام نہین ہوتیکا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ کیا پس نہین راہ دکھاتے مشرکان قریش کو یہہ کہ کتنے ہلاک کئے ہین ہمنے پہلے انسے قرنون سے یعنے لوگون کو اگلے قرنون کے جیسے عاد اور ثمود جیتے ہین سوداگری کو بیچ گھرون انکے کے یعنے انکے شہرون مین جاتے آتے ہین اور نشانیان ہلاک اور عذاب انکے کے دیکھتے ہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى تحقیق بیچ اس ہلاک کرنے کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحب عقلون کے وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوچکی پروردگار تیری طرف سے کہ عذاب منکرون کو آخرت مین دیا جاویگا انکی نسل سے مسلمان پیدا کئے جاوینگے البتہ ہوتا عذاب چھٹنے والا کہ ہرگز جدا نہ ہوتا جبتک کہ ہلاک نہ کرتا اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر عطف واجل کا کلمہ پر ہے یعنے اگر وعدہ تاخیر عذاب اور حکم اجل مسمی نہوتا سب کافرون پر وہ عذاب آتا جو قوم عاد اور ثمود پر آیا تھا فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین مشرک یعنے تجھ کو جھٹاتے ہین اور قرآن کو کہانیان بناتے ہین سمجھ لیجئے کہ حکم اس صبر کا ساتھ آیت سیف کے منسوخ ہی وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ اور تسبیح کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یا نماز پڑھ ساتھ حمد پروردگار اپنے کے اوپر توفیق ہدایت کے قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا پہلے نکلنے سورج کے یعنے نماز صبح اور پہلے غروب ہونے اسکے کے یعنے نماز عصر وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى اور گھڑیون رات کے مین سے پس تسبیح کر یا نماز پڑھ یعنے مغرب اور عشا کی اور کنارون دن کے سے یعنے نماز ظہر کی کیونکہ وقت اسکا زوال کے پاس ہی اور وہ کنارہ آخر نصف اول روز ہی اور کنارہ اول نصف آخر سمجھ لیجئے کہ اطراف کا جمع لانا باعتبار نصفین کے ہی پس ان وقتون مین نماز پڑھ شاید کہ تو راضی ہو ساتھ اُن کرامتون کے کہ اللہ تعالیٰ عنایت فرماوے اور وہ شفاعت ہی کہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ ربك فترضیٰ منقول اسکا ہی **بیت** تیرے قربان ای امام الانبیا + مغفرت مین سبکے تیری ہی رضا + ابو رافع سے منقول ہی کہ ایک مہمان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آیا کچھ حاضر نتھا کہ اسکو کھلاتے مجھے ایک یہود کے پاس بھیجا کہ اسقدر آٹا قرض لا رجب کی چاند ادا کرونگا اسنے ندیا اور کہا کہ کچھ گرو رکھ دو تو دون مین نے آکر آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا واللہ انی لامین فی السماء وامین فی الارض اگر مجھے قرض دیتا مین ادا کرتا پھر زرہ اپنی دی کہ یہہ رکھکر لے آیا واسطے تسلی خاطر شریف آپکے کے یہہ آیت نازل ہوئی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور ہرگز مت لینے کر دونون آنکھون اپنے کو طرف اس چیز کے کہ فایدہ دیا ہمنے ساتھ اسکے لوگون کو کافرون مین سے آرایش زندگانی دنیا کی کہ مال اور منال ہی لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ تو کہ ہم آزماوین انکو بیچ اس حال کے یا تو کہ فتنہ کرین اوسکو واسطے انکے یا تو کہ عذاب کرین ہم دن قیامت کے انکو وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور رزق دینا پروردگار تیرا یکا تجھکو دن بدن یا روزی دینا رب تیرا یکا تجھکو نبوت اور ہدایت سے بہتر ہی مالون فانی انکے سے اور بہت باقی رہنے والا ہی کشف الاسرار مین ہی کہ زہرہ لغت مین شگوفہ کو کہتے ہین حق تعالیٰ نے دنیا کو شگوفہ فرمایا کیونکہ تروتازگی اسکی دو تین دن کی ہی بعد شگفتگی کے پھر پژمردگی ہی **نظم** گلشن دنیا مین کیا وہ بیٹھتا ہی پھول پھول + غنچہ سان کچھ بھی گرہ مین اپنے جو زر پائی ہی + وائی غفلت آنا بھی سمجھ اسکو ای رافت نہین + یہہ کلی وہ ہی کہ کھلتی ہی کھلا جائی ہی وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا اور حکم کر لوگون اپنے کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوپر اوسکے یعنے مداومت کر اسپر لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نہین سوال کرتے ہم تجھکو رزق دینے کا یعنے نہین کہتے ہم کہ تو اپنی جان کو اور اہل اپنے کو رزق دے نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہمین روزی دیتے ہین تجھ کو اور انکو اس کا کچھ فکر مت کر مشغول عبادت و نماز رہ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى اور عاقبت اچھی واسطے صاحب

تقوی کے ہی تبیان مین سلام رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب سختی کسی اصحاب پر آتی تھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم امر نماز کرتے تھے اور یہی آیت پڑھتے تھے وَقَالُوْا لَوْلَا یَاْتِیْنَا بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّہٖ اور کہا مشرکان مکہ نے کیون نہین لے آتا ہمکو ایک نشانی پروردگار اپنے سے یعنے جو معجزہ ہم مانگتے ہین وہ کیون نہین دکھاتا اَوَلَمْ تَاْتِہِمْ بَیِّنَۃُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی کیا نہین آئے انکے پاس دلیل روشن اس چیز کی کہ بیچ کتابون پہلے کے ہی یعنے صفت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ توریت اور انجیل مین لکھی ہی اور انکے آنے کی بشارت اور انکے نبوت کی حقیقت مندرج ہی یا کیا نہین آئی انکے پاس خبر وہ جو بیچ کتابون پہلے کے ہی عذاب آنا جھٹلانیوالون پر انبیا کے بعد ظہور معجزہ مانگے ہوئے کے یا کیا نہین آیا انکے پاس بیان روشن مشتمل عمدہ اس چیز پر کہ کتب سماویہ مین تھا یعنے قرآن کہ اعظم معجزات ہی اور لانیوالا اسکا نبی امی ہی صحیفے پہلے نہ پڑھے نہ سنین مین سمجھ لیجئے کہ جب مشرکان مکہ نے معجزہ طلب کیا حق تعالی نے الزام انکو دیا کہ اس سے بڑا معجزہ کیا ہوگا کہ ایک شخص جسنے کسی سے کچھ علم نہین سیکھا یہ کلام فصیح لایا کہ تمام فصحا عرب اسکے ایک ٹکڑے کی مثل لانے مین عاجز ہین پھر اور معجزہ مانگنا جین عناد اور محض انکار ہی وَلَوْ اَنَّآ اَہْلَکْنٰہُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِہٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا ۝ اور اگر ہم ہلاک کرتے کفار مکہ کو ساتھہ عذاب اپنے کے بسبب کفر انکے کے پہلے بھیجنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے یا پہلے اُتارنے قرآن شریف کے سے البتہ کہتے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے پیغمبر تو کہ ہمکو تیری عبادت کی طرف بلاتا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی پس کہ پیروی کرتے ہم آیتون تیرے کی جو وہ تیری طرف سے لاتا پہلے اس سے کہ ذلیل ہوتے ہم دنیا مین ساتھہ قتل اور بندگی اور رسوا ہونے آخرت مین ساتھہ آگ مین جلنے کے پس ہمنے پیغمبر اور قرآن بھیجا اور وہ ایمان نہ لائے قُلْ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا کہہ کہ ہر ایک ہم مین اور تم مین سے انتظار کرنے والا ہی آخر کار ایک دوسرے کا یعنے تم ہمارے خرابی کے امیدوار ہو ہم تمہارے عذاب کے پس انتظار کرو تم فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی پس البتہ جانوگے تم دن قیامت کے کہ حقیقت مین کون ہین صاحب راہ سیدہی کے اور کس نے راہ پائی طرف حق کے مراد اس سے ہمارے پیغمبر ہین صلی اللہ علیہ وسلم کہ راہ پانیوالے اور راہ بتانیوالے ہین آپ مقصود کو پہنچے ہین اور اورون کو پہنچانیوالے ہین **بیت** راہ دان اور راہ بین اور راہ بر کون ہی رافت بجز خیر البشر ✦ سورہ انبیا مکی ہی ایک سو بارہ یا گیارہ آیتین ہین ایک ہزار ایک سو ایکسٹھہ کلمہ چار ہزار آٹھہ سو نو حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ طہ کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ وعدہ دربارہ حال راہ راست پانیوالون کے تھا اور وہ زمانہ حساب ہی ابتدا اس سورۂ انبیا کے ساتھہ اخبار قرب حساب کے ہوئی ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

سورۃ الانبیا مکیۃ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وھی مائۃ واثنتا عشرۃ اٰیۃ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمْ نزدیک آیا ہی واسطے لوگون کے حساب انکا یعنے وقت محاسبہ اعمال انکیکا کہ قیامت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے کفار مکہ ہین یعنے نزدیک آیا ہی وقت سزا دینے اور مواخذہ لینے انکیکا کہ قتل اور قید ہی دن بدر کے وَہُمْ فِیْ غَفْلَۃٍ مُّعْرِضُوْنَ اور وہ بیچ غفلت کے محاسبہ یا مواخذہ سے منہہ پھیر رہے ہین کہ فکر اسمین نہین کرتے یا تو بہ نہین بجا لاتے سمجھہ لیجئے کہ وقت ورود اس آیت کے سے ہمارے زمانے تک قریب بارہ سو پچاس برس کے ہوئے اور معلوم نہین کہ قیامت تک کتنے برس باقی ہین پس باوجود اس دوری کے قریب فرمایا اسکے کئی وجہ ہین اوّل یہہ کہ قبل نزول اس آیت کے زمانہ بہت گذرا تھا اور بعد تا قیامت کم رہا تھا اور جس چیز کی دیر بہت جاوے تھوڑی باقی رہے اسے نزدیک ہی کہتے ہین اگرچہ بذاتہ بہت ہو لیکن بہ نسبت گذشتہ کے اندک ہی دوسری یہہ کہ مہلت قیامت کی عند اللہ مقدار اور متناہی ہی اور بہ نسبت ذات پاک اسکے کہ لامتناہی ہی اسکی نہایت ہی پس اگرچہ ذات اپنے مین بہت ہی لیکن اندک ہی اور اگرچہ دور ہی لیکن نزدیک ہی مَا یَاْتِیْہِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنْ رَّبِّہِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْہُ وَہُمْ یَلْعَبُوْنَ نہین آیا انکے پاس کچھہ ذکر پروردگار انکے سے نیا مگر سنتے ہین اسکو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حال آنکہ وہ کھیلتے ہین اس سے لَاہِیَۃً قُلُوْبُہُمْ غفلت مین ہین دل انکے نہ معانی قرآن مین ذکر کرتے ہین نہ حقیقت مین اسکے غور تعلیق سلمی مین ابوبکر وراق سے منقول ہی کہ قلب لاہی وہ ہی جو مشغول ساتھہ اموال دنیا کے اور غافل احوال عقبی سے ہو وَاَسَرُّوا النَّجْوَی اور چھپا کر کی مصلحت الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ان لوگون نے کہ ظلم کیا اپنے جان پر ساتھہ شرک اور معصیت کے ہَلْ ہٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ نہین یہہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر آدمی مین

مانند تمہارے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے مین پس نبوت کے لایق نہین بنی چاہیے کہ فرشتہ ہو اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ کیا آتے ہو تم جادو کے پاس یعنے قبول کرتے ہو سحر اسکا اور تم دیکھتے ہو کہ وہ آدمی ہی مثل تمہارے نہ فرشتہ سمجھہ لیجیے کہ کفار کا اعتقاد تھا کہ جو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی طرف سے لائی ہین سحر ہی ہے پس اسبات کو چھپا کر آپسمین مشورت کی اور بعضی بعضون کو کہنے لگے یہ شخص جو پڑھتا ہی سحر ہی اور تم دیکھہ بھال کر مانتے ہو آؤ اسکو زیر و زبر کر دین حق تعالی نے اس مشورہ کے لیپنے پیغمبر کو خبر دی پس پیغمبر خدا نے اون کے جواب مین قَالَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کہا پروردگار میرا جانتا ہی بات پر بات کر نیوالے کے بیچ آسمانون کے اور زمین کے پکار کر کہے یا آہستہ اور قرات قل ربی بھی ہی یعنے کہہ ای پیغمبر انکے جواب مین کہ رب میرا جانتا ہی وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور وہ ہی سننے والا بات کفار کے جاننے والا اسرار انکے بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ کہا کافرون نے قرآن سحر ہی بلکہ کہا پریشان خیال ہین مثل خواب پریشان کے اور یہہ بھی نہین بلکہ باندھ لیا ہی اسکو اپنی طرف سے خدا پر بہتان اور یہہ بھی نہین ہی بلکہ کہا وہ شاعر ہی شعر بنا کر لوگون کو سنا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہی مضمون دل سے نکالین ہین حقیقت نہین رکھتے حاصل یہہ ہی کہ معاملہ نبوی مین متحیر تھے اقوال پریشان بیان کرتے تھے کبھی ساحر بناتے تھے کبھی شاعر گاہی پریشان سخن گاہی مفتری اور کہتے تھے کہ اگر جیسا ہم کہتے ہین نہین ہی تو فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ پس چاہیے کہ لے آوین ہمارے پاس نشانیان مثل اُن نشانیون کے کہ بھیجے گئے تھے ساتھہ انکے پہلے پیغمبر یعنے جو معجزے انبیاے ماتقدم کے تھے وہ یہہ بھی رکھتا جیسے صالح کا ناقہ تھا اور موسی کا عصا اور ید بیضا اور عیسی کا احیاے موتی حق تعالی نے فرمایا کہ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا نہین ایمان لائے تھے معجزون مانگے ہونیوالے پہلے مکہ والون سے کوئی بستی والے کہ ہلاک کیا ہمنے انکو یعنے پہلے امتون نے معجزے چاہے جب وہ ظاہر ہوے ایمان نہ لائے بسبب انکار اور تکذیب کے ہلاک ہوگئے اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ کیا سردار مکہ کے ایمان لاوین گے اگر ہم وہ معجزے دکھاوین یعنے نہین لاوینگے ایمان اسواسطے کہ مشرکان گذشتہ سے زیادہ تر ہین عناد اور انکار مین اور دل انکا سخت تر ہی اُنسے وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھہ سے پیغمبر مگر مرد وحی بھیجتے تھے ہم طرف انکے اور یوحی بھی قرات ہی یعنے وحی بھیجی گئی طرف انکے حاصل یہہ ہی کہ کوئی پیغمبر فرشتہ نتھا سب آدمی تھے تاکہ راہ افادہ اور استفادہ کا بسبب جنسیت کے کھلا رکھے فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پس سوال کرو اہل کتاب سے جو احوال انبیا جانتے ہین اگر ہو تم نہین جانتے کہ رسول بشر چاہیے اور اعتقاد رکھتے کہ پیغمبر کو کھانا پینا نچاہیے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے پیغمبرونکا ایسا بدن کہ نہ کھاوین کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے دنیا مین کہ نہ مرین ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پھر سچا کیا ہمنے انسے وعدہ جو کیا تھا کہ غالب ہونگے موحد اور مغلوب ہونگے مشرک پس نجات دی ہمنے انبیا کو اور جسکو چاہا ہمنے مومنون مین سے یا اُن لوگون سے کہ جنکے باقی رہنے مین حکمت تھی اور ہلاک کیا ہمنے حد سے نکل جانیوالون کو لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ البتہ تحقیق اتاری ہی ہمنے طرف تمہارے ای گروہ قریش کتاب کہ بیچ اسکے مذکور ہی شرافت اور اصالت تمہاری یا پند اور نصیحت تمہاری اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ ایسا ایمان لاؤ لکھا ہی کہ ولایت یمن مین ایک بستی تھی حضور یا حضر موت نام تھا اسکا اللہ تعالی نے وہان پیغمبر بھیجا لوگ وہان کے ایمان نہ لائے اور عناد سے اسکو مارڈالا غضب ربانی نے بخت نصر کو اپنر مسلط کیا آواز آسمان سے ہوئی کہ قصاص پیغمبر کا تم سے لیا جاتا ہی وقت آن پہنچا وہ نادم ہوئے لیکن کچھہ ندامت نے نفع نہ کیا سب ہلاک ہوگئے جیسے کہ حق تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ اور کتنے ہلاک کیے ہمنے کئی قریے کہ تھے ظلم کرنیوالے بسبب شرک کے اور پیدا کیے ہمنے پیچھے ہلاک اہل اُس قریہ کے قوم اور انکی جگہہ پر سمجھہ لے کہ یہہ تہدید ہی کفار عرب پر کہ جنسے پہلونکو ہلاک کیا وہ پچھلون کو بھی ہلاک کر سکتا ہی فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا یعنے اس بستی والون نے جسکا نام حضور اتھا کہ لشکر بخت نصر کا انکے گرد آن پڑا نا گہان وہ اس بستی سے دوڑتے تھے پس فرشتون نے ہنس کر کہا لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ مت دوڑو اور عذاب خدا سے مت بھاگو اور پھر جاؤ

طرف اسجگہہ کے کہ آرام دئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھرون اپنے کے تو کہ تم پوچھے جاؤ اپنے پیغمبر کے قتل سے جب اہل حضور انے مقدمہ عذاب کا دیکھا اور کسی طرح اپنا چھٹکارا نہ پایا قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ کہا انھون نے وائی ہی ہمکو تحقیق ہم ہی تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے کہ پیغمبر کو قتل کیا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ پس ہمیشہ رہا یہی پکارنا انکا یعنے یا ویلنا کہتے تھے یہان تک کہ کردیا ہمنے انکو جڑسے کٹے ہوئے جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ لین ایسے ہی انکو تلوارون سے کٹوادیا اور کیا ہمنے انکو بجھے ہوئے یعنے مرے ہوئے وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونون کے ہی درانحال کہ کھیلنے والے ہین ہم یعنے انکو واسطے بازی کے نہین بنایا بلکہ واسطے تامل اور فکر کے پیدا کیا ہی کہ عقل والے دیکھ کر طرح طرح کی چمکی چمکی ہماری قدرت کی راہ عرفان پاوین اور ایمان لاوین **رباعی** کونسا ذرہ ہی جسمین نہین طلعت اسکی ۔ کونسا گل ہی نہین جسمین طراوت اسکی ۔ عرش سے فرش تلک فرش سے تا عرش دلا ۔ جسطرف دیکھو نظر آئی ہی قدرت اسکی ۔ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اگر ارادہ کرتے ہم یہہ کہ لیوین مشغولا یعنے ایسی چیز جس سے مشغول ہون اور کھیلین جیسے اولاد البتہ لے لیتے ہم اسکو اپنی قدرت سے جیسا ہمارے جناب کے لایق ہوتا اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ اگر ہوتے ہم کرنیوالے یہہ کام بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ بلکہ پھینکتے ہین ہم حق کو کہ حدہی اوپر باطل کے کہ لہو اور لعب ہی یا اسلام کو اوپر کفر کے مسلط کرتے ہین پس توڑتا ہی اسکو پس ناگاہ وہ فنا ہوجاتا ہی وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ اور واسطے تمہارے وائی ہی یعنے افسوس ہی یا عذاب سخت ہی اس چیز سے کہ وصف کرتے ہو جناب پاک کبریا کا ان چیزون سے جو لایق اسکے شان کے نہین ہین یعنے زن اور فرزند اسکے ٹھہراتے ہو اور وہ انسے مقدس اور منزہ ہی وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی یعنے سب اسکے مخلوق اور مملوک ہین وَمَنْ عِنْدَهٗ اور جو نزدیک اسکے ہین یعنے فرشتے کہ مقربان درگاہ الوہیت ہین اور تم انکو پوجتے ہو لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ نہین تکبر کرتے تخصیص ملائکہ کے باوجودیکہ اہل آسمان مین داخل تھے واسطے تعظیم کے ہی اور انکے الزام دینے کی کہ تم انکو پوجتے ہو اور وہ مطیع اور فرمان بردار اسکے ہین اور نہین سرکشی کرتے عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ عبادت اسکے سے اور نہین تھکتے يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ پاکی بیان کرتے ہین یا نماز پڑھتے ہین رات اور دن نہین تھکتے اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ کیا مقرر کیا کافرون نے معبود جھوٹون کو زمین مین سے کہ وہ زندہ کرتے ہین مردون کو یعنے اجزاے زمین مین سے جو بنے ہین جیسے سونا چاندی لکڑی تبھی انکو خدا ٹھہراتے ہین اور خدا قادر چاہئے اور انکو کچھہ قدرت نہین اور عجب جاہل ہین کہ باوجود اس عجز کے عبادت انکے سے نہین پھرتے لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے بیچ آسمان اور زمین کے معبود سوا اللہ کے البتہ بگڑجاتے آسمان اور زمین اور انتظام نہ رہتا کیونکہ تعدد مستلزم ہی واسطے مغایرت کے اور مغایرت مستلزم فساد ہی پس تعدد مستلزم فساد ہی اور انتفا لازم کا مستلزم ہی واسطے انتفاء ملزومات کے اور موافق عادت کے بھی تعدد حکام کا موجب فساد مملکت ہی **بیت** سب کاروبار روان کے نہ کیونکر تباہ ہون جس ملک جس مقام مین رافت دو شاہ ہون پس مدبر عالم ایک ہی ہی اور وہ سوا اللہ کے نہین **بیت** دونون جہان مین وہی قادر ہی ایک ۔ اسکے ہی مخلوق ہین بد اور نیک فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پس پاکی ہی اللہ پروردگار عرش کے کو اسچیز سے کہ بیان کرتے ہین زن و فرزند سے لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ نہین سوال کیا جاتا خدا اس چیز سے کہ کرتا ہی وہ واسطے عظمت اور یگانگی کے ساتھہ الوہیت کے یا بسبب اسکے کہ جو وہ کرتا ہی عین حکمت اور صواب ہی اور وہ یعنے سب بندے سوال کئے جاتے ہین اس چیز سے کہ کرتے ہین کیونکہ مملوک ہین اور مملوک کے قول اور فعل کا حساب مالک لیتا ہی اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً یا پکڑے ہین سوا اللہ کے معبود قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنے معبود پکڑنے کی سوا اللہ کے عقلی اور نقلی هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ یہہ ہی ذکر ان لوگون کا کہ ساتھہ میرے ہین امت میری سے یعنے قرآن اور ذکر ان لوگون کا کہ پہلے مجھہ سے تھے یعنے توراۃ اور انجیل اور زبور اور صحیفے جو آسمان سے اترے تھے دیکھو انمین اور انکے علما سے پوچھو کہ سب مین توحید کا امر اور شرک سے نہی بھری ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ اکثر کافر یعنے سب کافر نہین جانتے حق کو اور سچ جھوٹ مین فرق نہین کرتے

پس وہ منہہ پھیرتے ہین اللہ پر ایمان لانے سے اور سوال کی بات ماننے سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھسے پیغمبر سے مگر وحی کرتے تھے ہم طرف انکے اور بوحی بھی قرات ہی بصیغۂ مجہول یعنے وحی کی گئی ہی طرف انکے اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر مین پس عبادت کرو میری وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ اور کہا انھون نے کہ بیٹی ہی رحمان نے اولاد فرشتے پاک ہے وہ اس سے بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ بلکہ فرشتے بندے ہین عزت دیے گئے لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ نہین آگے چلتے اللہ سے بات مین یعنے بغیر اذن اسکے بات نہین کرتے سمجھہ لیجیے کہ واسطے قطع امید کافرون کے فرمایا کہ طمع نہ رکھو مشرکون سے شفاعت کی مت رکھو وہ بدون حکم باری کے شفاعت نہین کرسکتے وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ اور وہ ساتھہ حکم اللہ کے عمل کرتے ہین يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ جانتا ہی اللہ جو کچھہ آگے انکے ہی اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی یعنے عمل جو کئے ہین اور کرینگے وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى انہین شفاعت کرنے مگر واسطے اسکے جو پسند کرے اللہ شفاعت انکی یا واسطے اوسکے کہ موحد ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ شفاعت نہین کرے مگر اس کیلئے کہ کہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ اور فرشتے دہشت عذاب الٰہی سے لرزان ہین یا وبدبۂ عظمت اسکے سے ترسان ہین وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ اور جو کوئی کہے فرشتون مین سے یا سب مخلوق مین سے کہ تحقیق مین خدا ہون سوا خدا کے پس وہ کہنے والا جزا دیتے ہین ہم اسکو دوزخ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ہمچنین کہ ہم جزا دیتے ہین ظالمون کو جو انکو پوجتے ہین اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا کیا نہین دیکھا ان لوگون نے جو کافر ہوئے یہہ کہ آسمان اور زمین تھی ملے ہوئے پس جدا کیا ہمنے ان دونون کو یعنے انمین آپسمین فرق نہ تھا ہوا کو درمیان لاکر فاصلہ کردیا ہمنے یا حقیقت مین متحد تھے اسی قسم سے علیحدہ کردیا ہمنے اسکو علیحدہ کرنا یا آسمان ایک تھا حرکت مختلف دیکر کئی آسمان کردئے اور ایسی ہی زمین ایک تھی اسکو بھی اختلاف طبقات کئی قسم کردیا زاد المسیر مین ہی کہ ایک زمین مین سے چھہ زمینین اور لگا کر سات کردین اور ایک فلک مین سے چھہ مرتبے ظاہر کرکر سات افلاک بناوے اور بعضون نے کہا ہی کہ آسمان بستہ تھا اسکو کشادہ کرکر مینہہ برسایا ہمنے اور زمین بستہ تھی اسکو کھول کر سبزہ اگایا ہمنے وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اور کیا ہمنے پانی سے ہر چیز کو زندہ کل یہان واسطے اغلب کے ہی نہ واسطے عموم کے اور شی سے مراد حیوانات ہین کہ آب منی سے پیدا ہین یا پانی سبب حیات انکا ہی یا پانی سے مخلوق ہین اس رو سے کہ اعظم امداد انکا آب ہے اور احتیاج انکی طرف پانی کے اور انتفاع انکا اس سے ظاہر و باہر ہی اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ کیا پس نہین ایمان لاتے مشرک باوجود ان نشانیون روشن کے وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ اور پیدا کئے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند تو کہ نہ ہل جاوے زمین ساتھہ انکے اور نہ گراوے آدمیونکو وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور کئے ہمنے بیچ زمین کے یا پہاڑ کے کشادہ رستے تو کہ وہ راہ پاوین سفر مین طرف منزل مقصود کے وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا اور کیا ہمنے آسمان کو چھت محفوظ گرنے سے یا پھٹنے سے قیامت تک یا محفوظ اپنی قدرت سے کہ بے ستون کھڑا ہی وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور کافر نشانیون آسمان کے سے کہ دال اوپر وجود صانع اور وحدت اور کمال قدرت اسکی کے ہین منہہ پھیرنیوالے ہین وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اور اللہ وہ ہی جسنے کمال قدرت اپنی سے پیدا کیا رات اور دن اور سورج اور چاند کو كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر ایک بیچ آسمان کے تیرتے ہین جیسے سطح آب پر کوئی تیراک تیرے کشف الاسرار مین ہی کہ اہل اشارت کے نزدیک شب نشان قبض کا اور روز نشان بسط کا عارفون کے ہی گاہی کسیکو تجلیات جلالی دکھلا کر قبضۂ فیض مین پکڑتا ہی تاکہ فنا کردے اور گاہی کسیکو انوار جمال سے مشرف فرما کر بساط بسیط پر بٹھاتا ہی تاکہ خلعت بقا عطا کرے اور قباب افشان صاحب توحید ہی کہ شہود حضرت وجود مین مشرف بنعمت تمکین ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا اور لوکشف العطاء ما ازدوت یقینا ماہتاب نشان اہل تلوین ہی کہ کبھی گھٹتا ہی کبھی بڑھتا **بیت** گاہ جون کا ہ کرے گاہ بناوے جون کوہ ٭ وصل کے دن کی خوشی ہجر کے شب کا اندوہ ٭ لکھا ہی کہ معاند جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات چاہتے تھے اور انتظار کرتے تھے کہ یہہ اس عالم سے انتقال کرین اور مجمع مسلمانون کا برہم درہم ہوجاوے

حق تعالی نے آپ کے تسلی کو یہہ آیت اتاری کہ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اور نہین کیا ہمنے واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھہ سے ہمیش رہنا دنیا مین اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُوْنَ کیا پس تو اگر مرجاویگا پس وہ ہمیش رہینگے یعنے جو تیری موت چاہتے ہین وہ کیا مرنے سے بچ جاوینگے ہرگز نہین بچینگے كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ہر جی دنیا مین چکھنے والا موت کا ہی نظم جو عدم سے وجود مین آیا + شربت نیستی وہ چکھے گا + رہنیکا کوئی یہان مدام نہین + نہ پھسے موت کا وہ دام نہین + سب گرفتار موت ہووینگے + قیدی نار موت ہووینگے وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً اور آزماتے ہین ہم تمکو ساتھہ برائی اور بھلائی کے آزمانا یہان مفعول مطلق بمعنی ہی جیسے قعدت جلوسا یعنے تمھارے ساتھہ معاملہ آزمانیوالون کا کرتے ہین ہم نعمت اور نقمت اور زحمت اور رحمت دیکر تو کہ سب پر ظاہر ہوجاوے کہ کون نعمت پر شکر کرتا ہی اور کون کفران اور کون نقمت پر صبر کرتا ہی اور کون فغان وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ اور طرف ہمارے پھیرے جاؤگے تم اور موافق اعمال کے جزا پاؤگے تم لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گروہ سرداران عرب کے طرف سے ہوکر نکلے ابوجہل نا اہل ہنسا اور بے ادبی سے کہنے لگا کہ یہہ ہی بنی عبد مناف کا پیغمبر ہی آیت نازل ہوئی وَاِذَا رَاَكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور جسوقت دیکھتے ہین تجھکو وہ لوگ جو کافر ہوئے نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا یعنے اگر پیغمبر بھی کہتے ہین تو ٹھٹھے کی راہ سے اور کہتے ہین اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ کیا یہی ہی جو مذکور کرتا ہی معبودون تمھارے کا ساتھہ مذمت اور برائی کے وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ اور حال یہہ ہی کہ کافر ساتھہ ذکر خدا مہربان کے یا توحید سبحان کے یا قرآن کے یا نام رحمان کے وہی کافر ہین پس لایق ٹھٹھے کے وہی ہین ء خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ پیدا کیا گیا ہی آدمی جلدی سے یہہ نہایت مبالغہ ہی یعنے ہر کام مین یہہ بہت شتابی کرتا ہی گویا کہ شتابی سے بنا ہی اور اسکی جلدیون مین ایک یہہ جلدی ہی کہ عذاب الہی مین شتابی کرتا ہی جیسے نضر بن حارث کہ تعجیل عقوبت کرتا تھا حق تعالی نے فرمایا کہ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ شتاب دکھلاؤنگا مین تمکو نشانیان عذاب اپنے کی دنیا مین واقعہ بدر اور آخرت مین آتش دوزخ پس مت جلدی کرو تم مجھہ سے عذاب مانگنے مین بعضون نے کہا ہی کہ مراد انسان سے حضرت آدم علیہ السلام ہین اور جلدی انکی یہہ تھی کہ جب جان سر اور آنکھون مین انکے ڈالی آفتاب پر نگاہ کی غروب ہونے کے نزدیک تھا کہا یارب شتابی کر اتمام خلق میرے مین پہلے اس سے کہ آفتاب غایب ہو وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر کب ہوگا یہہ وعدہ قیامت کا جو ہم سے کہتے ہو اگر ہو تم سچے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحابہ رضی اللہ عنہم ہین حق تعالی انکے مقابلہ مین فرماتا ہی کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ کاش کہ جانین وہ لوگ جو کافر ہوئے اسوقت کہ نہ روک سکینگے مونہون اپنے سے آگ دوزخ کی اور نہ پیٹھون اپنے سے کیونکہ گھیر لیگی انکو اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے کوئی ایسا پاوینگے کہ انکو عذاب سے بچاوے سمجھہ لیجئے کہ جواب شرط کا محذوف ہی تقدیر کلام کی یہہ ہی کہ اگر کافر جانتے ایسے عذاب کو شتابی نکرتے اسکے آنے کی تو کہ سچ پیغمبر کا اور جھوٹ اپنا جانتے بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ بلکہ آجاویگی ساعت قیامت انکے پاس ناگہان پس مبہوت اور متحیر کردیگی انکو پس نکر سکینگے پھیر دینا اسکا اور نہ وہ ڈھیل دئے جاوینگے واسطے توبہ کے اور معذرت کے یا نہ نظر کئے جاوینگے یعنے نہ انکو دیکھینگے نہ انکی زاری کو وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا تھا ساتھہ پیغمبرون کے پہلے تجھہ سے پس گھیر لیا ان لوگون کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے پیغمبرون سے یعنے اوسقوم کو جو ہنستے تھے جزا اس چیز کی نے کہ تھی ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے سمجھہ لیجئے کہ واسطے تسلی دل مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کیا کہ پہلے پیغمبرون سے بھی لوگ ہنستے تھے اور اوسکو سزا انکی دی تھی پس تجھہ سے جو کھیلا کرتے ہین یہہ بھی اپنی سزا پاوین گے قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ آنحی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ٹھٹھے بازون کو کون نگہبانی کرتا ہی تمھاری رات اور دن عذاب خدا سے اگر وہ عذاب دے تمکو بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ وہ یاد پروردگار اپنے کی سے منہ پھیرنیوالے ہین یعنے قرآن سے یا نصیحت اسکے سے پھر عذاب الہی سے کیا ڈرین اور ڈرانیوالے کا کیا ادب کرین اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا کیا واسطے انکے معبود ہین کہ زور کے سبب منع کرتے ہین انکو سوا ہمارے سے عذاب کو جو ہماری طرف سے آوے لکھا ہی کہ اس آیت مین تقدیم اور تاخیر ہی تقدیر اسکی یہہ ہی ام لہم الہۃ من دوننا تمنعہم یعنے کیا واسطے انکے معبود

ہین سوا ہمسے کہ منع کرتے ہین انکو عذاب ہمارے سے اور وہ معبود انکے کیسے ہین ایسے ہین کہ لَا یَسْتَطِیعُونَ نَصْرَ اَنْفُسِہِمْ نہین کرسکتے مدد جانون اپنے کی یعنے بت کہ انکے زعم مین ان کے معبود ہین اگر کوئی توڑے تو اپنی جان کو بھی نہین بچا سکتے پھر اپنے پجاریون کو کیا رنج سے چھڑاوین گے وَلَا ہُمْ مِنَّا یُصْحَبُونَ اور نہ وہ بت یا انکے پوجنے والے کسیکی مدد سے عذاب ہمارے سے نگاہ رکھے جاتے ہین بَلْ مَتَّعْنَا ہٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَہُمْ حَتّٰی طَالَ عَلَیْہِمُ الْعُمُرُ بلکہ فائدہ دیا ہمنے مکے والون کو ساتھہ فراخی رزق وسلامتی اور بے غمی کے اور باپون انکے کو یہانتک کہ دراز ہوئی اوپر انکے عمر اور وہ مغرور ہوگئے جانا کہ ہم یون ہین ہمیشہ جیتے رہینگے یہہ نہ سمجھا کہ دمبدم بنائے زندگانی پرانی ہوتی ہی یکبارگی دست اجل سے ڈہہ جاویگی **نظم** مغرور نہو کہ جب اجل آویگی + یکبارگی سب بنا یہہ ڈہہ جاویگی + کھاتا ہی تو جیسی آج اثمار زمین + ویسے ہی تجھے کل یہہ زمین کھاویگی اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُہَا مِنْ اَطْرَافِہَا کیا پس نہین دیکھتے کافر یہہ کہ آتے ہین ہم یعنے حکم اور فرمان ہمارا زمین انکے پر گھٹاتے ہین ہم اس زمین کو کفارون اسکے سے یعنے اُن سے چھٹا کر مسلمانون کے تصرف مین لاتے ہین اَفَہُمُ الْغَالِبُونَ کیا پس وہ غالب ہین یا پیغمبر اور مسلمان قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُکُمْ بِالْوَحْیِ کہہ کہ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہون مین تمکو ساتھہ وحی کے یعنے اپنی طرف سے کچھہ نہین کہتا بلکہ جو کہتا ہون ساتھہ وحی کے کہتا ہون اور تم میرے ڈرانے سے متاثر نہین ہوتے وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا یُنْذَرُونَ اور نہین سنتے بہرے پکارنے کو جب ڈراتے جاتے ہین کافرون کو تشبیہ دی ساتھہ بہرون کے کیونکہ فایدہ سننے کا جو یہہ نہین اٹھاتے تو گویا سنتے ہی نہین وَلَئِنْ مَّسَّتْہُمْ نَفْحَۃٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّکَ لَیَقُولُنَّ یٰوَیْلَنَآ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِینَ اور اگر لگ جاوے انکو ایک بو عذاب پروردگار تیرے کی سے کہ تو جس سے ڈراتا ہی نہایت اضطراب اور حیرت سے البتہ کہینگے اے وایے ہمکو تحقیق ہم ہین تھے ظالم اوپر نفس اپنے کے ساتھہ شرک اور جھٹلانے کے وَنَضَعُ الْمَوَازِینَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور رکھینگے ہم ترازوین عدل کے واسطے جزا کے دن قیامت کے بعضے مفسرین نے کہا ہی کہ میزان عبارت عدل سے اور وضع موازین واسطے تمثیل کے ہی حاصل یہہ ہی کہ سزا اعمال کی براستی دین کے اور جمہور کا مذہب یہی ہی کہ میزان ہی کہ اسکی ڈنڈی اور دو پلے ہین جیسے یہان دنیا کی ترازو ہین اور بلفظ جمع اسکا لانا واسطے تعظیم شان اسکی کے ہی جیسے یٰٓاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوا کہ خطاب خاص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی یا جمعیت اسکی اسواسطے ہی کہ اضافت اوسکی طرف جمع کے ہی کہ سب مکلفونکے اعمال تولینگے بعضے کہتے ہین کہ ہر ایک کیواسطے میزان علیحدہ ہوگی واللہ اعلم فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا پس نہ ظلم کیا جاویگا کوئی جی کچھہ اپنے حق سے **نظم** نیک و بد اعمال سب تولینگے وہان + کچھہ ستم ہوگا نہ اسکے درمیان + نیکیو نمین نہ کرینگے ذرہ کم + سیئہ مین ہی زیادہ یا ستم + عدل ہی حق کو دکھاتا ہی وہان + نی بڑہانی گھٹانا ہی وہان وَاِنْ کَانَ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِہَا اور اگر ہوگا عمل آدمی کا برابر ایک دانے رائی کے لے آوینگے ہم اوسکو نزدیک ترازو کے وَکَفٰی بِنَا حَاسِبِینَ اور کفایت ہین ہم حساب لینے والے اعمال بندگان کے **بیت** علم اور عدل مین ہو کامل جو + کیون نہ کافی حساب مین ہووے + وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوسٰی وَہٰرُونَ الْفُرْقَانَ وَضِیَآءً اور البتہ تحقیق دیا ہمنے موسیٰ اور ہارون کو معجزہ فرق کرنیوالا دریا کا یا کتاب توریت دی کہ جدا کرنیوالی تھی درمیان حق اور باطل کے اور دی روشنی یعنے کتاب روشن کہ متابعت کرنیوالون کو اپنے ظلمات ضلالت اور جہالت سے نکالکر شاہراہ عالم اور ہدایت دکھاوے وَذِکْرًا لِّلْمُتَّقِینَ الَّذِینَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَیْبِ اور نصیحت واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے یعنے حق تعالیٰ کو دیکھا نہین اور ڈرتے ہین اور عذاب مشاہدہ نہین کیا اور خوف رکھتے ہین یا ڈرتے ہین چھپے دلمین جیسے ظاہر ڈرتے ہین ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ جو کوئی ایمان لیگا پر اللہ کے اور بہشت اور دوزخ اور بعث اور حساب اور میزان پر لایا تحقیق ڈرا اللہ سے بن دیکھے وَہُمْ مِّنَ السَّاعَۃِ مُشْفِقُونَ اور وے سب یعنے پرہیزگار قیامت سے ڈرتے ہین وَہٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ اَنْزَلْنٰہُ اور یہہ قرآن ذکر اور برکت والا ہی کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اتارا ہی ہمنے اسکو اَفَاَنْتُمْ لَہٗ مُنْکِرُونَ کیا پس تم اسکے منکر ہو وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰہِیمَ رُشْدَہٗ مِنْ قَبْلُ وَکُنَّا بِہٖ عٰلِمِینَ اور البتہ تحقیق دیا ہمنے ابراہیم کو راہ پانا اسکا پہلے موسیٰ اور ہارون سے یا پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یا پہلے نبوت اسکے سے اور تھے ہم اسکو جاننے والے یعنے لایق اسکو سمجھکر یہہ ہدایت فرمائی اِذْ قَالَ لِاَبِیْہِ وَقَوْمِہٖ مَا ہٰذِہِ التَّمَاثِیلُ الَّتِیٓ اَنْتُمْ لَہَا عَاکِفُونَ جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنے کے یعنے اہل بابل کے کیا ہین یہہ صورتین کہ ہمیشہ تم واسطے عبادت انکے کے اعتکاف کرنیوالے ہو سمجھہ لیجیے کہ وہ بہتر شکلین تراشے ہوئی تھین

تیسیر مین ہی کہ نو۹ بت تھے بڑا سب سے سونے کا تھا آنکھون کی جگہہ دو گوہر شاہوار جڑے تھے اور تبیان مین ہی کہ صورتین درندون کی اور پرندون کی اور چرندون کی اور آدمیون کی بنی تھین اور بعضے کہتے ہین کہ ستارون کی شکلین تراشے تھین بہرحال بعد برابر ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا ہین یہہ شکلین کہ پوجتے ہو تم قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ کہا انھون نے پایا ہی ہمنے باپون اپنے کو واسطے انکے عبادت کرنیوالے ہم بھی انکی پیروی کرتے ہین قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہا ابراہیم نے البتہ تحقیق تھے تم اور باپ تمھارے بیچ گمراہی ظاہر کے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ کہا انھون نے بتعجب سے کیا لایا ہی تو ہمارے پاس حق یا ہی تو کھیلنے والون سے سمجھہ لیجیے کہ اپنی ضلالت اور آباکی جہالت سنکر بعید سمجھہ کر پوچھنے لگے کہ یہہ بات تو سچ کہتا ہی یا ہم سے ہنستا ہی قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ کہا ابراہیم علیہ السلام نے مین نہ ہنستا ہون اور نہ جھوٹ کہتا بلکہ پروردگار تمھارا رب آسمانون کا اور زمین کا ہی جسنے پیدا کیا انکو وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ اور مین اوپر اسبات کے شاہدون سے ہون پھر از روے تحقیق تمھارے سامھنے ادائے شہادت کرتا ہون مین لکھا ہی کہ نمرودی ایکدن اپنی عید کرتے تھے اور اُسدن صحرا کو جاکر تمام دن تماشے مین گذارتے تھے اور وہان سے پھرکر بتون کے پاس آتے تھے اور انکو آراستہ کرتے تھے اور گانے بجاتے تھے اور پوجا پتری انکے موافق معمول اپنے کے کرتے تھے سو ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ کل دن ہمارے عید کا ہی تم بھی باہر شہر سے چلکر دیکھنا کہ دین اور آئین ہمارا کیا زیبا ہی ابراہیم علیہ السلام نے کچھہ جواب نہ دیا صبح کو بیماری کا بہانہ کرکر باہر نہ نکلے فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ وہ سب اپنے عیدگاہ کو گئے ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے اچنبے سے کہا وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ اور قسم ہی اللہ کی البتہ تدبیر کرونگا مین توڑنے بتون تمھارے کی پیچھے اسکے کہ جاؤ تم پیٹھہ پھیر کر یعنے جب تم بتونکو چھوڑ کر عیدگاہ کو جاؤگے یہہ بات ایک شخص نے سن لی لیکن کسی سے نہ کہا جب سب قوم چلی گئی حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر تجانے مین آئے فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ پس کیا انکو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے انکے کو یعنے سب بتون کو توڑ ڈالا ایک بڑے کو نہ توڑا اور اسکی گردن پر تبر رکھکر باہر نکل آئے لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ تاکہ نمرودی طرف اسکے پھر آوین اور پوچھین کہ بتون کا توڑنیوالا کون ہی کیونکہ شان معبود کی یہہ ہی کہ واسطے حل مشکلات کے رجوع طرف اسکے کرتے ہین اور غرض ابراہیم کی الزام دینا قوم کا تھا یا ضمیر الیہ کی راجع طرف ابراہیم کے ہی یعنے طرف ابراہیم کے رجوع کرین اور وہ دلیلون سے عاجزی بتون کی ثابت کردین غرض جب نمرودی آخر روز تجانے مین آئے بتون کو ٹوٹے دیکھکر حیران ہوئے قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہا انھون نے کسنے کیا یہہ کام ساتھہ معبودون ہمارے کے کہ سب کو توڑ ڈالا تحقیق وہ البتہ ظالمون سے ہی کیونکہ اسنے بتون پر ظلم کیا کہ وہ لایق تعظیم کے ہین انکی اہانت کی اسنے یا ظلم کیا اپنی جان پر کہ ایسا کام کرکر اپنے آپ کو ہلاکت مین ڈالا پھر نمرود اور لوگ اوسکے بت شکن کی تلاش کرنے لگے اُس شخص نے جسنے زبان ابراہیم علیہ السلام سے تاللہ لاکیدن اصنامکم سنا تھا ایک اور شخص سے کہدیا اُسنے اور سے یہان تک کہ امیرون تک نمرود کے خبر پہنچ گئی قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ کہا انھون نے نمرود مردود سے سنا ہی ہمنے ایک جوان کو کہ ذکر کرتا تھا بتون کا کہتے ہین اسکو ابراہیم یعنے ابراہیم نام اسکا ہی قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ کہا نمرود اور مصاحبون اسکے نے پس لے آؤ اسکو روبرو آنکھون لوگون کے تاکہ وہ شاہدی دین کہ یہی ہی بتون کی مذمت کرنیوالا پس ابراہیم علیہ السلام کو پکڑکر نمرود مردود کے پاس لائے قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ کہا انھون نے کیا تو نے کیا ہی یہہ توڑ پھوڑ ساتھہ معبودون ہمارے کے ای ابراہیم قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَاسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ کہا ابراہیم نے مین نے نہین کیا ہی بلکہ کیا ہی اسکو بڑے انکے نے کہ از روے غصے کے کہ باوجود میرے انکو پوجتے ہو پس پوچھو انسے کہ کسنے توڑا ہی تمھین اگر ہین بولتے فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ پس پھرآئے طرف عقلون اپنے کے پس کہا آپس مین بعضون نے بعضون سے تحقیق تمھین ہو ظالم کہ ایسون کو پوجتے ہو جو نہ بولین نہین ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ پھر الٹا کئے گئے اوپر سرون اپنے کے یعنے سرنہوڑا لئے خجالت اور حیرت سے اور کہنے لگے لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ البتہ تحقیق جانتا ہی تو ای ابراہیم کہ نہین یہہ بولتے پھر کیون کہتا ہی کہ انسے پوچھو جب انھون نے عجز پر اپنے بتون کے اقرار کیا قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ کہا ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے کیا پس عبادت کرتے ہو تم

سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے تمکو کچھ اگر اسکو پوجو اور نہ ضرر دے تمکو اگر ترک کرو اوسکو اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تف ہی تمکو اور اسچیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین عقل پکڑتے اور قباحت عمل اپنے کے نہین دریافت کرتے جب قوم نمرود نے یہہ بات سنی دلیل سے عاجز ہوئے ضرر دینے کے طرف متوجہ ہوئے قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا انھون نے جلاؤ اسکو اور مدد دو معبودون اپنے کو بدلا لیکر اگر ہوتم کرنیوالے یعنے مدد دینے والے معبودون اپنون کو پس حکم کیا نمرود مردود نے کہ چار دیواری بہاڑ کے آگ ساتھہ گزکے بلندی کی بنواؤ اور اسمین لکڑیان بھر دو سو بنوائے اور قریب ایک مہینے کے اسمین لکڑیان جمع کین بہت سا روغن ڈال کر آگ دی جب تمام مقام دہک گیا ابراہیم علیہ السلام کو گوفن مین بٹھا کر طوق زنجیر کر کر اسمین پھینک دیا جبریل ہوا مین انکے پاس آئے اور کہا کہ کچھہ حاجت ہو تو کہا انھون نے کہا کہ حاجت ہی مگر تجھہ سے نہین کہا جس سے ہی اسکو کہو کہا کہ وہ جانتا ہی احتیاج کہنے کی نہین جو توکل خلیل کے ہم پر تھے اسلئے سوا ہمارے کسی سے حاجت نہ چاہے قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ کہا ہمنے ای آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر ابراہیم کے وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اور ارادہ کیا نمرودیون نے ساتھہ ابراہیم کے مگر کا بیچ جلانے اسکے کے پس کیا ہمنے انہین کو بہت زیان پانیوالے کیونکہ انکا ڈالنا دلیل ہوگیا حقیقت قول ابراہیم کا اور بطلان فعل انکے کا لکھا ہی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ مین گرے طوق اور زنجیر انکی جل گئی اور انکو کچھہ اثر آتش کا نہ پہنچا آس پاس انکے پھول کھل گئے نارگلزار ہوگئی چشمہ آب شیرین پیدا ہوا سات دن وہان رہے نمرود نے محل پر سے دیکھا کہ ابراہیم باغ مین خوش بیٹھے ہین فرشتے سے باتین کرتے ہین گرداگرد انکے آگ جل رہی ہی پکارا کہ ای ابراہیم خدا تیرا جسمین یہہ بڑی قدرت ہی جو ہم دیکھتے ہین بڑا خدا ہی ہم واسطے اسکے قربانی کرینگے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا میرا قربانی تمھاری قبول نہین کریگا جب تک کہ تم اپنے دین پر ہو اخبار مین ہی کہ چار ہزار گائی نمرود نے قربانی کین اور ایذائے ابراہیم سے ہاتھہ اٹھایا کشف الاسرار مین ہی کہ نزدیک محققون کے خطاب یا نار کونی طرف آتش شوق محبت کے ہی کہ قلب خلیل مین شعلہ زن تھے خلیل نے چاہا کہ سوز شہود عشق سے آہ بھر کر آتش نمرودی بجھا دے ندا آئی کہ ای آتش شوق سرد ہو اوپر آتش نمرود کے اور سلامت رہ اوپر ابراہیم کے کیونکہ ہمنے حکم کیا ہی کہ آتش نمرودی مین معجزہ خلیلی سے چمن کھلاوین اور تو اسکو سرد کردیگی معجزہ ظاہر نہوگا اور اگر ابراہیم پر تو سلامت نرہیگی شعلہ نار اللہ الموقدۃ التی اوسکو جلاویگا پھر دعوت کیا کریگا یہان سے معلوم ہوا کہ آتش عشق سب چیز پر غالب ہی کوئی اسپر غالب نہین **فرد** محبت کا وہ شعلہ ہی کہ رافت ؎ سوا محبوب کے سب کو جلاوے ؎ وَنَجَّيْنٰهُ اور نجات دی ہمنے ابراہیم کو عراق سے کہ مقام نمرود اور قوم اسکیکا تھا وَلُوْطًا اور لوط بن ہاران کو کہ بھتیجا ابراہیم کا تھا اور پہنچایا ہمنے انکو اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اسکے عالمون کو یعنے دلالت شام اور برکت وہان کی پیغمبرونکا پیدا ہونا تھا اور میوے اور پھل اور اناج اور پانی کی کثرت تھی لکھا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام فلسطین مین آئے اور لوط علیہ السلام موتفکات مین اور فرق درمیان ان دونون بستیون کے ایک دن رات کی راہ تھا وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ اور دیا ہمنے ابراہیم کو اسحاق نام بیٹا بی بی سارہ سے کہ چچا کی بیٹی تھین حضرت ابراہیم کے وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً اور دیا ہمنے اوسکو یعقوب زیادتی اوپر سوال انکے کے یعنے ہم سے اپنے بیٹا مانگا تھا ہمنے بیٹا بھی دیا اور پوتا بھی دیا وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور ہر ایک کو کیا ہمنے صالح یعنے چارون کو وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ اور کیا ہمنے انکو پیشوا کہ خلق کو ہدایت کرین ساتھہ حکم ہمارے کے اور وحی کیا ہمنے طرف انکے کرنا بھلائیونکا اور برپا رکھنا نماز کا اور دینا زکوۃ کا تخصیص نماز اور زکوۃ کی اسواسطے ہی کہ نماز افضل عبادات بدنی ہی اور زکوۃ افضل عبادات مالی وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور تھے واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے اخلاص سے وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا اور لوط کو دیا ہمنے اسکو حکم اور علم وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ اور نجات دی ہم نے لوط کو اس بستی سے کہ تھے وہ بستی کہ کرتے تھے اہل اسکے کام گندے اور اس بستی کا نام سدوم موتفکات مین سے تھے وہان کے لوگ اغلامی اور راہزن تھے ہمنے انکو ہلاک کیا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھے قوم برے بدکار وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا اور داخل کیا ہمنے لوط کو بیچ اہل رحمت اپنے کے کہ نبی ہین یا محل رحمت اپنے کے کہ بہشت ہی اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ تحقیق لوط صالحون سے تھا اور قصہ لوط علی نبینا وعلیہ السلام کا بیچے گذرا ہی وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ اور یاد کر نوح کو جسوقت کہ پکارا پروردگار

اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط سے علی نبینا وعلیہم السلام یعنے دعاے ہلاک قوم کی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ پس قبول کیا ہم نے واسطے دعا اسکے کے پس نجات دی ہمنے اسکو اور اہل بیت اسکے کو سختی بڑی سے کہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد دی ہمنے اسکو اوپر قوم اسکے کے یعنے غالب کیا ہمنے اسکو منکرون پر کہ وہ جھٹاتے تھے نشانیون ہمارے کو اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ تحقیق وہ تھے قوم بُرے یعنے کافر اور برے سے برا کفر ہی پس غرق کیا ہمنے انکو سب کو وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اور یاد کر قصہ داؤد و اور سلیمان کا جسوقت کہ حکم کرتے تھے وہ دونون بیچ کھیتی کے لکھا ہی کہ داؤد علیہ السلام جب محکمہ مین بیٹھتے تھے تو سلیمان علیہ السلام دروازے پر کھڑے ہوتے تھے جسکا قصہ فیصل ہو کر باہر نکلتا احوال پوچھ لیتے تھے ایک دن ایلیا نام و یقان اور یوحنا نام چرواہا محکمہ مین آکر کہنے لگے کہ ای خلیفۃ اللہ ہمارا جھگڑا فیصل کرو ایلیا نے کہا کہ میرے کھیت مین رات اسکی بکریان آنپڑین سب کھا گئین یا یہہ کہا کہ میرے باغ کے انگور کھا گئین یوحنا نے اقرار کیا داؤد علیہ السلام نے حکم کیا کہ اپنی بکریان ایلیا کے حوالہ کرا نکی شریعت مین یوہین تھا بعد انفصال کے جو نکلے دروازے پر سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا فیصلہ ہوا انھون نے بیان کیا سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی کہ انکو لئے محکمہ مین آئے اور باپ سے کہا کہ بکریون کو ایلیا کو دو کہ دودھ اور گھی اور بالون انکے سے نفع لی اور کھیت یا باغ یوحنا کو دو کہ وہ غم کھا دے اور آباد کرے یہان تک کہ کھیت یا باغ مراد کو پہنچے پھر یوحنا کی بکریان اسکے حوالے کرو اور ایلیا کا کھیت یا باغ اسکو دو تو کہ کوئی دونون مین سے بے نصیب نرہے داؤد علیہ السلام نے یوہین حکم کیا سو اس قصہ کی حق تعالی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیتا ہی کہ یاد کر اسکو اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ جسوقت کہ چگ گئی رات کو بیچ کھیت یا باغ کے بکریان ایک قوم کے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ اور تھے ہم واسطے حکم اسکے کے شاہد یعنے ہم جانتے تھے جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ پس سمجھا دیا ہمنے حکم کرنا سلیمان کو کہ گوسفند باغ والے کو دلوا دے تو کہ اس سے فایدہ اٹھائے اور باغ گوسفند والے کو دے تو کہ وہ رنج کھینچے اور تیار کرے بعد تیار ہونے کے باغ والا اپنا باغ لے لے اور گوسفندون والا اپنے گوسفند اور حکم وہی تھا اس زمانے مین جو پہلے حضرت داؤد نے فرمایا تھا لیکن حق تعالی نے وحی کی سلیمان پر اور حکم قدیم منسوخ کر کر حکم جدید ارشاد کیا موافق اسکے سلیمان علیہ السلام نے امر کیا اور داؤد علیہ السلام نے بھی منسوخیت پہلے حکم کے معلوم کر کر بھی نیا حکم کیا وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا اور ہر ایک کو یعنے داؤد اور سلیمان کو دیا ہمنے حکم اور علم یا نبوت اور فہم احکام شریعت کی وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ اور مسخر کیا ہمنے ساتھ داؤد کے پہاڑون کو تسبیح کہتے تھے اللہ کی انکے موافق لکھا ہی کہ جو ذکر حضرت داؤد کرتے تھے پہاڑ بھی وہی کرتے تھے اور یہہ معجزہ انکا تھا اور مسخر کیا ہمنے ساتھ اسکے جانورون کو اور جو پاکی اللہ کی یہہ بیان کرتے تھے وہی مرغ بھی کہتے ہتے وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور تھے ہم کرنیوالے ایسی چیزین اور ہماری قدرت کے آگے کچھ عجب نہین اگرچہ تمھارے نزدیک عجب ہی صاحب انوار نے کہا ہی کہ بعضون نے سیر کی معنون مین تسبیح کو لکھا ہی یعنے جہان حضرت داؤد جاتے تھے پہاڑ بھی ساتھ جاتے تھے اور فواید مین ہی کہ انکے ساتھ چلنا پہاڑونکا قرآن مین مذکور نہین پھر کیا ضرور ہی کہ تسبیح کو حمل سیر پر کرین اور جو بعضے کہتے ہین کہ تسبیح کو داؤد اور مرغ کی زبان حال سے تھی اسمین تخصیص حضرت داؤد کی کیا ہی تحقیق یہی ہی کہ پہاڑ اور مرغ موافق داؤد علیہ السلام کے تسبیح کہتے تھے اسطرح کہ کلمات اور حروف اسکے سمجھہ مین سننے والون کے آتے تھے اور یہہ قدرت الہی کی آگے کچھہ عجب نہین ہی وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ اور سکھائی ہمنے داؤد کو کاری گری زرہ کی واسطے تمھارے تو کہ بچاوے تمکو لڑائی تمھاری سے اور لتحصنکم بصیغہ متکلم بھی قرات ہی یعنے تو کہ بچاوین ہم قتل سے اور زخم سے تمکو فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ پس کیا ہو تم شکر کرنیوالے اس نعمت پر سمجھہ لیجئے کہ یہہ امر ہی استفہام کی شکل مین یعنے شکر کرو اللہ کا اوپر نعمت اس پہناوے کے وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا اور مسخر کیا ہمنے واسطے سلیمان کے باد تند کو چلتے تھے ساتھ حکم اسکے کے طرف اس زمین کے کہ برکت دی تھی ہمنے بیچ اسکے یعنے ولایت شام اور تندی باد کی یہہ تھی کہ تخت سلیمان اٹھا کر ایک دن مین ایک مہینے کی راہ لیجاتے تھے تلخیص مین ہی کہ ولایت شام مین تدمر نام ایک شہر جنون نے حضرت سلیمان کے واسطے بنایا تھا صبح کو وہان سے تخت آپکا باد اڑا لیجاتی تھی اور مختار القصص مین ہی کہ صبح کو تدمر سے نکلتے قیلولہ اصطخر فارس مین کرتے شام کو بابل مین آٹھہرتے پھر صبح کو بابل سے چل قیلولہ اصطخر فارس مین کر کر شام کو تدمر مین آن پہنچتے تھے وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور ہین ہم ہر چیز کو جاننے والے وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ

لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ اور مسخر کئے ہمنے واسطے سلیمان کے دیوون مین سے وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے دریا مین جواہر اور نفیس چیزین نکالنے کو اور کرتے تھے بہت کام سوا اس غواصی کے جیسے محل بنانے اور نادر نادر صنعتین ہین وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور تھے ہم واسطے دیوون کے نگہبان تاکہ فرمان سلیمان سے نہ نکلین وَاَيُّوْبَ اور یاد کر ایوب بن اموس بن رازخ بن روم بن عیص بن اسحق بن ابراہیم علیہم السلام کو کہ حق تعالی نے اسکو مال بہت دیا تھا اور نبوت دیکر زمین شام مین بیچ ولایت منبجہ کے پہنچا دین رات عبادت کرتے تھے اور نیکیون ہی سے سروکار تھا ابلیس نے اوپر حسد کیا اور اللہ سے مناجات کی کہ الہی بندہ تیرا فراخی رزق کی اور کثرت اولاد کی رکھتا ہی اگر اسکو تنگی اموال و اولاد مین مبتلا کریگا تو راہ سے تیرے پھر جاویگا اور راہ کفران نعمت کا اختیار کریگا حق تعالی نے فرمایا کہ یہہ ایسا نہین یہہ بندہ پسندیدہ میرا ہی اگر ہزار بار آزماؤنگا خالص نکلیگا بیت یہہ عشق مین ثابت ہون کہ گر سر بھی کٹیگا ۔ تو بھی نہ قدم شمع صفت یہان سے ہٹیگا ۔ بعضون نے لکھا ہی کہ ابلیس نے کہا کہ مجھے اسکے مال اور تن اور فرزند پر مسلط کر کہ حقیقت حال ظاہر ہوجاوے حق تعالی نے ابلیس کو اسکے ظاہر پر تسلط دیا اسنے شیطانون کو سپرد کر دیا وہ انکی خرابی کی طرف مشغول ہوئے لیکن حقیقت یہہ ہی کہ حق تعالی طرح طرح کے رنج اوپر لایا اونٹ صاعقہ سے ہلاک ہوگئے گوسفند پانی مین بہہ گئے کھیتی ہوائے گرم سے سوکھ گئی سات پسر اور تین دختر دیوار کے تلے دب گئے بدن پک گیا متعفن ہوکر کیڑے پڑ گئے جو لوگ مؤمن تھے مرتد ہوگئے جسکے گھر اور گانون مین یہہ جاتے تھے وہ اپنے وہان سے نکال دیتا تھا بی بی انکی رحیمہ یوسف علیہ السلام کی پوتی انکی خدمت مین رہین سات برس اور سات مہینے سات دن سات ساعت اسی محنت مین مبتلا رہے بعضون نے تیرہ برس بعضون نے اٹھارہ برس بھی کہے ہین حق تعالی نے واسطے تسلی خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تعلیم کے انکا صبر بیان فرمایا کہ یاد کر قصہ ایوب کا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ جسوقت پکارا اسنے پروردگار اپنے کو تحقیق مجھکو پہنچی ہی ایذا اور تو مہربان بڑا ہی مہربانونکا سمجھہ لیجئے کہ حق تعالی نے حضرت ایوب کے حق مین فرمایا ہی انا وجدناہ صابرا اور انی مسنی الضر منافی اسکی ہی کیونکہ شکایت رنج سے بے صبری ہی جواب اسکے بہت ہین اول تو یہی ہی کہ شکایت وہ ہی جو غیر سے ہو محبوب سے اپنا عرض احوال رنج کرنا شکایت ہی نہین دوسری یہہ ہی کہ شکایت اپنے رنج کی نہین کی بلکہ شیطان نے انکو آکر کہا کہ تو مجھکو سجدہ کرتا کہ یہہ بلا تجھہ سے دفع کردون اس بزرگ نے شیطان کے شکایت کی ہی بعضون نے کہا ہی کہ جو لوگ ایمان لائے تھے وہ کہنے لگے کہ اگر اس مین بھلائی ہوتی اس برائی مین مبتلا نہوتا اسبات سے انھون نے غمگین ہوکر یہہ کلام کیا یا ایسے ضعیف ہوگئے تھے کہ نماز فرض کا قیام دشوار تھا اسواسطے کہا یا کیڑے بدن کھاتے کھاتے دل اور زبان کی طرف متوجہ ہوئے اور یہی دو عضو محل توحید اور تمجید ہین انھون نے اسکے فوت ہونے سے ڈر کر یہہ کلمہ کہا یا بی بی نے انکے ناچاری سے گیسو اپنے بیچ کر قوت انکے واسطے خریدا انھون نے اس بات سے آگاہ ہوکر انی مسنی الضر کہا حقایق سلمی مین ہی کہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چالیس دن وحی اوپر نہین آئی تھی اسواسطے یہہ کہا بعضون نے کہا ہی کہ ان کیڑون مین سے جو انکے بدن مین پڑے تھے ایک زمین گرم پر گر کر تڑپتا تھا انھون نے اٹھا کر پھر بدن مین رکھہ لیا اسنے سمجھا کہ یہہ باختیار رکھواتے ہین ایسا کاٹا کہ وہ متحمل نہوسکے بے اختیار یہہ لفظ بول اٹھے بعضے کہتے ہین کہ ہر سحر بے واسطے ملک و بشر جناب الہی سے یہہ خطاب ایوب مکروب کو پہنچتا تھا کہ ای بیمار ہمارے کیسا ہی تو حضرت ایوب شوق ذوق اس پوچھنے کے سے کوہ بلا اپنے جان پر لیتے تھے اور خوش رہتے تھے بیت تو آسی عیادت کو ۔ تو صد سال بامید ۔ کیا عیش سے بیمار تیرا عمر گذارے ۔ جس صبح یہہ مرہم جراحت ایوب پر نہ لگا بے اختیار بصد اصطرار کہا انی مسنی الضر محققون نے کہا ہی کہ شکایت ساتھہ اسکے تھی نہ اسکی تھی نہ اس سے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت ایوب ضرر جسمانی سے نالان ہوئے لیکن روحانیت انکی مشاہدہ جمال اسکے مین جسنے ضرر پہنچایا خوش تھے اور عین بلا مین عنایت دیکھتے تھے اسیواسطے زبان جبدی انکی نے انی مسنی الضر کہا اور زبان روحی نے وانت ارحم الراحمین لطایف قشیر مین ہی کہ یہہ بات بوجہ اعتراض بحکم قضا و قدر نہین بلکہ بواسطہ ضعف اور عجز بشری ہی کیونکہ منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام حضرت ایوب پاس آئے اور کہا کہ کیون چپ بیٹھے ہو کہا نہ کرونگا مین مگر صبر کہا بائین خزائن حق مین بہت ہین تجھہ سے نہ تحمل ہوسکے گا اللہ سے عافیت چاہ ایوب علیہ السلام نے یہہ کلمات کہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پس قبول کیا ہمنے واسطے

دعا اسکی کے پس کھولدی یعنے دور کی ہمنے جو کچھ تھی اسکو ایذا یعنے شفا دی ہمنے اسکو مرض سے شرح اسکی سورہ ص مین آویگی اور دی ہمنے اوسکو اولاد اوسکی اور مانند انکے ساتھہ انکے یعنے اوس اولاد کو زندہ کیا اور سات بیٹے اور تین بٹیان اور دین ہم شکل آپسمین ابن عباسؓ سے منقول ہی کہ اولاد اور اموال اور مواشی دوچند انکو عنایت کی اور ابر سرخ یا سفید بھیجکر ملبخ زرین اوپر برسائے لکھا ہی کہ تین دن تک انکے حویلی کے گرد برستے رہے رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ یہہ ایوب سے کہا ہمنے مہربانی کرکر اپنے طرف سے اور نصیحت واسطے عبادت کرنیوالون کے تو کہ صبر کرین جیسے ایوب نے کیا اور جزا پاوین جیسی اسنے پائی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ اور یاد کر اسمٰعیل اور ادریس اور صاحب نصیب کو کہ الیاس یا یوشع یا زکریا علیہم السّلام تھے اور وجہ تسمیہ کی یہی ہی کہ حق تعالیٰ کیطرف سے بہرہ مند تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ کفل یعنی ضعف ہی یعنے عمل انکے برابر اعمال انبیاء زمان انکے تھے اور کفل یعنی ضمانت بھی ہی بعضون نے لکھا ہی کہ الیسع الیاس سے متکفل ہوکر امردین پر قیام کرین بعد جانے انکے کے اسواسطے ذوالکفل لقب پایا امام محی السنہ اور صاحب تبیان نے لکھا ہی کہ ایک نبی پر بنی اسرائیل کے وحی آئی کہ مین چاہتا ہون کہ روح تیری قبض کرون تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی ہر رات جاگے عبادت مین بے قصور اور ہر دن روزہ رکھے بے فتور اور لوگون مین حکم کرے نہ غصہ ملک اپنا مین اسکو دیتا ہون اس پیغمبر نے یہہ بات کہی ایک شخص جوان کھڑا ہوکر کہنے لگا انا الکفل بہذا اس پیغمبر نے اسکو بادشاہت دی اسنے وعدہ وفا کیا خلعت پیغمبری سے مشرف ہوا حق تعالیٰ نے اوسکو ذوالکفل فرمایا كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ سب یہہ پیغمبر اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل تھے صابرون سے اوپر مشقت اور تکلیف کے یا پہنچنے زمانے کے اسمٰعیل علیہ السّلام مکہ مین رہے کہ ویران بن کہتے کا تھا اور صبر کیا ادریس علیہ السّلام نے مدت تک لوگون کو دعوت کرتے رہے وہ ایمان نلائے انکے ایذا پر صبر کرتے رہے ذوالکفل علیہ السّلام نے اُن چیزون پر جنکے متکفل ہوئے تھے صبر کیا وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اور داخل کیا ہمنے انکو بیچ رحمت اپنے کے کہ نبوت ہی یا نعمت آخرت ہی اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ تحقیق وہ تھی صالحون سے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اور یاد کر مچھلی والے کو یعنے یونس کو جسوقت گیا غصہ کھاکر اپنے قوم پر کہ دعوت اوسکی نہ مانی یا اپنی جان پر غصہ ہوکر راہ مین کہ بے حکم اللہ کے نکلا تھا یا وعدہ عذاب پورا ہوا اور عذاب آنے مین دیر دیکھی جانا کہ امت دروغ گو سمجھیگی انمین سے نکلا پس گمان کیا یعنے اس سے فعل اُس شخص کا صادر ہوا کہ گمان کرے یہہ کہ نہ تنگ کرینگے ہم اوپر اوسکے راہ چلنا پس ہمنے بیخبر اسکو ماہی مین قید کردیا پس پکارا بیچ اندھیرات کے کہ اندھیرا رات کا اور شکم ماہی کا اور دریا کا تھا یہہ کہ نہین کوئی معبود دیگر تو پاکی ہی تجھہ کو عجز سے تحقیق مین ہی تھا ظالمون سے کہ ظلم اپنی جان پر کرکر آپ ہجرت کر آیا حدیث مین ہی کہ کوئی دکھہ والا ساتھہ اس کلمہ کے نہین دعا کریگا مگر قبول ہوگی دعا اسکی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ پس قبول کیا ہمنے واسطے یونس کے اور نجات دی ہمنے اسکو غم سے کہ مچھلی کو حکم کیا اسنے اپنے پیٹ سے نکال کر کنارے دریا کے ڈال دیا وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اور جیسے اسکو غم سے نجات دی اسیطرح سے نجات دیتے ہین ہم ایمان والون کو اور قصہ مچھلی اور دریا کا سورہ والصافات مین آویگا وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر زکریا کو جسوقت پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو ای رب میرے مت چھوڑ مجھہ کو اکیلا بن فرزند کے کہ میراث لے میری اور تو بہتر وارثون کا ہی **بیت** گر نہ دیگا مجھہ کو وارث تو بھی مین غمگین نہین ✦ کیونکہ حق یہہ ہی کہ یارب انت خیر الوارثین فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ پس قبول کیا ہمنے واسطے اسکے دعا کو اسکے اور دیا ہمنے اسکو یحییٰ نام بیٹا کہ زندہ ہوا اس سے دین اور درست کردی ہم نے واسطے اسکے بی بی اسکی ایشاع بنت عمران واسطے ولادت کے بعد بڑھاپے کے یا بدخلق تھی خوشخو کردی اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا تحقیق یہہ پیغمبر جو مذکور ہوئے تھے جلدی کرتے بیچ بھلائیون کے اور پکارتے تھے ہمکو از روے رغبت کے اور ڈر کے **بیت** رکھتے رغبت ثواب سے تھے میرے اور ڈرتے عقاب سے تھے میرے ✦ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ اور تھے واسطے ہمارے عاجزی کرنیوالے **بیت** جسقدر رہو دلا نیاز تو کر ✦ نازاُسے چاہے نہ ناز تو کر ✦ کشف الاسرار مین ہی کہ جو کوئی نیاز طرف اسکے لاوے وہ اسکو تو نگر فرماوے اور جو کوئی ناز ساتھہ اسکے کرے وہ اسکو عزیز کرے بیان نیاز وکانوا لنا خاشعین ہی اور نشان ناز من شکی ورب العرش معبودی ہی **بیت** بسوی یار جو منسوب ہی نیاز میرا ✦ تو اہل چرخ و زمین پر نیکیون ہونا زمیرا ✦

وَالَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا اور یاد کر اس عورت کو کہ نگاہ رکھا اسنے شرم گاہ اپنے کو حلال وحرام سے مراد اس سے حضرت مریم بنت عمران ہین رضی اللہ عنہا کہ کسی مرد نے انکو مس نہین کیا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ پس پھونک دیا ہمنے بیچ پیراہن یا دامن اسکے کے روح سے جو امر ہمارے سے ہی یعنے روح مسیح اسکے اندر بھر دی وجعل اور کیا ہمنے اسکے قصے کو اور بیٹے اسکے کے قصہ کو یعنے عیسیٰ کی نشانی واسطے عالمون کے اگر سوچین تو معلوم کرین کہ بن باپ بیٹا پیدا ہونا محض پھونک سے صناع مطلق کے کمال قدرت پر دال ہی اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً تحقیق یہہ ہی ملت توحید اور دین اسلام کہ واجب ہی اوپر تمھارے استقامت سے ملت ایک یعنے اختلاف نہین ہی اسمین بلکہ سب انبیا اسی پر تھے اور اصل توحید مین متفق تھے وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ اور مین پروردگار تمھارا ہون پس عبادت کرو میری نہ غیر میرے کی وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ اور کاٹ لیا پیچھے امتون نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے یعنے فرقے فرقے ہوگئے جیسے یہود اور نصاریٰ اور ہر ایک دوسرے کے تکفیر کرنے لگا كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ سب یہہ فرقے طرف ہمارے پھر آنیوالے ہین اور ہم موافق اعمال انکے کے انکو جزا دینگے فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ پس جو کوئی عمل کرے بھلائی سے اور حال آنکہ وہ ایمان والا ہو پس نہین بے قدری واسطے سعی اسکے کے یعنے عمل اسکے ضایع نہین کرینگے ہم وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ اور تحقیق ہم واسطے اسکے لکھنے والے ہین یعنے نامۂ اعمال مین یعنے ہمارے فرشتے لکھتے ہین کوئی عمل نہین چھوڑنے کے بیت نیک کارون کا عمل رائگان کوئی ضایع نہین ۔ لایضیع اللہ فی الدارین اجر المحسنین ۔ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اور منع ہی اوپر اس بستی کے کہ ارادہ ہلاک کا کیا ہمنے اسکو یہہ کہ وہ پھرین طرف دین کے یعنے حرام ہی اوپر ان لوگون کے جنکے ہلاک کرنا چاہی ہمنے یہہ کہ دین کی طرف رجوع کرین واسطے تلافی اعمال اور تدارک احوال کے سمجھ لیجئے کہ لا یہان زاید ہی اور بعضون نے اصلی کہا ہی اور یہہ معنی ٹھہرائے ہین کہ منع ہی اوپر مالکون کے یہہ کہ نہ رجوع کرین وہ طرف حشر کے واسطے حساب کے بلکہ آوین گے اور حساب دینگے یا حرام کی معنی لازم کی ہین یعنے لازم ہی ہلاک ہون پر یہہ کہ وہ نہین پھرینگے طرف اس عالم کے بلکہ عذاب گور پاوین گے حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ یہانتک کہ جب کھولے جاوین یاجوج اور ماجوج یعنی قیامت تک کہ کھلنا سد یاجوج اور ماجوج کا علامت قیامت ہی اور وہ یاجوج اور ماجوج ہر ایک دجال سے دوڑتے ہوینگے تو کہ سب عالم کو گھیر لین اور قصہ انکا سورۂ کہف مین گذرا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور نزدیک آوے وعدہ سچا کہ قیامت آئیکا ہی پس ناگہان قصہ یہہ ہی کہ چڑھ رہے ہین آنکھین اُن لوگون کی کہ کافر ہوئے ہین قیامت سے اور کہتے ہین يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ایوائے ہمکو تحقیق تھے دنیا مین بیچ غفلت کے اسدن اور اس حال سے بلکہ تھے ہم ظالم اوپر جانون اپنے کے کہ باتین پیغمبرون کی نہ مانین اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ تحقیق تم اے مشرکو اور وہ جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے ایندھن ہو دوزخ کے اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ تم بتون سمیت واسطے دوزخ کے آنیوالے ہو سمجھ لیجئے کہ بتون کے جلانے مین حکمت یہہ ہی کہ عذاب بت پرستون کو زیادہ ہوگا کیونکہ انکے ڈالنے سے آگ اور دہکے گی اور زیادہ جلاویگی اور دوسری ذلت بت پرستون کی یہہ ہوگی کہ جنکو وہ پوجتے تھے وہ پڑے جلتے ہونگے لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا اگر ہوتے یہہ بت معبود جیسے مشرک گمان کرتے ہین نہ آتے دوزخ کے پاس کیونکہ خدا عذاب دینے والا ہی عذاب دیا گیا نہین وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اور سب بت اور بت پرست بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ واسطے انکے بیچ دوزخ کے چلانا ہی اور وہ بیچ اسکے نہ سنینگے بات خوشی کی لکھا ہی کہ جب آیت وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم نازل ہوئی آتش غضب مشرکان عرب مین پڑے ابن زبعری نے کہا کہ غم مت کھاؤ مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مباحثہ کرتا ہون پس حضرت سے کہا کہ تم کہتے ہو کہ جسکو سوا اللہ کے پوجتے ہو وہ دوزخ مین جاویگا عزیر کو یہود اور عیسیٰ کو نصاریٰ اور فرشتون کو بنی میچ پوجتے ہین وہ دوزخ مین جاوینگے تو ہمارے بت بھی جاوین یہہ آیت اُتری کہ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا واسطے انکے ہماری طرف سے وعدۂ نیک کہ توفیق طاعت یا بشارت جنت ہی اور وہ عیسیٰ اور عزیر اور ملائکہ ہین علیہم السلام روایت ہی حضرت علی رضی سے کہ خطبہ مین یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ اسی مین مین ہون اور ابوبکر اور عمر عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن وقاص اور عبیدہ بن جراح اور عبد الرحمن بن عوف اور سعید پھر نام بڑھی چنانچہ بیضاوی مین لکھا ہی اُولٰٓئِكَ

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ یہ لوگ اس سے دور کئے گئے ہین یعنے دوزخ مین نہین جائینگے بحرالحقایق مین ہی کہ سبق عنایت ہدایت مین موجب ولایت ہی نہایت مین **بیت** جو ازل مین نیک ہی وہ یہان ہی نیک ہ اول وآخر ہی رافت آخر ایک لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا نہ سنینگے وہ دور کئے گئے دوزخ سے کنکا دوزخکا کیونکہ وہ اعلاے علیین مین ہونگے امد دوزخ اسفل السافلین ہی وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ اور وہ بیچ سکے کہ جا ہینگے جی انکے ہمیشہ رہنے والے ہین لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ نہ غمگین کریگا انکو ڈر بڑا یعنے فرشتون کا قول لا بشری کہ وہ یہ کلمہ سنین ہین یا جب کہینگے وامتازوا الیوم یہہ غمگین نہونگے کیونکہ طرف راست کے متوجہ بہشت ہونگے بعضون نے کہا ہی کہ ڈر بڑا اسوقت ہوگا کہ موت کو کبش املح کی شکل بلندی پر کھڑا کرکے ذبح کرینگے اور ندا ہوگی کہ ای دوزخیو ہمیشہ رہو دوزخ مین نہین ہی موت اور ای بہشتیو رہو بہشت مین اور نہین ہی موت دوزخی غم کرینگے بہشتی خوشی وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اور لینے آوینگے انکو فرشتے اسدم کہ قبرون سے نکلینگے اور کہینگے هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ یہہ ہی دن تمہارا وہ جو تھے تم وعدہ دئے جاتے دنیا مین یعنے ای عابدو یہہ روز ثواب اور کرامت تمہاری کا ہی اور ای عارفو یہہ دن تماشے اور فرحت تمہاری کا ہی **قطعہ** عابدون کو وہان ہی گلگشت جنان ہ عاشقون کو ہی تماشای لقا ہ دیدہ العین ہی انکو نصیب ہ انکو دیدار جمال کبریا ہ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ یاد کرا سدن کو کہ لپیٹ لیوینگے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتا ہی طومار رقعو کو یا سجل نام کاتب کا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یا نام فرشتے کا ہی کہ کرام الکاتبین نامۂ اعمال لکھکر اسکے حوالے کرتے ہین وہ لپیٹنا ہی كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ جیسے شروع کی تھی ہمنے پہلے پیدایش دوبارا کرینگے ہم اوسکو اور ہماری قدرت کے آگے وہ بھی آسان تھا یہہ بھی سہل ہی وَعْدًا عَلَیْنَا وعدہ کیا ہمنے ساتھہ اعادہ کے وعدہ کرنا اوپر ہمارے ہی وفا کرنا اسکا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ تحقیق ہم ہین کرنیوالے اسکے بیشبہ جیسے پہلے وجود مین لائے ہم واسطے معرفت کے دوبارا موجود کرینگے ہم واسطے مکافات کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ اور البتہ تحقیق لکھدیا ہمنے بیچ زبور کے کہ داؤد علیہ السلام پر اتاری پیچھے توریت کے یا بعد اوسکے کہ توریت مین لکھا تھا زبور مین لکھدیا ہمنے یہہ کہ زمین بہشت کی میراث پاوینگے اسکو بندے میرے نیک یعنے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عام ایمان والے اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ تحقیق بیچ اسکے جو بیان کین ہمنے خبرین اور نصیحتین اور وعدے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہی واسطے قوم عبادت کرنیوالون کے مراد است حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کہ اخبار اور مواعظ قرآن کفایت کرتے ہین اسکو بیچ پہنچا دینے کے منزل مقصود کو وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر رحمت واسطے عالمون کے سمجھہ لیجیے کہ واسطے مومنون کے یہہ رحمت ہین کہ انکو ہدایت کی اور واسطے کافرون کے یہہ رحمت ہین کہ عذاب استیصال سے بچایا کشف الاسرار مین ہی کہ رحمت آپ کے سے ہی کہ امت کو کسی مقام پر نہین بھولے نہ مکہ معظمہ مین نہ مدینہ منورہ مین نہ مسجد حرام مین نہ ہجرت کے مقام مین بلکہ بالاے عرش مقام قاب قوسین مین یاد فرمایا کہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور بوقت فاوحی الی عبدہ ما اوحی مغفرت گنہگاران امت کی طلب کی **نظم** طلب بخشش امت وہان کی ہم گنہگار روپہ رافت وہان کی ہ بہ تضرع پیے رحمت وہان کی ہ کہ سب امت کی کرامت وہان کی ہ واہ وہان بھی بنا خیال امت کا ہ بھولے او سجا بھی نہ حال امت کا کہ نبی ہووین تو ہو وین ایسے ہ یہہ ہمارے ہین پیغمبر جیسے ہ مست تھے وصل کے جسدم می سے ہ تب بھی غافل نہ ہوے اس می سے ہ یعنے کہتے تھے یہی یا اللہ ہ بخشدے میری سب امت کی گناہ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو سوا اسکے نہین کہ وحی کیا جاتا ہی طرف میرے یہہ کہ معبود اکیلا ہی یعنے نہین وحی کی گئی طرف میرے بیچ امر الہی کے مگر وحدانیت اسکے کی فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ پس کیا ہو تم اطاعت کرنیوالے موافق وحی کے جو مجھہ پر الہی ہی وحدانیت اللہ سے سمجھہ لیجیے کہ یہان استفہام بمعنی امر ہی فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ پس اگر پھر جاوین توحید سے پس کہہ خبردار کردیا مین نے تمکو اوپر برابری کے یعنے مین اور تم علم مین اسبات کے جو کہتے تمکو برابر ہین موضح مین ہی کہ خبردار کردیا مین نے تجھکو اسچیز سے جو مجھہ پر وحی ہوئی اور تمپر ظاہر ہوا اور مومن اور کافر مساوی ہوے وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اور نہین جانتا مین کہ نزدیک ہی یا دور ہی جو وعدہ دئے جاتے ہو تم ساتھہ اسکے یعنے قیامت یا غلبہ مسلمانون کا اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی پکار یکو بات سے کافرون کے طعن اسلام مین اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم حسد سے پیغمبر کے اور کینہ سے مسلمانون کے وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ اور نہین جانتا مین شاید کہ تاخیر موعود مین یا دیر سزا اعمال تمہارے کے پہنچنے مین آزمایش ہی واسطے تمہارے اور فایدہ ایک

مدت تک کہ اجل مقدر پہنچے قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ کہا پیغمبر نے اور قل بصیغۂ امر بھی قرأت ہی یعنے کہہ ای پروردگار میرے حکم کر ساتھہ حق کے درمیان میرے اور اہل مکہ کے وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور پروردگار ہمارا مہربان ہی اور مخلوق اپنے کے مدد مانگا گیا ہی یعنے اس سے مدد مانگتے ہین اوپر سچیر کے کہ بیان کرتے ہو تم جھوٹ اللہ پر کہ اسکی اولاد ٹھہراتے ہو اور مجکو ساحر بتاتے ہو اور قرآن کو شعر یا اوپر سچیر کے جو کہتے ہو تم عذاب موعود اگر حق ہی کیون نہین آتا ہمپر یا اسلام کا اٹھجانا چاہتے ہو تم حاصل یہہ ہی کہ تمھارے بیہودہ کلام پر اللہ سے مدد چاہتے ہین ہم اور اسکے رد ہونیکو اعانت طلب کرتے ہین ہم **بیت** وہی ہی مستعان اپنا وہی ناصر ہمارا ہی ہمین کچھہ ڈر نہین دشمن اگر کافر ہمارا ہی۔ سورہ حج مکی ہی مگر چھہ آیتین مذان خصمان سے تا الی صراط الحمید مدنی ہین بعضون نے دو آیتین مدنی کہی ہین ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف اور اذن للذین اٹھتر آیتین ہین یا پچہتر آیتین ہین پچہتر یا بہتر یا بہتر ایک ہزار دو سو ایکاون کلمے ہین پانچ ہزار دو سو نو حرف ہین فواصل اسکی اطق نظم کہے جد ہین نظم اور تطبیق اسکی سابقہ سورۂ انبیا کے یہہ ہی کہ مقطع مین سورۂ انبیا کے حد فائدہ اٹھانا کفار کا تا بہ اجل مقدر بیان کیا کہ انتہائے دنیا ہی اور مطلع مین اس سورہ حج کے ذکر زلزلۂ قیامت فرمایا کہ منتہائے دنیا ہی اور یہہ بھی ربط ہی کہ سورۂ انبیا مین توحید خدا کی اور نبوت اور معجزے انبیا کے اور خبر بن پہلون کے اور تنبیہ حاضرون کے اور ہلاکت کافرون کی اور نجات مومنون کی مذکور تھی اس سورہ حج مین بھی یہی بیان ہی اور زیادہ اپر حج اور عبادات اور امر معروف اور نہی منکر مذکور ہی واللہ اعلم

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثمان وسبعون آية

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ای لوگو ڈرو عذاب پروردگار اپنے سے خطاب عام ہی سب مکلفون کو اور وہ جو یہان خدشہ کرتے ہین کہ خطاب تقوی کا کہ خطاب شرایع ہی متوجہ طرف کافرون کے نہین ہوتا اسکا جواب یہہ ہی کہ خطاب شرایع علاحدہ ایمان سے نہین ہوتا اور ایمان کے ساتھہ ملا ہوا ہوتا ہی چنانچہ بانی اسرائیل اذکرو امین وآمنوا بما انزلت اور اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الرّٰکعین ہی کفار کو امر شرایع بالتمام امر بایمان آیا ہی اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ تحقیق زلزلہ قیامت کا چیز ہی بڑی یعنے ہلا دینا قیامت کا زمین کو بڑی ڈر کی بات ہی اسناد تحریک کی طرف قیامت کے مجازی ہی اور زلزلہ علامات قیامت سے ہی کہ پہلے نکلنے شمس کے مغرب سے واقع ہوگا زلزلہ المیر ہین ہی کہ پہلے نفخۂ اولی سے زمین ہلیگی اور آواز آسمان سے آویگی کہ یٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ ای لوگو آیا حکم ربانی پس خوف عظیم خلایق مین پیدا ہوگا **بیت** کیون نہ ہو لوگون کو بڑا خوف وبیم یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ جسدن دیکھینگے زلزلہ کو بھول جاویگی ہیبت سے ہر دودھہ پلانے والی جسکو دودھہ پلایا تھا باوجود اس مہربانی کے کہ دائی کو بلائے پر ہوتی ہی وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا اور ڈال دیگی ہر حمل والی حمل اپنا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى اور دیکھیگا تو لوگون کو مست یعنے ہیبت سے اسُدن کے مستون کی طرح لوگون کی عقل اور تمیز جاتی رہیگی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى اور نہ ہونگے وہ مست حقیقت مین کیونکہ زوال عقل وہشت اور حیرت مستی سے نہین ہوتی اگرچہ نظرون مین لوگون کے مستی دکھاتی ہی پس حقیقت مین وہ مست نہونگے وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہی اسکے ڈر سے مدہوش معلوم ہونگے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ اور بعضے لوگ وہ شخص ہین کہ جھگڑتے ہین بیچ کتاب خدا کے جیسے نضر بن حارث کہ کہتا تھا ان ھذا الا اساطیر الاولین یا بحث کرتے ہین بیچ قدرت حق کے جیسے ابی بن خلف کہ حشر کا منکر تھا بِغَيْرِ عِلْمٍ بغیر جاننے اور پہچاننے کے اور بن حجت اور دلیل کے وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ اور پیروی کرتا ہی جھگڑنے مین یا سب حال مین ہر شیطان سرکش گمراہ کی کہ ازل مین كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہی اوپر اس شیطان کے لوح محفوظ مین یہہ کہ شیطان جو کوئی دوست رکھے اسکو اور پیروی اوسکی کرے پس تحقیق شیطان گمراہ کرتا ہی اسکو اور راہ دکھاتا ہی اسکو طرف عذاب آگ کے یعنے اپنے دوست کو ایسے کام سکھاتا ہی جسکے عوض ہین دوزخ مین پڑے بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر علیہ کی راجع طرف مجادل کے ہی یعنے حکم کیا ہی اللہ نے اوپر جھگڑنے والیکے یہہ کہ جو کوئی پیروی کرے دوزخ مین جاوے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ ای لوگو یہہ خطاب کافرون کو ہی جو منکر حشر کے ہین اگر ہو تم بیچ شک کے پھر جی اٹھنے سے تو اپنے پہلے حال پر نظر کرو پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہی تمکو یعنے پدر تمھارے کو مٹی سے اور تم فرع اسکی ہو پھر تمکو نطفہ سے پھر لوہو جمے ہوئے سے پھر بوٹی صورت بنی ہوئی اور بن بنی ہوئی سے سمجھہ لیجیے کہ مخلقہ وہ ہی جو تمام خلقت ہوا اور غیر مخلقہ وہ ہی جو ناتمام ہوا اور بعضے اجزا مین اسکے نقصان ہو یا مصور اور غیر مصور ہو

چنانچہ ترجمہ مین گذرا اور ایک حال سے دوسرے حال پر پیدا کیا ہم نے تمکو واسطے لِنُبَيِّنَ لَكُمْ تو کہ بیان کرین ہم واسطے تمہارے ابتداے خلقت تمہاری تو کہ استدلال کرو تم مبدا سے اوپر معاد کے یعنے جانو کہ جسنے بے مادہ پیدا کیا وہ پھر بار دگر پیدا کرنے مین عاجز نہوگا وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى اور ٹہراتے ہین ہم اسکو پیٹ مان کے جنمین چاہین ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ اسکے پیدا ہونے کا ہی ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ پھر نکالتے ہین ہم تمکو ماؤن کے پیٹون سے بچے ناتوان پھر تربیت کرتے ہین تم تمکو تو کہ پہنچو جوانیون اپنے کو کہ تیس سے چالیس برس ہین وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ قبض کیا جاتا ہی جوانی کو پہنچ کر یا پہلے جوانی سے اور بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ پھیرا جاتا ہی طرف ناکاری عمر کے تو کہ نجانے پیچھے جاننے کے کچھ یعنے حالت بچپن کی پھر آوے جو کچھ اور یاد کیا ہی سب بھول جاوے اور پھرنا آدمی کا نہایت سے طرف بدایت کے دلیل اعادۂ حیات کی ہی بعد ممات کے کہ جسکو یہہ قدرت ہی اسکو وہ بھی ہی اور پھر دوسرے بار واسطے دلیل پکڑنے کے اوپر نعمت کے فرماتا ہی وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ اور دیکھتا ہی تو ای آدمی زمین خشک اور بے رونق مانند مردہ کے پس جسوقت اُتارتے ہین ہم پانی اوپر اسکے پانی ملتی ہی گیاہ سے اور پھولتی ہی اور اُگاتی ہی ہر قسم رویدگی سے تروتازہ بہجت افزا پس جو قادر زمین مردہ کو پانی سے زندہ کرے تو ناہی کہ اجزاے مردہ جمع کرکر جیسا تھا ویسا بناوے نظم اسکی قدرت سے کچھ نہین ہی دو ۲ ایک کیا لاکھہ بار بعث ونشور ۲ آب سے جو کرے ہی زندہ زمین ۲ اسکو مشکل حیات خلق نہین ۲ حکم مین اسکے جان عود حیات ۲ جو کہ پانی سے ہی اُگائے نبات ۲ ذٰلِكَ یہہ جو مذکور ہوا انسان کا پیدا ہونا اور احوال بدلنا اور زمین کا بعد موت کے جیسنا بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہہ سبب اسکے ہی کہ تحقیق اللہ وہ ہی متحق صفات کمال اور ثابت اپنی ذات مین اور واسطے اسکے ہی کہ وہی جلاتا ہی مردون کو اور بجہت اسکے ہی کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذاتی ہی اسکی یہہ نسبت سب مقدورات کے ہی جیسا بعضے مردہ کو زندہ کیا ویسا ہی سب مردون کے جلانے پر قدرت رکھتا ہی وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا اور واسطے اسکے ہی تو کہ جانین کہ قیامت آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے اسکے وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ اور جانین کہ اللہ اٹھاویگا ان لوگون کو کہ بیچ قبرون کے ہین موافق وعدہ اپنے کے تو کہ حساب انسے لے اور جزا انکو دے وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ اور بعضا لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ عناد سے جھگڑتا ہی بیچ کلام خدا کے یا قدرت اسکے کے بغیر علم کے اور بغیر دلیل کے کہ راہ دکھاوے طرف مقصد کے اور بغیر کتاب روشن کے کہ اس سے صواب اور خطا مین فرق معلوم ہو یعنے بیچے کہ تکبر واسطے تاکید کے ہی یا مراد مجادل اول سے رؤساے کفار ہین جیسے نضر اور ابی اور ثانی سے متقلد انکے اور مجادلہ کرتا ہی بے سند دلیل کے یا وحی کے ساتھہ محض تقلید کے اور تقلد کے محض ثَانِيَ عِطْفِهِ درانحال کہ موڑنے والا ہی شانے اپنے کو اور یہہ کنایہ تکبر سے ہی یعنے یہہ مقلد متکبر جھگڑا کرتا ہی لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے فرمانبرداری حق سے لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ واسطے اسکے بیچ دنیا کے رسوائی ہی ساتھہ قتل کے جیسے دن بدر کے ہوئی اور چکھاوین گے ہم اسکو دن قیامت کے عذاب جلن کے اور کہینگے ہم ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ یہہ رسوائی اور عذاب بسبب اسکے ہی کہ آگے بھیجا دونون ہاتھہ تیرے نے یعنے کما یا تو نے کفر اور گناہ سے اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ نہین ظلم کرنیوالا واسطے بندون اپنے کے صیغہ مبالغہ کا واسطے کثرت بندون کے ہی لکھا ہی کہ گروہ اعراب مدینہ مین آکر ایمان لائے پس جسکو کچھہ مرض نہوا اور مویشی اسکے بڑھے کہنے لگا کہ اسلام اچھا دین ہی پیمبر مبارک ہوا بسبب قبول اسکے کے ہمپر کیا کیا بھلا بیان آمین دل اسکا اسلام سے خوش ہوا اور جو معاملہ برعکس ہوا تو وہ ناخوش ہو اسلام سے پھر گیا اور کہنے لگا کہ ہمپر نا مبارک ہوا یہہ آیت اتری وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ اور بعضا لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی اللہ کی اوپر انحراف اور اضطراب کے یا اوپر کنارے کے کھڑا ہوا بچلائے ہوے فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ پس اگر پہنچے اوسکو بھلائی مثل صحت اور غنا کے آرام پکڑے ساتھہ عبادت کے اور ثابت رہے دین پر وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ اور اگر پہنچے اوسکو فتنہ مانند مرض اور فقر کے پلٹ جاوے اوپر منہ اپنے کے یعنے جسطرف سے آیا اسطرف پھر جاوے اور مرتد ہو کر دین اسلام سے ہاتھہ کھینچ لے بعضون نے اسباب نزول مین اس آیت کے لکھا ہی کہ ایک یہودی ایمان لایا وہ اندھا ہو گیا اور مصیبت

اسپر بہت آئی حضور نبوی مین حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اسلام مجھہ پر نا مبارک ہوا مجھہ سے پھیر لو آپ نے فرمایا کہ اسلام نہین پھیر لیا جاتا وہ مرتد ہوگیا یہہ آیت اُتری کہ جو کوئی دین سے پھر گیا ہی خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ٹوٹے مین دیا دنیا کو کہ مراد کو نہ پہنچا اور آخرت کو کہ عمل ضایع ہوئے ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ یہہ زیان دو جہان کا وہی ٹوٹا پانا ظاہر کیونکہ سب عقلمندون پر روشن ہی کہ اس سے زیان عظیم تر نہین بیت فی مال نہ اعمال نہ دنیا ہی نہ دین ہی + نہ روشنی صدق ہی نہ نور یقین ہی + دو جگ مین بجز خواری و ذلت کے نہین ہی + رافت سمجھہ اسکو بھی خسران مبین ہی + يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ پکارتا ہی اور عبادت کرتا ہی مرتد یا مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اسکو اگر نہ عبادت کرے اسکی اور نہ نفع دے اسکو اگر عبادت کرے اسکی ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ یہہ عبادت وہی ہی گمراہی دور مقصود سے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ عبادت کرتا ہی اس شخص کی کہ ضرر اسکا کہ قتل دینا اور عذاب آخرت ہی نزدیکتر ہی نفع اسکے سے کہ توقع شفاعت کی اور توسل بدرگاہ کبریا ہی لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ البتہ بُرا ہی دوست بت اور برا ہی مصاحب اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کریگا ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے نہرین اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو ارادہ کرتا ہی جزائے موحد اور مشرک سے لکھا ہی کہ ایک گروہ غطفان نے قبول اسلام و ایمان مین توقف کیا کہ شاید کام محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا چل چل ہو جاوے اور یہود سے ہماری دوستی نہ رہے اور انکی مدد بھی پہنچے یہہ آیت اُتری کہ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو شخص گمان کرتا ہی یہہ کہ نہ مدد دیگا خدا پیغمبر اپنے کو بیچ دنیا کے ساتھہ رواج اسلام کے اور غلبہ کے اوپر اعدا کے اور بیچ آخرت کے ساتھہ علو درجات کے اور شفاعت کے فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ پس چاہئے کہ کھینچ لجاوے ایک رسی طرف آسمان کے اور اسمین اپنے آپکو باندھہ دے پھر چاہئے کہ کاٹ ڈالے اس رسی کو اور گر کر مر جاوے پھانسی اپنے گلے مین ڈال لے کہ گلا گھوٹ جاوے یا چاہئے کہ لٹکاوے رسی آسمان سے پھر ہاتھہ مار کر کاٹ جاوے راہ تو کہ آسمان کو بیچ کر دفع نصرت مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کوشش کرے فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ پس دیکھے غور سے کہ باوجود اس مشقت کے آیا لیجاویگا مکر اسکا اسچیز کو کہ غصہ مین لاتی ہی اسی پیغمبر کے کام سے اور اس گمان سے کہ شاید مدد نہ دئے جاوین وہ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ اور جیسے یہہ کام بیان کیا ہمنے اسیطرح اُتارا ہی ہمنے قرآن کو آیتین روشن احکام اور اخبار مین اور تحقیق اللہ راہ دکھاتا ہی ساتھہ ان آیتون کے یا ثابت رکھتا ہی ہدایت پر اُس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور ترسا اور گبر اور جو لوگ کہ شرک کرتے ہین یعنے بت پرست اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تحقیق اللہ فیصل کریگا درمیان اونکے دن قیامت کے ساتھہ حکم محکم کے تو کہ سچا جھوٹا ظاہر ہو جاوے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور سب احوال سے آگاہ ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہین واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانون کے ہین فرشتے سجدہ طوع اور باقی سجدہ تسخیر اور جو کوئی بیچ زمین کے ہین مسلمان سجدہ طاعت اور سجدہ عجز اور ذلت وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ اور سجدہ کرتا ہی سورج ساتھہ طلوع اور غروب کے اور چاند ساتھہ گھٹنے بڑھنے کے اور تارے ساتھہ آنے جانے اور پہاڑ ساتھہ جاری کرنے چشمون کے اور درخت ساتھہ سایہ کے اور چارپائے ساتھہ عجایب ترکیب کے اور بہت لوگون مین سے سجدہ کرتے ہین اسکو طاعت کا وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ اور بہت لوگون مین سے نہین کرتے سجدہ ثابت ہوا اوپر انکے عذاب سمجھہ لیجئے کہ حقیقت مین سر رکھنا زمین پر سجدہ نہین کیونکہ اگر کوئی استہزا سے پیشانی زمین پر دھرے حساب سجدہ مین نہ گنا جاوے بلکہ سجدہ نشان نیازدل اور عجز بدن اور کمال تعظیم سجود الیہ ہی پس ہر ذرہ عالم ذات کبریا شاہد اور خاضع ہی بدلالت حال کہ افصح ہی دلالت مقال سے بیت دیکھہ چشم دل سے ذرات جہان + سجدہ مین اللہ کے ہین ہر زمان و مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اور جسکو ذلیل کرے اللہ ساتھہ شقاوت کے یا ضلالت کے یا خذلان کے یا دخول نیران کے پس نہین واسطے اوسکے کوئی

عزت دینے والا ساتھہ سعادت کے یا ہدایت کی یا توفیق کے یا دخول جنت کے اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ تحقیق اللہ کرتا ہی جو چاہتا ہی عزت اور ذلت سمجھہ لیجیے کہ یہہ چھٹا سجدہ ہی قرآن کا فتوحات مین اسکو سجدۂ مشاہدہ اور اعتبار کہا ہی آدمی کو چاہیے کہ بہ نیاز تمام سجدہ بجا لاوے تو کہ اول کثیر مین داخل ہو کہ اہل سجود اور اقتراب ہین نہ دوسرے کثیر مین کہ مستحق عذاب اور عقاب ہین **بیت** الٰہی جان میری بندگی ساز مین جاے ✦ بدن سے جاے تو بس سجدۂ نیاز مین جاے ✦ لکھا ہی کہ اہل کتاب گروہ اصحاب سے جھگڑتے تھے کہ پیغمبر ہمارے مقدم ہین اور دین ہمارا قدیم ہی ہم اچھے ہین تم سے اصحاب نے جواب دیا کہ ہم اپنے پیغمبر کی اور تمھارے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہین اور تمھاری کتاب پر ایمان رکھتے ہین اور تم باوجود اسکے کہ پیغمبر اور کتاب ہمارے کو پہچانتے ہو حسد سے نہین مانتے ہو پس حق پر ہم ہین یا تم یہہ آیت اتری کہ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ یہہ دو گروہ مومنون اور دشمنون کے جھگڑتے ہین بیچ دین پروردگار اپنے کے ابوذر غفاری سے منقول ہی کہ قسم کھاتا ہون مین کہ یہہ آیت بیچ شان چھہ آدمیون کے ہی کہ روز بدر سبقت کی تھی جانب کفار سے عقبہ اور شیبہ اور ولید رضی اللہ عنہم اور طرف مومنون کے حمزہ اور علی اور عبیدہ رضی اللہ عنہم اور ترمذی مین علی مرتضی سے منقول ہی کہ نازل ہوئی یہہ آیت بیچ ہمارے اور ہمارے کافرون کے کہ لڑے تھے دن بدر کے اور وسیط مین ہی کہ پانچون فرقے یہود اور صابین اور نصاری اور مجوس اور مشرک ایک خصم ہین اور مومن ایک خصم پس یہہ دونون خصم ہمیشہ جھگڑتے ہین بیچ ذات اور صفات رب اپنے کے فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ پس وہ لوگ کہ کافر ہوے بنوائے جاوینگے واسطے اُنکے کپڑے آگ سے کہ بدن اُنکے کو گھیرین جیسے کپڑے بدن کو لپٹے ہوتے ہین یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ڈالا جاویگا اوپر سرون اُنکے کے پانی کھولتا یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ گلایا جاویگا ساتھہ اس پانی کے جو کچھہ بیچ پیٹون اُنکے کے ہی دل جگر گردا آنتین اور گلایا جاویگا چمڑا انکا یعنے **بیت** بیرون و درون اپنی پاوین گے حرارت وہ ✦ لاتے تھے شریک حق بالا کاہ حرارت جو وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ اور واسطے عذاب اُنکے کے ہتھوڑے ہین لوہے سے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ جسوقت کہ ارادہ کرینگے کفار یہہ کہ نکلین دوزخ سے غم کے سبب سے جو انکو ہوگا پھیرے جاوین گے بیچ اوسکے یعنے نکلنے کو جو کنارے تک آوینگے فرشتے ہتھوڑے مار کر پھیر اندر دوزخ کے لیجاوینگے اور کہینگے چکھو عذاب آتش سوزندہ کا اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل کرتا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے محلون انکے کے نہرین یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا پہنائے جاوینگے بیچ بہشت کے کپڑے سونے کے اور موتی کے وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ اور لباس انکا بیچ بہشت کے ریشمی دراصل خالص ہی حدیث مین ہی کہ جو کوئی دنیا مین حریر پہنیگا آخرت مین اس سے بے نصیب رہیگا مراد اس سے مرد ہین کہ لبس حریر حرام ہی انپر وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ اور راہ دکھاے گئے مسلمان طرف پاکیزہ کے بات سے یعنے کلام پاکیزہ انکو تلقین کیا جاویگا کہ جب بہشت کو دیکھینگے الحمد للہ الذی ھدانا لھذا اور جب بہشت مین داخل ہونگے کہینگے الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن اور جب مکانون مین اترینگے کہینگے الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ یا قول پاکیزہ یہہ ہی کہ بہشت مین لغو اور فحش اور باطل نہ کہینگے اور نہ سنینگے لا یسمعون فیھا لغوا ولا تاثیما اور اکثر مفسرین کہتے ہین کہ راہ دکھاے گئے مسلمان طرف قول طیب کے دنیا مین کہ کلمۂ شہادت ہی یا قرآن ہی یا استغفار ہی سلمی نے کہا ہی کہ قول طیب ذکر اللہ کا ہی یا نصیحت مسلمانون کو کرنا ہی بعضون نے کہا ہی کہ ارشاد مریدان ہی یا دعاے مومنان یا امر معروف اور نہی منکر لطایف تفسیر یمین ہی کہ قول طیب وہ ہی کہ صادر ہو دل خالص اور سر صافی سے موافق رضاے الٰہی کے کشف الاسرار مین ہی کلام پاکیزہ وہ ہی کہ دعوے سے پاک ہو اور عجب سے دور اور نیاز سے نزدیک سہل تستری نے کہا کہ اس کلام مین نظر کی مین نے کوئی راہ نزدیکتر طرف حق کے نیاز سے نہ دیکھا مین نے اور کوئی حجاب سخت تر دعوی سے نہ پایا مین نے **نظم** رافتا پیان کفر ہی کبر اور ناز ✦ چاہیے تجھکو تضرع اور نیاز ✦ ترک دعوی کر کے کر دعوت بحق ✦ ترک ہی اس علم کا اول سبق ✦ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ اور راہ دکھاے گئے اہل ایمان طرف راہ تعریف کئے گئے کہ دین اسلام ہی اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوے اور بند کرتے ہین لوگون کو راہ اللہ کے سے اور طواف مسجد حرام کے سے وہ مسجد کہ مقرر کیا ہمنے اوسکو واسطے سب لوگون کے نہ یہہ کہ بعضون کے

واسطے ہی اور بعضون کے نہین برابر ہی رہنے والا بیچ اسکے اور باہر برس آنیوالا یعنے مقیم اور مسافر یکسان ہی قضائے مناسک حج مین اور ادائے لوازم تعظیم کعبہ مین یا قبلہ مین سب برابر ہین یا امین ہونے مین بیچ اسکے اور مراد مسجد حرام سے بقول امام اعظم اور احمد تمام حرم ہی اور بقول شافعی نفس مسجد ہی اور مسافر اور مجاور یکسان ہین مسافر جہان چاہین اترین اور موسم حج مین آکر رہین اور گھر والون کو نہ نکالین امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ موسم حج مین پکار کر کہتے تھے کہ دروازے مکہ کے آنیوالون کے مت بند کرو تاکہ آنیوالے جہان چاہین اترین وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ اور جو کوئی ارادہ کرے بیچ حرم کے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھائینگے ہم اسکو عذاب دردناک ایک قول ہی کہ الحاد حرم مین حلال ٹھہرانا حرام کا ہی، بعضون نے کہا ہی کہ کرنا منع چیزون کا ہی یہان تک کہ خادم کو دینا دشنام کا ہی تیسیر مین ہی کہ بند کرنا طعام کا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ارادہ گناہ کا حرم مین موجب استحقاق عذاب ہی اور جگہہ جب تک فعل مین نہ آوے گناہ نہین لکھا جاتا اور وہان فقط قصد خطیہ خطیات مین لکھا جاتا ہی ابن مسعود نے کہا کہ اگر عدن مین ہو اور کسی کے قتل کا ارادہ مکہ مین رکھے عذاب دردناک چکھیگا سمجھنا چاہیے مکہ محترمہ جیسا کہ مخصوص ہی تضاعف حسنات مین ایسا ہی زیادہ تر ہی جزائے سیئات مین اور مقامون سے اور جزاان کے ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل مین محذوف ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ وہ لوگ ہلاک ہوئے یا زیان کار ہوئے وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اور یاد کر جسوقت معین اور مبین کر دیا ہمنے واسطے ابراہیم کے مکان خانہ کعبہ کا وقت بنانے کے کہ ابر کا اُتنے ہی جگہہ پر سایہ ڈال دیا ہو اسے اسقدر زمین جھاڑ دی اُسنے خانہ بنا کیا اور رہنے وحی کی طرف اوسکے اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ یہہ کہ نہ شریک لاساتھہ میرے کسی چیز کو کہ مین منزہ ہون شریک سے اور پاک رکھہ میرے گھر کو بتون سے اور نالایق چیزون سے واسطے گرد پھرنیوالون کے اور کھڑے رہنے والون کے اور رکوع اور سجدہ کرنے والون کے طایفین مسافر اور قایمین مکہ کے رہنے والے یا قایمین نماز گذارین یعنے خانہ کعبہ کو پاک کرتا کہ طواف کرین اور نماز پڑھین اور صوفیہ کہتے ہین کہ دل اپنے کو کہ تخت گاہ کبریائے میرے کا ہی سب چیز سے پاک کر اور غیر کو دخل نہ دے کہ وہ بادہ محبت میرے کا پیمانہ ہی آمین سو میرے کسی کا نہین ٹھکانا ہی **نظم** دل ہی مینائے مئ عشق خدا ٭ شوق و کیفیت و اذواق بھرا ٭ دیکھہ آمین گذ خطرۂ غیر ٭ کہین پڑجائے نہ ای عالی سیر ٭ صاف رکھہ اسکو کہ دولت سے تو ٭ تاکہ ہو مست اسکے ظہورات سے تو ٭ داؤد علی نبینا و علیہ السلام پر وحی آئی کہ واسطے میرے گھر پاک کر کہ نظر عظمت میری وہان پڑے داؤد نے کہا کونسا گھر صاف کرون **بیت** کدام خانہ ہی جسمین کہ جلوہ گر ہو تو ٭ کدام آئینہ ہی جسمین کہ تو دکھاوے رو ٭ فرمایا دل بندۂ مؤمن ہی داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اسکو کیونکر پاک کرون فرمایا کہ آتش عشق اسمین لگاتو کہ جو غیر میرے ہی سب جل جاوے **نظم** آتش عشق خدا دل مین لگا ٭ ماسوا اسکے جو کچھہ ہی سب جلا ٭ غیر کا باقی نہ رکھہ نام و نشان ٭ بلکہ خود بھی رہ نہ رافت درمیان ٭ بیخود انہ وہ بکا جاتا ہی سو جا ٭ باخدا ہو باخدا ہو باخدا ٭ حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام نے جو خانہ کعبہ تیار کیا وحی ہوئی کہ لوگونکو واسطے زیارت کے پکار انھون نے کہا کہ میری آواز کہان تک پہنچیگی خطاب آیا کہ آواز کرنا تجھہ سے ہی اور پہنچانا ہم سے پس ابراہیم علیہ السلام نے دہن سے تاکوہ ابو قبیس پر چڑھکر ندا کی کہ ای لوگو اللہ تعالی نے حج خانہ اپنے کا تم پر فرض کیا اور تمکو بلاتا ہی قبول کرو حق سبحانہ نے آواز اونکی تمام ذرات و ذریات کو پہنچا دی جسکا حج کرنا علم الٰہی مین تھا اُسنے لبیک اللھم لبیک کہا سو وہ قصہ یہہ ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ اور پکار دے ای ابراہیم درمیان لوگون کے ساتھہ حج خانہ کعبہ کے عین المعانی مین ہی کہ یہہ امر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ خبر دے لوگون کو وجوب حج سے يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ آوینگے تیرے پاس پیادے اور اوپر ہر ایک اونٹ دُبلے کے کہ مارے دُبلاہٹ کے بڑی کوشش سے آوینگے وہ اونٹ ہر ایک راہ دور سے یعنے تو دعوت کر کہ لوگ سوار اور پیادہ حج کو آوینگے لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ تو کہ حاضر ہون واسطے فایدون اپنے کے وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ اور یاد کرین نام اللہ کا یعنے لبیک کہین بیچ کئی دن معلوم کے کہ عشرۂ ذی الحجہ ہی یا نام اللہ کا لین ایام نحر اور تشریق مین عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ اوپر اس وجیہ کے کہ دیا ہی ہمنے انکو چارپایون پالے ہوؤن سے کہ اونٹ اور گائی اور گوسفند ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ نام خدا کرین کافرمنون کے نام پر کرتے تھے اور اوسکا گوشت نہین کھاتے تھے حق تعالی نے مسلمانون کو کہا کہ میرے نام پر ذبح کرو فَكُلُوْا مِنْهَا پس کھاؤ گوشت اسکے

مین سے یہہ امر واسطے اباحت کے ہی اور قربانی تطوع مین واقع ہوا ہی کیونکہ قربانی کفارہ مین صاحب قربانی کو کھانا اسکا جایز نہین وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ اور کھلاؤ اُس قربانی مین سے بھوکے فقیر کو ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ پھر چاہیئے کہ دور کرین میل اپنے کو عطف اِسکا اوپر یذکروا کے ہی یعنے حج کو آوین اور اللہ کو یاد کرین پھر چاہیئے کہ دور کرین میل اپنے اور ناخن ترا شین لب اور بغلون کے بال لین یا قضا کرین حاجتین اپنی یا بجا لاوین مناسک حج کے وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ اور پوری کرین نذرین اپنی نیک وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ اور طواف زیارت کرین کہ رکن ہی یا طواف وداع کرین ساتھہ گھر قدیم کے کہ خانہ کعبہ ہی عبادت خانہ پہلا ہی ذٰلِكَ یہہ جو کہا گیا اعمال اور احکام حج کے سے دین خدا ہی وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۔ اور جو کوئی تعظیم کرے احکامون کے اللہ کے کہ بے حرمتی اسکی روا نہین پس وہ بہتر ہی واسطے اسکے نزدیک پروردگار اسکے کے حرامین وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ اور حلال کئے گئے واسطے تمھارے پالے ہوئے جانور مگر جو پڑھا جاتا ہی اوپر تمھارے حرام ہونا اُسکا کہ مردار اور گوشت خوک وغیرہ ہی فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ پس بچتے رہو ناپاکی بتون کے سے یعنے بتون سے کہ عین پلید ہین اور بچتے رہو سخن دروغ سے کہ شریک خدا ٹھہرانا ہی یا گواہی جھوٹی دینا ہی یا وہ بات کہنا ہی کہ زبان سے نکلے دلمین نہو حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ راخلاص کہ خالص ہو واسطے اللہ کے یا توحید کرنیوالے ہو واسطے اللہ کے اور مایل طرف دین اُسکے کے کہ اسلام ہی نہ شریک لانیوالے ساتھہ اسکے وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اور جو کوئی شریک لاوے ساتھہ اللہ کے پس گویا کہ پڑا آسمان سے زمین پر اوہلاک ہو گیا پس اچک لیجاتے ہین اوسکو جانور پرندمردار خوار زمین سے اور بوٹی بوٹی اسکی جدا کر دیتے ہین اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ یا پھینک دیتے ہین اسکو باد موضع بلند سے بیچ مکان دور کے کہ وہان نہ فریاد سننے والا ہو نہ ٹھکانہ پکڑنیوالا سمجھہ لیجئے کہ یہہ تشبیہ ہی یعنے جو کوئی اوج ایمان سے پستی کفر مین گر پڑے ہوائے نفس اسکو پریشان اور پامال کر دے یا باد وسوسۂ شیطان اسکو وادی ضلالت مین ڈالے اور ہلاک کر دے حاصل کلام کا ہلاک ہونا مشرکو نکا ہی ذٰلِكَ یہہ ہی بات کہ بتون کے پوجنے اور جھوٹھہ بولنے سے اجتناب کرین وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ اور جو کوئی تعظیم کرے نشانیون خدا کی کو کہ مناسک حج ہین یا قربانیان ہین اور تعظیم قربانی کی یہہ ہی کہ فربہ ہو اور بے عیب اور بیش قیمت پس تعظیم کرنی اسکے پرہیزگاری دلون کے سے ہی یعنے یہہ فعل تقوی قلوب والونکے ہین اور تقوی دل ڈرنا موجبات خشم خدا سے ہی لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ واسطے تمھارے بیچ جانورون کے فائدے ہین دودھہ وہی کے اور پشم اور بال کے اور سواری اور لادنے کے ایک وقت مقرر تک کہ دم قربانی ہی پھر جگہہ ذبح ہونے انکے کے طرف گھر آزادگی کے ہی کہ کعبہ ہی جو غرق ہونے سے طوفان مین آزاد رہا یا خانۂ بزرگوار کے ہی وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ اور واسطے ہر امت کے جو اہل دین پہلے تم سے گذرے ہین مقرر کی ہم نے طرح عبادت کی یا قربانی کی تا کہ یاد کرین وہ نام اللہ کا اوپر ذبح اسچیز کے کہ دی ہی ہمنے انکو چارپایون پالے ہوئے سے یعنے ہر قوم پر مقرر کیا تھا ہمنے کہ قربانی ہماری نام پر کرین فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا پس معبود تمھارا معبود ایک ہی پس واسطے اسی کے مطیع ہو اور قربانی مین شریک اسکے مت لاؤ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور خوشخبری دے عاجزی کرنیوالون کو ساتھہ بزرگی اس جہان کے یا بشارت دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنے والون کو ساتھہ رحمت یزدان کے سلمی نے کہا کہ مژدہ دے مشتاقون کو ساتھہ سعادت لقا کے کہ کوئی بشارت اس سے زیادہ تر فرحت افزا نہین اور وہ کیسے ہین الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وہ ہین کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہی اللہ نزدیک انکے ڈر جاتے ہین دل انکے ہیبت انوار جلال ربانی سے اور چاہتے ہین کہ اپنی جان کو پروانہ وار اس شعلۂ جمال پر جلاوین اور نگاہ طرف غیر اسکے کے نہ اٹھاوین اور کان بات سننے کو سوا اسکے نہ لگاوین فرد دیکھنے سننے کو تیرے ہین فقط یہہ آنکھہ کان ✦ ورنہ کیا ہی سمع درکار اور بصر کیا چاہیئے وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ اور صبر کرنیوالون کو اوپر اسچیز کے کہ پہنچی ہی انکو تکلیف اور محنت سے وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ اور قایم رکھنے والون کو نماز کے کہ ادا کرتے ہین وقتون مین وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اور اسچیز سے کہ دی ہی ہمنے انکو خرچ کرتے ہین نیک جگہہ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ اور اونٹ کہ واسطے قربانی کے جلاتے ہو کیا ہی ہمنے انکو یعنے ذبح انکے کو واسطے تمھارے نشانہائی دین خدا سے واسطے تمھارے بیچ انکے خوبی ہی اور نفع دین دنیا کا فَاذْكُرُوا

اسم اللہ علیہا صوافّ پس یاد کرو نام خدا کا اوپر ذبح انکے کے درانحال کہ پانون باندھے ہون یا پانون پر کھڑے ہون کہ شتر کو کھڑا کر کر ذبح کرنا سنت ہی اور بعضے بوقت نحر کے کہتے ہین اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللھم منک والیک فاذا وجبت جنوبھا فکلوا منھا واطعموا القانع والمعتر پس جب گر پڑین زمین پر کرو تمین انکی اور جان نکل جاوے پس کھاؤ گوشت انکے مین سے یہہ کھانا مسنون ہی اور کھلاؤ فقیر بے سوال کو اور سوال کرنے والے کو یا قانع فقیر اس ملک کا ہی اور معتر پردیسی ہی کذلک سخرناھا لکم لعلکم تشکرون جب کہ بیان کی کیفیت نحر ان کے کی اسیطرح مسخر کیا ہمنے انکو باوجود قوت اور بڑے ڈیل کے واسطے تمہارے کہ کھولتے باندھتے ہو اور چڑھتے لادتے ہو تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اس نعمت پر لکھا ہی کہ اہل جاہلیت خون قربانی کا دیوار کعبہ پر ملتے تھے اور اسکو سبب تقرب بحق جانتے تھے زمان اسلام مین مومن بھی وہی کرنے لگے حق تعالی نے اس سے نہی کی اور فرمایا کہ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم ہرگز نہ پہنچیگا اللہ کو گوشت قربانی کا کہ صدقہ دیتے ہو اور نہ لوہو انکے کہ دم ذبح ہوتے ہو ولیکن پہنچتی ہی محل قبول اسکے مین پرہیزگاری تمہاری کہ تعظیم امر الہی ہی اور تقرب بحق ہی ساتھ قربانی پسندیدہ کے کذلک سخرھا لکم لتکبروا اللہ علی ما ھداکم جیسا کہ مذکور ہوا اسیطرح مسخر کیا چارپایون کو واسطے تمہارے تو کہ تم تکبیر کہو دم ذبح یا برائی کرو اللہ کی اوپر اسکے کہ راہ دکھائی تمکو طرف نحر کرنے اضحیہ کے اور کیفیت تقرب کے ساتھ انکے وبشر المحسنین اور بشارت دے نیکی کرنیوالون کو ساتھ جنت کے یا قبول طاعت کے ان اللہ یدافع عن الذین امنوا تحقیق اللہ دفع کرتا ہی مشرکون کے غلبہ کو اور فتنہ انکے کو اور ظلم اور ایذاے کافرون کو اُن لوگون سے کہ ایمان لائے یعنے دوستون کو فتح دیتا ہی دشمنون پر ان اللہ لا یحب کل خوان کفور تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا ہی خیانت کرنیوالون کو کہ امانت دین مین خاین ہی ناشکر اوپر نعمت اسکے کے کہ محض انعام سے انعام انکو دیتا ہی اور وہ بتون کے نام پر قربانی کرتے ہین اسباب نزول مین ہی کہ کفار مکہ کے مسلمانون کو ایذا دیتے تھے اور وہ آکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرتے تھے آپ فرماتے تھے کہ صبر کرو ابھی انکے قتل کا امر نہین ہوا مجھکو جب ہجرت طرف مدینہ کے واقع ہوئی حکم قتل کا اترا اور پہلے آیت اس حق مین یہہ آئی کہ اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا اذن دیا گیا جنگ کا واسطے اُن لوگون کے کہ لڑائی کیے جاتے ہین یعنے کافرون سے مقاتلہ کرتے ہین اور یکسر تا بھی قرات ہی یعنے ان لوگون کو کہ جاہین لڑنا کافرون سے بسبب اسکے کہ وہ ظلم کیے گئے ہین اور جفائین ناحقہ سے دشمنون کے کمینین ہین وان اللہ علی نصرھم لقدیر ہی الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ اور تحقیق اللہ اوپر مدد مظلومون کے کہ اصحاب پیغمبر ہین البتہ قادر ہی وہ اصحاب کہ نکالے گئے گھرون اپنے سے کہ مکہ مین رکھتے تھے ناحق یعنے حقیقت مین کچھہ ایسے خطا نہین ہوئی تھی کہ اخراج کے باعث ٹھہراتے مگر یہہ کہ کہا انھون نے پروردگار ہمارا اللہ ہی اور اسکی یگانگی کا اقرار کیا ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوات اور اگر نہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگون کو بعضون کو بعضون سے یعنے غلبہ مومنون کا اوپر کافرون کے البتہ ڈہائے جاتے بسبب غلبہ کافرون کے اہل ملل پر بدر کے دن خلوت خانے درویشون کے اور عبادت خانے نصاری کے جنھین کلیسا کہتے ہین اور عبادت خانے یہود کے جنھین کنشت کہتے ہین ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا اور مسجدین مسلمانون کی کہ ہمیشہ ذکر کیا جاتا ہی بیچ انکے نام اللہ کا بہت ولینصرن اللہ من ینصرہ اور البتہ مدد دیگا اللہ اسکو کہ مدد دیتا ہی دین اسکے کو ان اللہ لقوی عزیز تحقیق اللہ زور آور ہی مدد دینے مین مسلمانون کے غالب ہی سب پر جسکو چاہے غلبہ دے اس آیت مین حق تعالی نے وعدہ نصرت دیا مومنون مظلومون کو اور وہ پورا کیا اور پھر اذن دیے کیونکہ قتال کے صفت مین فرماتا ہی کہ الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وہ لوگ ہین کہ سات رحمت اپنے کے اگر قدرت دین ہم انکو بیچ زمین کے قایم رکھین نماز کو واسطے تعظیم ہمارے کے اور دین زکوۃ کو واسطے دفع احتیاج بندون ہمارے کے اور حکم کرین ساتھ بھلائی کے یعنے ساتھ اسبات کے جو شرع اور عرف مین اچھے ہو اور منع کرین نامعقول سے یعنے اس چیز سے کہ اہل علم اور عقل کے نزدیک برے ہو ولله عاقبة الامور اور واسطے اللہ کے ہی آخر سب کاموں کا قطعہ کوئی دنیا مین دولت چاہتا ہی ✦ کوئی عقبی مین جنت چاہتا ہی ✦ ولے ہونا وہی آخر کار ✦ میرا مولا جو رافت چاہتا ہی ✦

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ اور اگر جھٹلاوین تجھ کو مشرکان قریش غم مت کھا کہ تکذیب قوم مخصوص ساتھہ تیرے نہین پس تحقیق جھٹلایا پہلے اُن سے قوم نوح کے نے نوح کو اور گروہ عاد نے ہود کو اور قوم ثمود نے صالح کو اور قوم ابراہیم نے ابراہیم کو اور قوم لوط نے لوط کو اور رہنے والے مدین کے نے شعیب کو علیہم السلام وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ اور جھٹلایا گیا موسیٰ پس ڈھیل دی مین نے واسطے کافرون کے یہان تک کہ اجلین انکی آئین پھر پکڑا مین نے انکو ساتھہ عذاب طوفان کے اور آندھی کے اور آواز تند کے اور مچھرون کے اور زمین مین دھسانے کے اور شکلین بدل ڈالنے کے اور پتھر برسانے کے اور پہنچنے ابر سیاہ شکل سائبان کے اوڑھانے عمارت کے فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ پس کیونکر ہوا انکار میرا اوپر انکے یعنے انکار کیا مین نے اوپر کام انکے کے اور نعمت کو بدل ڈالا مین نے ساتھہ محنت کے اور زندگی ساتھہ ہلاکت کے اور عمارت کو ساتھہ خرابی کے استفہام یہان واسطے تقریر کے ہی سمجھہ لیجئے کہ کذب موسیٰ بصیغہ مجہول بخلاف عبارت سابق لائے اسواسطے کہ تکذیب اور پیغمبرون کی انکے قوم نے کی اور انکی تکذیب انکے قوم سے کہ بنی اسرائیل تھے واقع نہین ہوئی بلکہ قوم فرعون سے واقع ہوئی فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ پس بہت بستیان ہین کہ ہلاک کیا ہمنے اُنکو یعنے اہل انکے کو اور حال آنکہ وہ ظالم تھے یعنے اہل اسکے مشرک تھے پس وہ بستی گری ہوئی ہی اوپر چھتون اپنے کے کہ پہلے چھتین گری ہین پھر دیوارین اور بہت کنوے ناکارہ پڑے ہوئے ہین اور محل بلند کئے ہوئے کچکاری ہین کہ رہنے والون سے خالی کردئے ہمنے اکثر مفسرون نے لکھا ہی کہ وہ کنوان پہاڑ کی جڑ مین تھا موضع حضرموت مین اور قلعہ پہاڑ کے اوپر لباب مین ہی کہ بانی اسکا پسر عاد ثانی تھا مسمّٰی ذرنام اور اصح یہہ ہی کہ بعد ہلاک قوم ثمود کے صالح علیہ السلام چار ہزار مسلمانون سے دیار یمن مین آئے حضرموت مین آکر انکا وصال ہوا لوگون نے حلاس بن سویہ کو امیر کیا اور سنحاریب بن سوادہ کو وزیر بیر معطلہ کے پہاڑ پر وہ رہے وہان قلعہ بنایا بعد مدت اولاد انکی نے بت پرستی اختیار کی دین آبا سے پھر گئے حنظلہ بن صفوان کو کہ پیغمبر ہوکر آئے تھے قتل کیا اللہ تعالیٰ نے انکو ہلاک کیا کنوان انکا معطل رہ گیا اور قلعہ انکا کہ قصر مشید ہی خالی رہگیا تیسیر مین ہی کہ بادشاہ کافر وزیر مسلمان پر غصہ ہوا اور چاہا کہ قتل کرے وزیر چار ہزار اہل ایمان سے بھاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے کہ جائے خوشی تھی آ اترا وہان بہتیرے کنوے کھودتے تھے پانی شیرین نہین نکلتا تھا ایک رجل غیب نے آکر مکان بتادیا وہان جو کھودا آب شیرین صاف نکلا اس کنوے کو تیار کیا اور اینٹین چاندی اور سونے کے لگائین وہان عبادت خدا مین مشغول رہنے لگے مدت کے بعد شیطان عجوزہ صالحہ کی شکل بنکر آیا اور عورتون کو دلالت کی کہ غیبت مین شوہرون کے شغل سخت کرین پھر مرد بزرگ کی شکل بن کر آیا اور مردون کو وقت دوری عورات سے بہایم کی طرح آنے کی ترغیب دی جب یہہ دو کام بُرے وہ کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے حنظلہ یا فجافہ بن صفوان کو اپنے ساتھہ پیغمبری کے بھیجا وہ ایمان نہ لائے پانی اس کنوے کا سوکھہ گیا کہنے لگے ہم ایمان لاوینگے پانی پھر جاری ہوگیا پھر ایمان نہ لائے حقتعالیٰ نے فرمایا کہ بعد سات برس سات دن سات ساعت کے عذاب اپنے بھیجینگے ہم انھون نے قصر مشید زر اور نقرہ کا یواقیت وجواہر سے مرصع بنایا جب وہ مدت پوری ہوئی اس قلعہ مین در بند کر بیٹھہ گئے جبرئیل نے آکر انکو قلعہ سمیت زمین مین دھسا دیا انکا رہ گیا ہی دہوان سیاہ بدبو وہان سے نکلتی ہی اور اس نواحی مین نالہ اُن ہلاک ہونیکا سنا جاتا ہی اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ کیا پس نہین سیر کی قوم تیرے نے بیچ زمین مین اور شام کے تو کہ نشانیان عذاب ہمارے کی منکرون کے مقام پر دیکھتے اور عبرت پکڑتے پس ہوتے واسطے انکے دل کہ سمجھتے ساتھہ اسکے اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا یا کان کہ سنتے ساتھہ اسکے جزا پہلے امتون کی اور قصے اُنکے فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ پس تحقیق نہین قصہ یہہ ہی کہ نہین اندھے ہوجاتین آنکھین اور لیکن اندھے ہوجاتے ہین دل وہ جو بیچ سینون کے ہین یعنے دل کے آنکھین انکے احوال گذرے ہونکا دیکھنے سے بند ہین اسواسطے عبرت نہین پکڑتے وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اور جلدی مانگتے ہین تجھسے کفار مکہ جیسے نضر بن حارث وغیرہ عذاب یعنے شتاب کرتے ہین نزول عذاب موعود مین اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کو جو نزول عذاب انکے مین فرمایا ہی وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ اور تحقیق ایکدن نزدیک پروردگار تیرے کے مانند ہزار برس کے ہی اُن دنون سے کہ گنتے ہوتم کیونکہ حکم زمانے کا اسپر جاری

نہین پس وجود عدم اور قلت اور کثرت نزدیک اسکے یکسان ہی جب چاہے عذاب بھیجدے اور جلد مانگنے مین زیادہ عذاب کے کچھ اثر مرتب نہین فرد جب تلک آئے نہ ہر کام کا وقت ✦ لاکھ کوشش کرو بیفائدہ ہی وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا اور بہت بستیان ہین کہ ڈھیل دی ہمنے یعنے اہل انکے کو ساتھ تاخیر عذاب کے اور حال آنکہ وہ قریہ یعنے اہل اُسکے ظلم کرنیوالے تھے اور مہلت اسواسطے دی کہ توبہ کرین پھر پکڑا ہمنے انکو جب انھون نے توبہ نہ کی ساتھ عذاب سخت کے دنیا مین وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ اور طرف میرے ہی پھرنا آخرت مین اور وہان بھی جزا پاوینگے قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ کہدی اوگو سوا اسکے نہین کہ مین واسطے تمھارے ڈرانے والا ہون ظاہر فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے جن چیزون پر کہ ایمان لانا فرض ہی اور عمل کئے اچھے واسطے انکے بخشش ہی پچھلے گناہون کی اور رزق عزت ہی حرمت کا حال مین یعنے روزی بے رنج ومنت ہی یا آخرت مین جنت ہی وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور جن لوگون نے سعی کی ہیچ جھٹانے آیتون ہمارے کے کہ قرآن ہی درانحال کہ عاجز کرنیوالے ہین ہمکو اپنے گمان مین یہہ لوگ رہنے والے ہین دوزخ کے لکھا ہی کہ سورہ نجم جب نازل ہوئی حضرت نے مسجد حرام مین صحابہ کے اوپر پڑھی تھی اور درمیان آیتون کے توقف کرتے تھے تا لوگ یاد کرلین اور وہان مجمع قریش کا تھا شیطان نے وقت پاکر حالت وقفہ مین بعد تلاوت افرایتم اللات والعزی ومنوٰۃ الثالثۃ الاخریٰ کے مشرکون کے کان مین یہہ الفاظ ڈال دئے کہ تلک الغرانیق العلیٰ وان شفاعتھن لترجیٰ یعنے یہہ بزرگان قوم ہین یا مرغان بلند پرواز ہین اور تحقیق شفاعت انکی البتہ امید رکھی گئی ہی کفار نے سنکر سمجھا کہ حضرت نے یہہ الفاظ پڑھے اور ہمارے بتون کی تعریف کی خوش ہوئے اور آخر سورت مین جب حضرت نے مومنون سمیت سجدہ کیا وہ بھی سجدہ مین گئے جبرئیل علیہ السلام نے آکر یہہ حال حضرت سے کہا آپ کا دل بہت اندوہناک ہوا حق تعالیٰ نے واسطے تسلی حضرت کے یہہ آیت اتاری کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ اور نہین بھیجے ہمنے پہلے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی سمجھ لیجئے کہ فرق درمیان رسول اور نبی کے یہہ ہی کہ رسول صاحب شریعت ہی اور نبی تابع اسکے جیسے لوط کہ بشریعت ابراہیم دعوت کرتے تھے یا رسول دعوت کرنیوالا اوپر شریعت خاص کے ہی اور نبی عام ہی اسپر اور غیر اسکے پر کہ شرع سابق ہی پس نبی عام ہی رسول سے اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی جو صاحب معجزات اور کتاب ہو اور نبی غیر رسول وہ ہی کہ کتاب اُسپر نہ اُتری ہو اور بعضے کہتے ہین کہ رسول وہ ہی کہ فرشتہ اسپر وحی لاوے اور نبی وہ ہی کہ آواز سنے یا حکم ہو یا خواب دیکھے بہرتقدیر حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ کسی نبی اور رسول کو نہین بھیجا ہمنے إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ مگر جسوقت تلاوت کرتا تھا ڈالدیتا تھا شیطان بیچ تلاوت اسکے کے جو چاہتا تھا جیسے ہمارے پیغمبر کے تلاوت کے وقت شیطان کہ ابیض اسے کہتے ہین کلمات ملائے اور بعضون کو گمان ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھے فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ پس موقوف کردیتا ہی اللہ جو ڈال دیتا ہی شیطان کلمات کفر سے پھر محکم کرتا ہی اللہ آیتون اپنی کو جو پیغمبر پڑھتا ہی وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ اور اللہ جاننے والا ہی احوال لوگون کے حکم کرنیوالا ہی اُنپر ساتھ حق کے اور ڈال دیتا ہی شیطان وقت تلاوت انبیا کے لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ تو کہ کردیوے اللہ اس چیز کو کہ ڈالتا ہی شیطان آزمایش واسطے ان لوگون کے کہ بیچ دلون انکے بیماری شک اور تردد کی ہی یعنے منافق اور واسطے ان لوگون کے کہ سخت ہین دل انکے یعنے کافر مراد یہہ ہی کہ منافق اور مشرک القای شیطانی سے شک اور حیرت مین پڑین وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۵ اور تحقیق ظالم یعنے یہہ دونون گروہ منافق اور مشرک البتہ بیچ خلاف دور دراز کے ہین سمجھ لیجئے کہ وضع مظہر مضمر مین واسطے اظہار ظلم انکے کی ہی وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ اور تو کہ جانین وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم یہہ کہ قرآن سچ ہی نازل پروردگار تیرے کی طرف سے اور شیطان کو اسمین تصرف کرنے کی طاقت نہین پس ایمان لاوین ساتھ اُسکے پس نرم ہون واسطے قرآن کے دل اُنکے اور احکام اسکے قبول کرین وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانیوالا ہی ان لوگون کو کہ ایمان لائے طرف راہ سیدھی کے یعنے مسلمانون کو جو مشکل پڑتی ہی اللہ تعالیٰ انکو ایسی راہ دکھادیتا ہی کہ جلد مقصود کو پہنچین وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ اور ہمیشہ رہینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیچ شک کے قرآن سے یا رسول سے یا القاے شیطانی سے کیونکہ کفار کہتے تھے کہ کیا ہوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تعریف سے

ہمارے بتونکے پشیمان ہوا پس یہہ ہمیشہ شک مین رہینگے حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ یہان تک کہ آوے اُنکے پاس قیامت ناگہان یا موت کہ قیامت صغریٰ ہی یا نشانیان قیامت کی یا آوے اُنکے پاس عذاب اُسدن کا کہ نسل اُنکی کھودے مانند روز بدر کے یا روز عقیم روز قیامت ہی کہ اُسکے بعد اور دن نہین اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ بادشاہی اُسدن واسطے اللہ کے ہی بغیر دعوی اور جھگڑے غیر کے **نظم** دعوی شاہان ہی سلطانون کو آج ✦ کل نہ ہوویگا کسیکا تخت و تاج ✦ جز خدا کے کوئی ہوویگا نہ شاہ ✦ ہوگی اسکے ہی طرف سب کی پناہ ✦ عاجز و بیمار اور خوار و ذلیل ✦ ہونگے سب شایان بدرگاہ جلیل ✦ بے حکومت ہونگے حکام جہان ✦ ایک رہیگا حکم اللہ ہی دہان ✦ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ حکم کریگا اکیلا بے شرکت غیر درمیان سب بندونکے مومن ہون یا کافر فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بیچ بہشتونکے ہین کہ باناز و نعمت اور بے رنج و زحمت ہی وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹایا ہماری آیتون کو پس یہہ لوگ واسطے اُنکے ہی عذاب ذلیل کرنیوالا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا اور جن لوگون نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے اور واسطے طلب رضا اُسکی کے پھر مارے گئے جہاد کفار مین یا مر گئے بن شہادت کے البتہ رزق دیویگا اُنکو اللہ رزق اچھا کہ نعمتین بہشت کی ہین **نظم** نہ اُنکی طلب مین تعب ہوگا کچھہ ✦ نہ کھانے مین زاید کرب ہوگا کچھہ ✦ نہ خوف تلف ہوگا کچھ ✦ نہ انقطاع ✦ مہیا رہینگے بدون وداع ✦ لکھا ہی کہ بعضے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جہاد کو جاتے ہین جو ہم مین سے شہید ہوتے ہین وہ اختصاص بعطیات الٰہیہ پاتے ہین ہم باقی رہونگا کیا حال ہی یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو تم سب نیت جہاد مین متفق ہو سب کو ہم رزق حسن دینگے وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہی بہتر رزق دینے والون کا کہ بے حساب دیتا ہی لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ البتہ داخل کریگا اُنکو اس جگہہ کہ پسند کرین اسکو یعنے فرشتون کو اُنکے استقبال کو بھیجیگا اور وہ تعظیم تمام بہشت مین لینگے اور دیگا وہ جو نہ آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے سُنا اور نہ خیال گذرا دل مین کسی بشر کے وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ اور تحقیق اللہ البتہ جاننے والا ہی احوال اُنکا اور دشمنون اُنکے کا تحمل والا ہی بیچ عذاب دینے دشمنون کے شتابی نہین کرتا بیان مین ہی کہ ایک گروہ مشرکون نے آخر ماہ محرم جانا کہ مسلمانون سے قتال کرین اہل اسلام قتال سے ماہ حرام مین بچ کر کہنے لگے کہ صبر کرو اتنا کہ محرم نکل جائے کافرون نے نہ مانا آخر لڑائی ہوئی مسلمانون نے فتح پائی اس آیت مین وہ حق تعالی بیان فرماتا ہی ذٰلِكَ یہہ ہی حکم اللہ کا کہ مذکور ہوا مسلمان اور کافر کے حق مین وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ اور جو کوئی بدلا لیوے اور عقوبت کرے یعنے مشرکون سے لڑے برابر اسکے کہ زیادتی کی گئی تھی اوپر اسکے ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ پھر تعدی اور ستم کیا جاوے اوپر اُسکے البتہ مدد دیگا اسکو اللہ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہی بدلا لینے والے کو سمجھہ لیجئے کہ اس آیت مین تنبیہ ہی اُسپر کہ معاف کرنا بہتر ہی بدلا لینے سے ولمن صبر وغفران ذٰلك لمن عزم الامور صاحب موضح نے کہا ہی کہ حکم اس آیت کا بیان مین زخمون کے ہی یعنے جو کوئی زخمی ہو اور بدلا لے اپنے زخمون کا برابر اسکے کہ زخم دیا گیا تھا پھر ستم کیا جاوے اوپر اسکے یعنے وہ زخم دینے والا پہلا اور اسکو زخم دے البتہ اللہ یاری دیگا اسکو ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ یہہ مدد دینا مظلوم کو بسبب اسکے ہی کہ اللہ قادر ہی جسکو چاہے غالب کرے داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کے وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ اور بسبب اسکے ہی کہ اللہ سننے والا ہی قول ظالم کا دیکھنے والا ہی حال مظلوم کا ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ جو صنعت اللہ کی ساتھہ کمال قدرت کے بیان ہوئی بسبب اسکے ہی کہ اللہ وہی ہی ثابت اپنی ذات مین واجب الوجود وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ اور بسبب اسکے ہی کہ جو کچھہ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین کافر سوا اسکے وہ ہی باطل اور معدوم اپنی ذات مین اور تدعون ساتھہ فوقانیہ کے بھی قرات ہی یعنے جسکی عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے وہ باطل ہی سمجھہ لیجئے کہ اللہ تعالی موجود بذات خود ہی اور ماسوا اسکے موجود ساتھہ اسکے ہین پس اپنے نفس مین باطل ہین اور باطل وہی ہی جو موجود نہو آپ اسیواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قول لبید کو سچا کہا ہی کہ یہہ ہی الا کل شیئ ماخلا اللہ باطل **نظم** اول و آخر وہی ہی رافتا ✦ کوئی دو جگ مین نہین اسکے سوا ✦ ہی وہی ظاہر وہی باطن مین ہی ✦ وہ نہین کہنے تبا اور کہنے ہی ✦ سب وہی ہی اور کومت دیکھہ تو ✦ کل شیئ ماخلا اللہ باطل ✦ ماسوا فانی وہ ہی باقی قدیم ✦

كل شيئ هالك الا الرحيم ۞ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور بسبب اسکے کہ اللہ وہی ہی برتر سب اشیاسے بزرگتر شریک اور ہمتا سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا یہہ استفہام تقریری ہی یعنے جانا ہی تونے کہ اللہ نے اتارا جانب آسمان سے پانی پس ہوگئی زمین سبز ساتھہ روئیدگی کے بعد خشکی کے اور پژمردگی کے سمجھہ لیجیے کہ تصبح صیغہ ماضی مضارع مقام ماضی مین لائے اسواسطے کہ ایرادماضی بلفظ مضارع افادہ بقا مطر کرتا ہی مدت دراز تک یعنے ہمیشہ ہی زمین بسبب اس پانی کے سبز اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ باریک بین ہی یا لطف کرنیوالا ہی بندونپر ساتھہ اُگانے گیاہ کے تو کہ انکو روزی دی ساتھہ اسکے دانا ہی ساتھہ احوال رزق اور مرزوق کے لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھہ ہیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی خالق اور مالک سب کا وہی ہی، وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۞ اور تحقیق اللہ البتہ وہی ہی بے پروا اپنی ذات مین سب اشیاسے تعریف کیا گیا اور سزاوار تعریف کے ذات اور صفات اپنے مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا یعنے دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی، حیوانات وغیرہ سے یعنے وہ چیزین جو فایدہ دین انسان کو وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ اور مسخر کیا کشتیون کو کہ چلتے ہین ہیچ دریا کے ساتھہ حکم اسکے کے وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اور تھام رکھا ہی اللہ آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اوپر زمین کے مگر ساتھہ حکم اسکے کے یعنے جب وہ گرنا اسکا چاہیگا گر پڑیگا اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ ساتھہ لوگون کے البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہی کہ کھولتا ہی ابواب منافع اور بند کرتا ہی دروازے ضرر کے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ اور وہ وہی ہی جسنے زندہ کیا تمکو نطفہ مردہ سے ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر زندہ کریگا قیامت مین اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ تحقیق آدمی البتہ ناشکر ہی کہ باوجود اتنی نعمتون کے عبادت منعم کی ترک کرتا ہی لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ واسطے ہر ایک امت کے امتون مین سے کیا ہی ہمنے دین اور شرع کہ امر ہمارے پسے وہ قبول کرتے اس دین کو ہین پس چاہیے کہ نہ جھگڑین سب دینون والے تجھہ سے ہیچ امر دین کے کیونکہ اس دین مین کوئی بات لایق ردوبدل کرنیکی نہین **بیت** لمعۂ دین تیرا فایق ہی جوہر کو کب پر ۞ نور خورشید کے مانند ہی روشن سب پر ۞ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ اور بلا لوگون کو طرف توحید اور عبادت رب اپنے کے اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کے ہی وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اگر جھگڑین تجھہ سے بعد ظاہر ہونے حق کے پس کہہ اللہ خوب جانتا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم عناد اور جدال سے اور اسکی جزا تمکو دیگا زاد المسیر مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ اللہ حکم کریگا درمیان تمہارے ای مومنون اور کافرون قیامت کے ہیچ اسچیز کے کہ ہو تم ہیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین اور حکم یہہ کریگا کہ مومنون کو درجات ثواب دیگا اور کافرونکو درکات عذاب مین ڈالیگا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا نہین جانتا تو یعنے جانتا ہی یہہ کہ اللہ جانتا ہی جو کچھہ ہیچ آسمان کے اور زمین کے ہی اور اوس سے کوئی چیز چھپی نہین اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ تحقیق یہہ جو آسمان و زمین مین ہی لکھا ہی ہیچ لوح محفوظ کے اور وہ اسکے پاس ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ تحقیق یہہ جاننا سب چیزونکا اوپر اللہ کے آسان ہی کیونکہ تعلق علم کا اسکے سب معلومات پر یکسان ہی وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ اور عبادت کرتے ہین کفار مکہ کے سوا اللہ کے اس چیز کی کہ نہین اتاری ساتھہ عبادت اسکے کے کوئی دلیل اور عبادت کرتے ہین اس چیز کی کہ نہین واسطے انکے ساتھہ اس چیز کے علم یعنے علم اور دلیل نہین رکھتے بلکہ محض جہل اور تقلید سے عبادت کرتے ہین وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور نہین واسطے ظالمون کے یعنے مشرکون کے مدد دینے والے کہ عذاب انکا دفع کرین ۞ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ اور جسوقت کہ پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین ہماری یعنے قرآن در آنحال کہ روشن ہین پہچانتا ہی تو ہیچ منہون ان لوگون کے جو کافر ہوے انکار یَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِنَا نزدیک ہین کہ حملہ کرین مارنے کو ساتھہ ان لوگون کے کہ پڑھتے ہین اوپر انکے آیتین ہماری قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ کہہ کیا خبر کرون مین تمکو ساتھہ بدتر کے اس سے کہ تم قرآن خوانون کے ساتھہ کیا چاہتے ہو اَلنَّارُ آگ ہی دوزخ کی کہ سخت تر ہی تمہارے غصہ سے وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وعدہ کیا ہی اس آگ کا اللہ نے اُن لوگون کو کہ کافر ہوئے اور وعدہ یہہ کہ انکو اُس آگ مین ڈالے وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آتش دوزخ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ای لوگو بیان کی گئی ہی شال عبادت اصنام کی کہ کفار کرتے ہین سورۂ عنکبوت مین کہ مثل الذین اتخذوا من دون اللہ اولیا کمثل العنکبوت اتخذت بیتا ہی فَاسْتَمِعُوا لَهُ پس سنو اسکو گوش ہوش سے اور سمجھو إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ تحقیق جن بتون کو کہ پکارتے ہو تم سوا اللہ کے وہ تین سو سات بت تھے کہ گرد کعبہ شریف کے رکھے تھے ہرگز نہ پیدا کرینگے ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہون واسطے پیدا کرنے اسکے کے وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ اور اگر چھین لے اُنسے مکھی کچھہ عطر اور شہد سے کہ اپنر ملا ہی نہین چھڑا سکینگے اسکو مکھی سے لکھا ہی کہ کافر بتون کو طیب اور شہد لپیٹ دیتے تھے اور دروازے تجنا کے بند کر دیتے تھے مکھیان ڈراڑون مین سے جا کر چاٹ جاتی تھین پھر جو دیکھو لکڑ دیکھتے تھے صاف خوش ہوتے تھے کہ ہمارے معبودون نے کھا لیا حق تعالی نے ضعف اور عجز بتون کا بیان کیا کہ نہ وہ مکھی پیدا کر سکتے ہین باوجود اس جثہ قصیر کے اور نہ اپنے سے اسکو دفع کر سکتے ہین ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ بودا ہی مانگنے والا پہلے بت کہ مکھیون سے نہین لے سکتا اور مانگا گیا یعنے مکھی کہ نہین دے سکتے یا عاجز ہی پوجنے والا کہ شرک ہی اور پوجا گیا کہ بت ہی لکھا ہی کہ مالک بن ضیف اور کعب بن اشرف نے ساتھہ گروہ یہود کے کہا خدا نے عالم کو چھہ دن مین پیدا کیا پھر تھک کر روز شنبہ تکیہ لگا لیا اللہ تعالی نے یہہ آیت اُتاری مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ نہ قدر جانی اللہ کی یہود نے حق قدر اسکے کی اور نہ تعظیم کی حق تعظیم اسکی کی کہ رنج اور تھکنے کی اسکے طرف نسبت کی اور ایک قول ہی کہ یہہ آیت مشرکون کے شان مین ہی یعنے نہ جانا مشرکون نے اللہ کو حق جاننے اسکیکا کہ اسکا شریک ٹھہرایا اور پتھرون کو معبود بنایا محقق کہتے ہین کہ جیسے اہل شرک نے حق پہچاننے کا اسکے نہین پہچانا ایسے ہی اہل علم نے بھی کنہ حقیقت معرفت اسکے کو نہین جانا شیخ ابوبکر واسطی نے کہا کہ لا یعرف حق قدرہ الا ہو **بیت** شنا ور کیا ہو بندہ لجہ عرفان مولا کا + کہ عارف تر یہان خود معترف ہی ما عرفنا کا + مالک الرقاب بدرب الارباب إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ تحقیق اللہ البتہ توانا ہی اور پر پیدا کرنے اشیا کے غالب ہی سب چیز پر اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ اللہ پسند کر لیتا ہی فرشتون مین سے پیغام پہچانے والے کہ واسطے ہون درمیان اسکے اور پیغمبرون کے ساتھہ لانے وحی کے اور پسند کر لیتا ہی وہ آدمیون سے پیغمبر کہ خلق کو طرف اسکے دعوت کرین إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہی پیغمبر کا احکام پہچانا سنتا ہی امت کا رد اور قبول دعوت دیکھتا ہی يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ جانتا ہی جو کچھہ آگے آدمیون کے ہی علون سے جو کئے ہین اور جو کچھہ پیچھے انکے ہی کامون سے جو کرینگے وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا ای لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو نماز مین پہلے قیام اور قعود تھا اس آیت سے رکوع اور سجدہ داخل ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ معنی یہہ ہین کہ نماز پڑھو یعنے نماز کو ساتھہ رکوع اور سجود کے اسواسطے کیا کہ یہہ دونون رکن اعظم ہین اسمین اور اسیواسطے نزدیک امام اعظم ابو امام مالک کے اس آیت مین سجدہ نہین کرتے اور امام شافعی اور امام احمد سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ظاہر حکم سجدہ کا ہی اور حدیث مین بھی آیا ہی کہ سورہ حج مین دو سجدے ہین جو کوئی نکرے دونون نہ پڑھے اسکو اور محی الدین ابن العربی رح نے اسکو سجدۃ الفلاح لکھا ہی اور فعل خیر کو کہ بعد اسکے مذکور ہی حمل کیا ہی اور پر جلدی کرنے اس سجدہ کے وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ اور عبادت کرو پروردگار اپنے کی اور کرو بھلائی یعنے وہ فعل جو شرع مین نیک ہی تو کہ تم خلاصی پاؤ یا مقصود کو پہنچو وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ اور محنت کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اسکیکا یا لڑو کفار سے اور باغیون سے کہ دشمنان ظاہر ہین اور جہاد کرو نفس اور ہوا اپنے سے کہ اعدائے باطن ہین جیسا کہ حق ہی جہاد اسکیکا رجعنا من جہاد الاصغر الی جہاد الاکبر حدیث پیغمبر ہی صلی اللہ علیہ وسلم امام قشیری رح نے کہا کہ حق جہاد کا یہہ ہی کہ ایک پل مجاہدہ نفس سے باز نہ رہے کہ اس سے ایمن نہ بیٹھے ہونا اور اسپر اعتماد نہ چاہئے کرنا کہ سخت تر دشمن ہی **بیت** نفس دشمن ہی تیرا ایک دم اس سے غافل رہ تو ای رافت نہ بس + هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ اس نے کہ اللہ ہی برگزیدہ کیا تمکو واسطے نصرت دین اپنے کے اور نہین کی اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھہ تنگی یعنے احکام دین کے تمپر سخت نہین فرمائے اور تکلیف جو تم سے نہ اٹھہ سکے ہین وے ضرور رخصت کی جیسے سفر مین ہو تو قصر

کرو نمازین اور افطار کرو روزہ ایسے ہی مرض مین افطار اور تیمم پس پیروی کرو مِلَّةَ اَبِيكُمْ اِبْرٰهِيمَ دین باپ اپنے ابراہیم کے سمجھ لیجئے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پدر امت ہین اور ابراہیم علیہ السلام پدر آپکے ہین پس پدر سب امت کے ہوئے اسواسطے ملت ابیکم فرمایا واسطے تغلب کے کہ اکثر عرب اولاد ابراہیم علیہ السلام تھے هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ خدا ہی نے نام رکھا تمھارا مسلمان مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا پہلے قرآن سے بیچ کتابون منزل کے اور بیچ قرآن کے ہی یا ابراہیم علیہ السلام نے نام رکھا تمھارا مسلمان اور بیچ اس زمانے کے بھی تمھین باسلام یاد کیا چنانچہ قرآن شریف مین ہی ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک پس اسکے دین کی پیروی کرو لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ تو کہ ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گواہ اوپر تمھارے دن قیامت کے ساتھ قبول دعوت اور متابعت دین ابراہیم کے اور ہو تم گواہ اوپر لوگون کے ساتھ پہنچانے انبیا کے دعوت حق کو فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ پس قایم رکھو نماز کو واسطے تعظیم امر خدا کے اور دو زکوٰۃ کو واسطے نفع خلق کبریا کے اور محکم پکڑو فضل خدا کو یعنے سب کامون مین اعتماد اسی پر رکھو اور مدد اسی سے مانگو یا محکم پکڑو کتاب خدا کو اور شان مصطفےٰ کو سلمی نے کہا کہ اعتصام بحبل اللہ امر عوام ہی اور باللہ کار خواص قول بجا لانا او امر نواہی کا دوسرا بھلا نا ماسوا حضرت الٰہی کا ہی هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وہی ہی دوست تمھارا پس بہتر دوست ہی اور بہتر مددگار یاری سے عیب چھپاتا ہی مددگاری سے گناہ بخشتا ہی بیت اس سے ہی جو چاہے چاہ ای غم اسیر ۔ وہ ہی نعم المولیٰ اور نعم النصیر ۔ سورۃ مؤمنین مکی ہی اکیسواٹھارہ آیتین ہین ایکہزار آٹھسو تیس کلمے ہین چار ہزار آٹھسو دو حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور ربط اسکا ساتھ سورہ حج کے یہہ ہی کہ آخر سورہ حج مین بیچ جملہ لعلکم تفلحون مین مذکور رہائی اور فلاح کا تھا اول اس سورت کے تیقن فلاح ارشاد کیا اور یہہ بھی تطبیق ہی کہ آخر سورت حج مین امر باقامت صلوٰۃ تھا اول اس سورہ مؤمنین کے بھی اقامت صلوٰۃ متضمن امتثال امر مذکور ہی اور یہہ بھی مناسبت ہی کہ خاتمہ اسکا بذکر مولای مہربان تھا آغاز اسکا بذکر فلاح بندگان ہوا کہ بندے ایسے خدا کے رستگار ہین اور فلاح اور نجاح کے سزاوار

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَةٌ وَثَمَانٍ عَشْرَةَ اٰيَةً

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تحقیق فلاح پائی ایمان والون نے اور مقصود کو اپنے پہنچے الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وہ جو بیچ نماز اپنی کے زاری کرنیوالے ہین نگاہ سجدہ گاہ پر رکھے دلکو درگاہ باری مین حاضر کرکے لکھا ہی کہ اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز مین آسمان کیطرف دیکھا کرتے تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی نظر موضع سجود مین رکھنے لگے لباب مین ہی کہ نماز مین سجدہ گاہ پر نگاہ رکھے مگر کعبہ شریفہ مین اسکو دیکھے بعضے کہتے ہین کہ خشوع یہہ ہی کہ مصلی بخانے کہ چپ و راست اسکے کون ہی واسطی نے کہا ہی کہ خشوع ادائے صلوٰۃ ہی للہ فی اللہ بے ملاحظہ اعتراض اور عوارض کے بحر الحقایق مین ہی کہ خشوع ظاہر مین یہہ ہی کہ سر جھکا کر آنکھون کو ادھر اُدھر دیکھنے سے بچا کر دست راست چپ پر دہر کر قرات باآرزوے حضور پڑھے اور خشوع باطن مین یہہ ہی کہ خطرے اور وسوسے دور کر کر متوجہ بحق ہو کہ بحر شہود مین ڈوب کر شعلہ آتش ظہور انوار جمال و جلال مین گداختہ ہو جاوے بیت ڈوب جا بحر شہود یار مین ۔ پار پاتا ہی یہہ اس دربار مین ۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۔ اور وہ لوگ کہ بیفایدہ بات اور کام سے منہ پھیرنے والے ہین امام قشیری نے کہا ہی کہ جو چیز خدا کے واسطے ہو وہ خشوع ہی اور جو خدا سے باز رکھے وہ سہو ہی اور جس سے بندہ کو حظ ہو وہ لہو ہی اور جو یاد خدا سے نہ ہو وہ لغو ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ اور وہ لوگ کہ زکوٰۃ واجب کو ادا کرنے والے ہین یا صدقہ فطر کو یا اور صدقات تطوع کو وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ اور وہ لوگ جو شرمگاہ اپنے کو حرام سے محافظت کرنیوالے ہین اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۔ مگر جورؤن اپنے کے یا جنکے کہ مالک ہوئے ہین ہاتھہ انکے یعنے لونڈیان پس تحقیق وہ محافظت کرنیوالے شرمگاہون اپنے کے نہین ملامت کئے گئے فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ پس جو کوئی چاہے سوا اسکے یعنے مباشرت کرے غیر جورؤن اور لونڈیون اپنے کے پس یہہ لوگ وہ ہی ہین حلال کی حد سے گذرنے والے طرف حرام کے یا کامل ہین ستمگاری مین اور ہاتھہ سے ملنے والا بھی اسی گروہ سے ہی چنانچہ حسینی مین لکھا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ اور وہ لوگ جو واسطے امانتون اپنے کے یعنے

لوگون نے جو امانتین اُنپاس رکھوائے ہین یا اللہ تعالیٰ کی امانتین جو اسپر ہین جیسے نماز اور روزہ اور غسل جنابت اور عہدون اپنے کے ساتھ خلق
اور حق کے باندھے ہین رعایت کرنیوالے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ جو اوپر نمازون اپنے کے محافظت کرنیوالے
ہین یعنے مداومت کرنیوالے ہین ساتھہ شرایط اور آداب اسکے کے اور وقتون مین ادا کرتے ہین سمجھہ لیجیے کہ ذکر نماز کا ابتدا اور انتہی ان اوصاف کے کہ
موجب فلاح مومنان ہین اشارہ ہی طرف تعظیم شان نماز کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ یہہ لوگ مسلمان جنمین یہہ چھہ صفتین
ہین وہی ہین وارث جو وارثہ لیوینگے فردوس کہ بلند ترین درجات بہشت ہی لکھا ہی کہ منازل کفار بہشت مین ہین کہ اگر ایمان لاتے تو وہان جاتے
وہ انکو دکھاوینگے تاکہ حسرت انکی زیادہ ہو پھر داخل دوزخ کرینگے اور وہ مقام مومنون کو دینگے پس میراث کفار مسلمان لینگے هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وہ
مومن بیچ فردوس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ مٹی سے یا
پیدا کیا آدمیون کو اوس مٹی سے جو باہر آئی کل آدم علیہ السلام سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو ایک قطرہ منی سے بیچ جگہ
مضبوط کے کہ رحم مادر ہی اور چہل روز اسکو سفید رکھا سمجھہ لیجیے کہ اگر انسان سے مراد آدم علیہ السلام ہین تو یہہ معنی ہین کہ کیا ہمنے نسل اسکی ایک قطرہ
منی سے اور جو سب آدمی مراد ہین تو ظاہر ہین ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا
پھر پیدا کیا ہمنے منی سفید کو لوہو سرخ جما ہوا چالیسدن پس پیدا کیا ہمنے لوہو جمے کو بوٹی گوشت کی بن ہڈی کے چالیس دن پس پیدا کیا ہمنے بوٹی کو ہڈیان بعد
تین چلون کے پس پہنا دیا ہمنے ہڈیون کو گوشت بعد رگ پٹھے درست کرنے کے ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ پھر پیدا کیا ہمنے اسکو پیدایش اور شکم مادر مین یعنے
روح اسمین ڈال کر زندہ کر دیا یا پہلے مردہ تھا یا بعد نکلنے کے شکم مادر سے دانت اور ربال دئے اور بڑہایا اور شیر خوارگی سے کھانے پر لگایا پھر غذائے
رنگارنگ سے تربیت فرمایا اور حد بلوغ کو پہنچا کر قلم تکلیف اسپر پھیرایا اور جوانی اور بڑہاپے کو پہنچایا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ پس بہت
برکت والا ہی خدا بہتر پیدا کرنے والون کا سمجھہ لیجیے کہ حق تعالیٰ نے عرش اور کرسی اور لوح اور قلم اور فرشتے اور آسمان اور ستارے اور زمین پیدا کئی اور اپنی
تعریف اسطرح کہین نہین کی جیسے بعد پیدا کرنے انسان کے فرمائے یہہ دلیل بزرگی اور برتری آدمی کی ہی **بیت** کوئی مثل انسان بنایا نہین ✦ دلیل اسکی
ہی احسن الخالقین ✦ بعضون نے لکھا ہی کہ اس آیت مین جو احوال خلقت بنی آدم کا اور ترقی اسکیکا ایک مقام سے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا جانا کہ جو
میرے بارگاہ مقدس کے لایق ہی تعریف ویسی نکر سکیکا خود نباہت اسکی کر کر ثنا اپنی ذات پاک کی آپ فرمائے کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین **بیت**
بنایا ہمین جسنے من ماؤطین ✦ بڑا ہی خدا احسن الخالقین ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ پھر تحقیق تم پیچھے اسکے کہ ذکر کیا ہمنے پیدایش تمہاریکا البتہ
مرجانیوالے ہو **بیت** جہان فانی مین یہان مستعار جیناہی ✦ اجل کا جام تمھین بالضرور پیناہی ✦ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پھر تحقیق تم
دن قیامت کے اٹھائے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے اوپر تمہارے سات
طبقون کو آسمانون کے کہ راہ والے ہین فرشتے انمین آتے جاتے ہین وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور نہین ہم اس مخلوق سے کہ آسمان مین ہی غافل
کہ ہمل چھوڑ دین بلکہ تا وقت معلوم خلل سے بچا دینگے یا نہین ہم سب مخلوق سے بیخبر خیر اور شر اور کفر اور شرک انکے سے آگاہ ہین ہم وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ اور اتارا ہم نے آسمان کیطرف سے پانی ساتھہ اندازیکے جسمین صلاح بندونکی سمجھی ہمنے پس رکھا اسکو
ہمنے بیچ زمین کے ابن عباس سے بیان مین منقول ہی کہ حق تعالیٰ نے چشمہ بہشت سے پانچ نہرین بال جبرئیل علیہ السلام پر رکھہ کر آسمان سے زمین پر
اتارین جیحون کہ نہر بلخ ہی اور فرات اور دجلہ کہ عراق مین ہین اور نیل کہ مصر مین ہی اور اونکو امانت پہاڑون مین رکھکر بقدر مصلحت واسطے نفع
خلق کے جاری کرتا ہی یہی معنی ہین کہ فرماتا ہی کہ پانی کو بیچ زمین کے رکھا ہمنے وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور تحقیق ہم اوپر لیجانے
اسکے البتہ قادر ہین جیسے کہ اُتارنے پر اُسکے قادر تھے لکھا ہی کہ بعد خروج یاجوج اور ماجوج کے زمین پر جبرئیل علیہ السلام آکر قرآن شریف کو اور
حجر اسود کو اور مقام ابراہیم کو اور تابوت سکینہ کو اور انہار خمسہ کو آسمان پر اٹھا لیجاوینگے پھر زمین پر کچھہ خیر و برکت نہ رہیگی فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ پس نکالے ہمنے واسطے تمہارے بسبب اس پانی کے باغ کھجورون کے اور انگورون کے تخصیص ان دو میوون کی

واسطے اختصاص اہل مدینہ کے ہی ساتھ کھجورون کے اور اہل طایف کے ہی ساتھ انگورون کے اور کھجور اور انگور زمین حجاز مین زیادہ تمام دیار عرب سے ہی لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ واسطے تمھارے بیچ اُن باغون کے میوے ہین بہت سوا کھجور اور انگور کے اور بعضے اسمین سے کھاتے ہو یا معاش ضروری اُس سے حاصل کرتے ہو وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ اور پیدا کیا درخت واسطے تمھارے کہ نکلتا ہی پہاڑون سرجیون سے یا جبل موسیٰ علیہ السلام سے کہ کہتے ہین پہلے درخت زیتون بعد طوفان کے وہین ہوا ہی کہ اگتا ہی ساتھ روغن کے اور سالن ہی واسطے کھانیوالون کے یعنے درخت زیتون کا جامع ہی جو پھل اسکا کھایا ہوتا ہی اسکا تیل نکالکر کشتی مین لگاتے ہین اور جلاتے ہین اور جو کھاتا ہی اسکو روٹی کے ساتھ کھاتے ہین وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً اور تحقیق واسطے تمھارے بیچ چارپایون کے وہ چیز ہی جس سے عبرت پکڑو اور قدرت حق پر استدلال کرو نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا پلاتے ہین ہم تمکو بعضے اس چیز سے کہ بیچ پیٹون انکے کے ہی یعنے دودھ خالص وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ اور واسطے تمھارے بیچ اسکے نفعے ہین بہت کہ بعضون پر سوار ہوتے ہو اور بعضون پر لادتے ہو اور بعضون کے بال اور پشم سے فائدے لیتے ہو وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ اور اوپر اُنکے خشکی مین اور اوپر کشتیون کے تری مین سوار کیے جاتے ہو یعنے وہ تمکو ایک مکان سے دوسرے مکان پر لیجاتے ہین وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے پہلے تجھ سے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس کہا نوح نے ای قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہین واسطے تمھارے کوئی معبود کہ مستحق عبادت کے ہو سوا اسکے أَفَلَا تَتَّقُونَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے بیٹ ڈرو اور اسی کی پرستش کرو ۱۲ پرستش مین اسکے جیو اور مرو ۱۲ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ پس کہا سردارون نے وہ جو کافر ہوئے قوم اسکے سے عوام اور درویشون سے جب دیکھا کہ دعوت نوح علیہ السلام پر مایل ہین مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ نہین یہ شخص جو بلاتا ہی تمکو طرف توحید کے مگر آدمی مانند تمھارے کھانے پینے مین اور سب کامون مین چاہتا ہی یہہ کہ بڑائی کرے اوپر تمھارے اور تمھارا سردار بنے تمکو اپنا تابعدار کرے وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً اور اگر چاہتا اللہ کہ رسول اوپر آدمیون کے بھیجے البتہ اتارتا فرشتے کہ پیغمبر ہوتے اور لوگون مین تمیز ہوتی مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ نہین سنا ہمنے اسکو کہ آدمی رسول خدا کے ہون طرف خلق کے بیچ باپون اپنے پہلون کے سمجھ لیجیے کہ یہہ بات عناد سے کہتے تھے یا درمیان اور پس علی ہذا و علیہ السلام کے اور انکے مدت مدید گذری تھی اور انھون نے نہین سنا تھا کہ آدمی کوئی پیغمبر ہوا إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ نہین نوح مگر ایک مرد کہ اسکو جنون ہی اگر دیوانہ نہ ہوتا جانتا کہ بشر لایق پیغمبری کے نہین ہوتا پس انتظار کرو ساتھ اسکے ایک مدت تک یعنے صبر کرو تھوڑے دنون مین مر جاویگا اس سے چھٹ جاؤگے یا جنون سے ہوش مین آجاویگا اور یہہ باتین چھوڑ دیگا قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ کہا نوح علیہ السلام نے جب نا امید ہوئے ایمان اُنکے سے ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو اور بدلا لے میرا اُنسے بسبب اسکے کہ جھٹلاتے ہین مجھکو فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا پس وحی بھیجی ہمنے طرف نوح کے بنا کشتی کو ساتھ نگاہداشت ہمارے کے کہ بگڑنے نہ دینگے ہم اور وحی ہمارے کی کہ اسکے بنانے مین تجھ کی ہی یا ساتھ حکم اور تعلیم ہمارے کے کہ تجھے سکھا دینگے بنانا اسکا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ پس جسوقت آوے حکم ہمارا سوار ہونیکا کشتی مین یا جسوقت آوے عذاب ہمارا اور جوش مارے تنور یعنے بی بی تیری روٹیان لگاتی ہو اور آگ مین سے پانی جوش ہو فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ پس بٹھالے بیچ کشتی کے ہر قسم سے جوڑا دو دو یعنے نر اور مادہ تیسر مین ہی کشتی مین مت بٹھا مگر انکو جو جنتے ہین بچہ یا دیتے ہین انڈا وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ اور بٹھالے گھر والون کو اپنے اور مومنون کو مگر اُس شخص کو کہ گذرا ہی اوپر اوسکے قول ازلی یعنے لکھا اسکی لوح محفوظ مین کہ ہی گھر والون مین سے تیرے سمجھ لیجیے کہ مراد اس سے ایک بیٹا اور ایک زن نوح علیہ السلام کی ہی وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا اور مت کہہ مجھ سے بیچ مقدمے نجات ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین اوپر اپنے ساتھ شرک لانے کے إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ تحقیق وہ غرق کیے جاوینگے بے شک فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

پس جسوقت سوار ہو تو اور وہ جو کہ ساتھ تیرے ہی اوپر کشتی کے پس کہہ چڑھتے ہی سب تعریف واسطے خدا کے ہی جسنے نجات دی ہمکو ظلم قوم کافرون کے سے وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ اور کہہ وقت بیٹھنے کشتی کے ای پروردگار میرے اُتار مجھکو اتارنا مبارک اور تو بہتر اُتارنیوالون کا ہی منازل مبارکہ مین سمجھہ لیجیے کہ منزلا بضم میم اور فتح زا قرات حفص کی ہی کہ تحریر ہوئی اور یہہ مصدر میمی ہی اور اورون کی قرات منزلا ہی بصیغۂ اسم ظرف یعنے اتار مجھکو منزل یا برکت مین کہ سبب سلامت اور نجات مومنون کا ہی اور امراس دعا کا بعضے کہتے ہین کہ وقت خروج کشتی کے ہوا اور اشہر یہہ ہی کہ وقت دخول کے ہی تملی نے ابن عطاسے نقل کیا ہی کہ منزل مبارک وہ ہی جہان ہوا حبس نفسانی اور وساوس شیطانی نہون اور آثار قرب ربانی وہان نازل ہون جس جگہہ پر انوار جمال بشتر ہی برکت اس منزل کی تمام منازل سے فزون تر ہی **بیت** ہی عجب منزل مبارک وخوش ✤ جلوہ فرما جہان ہی وہ مہ وش ✤ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ تحقیق بیچ قصہ نوح علیہ السلام کے اور اس چیز کے جو ساتھہ قوم اسکے کے کی گئی البتہ نشانیان ہین عبرت والون کو وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝ اور تحقیق ہین ہم البتہ آزمایش کرنیوالے بندون کے ساتھہ ان نشانیون کے تاکہ سچے اور جھوٹے ظاہر ہوجاوین یا ہین ہم امتحان کرنیوالے قوم نوح کے اور مبتلا کرنیوالے انکو بلائے عظیم مین ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد قوم نوح کے گروہ دوسرا کہ قوم عاد تھے یا ثمود فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ پس بھیجا ہمنے بیچ انکے پیغمبر انہین سے کہ ہود یا صالح علیہما السلام تھے اور کہا ہمنے زبان پیغمبر سے انکو یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی نہین واسطے تمھارے کوئی لایق عبادت کے سوا اسکے اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کیا پس نہین ڈرتے ہو تم عذاب اسکے سے یعنے ڈرو عذاب سے اسکے اور غیر اسکے کی عبادت مت کرو وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا اور کہا سردارون نے قوم اسکے سے جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو یعنے بعث اور حشر پر ایمان نہین لاتے تھے اور دولت دی تھی ہمنے انکو بیچ زندگانی دنیا کے اور لوگون کو کہ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ نہین یہہ مگر آدمی مثل تمھارے سب حالات بشریت مین کھاتا ہی اس چیز سے کہ کھاتے ہو تم اور پیتا ہی اس چیز سے کہ پیتے ہو تم اگر یہہ بشر ہی ہوتا تمھاری صفتین نرکھتا بلکہ فرشتون کیطرح ہوتا نہ کھاتا نہ پیتا وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور اگر اطاعت کروگے تم اوامر اور نواہی مین ایک آدمی مانند اپنے کی تحقیق تم اسوقت زیان پانیوالے ہوگے کہ اپنے مثل کی پیروی کرتے ہو اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ کیا وعدہ دیتا ہی تمکو یہہ پیغمبر یہہ کہ تم جسوقت مرجاوگے اور کہنہ ہوجاوگے اور رہوگے تم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست اور رگ اور پی کے تحقیق تم نکالے جاوگے قبرون سے هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ دور ہی دور ہی جو کچھہ وعدہ دئے جاتے ہو تم بعث اور جزا سے یعنے ہرگز نہوگا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیٰوتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ نہین زندگانی مگر زندگی ہماری دنیا کی مرتے ہین ہم اور جیتے ہین ہم کہ کوئی مرتا ہی ہم مین سے کوئی پیدا ہوتا ہی اور نہین ہم اُٹھائے جاوینگے بعد موت کے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ نہین ہود یا صالح علی نبینا وعلیہما السلام مگر ایک مرد کہ باندھہ لیا ہی اُسنے اوپر اللہ کے جھوٹھہ کہ کہتا ہی مین اللہ کا رسول ہون اور تم بعد موت کے اٹھوگے اور نہین ہم واسطے اُسکے ایمان لانیوالے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ کہا پیغمبر نے بعد سنے اسبات کے اور ناامید ہونے کے انکے ایمان سے ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو کہ مین غالب ہون اور وہ مغلوب ہون ساتھہ عذاب کے بسبب اسکے کہ جھٹلاتے ہین مجھکو قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ فرمایا حق تعالی نے تھوڑی دیر مین البتہ ہوجاوینگے کافر اور مکذب پشیمان جھٹلانے سے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً پس پکڑا انکو آواز تند جبرئیل نے یعنے چیخ ماری جبرئیل علیہ السلام نے اُنکے دل پھٹ گئے ساتھہ حکم قضا کے یا وعدۂ صادق کے یا ساتھہ استحقاق انکے کے عذاب کو پس کردیا ہمنے انکو ریزہ ریزہ یعنے ہلاک اور نابود ہوگئے سمجھہ لیجیے کہ جو یہہ قصہ حضرت صالح علیہ السلام کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم ثمود کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ عذاب صیحہ سے قوم ثمود ہلاک ہوئی ہی اور جو قصہ ہود علیہ السلام کا کہتے ہین وہ اس قوم کو قوم عاد کہتے ہین اور دلیل انکی یہہ ہی کہ سورۂ اعراف اور سورۂ ہود اور سورۂ شعرا مین بعد قصہ نوح علیہ السلام کے قصۂ عاد مذکور

ہی یہان بھی اسی قریہ سے مراد قوم عاد ہی اور اس قول پر صیحہ سے مراد عذاب ہلاکت ہی جسطرح پر کہ واقع ہوا ہو فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ پس لعنت ہی حق تعالی کی اوپر قوم ظالمون کے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ پھر پیدا کیا ہمنے بعد اُنسے قرنون اور کوینے اہل قرنون کو جیسے قوم لوط اور قوم شعیب علی نبینا وعلیہما السلام مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ نہ آگے گذری کوئی امت وقت اپنے سے جو اُنکے عذاب کا مقرر کیا ہمنے اور نہ پیچھے رہ جاتے ہین اُس سے ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا پھر بھیجے ہمنے پیغمبر اپنے پی در پی كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ جب آتا تھا کسی امت کے پاس پیغمبر اسکا جھٹلاتے تھے اسکو اور جو وہ کہتا تھا توحید اور نبوت اور بعث اور حشر کی بات دروغ ٹھہراتے تھے باپون کی پیروی کے سبب ایمان نہ لاتے تھے فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ پس بھیجنے گئے ہم بعضون کو بعضون پر یعنے ایک گروہ کو ہلاک کیا پھر اور لائے اُسے ہلاک کیا پھر اور کیا ہمنے انکو باتین عبرت خلق کی یعنے عذاب اُنکیکو ذکر کر ڈرین اور ضرب المثل کرین پس لعنت ہی واسطے اس قوم کے کہ نہین ایمان لاتے سمجھہ لیجیے کہ ہر شخص کی حکایت باقی رہجاتی ہی اگر نیک ہی تو نیک اور بدہی تو بد پس چاہئے کہ بھلائی کرے تاکہ فسانۂ نیک یادگار زمانہ رہے **بیت** کام ایسا تو نکرای رافت کہ کرے خلق حکایت تیری ✦ تو نہوگا تیرا نام ونشان مگر ایک ہوگی حکایت تیری ✦ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ پھر بھیجا ہمنے موسی کو اور بھائی اسکے ہارون کو ساتھہ نشانیون اپنیون کے اور معجزے ظاہر کے یعنے عصا کے تخصیص عصا کی اسواسطے کی کہ اوّل معجزہ تھا اور کتنے ہی معجزے اس سے ہوتے تھے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس تکبر کیا انھون نے ایمان لانے سے اور تھی وہ قوم قبطی سرکش فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پس کہا انھون نے کیا ایمان لاوینگے ہم واسطے دو آدمی کے کہ مانند ہمارے ہین صفات بشریت مین اور حال آنکہ قوم اُن دونون کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالی ہی یعنے ہمارے حکم مین ہی جیسے اور غلام ہمارے بعضون نے لکھا ہی کہ بنی اسرائیل فرعون کو پوجتے تھے اور فرعون بت کو یا گوسالہ کو پوجتا تھا فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ پس جھٹلایا فرعون اور قوم اسکے نے موسی اور ہارون کو پس ہوئے جھٹلانے والے ہلاک کئے گیون سے یعنے ڈوب گئے رود نیل مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو کتاب توریت بعد ڈوبنے فرعون اور قوم اسکے کے تو کہ بنی اسرائیل برکت اسکے سے ہدایت پاوین ساتھہ احکام شریعت کے وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً اور کیا ہمنے قصہ عیسی کو اور قصہ مان اسکے کو نشانی اپنی قدرت کی سمجھہ لیجیے کہ دلیل قدرت کاملۂ حق تعالی کی عیسی علیہ السلام عین یہہ ہی کہ جھولے مین باتین کین اور مریم رضی اللہ عنہا عین یہہ ہی کہ بن مساس بشر کے ایسا پسر لائین وَاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ اور جگہہ دی ہمنے عیسی اور مریم کو جب یہود سے بھاگے اور پھر لائے ہم اُن دونون کو طرف زمین بلند کے جگہہ رہنے کی اور پانی جاری کے سمجھہ لیجیے کہ ملک مصر مین جلیل اور ناصرہ دو شہر ہین درمیان مین ان دونون کے اردن دریا ہی شیرین حضرت عیسی علیہ السلام جب پیدا ہوئے اسوقت کے بادشاہ نے بنجومیون سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا وہ ایذا دینے کو تلاش کرنے لگا آپ حکم الہی سے اُن شہرون مین چلے گئے کبھی جلیل مین رہتے تھے کبھی ناصرہ مین بعضے کہتے ہین ایک زمیندار نے حضرت مریم کو اپنی بیٹی کر رکھا جب حضرت عیسی جوان ہوئے وہ بادشاہ مر چکا تھا اپنے وطن کو چلے آئے لکھا ہی کہ بارہ برس اس جگہہ رہے حضرت مریم رسیان بٹ کر بیچتی تھین وہی قوت دونون کا ہوتا تھا يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اے پیغمبر کھاؤ پاکیزہ چیزون سے اور عمل کرو اچھے یہ خطاب حضرت عیسی علیہ السلام کو ہی بطریق تعظیم یا سب انبیا کو ہی لیکن ایک دفعہ نہین بلکہ زمانون مختلف مین ہی کہ اپنے اپنے وقت مین مخاطب ہین یا خطاب ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اور آپ کو بنام تمام انبیا پکارا اسواسطے کہ سید سب کے ہین اور فضائل اور کمالات تمام پیغمبرون کے اکیلے آپ مین موجود ہین اور موضح مین ہی کہ خطاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ کہو امت اپنی کو کہ حلال کھاؤ اور عمل نیک بجا لاؤ سمجھہ لیجیے کہ اکل حلال کو عمل صالح پر مقدم کیا اسواسطے کہ تخم حلال شہر کمال ہی **بیت** رانما تخم صاف وپاک تو بود ✦ شہر پاک تا کہ لاوے وو ✦ لقمۂ حلال بدن مین سرایت کر کر طرف عبادات کے رغبت دلاتا ہی اور لقمۂ حرام رگ وریشہ مین سما کر طرف منہیات کے بلاتا ہی ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا **بیت** قطرۂ باران تیرا گر صاف ہو ✦ گوہر دریا تیرا اشتاف ہو ✦ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ تحقیق مین ساتھہ

اسپیچیر کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور تحقیق یہہ ہی امت تمہاری ای پیغمبر و امت ایک توحید اور عقاید اور اصول شرایع مین یا امت تمہاری ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت ایک ہی متفق ایمان اور توحید مین اور مین ہون پروردگار تمہارا پس ڈرو مجھہ سے مخالفت کلمہ مین فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا پس کاٹ لیا اہل کتاب نے کام دین اپنے کا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے یعنے اختلاف کرکر گروہ گروہ ہوگئے كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہر گروہ ساتھہ اس چیز کے کہ نزدیک اُنکے ہی دین سے خوش ہین اور جانتے ہین کہ حق یہی ہی فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ پس چھوڑ دے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرون مکے کے کو بیچ غفلت اور ضلالت اونکی کے اس مدت تک کہ مارے جاوین یا مرجاوین اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ کیا گمان کرتے ہین مشرکان مکہ یہہ کہ جو کچھہ مدد دیتے ہین ہم اُنکو ساتھہ اسپیچیر کے مال سے اور بیٹون سے شتابی کرتے ہین ہم واسطے اُنکے ساتھہ اسپیچیر کے بیچ بھلائیون کے یعنے مشرک گمان کرتے ہین کہ امداد ہماری ساتھہ اُنکے مال اور اولاد دینے مین شتابی کرنا ہی واسطے اُنکے بھلائی مین اور وہ لایق اسکے ہین کہ اُسے عوض اعمال اُنکے کے نیکی کرین سیچ ہم ہین ایسے جو وہ جانتے ہین بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ بلکہ نہین سمجھتے کہ یہہ امداد استدراج ہی نہ شتابی کرنا بیچ بھلائی کے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ وہ بہت عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ آیتون آفریدگار اپنے کے کہ قرآن ہی یا نشانیان قدرت اسکے کے ہین ایمان لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور جو لوگ کہ وہ ساتھہ خداوند اپنے کے نہین شریک لاتے نہ شرک ظاہر نہ شرک چھپا وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ کہ دیتے ہین جو کچھہ کہ دیتے ہین صدقہ اور زکوٰۃ واسطے اللہ کے اور دل اُنکے ڈرتے ہین کہ خیرات اُنکی مردود نہو اور جانتے ہین یہہ کہ وہ طرف پروردگار اپنے کے پھر جانیوالے ہین یا دل اُنکے ڈرتے ہین اس سے کہ وہ طرف رب اپنے کے رجوع کرنیوالے ہین اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ یہہ لوگ جو ساتھہ ان صفتون کے موصوف ہین جلدی کرتے ہین بیچ بھلائیون کے وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ اور وہ طرف بھلائیون کے آگے نکل جانیوالے ہین یا سب لوگون پر سابق ہین ساتھہ زیادتی طاعت کے یا ساتھہ حصول ثواب کے یا ساتھہ دخول جنات کے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اور نہین تکلیف دیتے ہم کسی شخص کو مگر موافق طاقت اسکی کے وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یعنے لوح محفوظ کہ بولتی ہی ساتھہ حق کے یعنے مخالف واقع کے اسمین نہین لکھا یا نزدیک ہمارے نامہ اعمال ہی ہر ایک کا کہ بھلے بُرے کام اسمین سب لکھے ہین اور وہ کام کرنیوالے نہ ظلم کیے جاوینگے ساتھہ زیادتی عقاب کے اور کمی ثواب کے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا بلکہ دل کافرون کے بیچ غفلت کے ہین اس سے جو مذکور ہوا یا اعمال نامون سے یا قرآن سے وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ اور واسطے اُنکے عمل ہین ناپاک اور خطاے عظیم سے کہ شرک ہی یعنے اور گناہ بہت ہین سوا شرک کے کہ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ وہ اسکو کرنیوالے ہین موافق حکم قضا کے اور وہ بیچ غفلت اور معصیت کے ہونگے حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ یہان تک کہ جب پکڑا ہمنے دولتمندون اُنکے کو ساتھہ عذاب قحط کے یا قتل کے ناگہان وہ فریاد اور زاری کرینگے اور ہم کہینگے لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ مت زاری کرو آج اور امید فریاد رسی کی مت رکھو اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ تحقیق تم ہماری طرف سے نہ مدد دیے جاؤگے یا ہمارے عذاب سے منع کیے جاؤگے قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ تحقیق تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ ہر وقت پڑھا جاتا تھا اور تمہارے پس تھے تم سنتے اسکے سے اور پیٹھ پھیرون اپنے کے پھر جاتے اور نہ تھے تم کلام میرا سنتے مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ در آنحال کہ تکبر کرتے تھے ساتھہ اسکے اور افسانہ گوئی کرتے بیہودہ بکتے تھے یا اپنی برائی کرتے تھے ساتھہ حرم مکہ کے کہ ہم اہل حرم ہین یا چھوڑ دیتے تھے قرآن کو یا پیغمبر کو یا خانہ کعبہ کو کہ طواف نہین کرتے تھے گرد اسکے قصہ خوانی کرتے تھے اور سیر نازان تھے اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ کیا پس نہین فکر کی انھون نے قرآن مین کہ اعجاز فصاحت الفاظ اور فصاحت معنی سے جانین کہ کلام حق ہی یا آیا ہی انکے پاس کتاب اور پیغمبر جو کچھہ نہ آیا تھا باپون اُنکے پہلون کے پاس تو کہ عذر کرین کہ ہم کتاب اور پیغمبر سے واقف نہین یعنے جیسے نوح اور ابراہیم کو انکے باپون کے پاس بھیجا تھا ہمنے ایسی ہی محمد کو صلی اللہ

علیہ وعلیہما وسلم اوپر انکے بھیجا تو کہ عذر نہ لاوین چنانچہ سورۂ یٰسین مین فرمایا ہی لتنذر قوما ما انذر اٰباءھم اَمْ لَمْ یَعْرِفُوْا رَسُوْلَھُمْ فَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ یا نہ پہچانا انھون نے پیغمبر اپنے کو ساتھ امانت اور راستی اور حکم اور وقار اور کرم اور مروت اور نیک خوئے اور کمال علم کے باوجود امی ہونے کے پس وہ واسطے اسکے انکار کرنیوالے ہین یعنے یہہ نہین کہ نہین پہچانتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تو کہ انکار کرین اور کہینگے ہم حقیقت انکی نہین جانتے اَمْ یَقُوْلُوْنَ بِہٖ جِنَّۃٌ یا کہتے ہین کہ اسکو جنون ہی اعتبار دیوانے کے باتون کا نہین ہی ایسا کہ وہ بکتے ہین بَلْ جَآءَھُمْ بِالْحَقِّ وَاَکْثَرُھُمْ لِلْحَقِّ کٰرِھُوْنَ بلکہ لایا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس حق کہ قرآن ہی یا دین اسلام اور اکثر انکے حق کو ناخوش رکھنے والے ہین قید اکثر کے اسواسطے ہی کہ بعضے کفار لوگون کے طعنہ کرنے سے ایمان نہین لاتے تھے نہ کراہت حق سے وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَھْوَآءَھُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھِنَّ اور اگر پیروی کرے حق تعالی خواہشون کافرون کی ہیچ وجود خداؤن بہت کے یعنے بالفرض اگر بہت خدا ہووین البتہ گر جاوین آسمان اور زمین اور جو کوئی ہیچ اونکے ہین فرشتے اور آدمی اور جن اور جانور اور سوا انکے چنانچہ آیت لَوْ کَانَ فِیْھِمَآ اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا مین گذرا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد حق سے دین اسلام ہی کہ اگر متابعت کرتا کافرون کی یعنے شرک کیطرف پھرتا اللہ تعالی قیامت لاتا آسمان و زمین کو تباہ فرماتا بَلْ اَتَیْنٰھُمْ بِذِکْرِھِمْ فَھُمْ عَنْ ذِکْرِھِمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ لائے ہین ہم انکے پاس کتاب کہ اسمین ذکر شرف اور وجہ بہ عزت انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی پس وہ نصیحت اپنے سے یا اس چیز سے جو سبب شرف انکے کا ہی یا نصیحت انکی ہی دنیا اور آخرت مین منہ پھیرنے والے ہین اَمْ تَسْئَلُھُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّکَ خَیْرٌ یا مانگتا ہی تو انسے واسطے رسالت اپنے کے خرچ اور مال تو کہ طامع جانکر تجھے تہمت تیری رسالت پر کرین پس خرچ اور مال پروردگار تیرے کا کہ رزق دنیا کا اور ثواب آخرت کا ہی واسطے تیرے بہتر ہی مال اور دولت اونکے سے وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ اور وہ بہتر رزق دینے والون کا ہی وَاِنَّکَ لَتَدْعُوْھُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور تحقیق تو البتہ بلاتا ہی انکو بغیر خرچ اور مزدوری مانگنے کے طرف راہ سیدھی کے کہ دین اسلام ہی وَاِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ اور تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ آخرت کے راہ سیدھی سے البتہ مڑ جانیوالے ہین طرف گمراہی کے وَلَوْ رَحِمْنٰھُمْ وَکَشَفْنَا مَا بِھِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ اور اگر مہربانی کرین ہم اوپر انکے اور کھول دیوین ہم جو کچھہ ہی اونکو سختی سے یعنے قحط جو اونپر آیا ہی البتہ لگے جاوین ہیچ سرکشی اپنے کے سرگردان یعنے اگر انسے ہٹا دور کرین ہم تعنت بھی بہ سبب عناد کے کفر پر اور تکذیب پر بہ سیطرح قایم رہین **بیت** انکے دل کو رابطہ ہی سوے بد ؛ جائیگی انسے نہ ہرگز خوے بد ؛ لکھا ہی کہ جب کال کمال پڑا مکے والے مروے اور مردار کھانے لگے ابوسفیان نے مدینہ مین آکر حضرت سے کہا کہ تم گمان کرتے ہو کہ مین رحمت عالمین ہون اور اہل مکہ رحمت مین مبتلا ہین بایون کو انکے تلوارون سے مارا اور اب بیٹون کو قحط سے دعاے بد کر کر ہلاک کرتے ہو حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ وَلَقَدْ اَخَذْنٰھُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَکَانُوْا لِرَبِّھِمْ وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے انکو ساتھ عذاب قتل کے دن بدر کے پس نہ گڑگڑائے وہ طرف پروردگار اپنے کے اور نہ عاجزی کی بلکہ ویسے ہی سرکشی اور نافرمانی مین لگے رہے حَتّٰٓی اِذَا فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ اِذَا ھُمْ فِیْہِ مُبْلِسُوْنَ یہان تک کہ جب کھولدیا ہمنے اوپر اُن کے دروازہ عذاب سخت والا کہ بھوکھی ہی اور اوسکی شدت قتل اور قید سے زیادہ ہی ناگہان وہ ہیچ اوس عذاب کے ناامید ہین اور عاجز اور غمگین اور سرگردان اس حد تک ہین کہ سردار انکے تجھہ سے رحمت مانگتے ہین وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ اور خدا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے سننے کو اور دیکھنے کو اور دلونکو تو کہ سننے کی چیزین سنو اور دیکھنے کی دیکھو پھر دل سے سوچو کمال قدرت کو اس خالق یکتا کے اور تم قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ تھوڑا سا شکر کرتے ہو کیونکہ عمدہ شکر گذاری یہہ ہی کہ کان اور آنکھہ اور دل کو طرف اسکے بھانتے مین صرف کرو **بیت** معرفت کو تیرے سیوای یار ہین ؛ ورنہ گوش و چشم و دل بیکار ہین ؛ وَھُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ اور اللہ وہ ہی جسنے پھیلا دیا تمکو ہیچ زمین کے اور طرف اسیکے جمع کیے جاؤگے دن قیامت کے وَھُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَہُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اور اللہ وہ ہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی اور واسطے امر اسکے کے ہی پھیر آثارات کا اور دن کا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے تم کہ تمام جہان اسنے نیست سے ہست کیا اسیطرح دوبارہ مار کر بھی جلاویگا پس کیون انکار کرتے ہو سمجھہ لیجیے کہ کفار مکہ نے باوجود ان دلیلون کے کچھہ نہ سوچا بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہا انھون نے جیسا کہ کہا تھا پہلون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا کہ کیا جب مر جاوینگے

ہم اور ہو جاوین گے مٹی اور ہڈیان پرانے کیا ہم اٹھائے جاوینگے بیان استفہام انکاری ہی اور تکرار واسطے تاکید کے ہی یعنے بعد خاک ہونے کے کیونکر مبعوث ہون گے لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ البتہ تحقیق وعدہ دیے گئے ہین ہم اور باپ ہمارے اسبات کا پہلے آئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یعنے ہمین اور باپون ہمارے کو وعدہ حشر اور نشر سے ڈرایا تھا لیکن وہ وعدہ سچ نہوا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ نہین یہہ بات مگر کہانیان پہلون کی کہ جھوٹے قصے لکھہ کر مر گئے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان منکرون کو واسطے کس کے ہی زمین اور جو کوئی بسیج اسکے ہی یعنے مالک اور خالق زمین اور اہل زمین کا کون ہی جواب دو مجھکو اگر ہو تم جانتے سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے جواب مین تیرے کہ زمین اور جو زمین مین ہی واسطے اللہ کے ہی منکر کان نکہ قایل تھے کہ خالق زمین اور اہل زمین کا اللہ ہی پس جب تمھکو یہہ جواب دین قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کہہ کیا پس نصیحت نہین پکڑتے تم اور نہین سوچتے جو اوّل پیدا کرنے پر قادر ہی وہ اعادہ پر کیون عاجز ہوگا قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہہ دوسرے بار کون ہی آفریدگار آسمان ساتون کا اور پروردگار عرش بڑے کا کہ سب مخلوقات سے عظیم ہی سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے کہ آسمان اور عرش واسطے اللہ کے ہی اور سب کا پیدا کرنیوالا وہی ہی قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ کہہ کیا پس نہین ڈرتے تم یا نہین بچتے شرک سے کہ ایسے خالق کا اسکے مخلوق مین سے شریک ٹھہراتے ہو قُلْ مَنْ بِّيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ کون ہی کہ ہاتھہ قدرت اسکے کے ہی بادشاہی سب چیز کی اور نفع اور ضرر سب کا اور وہی پناہ دیتا ہی اور فریاد کو پہنچتا ہی اور چھپاتا ہی عذاب اپنے سے جسے چاہتا ہی اور نہین پناہ دیا جاتا برخلاف اسکے جواب اسکا دو اگر ہو تم جانتے سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ البتہ کہینگے کہ یہہ ہامین جو تو نے کہین واسطے خدا کے ہین کہ بادشاہ سب کا اور فریادرس بندونکا ہی قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ کہہ پس کہان سے سحر کیے جاتے ہو اور فریب کھاتے ہو اور راہ حق سے پلٹتے ہو **نظم** باوجود ظہور نور یقین ؛ شک تمھارے کو کیون زوال نہین ؛ کہان جاتے ہو چھوڑ راہ صواب ؛ بخطا چلتے ہو شتاب شتاب ؛ راہ جو تمنے لی ہی عین خطا ؛ راہ ممنوع ہی نہ راہ عطا ؛ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ بلکہ لائے ہم انکے پاس حق کہ توحید ہی اور وعدہ حشر اور نشر کا ہی اور تحقیق وہ البتہ جھوٹ بولنے والے ہین کہ اسبات کو جھٹاتے ہین یا اولاد اور شریک باری ٹھہراتے ہین مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ نہین پکڑے اللہ سبحانہ نے اولاد اور نہین ہی ساتھہ اسکے کوئی خدا کہ الوہیت مین اسکے شریک ہو کیونکہ اگر کوئی اسکا خدائی مین شریک ہوتا تو جتنے خدا ہوتے سب کی مخلوق ہوتی اسوقت لیجاتا ہر ایک خدا اس چیز کو کہ پیدا کیا ہوتا اور اپنے بندون مین نشانیان کر دیتا کہ دوسرے کے بندون مین مل نہ جاوین اور کچھہ نشانی ظاہر نہین اس سے معلوم ہوا کہ ایک ہی خدا ہی اور دوسرے یہہ ہی کہ اگر کئی ہوتے تو اپنے اپنے مخلوق کو جدا کرتے اور ملک اپنا اپنا علیحدہ بساتے پھر آپس مین لڑائی ہوتی جیسے بادشاہون مین دنیا کے ہوتی ہی وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اور البتہ بڑائی چاہتے اور چڑھائی کرتے بعضے انکے اوپر بعضے کے اور یہہ نہین پس معلوم ہوا کہ کوئی اسکا شریک نہین سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پاک ہی اللہ اسچیز سے کہ بیان کرتے ہین بعضے **بیت** نفی ہی فرزند اسکا اور نفی ہی شریک ؛ واحد اسکی ذات ہی اور بے شریک عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ جاننے والا غایب کا اور حاضر کا پس برتر ہی اسچیز سے کہ شریک لاتے ہین واسطے اسکے سمجھہ لیجیے کہ واسطے خوشی خاطر عاطر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرکون پر عذاب آنیکی خبر دیتا ہی اور فرماتا ہی کہ قُلْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطریق دعا رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ای پروردگار میرے اگر دکھلائے تو مجھکو جو وعدہ دیے جاتے ہین کافر عذاب کا دنیا اور آخرت مین رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ای پروردگار میرے پس مت کیجو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے یعنے عذاب مین انکا ساتھی مت کیجو سمجھہ لیجیے کہ یہہ بات واسطے کسر نفس اپنے کے فرمائی یا لوگون کو خبردار کیا کہ ظلم کی شامت بے گناہون پر پڑ جاتی ہی اور مراد یہان ظلم سے شرک ہی وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور تحقیق ہم اوپر اسکے کہ دکھلاوین تجھکو جو وعدہ دیتے ہین ہم کافرون کو عذاب کا البتہ قادر ہین لیکن ڈھیل اسواسطے ہی کہ بعضے انمین سے یا اولاد انکے مین سے ایمان لاوین گے اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ دور کر ساتھہ اس خصلت کے کہ ہر ایک حال مین وہ بہتر ہی برائیون کو سمجھہ لیجیے کہ یہہ خطاب حضرت کو ساتھہ اخلاق نیک کے ہی یعنے ای حبیب میرے ساتھہ عفو اور مرحمت کے معاف کر گنہگارون کے گناہون کو اسطرح کہ اہانت دین نہو یا دور کر کمینون کے جہل کو ساتھہ حلم اپنے کے یا بچا لوگون کو معاصی سے حکم طاعت کا کر کے یا دفع کر شرک کو مشرکون کے ساتھہ کلمہ توحید کے یا محو کر منکر کو ساتھہ امر معروف کے

یا دفع کرجفا کو ساتھ وفا کے یا اشارہ نفس کو ساتھ بشارت قلب کے یا ظلمت خلایق کو ساتھ نور حقایق کے یا حفظ نفس کو ساتھ حقوق خدا کے یا طی کرادی حوادث کو ساتھ قدم سلوک کے اور عرفان قدم مین **بیت** چھوڑ کے سب کو سوے اللہ جا + یہہ رہ غفلت نہین آگاہ جا + نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ہم خوب جانتے ہین ساتھ ایسیز کے کہ بیان کرتے ہین وہ تیری صفت کہ شاعر اور ساحر بتاتے ہین یا میری صفت کہ اولاد اور شریک ٹھہراتے ہین وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ اور کہدای پروردگار میرے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے وسوسے ڈالنے شیطانون کے سے کہ ضلالت اور معصیت کی طرف بلاتے ہین یا ڈالنے اُنکے سے لوگون کو ساتھ فریب اور غرور کے بیچ ہلاکت کے وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ اور پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے ای پروردگار میرے اس سے کہ حاضر ہوین میرے پاس شیطان وقت صلوٰۃ کے یا تلاوت کے یا ہر حال مین یا اس سے کہ ایذا دین اور کفار ہمیشہ تجھے اور مجھے ساتھ صفات بد کے یاد کرتے ہین حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ یہان تک کہ جب آوے ایک کو انمین سے موت کہتا ہی حیرت سے ای پروردگار میرے پھیر دو مجھکو طرف دنیا کے سمجھ لیجئے کہ حتی متعلق ساتھ یایصفون کے ہی اور ارجعون صیغہ جمع واسطے تعظیم مخاطب کے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ خطاب طرف ملک الموت اور مددگارون اسکے کے ہی پہلے ساتھ کلمہ رب کے فریاد اللہ تعالیٰ سے کرتا ہی پھر ساتھ کلمہ ارجعون کے رجوع طرف فرشتون کے لاتا ہی کہ پھیر دو مجھ کو دنیا مین لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا شاید کہ مین عمل کرون نیک بیچ اس جگہہ کے کہ چھوڑ آیا ہون یا اس چیز کے کہ چھوڑ آیا ہون کہ ایمان ہی لاؤن اور نیک کام کرون ہرگز نہین یون کہ اسکو پھیراوین طرف دنیا کے اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا تحقیق وہ چاہنا اُسکا ایک بات ہی کہ غلبہ حسرت سے وہ کہنے والا ہی اسکا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ اور ورے انسے پردا ہی درمیان جہت کے اور انکے یعنے قبر کہ اسمین رہینگے اسدن تک کہ اٹھائے جاوین گے اُس سے فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىٕذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ پس جب پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار یا تیسرے بار واسطے جلانے مردون کے اور قیامت قایم ہوگی پس نہ ہوگی نسب درمیان انکے اسدن یعنے اسطرح زمین سے نہین اٹھنے کے جیسے نطفہ سے یا مان کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہین اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا ہر ایک اپنے اپنے حال مین گرفتار ہوگا اور یہہ پہلے محاسبہ سے حالت ہوگی بعد محاسبہ کے تو احوال پرسی آپسمین کرینگے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی واقبل بعضهم علی بعض یتساءلون اور دوسری معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ نہوگی نسب درمیان اُنکے اسدن یعنے علاقہ اور نسب ٹوٹ جاویگی کسی ذی رحم کو اپنون پر رحم نہ ہوگا یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه اور بڑائی کرنی یہان اپنے نسب پر وہان کچھ کام نہ آویگی ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا نسب سے بلکہ پرسش وہان اعمال نیک سے ہوگی **بیت** فخر کیا رافت نسب پر چاہیئے + تکیہ ہان افضال رب پر چاہیئے + قطع ہوجاوینگے وہان انساب سب + نی حسب پوچھینگے وہان اور نی نسب + جسکو نسبت ہوگی کچھ اللہ سے + فرق ہوگا یہان کے وہ ہر شاہ سے + جسکے ہونگے کام یہان بہر خدا + اسپر وہان ہوویگا فضل کبریا + فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ پس جو شخص کہ بھاری ہوا پلہ اُسکا ساتھ اعمال نیک کے جیسے مسلمان پس یہہ لوگ وہ ہین فلاح پانیوالے کہ دوزخ سے بچے بہشت مین جاوینگے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ اور جو شخص کہ ہلکا ہوا پلہ اسکا اس سے کہ اعمال نیک نہین کئے جیسے مشرک اور منافق پس یہہ لوگ وہ ہین جنہون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو کہ عمر غفلت مین گمائے اور استعداد کمال کو طلب مین آرزوی نفس اور متابعت شہوت کے مین ضایع کیا وہ بیچ دوزخ کے ہمیشہ رہینگے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ جھلس دیوے گی مونہون اُنکے کو آگ اور وہ بیچ اسکے تیوری چڑہائے ہین یا مارے جلن کے مونہون کو برا بنائے ہین ابو سعید خدری نے کہا کہ تفسیر مین اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جھلس دیگی کافرون کے منہ کو آگ نیچے کے ہونٹھہ انکے ناف سے لٹکینگے اور اوپر کے سر تک چڑہ جاوینگے موضح مین ہی کہ مسافت دو تولب مین چالیس گز کی ہوگی پس اللہ تعالیٰ فرماویگا اونکو اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ کیا نہ تھین آیتین میری یعنے قرآن کہ دنیا مین پڑھی جاتی تھین اوپر تمہارے پس تھے تم انکو جھٹلاتے تو کہ لایق اس عذاب کے ہوئے قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ کہینگے ای پروردگار ہمارے غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری جو لوح محفوظ مین لکھی تھی ہمارے حق مین یا غالب ہوئے گناہ ہمارے کہ موجب بدبختی ہمارے کے ہین اور ہوئے ہم قوم گمراہ طریقہ حق سے رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو آتش دوزخ سے کہ تدارک اپنا کرین ہم پس اگر پھر کرین ہم کفر اور تکذیب پس تحقیق ہم ظالم ہین یا پھر جان
اپنے کے سمجھہ لیجیے کہ آخر کلام دوزخیونکا یہی ہوگا قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ فرماویگا اللہ تعالی دور ہو ہیچ دوزخ کے اور نہ کلام کرو مجھہ سے
خلنے کا نہ عذاب ملنے کا کہ نہ تمکو نکالونگا نہ تم سے عذاب ٹالونگا اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ تحقیق تھا ایک فرقہ بندون میرے سے یعنے درویش صحابہ جیسے عمار اور بلال اور خباب اور مانند انکے رضی اللہ عنہم کہ ہمیشہ کہتے تھے ای
پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم ساتھہ تیرے پس بخش ہمکو اور رحمت کر ہمکو اور تو بہتر رحم کرنے والون کا ہی فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ پس پکڑا تھا تمنے انکو مسخرا یعنے ان درویشون سے تم ٹھٹھا کرتے تھے یہانتک کہ بھلا دی تمکو انھون نے یاد میری
یعنے انسے تم اسقدر ٹھٹھے بازی مین مشغول ہوے کہ مجھکو بھی بھول گئے اور تھے تم انسے ہنستے ازروے تکبر اور تعظیم اپنے کے اور حقارت اور ذلت انکے کے
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ تحقیق مین نے جزا دی انکو آج بسبب اسکے کہ صبر کرتے تھے وہ اوپر ایذا اور ٹھٹھے تمھارے کے
یہہ کہ وہ ہین مراد پانیوالے جزاے صبر انھون کی یہی ہی پس دیکھو کہ پہنچے ہین اپنے مقصود اور مراد کو وہ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ
فرماویگا حق تعالی یا فرشتہ سانحہ حکم اسکے کے کافرون کو کہ کتنا رہے تم بیچ زمین کے گنتے برسون کے کافر بسبب غفلت کے جانتے ہین کہ ہمیشہ دنیا مین
رہینگے سو انسے بطریق عذاب پوچھا جاویگا کہ کتنے برس دنیا مین تم زندہ رہے زمین پر اور مردہ رہے قبر مین قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَآدِّيْنَ کہینگے رہے تھے ہم ایکدن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھہ لے گننے والون سے شمار زندگانی ہمارے کا یعنے فرشتون سے کہ ہمارے عمرون اور دمون
پر نگہبان تھی سمجھہ لیجیے کہ مدت زندگی کی دہشت سے آتش دوزخ کی بھول جاوینگے یا دنیا کا رہنا خلد دوزخ کے آگے بہت کم معلوم ہوگا قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فرماویگا اللہ تعالی نہین رہے تھے تم مگر تھوڑے بہ نسبت ایام آخرت اگر ہوتے تم جانتے کہ تمام دنیا مقابل آخرت کے اندک
ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ کیا پس گمان کیا تمنے غلبہ غفلت سے یہہ کہ پیدا کیا ہی ہمنے تمکو بے فائدہ اور
کھیل یا واسطے کھیل کے اور گمان کیا تمنے یہہ کہ تم طرف ہمارے نہ پھیرے جاوگے واسطے جزاے اعمال کے یعنے تمکو عبث نہین بنایا بلکہ واسطے عبادت
کے بنایا ہی اور جزا دینا تمھارے کامون پر مقرر ٹھہرایا ہی لطائف قشیری مین ہی کہ عبث مشغول ہونا ہی ساتھہ اسچیز کے جو حق سے باز رکھے اور اللہ
نے ہمکو اسواسطے نہین پیدا کیا اور ساتھہ اسکے امر نہین فرمایا شیخ ابوبکر واسطی نے ایکدن یہہ آیت پڑھہ کہا کہ نی نی خلق کو عبث نہین پیدا کیا
بلکہ چاہا کہ ہستی اسکی آشکار ہو اور مصنوعات سے طرف صفات کمالیہ اسکے راہ پاوین اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ تمکو واسطے کھیل کے نہین
پیدا کیا مین نے بلکہ واسطے ظہور نور محمدی کے پیدا کیا ہی کیونکہ ازل مین مقید کیا تھا کہ وہ گوہر پاک صدف خاک سے ظاہر ہو پس وہ اصل ہی اور تم سب
فرع **بیت** شہ ہی وہ انسان خیل اسکے ہین سب + اصل وہ ہی اور طفیل اسکے ہین سب + الحق کہ وہ اگر نہ ہوتا نہ عدم سے کوئی آتا بوجود +
ہوتے وحدت سے نہ کثرت کے نمود + بحر الحقایق مین ہی کہ تمکو اسواسطے پیدا کیا ہی کہ اوپر میرے سود کرو نہ اسواسطے کہ مین اوپر تمھارے سود کرون
بعضون نے کہا ہی کہ فرشتون کو اسواسطے پیدا کیا کہ مظہر قدرت ہون اور آدمیون کو اسواسطے وجود دیا کہ مخزن جوہر محبت ہون بعضے کتب سماوی
مین ہی کہ ای بنی آدم سب اشیا کو واسطے تمھارے پیدا کیا ہی مین نے اور تمکو واسطے اپنے سبحان اللہ یہان سے شرافت بشر کے دیکھہ لو کہ سبب
ظہور کنت کنزا مخفیا یہی ہی **نظم** فی الحقیقت مین یہہ سرتاپا ہی نور + کو بصورت نور سے ہی دور دور + اسکے باعث ہی ظہور دو جہان
ہی اسی سے غلغلہ یہان اور وہان + گنج مخفی کا ظہور اس سے ہوا + آشکارا سر نور اس سے ہوا + رافت انسان ہی عجب دلفریس + بارگاہ قدس
حق کا ہی حلیس + جب تلک شیطان کے تابع نہین + اور کلام نفس کا سامع نہین + شہوت وحرص وہوا سے ہی بچا + جو شرافت یہہ رکھے سب ہی
بجا + اور جب ابلیس کے تابع ہوا + دولت دنیا کا پھر طامع ہوا + بارگاہ قدس سے ہی دور دور + نی شرافت نی کرامت نی ہی نور + پاک ہی
اللہ سلطان جہان + پا یگا ناپاک کیونکر ہا وہان + فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پس بہت بلند اور برتر ہی اللہ عبث پیدا کرنے سے اور اس
چیز سے کہ نہین ہی لایق اوس پادشاہ حق کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر وہ پروردگار عرش کرامت والیکا

کہ وہان برکات اور خیرات اُترتے ہین یا پروردگار کریم وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اور جو کوئی عبادت کرے ساتھ خدائے برحق کے خدا اور کے کہ نہین دلیل اس پاس ساتھ عبادت اسکے کے پس سوا اسکے نہین کہ حساب عمل اسیکا اور جزائے کردار
اسیکی نزدیک پروردگار اسکے کے ہی موافق کامون کے سزا دیگا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ تحقیق نہین فلاح پاتے کافر وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ ای پروردگار میرے بخش اور رحم کر مؤمنون پر اور تو بہتر رحم کرنیوالون کا ہی حدیث مین ہی کہ اوّل سورۂ قد افلح کا اور آخر
اسکا ایک گنج ہی گنجہائے عرش خدا سے سمجھہ لیجئے کہ مطلع اس سورت کا شامل اثبات افلاح مومنان ہی اور مقطع متضمن نفی فلاح کافران اور خاتمہ اسکا
گہ باب حسن انتہا سے ہی عجب معظمات دعا سے ہی اور یہہ دعا بڑی جامع اور کامل ہی کہ تعمیم بحذف ہر دو مفعول اسمین تمام اشخاص کو شامل ہی پس چاہئے
ہر مؤمن کو کہ یہہ دعا پڑہا کرے اور جناب ارحم الراحمین مین اپنا عرض حصول مطلب کیا کرے **بیت** ہم گنہگارون کا کوئی دین و دنیا مین نہین ہی بخش
اور کر رحم یارب انت خیر الرّاحمین ۱۲ سورۃ نور مدنی ہی چونسٹھہ آیتین ہین ایک ہزار تین سو سولہ کلمے ہین پانچ ہزار چھہ سو اسی حرف ہین فواصل
اسکی ملترب ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورت مومن کے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے ذکر مشیوبت اہل فلاح تھا ابتدا مین اسکے مذکور عقوبت اہل جناح ہوا

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہہ سورت ہی کہ عالم قدس سے اُتاری ہمنے اسکو بواسطہ
جبرئیل اور فرض کئے ہین ہمنے تمیں احکام جو اسمین ہین اور اُتارے ہین ہمنے اسکی آیتین بیان کرنیوالے حدود اور احکام کو تو کہ تم نصیحت پکڑو اور حرام سے
بچو اور ان حکمون مین یہہ ہی اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ جو زنا کرنیوالے اور زنا کرنیوالا غیر محصن ہو پس مارو ای
اماموا ور حاکمو ہر ایک کو ان دونون مین سے سو درّے کہ پوست کو درد پہنچاوین اور گوشت کو نہ اوذاوین اور چاہئے کہ تازیانہ مین متفرق اعضا پر لگاؤ نہ
ایک عضو پر تو کہ موالی ضربات سے عضو مجروح نہو اور سر مین نہ مارو تا ہلاک نہو جاوے اور منہ کو بچاؤ کہ شکل نہ بدل جائے سمجھہ لیجئے کہ یہہ حکم خاص ہی غیر
محصن کے حق مین اور حد محصن کے رجم ہی اور شرح طحاوی مین ہی کہ شرط یہ احصان کی حریت ہی اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور تزوج ساتھہ دخول کے
اور کنز مین ہی کہ دونون صفت احصان پر ہون اسوقت تک کہ زنا صادر ہو تو رجم ہی والا درے ہین اور عبد کے حق مین پچاس درّے ہین اور
امام شافعی کے نزدیک باوجود دورون کے ایکسال وطن سے نکال دینا ہی چنانچہ حدیث مین مائۃ جلدہ و تغریب عام واقع ہی اور صاحب
کشاف نے کہا ہی کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتھہ اسی آیت کے منسوخ ہی اور مسایل اسکے کتب فقہ مین مفصل مذکور ہین وَلَا تَاْخُذْكُمْ
بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور نہ پکڑے تمکو ہیچ حق ان دونون زنا کرنیوالون کے مہربانی ہیچ دین اللہ کے
یعنے انکو مہربانی سے مت بخش دو اور حد لینے مین اور درّے لگانے مین سستی مت کرو اگر ہو تم ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور دن قیامت کے وَلْيَشْهَدْ
عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور چاہئے کہ حاضر ہو عذاب کرنے پر ان دونون کے ایک جماعت مسلمانون سے تو کہ تشہیر انکی ہو اور فضیحتی
انکی اور دون کو ایسے کامون سے بچاوے اور چاہئے حاکم کو کہ حد میدان مین لیجا کر لگاوے تا سب لوگون کو خوب نظر آوے اور ہر ایک خوف کھاوے
اور آدمی امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک چار سے کہ تعداد شہود زنا مین کم نہون اور اورون کے نزدیک بھی کفایت ہی اور دس تک بھی کہا ہی
واللہ اعلم بحر مواج مین ہی کہ مدینہ مین بعضے عورتین بدکار تھین لیکن مالدار تھین اصحاب صفہ نے چاہا کہ انسے نکاح کر لین کہ ہم آرام تمام سے طعام
کھاوین اور انکو زنا سے بچاوین حق تعالی نے واسطے اسکے کہ نقد اسلام پر بٹہ نہ لگے اور مسلمان بدنام نہ ہون یہہ آیت نازل کی کہ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً
اَوْ مُشْرِكَةً بدکار مرد نہین بیاہ تا مگر بدکار عورت کو یا بت پوجنے والے کو وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ اور عورت بدکار کو نہین
بیاہ لیتا اسکو مگر مرد بدکار یا بت پوجنے والا کیونکہ جنسیت موجب الفت کے اور مشاکلت سبب محبت کے ہوتی ہی **بیت** ہر ایک نے اپنے
طبع کے لایق مکان لیا ۔ بلبل نے باغ زاغ نے صحرا کو خوش کیا ۔ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا ہی یہہ بیاہ کرنا بدکار عورت
کا اور بت پرست سے اوپر مسلمانون کے بحر مواج مین ہی کہ بعضے مفسرین نے او کو دونون جگہہ بمعنی واو کہا ہی اور تقدیر کلام کی یہہ ہی کہ اَلزَّانِيْ

والمشرک ماینکح الا زانیۃ او مشرکۃ والزانیۃ لاینکحھا الا زان او مشرک اور بیاہ بدکار عورت سے منع اسواسطے ہی کہ غیر کفو ہی اور مشرک سے اس جہت سے کہ خلاف دین ہی پس مرد بدکار عورت پارسا کو نہ بیاہ لاوے اور نیک مرد زن بدکار نکرے دو جہت سے ایک تو عدم کفات کہ مذکور ہوا دوسرے ایک کے صحبت سے دوسرا بگڑ جاوے اور ایک قول ہی کہ یہہ حکم اول اسلام مین تھا پھر ساتھہ آیت وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوگیا اب اگر مرد بدکار عورت پارسا کو نکاح مین لاوے تو درست ہی مگر مرد پارسا کو عورت بدکار نہین رواجب تک کہ بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے تو درست ہی وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ اور جو لوگ کہ تہمت زنا کی دیتے ہین عورتون پاک دامنون کو اور مرد بھی اسمین داخل ہین اور پاک دامن یہان وہ ہی جسمین یہہ پانچ صفتین ہون حریت اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پارسائی کہ زنا سے بچتا ہی ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَۃِ شُھَدَآءَ پھر نہین لاتے چار شاہد کہ مرد آزاد بالغ مسلمان ہون واسطے ثابت کرنے اس تہمت کے جو اپنے زنا کی کی ہی فَاجْلِدُوْھُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَۃً پس مارو انکو اسّی درّے وَّلَا تَقْبَلُوْا لَھُمْ شَھَادَۃً اَبَدًا اور مت قبول کرو اُن تہمت کرنیوالون کی کہ شاہد نہ لائے اور درّے کھاے شاہدی کسی حکم مین کبھی دم مرگ تک یا بوقت توبہ تک وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْا اور یہہ لوگ تہمت کرنیوالے وہ ہین فاسق مگر جنہون نے توبہ کی پیچھے اس تہمت اور گالی کے اور پھر کیونہ تہمت لگائے نہ گالی دے اور سنوار لیا اپنے کو مسلمانون کو تہمت نہ لگانے مین اور اپنے سے نام فسق کا اٹھانے مین لیکن شاہدی انکی مقبول نہین امام اعظمؒ اور امام مالکؒ کے مذہب مین ہمیشہ اور امام شافعیؒ اور امام احمد حنبلؒ کے نزدیک شاہدی انکی مقبول ہوگی اور فسق انکا دور ہوگا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پس تحقیق اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہی گناہ بندون کے مہربان ہی اوپر توبہ کرنیوالون کے سمجھہ لیجئے کہ جو شخص تہمت زنا کی لگاوے محصن کو اور شاہد نہ لاوے اسکے واسطے حد اوسکی اسّی درّے جو مذکور ہوے اور غیر محصن کو تہمت زنا کی لگاوے اور یہہ گالی دے اور گالی بغیر زنا کے دے اسکی حد نہین تعذیر ہی لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے عاصم بن عدیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاید کہ ہم مین سے کوئی مرد بیگانہ کو اپنی عورت پاس دیکھے پھر وہ شاہدون کو جمع کرنے مین لگے اور وہ شخص اپنا کام کرکے چلا جاوے اور جو ہم شاہد کے یہہ بات کہے تو اسّی درّے لگین اور فاسق اور مردود الشہادت ٹھہرے یہہ بات کیونکر ہو آپنے فرمایا ای عاصم حکم اللہ کا یہی ہی عاصم مجلس شریف سے اٹھکر باہر نکلے عویم بھائی پیچھے زاد اُنکا ملا کہنے لگا کہ ای عاصم شریک بن سحا کو شکم پر اپنے زن خولہ کے دیکھا مین نے عاصم نے کہا واویلا وہ بلا آئی جسے ڈرتے تھے ہم پھر حضرت سے جاکر عرض کیا حضرت نے خولہ کو بلاکر پوچھا اسنے انکار کیا یہہ آیت لعان کی نازل ہوئی کہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُھُمْ فَشَھَادَۃُ اَحَدِھِمْ اَرْبَعُ شَھٰدٰتٍ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور جو لوگ کہ تہمت لگاتے ہین زنا کی جورون اپنے کو اور نہین ہین واسطے انکے شاہد مگر جانین انکے پس واجب ہی گواہی دینا ایک کا انمین سے چار بار گواہیان ساتھہ قسم اللہ کے یہہ کہ وہ شخص یعنے شوہر البتہ سچون سے ہی اسبات مین کہ نسبت زنا کی اپنے جورو کو کرتا ہی اور ہر گواہی قسم کھاکر دینا قایم مقام ایک شاہد کے ہی وَالْخَامِسَۃُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِنْ کَانَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ اور پانچوین بار گواہی دینا یہہ کہ لعنت خدا کی ہی اوپر اوسکے اگر ہو جھوٹون سے اس تہمت لگانے مین سمجھہ لیجئے کہ لعان مرد کی اسطرح ہی کہ چار بار قسم کھاکر کہے کہ مین سچا ہون جو اس زن کو نسبت زنا کی کرتا ہون اور پانچوین بار کہے کہ لعنت اللہ کی ہو مجھہ پر جو مین جھوٹا ہون اسبات کہنے مین اور ہر بار اشارہ طرف اس زن کے کرے اور حکم اسکا یہہ ہی کہ حد تہمت زنا کی کہ اسّی تازیانے ہین مرد سے ساقط ہوجاتی ہی اور واجب ہوتی ہی عورت پر لعان اور اگر عورت نکرے لعان تو قید کی جاوے یہانتک کہ لعان کرے یا سچا کرے اپنے شوہر کو پھر اگر سچا کرے تو حد زنا لازم آویگی اور لعان عورت کی یہہ ہی کہ فرماتا ہی وَیَدْرَؤُا عَنْھَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْھَدَ اَرْبَعَ شَھٰدٰتٍ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ اور دفع کرتا ہی اس عورت سے عذاب کو جو قید ہی یا حد ہی یہہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتھہ قسم خدا کے یہہ کہ شوہر میرا جھوٹون سے ہی اسبات مین کہ مجھے تہمت لگاتا ہی وَالْخَامِسَۃَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰہِ عَلَیْھَآ اِنْ کَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور پانچوین بار گواہی دے یہہ کہ غضب خدا کا ہی اوپر اس عورت کے اگر ہو یہہ شخص سچون سے اس تہمت لگانے مین زنا کے لکھا ہی کہ بعد نماز عصر کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عویم اور خولہ کو بلاکر پوچھا دونون نے اسطرح لعان کیا اور وقت کہنے لعنت اور غضب کے آپ آمین کہتے تھے اور اہل مجلس آپ کی موافقت کرتے تھے اور بعضے مفسرین کہتے ہین کہ یہہ قصہ عویم کا

نہین ہے بلکہ ابن امیہ کا ہی واللہ اعلم وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اسکی اور یہہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی حکم کرنیوالا ہی اوپر تمہارے البتہ فضیحت کرتا تم کو اور جھوٹے کو بڑے عذاب مین مبتلا کرتا یا اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اور رحمت اسکی ساتھہ تاخیر عذاب تمہارے کے البتہ ہلاک ہوجاتے تم یا اگر نہ فضل فرماتا اللہ تعالیٰ ساتھہ مقرر کرنے حدون کے اور منع کرنے ان فعلون کے البتہ منسل تمہاری منقطع ہوجاتی اور لوگ آپسمین ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ بخشش کرتا حق تعالیٰ اوپر تمہارے ساتھہ قبول توبہ کے البتہ صحرائے نا امیدی مین سرگردان پھرتے پس تمکو توبہ عنایت کرکر مقام امید مین پہنچایا **بیت** نہ توفیق اپنی گر ہوتی رفیق افضال رحمان سے ۔ نہ توبہ کرتے تی پاتے رہائی دشت حرمان سے ۔ لکھا ہی کہ پانچون سال ہجرت سے غزوہ مریسیع کو حضرت چلے ام المؤمنین عایشہ رضی اللہ عنہا ساتھہ تھین ایک مقام پر بقضائے حاجت کو گئین ہار انکا گم گیا اسکو وہان ڈھونڈھنے لگین اسمین دیر ہوگئی لشکر کا کوچ ہوگیا خادمون نے جانا کہ آپ کجاوے مین بیٹھے ہین اونٹ کو لے گئے جب انھون نے آکر منزل خالی دیکھی وہین بیٹھہ گئین صفوان بن معطل حضرت کے حکم سے سب لشکر کے پیچھے رہا کرتا تھا اسنے آکر اپنے اونٹ پر آپکو سوار کرکر اسیگھری لشکر ظفر پیکر مین پہنچا دیا ابن ابی نے جو انکو شتر صفوان پر دیکھا نا لایق باتین کرنے لگا مدینہ منورہ مین پہنچکر یہہ خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی اور ام المؤمنین بیمار ہوگئین تھین کچھہ انکو اسبات کی خبر نہ تھی لیکن حضرت کے کم التفاتی دیکھہ کر اجازت لیکر اپنے باپ کے گھر آئین وہان اس ماجرے سے آگاہ ہوئین دن رات روتی تھین مرض اور زیادہ ہوگیا حضرت نے اور ازواج اور اصحاب سے احوال انکا پوچھا سب نے طہارت پر انکے گواہی دی پھر حضرت گھر مین ابو بکر صدیق رض کے تشریف لائے عایشہ رضی اللہ عنہا کو گریان اور نالان دیکھہ کر کہا کہ ای عایشہ اگر گناہ ہوا تو توبہ کر اور اللہ سے بخشش مانگ انھون نے کہا کہ دشمنون نے یہہ بات اوڑائی ہی اور مین جو کچھہ کہونگی کوئی باور نہین کریگا پس مین وہی کہتی ہون جو پدر یوسف نے کہا تھا فصبر جمیل واللہ المستعان اسیدم اثر وحی کا حضرت پر ظاہر ہوا اور یہہ آیتین طہارت عایشہ مین نازل ہوئین اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ تحقیق جو لوگ کہ لائے ہین طوفان بڑا بیچ شان حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی جماعت ہین تم مین سے سمجھہ لیجیے کہ وہ پانچ شخص تھے عبد اللہ بن ابی اور زید بن رفاعہ اور حسان بن ثابت شاعر اور مسطح بن اثاثہ پسر خالہ حضرت صدیق رض اور حمیہ بن جحش خواہر ام المؤمنین زینب رضی اللہ عنہا لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ مت گمان کرو اوس جھوٹھہ کو برا واسطے اپنے مخاطب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین عایشہ رض اور صفوان ہین بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ بلکہ وہ بہتر ہی واسطے تمہارے اسواسطے کہ ثواب عظیم پایا اور پاک دامنی مین تمہارے آیتین اترین اور کرامت اور تعظیم تمہاری سب پر ظاہر ہوئی اور وعید شدید طوفان اٹھانیوالون کے حق مین آئی لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ واسطے ہر شخص کے ہی انمین سے جزا اسکی کہ کمایا ہی گناہ سے موافق اسکے سمجھہ لیجیے کہ بعضے ہنستے تھے بعضے نالایق باتین کہنے لگے بعضے چپ تھے اور منع نہین کرتے تھے وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اور جو شخص کہ متولی ہوا ہی بری بات کا اس جماعت مین سے مراد اس سے ابن ابی ہی لعنۃ اللہ واسطے اسکے ہی عذاب بڑا آخرت مین یا دنیا مین کہ حد قذف کہائے یا آخر عمر مین جاتے رہے اسکی بینائی یا تمون نے اسکے بیماری سل کی پائی لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا کیون نہ جبوقت سنا تمنے اسبات کا گمان کیا مسلمان مردون نے اور مسلمان عورتون نے ساتھہ ہم دینون اپنے کے اچھا جیسے اپنے جانون پر گمان کرتے ہین سمجھہ لیجیے کہ عدول خطاب سے طرف غیبت کے اور مضمر سے طرف مظہر کے مبالغہ ہی تو بیچ مین اور آگاہ کرنا ہی کہ ایمان مقتضی گمان نیک ہی ساتھہ مومنون کے یعنے چاہئے تھا کہ مسلمان سنکر یہہ طوفان گمان نیک کرتے عایشہ اور صفوان پر وَقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے یہہ طوفان ہی ظاہر حق تعالیٰ ازواج پیغمبر کو ایسے کامون سے بچاتا ہی بسبب تعظیم اور تکریم انکے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ کیون نہ لائے اوپر اسبات کے چار شاہد کو شاہدی بھرتے فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ پس جبوقت نہ لائے شاہدون کو پس یہہ لوگ نزدیک اللہ کے وہی ہین جھوٹے ظاہر اور باطن مین کیونکہ اگر گواہ لاتے ظاہر مین سچے ہوجاتے لیکن باطن مین جھوٹے رہتھا سواسطے کہ ایسا فعل ازواج انبیا سے ممتنع ہی اور اب جو شاہد نہین لائے ظاہر مین بھی جھوٹے رہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ

عذاب عظیم اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور مہربانی اسکی بیچ دنیا اور آخرت کے ساتھ توفیق توبہ اور مغفرت کے البتہ لگتا تمکو بیچ اسچیز کے کہ
شروع کیا تھا تمنے بیچ اسکے جھوٹھہ اوپر صدیقہ رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا قذف اور ملامت سردم اسکے سامھنے جھوٹے ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچتا اذ
تلقونہ بالسنتکم وتقولون بافواھکم مالیس لکم بہ علم جسوقت لیتے تھے تم اس بات کو ساتھہ زبانون اپنے کے اور کہتے تھے تم ساتھہ مونہون
اپنے کے وہ چیز کہ نہین واسطے تمہارے ساتھہ اسکے علم یعنے جس سے کہتے تھے وتحسبونہ ھینا وھو عند اللہ عظیم اور گمان کرتے ہو تم اسچیز کو کہ کہی ہی
آسان اور سہل کہ اسکے سبب کچھہ عقوبت نہوگی اور حال یہہ ہی کہ وہ بات نزدیک اللہ تعالی کے بڑی ہی اور عذاب بہت مترتب اسپر ہی کیونکہ الحاق عار اہل بیت نبوت
پر ہی اور تکذیب قرآن کی اور استخفاف منصب رسالت پر لکھا ہی کہ ام ایوب زوجہ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہا نے ابو ایوب انصاری سے کہا کہ سنی ہی تو نے
جو بات عایشہ رضی اللہ عنہا کے حق مین کہتے ہین اسنے کہا کہ سنی ہی مین نے وہ جھوٹ ہی کیونکہ تو بہ نسبت اپنے یہہ کام روا رکھتی ہی ام ایوب نے کہا لا واللہ
ابو ایوب نے کہا کہ واللہ عایشہ بہتر تیرے سے ہی پس بہ نسبت زوجہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ کام کب روا رکھتی ہی جو نسبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتی ہی وہ
ایسا کام کب کریگی یہہ بہتان عظیم ہی تعالی نے فرمایا ولولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنا ان نتکلم بھذا اور کیون نہ جسوقت سنا تمنے اسبات کو
کہا مثل ابو ایوب انصاری کے تم نے نہین لایق ہمکو یہہ کہ بولین ہم یہہ بات سبحانک ھذا بھتان عظیم پاک ہی اللہ اس سے کہ حرم محترم پیغمبر مین خلل ڈالے
یہہ بات بہتان ہی بڑا باندھا ہوا منافقون کا یعظکم اللہ ان تعودوا لمثلہ ابدا ان کنتم مؤمنین نصیحت کرتا ہی تمکو اللہ اس سے کہ پھر کرو تم
ایسا کام کبھی تا وقت مرگ اگر ہو تم ایمان والے کیونکہ ایمان مانع طعن ہر مسلمان ہی خصوصا طعن امہات مؤمنات کہ عصمت انکی خصلت ہی اور طہارت طینت
بیت وہ پاک دامنان ہین کہ دامن جوانکا پائین ہ محراب سجدہ نماز کی اسکے ملک بنائین ہ ویبین اللہ لکم الایات اور بیان کرتا ہی اللہ واسطے
تمہارے آیتین کہ دلالت کرتے ہین اوپر نیک اداب کے تو کہ نصیحت پکڑو اور راہ ادب نہ چھوڑو واللہ علیم حکیم اور اللہ جاننے والا ہی پاک دامنی عایشہ
صدیقہ کے حکم کرنیوالا ہی ساتھہ عصمت اور طہارت اسکے کے بیت لوث خطا سے دامن صاف اسکا پاک ہی ہ گرد اسکی بھی نہ گرد کا ڈر ہی نہ پاک ہی ہ
ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والاخرۃ تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہین یہہ کہ
پھیلے بیحیائی بیچ اون لوگون کے جو ایمان لائے ہین واسطے انکے عذاب دردناک ہی بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف اور بدنامی کے اور بیچ آخرت کے ساتھہ
آتش دوزخ کے واللہ یعلم وانتم لا تعلمون اور اللہ جانتا ہی غرض انکی اور تم نہین جانتے ہو ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ وان اللہ
رؤف رحیم اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور توفیق توبہ کے اور رحمت اسکی اور یہہ کہ اللہ تعالی شفقت کرنیوالا مہربان ہی البتہ عذاب کلی تم پر آتا
یا ایھا الذین امنوا لا تتبعوا خطوات الشیطان ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیروی کرو قدمون شیطان کے یعنے راہون اسکے کی معصیت
مین وسوسون اسکے کی بدگمانی عایشہ صدیقہ مین ومن یتبع خطوات الشیطان فانہ یامر بالفحشاء والمنکر اور جو کوئی پیروی کرے
قدمون شیطان کی پس تحقیق وہ شیطان حکم کرتا ہی ساتھہ بیحیائیون کے اور نامعقول کے ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ ما زکی منکم من احد
ابدا ولکن اللہ یزکی من یشاء اور اگر نہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کے یا تعیین حد کے کہ کفارت گناہ ہی اور رحمت اسکی
ساتھہ پاکی تمہارے کے نہ پاک ہوتا تم مین سے کوئی کبھی قیامت تک پلیدی سے اس عیب جوئی اور بدگوئی کے اور لیکن اللہ تعالی پاک کرتا ہی ساتھہ قبول
توبہ کے جسے چاہے واللہ سمیع علیم اور اللہ سننے والا ہی باتین لوگون کے جاننے والا ہی نیتین انکی لکھا ہی کہ امیر المؤمنین ابو بکر نے قسم کھائی تھی
کہ مسطح پسر خالہ اپنے سے کہ ایک طوفان اٹھانیوالون مین وہ بھی تھا سلوک نہ کرونگا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری کہ ولا یاتل اولوا الفضل منکم
والسعۃ ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمھاجرین فی سبیل اللہ اور نہ قسم کھاوین صاحب بزرگی کے دین مین تم مین سے اور صاحب
کشایش مال کے مراد اس سے ابو بکر ہین یعنے ایسے لوگ چاہئے کہ نہ قسم کھاوین یہہ کہ نہ دین قرابت والون کو اور فقیرون کو اور وطن چھوڑنے والون کو
بیچ راہ خدا کے اور مسطح قرابت والا بھی ہی اور مسکین اور مہاجر بھی ہی ولیعفوا ولیصفحوا اور چاہئے کہ معاف کرین خطا انکی اور درگذرین بدلا لینے
سے الا تحبون ان یغفر اللہ لکم آیا نہین دوست رکھتے تم یہہ کہ بخشدے تمکو پس تم بھی اوردن کو بخشو واللہ غفور رحیم اور اللہ بخشنے والا

ہی باوجود اسکے کہ قادر ہی بدلا لینے پر مہربان ہی گنہگارون پر تم بھی اُنکی باتین سیکھو اور متخلق ساتھ اخلاق اسکی کے ہو سمجھ لیجئے کہ علمانے اس آیت سے فضل صدیق پر استدلال کیا ہی اور کہا ہی وبہ یتجح ان الفضل المطلق لہ **بیت** ابوالفضل ذوالفضل جسکو کہے ✦ بزرگی مین کیا اُسکے پھر شک رہے ✦ نہین سنکر اسکا مگر بے بصر ✦ کہ اسکو نہین آتی آیت نظر ✦ دل اُسکا سیہ اور دون تیرہ ہی ✦ نہین دین سے کام اسکو کون کیرہ ہی ✦ **اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ** تحقیق وہ لوگ کہ تہمت لگاتے ہین پاک وامنون بیخبر ایمان والیون کو لعنت کئے گئے وہ بیچ دنیا اور آخرت کے **نظم** نہ یہان انکا باقی رہا نیک نام ✦ نہ وہان رحمت حق کا پاوینگے جام ✦ بدنیا وہ ملعون و مردود ہین ✦ بعقبیٰ وہ مبغوض و مطرود ہین ✦ سمجھ لیجئے کہ مراد اس سے ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا خاص حضرت عائشہ ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مہاجرات کے شان مین ہی اور بعضون نے عام کہا ہی بہر تقدیر جو ایسے پاک دامنون پر تہمت لگاتے ہین وہ ملعون دوسرا ہین **وَلَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ** اور واسطے انکے عذاب ہی بڑا کہ اُنسے گناہ بڑا ہوا اور وہ عذاب ہوگا **یَّوْمَ تَشْہَدُ عَلَیْہِمْ اَلْسِنَتُہُمْ وَاَیْدِیْہِمْ وَاَرْجُلُہُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ** اسدن کہ گواہی دیوینگے اوپر اُنکے زبانین اُنکی ساتھ بہتان اٹھانیکے اور ہاتھ اُنکے اور پاون اُنکے ساتھ اسیکے کہ تھے کرتے گناہون اور خطاؤن سے **یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْہِمُ اللّٰہُ دِیْنَہُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ** اسدن کہ پوری دیگا انکو خدا جزا اُنکی حقیقی اور جان لینگے اسدن یہہ کہ اللہ وہی ہی حق کرنیوالا بیان کرنیوالا **اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ** باتین نالایق اور ناپاک واسطے ناپاک لوگونکے ہین کہ وہ آپ پلید ہین پلید باتین کرتے ہین اور ناپاک لوگ واسطے ناپاک باتونکے ہین کہ خود خبیث ہین خبیث کلام کرتے ہین **وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ** اور پاکیزہ باتین واسطے پاکیزہ لوگونکے ہین اور پاکیزہ لوگ واسطے پاکیزہ باتونکے ہین کہ وہ آپ اچھے ہین اچھا کلام کرتے ہین **بیت** پانی ہو تو پانی اور مے ہو تو مے ✦ نکلے وہی جام سے کہ جو سمین ہی دوسری معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ عورتین خبیث واسطے خبیث مردونکے ہین کہ وہ انکی طرف رغبت کرتے ہین اور مرد خبیث واسطے عورتون خبیث کے ہین کہ وہ اُنکے جانب مایل ہین اور پاک دامن بی بیان واسطے پاکیزہ مردون کے ہین اور پاکیزہ مرد واسطے پاک دامنون بی بیون کے ہین کہ اُنکے مناسبت طبیعت کے انھین سے ہی اور اُنکی مشابہت انھین سے ہی **بیت** آپ جیسا ہووے سے ویسا ہی رافت چاہیے ✦ پاک پاکون کو خبیثون کو خباثت چاہیے ✦ حاصل کلام کا یہہ ہی کہ حرم محترم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پاکتر تمام موجودات کے ہین بی بی پاکیزہ مثل عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے چاہیے کیونکہ جنسیت سبب الفت اور صحبت ہی **نظم** جو ہی سچا اسکو سچون سے ہی میل ✦ اور جھوٹے کرتے ہین جھوٹون سے کھیل ✦ طیبین کے واسطے ہین طیبات ✦ نص قرآنی سے ثابت ہی یہہ بات ✦ للخبیثین ہین خبیثات ایسے ہی ✦ مرد بد کے واسطے زن بدی ✦ **اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ** یہہ لوگ پاک ہین اور مبرا اپنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اور صفوان رضی اللہ عنہ اس چیز سے کہ کہتے ہین بہتان اٹھانیوالے منصب نبوت عالی تر ہی اس سے کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اسکیکا گرد ایسے شبہے سے آلودہ ہووے اور صفوان بھی مرد پاک اور اولیائے صحابہ سے ہی ہرگز لایق اس تہمت کے نہین **لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ** واسطے اُنکے مغفرت ہی اللہ سے اور روزی نیک بے رنج اور بہت یا رزق کریم نعیم بہشت ہی **یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ** ای لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر مت داخل ہو گھرون مین سوا گھرون اپنے کے کہ جہان رہتے ہو یعنے بیگانے گھرون مین مت جاؤ **حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَہْلِہَا** یہانتک کہ اذن لے لو اور سلام بھیجو اوپر رہنے والون اسکے کے لکھا ہی کہ ایک زن انصاریہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ مین اپنے گھر مین ننگی کھلی بیٹھی رہتی ہون نہین چاہتے کہ کوئی مجھے احوال مین دیکھے ناگہان کوئی قرابت والا میرا آن نکلتا ہی اور ایسی حالت مین دیکھ لیتا ہی یہہ آیت نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ بے اجازت کسی کے گھر مین نجاؤ **ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ** یہہ خبر کرنی اور اجازت چاہنی بہتر ہی تمھاری اس سے کہ بے اجازت چلے جاؤ اور یہہ حکم کیا ہمنے تو کہ تم نصیحت پکڑو سمجھ لیجئے کہ اپنے گھر مین بھی اگر جاؤ تو کھانس کھنکار کر آواز سنا کر جاؤ تو کہ گھر والیان جو بے تکلف بیٹھے ہین سنبھل جاوین اور اوڑھنا پہنا جو ہو سو اوڑھ پہن لین **فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْہَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْہَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ** پس اگر نہ پاؤ تم بیچ گھر غیر کے کسی کو کہ جس سے اجازت لو پس مت داخل ہو اسمین یہان تک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمھارے یعنے کوئی پیدا ہو اور اذن دے کیونکہ خالی گھر مین بے اجازت جانا محل تہمت سرقہ ہی **وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا** اور اگر کہا جاوے واسطے تمھارے

بعد اذن مانگنے کے کہ پھر جاؤ پس پھر جاؤ بے توقف اور اسکے دروازے پر ڈہی مت دو کہ گھر والے کا ضرر ہی هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وہ پھر جانا پاکیزہ اور پسندیدہ ہی واسطے تمہارے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھہ اسکے خیر کے کہ کرتے ہو تم جاننے والا ہی اور اسکی جزا دیگا بعد نزول اس آیت کے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راہ مین شام اور عراق کے تجارت والے جاتے ہین وہان سرائین اترنے کے اور مکان اتارے کی بنے ہین شام کو جا اترتے ہین صبح کو کوچ کر جاتے ہین اُن مقاموں مین کوئی مقیم نہین کہ کسی سے اجازت چاہین یہ آیت اتری کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ نہین اوپر تمہارے گناہ یہہ کہ داخل ہو تم بے اذن گھرون مین کہ کوئی نہین رہتا انمین بلکہ آتے ہین اور جاتے ہین جیسے مہمان سرائین اور مکان اتارے کی بیچ اُن گھرون کے دہرا ہی اسباب تمہارا یا فائدہ اور نفع ہی واسطے تمہارے سردی گرمی مین کہ انمین آرام پاتے ہو اور اسباب اور جانور تمہارے محفوظ رہتے ہین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ اور اللہ جانتا ہی جو کچھہ ظاہر کرتے ہو اذن مانگنے مین اور جو کچھہ چھپاتے ہو نیتون مین بیچ دخول خانہ کے فساد قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے مسلمان مردون کے کہ بند کرین آنکھین اپنی دیکھنے نامحرم کے سے کہ نظر سبب فتنہ کا ہی اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی حرام سے یا چھپاوین عورت اپنی ناف سے زانو تک ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ یہہ بند کرنا آنکھہ کا اور محافظت کرنے شرمگاہ کے پاکیزہ تر اور سودمند تر ہی واسطے انکے دنیا اور دین مین اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھہ اسکے کہ کرتے ہین وہ نظر اور حلال اور حرام کے اور استعمال جوارحہ ساتھہ طاعات اور آثام کے سمجھہ لیجئے کہ بڑا تیز رو بیک شیطان کا کہ وجود انسان مین ہی آنکھہ ہی کیونکہ اور حواس جب تک کہ اسے کوئی چیز مس نکرے نہین ادراک کر سکتی اور چشم وہ حاسہ ہی کہ دور اور نزدیک سے اپنا کام کر لیتی ہی **بیت** نہین کچھہ قرب پر ہی موقوف آہ ✦ دور سے دور جا لڑی ہی نگاہ آفتین لائی ہی بدن پر چشم ✦ چشم ہی باعث بلا و ستم ✦ نفحات مین شبلی رح سے منقول ہی کہ چھپاؤ دیدہ سر کو محارم سے اور چشم دلکو ماسوی اللہ سے **بیت** چشم نامحرمونکو مس نکرے ✦ اور دل غیر کی ہوس نکرے ✦ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ واسطے مسلمان عورتون کے کہ بند کرین آنکھین اپنی مردون نامحرمون سے اور محافظت کرین شرمگاہون اپنے کی بدکاری سے اور نہ ظاہر کرین بناؤ اپنا زیور اور پوشاک اور رنگتون سے مگر جو ظاہر ہو اسمین سے وقت کاروبار کے جیسے چھلے انگوٹھی سرمہ کاجل مسی پان مہندی بعضون نے کہا ہی کہ سر اور بناؤ سے مواضع اسکے ہین پس منہہ اور دونون ہاتھہ مستثنی ہین وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ اور چاہئے کہ ڈال لیوین اوڑھنی اپنی اوپر گریبان اپنے کے یعنے سر پر اوڑھہ لین تو کہ بال اور بناگوش اور گردن اور چھاتی چھپی رہے وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اور نہ ظاہر کرین مواضع بناؤ اپنے کی جیسے سر اور کلائی اور سینہ اور پنڈلی ہی کہ مقام تعویذونکا اور چوڑیون اور کڑون اور بنانون کا اور جگنون اور جھانجھ کی اور کڑے اور جھڑے اور پازیب کا ہی مگر واسطے خاوندون اپنے کے کہ زینت زیب بناؤ ٹھناؤ انھین کے واسطے ہی اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا باپون اپنے کے اور دادا پردادا ہی حکم رکھتے ہین یا باپون خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم باپون کا رکھتے ہین اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ یا بیٹون اپنے کے اور پوتا پروتا تا آخر ہی حکم رکھتا ہی اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یا بیٹون خاوندون اپنے کے کہ وہ بھی حکم اپنے بیٹون کا رکھتے ہین اَوْ اِخْوَانِهِنَّ یا بھائیون اپنے کے اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ یا بیٹون بھائیون اپنے کے کہ حکم بھائیون کا رکھتے ہین اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ یا بیٹون بہنون اپنے کے اور یہہ وہ جماعت سے ہین جنسے نکاح روا نہین اور دودھہ شریک بھی یہی حکم رکھتے ہین اور چچون اور ماموں کو ذکر نہ کیا کیونکہ بھائیون کے حکم مین ہین انوار مین ہی کہ احتیاط یہہ ہی کہ چچا اور ماموں کو بھی بناؤ اپنا نہ دکھاوے کہ شاید وہ اپنے بیٹون کے آگے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہو اَوْ نِسَآئِهِنَّ یا بی بیون اہل دین اپنے کے یعنے انسے بھی بناؤ چھپاوین اور تنہائی مین ہی کہ زن یہود یہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور بت پرست حکم مرد بیگانہ کا رکھتی ہی زن مسلمہ کو اظہار زینت خفیہ اپنے روا نہین اسکے آگے کیونکہ حکم دین نے درمیان سے اہل کفر اور اسلام کے رسم آشنائی کی اٹھالی ہی اور بی بیون پاک دامنون کو ملاقات سے عورتون بدکارون کے پرہیز چاہئے اور بعضے کہتے ہین سب بی بیون کو اُنسے اجتناب چاہئے اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا وہ کہ مالک ہون ہاتھہ انکے یعنے لونڈیون سے بھی پرہیز کرین خواہ مومنہ ہون خواہ کافرہ اور باوجودیکہ لسانمین یہہ داخل نہین یہان ذکر کیا تو کہ معلوم ہو کہ لونڈی کافرہ سے بھی پرہیز لازم نہین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد اس سے غلام اور لونڈی سب

ہین اور ایک قول ہی کہ غلام اگر پارسا ہو تو نظر بی پر کرے اور نہین تو نکرے اور احناف مین ہی کہ ابن المسیبؒ نے کہا کہ مغرور نہو لفظون پر او ما ملکت ایمانھن کے کہ یہہ لونڈیون کے حق مین ہی نہ غلامون کے کہ غلام عورت کا حکم مرد اجنبی کا رکھتا ہی جایز نہین دیکھنا اسکو طرف بالون کے اور نہ اور عضو کے مواضع زینت اسکے سے اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا جو ساتھہ رہنے والے ہین غیر حاجت والے مردون سے کہ کھانے کے واسطے گھرون مین آتے ہین اور کچھہ عورتون سے غرض نہین رکھتے اور شہوت انمین نہین جیسے بہت بوڑھے اور نامرد یا ایسے بے عقل کہ مطلق مباشرت سے آگاہ نہین اور سوائے کھانیکے کچھہ نہین جانتے اور اکثر ایمہ حنفی کہتے ہین کہ خوجے اور بوڑھے عنین حرمت نظر مین حکم اجانب کا رکھتے ہین کیونکہ خواہش مباشرت کی رکھتے ہین گو کہ طاقت نہین رکھتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ یا آگے لڑکون کے کہ جو نہین واقف اوپر چھپے عورتونکے یعنے تمیز نہین رکھتے اور مباشرت سے بیخبر ہین یا قدرت نہین رکھتے زنا کی کہ نابالغ ہین وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ اور نہ مارین عورتین پانون کو نگھرون اور کڑے پہنے ہوئی اپنے زمین پر وقت چلنے کے تو کہ جانا جاوے جو کچھہ کہ چھپاتے ہین بناؤ اپنے سے اور زیور اپنے سے کہ کڑے اور چھڑے اور پازیب اور گھونگرو ہین حاصل یہہ ہی کہ آواز خلخال کو شن رجال مین نہ پہنچاوین تاکہ موجب شہوت مردونکا نہو وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور توبہ کرو طرف اللہ کے ای مسلمانون تو کہ تم فلاح پاؤ سمجھہ لیجیے کہ بسکو توبہ فرمائی کیونکہ کوئی بشر خالی خطا اور جریمہ سے نہین امام قشیری نے کہا ہی کہ محتاج تر توبہ کا وہ شخص ہی کہ اپنی جان کو محتاج توبہ کا نجانے کشف الاسرار مین ہی کہ سب مطیعون اور عاصیون کو ساتھہ توبہ کرنے کے فرمایا تو کہ عاصی مخیل نہون کیونکہ اگر فرماتا ہی گنہگارو توبہ کرو رسوائی انکی ہوتے پس جب دنیا مین رسوا نکیا امید ہی کہ عقبیٰ مین بھی رسوا نکریگا بیت جسنے رسوا نکیا یہان ہمکو کب کریگا وہ خجل وہان ہمکو وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اور نکاح کرو رانڈون کو اپنے مین سے یعنے جس عورت کا خاوند مرجاوے اسکا نکاح کسی مرد سے کردو اور جس مرد کی جورو مرجاوے اسکا نکاح کسی عورت سے کردو اور نکاح کرو صلاحیت اور لیاقت والون کو غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنے سے تخصیص صالحون کے واسطے اہتمام انکی کی ہی اور ہمکی کہ بسبب بیاہ کے پاک دامن رہین اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اور ہووین رانڈ اور صالح لونڈی غلام فقیر محتاج حاجت روائی کریگا انکی اللہ فضل اپنے سے ساتھہ قناعت کے باساتھہ جمع کرنے کے دو رزق ایک جگہہ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اور اللہ کشایش والا ہی رزق انھین دیگا جاننے والا ہی مستحقون فقیرون کو فراخ روزی انکی کریگا وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ اور چاہیے کہ حرام سے بچین اور پاک دامن رہین وہ لوگ کہ نہین پاتے اسباب نکاح کا کہ مہر اور نفقہ ہی یہان تک کہ تونگر کرے انکو اللہ فضل اپنے سے اور اسقدر مقدور ہوجاوے کہ بیاہ کرلین وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اور وہ لوگ کہ چاہتے ہین لکھت آزادگی کی کچھہ دیکر ان لوگون مین سے کہ مالک ہوئے ہین سیدھے ہاتھہ تمہارے یعنے جو غلام تمہارے خط آزادی مانگتے ہین پس لکھہ دو انکو سمجھہ لیجیے کہ یہہ امر استحباب ہی اور مکاتب وہ ہی کہ میان اپنے غلام کو کہے کہ اتنا مال دے اور تو آزاد ہی پھر وہ غلام اسقدر مال دیکر آزاد ہوجاوے لکھا ہی کہ صبیح غلام خویطب بن عبد العزیٰ نے لکھت آزادگی کی مانگی خویطب نے کہا مال رکھتا ہی کہا نہین قوت کسب کی ہی کہا نہین کہا تو مین نہین مکاتب کرتا تجھکو یہہ آیت نازل ہوئی کہ اگر غلام اور لونڈی مکاتبہ طلب کرین تو انکو مکاتب کرو اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا اگر جانو تم بیچ انکے بھلائی اور صلاحیت اور امانت یا قوت کمانے کی اور قدرت ادائے مال کی اور مکروہ ہی کہ غلام بھیک مانگ کر مال کتابت ادا کرے مسلمان سے غلام نے خط آزادی مانگا کہا مال رکھتا ہی کہا نہین کہا قوت کما دینے کی ہی کہا نہین کہا مین ہرگز تجھے لکھت آزادگی کی نہ دونگا تو چاہتا ہی کہ مجھے میل اور چرک لوگون کی چکھاوے وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ اور دو انکو یعنے بندگان مکاتب کو بعضے مال خدا کے مین سے جو دیا ہی تمکو خویطب نے صبیح کو کہ سو دینار پر خط آزادی لکھہ دیا تھا یہہ آیت سنکر بیس دینار دیے امام شافعی اور امام احمدؒ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب مولیٰ کو ہی واجب ہی مال کتابت سے کچھہ مکاتب کو بخشنا امام احمد نے ربع مال مقرر کیا ہی اور امام شافعی نے خواجہ کے راے پر رکھا ہی اور امام اعظم اور امام مالکؒ مولیٰ پر مال دینا واجب نہین جانتے وہ کہتے ہین کہ واتوہم خطاب طرف عام مسلمانون کے ہی کہ اعانت کرین مکاتب کی اور زکوٰۃ اسکو دین تو کہ وہ مال کتابت ادا کرکر

طوق بندگی سے مخلوق کے آزاد ہوا اسیواسطے اس خبر کو فک رقبہ کہتے ہین **بیت** گردن آزاد ہو کسیکی گر ✤ را فتا خیر ہی یہ بس بہتر ✤ لکھا ہی کہ عبداللہ بن ابی منافق کے چھ لونڈیان تھین جو بصورت جبرًا انکو بدکاری پر جبر کرتا تھا اور مال لیتا تھا معاذہ اور مسیکہ دو انمین سے تھین وہ آپس مین کہنے لگین کہ اگر یہہ کام جو ہم کرتے ہین نیک ہی تو بہت ہمنے کیا ہی اور جو بدہی تو جھوٹے ہین ہم پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت مین حاضر ہو کر عرض حال کیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ **وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا** اور مت جبر کرو لونڈیون اپنے کو اوپر بدکاری کے اگر چاہین بچے رہنا زنا سے یا نچا ہین ✤ سمجھہ لیجیئے کہ ذکر بچے رہنے کا بمقتضاے حال ہی والا اکراہ ممنوع بہمہ حال ہی پس حق تعالی فرماتا ہی کہ تم جبر کرتے ہو **لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا** ✤ تو کہ طلب کرو تم مال اسباب زندگانی دنیا کا انکے کسب سے اور انکی اولاد ہیجنے سے **وَمَنْ يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ** ✤ اور جو کوئی جبر کریگا لونڈیون کو اوپر بدکاری کے پس تحقیق اللہ تعالی پیچھے جبر کرنیکے بخشنے والا ہی گنا لونڈیون کو مہربان ہی اوپر انکے اور وبال اسی بدکاری کا جبر کرنیوالے کی گردن پر ہی نہ لونڈیون پر کہ مجبور ہین **وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ** اور البتہ تحقیق اتاری ہین ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور بیان کرنیوالے حلال اور حرام اور حدین اور احکام اتارے ہین اور مثالین ان لوگون کے کہ گذرے ہین پہلے تم سے یعنے قصے نادر مانند قصہ انکے کے سمجھہ لیجیئے کہ وہ قصہ ام المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہی کہ مشابہ ہی سانحہ قصہ مریم کے وقوع تہمت مین اور سانحہ قصہ یوسف علیہ السلام کے براۃ ذمہ مین **وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ** اور اتاری ہی ہمنے اُن آیتون مین نصیحت واسطے پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارون کی واسطے انتفاع انکے کے ہی سانحہ مواعظ قرآنی کے **اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** اور اللہ نور آسمانون کا اور زمین کا ہی نور نام اللہ تعالی کا امام زاہدی نے کہا ہی کہ حق تعالی کو نور کہیئے اور ترجمہ اسکا فارسی مین جو روشنی ہی نہ کہیئے کہ روشن ضد تاریکی کی ہی اور وہ آفریدگار دونون ضدونکا ہی سمجھہ لیجیئے کہ نور متعارف ایک کیفیت ہی کہ باصرہ پہلے کثیف کا ادراک کرتی ہی پھر تمام مبصرات کا ادراک کرتی ہی مثل اس کیفیت کے کہ قابض ہوتی ہی مثلا آفتاب سے اجرام کثیفہ پر جرم مقابل اسکے ہوتے ہین ان معنون مین اطلاق نور کا حق تعالی پر روا نہین اور جو اسنے اپنے آپ کو بنام نور فرمایا ہی بدون تقدیر مضاف کے چارہ نہین اسیواسطے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ ذو نور السموات والارض وہی ہی خداوند نور آسمان کا اور زمین کا سانحہ انوار اہل انکے کے جو عالم ہستی مین مقام بلندی اور پستی مین نور رکھتا ہی ذاتی یا عرضی سب اسیکے فیض کی بخشش اور عطا ہی **بیت** تھے ظلمت عدم مین پیارے ہم کہ ناگہان ✤ نور وجود دیکے تو لا یا ہمین یہان ✤ یا نور مصدر بمعنی فاعل ہی ای منور السموات والارض وہی ہی روشن کرنیوالا آسمانون کا سانحہ فرشتون کے اور نور دینے والا زمین کا سانحہ پیغمبرون کے یا روشنی بخش مرات قلوب ساکنان ارض وسما ہی سانحہ نور معرفت و توحید کے تیسیر مین ہی کہ آراستہ کرنیوالا ہی آسمانون کا اور زمین کا اور مؤید اسی قول کے ہین وہ معنی جو حضرت مولانا یعقوب چرخی نے شرح اسما اللہ مین معنی نور کی لکھین ہین کہ جہان آرائے دو دلکشاے اور امام نسفی نے بیان آرایش ارض وسما مین کیا ہی کہ آراستہ کیا آسمان کو سانحہ صوامع قدس کے کہ اماکن طاعات ملایکہ کرام ہی اور زمین کو سانحہ مساجد انس کے کہ مواضع عبادات اہل اسلام ہی یا سما کو سانحہ مہر اور ماہ اور ستارون کے اور زمین کو سانحہ انبیا اور علما اور مومنون کے یا آسمان کو سانحہ تسبیح ملایکہ اور تقدیس مقدسان کے اور زمین سانحہ تلبیہ حاجیان اور تکبیر غازیان کے یا فلک کو سانحہ بیت المعمور کے اور زمین کو سانحہ کعبہ و افراد سرور کے بعضون نے کہا ہی کہ مدبر السموات والارض تدبیر کرنیوالا امور اہل آسمان و زمین کا حسطرح سے کہ چاہیئے وہی ہی مدبر امور قوم و بلد کو نور القوم اور نور البلد اہل عرب کہتے ہین چنانچہ شاعر نے کہا ہی مصرعہ نور القبایل ساکب بن محلم پس وہی ہی کہ کام سب اہل آسمان و زمین کے کرتا ہی اور ہر ایک کو سانحہ عطیہ کل جزب بما لدیہم فرحون کے ہر روز فرماتا ہی **بیت** خوان احسان سے تیرے ارض وسما مین ہین کریم ✤ کل حزب فرحون واہ ہی کیا لطف عمیم ✤ تبیان مین ہی کہ مدلول السموات والارض کیونکہ جو دلیل و دلایل قدرت اور بدایع حکمت سے بیچ دو اسپہر بریں اور مرکز زمین کے واقع ہی دلالت کرتے ہین اوپر وجود قدرت اور علم اور حکمت اسکے کے فی کل شیء لہ آیۃ تدل علی انہ واحد **بیت** دلیل قدرت مولی وجود جملہ اشیا ہی ✤ ہر ایک مصنوع مین پیدا ظہور صنعت اسکا ہی ✤ ابن عباس سے منقول ہی کہ ہادی اھل السموات واھل الارض **بیت** رہنماے اہل ارض و آسمان ✤ ہی وہی مولاے کل کون و مکان ✤ بعضون نے کہا ہی کہ سرور

اهل السموات والارض تاریکی موجب ملال اور غم کے اور ظلمت سبب خوف اور وحشت کے ہی جو کوئی محنت تاریکی سے راحت روشنائی مین آوے مسرت اور نشاط پاوے یہان بھی آثار انوار تجلیات جمال الٰہی بسبب سرور نامتناہی ہی **بیت** تو جو ظاہر ہو تو سو نور و مسرت آوے + اور چھپ جاوے تو صد وحشت و ظلمت آوے + بعضے علماء نے کہا ہی کہ نور وہ ہی کہ روشن کرے چیزون کو تاکہ باصرہ ادراک کرے اور بسبب اسکے ادراک پاوے پس حق تعالیٰ نے بیان کیا ہی واسطے ہمارے جو کچھ معاد اور معاش ہمارے مین کام آوے اور ہم نے بسبب اسکے راہ پائی ہی پس اسکو نور کہے صاحب احقاف نے کہا ہی کہ ظلمت کے وقت نہ ساکن اور متحرک ہین فرق معلوم ہوتا ہی نہ علوم اور رسل مین تمیز اور قبیح اور صحیح مین جدائی اور جب نور ظہور کرتا ہی سب کیفیات کھل جاتی ہین صفا اور کدر صاف نظر آجاتا ہی عرض اور جوہر متمیز ہو جاتا ہی اور مدرکہ انسانیہ استفادہ اس دانش اور تمیز کا بسبب نور کے کرتا ہی لیکن ادراک نور مین حیران ہی کیونکہ جانتا ہی کہ عالم نور سے بھرا ہی اور نور چھپا ہی ظاہر ہی بدلالت اور باطن ہی بالذات پس حق تعالیٰ کہ ہم نے اسکے سبب سے ادراک پایا اور اسی نے ہمکو مرتبہ تمیز آشیا کو پہنچایا لایق ہی کہ اسکو نور کہین **مثنوی** کہ دلالت سے وہ ہی پیدا + اور بالذات درک سے ہی ورا + دولت فہم اسکے اعطا ہی + لیک وہ فہم سے مبرا ہی + اور نزدیک محققون کے نور حقیقی ہستی حضرت حق ہی کہ تمام موجودات اسیکے سبب سے ظاہر ہین اور وہ سب سے مخفی ہی شرح رباعیات مولانا جامی مین ہی کہ جو کچھ ادراک کریگا تو اول ہستی مدرک ہوگی اگرچہ ادراک سے اس ادراک کے غافل ہوگا اور بغایت ظہور سے مخفی رہیگا جیسے کہ ادراک الوان اور اشکال کا بواسطہ ضیا کے ہی کہ محیط ہی اُن پر اور شرط ہی رویت کی اور باوجود اسکے دیکھنے والا ہیچ ادراک انکے کا ادراک اسکے سے غافل ہی اور غیبت ضیا مین معلوم ہوا ہی کہ ورا انکے ایک امر تھا اور مدرک کہ ضیا ہی اسیطرح اور ہستی حقیقی ہے کہ محیط ہی ساتھ ضیا اور الوان اور اشکال کے اور دیکھنے والے کے اور جمیع موجودات کے ذہنی ہون یا خارجی اور قیوم سب کا ہی اور ادراک شی کا بدون ادراک اسکے کے محال ہی اگرچہ ادراک اسکے سے غافل ہو تو اور وہ غفلت بواسطہ دوام ظہور اسکے کے ہی کہ اگر وہ نور بھی مانند ضیا کے غایب ہوتا ظاہر ہو جاتا کہ ہیچ وقت ادراک موجودات کے دوسرا امر اور بھی کہ نور وجود حضرت حق ہی مدرک تھا **بیت** وہ ہستی کہ یہ یا کا رافت ہی نور + ہر ذرہ خلق جسنے پایا ہی ظہور + جوشی کہ پڑی فروغ سے اسکے دور + ظلمت نیستی مین عدم کے وہ رہے مستور + رسالہ حق الیقین مین ہی کہ ہستی حق سبحانہ پیدا ترتب ہستیون سے ہی کیونکہ وہ آپ پیدا ہی اور پیدا ہونا تمام ہستیون کا اُسی سے ہی اللہ نور السموات والارض سب اشیا بے ہستی اسکے کی عدم محض ہی اور مبداء ادراک سب کا ہستی اسیکی ہی کیونکہ جسکو ادراک کریگا اول وہی ہستی مدرک ہوگی اگرچہ ادراک اس ادراک کے سے غافل ہو تو او شدت ظہور سے مخفی رہے **بیت** اسب اشیا نور سے اسکے ہی پیدا + کہان ہووے وہ عالم سے ہویدا + بن اسکے درک ہوکب درک اشیا + نہین اس درک مین ہر درک کی جا + کرے ادراک اسے کیا منہ ہی ادراک + کہ وہ ہی درک سے ادراک کے پاک **مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ** صفت اس نور کی کہ منسوب طرف اسکے ہی مانند طاق کے ہی کہ بیچ اسکے چراغ ہی روشن بعضے کہتے ہین مشکوٰۃ فتیل نور قندیل کے درمیان کا ہی اور مصباح تہی روشن **اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ** وہ چراغ روشن بیچ شیشے کے قندیل کے ہی **اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ** وہ قندیل شیشے کے کمال شفافی اور لطایف کے سبب گویا کہ ستارا ہی چمکتا بسان زہرہ و مشتری روشن کیا جاتا ہی وہ چراغ روغن درخت مبارک زیتون سے کہ زمین مقدس مین اوگا ہی اور ستر پیغمبرون نے اسپر دعاے برکت کی ہی انمین سے ایک ابراہیم خلیل اللہ ہین علی نبینا و علیہ السلام **لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ** نہ مشرق کیطرف ہی اور نہ مغرب کیطرف یعنے معمور سے جانب مشرق اور مغرب نہین بلکہ مقام اوگنے اسکے کا زمین اور پہاڑ ملک شام کے ہین یا نہ ہمیشہ دھوپ کھاتا ہی تاکہ جل جاوے اور نہ مدام سایہ مین رہتا ہی تو کہ میوہ اسکا خام رہے بلکہ تاب آفتاب سے بہرا اٹھاتا ہی اور حمایت سایہ سے فیض پاتا ہی حسن بصری نے کہا ہی کہ اصل اس درخت کی بہشت سے ہی کہ دنیا مین لائے ہین پس اس عالم کے درختون مین نہین کہ اطلاق شرقی غربی کا اسپر کیا جاوے **يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ** نزدیک ہی کہ روغن اس درخت کا روشن ہو جاوے آپ اور اگرچہ نگی اسکو آگ یعنے چمکاہٹ اسکی اسطرح کی ہی کہ بن آگ روشنائی بخشے **نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ** روشنی ہی اوپر روشنی کے یعنے چمکاہٹ روغن کی ساتھ روشنی چراغ کے اور شفافی قندیل شیشہ کی فتیل سوزمین کہ جامع انوار ہی اوپر نور کے **يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ** راہ دکھاتا ہی اللہ طرف نور معرفت اپنے کے جسکو چاہتا ہی **وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ** اور بیان کرتا ہی اللہ مثالین معقولات کی صور محسوسات مین واسطے لوگون کے تو کہ سمجھ جاوین اور مقصود بات کا پالین **وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ**

اور اللہ ساتھہ ہر چیز کے دقایق معقولات اور محسوسات سے اور حقایق جلیات اور خفیات سے جاننے والا ہی سمجھہ لیجیے کہ اس تمثیل مین علما کے بہت اقوال ہین امام فخر الدین رازی نے اسرار التنزیل مین کہا ہی کہ مراد نور ایمان ہی کہ حق تعالی نے مثال دی ہی سینۂ مومن کو ساتھہ مشکوت کے اور دل صاف کو کہ سینہ مین ہی ساتھہ قندیل شیشہ کے بیچ مشکوت کے اور ایمان کو ساتھہ چراغ روشن کے بیچ قندیل کے اور قندیل کو ساتھہ ستارے درخشان کے اور کلمۂ اخلاص کو ساتھہ شجرۂ مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف سے اور سایہ فیض پایہ رجا سے نصیب رکھتا ہی اور نزدیک ہی کہ فیض کلمہ کا بن اسکے کہ زبان پر مومن کے گذرے جہان کو روشن کرے اور جب اقرار اسکا ساتھہ زبان کے اور تصدیق اسکی ساتھہ دلکے مل جاوے نور اوپر نور کے ظاہر ہو اور یہہ بھی انھون نے کہا ہی کہ نور ایمان کو ساتھہ چراغ کے تشبیہ دی اسواسطے کہ جس گھر مین چراغ روشن ہو چور نہین آتا اسیطرح جس دلمین ایمان ہو شیطان دخل نہین پاتا جس مکان مین چراغ روشن ہوتا ہی روزنون سے اس گھر کے شعاع باہر نکل کر روشن کرتی ہی ایسے ہی نور ایمان دل کو روشن کر کر شعاع معرفت روزنون مین حواس کے والکر انوار طاعات اعضا اور جوارح پر پہنچاتا ہی سیماهم فی وجوههم **بیت** جنھون کے دلمین ایمان ہی انھون کا چہرہ روشن ہی ✦ کہ بیت القلب اعضا ہی پر نور اور ریہان اسکا روزن ہی ✦ اور تشبیہ فرمائے دل مومن کو ساتھہ شیشہ کے تو کہ اسکو سنگ ظلم اور جفا سے نہ توڑین کہ شیشہ شکستہ جس جگہہ لگے زخمی کرے اور جو زخم کہ دل شکستہ سے پہنچے اچھا نہووے **بیت** شیشۂ دلکو شکستہ نکر ای جان ✦ کہ اگر یہہ شکستہ ہوا تو جرح رسان ہو ویگا ✦ اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ نور نور معرفت اسرار الٰہی ہی یعنے چراغ معرفت قندیل دل عارف مین بیچ مشکوۃ سینہ اسکے کے روشن ہی برکت روغن یقین شجرۂ وجود مبارک محمدی سے کہ نہ شرقی ہی نہ غربی بلکہ مکی ہی اور مکہ ناف عالم ہی اور عارف اُن اسرار کو تعلیم سید ابرار سے پاکر سر نور علی نور معلوم کرتا ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ وہ نور قرآن ہی اور دل مومن زجاجہ ہی اور زبان اسکی مشکوۃ ہی اور قرآن مصباح اور شجرہ وحی الٰہی کہ نہ مخلوق ہی اور نہ مختلف نزدیک ہی کہ قرآن ابھی نہ پڑھا ہوا اور دلایل اسکی ظاہر ہون پھر جو قرأت کرے نور علی نور ہو اور روح الارواح مین ہی کہ وہ نور محمدی ہی اور مشکوۃ آدم علیہ السلام ہین اور زجاجہ نوح علیہ السلام اور زیتون ابراہیم علیہ السلام کہ نہ طرف یہودیت کے مایل ہین کیونکہ یہودون نے غرب کو قبلہ کیا ہی اور نہ طرف نصرانیت کے کہ نصارٰی نے جانب مشرق کے قبلہ ٹھہرایا ہی اور مصباح شمع جمع نبینا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا مشکوۃ ابراہیم ہین اور زجاجہ اسمعیل اور مصباح خاتم النبیین اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ کذب ہی نہ نہرل یا مشکوۃ سینہ مشرح جناب سید البشر ہی اور زجاجہ دل صاف و مطہر آپ کا اور دل مصباح علم کامل اور شجرۂ خلق شامل انکا کہ نہ طرف افراط کے ہی نہ تفریط کے اور نہ جانب غلو کے نہ تقصیر کے بلکہ بطریق اعتدال کہ خیر الامور اوساطہا ہی واقع ہی اور راہ میانہ عبارت اسی سے ہی صراط سویا اور عین المعانی مین ہی کہ نور محمد محبت حبیب ساتھہ نور خلت خلیل کے نور علی نور ہی **بیت** پدر نور و پسر ہی نور مشہور ✦ یہہ ہی رافت سمجھہ نور علی نور ✦

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ تسبیح کہتے ہین اللہ کی بیچ گھرون کے کہ حکم کیا اللہ نے یہہ کہ بنا کی جاوے قدر ان گھرون کے ساتھہ تعظیم کے یعنے انکو بلند مرتبہ اور عالی قدر جانین یا بلند کیے جاوین انمین آوازین یا مانگے جاوین اللہ تعالی سے اُن گھرون مین مراد ہین وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ اور یاد کیا جاوے بیچ اُن گھرون کے نام اسکا مراد گھرون سے مسجدین ہین کہ تمام مکانون سے اشرف اور بہتر ہین وہان نماز اور ذکر کیجیے اور کلام بیہودہ اور باتین دنیا کے سے بچیے یا گھر پیغمبرون کے ہین یا مکان مدینہ منورہ کے یا حجرے پاکیزہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بعضے رفع کو حمل اوپر اٹھانے بنا کے کرتے ہین جیسے واذ یرفع ابراهیم القواعد مین اور کہتے ہین کہ گھر وہ مکانات ہین جو پیغمبرون نے اللہ کے حکم سے بنائے ہین جیسے کعبہ معظم کہ سعی خلیل اور مدد اسمعیل سے بنا اور بیت المقدس کہ بنا اسکے خلافت داؤد مین پڑی اور سلیمان کے ہاتھہ سے تمام ہوا اور مسجد مدینہ اور مسجد قبا کہ دونون کی عمارت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارت سے بنین يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ تسبیح کہتے ہین واسطے خدا کے یا نماز پڑھتے ہین واسطے اسکے بیچ اُن گھرون کے صبح کو اور شام کو رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑھنے والے وہ مرد ہین کہ نہایت استغراق مقام شہود اور حضور سے نہین غافل کرتی انکو سوداگری یعنے خرید بیچ جس مین امید نفع ہو اور نہ بیچنا اسکا یاد اللہ کے سے اور قایم رکھنے نماز کے سے اور دینے زکوۃ کے سے سمجھہ لیجیے کہ جب بیع اور شرا کہ بڑی شغل دنیاوی ہین اللہ تعالی کے ذکر سے نہ باز رکھینگے تو اور کام بطریق اولی مانع نہونگے کشف الاسرار مین ہی کہ ظاہر انکا ساتھہ خلق کے اور باطن ساتھہ شہود اسما و صفات حق کے ہی اور حقیقت مین یہہ روشن خواجگان نقشبند کی ہی لکھا ہی کہ

ملک حسین والی ہرات نے خواجہ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ سے پوچھا کہ تمہارے طریقہ مین ذکر جہر اور خلوت اور سماع ہی فرمایا نہین کہا بنا طریقہ کی تمہاری کس چیز پر ہی فرمایا خلوت در انجمن پر کہ ظاہر بخلق اور باطن بحق رہنا **مثنوی** گرچہ ہی ظاہر میرا بازار مین ✦ محو پر باطن ہی وصل یار مین ✦ صورتاً بیگانہ معناً آشنا ✦ بحر الفت مین طریقہ ہی میرا ✦ لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت ہی طرف اسی مقام کے مولوی جامی کی رباعی بیان مین اسی طریقہ کی ہی کہ **قطعہ** سررشتۂ دولت ای برادر بکف آر ✦ وین عمر گرامی بغارت مگذار ✦ دایم ہمہ جا با ہمہ کس در ہمہ کار ✦ میدار نہفتہ چشم دل جانب یار **یَخَافُونَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ** ڈرتے ہین یہہ لوگ باوجود اس توجہ اور استغراق کے اُسدن سے کہ پھر جاوینگے بیچ اسکے دل اور آنکھین یعنے دل دہشت سے اُسدن کے کل سے بیکل ہونگے اور آنکھین ہر طرف نگاہ دوڑاوینگے کہ عمل نامہ کس طرف سے آوے اور ڈرتے اسواسطے ہین **لِیَجْزِیَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَیَزِیدَهُم مِّن فَضْلِهِ** تو کہ جزا دیوین انکو اللہ تعالی بسبب خوف کے بہتر جزا اسکی کہ کیا ہی انھون نے اور زیادہ دیگا انکو فضل اپنے سے یعنے انکی جزاے اعمال نیک مین بہشت موعود دیکر اور انکو کرامتون سے مکرم فرماویگا کہ ہرگز دلمین خیال نگذرا ہوگا **وَاللَّهُ یَرْزُقُ مَن یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ** اور اللہ رزق دیتا ہی دنیا مین جسے چاہے بغیر گنتی کے یعنے اسکو روزشمار مین نہ لاویگا یا عقبی مین دیتا ہی بے حساب کہ اسکا گننا محال ہی **وَالَّذِینَ کَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ کَسَرَابٍ بِقِیعَةٍ** اور جو لوگ کہ کافر ہوے عمل انکے کہ ظاہر مین اچھے ہین جیسے صلہ رحمی کرنا اور غلام آزاد کرنا اور کھانا فقرا کو کھلانا مانند ریت کے چمکنے کی ہین بیچ میدان کے سمجھ لیجیے کہ سراب وہ ہی کہ میدان مین ریت تاب آفتاب سے چمک کر پانی لہراتا معلوم ہوتا ہی **یَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً** گمان کرتا ہی اسکو پیاسا پانی صاف اور ادھر آتا ہی **حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا** یہان تک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اسکو کچھ جیسے کہ وہ دہوکا تھا پانی کہان تھا **وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ** اور پایا عقاب کو اللہ کے نزدیک اعمال اپنے کے یا پایا خدا کو حساب کرنیوالا اپنا پس پورا دیا اللہ نے اسکو حساب اسکا یعنے جزا اعمال کی اسکے موافق حساب کے دی **وَاللَّهُ سَرِیعُ الْحِسَابِ** اور اللہ جلد لینے والا ہی حساب سمجھ لیجیے کہ مثال دی اعمال کافر کے ساتھہ سراب کے اور اسکو پیاسا ٹھہرایا پس جیسے کہ پیاسا سراب سے ناامید ہوکر تشنہ تر ہوتا ہی ایسے ہی کافر جزاے اعمال اپنے سے مایوس ہوکر زیادہ تر حسرت کھاوین گے **أَوْ کَظُلُمَاتٍ فِی بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ** یا اعمال کفار کے مانند اندھیرون کے ہین بیچ دریا عمیق کے کہ دم بدم ڈہانکتے ہی اُس دریا کو موج اوپر اس موج کے اور موج ہی اوپر اس موج دوسرے کے بادل ہی کہ ستارون کی روشنی کو ڈہانکتا ہی **ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ** یہہ اندھیرے ہین بعضے اونکے اوپر بعض کے کہ اندھیرا دریا کا اور ایک موج کا دوسرے ابر کا **إِذَا أَخْرَجَ یَدَهُ لَمْ یَکَدْ یَرَاهَا** جسوقت نکالے کوئی ہاتھہ اپنا کہ نظر آنیوالے اعضا مین آنکھہ سے قریب تر ہی نہین نزدیک کہ دیکھے اسکو یہہ بیان اندھیرون کی شدت کا ہی کہ ہاتھہ نہ نظر آوے **وَمَن لَّمْ یَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ** اور جو کوئی کہ نہ مقرر کرے اللہ واسطے اسکے روشنی قسمت ازلی کی وقت پس نہین واسطے اسکے کچھہ نور سمجھ لیجیے کہ یہہ تمثیل دوسری ہی اعمال کفار کے اندھیری اعمال سیاہ انکے ہین اور دریاے عمیق دل انکے اور موجین جہل اور شرک کہ اُن کے دلون مین دلونکو چھپاتے ہین اور بادل مہر خذلان ہی اسپر پس کردار اور گفتار انکی ظلمت ہی اور مدخل اور مخرج اونکا ظلمت اور رجوع اونکی بھی قیامت مین طرف ظلمت کے ہی بخلاف مومنون کے کہ انکو نور اوپر نور کے ہی اور انکو ظلمت اوپر ظلمت کے **قطعہ** انہین ہی نور پر نور اور انہین ظلمت پہ ظلمت ہی ✦ سراپا وہان ہدایت ہی یہان بالکل ضلالت ہی ✦ گروہ مومنان و کافران یکسان ہو پھر کیونکر ✦ کہ وہ اہل سعادت اور یہہ اہل شقاوت ہی ✦ **أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ یُسَبِّحُ لَهُ مَن فِی السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّیْرُ صَافَّاتٍ** کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہی واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی اور پرندے بھی تسبیح کہتے ہین اسحالت مین کہ پر کھولے ہوتے ہین ہوا پر اور صف باندھے ہوتے ہین جو سماے تخصیص پرندون کے واسطے اسکے ہی کہ درمیان زمین و آسمان کے ہین یا دلیل صفت انمین ظاہر تر ہی کیونکہ جسم ثقیل کا ہوا پر اور ٹابرہان قاطع ہی کمال قدرت صانع پر **کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِیحَهُ** ہر ایک اہل آسمان اور زمین سے یا مرغون سے یا مجموع تحقیق جانتا ہی دعا اپنی و تسبیح اپنی یا دعا اور تسبیح اللہ کی یا اللہ جانتا ہی نماز اور نیاز سب کا **وَاللَّهُ عَلِیمٌ بِمَا یَفْعَلُونَ** اور اللہ جانتا ہی جو کچھہ کہ کرتے ہین طاعت اور عبادت **وَلِلَّهِ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ** اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ پیدا کرنیوالا انکا وہی ہی **وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِیرُ** اور طرف اللہ کے ہی بازگشت سبکی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ اللہ چلاتا ہی بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے پھر ملاپ ڈالتا ہی درمیان انکے یعنے ملا دیتا ہی انکو آپسمین پھر کر دیتا ہی انکو تہ بتہ پھر دیکھتا ہی تو مینہہ کو نکالتا ہی درمیان اسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ اور اتارتا ہی آسمانون کیطرف سے پہاڑون سے کہ بیچ اسکے ہین اولون سے یعنے ٹکڑے بادل کے بڑے کہ مثل پہاڑون کے ہین اسلئے اولے برساتا ہی یا مراد آسمان ہی نہ ابر کیونکہ بقول بعضے آسمان مین پہاڑ ہین اولون کے جیسے زمین مین پہاڑ ہین پتھرون کے حق تعالی اُن سے اولے اتارتا ہی فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ پس پہنچاتا ہی اُن اولون کو جسکے باغ اور کھیتی سے کہ چاہتا ہی یکاد سنا برقہ یذھب بالابصار مزدیک ہی کہ چمک بجلی کی کھیتی اور باغ کو کہ چاہتا ہی اور پہنچا دیتا ہی اُن اولون کو جسکے باغ اور کھیتی سے کہ چاہتا ہی یکاد سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ مزدیک ہی کہ چمک بجلی کی اس ابر کے لیجاوے آنکھون کو اور یہہ قوی تر دلیل ہی اوپر کمال قدرت اسکے کے کہ شعلہ آتش ابر آبدار مین سے نکلتا ہی يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ پھیرتا ہی اللہ رات کو اور دن کو آنے جانے مین پیچھے ایک دوسرے کے یا نقصان مین ایک کے اور زیادتی مین دوسرے کے یا متغیر کرتا ہی احوال انکا ساتھہ گرمی اور سردی کے یا اندھیری اور اُجالیکے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ تحقیق بیچ اُن چیزون کے کہ مذکور ہوئین البتہ سمجھنے کی جگہہ ہی واسطے بوجھہ والون کے وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ اور اللہ نے پیدا کیا ہر جانور کو کہ زمین مین ہی پانی سے کہ اسکا جزو مادہ ہی یا پانی خاص نطفہ کے سے اور یہہ بطریق تغلیب ہی کیونکہ بعضے حیوان نطفہ سے نہین پیدا ہوتے تبیان مین روایت ہی کہ حق تعالی نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت اسپر کی وہ گل کر پانی ہو گیا اسمین سے کچھہ آگ سے بدلکر جن پیدا کئے اور کچھہ باد سے بدلکر فرشتے بنائے اور کچھہ خاک سے بدلکر آدمی اور تمام حیوانات خلق کئے پس اصل سب کی پانی ہی فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ پس بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا ہی اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور مچھلی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا ہی اوپر دو پانون کے جیسے آدمی اور مرغ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ اور بعضا انمین سے وہ ہی کہ چلتا ہی اوپر چار پانون کے جیسے اونٹ اور بیل سمجھ لیجئے کہ پہلے اُن جانورون کو لائے جو بن پانون کے چلتے ہین کہ انمین اظہار قدرت زیادہ ہی پھر انکو بیان کیا جو دو پانون سے چلتے ہین پھر وہ کہ چار پانون سے چلتے ہین اور جو جانور کہ چار سے زیادہ پانون رکھتے ہین انکو ذکر نہ کیا کہ اعتما دانکا پانون پر کم ہی يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتا ہی اللہ جو کچھہ چاہتا ہی اُن چیزون سے کہ مسطور ہوئین اور اُن چیزون سے کہ نہین مذکور ہوئین طرح طرح کی صورتین اور اعضا اور حرکتین اور قوی عطا کر باوجود اتحاد عنصر کے نو بنو شکل اور قوی اونکو دی بیت خالق جملہ کائنات ہی وہ کامل احسن الصفات ہی وہ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تحقیق اللہ اوپر ہر پیدا کرنے چیز کے قادر ہی بیت جو چاہے وہ پیدا کرے ہر شی پہ ہی قادر ہی اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ البتہ تحقیق اُتارین ہمنے نشانیان روشن اور بیان کرنے والین وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور اللہ راہ دکھاتا ہی جسے چاہے سبب غور کرنے کے اول نشانیون مین طرف راہ سیدھی کے کہ راہ جنت کی ہی لکھا ہی کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے جھگڑا پڑا یہودی نے کہا کہ چل محکمۂ محمدی مین معاملہ طی کرین منافق نے کہا کعب بن اشرف پاس چل اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل کی وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ اور کہتے ہین منافق ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ رسول اللہ کے اور فرمانبرداری کی ہمنے اللہ اور رسول کی پھر جاتا ہی ایک فرقہ انمین سے قبول حکم سے پیچھے اوار سے ساتھہ ایمان اور طاعت کے وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین یہہ لوگ ایمان والے اخلاص دل سے یا ثابت ایمان پر بعضے کہتے ہین کہ درمیان امیر المومنین علی مرتضی رض کے اور مغیرہ بن وایل کے مخاصمہ ہوا پانی اور زمین کے بابت حضرت امیر نے چاہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے وہ گیا کہ پیغمبر بھائی چچازاد تمہارے ہین وہ تمہاری طرف داری کرینگے حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ اقرار ایمان اور فرمانبرداری پر کرتے ہین اور حکم خدا اور رسول کے سے منہ پھیراتے ہین وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور جب بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے پیغمبر ساتھہ راستی کے درمیان انکے ناگہان ایک فرقہ انمین سے کہ بشری یا مغیرہ منہ پھیرنیوالے ہین محکمہ علیہ نبوت سے وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ اور اگر ہووے واسطے ان کے حق آتے ہین طرف پیغمبر کے مطیع ہو کر یعنے اگر جانتے ہین کہ حق ہمارا ہی ہم جیتینگے تو فرمانبرداری کرتے ہین اور جو جانتے ہین کہ ہم ناحق پر ہین ہار جاوینگے تو بیزاری کرتے ہین اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اَمِ ارْتَابُوْٓا کیا شک ہے دلون انکے کے بیماری ہی یعنے کفر اور میل طرف ظلم کے یا شک کرتے ہین پیغمبر کی جناب مین اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ یا ڈرتے ہین یہہ کہ جی راہی اور نا انصافی کرے اللہ حکم مین اوپر انکے اور رسول اسکا بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ نہین ہی ایسا بلکہ یہہ لوگ وہی ہین ظالم اور جانون اپنے کے ساتھہ نہ ماننے حکم خدا و رسول کے اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا سوا اسکے نہین کہ ہی بات مسلمانون کی جسوقت کہ بلائے جاتے ہین طرف کتاب خدا کے اور رسول اسکے کے تو کہ حکم کرے درمیان انکے وقت جھگڑے کے یہہ کہ کہین سنا ہمنے فرمانا آپکا اور فرمانبرداری کے ہم نے حکم آپ کے کے وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور یہہ لوگ جو ایسا کرتے ہین وہی ہی فلاح پانیوالے چھٹے ہوئے قہر خدا سے فیضیاب مہر مولا سے وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی اوامر اور نواہی مین اور ڈرے عذاب خدا سے اور پرہیزگار ہون گذرے ہوئون کے اور پرہیز کرے غصہ اسکے سے اور گناہ کرے زمانے آیندہ مین پس یہہ لوگ وہی ہین کامیاب بہشت کے نعمتون سے کشاف مین ہی کہ ایک بادشاہ نے ایسی آیت چاہی کہ عمل اوپر اسکے کفایت کرے اور آیتون کی احتیاج نرہے علماء زمانہ نے اس آیت پر اتفاق کیا کیونکہ حصول فوز اور فلاح سوا فرمانبرداری اور خشیت اور تقوی کے متصور نہین **قطعہ** یہہ راہی کہ مقصد اقصی چاہے ✦ یہہ کام ہی جو جنت ماوی چاہے ✦ کر خشیت و تقوی کو ہمیشہ پیشہ ✦ رافت تو اگر مرضی مولا چاہے وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَىِٕنْ اَمَرْتَهُمْ لَیَخْرُجُنَّ اور قسم کھائی منافقون نے ساتھہ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ فرمانبرداری مین ایسے ہین کہ بے شبہہ اگر حکم کریگا تو انکو کہ باہر آؤ گھرون اور مالون اپنے سے البتہ نکل جاوینگے اور دم بھر توقف نکرینگے قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا کہہ مت کھاؤ تم قسم جھوٹے طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ مطلوب ہمارا تم سے فرمانبرداری ہی معقول کہ اخلاص دل سے اور صدق نیت سے ہو نہ قسم جھوٹی اطاعت پر نفاق کے اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھہ اسپر کے کہ کرتے ہو تم نفاق اور اخلاص سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی ✦ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ پس اگر پھر جاؤ تم ای لوگو پس سوا اسکے نہین کہ اوپر ذمہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی جو کچھہ اٹھایا گیا پہنچانے احکام کے سے اور اوپر ذمہ تمہارے کے ہی جو کچھہ اٹھائے گئے تم قبول کرنے اور ماننے اسکے سے وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا اور اگر فرمانبرداری کروگے رسول کی اسکے حکم مین راہ پاؤگے سیدھی وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر رسول کے مگر پہنچا دینا ظاہر اور ہمارے پیغمبر پر جو تھا سو بجا لائے اور جو تپر تھا سو رہا ✦ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وعدہ کیا ہی اللہ نے اُن لوگون سے کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کام کئے ہین اچھے مراد اُن سے بقول اشہر فقراء مہاجرین ہین کہ وطن چھوڑ کر مدینہ مین انصار کے گھرون مین آرہے اور قریش اور اکثر قبایل عرب انکو پیغام فتنے اور فساد اور جنگ اور عناد کے پہنچاتے تھے اور یہہ اکثر اوقات انکے ڈر سے مسلح رہتے تھے ایکدن انھون نے آپسمین کہا کہ وہ زمانہ بھی آویگا کہ ہم بے غم فراغ خاطر سے بیٹھینگے یہہ آیت نازل ہوئی اور اللہ تعالی نے وعدہ کیا اور قسم کھائی لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ البتہ خلیفہ کریگا انکو بیچ زمین کفار عرب اور عجم کے جیسا خلیفہ کیا تھا اُن لوگون کو کہ پہلے اُن سے تھے یعنے بنی اسرائیل کو کہ زمین مصر اور شام کی انکو دی تھی اور اسمین وہ متصرف ہوئے تھے جیسے بادشاہ اپنے ملک پر ہوتے ہین اور چند روز مین وعدہ مسلمانون کا بھی پورا کیا جزایر عرب اور دیار کسرا اور بلاد روم انکو عنایت کئے اور امید ہی کہ تمام ملک مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک موافق حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے تصرف اہل اسلام مین آوے **نظم** امید قوی خدا سے ہی یہہ سب پائینگے دعوت پیمبر ✦ لے شرق سے غرب تک بجیگا نقارہ دولت پیمبر ✦ کوئی نرہینگے اور امت عالم مین جزامت پیمبر ✦ اکناف جہان مین ہوگا رایج یہہ دین یہہ ملت پیمبر ✦ سمجھہ لیجیے کہ یہہ آیت دلیل اعجاز قرآن اور برہان صحت نبوت اور حجت خلافت خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین ہی وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰى لَهُمْ اور البتہ ثابت کردیگا واسطے انکے دین انکا جو پسند کیا ہی واسطے انکے یعنے دین اسلام مراد یہہ ہی کہ دین اسلام کو غالب کردیگا سب ادیان پر وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا اور البتہ بدل دیگا انکو پیچھے ڈر انکے کہ جو دشمنون سے ہی امن اور چین اِلٰى یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا عبادت کرینگے میری زمانہ خلافت اپنے مین نہ شریک لاوینگے ساتھہ میرے کچھہ یعنے جاہ اور دولت اور اختیار اور حکومت انکو غافل نکریگی توحید اور عبادت میری سے وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور جو کوئی کفر کرے اس نعمت مین

پیچھے پورے ہونے وعدہ کے پس یہہ لوگ وہی ہین فاسق کامل فسق مین امام ثعلبیؒ نے کہا ہی کہ شہید کرنیوالے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے گروہ اول تھے
اُن لوگون مین سے کہ کفران اس نعمت کا کیا وَاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور قایم رکھو نماز فرض کو اور دو
زکوٰۃ واجب کو اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی جو فرماوے کہ تم رحم کیے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ست گمان کرای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ان لوگون کو جو کافر ہین عاجز کرنیوالے اللہ تعالیٰ کو عذاب کرنے سے بھج زمین کے وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ اور جگہہ رہنے انکے کی آگ دوزخ کی ہی وَلَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ اور البتہ بُری جگہہ پھر جانے کی ہی اسباب نزول مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے غلام کو کہ مدلج بن عمرو نام تھا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
کے بلانے کو وقت دوپہر کے بھیجا وہ بے اذن گھر مین چلا گیا حضرت عمر بے تکلف کچھہ بدن کھلا کچھہ ڈھکا سوتے تھے یا جاگتے تھے لیکن اپنی بی بی ساتھہ لیٹے تھے انکو
بُرا لگا کہنے لگے کہ کیا خوب ہو جو اللہ تعالیٰ نہی فرماوے کہ باپ اور بیٹی اور غلام اور خادم ہمارے ایسے خلوت کے وقت بے اجازت گھر مین نہ چلے آوین تو کہ چھپی
باتون پر ہمارے آگاہ ہووین پہلے ہی آنے سے حضرت عمر کی خدمت نبویہ مین یہہ آیت اتر آئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو چاہیے کہ اذن مانگین گھر مین تم سے وہ لوگ کہ مالک ہوئے ہین
داہنے ہاتھہ تمہارے یعنے غلام اور لونڈیان اور جو لوگ کہ نہین پہنچے بلوغ کو قوم تمہاری مین سے تین بار یعنے غلام اور لڑکی نابالغ بے اذن تمہارے گھرون مین
نہ آوین تین باردن رات مین اجازت مانگین مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ پہلے نماز
فجر کے کہ آدمی نیند سے اٹھتا ہی اور خلوت کے کپڑے اتار کر جلوت کے پہنتا ہی اور جسوقت اتار رکھتے ہو کپڑے اپنے دوپہر کو اور پیچھے نماز عشا کے سے کہ وقت
لباس اتارنیکا اور سونیکا ہی ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ تین وقت پردے کے ہین واسطے تمہارے لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ نہین اوپر
تمہارے اور نہ اوپر غلامون اور لوگون نابالغ کے گناہ اجازت نہ مانگنے مین پیچھے اُن تین وقتون کے طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ غلام پھرنیوالے
ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کے پس نہین ہو سکتا کہ ہر وقت اذن مانگین آتے ہین بعضے تمہارے کہ غلام ہین اوپر بعض کے کہ مالک ہو كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ واسطے تمہارے دلیلین حق کی اور حکم شرع کے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی مصلحت اور بھلائی
بندون کی حکم کرنیوالا ہی اوپر رعایت کرنے طریق ادب کے بعضے علما حکم اس آیت کا منسوخ کہتے ہین اور بقول بعضی محکم ہی ابن جبیر سے پوچھا کہ بعضے لوگ
نسخ مین اس آیت کے کلام کرتے ہین کہا واللہ منسوخ نہین لیکن لوگ سستی کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور جسوقت کہ پہنچین لڑکے تم مین سے بلوغ کو پس چاہیے کہ اذن مانگین ہر وقت جیسا کہ اذن مانگتے ہین وہ لوگ جو بالغ ہوے ہین
پہلے اُن سے یعنے حکم اور مردون کا رکھتے ہین اجازت چاہتے ہین كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ جیسے یہہ حکم بیان کیا اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ
واسطے تمہارے نشانیان اپنی وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ دانا حکمت والا ہی تکرار اُن دو نامون کا آخر دونون آیتون کے یہی دریی واسطے
مبالغہ اور تاکید کے ہی وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ اللّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ
بِزِيْنَةٍ اور گھر بیٹھہ رہنے والین عورتون مین سے وہ جو نہین امید رکھتین نکاح کی بڑھاپے کے سبب پس نہین اوپر انکے گناہ یہہ کہ اتار رکھین کپڑے اپنے
کہ اوپر اوڑھنے کے ہین جیسے چادر وغیرہ درحالیکہ نہ ظاہر کرنیوالین ہون مواضع بناؤ اپنے کے یعنے انکے غرض چادر اتارنے سے سر اور گردن اور کان
اور بال اور سوا انکے دکھلانے نہون وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ اور جو بچین اس سے اور چھپاوین اپنی جان کو بہتر ہی واسطے انکے اور دور تر ہی
تہمت سے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ سننے والا ہی باتین انکی مردون سے جاننے والا ہی مقصود انکا جو باتون سے ہی لکھا ہی کہ تندرست صحابہ ساتھہ
بیمارون اور اندھون کے نہین کھاتے تھے یا انکو پاس نہین بٹھاتے تھے اسقدر ڈر سے کہ مبادا طبع سلیم نفرت کرے یا یہہ کہ بعضے صحابہ سفر کو جاتے
ہوئے کنجیان اسباب کی اور مکانون کی انکو دے جاتے تھے تو کہ بوقت احتیاج کھولکر کھاوین اور وہ بیمار نہین کھاتے تھے کہ مبادا وہ ناخوش ہون
یا جو کوئی کہ گھر مین باپ کے یا ملکے یا اور اپنی قرابت والون کے کھانا پکاتا تھا اور انکو بلاتا تھا تو وہ نہ آتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری کہ
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ نہین ہی اوپر اندھے کے تنگی

اور جرم اور نہ اوپر لنگڑے کے وبال اور نہ اوپر بیمار کے گناہ اور نہ اوپر آپس تمہارے کے بوجہ یہہ کہ کھاؤ تم اور اہل اپنا کھانا گھروں اپنوں سے کہ جنہین اہل وعیال تمہارے ہین اور گھر بیٹون کے بھی اسمین داخل ہی بموجب حکم اس حدیث کے کہ انت ومالك لابیك اور حدیث صحیح ہی کہ پاکیزہ چیز کہ کھاوے آدمی کسب اسکے سے ہی وان ولده من کسبه اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ یا گھرون باپون اپنے کے سے یا گھرون ماؤن اپنی کے سے یا گھرون بہنون اپنے کے سے یا گھرون چچون اپنے کے سے یا گھرون پھپھیون اپنی کے سے یا گھرون مامون اپنے کے سے یا گھرون خالاؤن اپنے کے سے یا گھرون انکے سے کہ مالک ہوئے تم کنجیون انکے کے مراد اس سے وکیل اور خازن ہین یا غلام اور سوا گھرون اولاد اور غلامون کے رضا گھر والون کی شرط ہی کھانے مین یا گھرون آشناؤن اپنے کے سے اسمین بھی رضائے آشنا چاہئے اور حقیقت یہہ ہی کہ اگر حقیقی یا ہی تو کچھ اجازت نہین درکار ہی کہ اسمین وہ شادی ہی اور یہہ اسکی عین مراد ہی مصرع ہی کام کا وہ مال کہ جو دوست کے کام آئے ؛ فتح موصلی کے گھر ایک دوست آیا یہہ گھر مین نہ تھے لونڈی سے انکے کیسہ لیکر دو درم اسمین سے نکال لئے باقی حوالہ اسی لونڈی کو کئے فتح موصلی نے اگر سنکر اسقدر خوشی کی کہ لونڈی کو شکرانے مین اسکے آزاد کیا عوارف مین ہی کہ جو کوئی اپنے یار کو کہے کہ مجھے اپنے مال مین سے کچھ دے اور وہ پوچھے کہ کسقدر وہ لایق دوستی کے نہین کہ استفسار کیا جاہئے جو رکھتا ہو حوالے کرے دوست جانی مال فانی سے بہتر ہی **بیت** مال کیا چیز ہی جی حاضر ہی ؛ کل وہ مانگے تو ابھی حاضر ہی ؛ سمجھہ لیجئے کہ موافق قول پہلے کے کہ سبب نزول آیت کا تنفر صحابہ تھا ساتھہ کھانے سے اہل عمل کے علی معنی فی ہی یعنے نہین ساتھہ کھانے مین ہر ایک کے انمین سے حرج لکھا ہی کہ بنی لیث تنہا کھانا حرام جانتے تھے صبح سے شام تک خوان دھرا رہتا تھا اور مہمان کو ڈھونڈتے تھے جب تنہائی رات جاتی اور کوئی مہمان نہ ملتا تو کچھہ کھاتے تھے یا انصار مین کچھہ لوگ تھے کہ مشقت اپنے پر کرتے تھے اور مہمان کے ساتھہ کے سوا نہ کھاتے تھے انکے شان مین یہہ آیت اتری یا جو لوگ جمع ہوکر کھانا نہ کھاتے تھے انکے حق مین یہہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا نہین اوپر تمہارے گناہ یہہ کہ کھاؤ تم اکھٹے یا متفرق فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً پس جسوقت داخل ہو تم گھرون مین جو مذکور ہوے یا اپنے گھرون مین یا خالی مکانون مین یا مسجدون مین پس سلام بھیجو اوپر ہم دینون اپنے کے کہ مسلمان سب مثل نفس واحد ہین اور اپنے گھرون مین اپنے اہل پر سلام بھیجو اور مسجدونمین مومنون پر سلام بھیجو یا خالی مکانون مین اور مسجدون مین کہو السلام علینا من ربنا وعلی عباده الله الصالحین اور بہر تقدیر سلام بھیجو دعا مقرر کی ہوئی اللہ کیطرف سے برکت والی پاکیزہ کہ جی سنے والیکا خوش ہو جاوے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ جیسے کہ بیان سلام کیا اسیطرح بیان کرتا ہی اللہ تعالی واسطے تمہارے نشانیان حکمت اپنے کی تو کہ تم سمجھو اور حق صواب کو پاؤ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ سوا اسکے نہین کہ مسلمان کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے اخلاص دلسے اور جسوقت کہ ہوویں وہ ساتھہ پیغمبر اسکے کے اوپر کام جمع کرنیوالے کے جیسے جمعہ اور عیدین اور لڑائی اور مشورے اور نماز استسقا ہی نہ جاوین نزدیک اسکے سے یہانتک کہ اذن لے لیوین پیغمبر سے اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ تحقیق وہ کہ اذن مانگتے ہین تجھسے یہہ لوگ وہی ہین کہ صدق دلسے ایمان لاتے ہین ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے سمجھہ لیجئے کہ یہہ تعریض منافقون کی ہی کہ غزوہ تبوک مین جہاد سے بچنے کے واسطے اذن مانگتے تھے انکے حق مین آیت آئی تھی اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ تا آخر آیت فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ پس جب اذن مانگین تجھہ سے یہہ مسلمان خالص واسطے بعضے کام اپنے کے پس حکم دے واسطے جس شخص کے کہ چاہے تو انمین سے کہ عذر انکا سچا ہی اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے کیونکہ تقدیم امور دنیا کے مہم دین پر اگرچہ ساتھہ عذر کے ہو خالی خلل سے نہین اور گو یا کہ خروج جماعت سے گناہ ہی پس انکے واسطے طلب مغفرت کر اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی تقصیر بندون کی مہربان ہی اوپر تخفیف انکے کے لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا مت کرو پکارنا پیغمبر کا درمیان اپنے جیسے پکارنا بعضے تمہارے بعضا ہی بعضون کو یعنے قیاس مت کرو پیغمبر کے بلانے کو آپس مین ایک دوسرے کے بلانے پر کہ انکا بلانا ٹال جاؤ تو ٹال جاؤ

اور جواب جلد تر مذو اور پیغمبر کے پکارنے کو ماننا اور قبول کرنا واجب اور لازم ہی اور پھر نا بے اذن انکے کے حرام اور ناروا ہی یا دعائے پیغمبر کو مانند دعاؤن آپسمین ایک دوسرے کے نجانو کہ دعا آپ کی بیشک مستجاب ہی اور مقبول رب الارباب **بیت** پڑھ کے لاتجعلوا دعاء رسول + جان انکی دلا دعا مقبول + یا مت پکارو پیغمبر کو نام لیکر جیسے اور دن کو پکارتے ہو بلکہ ادب اور تعظیم سے کہو یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ کیونکہ حق تعالیٰ نے سب انبیا کو نام لیکر خطاب ارشاد کیا ہی اور آپ کو ساتھہ وصف کے یاد کیا ہی **شعر** یا آدم آیا دیکھہ خطاب ابوالبشر + یا ایہا النبی ہی خطاب محمدی ۔ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے منافق تنگدل ہوکر آنکھہ بچاکر مسجد سے باہر نکل آئے یہہ آیت اُتری کہ **قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا** تحقیق جانتا ہی اللہ اُن لوگون کو کہ کراہت سے چھپ کر نکل جاتے ہین تم مین سے نظر بچاکر **فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ** پس چاہیے کہ ڈرین وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہین حکم اللہ کے سے اس سے کہ پہنچ جاوے انکو فتنہ کہ گمراہی ہی یا نقصان جان اور مال اور اولاد کا ہی یا غلبہ بادشاہ جابر کا ہی یا ہر غفلت ہی انکے دل پر یا رد توبہ ہی حضرت جنید بغدادی نے کہا ہی کہ فتنہ سختی دل ہی انکی اور متاثر نہونا ہی معرفت حق سے **اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ** یا پہنچ جاوے انکو عذاب دردناک آخرت مین **اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہی جو کچھہ کہ ہیچ آسمانون کے ہی اور زمین کے ہی یعنے سب اسی کی ملک ہی وہ مالک سب کا ہی کیونکہ خالق سب کا ہی **قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ** تحقیق جانتا ہی جو کچھہ کہ ہو تم ای مکلفو اوپر اوسکے موافقت اور مخالفت اور نفاق اور اخلاص اور طاعت اور معصیت سے **وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا** اور جسدن کہ پھیرے جاوینگے منافق طرف جزا اسکے کے پس خبر دیگا انکو ساتھہ اسکے کہ کیا ہی اعمال بد سے اور اسکی سزا دیگا **وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ** اور اللہ ساتھہ ہر چیز کے جاننے والا ہی کوئی چیز اُس سے چھپی نہین **بیت** کیا پیدا جہان ہی اسنے سارا + نہ کیون جانے نہان و آشکارا + **سورہ فرقان** کی ہی ۷۷ ستتہتر آتین ہین آٹھہ سو بیانوے کلمے ہین تین ہزار سات سو اسی حرف ہین فواصل اسکی لامین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورت نور کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ آیت الا ان للہ مافی السموات والارض کے تھا آغاز اسکا ساتھہ ذکر

	الذی لہ ملک السموات والارض کے ہوا

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا بہت برکت والا اور بزرگوار تر اور ثابت اپنی ذات مین ہی جسنے کہ اوتارا ہی قرآن کو کہ جدا کرنیوالا ہی حق اور باطل کو اور فرق کرنیوالا ہی حرام اور حلال مین اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین تو کہ ہووے وہ بندہ اسکا واسطے آدمیون اور جنون کے ڈرانیوالا عذاب الٰہی سے یا ہو قرآن ہر قرن والے کو ہر زمانے مین ڈرانیوالا عذاب حق سے سمجھہ لیجیے کہ تبارک کی تین معنی مذکور ہوئی ایک برکت کی یہہ اشارہ طرف کارسازی اور بندہ نوازی اسکے کی ہی دوسری بزرگواری اور برتری کی یہہ بیان صفت سرمدی اور نشان عزت ازلی اور ابدی اسکے کی ہی تیسری ثابت کی یہہ عبارت دوام ذات اسکے سے ہی **بیت** فی فناہی نہ ہی زوال اُسے + سب صفاتون مین ہی کمال اُسے + **الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** وہ جو واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کیونکہ وہ یکہ ہی انکے پیدا کرنے مین پس اسیکو لایق ہی تصرف کرنا انمین **وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ** اور نہ پکڑے اللہ نے اولاد جیسا کہ زعم یہود اور نصاری کا ہی اور نہ ہی واسطے اسکے شریک ہیچ بادشاہی مین کی کے جیسا کہ ثنویہ اور وثنیہ کہتے ہین **بیت** نہ فرزند اسکا ہی جو ہوے مالک اسکی خلقت کا + ایسا ہی مقابل جسکو دعوی ہووے شرکت کا + **وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا** اور پیدا کیا سب چیز کو خاص خاص مادہ سے رنگ رنگ کی شکلون مین پس اندازہ کیا اسچیز کو اندازہ کرنا یعنے مقدر کی زندگی اسکی وقت مقرر تک یا ٹھہرائے قول اور فعل انکے جو لائق ہی **وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ** اور پکڑے ہین کافرون نے سوا اس خدائے آفریدگار کے معبود کہ نہین پیدا کرتے کچھہ اور قدرت ہی نہین رکھتے پیدا کرنے پر کسی چیز کے اور حال آنکہ وہ پیدا کیے جاتے ہین اور جو مخلوق ہی محتاج ہی خالق کے وجود مین اور محتاج لایق خدائی کے نہین پس بت کہ بجاری ان کے اپنے ہاتھہ سے انھین جیسا چاہتے ہین بناتے ہین کسطرح لایق پوجنے کے ہون **وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا** اور باوجود مخلوقیت کے نہین مالک ہین واسطے جانون اپنی کے دور کرنے ضرر کے اور لینے نفع کے یعنے نہ اپنا ضرر کہو سکتے ہین اور نہ نفع لے سکتے ہین اور حال یہہ ہی کہ اللہ ضرار اور نافع چاہیے **وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا** اور نہین اختیار مین رکھتے موت کو کسی کے اور نہ زندگی کو کسی کے

اول بار اور نہ بعث اور حشر کو کسی کے دوسرے بار اور خدا زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی اور اٹھاتا ہی بعد موت کے پس خدا کے لایق وہی ہی کہ محیی اور ممیت اور باعث ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ نِ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ اور کہا اُن لوگون نے جو کافر ہوے نہین یہہ قرآن جو محمد ہمپر لائے ہین مگر طوفان کہ باندھ لیا ہی اسکو اپنے دل سے اور مدد کی ہی اسکے اوپر طوفان باندھنے کے قوم دوسرون نے مانند جبر اور یسار کے یا عداس یا فکیہ رومی کے کہ انھون نے قصے پہلے سنائے اور اسنے عربی عبارت بنکر ہمپر پڑھے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا پس تحقیق لائے کفار ظلم اور جھوٹ کہ کہتے ہین قرآن دل کے بندش ہی اور مدد قوم سے طوفان باندھ لیا ہی اللہ پر سمجھہ لیجیے کہ یہہ کلام اللہ تعالی کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یقیہ کلام کفار ہی اور یہہ معنی ہین کہ تحقیق آئی ہی یہہ قوم مدد گار سابقہ ظلم اور جھوٹ کے وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور کہا انھون نے یہہ کلام کہانیان ہین پہلون کی کہ لکھہ لیا ہی انکو پس وہی پڑھے جاتے ہین اوپر اوسکے صبح اور شام کیونکہ آپ پڑھنا نہین جانتا سنکر یاد کر لیتا ہی اور ہین سناکر کہتا ہی کہ یہہ وحی ہی قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انکے رد کلام مین کہہ آتارا ہی اسکو اسنے کہ بیشبہہ جانتا ہی بھید بیچ آسمانون کے اور زمین کے کیونکہ قرآن مین خبرین غیب کے ہین اور علم غیب کا اللہ ہی کو ہی اور دوسرے تمام فصحا شعرا تمھارے مثل اسکے بنانے مین عاجز ہین پس ایسا کلام سوا ملک العلام کے کسکا ہو اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا تحقیق وہی ہی کہ پردہ کرم گناہون پر بندون کے ڈالتا ہی مہربان ہی کہ عقوبت مین مجرمون کے جلدی نہین فرماتا ہی وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ اور کہا ابوجہل اور امیہ اور عاص اور سوان کے سردارون نے قریش کے کیا ہی اس پیغمبر کو کہ دعوی پیغمبری کا کرتا ہی اور مثل اور لوگون کے يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ کھاتا ہی کھانا اور چلتا ہی واسطے طلب معاش کے مانند اور لوگون کے سیچ بازارون کے اگر دعوی اسکا سچا ہی تو چاہیے کہ احوال اسکا مخالف اور لوگون کے ہو سمجھہ لیجیے کہ وہ جاہل حال پیمبر سے غافل تھے فرق رسول اور غیر رسول مین امور جسمانی پر ٹھہراتے تھے سمجھے تھے کہ نبوت منافی بشریت کے نہین بلکہ مناسب ضرور تر ہی کہ فائدہ اور استفادہ موقوف اسپر ہی بیت الس رافت رکھے ہی جنس بجنس بھائی ہی جن کو جن اور الس کو الس ۱۲ الغرض کافرون نے کہا کہ پیغمبر فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہیں تو لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا کیون نہ اتارا گیا طرف اسکے فرشتہ پس ہوتا ساتھہ اسکے ڈرانیوالا اور مددگار ڈرانے مین اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ یا ڈالا جاوے طرف اسکے خزانہ آسمان سے تو کہ غنی ہوکر مٹھیہ رہے تردد معاش کا نکرے اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا یا ہووے واسطے اسکے باغ کہ کھاوے اسمین سے میوہ اور محصول اسکا لے اور گذران اپنی کرے وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا اور کہا ظالمون نے نہین پیروی کرتے تم مگر مرد جادو کیے گئے کی مسلوب العقل ہی سمجھہ لیجیے کہ یہان وضع مظہر موضع ضمیر ہین واسطے حکم انکے کے ہی یعنے ستمگاری ہی اس بات مین جو مومنون سے کہتے ہین اور بعضون نے مسحور کو بمعنی ساحر کہا ہی یعنے جادوگر کی متابعت کرتے ہو کہ تمکو جادو سے فریفتہ کرے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا دیکھہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر بیان کین انھون نے واسطے تیرے مثالین یعنے باتین نا لایق کہین کہ جادو کیا گیا کہا اور طوفان اٹھانیوالا ٹھہرایا اور ناخواندہ اور دوکا کلام سیکھہ کر پڑھنے والا بنایا پس گمراہ ہوے راہ شناخت انبیا سے اور تمیز کرنے انکے سے ماسوی سے پس نہین پکتے راہ اور دلیل کے اس چیز کی کہ کہتے ہین تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا بہت برکت والا اور بزرگوار ہی وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے دنیا مین بہتر خزانے اور باغ سے کہ وہ کہتے ہین بہشتین کہ چلتے ہون نیچے درختون انکے کے نہرین اور روے واسطے تیرے اُن بہشتون مین محل شاہانہ اسباب نزول مین ہی کہ قریش نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فقر اور فاقہ پر طعن کیا رضوان خازن جنان اس آیت کے ساتھہ نازل ہوا اور صندوقچہ نور کا آپ کے آگے رکھا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ کنجیان خزانون کی تمام دنیا کے اسمین ہین لے لو اور اپنے تصرف مین لاؤ اور جو تمکو کرامت اور نبوت کہ دی ہی اور نعمت اور عظمت کہ تمھارے نام کی کی ہی آخرت مین مقدار پر بیشہ کے کم نہو گی حضرت نے فرمایا ای رضوان مجھے دنیا کی حاجت نہین فقر کو دوست تر رکھتا ہون مین اور چاہتا ہون کہ بندہ شکر کرنیوالا اور صبر کرنیوالا ہون رضوان نے کہا اصبت اصاب اللہ بک سمجھہ لیجیے کہ نشانی علوی ہمت آپکے کی نہ یہہ ہی کہ باوجود فقر اور احتیاج کے خزاین دنیا پر انتخاب نکیا بلکہ اسپر لحاظ کرو کہ شب معراج مین عجایب ملکوت اور غرایب جبروت پر نگاہ نہ ڈالے اور مطلقا ماسوی اللہ پر نظر نکی اگرچہ ہزارون صنایع بدایع

وہان تھے متجلی لیکن ما زاغ البصر وما طغی بیت والتاوہ کیونکہ رافت ماسوی اللہ پر نظر و چشم سے جسکے ہی روشن کحل ما زاغ البصر + پس فرمایا حق تعالیٰ نے کہ فقر اور احتیاج تیری کفار کو ایمان سے نہین باز رکھتے بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ بلکہ جھٹلاتے ہین قیامت کو اور غرض انکی انکار نبوت سے انکار ساعت ہی وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس شخص کے کہ جھٹلا یا قیامت کو دوزخ کہ سعیر نام دوزخکا ہی اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا جب دیکھے گی آگ دوزخ کی منکران قیامت کو مکان دور سے کہ سو برس کی راہ ہو گی یا پانچ سو برس کی راہ سینگے واسطے آتش دوزخ کے غصہ اور چلّانا بعضے کہتے ہین کہ دیکھنا اور غصہ کھانا ان فرشتون کا ہوگا جو دوزخ کے نگہبان ہین اور صاحب انوار نے لکھا ہی کہ آگ کو حق تعالیٰ زندگی دیگا وہ دیکھے گی اور غصہ کرویگی دشمنون پر وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا اور جب ڈالے جاوینگے مشرک دوزخ مین سے مکان تنگ مین کہ بے چین زیادہ ہون جکڑ کر باندھے انکے گردنون سے یا بند بندا نکا زنجیرون آگ کے سے پکارین گے اوپر اپنے اس جگہہ ہلاک کو یعنے اپنے پر لعنت کرینگے ساتھہ ہلاک کے یا پکارینگے یا ثبورا اور یہہ کلمہ وہ کہنا ہی جو اپنے ہلاکت کی آرزو کرتا ہی تفسیر مکانا ضیقا مین تیسیر مین ہی کہ کافرون پر دوزخ تنگ ہوجاویگا کہ گرز پر گرز لگینگے لوہے کے زاد المسیر اور بعضے تفاسیر مین ہی کہ پہلے دو جنیون کو جسکے آگ کے شیطان بہنا ویگا اور وہ آگے ہوگا اور یہہ سب ذریت اُسکے پیچھے واثبورا کہتے جاوینگے حق تعالیٰ فرماویگا لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا مت پکارو آج ہلاک ایک کو اور پکارو ہلاک بہت کو کہ انواع انواع کے عذاب ہونگے اور ہر نوع کو شدت کے سبب ایک ہلاکت ہوگی قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط کہہ انکو جو فقر پر تجھکو طعن کرتے ہین کیا یہہ گنج اور باغ دنیا بہتر ہی یا جنت ہمیشہ رہنے کی کہ وعدہ دئے گئے ہین پرہیزگار ساتھہ داخل ہونے اسکے کَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ہی واسطے انکے بدلا اور جگہہ پھر جانے کی یعنے واسطے متقیون کے بہشت ہین جزاے اعمال انکی ہی اور بازگشت کہ رجوع کرینگے ساتھہ اسکے بیچ آخرت کے لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ط واسطے انکے ہی بیچ بہشت کے جو کچھہ چاہین نعمتون بہشت کے سے مناسب اپنے درانحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہین بہشت مین كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ہی داخل ہونا اور ہمیشہ رہنا انکا بہشت مین اوپر پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہین ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم ربنا واتنا ما وعدتنا یا فرشتے واسطے انکے جاتے ہین کہ ربنا واتنا ما وعدتہم جنات عدن التی وعدتہم وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور یاد کر جس دن کہ اکٹھا کریگا اللہ مشرکون کو اور نحشر بصیغہ متکلم بھی قرات ہی یعنے اکٹھا کرینگے ہم مشرکون کو اور اس چیز کو کہ پوجتے ہین مشرک سوا اللہ کے عام ہی سب معبودون کو ذوی العقول ہون یا غیر اسکے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد بت ہین کہ خدا انکو زبان دیگا اور مخاطب کریگا فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ پس فرماویگا کیا تمنے گمراہ کیا بندون میرے کو جو یہہ ہین یا وہ ہی بہک گئے راہ سے قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ کہینگے بت پاکی ہی تجھکو اور ہم تجھکو ساتھہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور منزہ جانتے ہین شریک اور مثل سے نہ تھا لایق ہمکو یہہ کہ پکڑین ہم اس چیز کو کہ ہمکو عبادت کرے سوا تیرے یعنے تجھکو نہ عبادت کرے دوستون سے حاصل یہہ ہی کہ جو تیری عبادت نکرے اور ہمین پوجے نہین لایق ہمکو کہ ہم اوسکو دوست رکھین وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ اور لیکن فایدہ دیا تو نے انکو اور باپون انکے کو ساتھہ مال اور اولاد اور طول عمر اور صحت بدن اور تمام نعمتون کے یہانتک کہ بھول گئے یاد تیری اور تلقین انبیا کی وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا اور ہوئی قوم ہلاک ہونیوالی یا تھے حکم ازلی مین گروہ ہلاک ہونیوالی پس اللہ تعالیٰ بت پرستون کو کہیگا فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ پس تحقیق جھٹلا یا خداوند تمھارون نے تمکو بیچ اس چیز کے کہ کہتے تھے تم کہ یہہ شریک خدا کے ہین اور انھون نے مجھکو شرکت سے منزہ رکھا فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ پس نہین کرسکتے تم پھیرنا اور مدد دینا یعنے تم کہ مشرک ہو عذاب میرے کو نہین پھیر سکتے اور ایک دوسرے کو نہین مدد دے سکتے دفع عقوبت مین اور یستطیعون ساتھہ یائے تحتانیہ کے بھی قرات ہی یعنے نہین کرسکتے معبود تمھارے پھیرنا عذاب کا تم سے اور مدد دینا تمھارا ساتھہ نجات کے وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا اور جو شرک لاویگا تم مین سے ای مکلفون چکھاوین کے ہم اوسکو عذاب بڑا کہ آتش دوزخ ہی اور ہمیشگی اسمین وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ اور نہین بھیجا ہم نے پہلے تجھہ سے کسیکو پیغمبرون مین سے مگر تحقیق وہ البتہ کھاتے تھے کھانا اور چلتے تھے بیچ بازارون کے واسطے اپنے کاربارون کے وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

لِبَعْضٍ فِتْنَةً اور کیا ہمنے بعضون تمھارے کو واسطے بعضون کے آزمایش جیسے فقیرون کو ساتھہ غنیا کے اور پیغمبرون کو ساتھہ امتون انکے کے یا بعض
کو ساتھہ صحیح کے اور اندھے کو ساتھہ بینا کے حاصل یہہ ہی کہ دنیا گھر ابتلا اور امتحان کا ہی پس احوال مختلف یہان کا ہی کوئی بھوکا کوئی سیر شکم ہی
کوئی شاد کوئی پرغم ہی کوئی صحیح کوئی بیمار ہی کوئی فقیر کوئی مالدار ہی اور یہہ سب آزمایش خدا ہی کہ احوال ہر ایک کا مختلف اور جدا ہی تاکہ شکر والا
کفران والے سے تمیز پاوے اور اہل صبر ارباب جزع سے علیحدہ ہوجاوے لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل اور ولید پلید اور ہم مشرب اُنکے جب بلال پر کمال
اور عمار پر انوار صہیب پر شکیب کو اور سوا انکے اور فقیر اصحابہ کو دیکھتے تھے آپسمین کہتے تھے کہ کیا ہم ایمان لاکران کی طرح خوار و بے اعتبار ہون حق تعالی
نے یہہ آیت نازل کی اور درویشان صفا کیشان صحابہ سید انام علیہ الصلوۃ والسلام کو مخاطب کرکر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین شریف اور مالدار کو ساتھہ کم
حسب اور خوار کے اور کم حسب اور خوار کو ساتھہ شریف اور مالدار کے اَتَصْبِرُوْنَ ۚ ایا صبر کرتے ہو تم اوپر ایذا کے یا جزع فزع کرتے ہو وَكَانَ رَبُّكَ
بَصِيْرًا اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا صبر کرنیوالے کو اور جزع کرنے والے کو وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ اور کہا ان لوگون نے کہ نہین امید رکھتے ملاقات ہماری یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین نہین ڈرتے دیکھنے عذاب ہمارے سے یا
مراد کے والے ہین کہ کہتے تھے کیون نہ اتارے گئے اوپر ہمارے فرشتے ساتھہ پیغمبری کے یا واسطے پہنچانے اخبار محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم یا کیون نہین دیکھتے
ہم پروردگار اپنے کو تو کہ ہم سے کلام کرے اور پیروی کرنے کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرماوے لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا
البتہ تحقیق تکبر کیا ہی انھون نے بیچ جیون اپنے کے اور سرکشی کی سرکشی بڑی کہ بعد معجزے دیکھنے کے ملاقات فرشتون کی اور لقا پروردگار کی مانگتے ہین
اور وہ غمگین ہونگے يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ جس دن دیکھینگے فرشتون کو اور وہ دن موت کا ہوگا یا قیامت کا نہین
خوشی اسدن گنہگارون کو یعنے کافرون کو سمجھہ لیجئے کہ مکے والون نے دو چیزین مانگین رویت ملائکہ اور دیدار خدا سو حق تعالی نے خبر دی کہ فرشتون کو
دیکھینگے تو کچھہ خوشی نہوگی وَيَقُوْلُوْنَ اور کہینگے فرشتے کافرون کو کہ دیدار اللہ کا تمپر حِجْرًا مَّحْجُوْرًا حرام اور بند کیا گیا ہی بند کیا جانا اور بعضے کہتے
ہین کہ یہہ قول کفار کا ہی جب فرشتے انکو نظر آوینگے ساتھہ اس کلمہ کے پناہ پکڑینگے طرف پروردگار کے دیدار انکے سے لکھا ہی کہ شہر حرام مین کفار جب کسی ایسے
کو دیکھتے تھے کہ اس سے ڈرتے تھے کہتے تھے حجرا محجورا پھر اسکے شر سے بچ جاتے تھے یہان بھی وہی خیال کرکر یہہ کلمہ کہکر شدت مرگ یا ہول قیامت
سے چھٹکارا چاہینگے وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کیا ہمنے طرف اس چیز کے کہ کیا تھا کافرون نے کام
سے کہ صورت مین اچھے تھے جیسے صلہ رحمی اور مہمانداری اور کھلانا بھوکھونکا اور فریادرسی مظلومون کی اور خوش کرنا یتیمون کا اور مثل انکے پس کیا
ہمنے اسکو مثل ذرہ اور بھنکے پراگندہ ہوا مین یعنے عمل انکے ناچیز کردیے کیونکہ شرط قبول عمل کے ایمان ہی سو وہ انمین نہ تھا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ
خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۔ رہنے والے بہشت کے اسدن قیامت کے بہتر ہین از روے ٹھکانے کے کہ مکان انکے وہان کافرون کے یہان
کے گھرون سے اچھے ہونگے اور نیک تر ہی از روے مقام قیلولہ کے یعنے جگہہ دوپہر کاٹنے کی اور راحت پانے کی کیونکہ بہشت مین خواب نہین ہی
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا اور اسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان بسبب ابر سفید کے کہ ساتون آسمانون کے اوپر ہی
اور سب آسمانون کے برابر موٹا ہی اور سب سے بھاری ہی حقتعالی نے اب اسے نگاہ رکھا ہی دن قیامت کو آسمانون پر گراویگا جس آسمان پر پہنچیگا
وہ ٹکڑے ہوجاویگا اور اتارے جاوینگے فرشتے وہان سے زمین پر اترے جانا اسقدر کہ زمین بھر جاویگی موضح مین ہی کہ فرشتے ہفت طبق کے گرد عالم
کے آجاوینگے بعضے کہتے ہین یا بمعنی عن ہی یعنے آسمان پھٹ جاویگا ابر سے اور ابر اتر آویگا اور یہہ وہ ابر ہی کہ حقتعالی نے فرمایا فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ
اور عین المعانی مین ہی کہ یہہ وہ ابر ہی جسکا بنی اسرائیل پر جنگل مین سایہ کیا تھا اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ بادشاہی اسدن ثابت ہی واسطے
رحمان کے کیونکہ دعوی مالکیت سے سب مدعیون کے قفل لگا ہوگا اوپر زبان کے وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا اور ہوگا وہ دن اوپر
کافرون کے سخت شدت سے ہولناکی وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ اور یاد کر اسدن کہ لاکھہ ارمان سے کاٹ کھاویگا ظالم اوپر دونون
ہاتھون اپنے کے جیسے حسرت زدہ کاٹتے ہین مراد اس سے جنس ظالم ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ عتبہ بن ابی معیط نے سفر سے آکر لوگون کی

ضیافت کی اور حضرت کو بھی بسبب ہمسایگی کے بلایا آپ نے فرمایا جبتک کہ کلمہ شہادت نکہیگا تو کھانا نہ کھاؤنگا عین عتبہ نے کلمہ پڑہا ابی بن خلف نے کہا کسکا دوست تھا عتبہ سے کہا کہ تو اپنے دین سے پھر گیا جو بات محمد کی مانے اسنے کہا نہین مگر غیرت آئی مجھے کہ مہمان میرے گھر سے بھوکھا جاوے ابی نے کہا کہ مین راضی نہین تجھ سے جبتک کہ تو انکے منہہ پر نہ تھوکے عتبہ گیا حضرت دارالندوہ مین سجدہ کرتے تھے آب دہن اُسنے ڈالا وہ آپ کے چہرۂ مبارک تک نہ پہنچا دو شعلۂ آتش ہوکر اسی ملعون کے منہہ کو دونون طرف سے جلایا چنانچہ جب تک زندہ رہا وہ داغ رہگئے پھر حضرت نے فرمایا ای عتبہ کے کے باہر دیکھونگا عین تجھکو مگر کر سر تیرا تلوار سے اڑاونگا پس بدر مین حکم اسکے قتل کا کیا علی مرتضی رضی اللہ عنہ کے ہاتھہ سے مارا گیا یہہ آیت اسکے شان مین اتری کہ ظالم دن قیامت کے کاٹ کاٹ کھاویگا ہاتھہ اپنے ساتھہ لاکھہ ندامت کے صاحب احقاف نے لکھا ہی کہ چار ہزار بار انگلیون سے کہنیون تک ہاتھون کو کھاویگا اور ہر ہر بار اللہ تعالی درست کر کردیگا اور خبر نہ کھیگا يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا کہیگا ای کاشکے پکڑتا مین ساتھہ پیغمبر کے راہ جو اسنے پکڑی تھی کہ راہ نجات وہی ہی يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ای وائے ہی مجھکو کاشکے مین نہ پکڑتا ابی بن خلف کو دوست لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھکو قرآن سے یا کلمہ شہادت سے بالفعل پیغمبر سے پیچھے اسکے کہ آیا میرے پاس وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا اور ہی شیطان آدمی کو ہلاکت مین سونپنے والا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا مین یا کہینگے آخرت مین ای پروردگار میرے تحقیق قوم میری نے پکڑا ہی اس قرآن کو دور چھوڑا ہوا کہ ایمان اسپر نہین لاتے اور اسکے سننے سے مین منہہ پھیراتے وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اور جیسے کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہی ہمنے واسطے ہر ایک نبی کے دشمن کافرون مین سے جیسے نمرود ابراہیم کا تھا اور فرعون موسیٰ کا اور انھون نے صبر کیا تو بھی صبر کر وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا اور کفایت ہی پروردگار تیرا راہ دکھانیوالا طرف صبر کے اور مدد دینے والا دشمنون پر وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوے یہود اور نصاری سے یا مشرکان عرب سے کیون نہ اتارا گیا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن اکٹھا ایکبار مانند توریت اور انجیل کے كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا تو کہ ثابت کرین ہم اور قوت دین ساتھہ اتارنے وحی کے ہر وقت مین دل تیرے کو تاکہ یاد رہے تجھکو اور تھم تھم کر پڑہا ہی ہمنے قرآن کو تھم تھم کر پڑھنا سمجھہ لیجئے کہ یہہ اعتراض مشرکون کا بے حاصل ہی کیونکہ معجزہ قرآن کا ایکبار اوترے یا تھم تھم کر نازل ہو نہین جانا اور تھم تھم کر اترنے مین بہت فائدے ہین اوّل یہہ ہی کہ یاد کرنا سہل ہوا کیونکہ موسیٰ اور داؤد اور عیسی علی نبینا وعلیہم السلام پڑھے لکھے تھے اپر ایکبارگی کتاب اترآئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے اگر ایکبارگی قرآن نازل ہوتا تو حفظ اسکا مشکل ہوتا دوسری یہہ ہی کہ موافق واقع کے نزول قرآن کا موجب مزید بصیرت کا اور سبب زیادتی خوض کا ہی معنون مین اسکے تیسری ہر بار کہ آیت اتری اعجاز قرآن اور عجز منکران ظاہر ہوا چوتھے آنا جبرئیل علیہ السلام کا بار بار موجب تسلی خاطر عاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا پانچوین قرآن شریف مین ناسخ اور منسوخ ہی اور آیت ناسخ پیچھے آیت منسوخ کے چاہیے جمع ہونا دونون کا آن واحد مین نہ چاہیے چھٹے قرآن شریف مشتمل ہی سوال اور جواب کو اور جواب پیچھے سوال کے آتا ہی وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا اور نہین لاتے مشرک تیرے پاس کوئی مثال بیان قدح نبوت اور طعن کتاب تیرے مین مگر لاتے ہین ہم تیرے پاس جواب راست اور درست رد قول انکے مین اور نیک تر چیز از روے بیان کے اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا مشرک وہ لوگ ہین کہ اکٹھے کیے جاوینگے اوپر موہون اپنے کے یعنے اوندھے منہہ چلینگے طرف دوزخ کے یہہ لوگ بدتر ہین مکان مین اور بہت بہکے ہوے ہین راہ مین یعنے مومنون کے مکانون سے دنیا کے انکے مکان بہت برے ہین اور حال انکا وہ طعن کرتے تھے کہ ای الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور راہ انکی بہت کج ہی صواب سے سیدھے دوزخ ہی وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو توریت بعد دو بنے فرعون کے اور کیا ہمنے ساتھہ اسکے بھائی اسکے ہارون کو وزیر کہ دعوت ایمان اور رواج دین مین اسکا مددگار تھا فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا پس کہا ہمنے جاؤ دونو طرف اس قوم کے کہ جھٹایا انھون نے نشانیون ہمارے کو وہ قوم قبطی تھی فرعون اور اہل اسکے وہان گئے یہہ دونون اور دعوت کی انھون نے نہ مانا اور تکبر کیا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا پس ہلاک کیا ہمنے انکو ہلاک کرنا یعنے ڈبو دیا دریاے نیل مین وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً

اور قوم نوح کے کو جسوقت جھٹایا انھون نے پیغمبرون کو یعنے نوح اور شیث اور ادریس علیہم السلام کو یا نوح علیہ السلام کو جھٹایا اور ایک پیغمبر کا جھٹانا موجب جھٹانے سب پیغمبرونکے ہی یا مطلق رسولون کے آنیکا انکار کیا غرق کیا ہم نے ان کو طوفان عذاب مین اور کیا ہم نے قصے انکے کو واسطے لوگون کے نشان تو کہ ڈرین وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا اور تیار کیا ہمنے واسطے کافرون کے عذاب دردناک وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو بسبب تکذیب ہود علیہ السلام کے اور گروہ ثمود کو بسبب جھٹانے صالح علیہ السلام کے اور کنوئے والون کو بسبب نمانے حنظلہ بن صفوان یا شعیب یا اور نبی کے علی نبینا وعلیہم السلام اور اہل قرنون کو کہ تھے درمیان اس قوم عاد اور ثمود اور اصحاب رس کے بہت کہ سوا خدا کے انکو کوئی نہین جانتا سمجھ لیجیے کہ رس نام کنوئے کا ہی یمامہ مین یا اور مقام مین کہ حبیب نجار کو اسمین مار ڈالا تھا یا چشمہ اور نخلستان بنی اسد کا تھا اور وہی احدود ہی جو سورہ بروج مین آویگا یا قریہ تھا ولایت یمن مین اور اصحاب رس کچھ لوگ تھے باقی رہے ہوئے قوم ثمود کے انپر پیغمبر آیا یا بت پرست تھے کہ شعیب علیہ السلام انپر آئے انھون نے نہ مانا ایک دن گرد کنوئے کے جمع تھے ایذا دینے کو شعیب علیہ السلام کے کہ ناگاہ وہ کنوا ایسا گرا کہ انکو محلون اور مواشی سمیت زمین مین دھسا لیگیا یا ایک گروہ تھا کہ درخت صنوبر کو پوجتا تھا اور سلطان الشجر اسکا نام رکھا تھا ایک پیغمبر بہوذا بن یعقوب کے نسل سے انپر مبعوث ہوا اسکو نمانا اور مار کر کنوئے مین ڈال دیا ابرسیاہ اس قوم پر آیا اور بجلی اسکے نے سب کو جلا دیا یا اہل بیر معطلہ تھے کہ قصہ انکا گذرا ہی اور اصح یہہ ہی کہ حنظلہ بن صفوان کی امت تھی جب اپنے نبی کو نہ مانا حق تعالی نے انپر مرغ دراز گردن کہ رنگ رنگ کے پر اسکے تھے مسلط کیا اور بسبب طول عنق کے اسکو عنقا کہتے تھے وہ کوہ دمخ یا فتح پر رہتا تھا اگر انکے بچون کو اور جانورون کو اٹھا کر نگل جاتا تھا اسیواسطے اسکا عنقا مغرب لقب کیا تھا ایکدن ایک لڑکے کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے تھے انمین سے اٹھا کر لیگیا انھون نے شکایت پیغمبر پاس آکر کی اور شرط ٹھہرائی کہ اگر اس سے ہم نجات پاوین تو تمپر ایمان لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو پکڑ اور نسل اسکی کاٹ دعا انکی قبول ہوئی وہ مرغ غایب ہوگیا ایسا کہ پھر اسکا کچھ پتا نہ لگا اور سوا نام کے کچھ نشان باقی نہ رہا اب جو چیز نایاب ہوتی ہی اسکو مثل دیتے ہین اُس سے چنانچہ یہہ مطلع ہی **بیت** وفا و مہر کی امید رکھنی اس سے بیجا ہی ✦ کہ مثل کیمیا ہی ایک اور ایک شکل عنقا ہی ✦ پھر اس قوم نے بعد غایب ہونے عنقا کے اور کفر اور عناد زیادہ کیا حنظلہ علیہ السلام کو شہید کیا حق تعالی نے سزا کو پہنچایا وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ اور ہر ایک کے واسطے ان امتون مین سے بیان کی ہمنے واسطے اسکے مثالین اور ظاہر کیے قصے پہلے اور حجت پکڑی اوپر انکے پیغمبرون کو بھیج کر جب سنکر سمجھکر انکار ہی کرتے گئے تو عذاب اتارا ہمنے انپر وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور ہر ایک کو ہلاک کیا ہمنے ہلاک کرنا وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اور البتہ تحقیق آئے ہین یعنے گذرے ہین قریش اوپر اس بستی کے برسایا گیا مینہہ برا پتھر فنکا مراد اس بستی سے سدوم ہی کہ بڑا شہر تھا مؤتفکات سے لوط علیہ السلام وہان رہتے تھے اسکو الٹ دیا اور پتھر برسائے وہان کے لوگون پر کفار قریش اسطرف سے گذر کرتے تھے اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا کیا پس نتھے کہ گذرتے مین اپنے دیکھتے اسکو اپنی آنکھون سے اور آثار سے وہان کے عذاب کے عبرت پکڑتے بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا نہ وہ ہی کہ نہین دیکھتے بلکہ یہہ ہی کہ کفر کے سبب نہین امید رکھتے جی اٹھنے کی یعنے حشر پر ایمان نہین رکھتے وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور جسوقت دیکھتے ہین تجھکو نہین پکڑتے تجھکو مگر ٹھٹھا اور کھیل سے کہتے ہین اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا کیا یہی ہی جسکو بھیجا ہی اللہ نے رسول کر کر اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا تحقیق نزدیک تھا کہ یہہ ہاتین دلفریب کر کر اور دلیلین اپنی مدعا پر لاکر گمراہ کردے ہمکو معبودون ہمارے سے اگر نہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت اونکے کے حق تعالی انکو جواب مین فرماتا ہی وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا اور شتاب جانینگے جب دیکھینگے عذاب کو کہ مؤمنون مین سے اور اونمین سے کون شخص گمراہ ہواہی راہ سے لکھا ہی کہ مشرک پتھر اور ڈھیلے اور لکڑی کو پوجتے تھے اور جو اس سے کوئی خوبصورت زیادہ دیکھ لیتے تو اس معبود کو چھوڑ کر اُسے پوجنے لگتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اسنے معبود اپنا خواہش اپنے کو یعنے اپنی آرزو کو پوجتا ہی صاحب تاویلات نے لکھا ہی کہ جو کوئی غیر خدا کو دوست رکھتا ہی اور اسکی عبادت کرتا ہی حقیقت مین اپنی خواہش کو پوجتا ہی کیونکہ اسکو محبت پر غیر کے اسکی خواہش لائی ہی طرب المجالس مین سید حسین نے لکھا ہی کہ جب حضرت آدم کا حوا سے نکاح بندھا ابلیس اور دنیا بھی آپس مین ملے انسے آدمی بھی پیدا ہوئے اور انسے ہوا متولد ہوئی

اور مہد طبیعت مین جو شش اخلاط اربعہ سے تربیت پائی تمام اوصاف بُرے کہ بازار دنیا کا جنسے گرم ہی ہوا سے مدد پاتے ہین اور رسوم اور عادات مردودہ اور اویان مختلفہ سب اسیکے تاثیر سے ظہور مین آتے ہین **بیت** جو غبار اٹھتا ہی اسکے راہ سے خالی نہین ✦ کوئی یوسف ای عزیز اس چاہ سے خالی نہین ✦ قوت اور غلبہ اسکا یہان تک ہی ✦ کہ الہوا اول الاعبد فی الارض اسکی شان مین ✦ آیا اور زبان قرآن نے اسکی بیان مین افرایت من اتخذ الٰہہ ہواہ فرمایا نکتہ آسمین یہہ ہی کہ ہوا اصل ہی اور سب آلہہ باطلہ فرع اسکے ہین اسیواسطے ہی کہ مخالفت ہوا سبب وصول جنت الماوی ہی **بیت** چھوڑ ہوا کو نہ برباد ہو ✦ اسکو تو کر ترک کہ تا شاد ہو ✦ **اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا** کیا پس ہوتا ہی تو اوپر اسکے جسنے ہوا کو اپنا خدا کیا ہی داروغہ کہ اسکو اس سے منع کرے یہہ کلمہ منسوخ ہی ساتھہ آیت قتال کے **اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ** ؕ کیا گمان کرتا ہی تو یہہ کہ اکثر مشرکون سنتے ہین یا سمجھتے ہین یا گوش ہوش اور دل بے غل سے دلایل توحید کو **اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا** نہین وہ مگے مانند ہین چارپایون کے نہ سنے کلام مین اور نہ فکر کرنے دلایل قدرت ملک علام مین بلکہ وہ بہت بھولے ہوئے ہین چارپایون سے بھی راہ کیونکہ وہ اپنے کھلانے پلانے والے کے تابع رہتے ہین اور یہہ عبادت پروردگار اپنے کے سے منہہ پھیرتے ہین اور دوسرے چارپائے طالب اسچیز کے ہین جو انکو نفع دے اور بچتے اس سے ہین جو انکو ضرر پہنچاوے اور مشرک ثواب سے کہ بڑا نفع والا ہی پھرتے ہین اور گناہ مین کہ سخت ضرر والا ہی کرتے ہین **اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ** کیا نہین دیکھا تو نے طرف صنع پروردگار اپنے کے کہ محض قدرت سے کیونکر پھیلایا ہی سایہ کو دم صبح سے طلوع آفتاب تک اور زمانہ اس سایہ کا بہتر اور خوشتر سب زمانون کا ہی کیونکہ خالص اندھیر ایسے طبیعت نفرت پکڑتی ہی اور نور باصرہ رکھتا ہی اور شعاع شمس مسخن ہوا اور مفرق نور باصرہ ہی اور اسوقت یہہ دونون نہین ہوتے اور اسیواسطے ظل ممدود ایک نعمت ہی نعیم بہشت سے **وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا** اور اگر چاہتا اللہ البتہ کر دیتا اس سایہ کو ٹھہرا ہوا ایک حال پر **ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا** پھر کیا ہمنے سورج کو اوپر پہچاننے سایہ کے نشانی کیونکہ سایہ سورج ہی سے پہچانا جاتا ہی **ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا** پھر کھینچ لیا ہمنے سایہ کو طرف اپنے کھینچنا آہستہ آہستہ یعنے تھوڑی تھوڑی شعاع مہر کے موافق بڑھنے اسکے کے سایہ پر ڈال ڈال کر کھینچ لیا کیونکہ اگر یکبارگی سب سایہ کو کھینچ لیتے لوگون کو خرچ ہوتا جو کام سایہ پر موقوف تھے بند رہ جاتے اور نزدیک بعضون کے مراد ظل زمین ہی یعنے اندھیرارات کا اور ضمیر قبضنا کے راجع ہی طرف دلیل کے اور معنی اسکی یہہ ہین کہ اللہ تعالی نے بچھایا سایہ زمین اور عالم کو تاریک کیا اور اسکو دوام نہ دیا بلکہ سورج کو نکالا اور نشانی پہچاننے اسکے کے کہ تعریف الاشیاء باضدادہا اور زمانے کو فنا کے بھی ہمیشہ نہ رکھا بلکہ اس نشانی کو کہ سورج ہی کھینچ لیا غروب کر کر کہ پہر رات ہو جاوے اور ان دونون زمانون کو واسطے آرام اور آرایش لوگون کی مقرر فرمایا عین المعانی مین ہی کہ مد ظل اشارت طرف زمانہ فترت کے ہی کہ لوگ ظلمت حیرت مین تھے اور شمس نور اسلام ہی کہ بواسطہ جمال سید انام کے افق اکرام سے طلوع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ رہتا تمام عالم ظلمت غفلت مین سے نہ نکلتا اور روشنی آگاہی کو نہ پہنچتا **بیت** برقعہ تیرے گرخ سے پیارے نہ الٹ جاتا ✦ گھبرا کے اندھیر ایسے دل خلق کا پھٹ جاتا ✦ کشف الاسرار مین ہی کہ یہہ آیت ظاہر مین معجزہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی اور حقیقت مین اشارت طرف قرب اور کرامت انکے کے ہی بیان معجزہ کا یہہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر مین وقت قیلولہ کے درخت کے تلے اترے لوگ بہت تھے اور سایہ تھوڑا حق تعالی نے سایہ اسکا بڑھا دیا یہان تک کہ تمام لشکر نے نیچے اسکے آرام کیا اور یہہ آیت نازل کی اور نشان قرب اور کرامت یہہ ہی کہ فرمایا **اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ** موسی علی نبینا وعلیہ السلام نے جب ارنی کہا داغ لن ترانی کہایا اور اللہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ آیا نہین دیکھا تو نے طرف میرے اور کیا چاہتا ہی **بیت** بڑا ہی فرق جو ایک وصل مین تظارہ کرتا ہی ✦ اور ایک بیٹھا ہوا فرقت مین دل صد پارہ کرتا ہی ✦ حقایق سلمی مین ہی کہ مد ظل بسط ظلال نوال عصمت ہی اوپر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور شمس معرفت ہی کہ مطلع دل منور آپ کے سے طالع ہوا دلیل اسکی او قبض اشارت طرف سقوط رسوم اور وسایط کے ہی **وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا** ؕ اور اللہ وہ ہی جسنے کیا واسطے تمہارے رات کو پردا تو کہ اوسمین آرام کرو اور نیند کو راحت تو کہ اسائش پاؤ اور کیا دن کو وقت پراگندہ ہونیکا تو کہ واسطے معاش کے پھرو چلو لکھا ہی کہ خواب مشابہ موت کے ہی اور نشور کا اٹھنا خواب سے ہی مثل بعث کے ہی بعد موت کے **بیت** سخت تر غافل ہین وہ جو کرتے ہین انکار حشر ✦ نوم یقظہ جیسی ہی ایسی ہی ہی موت اور نشر ✦ **وَهُوَ الَّذِيْ**

ارسل الریح نشرا بین یدی رحمتہ اور اللہ وہ ہی جسنے بھیجا باؤن کو خوشخبری دینے والیان آگے نازل ہونے رحمت اپنے کے کہ باران ہی
کہ اکثر باد کا چلنا برسات مین دلالت کرتا ہی اوپر مینہہ برسنے کے وانزلنا من السماء ماء طہورا اور اتارا ہمنے آسمان سے یا ابر سے پانی پاک کرنیوالا
لنحیی بہ بلدۃ میتا ونسقیہ مما خلقنا انعاما وانا سی کثیرا تو کہ زندہ کرین ہم ساتھہ اسکے شہر مردے کو یعنے اُس موضع کو کہ جسمین
خشک سالی پڑی ہو یا اس مکان کو جو سوکھا بے رونق ہو اور پلاوین ہم وہ پانی ان چیزون مین سے کہ پیدا کیا ہمنے جانورون کو اور آدمیون کو بہت کو جو ادی
مین رہتے ہین دور آبادی سے کیونکہ بستی والے کنوون اور نہرون کے سبب مینہہ کے پانی کے کچھہ اتنی احتیاج نہین رکھتے ولقد صرفناہ بینہم لیذکروا
اور البتہ تحقیق طرحطرح برسایا ہمنے مینہہ کو درمیان لوگون کے بستیون مختلف مین اور وقتون متغایر مین یا ساتھہ صفتون متفاوت کے کہ کبھی موسل دھار
برسایا کبھی پھہاریا طرحطرح بیان کیا ہمنے ابر اور باران کو قرآن مین تو کہ نصیحت پکڑین اور یاد کرین اس نعمت کا شکر بجالاوین فابی اکثر الناس الا
کفورا پس انکار کیا اکثر لوگون نے اور قبول نہ کیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو ولو شئنا لبعثنا فی کل قریۃ نذیرا اور اگر چاہتے ہم البتہ
بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے پیغمبر ڈرانیوالا لیکن واسطے تعظیم شان اور علو مکان تیرے کے نبوت کو تجھہ پر ختم کیا اور تجھے تمام لوگون پر تا روز قیامت مبعوث کیا فلا
تطع الکفرین وجاہدہم بہ جہادا کبیرا پس مت کہا مان کافرونکا کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین اور جہاد کر اُنسے ساتھہ قرآن کے یا اسلام
کے یا تلوار کے یا ترک اطاعت انکے کے جہاد کرنا بڑا یعنے سخت اور بہت وہو الذی مرج البحرین اور اللہ وہ ہی جسنے ملائے دو دریا اور رکھتے
بہائے بغیر اسکے کہ پانی آپسمین خلط ہو ہذا عذاب فرات وہذا ملح اجاج یہہ ایک پانی میٹھا ہی پیاس بجھانیوالا اور یہہ دوسرا کھاڑا ہی چھاتی
جلانیوالا یعنے دریا فارس اور روم کے وجعل بینہما برزخا وحجرا محجورا اور کیا درمیان ان دونون دریا کے پردا اور بند اپنی قدرت سے باندھا ہوا کہ
آپس مین علیحدہ رہین اور ایک دوسرے پر غلبہ نکرے لباب مین ہی کہ عذب فرات بڑے بڑے دریا ہین جیسے نیل اور جیحون اور سیحون اور دجلہ اور ملح اجاج اور
چھوٹے چھوٹے دریا ہین اور برزخ درمیان انکے بیابان اور مشہر ہین جو واقع ہین اور محقق کہتے ہین کہ بحرین خوف و رجا ہین کہ دل مومن مین کوئی ایک
دوسرے پر غلبہ نہین کرتا کہ لو وزن خوف المؤمن ورجاءہ لاعتدلا اگر تولا جاوے خوف مومن کا اور امید اسکی البتہ برابر اترے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت
نامتناہی ہی وہو الذی خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصہرا اور اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا پانی سے آدم کو کہ جنرو ہی خمیر طینت اسکے کا یا پیدا
کیا آدمی کو آب منی سے پس کیا واسطے اسکے ناتا اور سسرال یعنے دو قسم پیدا کیا کہ مرد کا نسبت نسب کی اس سے ہوا اور زن کہ رشتہ سسرال کا اس سے ہو
یا نسب وہ ہی کہ بغیر نکاح ساتھہ اسکے ناروا ہوا اور صہر وہ ہی کہ نکاح ساتھہ اسکے حلال ہو وکان ربک قدیرا اور ہی پروردگار تیرا قادر اوپر پیدا کرنے
لڑکے اور لڑکیون کے ویعبدون من دون اللہ ما لا ینفعہم ولا یضرہم اور عبادت کرتے ہین مشرک سوا اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے انکو
اگر اسکی عبادت کرین اور نہ ضرر دے انکو اگر اوسکی عبادت نکرین مراد اُس سے بت ہین یا جو معبود سوا اللہ تعالیٰ کے ہو وکان الکافر علی ربہ ظہیرا
اور ہی کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے ہم پشت شیطان کا اور مددگار اسکا وما ارسلناک الا مبشرا ونذیرا اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر تمام
خلق کے مگر خوشخبری دینے والا مومنون کو ساتھہ عنایت الٰہی کے اور ڈرانیوالا کافرون کو ساتھہ عقوبت نامتناہی کے قل ما اسالکم علیہ من
اجر الا من شاء ان یتخذ الی ربہ سبیلا کہہ نہین سوال کرتا مین تمکو اوپر اس قرآن کے یا تبلیغ رسالت کے کچھہ بدلا مگر ایمان جو کوئی چاہے یہہ کہ
پکڑلیوے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے راہ یعنے بدلا میرا ایمان اور طاعت مومنون کی ہی کیونکہ اسپر واسطے میرے اجر اللہ کے نزدیک مقرر ہی
اور ثابت ہی کہ ہر پیغمبر کو برابر عباد اور صلحاے امت کے ثواب ملیگا وتوکل علی الحی الذی لا یموت وسبح بحمدہ اور توکل کر بیچ اجر لینے کے اوپر اس
زندہ کے کہ وہ ہرگز نہین مرتا کہ توکل کرنیوالا اوپر اور زندون کے بعد موت انکے کے بے نصیب رہتا ہی اور پاکی بیان کر اللہ کی ساتھہ تعریف اسکے کے وکفی
بہ بذنوب عبادہ خبیرا اور کفایت ہی اللہ ساتھہ گناہون چھپے اور ظاہر بندون اپنے کے خبردار الذی خلق السموات والارض وما
بینہما فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان انکے ہی بیچ مقدار چھہ دن کے ایام دنیا
سے پھر متولی ہوا امر اسکا اوپر عرش مجید کے کہ اعظم مخلوقات ہی الرحمن فسئل بہ خبیرا وہ مہربان ہی پس پوچھہ ذات اور صفات اسکی کسی

خبردار سے یا سوال کر خلق اور استوای کو دانا سے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اور جب کہا جاتا ہی واسطے مشرکون کے کہ سجدہ
کرو واسطے رحمان کے کہتے ہین کیا ہی رحمان یعنے یہہ نام ہی کہ مسمّٰی اسکے کو نہین جانتے ہم کیونکہ کفار قریش اسم رحمان کو اللہ تعالیٰ پر نہین اطلاق کرتے تھے پس جب
ماموربسجدہ ہوئے کہنے لگے ہم رحمان کو نہین جانتے اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا کیا سجدہ کرین ہم واسطے اسچیز کے کہ حکم کرے تو ہمکو ساتھہ سجدہ اسکے کے
اور زیادہ کرتا ہی ذکر رحمان کا اور امر سجدہ کا کافرون کو بھاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ سا تو ان ہی بقول امام اعظم اور آٹھوان ہی
بقول امام شافعی اور فتوحات مین اس سجدہ کو سجدہ نفور اور انکار کہا ہی اور کہا ہی کہ جو مسلمان یہہ آیت پڑھکر سجدہ کرے ممتاز ہوا اہل انکار اور نفور سے
پس اسکو سجدہ امتیازی کہنا بجا ہی تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا بہت برکت والا ہی اللہ جسنے کمال قدرت
سے پیدا کئے بیچ آسمان کے برج بارہ یا قصر کہ حقیقت انکی سوا اسکے کوئی نہین جانتا اور پیدا کیا بیچ آسمان کے یا برجون کے چراغ آفتاب اور ماہ روشن
یا روشنی بخشنے والا وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ہی جسنے حکمت کاملہ اپنے سے کیا
رات کو اور دن کو اختلاف والے یعنے مخالف ایک دوسرے کے صفات اور احوال مین یا پیچھے آنیوالے ایک دوسرے کے اور یہہ اختلاف یا خلف دلیل ہی واسطے اسکے کہ
ارادہ کرتا ہی یہہ کہ نصیحت پکڑے یا ارادہ کرتا ہی شکرگذاری کا نعمائے باری پر کہ آگے پیچھے آنا جانا دن رات کا امین سے ہی وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ اور بندے رحمان
کے یا عبادت کرنیوالا رحمان کی اضافت طرف رحمان کے واسطے تخصیص کے ہی اور تفضیل کے اور جیسا کہ اسم رحمٰن خاص ہی واسطے خدا کے ایسی ہی یہہ بندے خواص ہین
بارگاہ قرب اسکے کے اور یہہ بندے الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر زمین کے آہستہ ساتھہ سکینت اور وقار کے یا ازروے
تواضع کے وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور جسوقت بات کرتے ہین انسے جاہل بے ادبی کی کہتے ہین جواب مین انکے کہ سلام ہی یا ایسی بات
کہتے ہین جسمین سالم رہین گناہ سے غرض یہہ ہی جاہلون سے جھگڑتے نہین ساتھہ نرمی کے پیش آتے ہین سمجھہ لیجئے کہ معاملہ انکا ساتھہ خلق کے جلوت مین یہہ ہی
اور خلوت مین ساتھہ حق کے یہہ ہی کہ فرمایا وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا اور وہ لوگ ہین کہ رات کاٹتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے
سجدہ کرتے اور کھڑے نماز مین نیاز سے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اور وہ لوگ ہین جو کہتے ہین زاری جناب باری مین ترسگاری
سے کہ ای پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب دوزخ کا اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا تحقیق عذاب اسکا ہی دائم اور لازم ہوجانے والا اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا تحقیق دوزخ بری جگہہ ہی قرار کی اور رہنے کی وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور
وہ لوگ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین نہین بیجا خرچ کرتے کہ معاصی مین دین اور نہین تنگی کرتے کہ حق اللہ تعالیٰ کا اور حقدار کا نہ دین اور ہوتا ہی درمیان
اسراف اور بخل کے معتدل یعنے میانہ روے اختیار کرتے ہی اور طرفین سے کہ مذموم ہین بہترین ہین بیت وسط کو اختیار کرتو دلا + کہ ہی خیر الامور اوسطہا
لکھا ہی کہ بعضے مشرک حضرت پاس آکر کہنے لگے کہ ہمنے شرک کیا ہی اور خون ناحق اور زنا اور فجور بہت صادر ہوئے ہین اگر وہ اللہ کہ تو جسکی عبادت کیطرف
ہمین دعوت کرتا ہی یہہ ہماری گناہ سب معاف کرے تو ہم ایمان لاوین یہہ آیت اتری کہ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین پکارتے اور نہین عبادت کرتے ساتھہ اللہ کے معبود اور کو
اور نہین مارڈالتے اوس جان کو کہ حرام کیا ہی اللہ نے مارڈالنا اسکا مگر ساتھہ حق کے اور نہین زنا کرتے یہہ تین کبیرے صحیحین مین بروایت ابن مسعود
آئے ہین کہ حضرت سے پوچھا مین نے کون سا گناہ بڑا ہی فرمایا شریک ٹھہرانا ساتھہ اللہ کے پھر قتل فرزند اس خوف سے کہ ساتھہ تیرے کھاوے
پھر زنا زن ہمسایہ سے حق تعالیٰ نے تصدیق قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مین یہہ آیت نازل کی کہ بندے میرے خاص شرک نہین لاتے اور خون ناحق اور
زنا نہین کرتے وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے یہہ کام جو مذکور ہوئے ملیگا بڑی بری وبال سے یا دیکھیگا جزا گناہ اپنے کی بعضون
نے کہا ہی کہ اثام وادی ہی دوزخ مین زناکاروں کا معذب ہونگے یا پیپ اور لہو دوزخیون کا ہی کہ اسمین پڑینگے یا اثام اور غی دو کنوے ہین دوزخ
مین واسطے عذاب کے جماعت مقرر کی واللہ اعلم يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا دوگنا کیا جاویگا واسطے کرنیوالے
ان کاموں کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہیگا ہمیشہ بیچ عذاب کے درحالیکہ رسوا ہوگا اور خوار اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر جسنے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا ساتھہ خدا اور رسول کے اور کام کئے اچھے پس یہہ لوگ ہین کہ بدلڈالتا
ہی اللہ برائیان انکی بھلائیون سے کہ گناہان گذشتہ توبہ سے محو کرتا ہی اور آیندہ طاعت اوسکی جگہہ پر رکھتا ہی یا بدلڈالتا ہی معصیت کو انکے دلمین
طاعت سے یا توفیق دیتا ہی انکو اوپر اضداد اعمال سابق کے یا دنیا مین بدل ڈالتا ہی کفر کو انکے ایمان سے اور آخرت مین گناہون کو انکی نیکیون سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہونکا ساتھہ توبہ کے مہربان انپر ساتھہ ٹھہرانے کے توبہ کو انکے دلون مین وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا اور جو کوئی توبہ کرے اور گناہون سے سوا شرک اور قتل اور زنا کے اور عمل کرے نیک پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہی طرف
اللہ کے رجوع کرنا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ اور بندے اللہ کے وہ لوگ ہین کہ نہین شاہدی دیتے جھوٹھہ یا نہین حاضر ہوتے عید مین مشرکون کے
اور یہود اور نصاری کے یا انکے بازیگاہ مین یا مجلس غنا مین ہیچ صحبت بدعت والون کے وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا اور جسوقت گذرتے ہین
ساتھہ بیہودہ کے گذرتے ہین بزرگانہ اور پرہیزگارانہ یا گذرتے ہین منع کرنیوالے اس سے وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جسوقت نصیحت دئے جاتے ہین ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے مواعظ قرآن کے نہین گر پڑتے اوپر انکے بہرے اور
اندہے ہوکر یعنے نہین کھڑے ہوتے اسکے سنے کو بہرے کہ نہ سنین اسرار اسکے اور اندھے کہ نہ دیکھین انوار اسکے بلکہ گوش ہوش سے سنتے ہین اور چشم دل سے
برکت اسکی دیکھتے ہین وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو
جورون ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے ٹھنڈک آنکھون کی مراد اس سے اہل اور اولاد صالح ہی کہ دیکھے سے آنکھین ٹھنڈی ہوتی ہین اور دل خوش وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے ایسی پرہیزگاری عنایت کر کہ لایق امامت کے متقیون کے ہون ہم اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا یہہ لوگ کہ مذکور ہوئے بدلا دئے جاوین گے ساتھہ بالاخانہ بہشت کے یا غرفہ نام ہی بہشت کے نامون سے یا محل ہی چارہ
ستون کا سونے اور چاندی اور موتی اور مونگے کے اور یہہ مکان انکو ملیگا بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اوپر مشقت دنیا کے اور ایذاے کفار کے اور
ترک لذات کے یا صبر کیا فقر اور احتیاج پر یا ادای فرایض پر وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا اور پہنچائے جاوینگے بیچ بہشت کے زندگانی
باقی اور سلامتی آفتون سے اور ڈرون سے یا دعائے زندگی کے اور سلامتی کے یا فرشتے اُن کو تحیت اور سلام کہینگے یا تحیت فرشتون سے اور سلام
اللہ سے سینگے خَالِدِيْنَ فِيْهَا درانحال کہ ہمیشہ رہینگے بیچ غرفہ کے یا بہشت کے حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اچھی جگہہ قرار کی ہی بہشت
اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے والون کو کہ نہین اعتبار دیتا تمکو پروردگار میرا اگر نہوا التجا تمہاری
کیونکہ شرف انسان کا ساتھہ التجا اور دعا کے ہی جناب خدا مین فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا پس تحقیق جھٹایا تمنے مجھکو اور تقصیر کی عبادت
حق مین پس البتہ ہوگا وبال اسکا لازم تمہارا یہان تک کہ دوزخ کو پہنچا دیگا اور وہان بھی لگا رہیگا یا ہوگی تکذیب تمہاری ملازم تمہارے کہ ترک
نکرو گے یا عقوبت تکذیب کی لگ جانیوالی ہوگی قتل روز بدر مین واللہ اعلم سورہ شعرا کی ہی مگر آیت والشعراء یتبعہم الغاوون مدنی ہی دوسو
ستائیس آیتین ہین ایک ہزار دوسو نواور آٹھہ کلمے ہین پانچ ہزار پانچ سو بیالیس حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین ربط اسکا یہی ساتھہ سورت فرقان
کے کہ ابتدا دونون کی ہی ساتھہ ذکر قرآن کے اور یہہ بھی ہی کہ سورۂ فرقان مین ذکر طاعت اور عبادت اور کفر اور کافر یکا تھا اسمین بھی وہی معانی ہین
اور یہہ بھی ہی کہ ختم سورۂ فرقان کا ساتھہ ذکر کافرون کے اور وعید انکے کے تھا کہ فقد کذبتم فسوف یکون لزاما آغاز مین اسکے یہی لعلك

باخع نفسك الایکونوا مؤمنین شان کفار مین آیا

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

طٰسٓمٓ معالم مین قتادہ سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ نام قرآن کے ہین اسیواسطے اغلب بعد ان حروف کے ذکر قرآن کا آتا ہی اور بعضے کہتے ہین اسم
ہین اسماء الٰہی سے یا ہر حرف اشارہ ہی طرف ایک نام کے چنانچہ یہان اشارہ ہی طرف طاہر اور ساتر اور مجید کے بعضون نے کہا ہی کہ اشارہ طرف
طوبیٰ اور سدرہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طا اشارت طرف طیران مرغان ہواے وحدت کے ہی کہ طائر باللہ ہین اور سین عبارت

سیر روندگان طریق معرفت سے ہی کہ سائر الی اللہ ہین اور میم ایما ساتھہ شی سالکان سبیل عبودیت کے ہی کہ ماشیٔ للہ او دفی اللہ ہین یا طا اشارت بطلب مبتدیان او سین بسرور متوسطان اور میم بمشاہدہ منتہیان ہی اور کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی ساتھہ طہارت غزالی کے اور سنا جبروت ابدی کے اور مجد جمال سرمدی کے اور جواب قسم کا یہہ ہی تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ یہہ سورہ آیتین ہین کتاب بیان کرنیوالے کے یا کتاب روشن کے کہ قرآن ہی احکام حلال اور حرام کے اسکین روشن اور مبین ہین اور مبین یعنے پیدا کرنیوالے کے بھی ہین یعنے قرآن حق اور باطل کو ظاہر کرتا ہی اور ہدایت اور ضلالت کو آشکارا اور جب قریش نے ایسے کتاب کے تکذیب کی اور ایمان نہ لائے خاطر شریف پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ اُنکے ایمان لانے پر کمال حریص تھے شاق گذرا واسطے تسلی مزاج اقدس آپ کے کے یہہ آیت اُتری کہ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہی جان اپنی کو اسواسطے کہ نہین ہوتے وہ ایمان لانیوالے قرآن پر اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ اگر چاہین ہم اتارین اوپر انکے آسمان سے نشانی نشانیون قیامت سے یا بلا بلاؤن قاہرہ سے پس ہو جاوین گردنین انکے واسطے اس آیت کے نیچے یعنے گردنین گرون کشون کے ہو وین پست وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ اور نہین آتا انکے پاس کچھہ مذکور اللہ مہربان کیطرف سے نیا بھیجا ہوا ساتھہ وحی کے یعنے کوئی سورہ قرآن کے نہین نازل ہوتی مگر ہوتی ہین اُس سے منہ پھیرنیوالے فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پس تحقیق جھٹلایا قرآن کو انھون نے اور جھٹلا رہین ہین پس شتاب آوین گے انکو بدم مرگ یا وقت بعث یا روز بدر خبرین اس چیز کے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے اور باور نہ رکھتے اور پیچھے آئے ان خبرون کے پشیمانی کچھہ فائدہ ندیگی بیت جو کرنی بھلائی ہو سو کر آج ہی رافت ؎ کچھہ سود ندیگی تجھے فردا کی ندامت ؎ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ کیا نہین دیکھا جھٹلانیوالون نے طرف زمین کے کہ محض قدرت سے کتنا اُگایا ہمنے بیچ اسکے بعد مردگی اور افسردگی اسکے کے ہر قسم روئیدگی نفس سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس اُگانے کے البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت اور حکمت اگانے والے کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہین ہین بہت انکے علم ازلی ہمارے مین ایمان لانیوالے باوجود دیکھنے ایسے نشانیون کے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہی غالب اور توانا اوپر کافرون کے بلا اُتارنے پر مہربان ہی اوپر مؤمنون کے راحت لانے پر وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اور یاد کر اسکو جسوقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہہ کہ جا قوم ظالمون کے پاس قوم فرعون کے اور کہہ انکو اَلَا يَتَّقُوْنَ کیا نہین ڈرتے وہ یعنے چاہیے کہ ڈرین عذاب خدا سے اور شرک سے بچین اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دین قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ کہا موسیٰ نے ای پروردگار میرے تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ جھٹاوین مجھکو اور رسالت میری نامین وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ اور تنگی کرتا ہی سینہ میرا شرمندگی سے جھٹلانیکے اور نہین چلتی زبان میری سمجھہ لیجئے کہ یہہ بات پہلی زبان اچھی ہونے کی کہی تھی فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ پس وحی بھیج طرف ہارون بھائی پیغمبر کے بھی اور اسکو شریک رسالت مین میرے کر کہ ہم دونون فرعونیون کی طرف جاوین وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ اور واسطے انکے اوپر میرے دعوی گناہ کا ہی کہ قبطی کو مارا تھا اسکو وہ اپنی زعم مین گناہ جانتے ہین پس ڈرتا ہون مین اس سے کہ مار ڈالین مجھکو عوض قبطی کے پہلے ہی ادائے رسالت کے قَالَ كَلَّا فرمایا حق تعالی نے ہرگز نہ مارین گے فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ پس جاؤ تم دونون ساتھہ معجزون ہمارے کے کہ دلیل ہماری قدرت کی اور حجت نبوت تیرے کے ہین تحقیق ہم ساتھہ تمہارے ہین سننے والے اُن باتون کے جو درمیان تمہارے اور فرعونیون کے ہونگے یعنے جو تم اور وہ کرو گے اور کہو گے ہمپر کچھہ چھپا نہین فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم بھیجے ہوئے پروردگار عالمون کے ہین اور بات یہہ ہی کہ بھیجدے ساتھہ ہمارے بنی اسرائیل کو یعنے انکو چھوڑ دے کہ ہمارے ساتھہ زمین شام کو چلے جاوین کہ وطن آبا انکے کا ہی پس موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی کو لیکر فرعون کی طرف گئے برس بھر ملاقات نہوئی بعد سال کے فرعون سے ملے اسنے پہچان کر بطریق امتنان قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ کہا ای موسیٰ کیا نہین پالا تھا مین نے تجھکو درمیان اپنے اسحالت مین کہ بچا تھا اور رہا ہی تو درمیان ہمارے عمر اپنی سے برسون یعنے بیس برس فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

الَّتِي فَعَلْتَ فَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ اور کیا تو نے وہ کام اپنا جو کیا تو نے یعنے قانون قبطی کو کہ نان پزمیرا تھا مار ڈالا اور تو ناشکرون سے ہی واسطے نعمت میری کے کہ خاص میرے کو مارا قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ کہا موسیٰ نے کہ کیا تھا مین نے وہ کام اسوقت اور مین غافلون سے تھا یعنے مین نہین جانتا تھا کہ میرے گھونسا مارنے سے مرجاویگا فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پس بھاگ گیا تھا مین تم سے مدین کو جب ڈرتا تھا تم سے کہ مجھے نہ مار ڈالے پس دیا مجھکو پروردگار میرے نے چلتے ہوئے مدین سے علم اور فہم اور کیا مجھکو پیغمبرون سے وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اور یہہ کیا نعمت ہی کہ احسان رکھتا ہی تو اوسکا اوپر میرے یہہ کہ غلام کر رکھا ہی تو نے بنی اسرائیل کو یعنے تو اگر غلام نکرتا بنی اسرائیل کو مان میری مجھے دریا مین نہ ڈالتی اور قوم میری مجھے تربیت کر لیتی تیرے پالنے کا محتاج نہوتا مین نہ سمجھ لیجئے کہ ہمزہ استفہام کا یہان مقدر ہی اور جو ہمزہ استفہام کا نہین ٹھہراتے وہ یہہ معنے کہتے ہین کہ اور وہ نعمت کہ تو احسان رکھتا ہی اسکا اوپر میرے یہہ ہی کہ غلام کر رکھا ہی تو نے بنی اسرائیل کو اور بیٹا کر کہ پالا ہی مجھکو اور جو فرعون نے حضرت موسیٰ سے انا رسول رب العالمین سنا تھا بات ٹالکر واسطے آزمایش کے قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کہا فرعون نے اور کیا ہی پروردگار عالمون کا اور کیا چیز ہی کیا ماہیت رکھتا ہی موسیٰ علیہ السلام نے اعراض کر کر جواب ماہیت سے تعریف کے اللہ کی ساتھہ ظاہر ترین دلایل حکمت اور آثار قدرت کے اور جواب مین اسکے قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ کہا پروردگار ہی آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی اگر ہو تم یقین لانیوالے صفات پر اسکے قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ أَلَا تَسْتَمِعُوْنَ کہا فرعون نے واسطے ان لوگون کے کہ گرد اسکے تھے پانچ سو امیر قبطی زیور پہنے کرسیون پر بیٹھے کیا نہین سنتے تم جواب اس شخص کا کہ مین حقیقت اسکے سے پوچھتا ہون اور یہہ افعال سے خبر دیتا ہی قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ کہا موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے دوسرے بار اللہ میرا آفریدگار تمھارا ہی اور آفریدگار باپون تمھارے پہلون کا عدول کیا طرف ظاہر تر آیات کے اور واضح تر اسکے کے اوپر متامل کے قَالَ إِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ کہا فرعون نے اپنی قوم کو ٹھٹھے سے انکو رسول ٹھہرا کر کہ تحقیق رسول تمھارا جو بھیجا گیا ہی طرف تمھارے البتہ دیوانہ ہی کہ جواب مطابق سوال کے نہین دیتا قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ کہا موسیٰ نے وہ پروردگار مشرق کا اور مغرب کا ہی اور جو کچھہ درمیان انکے ہی اگر ہو تم سمجھتے کہ جواب تمھارے سوال کا سوا اسطرح کے نہین ہو سکتا کیونکہ کوئی حقیقت سے اللہ کے آگاہ نہین جو عقل اور فہم اور قیاس اور وہم مین آوے اس سے وہ منزہ ہی اور یہہ سب حادث ہین اور وہ قدیم حادث ادراک قدیم کا کیونکر کرے بیت فہم سے اسکے حقیقت پاک ہی ہو ہم کا بھی وہان نہین اور اک ہی قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ کہا فرعون نے مناظرہ سے تھک کر اگر پکڑیگا تو اے موسیٰ معبود سوا میرے البتہ کرونگا مین تجھکو قیدیون مین سے لکھا ہی کہ قید فرعون کے قتل سے بدتر تھی ایک گڑھے مین اوندھے ڈلوا دیتا تھا نہ وہان کسی کی بات سنتے تھے نہ کسیکو دیکھتے تھے اور باہر وہان سے نہین نکلتے تھے مگر مرے ہوے موسیٰ علیہ السلام نے جب مذکور قید کا سنا قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ کہا کیا قید کریگا تو مجھکو اور اگرچہ لاؤن مین تیرے پاس ایک چیز ظاہر یعنے معجزہ روشن قَالَ فَأْتِ بِهٖٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا فرعون نے پس لے آ اوسکو اگر ہی تو سچون سے اپنے دعوی مین فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ پس ڈالدیا موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگہان وہ تھا اژدہا ظاہر فرعون دیکھہ کر ڈرا اور لوگ جو حاضر تھے بھاگے ایسے کہ پچیس ہزار آدمی دب کر مر گئے وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ اور بغل مین کھینچ لیا ہاتھہ اپنا فرعون کو گندم گون دکھا کر پس ناگہان وہ سفید تھا چمکتا ہوا واسطے دیکھنے والون کے لکھا ہی کہ شعاع ہاتھہ کی موسیٰ علیہ السلام کے مانند سورج کے چمکتی تھی کہ نگاہ نہین ٹھہر سکتی تھی قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهٗٓ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ کہا فرعون نے واسطے سردارون کے کہ گرد اگرد اسکے تھی تحقیق یہہ شخص البتہ جادوگر ہی دانا سمجھ لیجئے کہ فرعون ڈرا کہ کوئی اسکے قوم مین سے ایمان نلے آوے حیلہ اٹھایا اور کہا کہ یہہ فن سحر مین بڑی مہارت رکھتا ہی يُرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ چاہتا ہی یہہ کہ نکالدے تمکو زمین تمھاری یعنے دیار مصر سے ساتھہ جادو اپنے کے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو تم کام مین اسکے سمجھ لیجئے کہ یا دعوی انا ربکم الاعلی کا کرتا تھا یا معاملہ مین موسیٰ علیہ السلام کے اپنے

بجاریون سے مدد چاہنے لگا قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ کہا اُنھون نے قید کراسکو اور بھائی اسکے کو یا ڈھیل دے اسکو
اور بھائی اسکے کو اور قتل مین انکے جلدی مت کر جھوٹ انکا ظاہر ہونے دے تو کہ لوگ شک مین نہ پڑین اور بھیج بھیج شہرون مملکت اپنے کے جمع کرنیوالون
کو یعنے قاصدون کو روانہ کر طرف ہر شہر کے يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ تو کہ لے آوین تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو فرعون نے یہہ بات سنکر ایلچی روانہ کیئے
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ پس جمع کیے گئے جادوگر واسطے وقت دن معلوم کے اور وعدہ دیئے گئے کہ یوم الزینہ تھا وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ
هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ اور کہا گیا یعنے فرعون نے کہا واسطے لوگون مصر والون کے کیا ہو تم اکٹھا ہونے والے یعنے جمع ہو لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ شاید کہ پیروی کرین ہم جادوگرون کی موسی کے دفع کرنے مین اگر ہووین وہی غالب موسی اور ہارون پر فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ
اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ پس جب آئے جادوگر کہنے لگے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا واسطے ہمارے بدلا تیرے سرکار سے اگر ہون ہم
غالب جادو مین موسی اور ہارون پر قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ کہا فرعون نے ہان بدلا ہوگا واسطے تمھارے اور تحقیق تم اسوقت البتہ مقربون
سے ہوگے میرے جادوگر فرعون کا یہہ وعدہ سنکر خوش ہوئے اور میدان معین مین آئے اور وقت معلوم مین موسی علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور صف
باندھکر کہنے لگے کہ اول تم اپنا جادو ڈالنے ہو یا ہم ڈالین قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ کہا واسطے انکے موسی نے ڈالو جو کچھہ کہ ہو تم ڈالنے
والے فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ پس ڈالین اُنھون نے رسیان اور لاٹھیان اپنی پارہ بھری ہوئین کہ ستر ہزار رسیان اور ستر ہزار لاٹھیان تھین
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ اور کہا اُنھون نے جب رسیان اور لاٹھیان سورج کے گرمی سے حرکت مین آئین اور لوگ چلائے
ساتھہ اقبال فرعون کے تحقیق ہم ہین غالب موسی اور ہارون پہ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ پس ڈالا موسی نے خدا کے
حکم سے عصا اپنا وہ اسیدم اژدہا ہوگیا پس ناگہان وہ نکل جاتا ہی جو کچھہ جھوٹھہ باندھتے تھے اور سانپون کی صورت دکھاتے تھے فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سَاجِدِيْنَ پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کیونکہ سمجھ گئے کہ عصا کا اژدہا بن جانا جادو نہین اور صدق دل سے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ کہا جادوگرون نے ایمان لائے ہم ساتھہ پروردگار عالمون کے پھر توضیح کی کہ پروردگار موسی اور ہارون کا تو کہ دفع توہم ربوبیت
فرعون کرین اور جب فرعون کو جادوگرون کے ایمان لانے کی خبر ہوئی بلاکر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا ایمان لائے تم واسطے موسی کے
پہلے اس سے کہ پروانگی دون مین تمکو اسپر ایمان لانے کی اور آمنتم کے پہلے ہمزہ استفہام کا ہی اور ون نے سوا حفص کے پڑہا ہی اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ تحقیق وہ بڑا تمھارا ہی جسنے سکھایا تمکو جادو اور تمنے اور اسنے متفق ہوکر قصد کیا ہی میرے بربادی کا اور ملک کے خرابی کا فَلَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ پس البتہ شتاب جانوگے جو کچھہ ایمان لانے پر ساتھہ خدائے موسی کے عذاب دونگا مین تمکو لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
البتہ کاٹونگا مین ہاتھہ تمھارے اور پاؤن تمھارے مخالف طرف سے کہ ایک طرف کا ہاتھہ کاٹون گا اور دوسرے طرف کا پاؤن یا ہاتھہ کاٹونگا تمھارے
بسبب خلاف کے کہ تم نے مجھہ سے کیا وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ اور البتہ سولی پر کھینچونگا مین تم سب کو کہ تم مرجاؤ اور مخالف ڈر جاوین قَالُوْا لَا ضَيْرَ کہا
جادوگرون نے کہ ایمان لائے تھے نہین ضرر ہمکو تیرے ڈرانے سے اور ہم موت سے نہین ڈرتے اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ تحقیق ہم طرف ثواب پروردگار
اپنے کے پھر جانیوالے ہین اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق ہم امید رکھتے ہین یہہ کہ بخشے واسطے ہمارے
پروردگار ہمارا گناہ ہمارے اسواسطے کہ ہین ہم اول ایمان لانیوالے اس محفل مین خدا پر لکھا ہی کہ فرعون نے داہنے ہاتھہ اور بائین پاؤن انکے کٹوا کر
سولی پر کھچوا دیا موسی علیہ السلام انکا حال دیکھہ کر روئے حق تعالی نے حجاب اُٹھا کر مقام قرب انکا دکھا کر دل کلیم اپنے کو تسلی بخشی **بیت** قطع کر کر
دست و پا کو کھینچ دیوین دار پر ہا جان سے منظور ہی ہووے تیرا دیدار پر ہا پس موسی علی نبینا و علیہ السلام بعد اس واقعہ کے کئی برس وہان رہے اور
دعوت کرتے رہے اور معجزہ دکھاتے رہے لیکن وہ ایمان نہ لائے دن بدن فساد اور عناد زیادہ کرنے لگے یہان تک کہ زمانہ ہلاک کا انکے نزدیک
آیا حق تعالی نے موسی علیہ السلام کو فرمایا کہ اپنی قوم کو لیکر مصر سے باہر جا چنانچہ فرماتا ہی وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ
اور وحی کی ہمنے طرف موسی کے یہہ کہ رات کو لیچل بندون میرون کو یعنے بنی اسرائیل کو کہ نجات تمھاری اور ہلاک کافرون کی ہی تحقیق تم چھپکے جاؤ گے

یعنے فرعون اور لشکر اسکا تمھارے پیچھے آویگا تمھین دریا سے اتار دینگے ہم اور انھین ڈبو دینگے لکھا ہی کہ موسیٰ علیہ السّلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ زیور قبطیون کا اس بہانے سے لوکہ ہماری عید نزدیک آئی ہمین دو کہ ہم اپنا بناؤ کرین انھون نے عاریتہ لیا موسیٰ علیہ السّلام رات کو قوم سمیت مصر سے نکلنے کو تیار ہوے راہ بھول گئے آخر معلوم ہوا کہ یوسف علیہ السّلام نے دعا کی تھی کہ بنی اسرائیل جب تک میرا تابوت ہمراہ نہ لینگے مصر سے نہ نکل سکینگے اور مدفن یوسف علیہ السّلام کا انھین کسیکو معلوم نہ تھا حضرت موسیٰ نے پکار کر کہا کہ جو کوئی صندوق یوسف علیہ السّلام کا بتا دیگا جو چاہیگا وہ دونگا ایک بوڑھی عورت نے اس شرط پر کہ بہشت مین ازواج موسیٰ علیہ السّلام سے ہو مکان بتا دیا دریاے نیل مین تھا پھر اسکو وہان سے نکالکر اسوقت کہ چاند وسط آسمان پر آیا چلے آخر روز قبطیون کو خبر انکے نکلنے کی ہوئی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ عید کی تیاری مین اپنے گھرون مین مشغول ہین دوسرے دن چاہا کہ پیچھا کرین ہر قبطی کے گھر ایک عزیز قوم مرگیا اسکے تعزیت مین لگے اور اسدن فرعون نے لشکر جمع ہونیکا حکم کیا فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ شہرون کے جو پایہ تخت سے نزدیک تھے جمع کرنیوالے لشکر کے اور کہا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ تحقیق یہہ گروہ بنی اسرائیل کا ایک جماعت ہی تھوڑی اور حال انکہ جوان بنی اسرائیل کے کہ بیس برس کی عمر سے ساٹھ برس تک کے تھے چھ سو ستر ہزار تھے اور تمام عورتین اور لڑکے اور بوڑھے اور جوان ملکر دو لاکھ ایک ہزار کم و زیادہ تھے لیکن فرعون نے بسبب اپنے لشکر کے انکو کہا کہ بہت کم ہین وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ اور تحقیق وہ ہمکو غصے مین لانے والے ہین کیونکہ ہم سے بھاگے ہین یا زیور ہمارے لے گئے ہین وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ اور تحقیق ہم سب یعنے لشکر ہمارا سلاح رکھنے والے ہین اور لڑائی کا ڈھب جاننے والے ہین یہہ تعریض کی قوم موسیٰ پر کہ انکے پاس نہ ہتیار ہین اور نہ وہ جنگ آزمودہ ہین فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ كَذٰلِكَ پس نکالا ہمنے فرعونیون کو باغون سے اور چشمون سے اور خزانون سے سونے چاندی کے اور مکانون سے اچھے اسیطرح سے کیا ہمنے ساتھ انکے وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اور وارث کر دیا ہمنے انکا یعنے باغ اور چشمے اور خزانے اور مکان انکے دیے بنی اسرائیل کو کیونکہ ایک قول یہہ ہی کہ بنی اسرائیل بعد ہلاک فرعونیون کے مصر سے آکر اموال پر قبطیون کے متصرف ہوے اور اصح یہہ ہی کہ بعد اس زمانے کے سلیمان علیہ السّلام کے وقت مین مصر پر غلبہ کر کر متصرف ہوے القصّہ فرعون نے چھ لاکھ سوار آگے اور چھ لاکھ دست راست اور چھ لاکھ دست چپ اور چھ لاکھ پس پشت رکھکر دریان مین آپ بہت لوگون سے چلا فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ پس پیچھے لگے بنی اسرائیل کے قصد کرتے ہوے طرف مشرق کے کہ لشکر بنی اسرائیل کا ادھر گیا تھا یا سورج نکلتے ہوے یعنے صبح کو بنی اسرائیل کو جا لیا موسیٰ علیہ السّلام دریاے نیل پر پہنچ کر تدبیر اترنے کی کرتے تھے کہ اثار لشکر فرعونیون کا ظاہر ہوا فَلَمَّا تَرَآءَا الْجَمْعَانِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ پس جسوقت کہ دیکھا دونون گروہ نے ایک دوسرے کو کہا یارون موسیٰ کے نے تحقیق ہم پکڑے گئے ہین یعنے لشکر فرعون کا ہمین پائیگا اور ہم انکے ہاتھون مین گرفتار ہوینگے قَالَ كَلَّا کہا موسیٰ نے ہرگز نہین کہ تمکو وہ پاوین اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ تحقیق ساتھ میرے پروردگار میرا ہی یاری اور مددگاری مین شتاب راہ دکھاویگا مجھکو طرف نجات کے محققون نے کہا ہی کہ موسیٰ علیہ السّلام نے اپنے کلام مین معیت کو مقدم کیا کہ ان معی ربی اور حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم مین کہ ان اللہ معنا ہی معیت کو موخر کیا تو کہ عارفون پر روشن ہو کہ کلیم اللہ نے اپنے سے طرف حق کے نگاہ کی اور حبیب اللہ نے اللہ سے طرف اپنے نظر کی یہہ مرتبہ مراد کا ہی اور وہ مرید کا تھا مرید کو جو کہین وہ کرتا ہی اور مراد جو کہے وہ کرتے ہین راہ کلیم راہ انابت تھا اور راہ حبیب راہ اجتبا ہی **مصرع** ہی اسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا **مثنوی** ایک اپنے پانون سے چلتا ہی راہ + ایک کو کھینچے لئے جاتے ہین راہ + رفتن و بردن نہین ہی یکسا + فرق اسمن اُسمین ہی رافت تبرا + وہ سلوک اور یہہ ہی جذب کبریا + وہ انابت یہہ سبیل اجتبا + وہ مریدون سے ہی اور یہہ ہی مراد + وہ غمی ہر طرح یہہ ہر نہج شاد + وہان رضاے حق پہ ہین سب کاروبار + یہان ہی کامون پر رضاے کردگار + وہ محب ہی اور یہہ محبوب ہی + وہ ہی طالب اور یہہ مطلوب ہی + عاشق و معشوق کو یکسان نہ جان + ہین یہان فرق زمین و آسمان + لکھا ہی کہ لشکر فرعون کا جب نزدیک بنی اسرائیل کے پہنچا حق تعالیٰ نے بخار کو حجاب درمیان دونون لشکرون کے کر دیا چنانچہ ایک لشکر دوسرے کو نہین دیکھتا تھا فرعون نے کہا کہ اتر بیٹھو تو کہ آفتاب بلند ہو دہوان مٹ جاوے پھر ہم انکو مار لینگے کہ ہم سے چھٹ سکتے نہین آگے دریا ہی پیچھے لشکر ہمارا کہان بھاگ کر جاوینگے اور بنی اسرائیل

اسقدر گھبرائے کہ موسیٰ علیہ السلام نالان ہوئے وحی آئی کہ ہمنے دریا کو تیرے حکم مین کیا اسکو کنیت سے پکار کر جو چاہے کہہ چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ پس وحی بھیجی ہمنے طرف موسیٰ کے یہہ کہ مار ساتھہ عصا اپنے کے دریا کو موسیٰ علیہ السلام نے کنارے پر جا کے عصا پانی پر مارا اور کہا کہ ای ابا خالد ہمین راہ دے فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ پس پھٹ گیا دریا اور بارہ رستے ہوگئے پس ہوگیا ہر ٹکڑا مانند پہاڑ بڑے کے اور اسیدم ہوا چلی کیچڑ تلیکا سوکھہ گیا ہر فرقہ جدی راہ مین چلا وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ اور نزدیک کر دیا ہمنے اس جگہہ دوسرون کو کہ قوم فرعون تھی یعنے کنارے پر دریا کے قلزم کے پہنچا دیا اور جو فرعون نے دیکھا کہ درمیان دریا کے راہ ہوگئی بنی اسرائیل اترے جاتے ہین فریب دینے کو سفہاے قوم کے کہا کہ دیکھو دریا ہیبت میری سے پھٹ گیا ہامان نے مشورہ کی راہ سے کہا کہ تو جانتا ہی کہ یہہ ماجرا دعاے موسیٰ سے واقع ہوا ہی ہرگز دریا مین نجا ہیو کہ غرق ہو جاویگا فرعون نے باگ گھوڑے کی کھینچی جبرئیل علیہ السلام بچھیرے پر سوار ہو کر فرعون کے سامنے سے دریا مین گئے گھوڑا فرعون کا تیز اور تند تھا نہ رکا دریا مین چلا گیا تمام فوج ہر راہ سے اسکے پیچھے چلی میکائیل نے سب کو پیچھے سے ہانک کر دریا کی راہون مین ڈالدیا حق تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو پار کر دیا اور دریا کو حکم کیا کہ مل جا وہ مل گیا فرعون تمام لشکر سمیت ڈوب گیا سو وہ احوال حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور ان لوگون کو جو ساتھہ اسکے تھے سبکو ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ڈبو دیا ہمنے دوسرون کو کہ فرعون اور لشکر اسکا تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس بچانے موسیٰ اور قوم اسکی کے اور ڈبونے فرعون اور لشکر اسکے کے البتہ نشانی ہی ظاہر اور پر قدرت کاملہ ہماری کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر قوم فرعون کے ایمان لانیوالے کیونکہ تمام قبطیون مین سے سوا حزقیل کے کہ مؤمن آل فرعون تھا کوئی ایمان نہین لایا تھا لیکن موسیٰ علیہ السلام کے ساتھہ مصر سے باہر نکلے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا وہی غالب ہی کسیکو طاقت غلبہ کی اسپر نہین مہربان ہی عقوبت نہین کرتا مگر بعد الزام حجت کے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ اور پڑھہ اوپر مشرکان عرب کے قصہ ابراہیم علیہ السلام کا کہ وہ اسکی طرف اپنی نسبت درست کرتے ہین اور اسکی اولاد ہونے پر فخر کرتے ہین اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ یاد کر اوسکو کہ جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنے کے کہ اہل بابل تھے کس چیز کو عبادت کرتے ہو قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ کہا انھون نے کہ عبادت کرتے ہین ہم بتون کی پس رہتے ہین ہم واسطے انکے بیٹھے بندگی مین قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ بت تمہارے کیا سنتے ہین بلانا تمہارا جسوقت کہ پکارتے ہو تم اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ یا نفع دیتے ہین تمکو جب تم انکو عبادت کرتے ہو یا ضرر دیتے ہین جب تم انکی عبادت نہین کرتے قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ کہا انھون نے یہہ کچھہ نہین جو تو نے کہا بلکہ پایا ہمنے باپون اپنون کو اسیطرح سے کرتے قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ کہا ابراہیم نے کہ کیا پس دیکھا ہی تم نے اس چیز کو کہ ہو تم عبادت کرتے اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ تم اور باپ تمہارے پہلے فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ پس تحقیق بت دشمن ہین واسطے میرے یعنے واسطے تمہارے کہ تم انکو پوجتے ہو انکی بات اپنے جان پر ڈال کر کہے واسطے تعریف انکے اور یہہ نصیحت مین النفع ہی تصریح سے اور دشمنی بتون کی اسلئے پوجنے والون سے ظاہر ہی کہ ضرر انکے پوجنے سے ایسا انکو پہنچتا ہی کہ کسی اور دشمن سے نہ پہنچیگا یا یہہ معنی ہین کہ مین دشمن ہون بتونکا اور جو کوئی کسیکا دشمن ہوتا ہی وہ بھی اسکا ہوتا ہی پس اپنی دشمنی انکی دشمنی بیان کر کے ظاہر کی یعنے مین دشمن ہون انکا اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مگر دوست میرا ہی پروردگار عالمون کا الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وہ کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پھر وہی راہ دکھاتا ہی مجھکو طرف راستی کے قول اور فعل مین یا پیدا کیا مجھہ کو واسطے اقامت حق کے راہ دکھاتا ہی طرف دعوت خلق کے وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ اور وہ ہی کہ وہ کھلاتا ہی مجھکو اور پلاتا ہی مجھکو عین المعانی مین ہی کہ مراد طعام الفت اور شراب زلفت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ طعام عبودیت ہی کہ دل جس سے زندہ ہین اور شراب طہور تجلی صفت ربوبیت ہی کہ روحین جس سے تازہ ہین کشف الاسرار مین ہی کہ ذوالنون مصری نے کہا کہ یہہ طعام معرفت ہی اور یہہ شراب شراب محبت اور شعر عربی اس مضمون کا پڑھا بیت سب سے بہتر ہی محبت کی شراب ۴ جو شراب اسکے سوا ہی سراب ۴ اسرار البیت عندی یطعمنی ویسقنی کی بھی یہان سے ظاہر ہوتے ہین وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اور جب بیمار ہوتا ہون مین پس وہی شفا دیتا ہی مجھکو امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جب

بیمار ہوتا ہون مین ساتھہ گناہ کے شفا دیتا ہی ساتھہ توبہ کے سلمی نے کہا کہ مرضی برویت اغیار ہی اور شفا بمشاہدہ انوار واحد قہار بحر الحقایق مین ہی کہ بیماری تعلقات کونین ہی اور شفا قطع تعلق **بیت** ای دل بیمار گر چاہے شفا + تکل رافت دو جہان سے جی اُٹھا **وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ** اور وہ ہی جو مار ڈالیگا مجھ کو دنیا مین وقت اجل آنے کے پھر جلا دیگا مجھکو آخرت مین واسطے حساب لینے اور اجر دینے کے امام ثعلبی نے کہا کہ ماریگا ساتھہ عدل کے اور جلا دیگا ساتھہ فضل کے بعضون نے کہا کہ موت ساتھہ معصیت کے ہی اور زندگی ساتھہ طاعت کے یا موت ساتھہ جہل کے ہی اور حیات ساتھہ علم کے یا امانت بطمع ہی اور احیا بورع یا امانت بفراق ہی اور احیا بتلاق حقایق سلمی مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو مجھ سے اور نفس میرے اور جلاتا ہی ساتھہ اپنے اور روح میری سے بعضے محققون نے کہا ہی امانت اور احیا ساتھہ خوف اور رجا کے ہی یا ساتھہ غفلت اور ذکر کے ہی یا ساتھہ استتار اور تجلی کے بحر الحقایق مین ہی کہ مارتا ہی مجھکو اوصاف بشریت سے اور جلاتا ہی ساتھہ اخلاق روحانیت کے اور پھر مارتا ہی سمات روحانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھہ صفات ربانیت کے اور حقیقت یہہ ہی کہ مارتا ہی مجھکو ربانیت سے اور زندہ کرتا ہی ساتھہ ہویت اپنے کے کہ حیات طیبہ عبارت اسی سے ہی **بیت** کیا کرونگا مین تیرے ہجر مین جیکر ایجان جان تو ہی میری سو جان ہین تجھہ پر قربان + **وَالَّذِيْ أَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ** اور وہ ہی کہ امید رکھتا ہون مین یہہ کہ بخشے واسطے میرے خطا میری دن قیامت کے سمجھہ لیجئے کہ گناہ کی نسبت طرف اپنے باوجود عصمت نبوت کے واسطے کسر نفسی کے اور تعلیم امت کی ہی اور تخلیص مین ہی کہ مراد گناہ امت محمد یہ علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیہ ہین کہ حضرت خلیل نے خداوند جلیل سے دعا مغفرت انکی کر کر کہا **رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ** ای پروردگار میرے بخش واسطے میرے کمال علم تو کہ لایق خلافت حق کا اور ریاست خلق کا ہون مین اور ملا دے مجھکو بسبب کمال علم کے ساتھہ صالحون کے **وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ** ٥ اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیچ پچھلون کے یعنے جو پیچھے آوین وہ میری تعریف اور نیک نامی بیان کرتے جاوین سمجھہ لیجئے کہ یہہ دعا انکی قبول ہوئی تمام امتین مجوس اور یہود اور نصاریٰ اور اہل اسلام تعریف انکی کرتے ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد لسان صدق سے مروصادق ہی اور معنی آیت کی یہہ ہین کہ ظاہر کر واسطے میرے تجدید اصل دین میرے کی راست کر بیچ پچھلے امتون کے اور مراد ہماری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین **وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ** ٥ اور کر مجھکو وارثون بہشت نعمت کے سے یعنے مجھے اُنمین سے کر جو بہشتی ہین **وَاغْفِرْ لِأَبِيْٓ إِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ** اور بخش واسطے باپ میرے کے یعنے ایمان دے اُسے تو کہ وہ بخشا جاوے تحقیق وہ ہی گمراہون سے **وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ** اور مت رسوا کیجو مجھکو جس دن لوگ اٹھائے جاوین قبرون سے یہہ بھی دعا واسطے تعلیم امت کے ہی کیونکہ انبیا خوار اور رسوا نہین ہوتے **يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ** ٥ جس دن کہ نہ کام آویگا مال اور نہ اولاد مگر جو لاوے اللہ کے پاس دل سلامت خالی کفر اور معصیت سے کیونکہ اسنے مال براہ خدا دیا ہوگا اور فرزندون کو براہ حق ارشاد کیا ہوگا پس وہ مال اور اولاد البتہ کام آوینگے بعضون نے کہا ہی سلامت قلب اخلاص ہی شہادت لا الہ الا اللہ مین یا دل سلیم وہ ہی جو سلامت ہو حب دنیا سے یا حسد اور خباثت سے یا خالی ہو غیر حضرت رب العزت سے سلمی نے کہا کہ نہ اسمین طلب دنیا کی سماوے نہ طمع عقبیٰ کی یا خالی ہو بدعت سے اور اطمینان پاوے ساتھہ سنت کے سید الطایفہ جنید بغدادی نے کہا کہ سلیم مارگزیدہ ہی اور مارگزیدہ مدام قلق اور اضطراب رکھتا ہی پس دل سلیم وہ دل کہ ہمیشہ تضرع اور زاری خوف باری سے کرتا ہی یا شوق لقائی جانفزائے کبریا سے آہین بھرتا ہی **نظم** وہی قلب سلیم ایجان ہی آہ + جسے مار محبت نے ڈسا ہو + نہ چین اسکو ہو بیٹھے اور نہ لیٹے + رگ و ریشہ سے زہر اسکا بھرا ہو + **وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ** اور جس دن نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے تو کہ موقف سے اسکو دیکھینگے اور اپنی منزلون کو مشاہدہ کر کر خوش ہونگے **وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغَاوِيْنَ** اور ظاہر کیا جاوے دوزخ واسطے گمراہون کے تو کہ اوسکو دیکھین اور اپنے مقام معلوم کر کر غم الم کھینچین **وَقِيْلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ** اور کہا جاوے یعنے فرشتے امر الٰہی سے کہین واسطے انکے کہان ہین جو کچھہ کہ تم تھے عبادت کرتے سوا اللہ کے یعنے کہان ہین تمہارے معبود جھوٹے جنسے تم امید رکھتے تھے **هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُوْنَ** کیا مدد کرتے ہین تمہارے عذاب ٹالنے مین یا بدلا لینے مین **فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ** پس الٹے ڈالے جاوین گے بیچ دوزخ کے بت اور سب گمراہ انکے پوجنے والے **وَجُنُوْدُ إِبْلِيْسَ أَجْمَعُوْنَ** ٥

اور دوزخ مین ڈالے جاوین گے لشکر ابلیس کے سب یعنے جو پیروی کرنیوالے ہین اسکے آدمی اور جن قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ کہینگے کافر اور حال آنکہ وہ سبھی دوزخ کے جھگڑتے ہونگے آپسمین ایک دوسرے سے یعنے بت اور انکے پوجنے والے بت پرست بتون سے کہینگے تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ قسم ہی اللہ کی تحقیق تھے ہم البتہ سبھی گمراہی ظاہر کے اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جسوقت کہ برابر کرتے تھے ہم تمکو استحقاق عبادت مین ساتھ پروردگار عالمون کے وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ اور نہ گمراہ کیا تھا ہمکو مگر گنہگارون نے کہ سردار ہمارے تھے یا دیوتے فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ پس نہین واسطے ہمارے اب کوئی شفاعت کرنیوالون سے جیسے کہ مسلمانون کے واسطے ہین وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ اور نہ آشنا جی جلانیوالے اور دوست غم کھانیوالا قوت القلوب مین ہے کہ حمیم اصل مین ہمیم تھا ہی کو حی سے بدل ڈالا واسطے قرب مخرج کے اور ہمیم ماخوذ اہتمام سے ہی یعنے نہ وہ یار ہوگا کہ اسدن اہتمام کرے بیچ مہم کافرون کے اور شرط دوستی کی بجالاوے الاخلاء یومئذ بعضہم لبعض عدو الا المتقین پھر کافر حسرت سے کہینگے فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس کاش کے ہوتا واسطے ہمارے پھر جانا دنیا مین پس ہوتے ہم ایمان لانیوالون سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ قصہ ابراہیم کے اور جھگڑنے اسکے کے ساتھہ قوم کے البتہ نشانی ہی کہ عقلا ساتھہ اسکے عبرت پکڑین وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہین تھے اکثر قوم ابراہیم کی ایمان لانیوالی کیونکہ بابل والون مین سوا نمرود کی دختر کے کوئی ایمان نہین لایا تھا وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہی مشرکون پر مہربان ہی کہ توبہ بندون کی قبول کرتا ہی اور بے حجت عذاب نہین دیتا كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹایا پہلے اسنے قوم نوح کے نے پیغمبرون کو اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے بھائی انکے نوح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم اللہ سے جو اسکی عبادت نہین کرتے سمجھہ لیجئے کہ حضرت نوح کو بھائی انکا فرمایا ہی نسب کی راہ سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون با امانت فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور تبون کو مت پوجو اور اطاعت کرو میری ایمان لانے مین وَمَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر ادائے رسالت کے کچھہ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر رب عالمون کے کہ اجر رسالت اُسی سے چاہتا ہون مین فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو عذاب اللہ کے سے اور کہا مانو میرا تکرار امر تقوی کا اور اطاعت کا واسطے تاکید کے ہی کیونکہ قوم نوح علیہ السلام کے بہت سخت دل تھے قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ کہا انھون نے جواب مین نوح علیہ السلام کے کیا مان لیوین ہم تجھکو اور حال یہہ ہی کہ پیروی کی تیری ارذلون نے اور ظاہر مین تیرے موافق ہین اور باطن مین مخالف قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کہا نوح علیہ السلام نے اور نہین ہی علم میرا پہنچنے والا ساتھہ اس چیز کے کہ ہین وہ کرتے یعنے حکم میرا ظاہر پر ہی سو وہ عمل مومنون کے کرتے ہین لیکن نہین جانتا مین کہ اخلاص سے کرتے ہین یا نفاق سے اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ نہین حساب باطنون انکیکا مگر اوپر پروردگار میرے کے کہ وہ مطلع ہی اسپر اگر سمجھو تم کہ غیب کا جاننے والا وہی ہی اور مین سچون سے ہون پھر قوم نے کہا کہ ان ارذلون کو اپنی مجلس سے اٹھا دے تو ہم آکر تیری باتین سنین نوح علیہ السلام نے کہا وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نہین مین نکال دینے والا ایمان والون کو اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ نہین مین مگر ڈرانے والا ظاہر یعنے آیا ہون دعوت کرنے کو مکلفون کے خواہ غنی ہون خواہ فقیر قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ کہا کافرون نے اگر نہ باز آئیگا تو ای نوح دعوت سے اور ڈرانے سے البتہ ہوگا تو سنگسار کیے گیون سے یا مارے ہوؤن سے قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ کہا نوح علیہ السلام نے یہہ بات سنکر اور ایمان قوم سے مایوس ہوکر ای پروردگار میرے تحقیق قوم میری نے جھٹایا مجھکو فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان انکے حکم کرنے کا اور نجات دے ہمکو اُن کے شر سے اور اُن لوگون کو جو ساتھہ میرے ہین ایمان والون سے فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ پس نجات دی ہمنے اسکو اور انکو جو ساتھہ اسکے تھے بیچ کشتی بھری ہوئی کے آدمیون سے اور حیوانون سے اور اسباب اور خوراک سے ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ پھر ڈبو دیا ہم نے پیچھے نجات دینے انکے کے اورون کو قوم اسکے سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ صبر کرنے کے ایذائے قوم پر البتہ دلالت ہی اسبات پر کہ صبر سبب ظفر ہی **مصرع** صبر کر تا کہ تو منظفر ہو وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر قوم اُنکی ایمان لانے والے خدا و پیغمبر پر بلکہ ہفتاد و نہ شخص ایمان لائے تھے جو انکے ساتھہ کشتی مین بیٹھے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الرحيم ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب عقوبت کفار پر مہربان ہی ساتھ تاخیر عذاب کے ان پر کذبت عاد المرسلين جھٹایا قوم عاد نے پیغمبروں کو کہ ایک پیغمبر کا جھٹانا سب پیغمبروں کا جھٹانا ہی اذ قال لهم اخوهم هود الا تتقون ۝ یاد کر جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے ہود نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب عقاب خدا سے اور نہین پرہیز کرتے تم شرک سے اني لكم رسول امين تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون امانت ہون بیچ وحی اور رسالت کے فاتقوا الله واطيعون ۝ پس ڈرو خدا سے اور خلاف امر اسکے کام مت کرو اور کہنا مانو میرا وما اسالكم عليه من اجر اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر ادائے رسالت کے بدلا مال اور متاع دنیا سے ان اجري الا على رب العالمين نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اتبنون بكل ريع اية تعبثون کیا بنا لیتے ہو تم بیچ ہر زمین بلند کے ایک نشانی واسطے تماشے آنے جانیوالون کے کھیلتے ہو ساتھ اسکے یعنے وہان رہتے نہین عبث بناتے ہو بعضے کہتے ہین کہ سر راہ مکان بناتے تھے اور وہان بیٹھ کر گذرنے والون سے بازی کرتے تھے یا مراد کبوتر خانے ہین واللہ اعلم وتتخذون مصانع لعلكم تخلدون ۝ اور بنا لیتے ہو تم مکان کاری گری کے قلعہ محکم یا محل بلند یا حوض پانی کے تو کہ ہمیشہ رہو تم انھون مین واذا بطشتم بطشتم جبارين اور جسوقت پکڑتے ہو تم درانحال کہ سرکش ہوتے ہو یعنے بے شفقت اور نامہربان یا جب عوض لیتے ہو عوض لیتے ہو ستمگارانہ فاتقوا الله واطيعون پس ڈرو اللہ سے اور سرکشی چھوڑو اور کہا مانو میرا جو مین کہتا ہون کہ نفع تمہارا اسمین ہی واتقوا الذي امدكم بما تعلمون اور ڈرو اللہ سے کہ مدد دے تمکو ساتھ اسکے کہ جانتے ہو تم طرح طرح کے نعمتون سے امدكم بانعام وبنين مدد کی تمہارے ساتھ چارپایون کی جیسے اونٹ گائے بکریان کہ انسے فایدے اٹھاتے ہو اور بیٹیون کی کہ وہ بہرحال مین یار اور مددگار تمہارے رہتے ہین وجنات وعيون اور باغون کے کہ انکے میوون سے بارور ہوتے ہو اور چشمون کے کہ انسے شاداب رہتے ہو اني اخاف عليكم عذاب يوم عظيم ۝ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمہارے اگر شرک پر ثابت رہے تم عذاب دن بڑے کے سے کہ دن باد صرصر کا ہی یا روز محشر کا ہی قالوا سواء علينا اوعظت ام لم تكن من الواعظين کہا عادیون نے جواب مین ہود علیہ السلام کے برابر ہی اوپر ہمارے یا نصیحت کرے تو ہمکو یا نہ ہو تو نصیحت کرنیوالون سے کہ ہم اپنا طریقہ نچھوڑینگے ان هذا الا خلق الاولين نہین یہہ کام ہمارے کہ بت پوجنا ہی اور تکبر کرنا اور عمارتین بنانین بلند شان دار مگر عبادت پہلون کی ہمارے وما نحن بمعذبين اور نہین ہم عذاب کئے گئے اس عادت پر فكذبوه فاهلكناهم پس جھٹایا انھون نے ہود علی نبینا وعلیہ السلام کو اور ان کی رسالت نہ مانی پس ہلاک کیا ہمنے انکو باصرصر سے ان في ذلك لاية تحقیق بیچ ہلاک کرنے قوم عاد کے البتہ نشانی ہی دلالت کرنیوالے اسپر کہ آخر جھٹانیوالے پیغمبر کے سزا کو پہنچے ہین وما كان اكثرهم مؤمنين اور نہ تھی اکثر قوم عاد کی ایمان لانیوالی کیونکہ تھوڑے انمین سے ہود علیہ السلام کے ساتھ محفوظ رہے باقی غضب مین آئے وان ربك لهو العزيز الرحيم ۝ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی غالب کہ تعذیب کفار سے باک نہین رکھتا مہربان ہی کہ مؤمنون کو اس عذاب مین نہین ڈالتا كذبت ثمود المرسلين ۝ جھٹایا قبیلہ ثمود نے پیغمبرون کو یعنے حضرت صالح اور پہلے پیغمبرون کو علی نبینا وعلیہم السلام اذ قال لهم اخوهم صالح الا تتقون یاد کر جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی نسبی انکے صالح علیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب الہی سے کہ اسکا شریک ٹھہراتے ہو اني لكم رسول امين فاتقوا الله واطيعون تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون مشہور ساتھ امانت اور راستی کے پس ڈرو عذاب خدا سے اور اطاعت کرو میری امر اور نہی مین وما اسالكم عليه من اجر اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر اس نصیحت کے کچھ بدلا ان اجري الا على رب العالمين نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اتتركون فيما ههنا امنين ۝ کیا چھوڑ جاوگے تم بیچ اس چیز کے کہ یہان ہو یعنے دنیا کے ان قلعون مین اور محلون مین بے غم آفتون سے في جنات وعيون وزروع ونخل طلعها هضيم بیچ باغون کے اور چشمون کے اور کھیتون کے اور کھجورون کے کہ خوشہ انکا نوتا پڑتا ہی قوم ثمود کے باغات اور نہرین بہت تھین وتنحتون من الجبال بيوتا فارهين اور تراش لیتے ہو واسطے رہنے اپنے کے پہاڑون سے گھر درانحال کہ ماہر ہوتراش نے زمین پتھر کے فاتقوا الله واطيعون پس ڈرو خدا سے اور اسقدر امید زندگی کی مت رکھو اور کہا مانو میرا کہ جو کہتا ہون تمہارے حق مین بہتر کہتا ہون ولا تطيعوا امر المسرفين الذين يفسدون في الارض ولا يصلحون اور مت کہا مانو حکم کافرون کا کہ حد سے نکل جانے والے ہین بیچ کفر کے وہ کافر کہ فساد کرتے ہین بیچ زمین کے اپنے ملک مین اور نہین صلاح کرتے اپنے کام کی

مراد اس سے نو آدمی ہین کہ قصد ہلاک کرنیکا صالح علیہ السلام کے کیا تھا قصہ انکا سورہ نمل مین آویگا قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ کہا قوم ثمود نے جواب مین صالح علی نبینا وعلیہ السلام کے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کئے گیون سے ہی عقل تیری جاتی رہی ہی مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے پس دعوی رسالت کا کس بات پر کرتا ہی اور جو تو اس دعوی کو نہین جھوٹا پس لے آ کچھ نشانی اگر ہی تو سچون سے صالح علیہ السلام نے کہا کیا چاہتے ہو انھون نے کہا کہ اس پتھر سے ایسی صورت کا ناقہ نکال صالح علیہ السلام نے ناقہ نکالکر قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہا یہہ اونٹنی ہی جو تنے طلب کی تھی واسطے اوسکے پانی پینا ہی ایکدن کا اور واسطے تمہارے پانی پینا اور دن معلوم کا یعنے ایکدن اسکی باری ہی پانی پینے کی اور ایکدن تمہاری اسکے باری مین تم مزاحم مت ہو جیو وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اور مت ہاتھ لگاؤ اسکو ساتھ برائی کے یعنے قصد مارنے اور قتل کرنیکا اسکے مت کریو اور اگر کرو گے پس پکڑیگا تمکو عذاب دن بڑیکا دن کو بڑا واسطے کہا کہ عذاب اسمین بڑا ہوگا فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ پس پاؤن کاٹے اونٹنی کے پس ہوگئے پشیمان نزدیک نازل ہونے ملاک فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ پس پکڑا انکو عذاب موعود نے کہ صیحہ تھا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس عذاب اتارنے کے قوم ثمود پر البتہ نشانی ہی کہ بعد ظہور معجزہ مانگ ہونے کے کفر کرنا سبب نزول عذاب کا ہی وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور تھے اکثر انکے ایمان والے لکھا ہی کہ تمام قوم ثمود مین چار ہزار آدمی ایمان لائے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ غالب ہی کسی سے مغلوب نہین ہوتا مہربان ہی بے استحقاق عذاب نہین کرتا كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا قوم لوط علیہ السلام کے نے یعنے موتفکات والون نے پیغمبرون کو کہ ابراہیم اور لوط علیہم السلام تھے اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ جبکہ کہا واسطے انکے بھائی انکے لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے یہان مراد اخوت شفقت ہی کہا نہین ڈرتے تم گناہ کرنے مین خدا سے اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ پس ڈرو اللہ سے اور فرمانبرداری کرو میری وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر نصیحت کے کہ تمکو کرتا ہون کچھ بدلا تو کہ تمپر گران ہو اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا ثواب میرے کا مگر اوپر پالنے والے عالمون کے اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ کیا آتے ہو تم مردون کے پاس عالمون مین سے جو سوا تمہارے مراد اس سے عزبا ہین کہ لواطت کرتے تھے ان سے وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اور چھوڑ دیتے ہو تم اس چیز کو کہ پیدا کی ہی واسطے تمہارے پروردگار تمہارے نے جوروون تمہارے بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانیوالے کہ باوجود جوروون کے مردون سے بدفعل کرتے ہو قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ کہا قوم نے جواب مین لوط علیہ السلام کے اگر نہ باز رکھیگا تو ای لوط ہمارے اس فعل کو بد کہنے سے اور منع کرنے سے ہمین اس سے البتہ ہوگا تو نکالے گیون سے یعنے ہم تجھکو اپنے مین سے اور شہر موتفکات سے نکال دینگے اور وہ بہت بری طرح سے نکالا کرتے تھے قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ کہا لوط علی نبینا وعلیہ السلام نے تحقیق مین واسطے عمل تمہارے کے ناخوش رکھنے والون سے ہون اور دشمنون سے سخت تر دشمن ہون پھر قوم سے منہ پھیرا کر جناب الہی مین مناجات کی کہ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو اور اہل میرے کو وبال اس چیز کے سے کہ کرتے ہین فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ پس نجات دی ہمنے اوسکو اور اہل بیت اسکے کو سب کو کہ ایک جورو اور دو بیٹیان اور دو داماد اسکے تھے اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ مگر ایک بوڑھیا یعنے جورو لوط علیہ السلام کی کہ داخل تھے پیچھے رہ جانیوالون مین سے لکھا ہی کہ وہ لوط علیہ السلام کے ہمراہ نہین تھے یہہ کہکر رہ گئی تھی کہ مین راضی ہون مجھہ پر ہو جو سب قوم پر ہو ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پس ہلاک کیا ہمنے اورون کو وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھرو نکا یا گندک اور آگ کا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ پس برا ہوا مینہہ ڈرائے گیون کا کہ ایمان نہین لائے تھے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ عذاب اہل موتفکہ کے البتہ نشانی ہی اوپر عقوبت نافرمانون کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر اس قوم کے ایمان والے کہ سوا دو بیٹیون حضرت لوط کے بقول اصح اور دو داماد ون کے بقول بعضی کوئی ایمان نہین لایا تھا حضرت لوط پر وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا وہی غالب کہ ہرگز کسی سے نہین ڈرتا مہربان ہی کہ پہلے تنبیہ اور ارشاد کے عذاب نہین کرتا كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ جھٹلایا رہنے والون

بن کے نے پیغمبرون کو سمجھ لیجئے کہ ایک جنگل نزدیک مدین کے تھا وہان درخت اور میوے بہت تھے حق تعالیٰ نے شعیب علیہ السلام کو وہان بھیجا جیسے کہ مدین پر بھیجا تھا اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہا واسطے انکے شعیب علی نبینا وعلیہ السلام نے کیا نہین ڈرتے تم عذاب خدا سے کہ اسکا شریک پیدا کرتے ہو اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ تحقیق مین واسطے تمہارے پیغمبر ہون باامانت سو ابھلائی تمہارے کے نہین چاہتا پس بچو کفر اور تکذیب سے اور ڈرو عذاب الٰہی سے اور کہا مانو میرا بیچ ترک مناہی کے وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اور نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر پہنچانے وحی کے کچھ بدلا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نہین بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالمون کے اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ پورا کرو ماپ کو اور مت ہو تم نقصان دینے والون سے اور کم کرنیوالون سے بیچ حقون لوگون کے وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ اور مت کم دو لوگون کو چیزین انکی اور مت پھرو بیچ زمین ایکہ کے لوٹتے اور مارتے درانحال کہ قصد فساد کرنیکا رکھتے ہو وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ اور ڈرو عذاب اسکے سے کہ اپنی قدرت سے پیدا کیا اسنے تمکو اور خلقت پہلی کو قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ کہا اہل ایکہ نے سوا اسکے نہین کہ تو جادو کیے گیون سے ہی یعنے ان لوگون مین سے ہی کہ جنکو بار بار جادو کیا ہوا و ہوش انکا اڑا ہوا ہو وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور نہین تو مگر آدمی مانند ہمارے، صفات بشریت مین پس کس چیز سے اپنی فضیلت ہمپر ٹھہراتا ہی اور دعوی رسالت کا کرتا ہی اور البتہ گمان کرتے ہین ہم تمکو جھوٹون سے دعوی اپنے مین فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پس ڈالدے اوپر ہمارے یعنے اپنے خدا سے کہہ کہ ڈالدے ہمپر ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہی تو سچون سے اسبات مین کہ ہمپر عذاب آویگا قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کہا شعیب علی نبینا وعلیہ السلام نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہو تم بتونکا پوجنا اور طعام بند کرنا اور کم بیچنا اور سوا انکے طرح طرح کی گناہ کرنا اور ان اعمالون کا بدلا تمھین دیگا **بیت** مہلت تمھین دی ہی تا کرو عیش اور نازہ + پھر آخر کار تمکو ہی سوزوگداز + لکھا ہی کہ جب قوم شعیب علی نبینا وعلیہ السلام کا انکار اور استکبار حد سے زیادہ ہوا حق تعالیٰ نے ایک ہفتہ گرمی سخت اپر بھیجی وہ گھبرائے نہ گھر مین آرام تھا نہ باہر جین آخر صحرا کو نکل گئے درختون کے تلے بیٹھے وہان بھی مارے گرمی کے جلے جاتے تھے ناگاہ ابر سیاہ آیا اور ہوا ٹھنڈی چلنے لگی خوش ہوکر آپسمین ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ آؤ اس ابر کے نیچے بیٹھ کر راحت اٹھاوین جب سبکے سب سایہ ابر مین جمع ہوئے آگ آسمان سے آئی اور سب کو جلا گئی چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ پس جھٹلایا شعیب علی نبینا وعلیہ السلام کو پس پکڑا انکو عذاب دن سائبان کے نے سمجھ لیجئے کہ ظلہ سائبان کو کہتے ہین اور وہ ابر سیاہ تھا سائبان کی شکل انکے سر پر کھڑا اور بعضون نے کہا ہی کہ جب گرمی بہت ہوئی حقتعالیٰ نے پہاڑ کو سائبان کیطرح ہوا پر کھڑا کر دیا اور اسکے تلے ٹھنڈا پانی ظاہر کیا وہ سب اسکے نیچے جمع ہوگئے پھر اس پہاڑ کو گرا کر سب کو ہلاک کر دیا اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ تحقیق وہ تھا عذاب دن بڑیکا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً تحقیق بیچ اس عذاب کے کہ ابر آبدار سے آتش پرشرار نکلی البتہ نشانی ہی اوپر کمال قدرت حق کے وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور نہ تھے اکثر اصحاب ایکہ کے ایمان والے مراد اکثر سے سب ہین کیونکہ کوئی شعیب علیہ السلام پر ایمان نہین لایا تھا بخلاف اصحاب مدین کے کہ انمین لوگ ایمان لائے تھے وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور تحقیق پروردگار تیرا وہ ہی غالب کرنیوالا پیغمبرون کو انکے دشمنون پر مہربان ہی انبیا اور متابعت کرنیوالون انکے پر سمجھ لیجئے کہ یہہ سات پیغمبرون کے قصے اس سورت مین بطور اختصار بیان فرمائے قصہ موسیٰ اور قصہ ابراہیم اور قصہ نوح اور قصہ ہود اور قصہ صالح اور قصہ لوط اور قصہ شعیب علی نبینا وعلیہم السلام واسطے تسلی خاطر عاطر جناب سید بشر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ڈرانا قریش جھٹانے والونکا یہی ہی کہ معلوم کرین کہ جسنے تکذیب پیغمبر کی کی اس فرقہ پر عذاب اترا اور یہہ بھی تکذیب کرتے ہین انپر بھی عذاب آوے گا وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور تحقیق قرآن البتہ اتارا گیا ہی پروردگار عالمون کے سے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ اتارا ہی ساتھ قرآن کے جبرئیل علیہ السلام کو اوپر دل تیرے کہ تو ہو ڈرانے والون سے لوگون کو ساتھ زبان عربی بیان کرنیوالے کے اور نزل ساتھ تشدید کے اور روح ساتھ نصب کے بھی قرات ہی اور عربی زبان والے پیغمبرون مین

ہود اور صالح اور شعیب اور اسمٰعیل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات ہوئے ہین وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ اور تحقیق یہہ قرآن یا نعت پیغمبر آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ اللہ الملک المنان البتہ مذکور ہی پیچ کتابون پہلون کے لکھا ہی کہ مشرکان عرب بعضے مشکل کام اپنے علماء بنی اسرائیل سے پوچھتے تھے اور انکے کہے پر عمل کرتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ کیا نہین مشرکان واسطے قریش کے نشانی اوپر صحت قرآن کے یا نبوت پیغمبر آخر زمان کے یہہ کہ جانتے ہین قرآن کو ساتھہ صفت اسکے کے یا پیغمبر کو ساتھہ نعت اسکے کے عالم بنی اسرائیل کے اور علما کی شہادت موجب یقین کے ہی وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ اور اگر اتارتے ہم قرآن کو اوپر بعضے عجمیون کے زبان عربی مین فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ پس پڑھتا وہ عجمی قرآن کو اوپر انکے انکی زبان مین اور یہہ دلیل زیادتی اعجاز قرآن کی ہوتی کہ عجمی کلام عربی ایسا فصاحت اور بلاغت کا پڑھے مَا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ نہ ہوتے وہ ساتھہ اس قرآن اُتارے ہوئے کے ایمان لانے والے کیونکہ کہتے کہ عرب کو متابعت عجم سے عار ہی یا اگر قرآن کو عجمی پر اور زبان مین سوا عربی کے اُتارتے کافر ایمان نہ لاتے کہ ہم سمجھتے نہین اور معنی اسکی ہمارے فہم مین نہین آتے كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح چلاتے ہین ہم اس انکار اور عناد کو بیچ دلون مشرکون کے کہ مکہ مین ہین لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ نہین ایمان لاتے ساتھہ قرآن کے یہانتک کہ دیکھین وہ عذاب دردناک کو دنیا مین جیسے پہلے امتون نے دیکھا تھا یا قیامت مین فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پس آوے انکو عذاب ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون وقت آنے اسکیکا فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ پس کہینگے کیا ہم ہین ڈھیل دئے گئے یعنے ہمکو مہلت دین تو کہ ہم ایمان لاوین اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا پس عذاب ہمارے کو جلدی کرتے ہین اور کہتے ہین برسا ہمپر پتھر اور لا ہمپر عذاب اور حالانکہ وقت دیکھنے عذاب کے ڈھیل مانگینگے اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ کیا پس دیکھا تو نے اگر فائدہ دین ہم انکو کتنے برس اور چلاتے رکھین ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ پھر آوے انکے پاس جو کچھہ کہ تھے وعدہ دئے جاتے عذاب سے مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ نہ کفایت کریگا اور نہ دفع کریگا انسے عذاب وہ جو تھے اس سے فائدہ دئے جاتے یعنے فائدہ مند چیزین اور نعمتین دنیا کی عذاب الٰہی کو دور نکرینگے کشاف مین ہی کہ میمون بن مہران حسن بصری کے دیدار کا مشتاق تھا ایکدن طواف کعبہ مین پاکر کہا کہ ای شیخ کچھہ مجھکو پند دیجئے شیخ نے یہہ آیت پڑھی کہ ما اغنی عنہم ما کانوا یمتعون میمون نے کہا نصیحت دے اور بات تمام کی **بیت** جہان فانی سے مت لگا دل ✦ کہ ہی یہہ رافت سراب و باطل ✦ فقط ہی دھوکا نہ کچھہ حقیقت ✦ نہ کچھہ ثبات اور نہ کچھہ بقا ہی ✦ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ذِكْرٰى اور نہین ہلاک کی ہمنے کوئی بستی مگر واسطے اہل اسکے کے ڈرانیوالے تھے واسطے پند دینے کے یعنے پہلے پیغمبر بھیجے تو کہ انکو دعوت طرف حق کے کرین اور عذاب سے ڈراوین اور جب انھون نے نہ ایمان قبول کیا اور انکار اور عناد سے نہ عدول کیا سزا اور عذاب کے ہوئے وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اور نہین ہم ظلم کرنے والے کہ پہلے ڈرانے سے کسیکو ہلاک کرین موضح مین ہی کہ قریش کہتے تھے دیوانہ کے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا ہی اور قرآن پڑھتا ہی انکے رد کلام مین حق تعالیٰ نے فرمایا کہ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ اور نہین اُترے ساتھہ قرآن کے شیطان وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور نہین لایق واسطے اُنکے اُتارنا قرآن کا اور نہین قدرت رکھتے اُتارنے کی کیونکہ فرشتے انکو آسمان پر جانین کب دیتے ہین تیر شہاب برساتے ہین اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ تحقیق وہ سننے کلام ملائکہ کے سے باز رکھے گئے ہین فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ پس مت پکار ساتھہ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جائیگا تو عذاب کئے گیون سے یہہ خطاب صورت مین حضرت کو ہی اور حقیقت مین ہر ایک کو امت والون مین سے حضرت کے ہی وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اور ڈرا عذاب خدا سے قبیلے اپنے نزدیک والون کو یہہ خطاب خاص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی بعد نزول اس آیت کے آپ نے کوہ صفا پر چڑھکر پکارا ایک ایک قرابتی اپنے کو جب سب جمع ہوے فرمایا کہ اگر کہون مین کہ اس پہاڑ کے پرے سوار ہین تو تم مانوگے کہا آپ نے کہا آرے فرمایا کہ مین ڈرانیوالا ہون تمکو عذاب سخت سے کہ درپیش ہی سب قوم والے یہہ بات سنکر متغیر اور متفرق ہوئے اور ابولہب واسطے ایذا دینے آپ کے اُٹھا وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور نیچا کر بازو اپنے کو یعنے مہربانی کر اور کرم فرما واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہی تیری ایمان والون مین سے فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

تَمَّا تَعْمَلُوْنَ پس اگر نافرمانی کرین تیرے قرابت والے تیرے پس کہہ تحقیق مین بیزار ہون اس چیز سے کہ کرتے ہو تم مجھ سے ساتھ اسکے مواخذہ نکرینگے وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ اور توکل کر اپنی حل مشکلات مین اوپر غالب مہربان کے کہ قادر ہی اوپر قہر اعدا اور نصرت اولیا کے وہ جو دیکھتا ہی تجھکو جسوقت اٹھتا ہی تو واسطے نماز تہجد کے اور اکیلا پڑھتا ہی اور دیکھتا ہی پھرنا تیرا بیچ سجدہ کرنیوالون کے یا نماز پڑھنے والون کے جب امامت کرتا ہی تو اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق وہ ہی سننے والا باتین تیری جاننے والا نیتین تیری هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ کیا بتاؤن مین تجھکو اوپر کسکے اترتے ہین شیطان سمجھ لیجئے کہ پہلے اس سے فرمایا تھا کہ روانہین اترنا شیطانون کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کیونکہ مناسبت نہین اب یہان جنسے مناسبت ہی انکا بیان کرتا ہی کہ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ اترتے ہین شیطان اوپر ہر جھوٹھ باندھنے والے گنہگار کے مانند کاہنون کے کہ وہ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ رکھتے ہین وہ جھوٹھ باندھنے والے کان طرف شیطانون کے اور انسے چیزین جھوٹی سیکھتے ہین اور اس جھوٹھ مین اور جھوٹ اپنی طرف سے بھی ملا لیتے ہین کیونکہ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ اور اکثر انکے جھوٹے ہین انوار مین ہی کہ بعضون نے اکثر کو ساتھ کل کے تفسیر کیا ہی یعنے وہ سب کے سب جھوٹے ہین وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ اور شاعر مشرک مانند ابن زبعری اور ہبیرہ اور مسافع اور امیہ ثقفی کے پیروی کرتے ہین انکی گمراہ بیوقوف عرب کے یعنے انکے شعر بنائے ہوئے یاد کر کر پڑھتے پھرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ دو شاعر تھے انھون نے ہجو مین جناب سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور مذمت مین اسلام کے اشعار کہے تھے انکو مشرک یاد کر کر پڑھتے تھے یہہ آیت انکی شان مین نازل ہوئی اور يَتَّبِعُهُمْ صیغہ مضارع معروف باب افتعال سے اور سمع سے دونون قرأتین ہین اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ وہ بیچ ہر دشت مضمون شعر کے سرگردان ہوتے ہین اور اوقات اپنی بیہودہ پن مین کھوتے ہین کہین تشبیہین ڈہونڈھتے ہین کہین مناسبتین تلاش کرتے بطرز گمراہی کسیکی مدح کہتے ہین اور حالانکہ وہ مستحق ذم کے ہوتا ہی اور کسیکی ذم کرتے ہین اور وہ لایق مدح کے ہوتا ہی اور واہی تباہی پڑے بکتے ہین وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ اور یہہ کہ وہ کہتے ہین جو کچھہ کہ نہین کرتے یعنے فسق نہین کیا اور اپنے پر گواہی آپ دیتے ہین اور پیغام سلام کسی کو نہین پہنچاتے اور اقرار کرتے ہین **بیت** کبھی کہتے ہین اسکے وصل مین ہم ؎ محو رہتے ہین کھوئے ہجر کا غم ؎ کبھی کہتے ہین میرا اسکے پیغام ؎ دینا وہ بدزبان ہی سو دشنام ؎ اسیطرح کے ہزارون مضمون جو واقع مین نہین ہین باندھ دیتے ہین لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے حسان ابن رواحہ اور شعراء صحابہ رضی اللہ عنہم حضرت کی خدمت شریف مین حاضر ہو کر کہنے لگے کہ حق تعالیٰ جانتا ہی کہ ہم شاعر ہین ابن رواحہ نے کہا کہ مین ڈرتا ہون کہ اس وصف پر مرون آپ نے فرمایا کہ مومن جہاد کرتا ہی تلوار سے اور زبان سے جو شعر کہ تم ہجو کفار مین کہتے ہو وہ تیر سے اور نیزہ سے سخت تر انپر لگتا ہی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ شاعر پیروی کئے گئے سفہا کے ہین اور دشت گمراہی اور تباہی مین سرگردان ہین مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت کہے اور کفار کی مذمت وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا اور یاد کیا اللہ تعالیٰ کو اپنے شعرون مین بہت یعنے اکثر تحمید اور توحید نظم کی اور مضمون طاعت کرنے کے اور غفلت سے نکلنے کے باندھے وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا اور بدلا لیا پیچھے اس سے کہ ظلم کئے گئے تھے ساتھ ہجو کے یعنے کفار کے بنائے ہوئے ہجو کفار ہی پر ڈال دے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای حسان مشرکون سے مت اندیشہ کر تحقیق جبرئیل ساتھ تیرے ہی سمجھہ لیجئے کہ کفار پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کاہن بتاتے تھے اور شعرا وہان کے شاعر ٹھہراتے تھے آیت سابق مین مذمت کاہنون کی بیان کی اور اُن آیتون مین ذمایم شاعرون کے ارشاد کئے اور جو کاہن سب کافر تھے اسواسطے کسیکو مستثنیٰ نکیا اور شاعرون مین مسلمان تھے پس انکو بواسطہ صلاح اور عمل اور صدق ایمان کے بحر والشعراء یتبعہم الغاوون سے نکالکر ساحل امان الا الذین امنوا وعملوا الصالحات پر پہنچا کر تخت ذکروا اللہ کثیرا پر بٹھایا **بیت** شاعرون کو گرچہ غاوی حق نے قرآن مین کہا ؎ لیک ظاہر متصل اسکے ہی استثنا پڑا ؎ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ اور شتاب جانینگے وہ لوگ جو ظلم کرتے ہین ساتھ کفر اور افترا اور نسبت شعر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بعد مرنیکے کون سے پھرنے کی جگہہ پھر جاوینگے یعنے مکان بازگشت انکا دوزخ ہوگا سمجھہ لیجئے کہ بعد ذکر کفار اور فساق کے جزا اور سزا انکی بیان کی کہ جگہہ جانے انکے کی آتش جہنم ہی جمجموا ج مین ہی کہ اس آیت

مین تہدید جامع ہی کیونکہ جو گناہ ہی اپنے نفس پر ظلم ہی اور جرمیہ ہی ستم ہی **بیت** وعید ظالمان اہین بیان ہی ✤ مآل کافران اس سے عیان ہی ✤ کوئی چیز اس باب مین نہین مگر اس آیت مین موجود ہی اسیواسطے امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضؓ نے وقت معاہدہ خلافت کے ساتھہ امیر المؤمنین عمر فاروق رضؓ کے یہی آیت پڑھی اور سب نصیحت اپنی اسی پر ختم کی سورہ نمل کی ہی تیرانوے ۹۳ آیتین ہین ایکہزار ایکسو ایکاس کلمے ہین چار ہزار سات سو ستانوے ۹۷ حرف ہین فواصل اکی ہین مس اور ربط اسکا سورہ شعرا سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ ذکر مومنون اور کافرون کے ہوا

سورة النمل مكية وهي | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثلاث وتسعون اٰية

طٰسٓ لباب التفسیر ہین اخفش سے منقول ہی کہ حروف مقطعہ واسطے ابتدا کلام اور انہتا کلام کے آتے ہین پس دلالت انکی اوپر شروع ہونے سخن کے اور تمام ہونیکے ہوتی ہی جیسے یہان طسٓ ہی کہ شعرا تمام ہوے اور نمل شروع یا طا اشارت ہی طرف طہارت قدس الٰہی کے اور سین کنایت ہی طرف سناے غیر نا متناہی کے یا طا اشارہ ساتھہ طلب سالکان راہ کے ہی اور سین ساتھہ سلامت قلوب انکے کے ماسوی اللہ سے تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ یہہ سورہ آیتین قرآن کی ہین اور آیتین کتاب روشن کرنیوالے کی ہین کہ احکام حلال اور حرام انسے ظاہر ہوتے ہین اور عطف کتاب کا قرآن پر عطف ایک دو صفتون کا ہی اوپر دوسریکے قرآن اسواسطے کہا کہ پڑھتے ہین اور کتاب اس جہت سے کہا کہ لکھتے ہین هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ یہہ کتاب راہ دکھانیوالی اور مژدہ دینے والی ہی واسطے مومنون کے وہ مومن جو قایم رکھتے ہین نماز کو اور دیتے ہین زکوٰۃ کو اور حال یہہ ہی کہ وہ ساتھہ آخرت کے وہی یقین رکھتے ہین تکرار ضمیر کا واسطے اختصاص انکے کے ہی صحیح تصدیق آخرت کے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ تحقیق جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ دن قیامت کے زینت دی ہمنے واسطے انکے عملون برون انکے کو یعنے خواہش طبع انکے کو محبوب انکے نفس کا کیا ہمنے پس وہ بہکتے ہین اپنے گمراہی مین اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ یہہ لوگ وہ ہین کہ واسطے انکے برا عذاب ہی دنیا مین مانند قتل اور اسیری کے دن بدر کے اور وہ صحیح آخرت کے وہی نقصان پانیوالے ہین کہ ثواب گم جاویگا اور عذاب کے لایق ہونگے وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ اور تحقیق تو البتہ سکھلایا جاتا ہی قرآن یعنے جبرئیل آکر سکھایا جاتا ہی تجھکو نزدیک خداحکمت والے دانا کے سے اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا یاد کر جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے مدین سے مصر کو جاتے ہوے کہ راہ بھول گئے تھے اور اوسکو دردزہ تھا اور سردی سخت پڑتی تھی تحقیق مین نے دیکھی ہی آگ روشن سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ شتاب لاؤنگا مین تمہارے پاس اُس آگ مین سے کچھہ خبر یعنے جو کوئی اس آگ پر ہوگا اس سے خبر راہ کی پوچھونگا یا لاؤنگا واسطے تمہارے شعلے دہکتے انگارے تو کہ تم سینکو فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا پس جب آیا موسیٰ نزدیک آگ کے دیکھا کہ درخت سبز سے آتش رخشندہ ہی پکارا گیا یہہ کہ برکت دیا گیا ہی جو کوئی صحیح آگ کے ہی یعنے فرشتے اس بقعہ مبارک کے یا جو کوئی صحیح طلب آتش کے ہی یعنے موسیٰ علیہ السلام اور جو کوئی گرد اس آتش کے ہی یعنے ملائکہ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور کہ کہ پاک ہی اللہ پروردگار عالمون کا تشبیہ سے لکھا ہی کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے یہہ آواز سنی کہا کہ پکارنے والا کون ہی پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ای موسیٰ تحقیق پکارنیوالا مین ہون اللہ غالب حکم کرنیوالا ساتھہ صواب کے وَاَلْقِ عَصَاكَ اور ڈالدے عصا اپنا موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے عصا ڈالدیا اسیدم سانپ بنکر ہر طرف دوڑنے لگا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ پس جسوقت دیکھا موسیٰ نے عصا کو کہ حرکت کرتا ہی باضطراب اور ادھر ادھر دوڑتا ہی شتاب گویا کہ وہ سانپ ہی باریک تیز رو سمجھہ لیجیے کہ اول سانپ پتلا تھا آخر اژدہا ہی بزرگ ہوگیا تفسیر ابواللیث مین ہی کہ وہان وادی مقدس مین مار باریک تھا فرعون کے یہان اژدہا ہی بزرگ ہوگیا غرض ہر شکل کہ موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے جو یہہ حال دیکھا وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ پھر گیا درحال کہ پیٹھہ پھیرنے والا تھا اور بھاگنے والا اسکے ڈر سے اور نہ پیچھے پھرا پھر آواز آئی کہ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ای موسیٰ مت ڈر سو امجمعہ سے اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ تحقیق مین ہون نہین ڈرتے میرے پاس پیغمبر یعنے انکو نزدیک میرے بدی نہین جس سے ڈرین ڈر ناستمگارون کو چاہیے

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ مگر جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے اور اسکی جگہہ بجالاوے نیکی پیچھے برائی کے، یعنے توبہ کرے بعد گناہ کے پس تحقیق مین بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو ہون مہربان ہون انپر وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ اور داخل کر ہاتھہ اپنا بیچ گریبان پیراہن اپنے کے تو کہ نکلے سفید چمکتا بغیر برائی سے یعنے مرض برص سے پس موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام نے ہاتھہ گریبان مین ڈالکر نورانی چمکتا نکالا آواز آئی کہ یہہ دو معجزے ظاہر کر فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ بیچ نو معجزون کے جو تیرے واسطے ہین اور جا رسول ہوکر طرف فرعون اور قوم اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ تحقیق وہ ہین قوم باہر نکلے ہوئے حکم ہمارے سے فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ پس جب آئین فرعون اور قوم اسکے کے پاس نشانیان قدرت ہمارے کی اور دلیلین رسالت موسیٰ کی دکھلانے والین اور روشن اور ہویدا کہنے لگی یہہ جادو ہی ظاہر یعنے جانتے ہین کہ یہہ سحر ہی وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا اور انکار کیا ساتھہ ان معجزون کے اور یقین جان لیا تھا انکو جیون انکے نے کہ یہہ معجزے اللہ کیطرف سے ہین جادو نہین ہین اور انکار کیا از روے ظلم و تکبر کے فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام فساد کرنیوالون کا کہ دنیا مین پانی مین غرق ہوے اور عقبیٰ مین آگ مین جینگے **بیت** فساد ونکے جانب جسے لاگ ہی ۔ سرانجام کار اسکا بس آگ ہی وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا اور البتہ تحقیق دیا ہمنے داؤد و ابن ایشا اور سلیمان بن داؤد کو علم احکام شرایع کا یا علم کیمیا کا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور کہا ان دونون نے بعد علم دینے کے سب ثنا واسطے اللہ کے ہی جسنے بسبب علم کے بزرگی دی ہمکو اوپر بہت بندون اپنے ایمان والون کے وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ اور قایم مقام ہوا سلیمان داؤد کا نبوت مین یا علم مین بعضون نے کہا ہی ملک مین کہ انیس ۱۹ بیٹے داؤد علیہ السلام کے تھے ہر ایک ارادہ بادشاہت کا رکھتا تھا حق تعالیٰ نے نامہ مہر کیا ہوا آسمان سے اُتارا اسمین کئی مسئلے لکھے تھے اور فرمایا کہ جو کوئی اولاد تیرے جواب ان مسئلون کا دے وارث ملک تیرا کا وہی ہی داؤد علیہ السلام نے بیٹون کو جمع کیا اور امیرون و وزیرون کو حاضر کر کر مسئلے بیان کئے اور جواب پوچھے کہ بتاؤ بہت نزدیک کون سی چیز ہی اور بہت دور کون سی ہی اور کس سے آتش زیادہ ہی اور کس سے وحشت زیادہ اور دو قایم اور دو مختلف اور دو دشمن کیا ہین اور کس کام کا آخر محمود ہی اور کسکا انجام مذموم سب اور بیٹے حضرت داؤد کے لاجواب ہوئے اور سلیمان علیہ السلام نے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو مین جواب دون داؤد علیہ السلام نے اجازت دی سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ نزدیک تر اشیا کے ساتھہ آدمی کے آخرت ہی اور دور تر وہ چیز ہی کہ دنیا سے گذرتی ہی اور انس زیادہ بدن کو ہی آدمی کے ساتھہ روح کے اور وحشت زیادہ بدن بے روح سے اور دو قایم زمین و آسمان مین اور دو مختلف دن رات اور دو دشمن آپسمین موت اور حیات ہین اور وہ کام آخر محمود ہی حلم ہی وقت غضب کے اور وہ چیز کہ مآل جسکا مذموم ہی تیزی ہی وقت غصہ کے جب سلیمان نے یہہ جواب موافق کتاب منزل کے دئے سب امیر و وزیر رئیس بنی اسرائیل کے انکے فضل اور کمال کے قایل ہوئے اور داؤد علیہ السلام نے ملک اپنا انکو دیا اور دوسرے دن اس عالم سے انتقال کیا سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھے وَقَالَ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ اور کہا ای لوگو سکھائے گئے ہین ہم بولی پرندون کی ہر نوع کی جدی آواز ہی کہ اوس نوع والے سمجھتے ہین اور سلیمان علیہ السلام کو وہ بولی سکھادی تھی حق تعالیٰ نے جو آپسمین پر ندا ایک دوسرے کی سمجھتے ہین لکھا ہی کہ ایکدن بلبل و ہدہد کو شاخ پر بیٹھے چہچہے کرتے تھے حضرت سلیمان نے کہا اصحاب سے کیا جانتے ہو یہہ کیا کہتے ہین کہا انھون نے اللہ و رسول ہی عالم سلیمان نے کہا کہ کہتی ہی آج آدا خرمہ کھایا ہی مین نے خاک اوپر سر دنیا کے پھر فاختہ بولے فرمایا یہہ کہتی ہی کاشکے یہہ خلایق مخلوق نہوتی اور سلیمان نے منقول ہی کہ مرغ آبی کہ کبوتر صحرایی طوقدار ہی کہتا ہی پیدا ہوا واسطے مرنے کے اور بنا کرو واسطے خراب ہونے کے اور طاؤس کہتا ہی جو کچھہ کریگا اسکا بدلا پاویگا اور ہدہد کہتا ہی جو رحم نہین کرتا وہ نہین رحم کیا جاتا اور ابابیل کہتے ہی نیکی آگے بھیج تو نزدیک خدا کے پاوے تو کبوتر کہتا ہی سبحان ربی الاعلیٰ ملا سایہ وارضہ سنگ خوار کہ مرغ خطا دار ہی بیابان بے آب مین ہوتا ہی کہتا ہی جو خاموش ہو سلامت رہے طوطی کہتی ہی وای ہی اسپر کہ مطلوب اور مقصود جسکا دنیا ہو باز کہتا ہی سبحان ربی العظیم وبحمدہ لٹورا کہتا ہی استغفار کرو ای گنہگارو چیل کہتی ہی کل شیٔ ھالك الا وجھہ ہزار داستان کہتا ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْخَالِقِ الدَّایِمِ کرا کہتا ہی لعنت ہی عشار پر اور وسیط مین باسناد

منقول ہی ابن عمرؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خروس کیا آواز کرتا ہی فرمایا کہتا ہی اذکروا اللہ یا اھل الغافلون اور یہہ بھی ابن عمرؓ سے منقول ہی کہ چکاوک اپنے صفیر مین کہتا ہی بارخدایا لعنت کر اوپر دشمن محمد کے اور دشمن آل محمد کے اور تیتر کہتا ہی الرحمن علی العرش استوی اور مینا کہتی ہی بارخدایا تجھسے قوت روزبروز چاہتی ہون مین یارازق العرض جاننا زبان مرغون کی معجزہ سلیمان علیہ السلام کا تھا اس سبب سے فرمایا کہ سکھائے گئے ہین ہم بولی طیور کی وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اور دیئے گئے ہین ہم ہر چیز سے کہ جسکی احتیاج ہی ہمکو اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ تحقیق یہہ البتہ وہی ہی بزرگی ظاہر کہ کسی پر چھپی نہین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام کا ایسا تخت تھا کہ کسی بادشاہ کا نتھا موضح مین ہی کہ داہنی طرف تخت کے دو لاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین اپنپر امرا آدمیون کے بیٹھتے تھے اور بائین طرف دو لاکھ کرسیان بچھی رہتی تھین اپنپر شرفا جنون کے بیٹھتے تھے اور جانب دست راست سلیمان علیہ السلام کے پینتیس منبر رکھے ہوئے تھے اپنپر علمائے انس بیٹھتے تھے اور جانب دست چپ انکے پینتیس منبر رکھے رہتے تھے اپنپر فضلا جن بیٹھتے تھے اور یہہ تمام علما فضلا سخن حق کہتے تھے اور سب جن اور انس کرسیون پر بیٹھے سنتے تھے اور سلیمان تخت پر ہوتے تھے اور طیور ہوا پر پر کھولے برابر ابر سایہ کرتے تھے وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ اور اکٹھے کیے گئے واسطے سلیمان کے لشکر اسکے جنون سے اور آدمیون سے اور پرند جانورون سے پس وہ لشکر چلائے جاتے تھے وقت سیر انکے یا مثل بمثل کھڑے کیے جاتے تھے ضبط ربط انکا ایسا تھا کہ کوئی اپنے مقام سے جل بچل نہین ہوتا تھا اور باوجود اس کثرت کے لشکر برہم درہم نہین ہوتا تھا کشاف مین ہی کہ لشکر گاہ انکا سو فرسخ لمبا سو فرسخ چکلا تھا پچیس فرسخ مین لشکر آدمیون کا پچیس مین طیور پچیس مین وحوش اور آپ کے واسطے بساط رکھے ہوئے تھے ایک فرسخ کا طول ایک فرسخ کا عرض تھا ریشم کے تخت انکا درمیان مین اسکے رکھا ہوتا تھا اور اکابر اور اشراف کرسیون پر گرد تخت کے بیٹھے ہوتے تھے اور باؤ اسکو اوڑا کر ایک مہینے کا راہ ایک دن مین پہنچاتے تھے ایکدن ولایت شام سے یمن کیطرف جاتے تھے حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ یہان تک کہ جب آئے اوپر میدان چیونٹیون کے قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی لشکری نے کہ اسکا منذر نام تھا یا طلاحتہ یا ملاحتہ یا حرمی اور دو بازو تھے اسکے اور برابر برغ کے تھے یا بکری کے یا بھیڑ کے اور اس میدان کے سب چیونٹیون کے سردار تھے سلیمان علیہ السلام کے لشکر کو دیکھہ کر بلندی پر چڑھکر کہا يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ اے چیونٹیون داخل ہو گھرون مین اپنے مین لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ نہ کچل ڈالے تمکو سلیمان اور لشکر اسکے اور حالانکہ وہ نجانتے ہون کہ تم کچلیگئے سوال اوخلوا مساکنکم خطاب عقلا ہی چیونٹیون کو کیونکر ہوگا جواب لشکر سے بچنا اور خوف سے سوراخ مین جانا کام عقل کا ہی پس واسطے اسناد فعل عقل کے سزاوار اس خطاب کے ہوا سوال مورچہ کا کلام کرنا اور مورچون کا سمجھنا کیونکر ہو کہ زبان قال نہین رکھتا جواب مورچہ گیاہ اور سنگ سے کم نہین اور وہ تسبیح کہتے ہین اور انکے ہمجنس سنتے ہین پس اسکا کہنا اور اوسکے ہمجنسونکا سننا سمجھنا کیا بعید ہی لکھا ہی کہ باؤ نے یہہ بات تین کوس سے سلیمان علیہ السلام کے کان مین پہنچا دی فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا پس مسکرایا درحال کہ ہنستا تھا بات چیونٹیون کے سے یا تعجب کرتا تھا لکھا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے اسکو بلا کر کہا کہ تو نہین جانتی کہ لشکر میرا کسی پر ستم نہین کرتا کہا جانتی ہون لیکن مین سردار اپنی قوم کی ہون مجھے نصیحت کرنی ضرور ہی کہا لشکر میرا ہوا پر ہی وہ کیونکر کچلتا اسنے کہا غرض میری یہہ نہین تھی کہ زمین پر کچلے جاوین بلکہ مراد میری یہہ تھی کہ مبادا نظر و بد بہ اور شوکت تیری پر کرین اور نظارہ لشکر مین مشغول ہو کر ذکر خدا سے باز رہین اور میدان غفلت مین پامال خذلان ہون یا بادشاہت تیری دیکھہ کر تمنائے دنیا انکے دل مین نہ بھر جاوے اور دنیا مبغوضہ حق ہی کشف الاسرار مین ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ لشکر تیرا کتنا ہی کہا چالیس ہزار سرہنگ ہین زبردست ہر سرہنگ کے چالیس ہزار نقیب ہین زبردست ہر نقیب کے چالیس ہزار چیونٹیان ہین کہا کیون اپنا لشکر باہر نہین نکالتے کہا یا نبی اللہ مجھے روئے زمین دیتے تھے اختیار نکیا مین نے اور زیر زمین مکان لیا تو کہ سوا خدا کے کوئی مطلع میرے احوال سے نہو پھر اس چونٹی نے کہا کہ تم اپنی نعمتون سے جو اللہ تعالی نے تمھین عطا کین ہین بیان کرو انھون نے کہا کہ باد کو مسخر میرا کیا ہی غدوھا شھر و رواحھا شھر کہا جانتے ہو تم کہ یہہ کیا معنی رکھتا ہی مراد اس سے یہہ ہی کہ جو کچھہ تجھے دیا ہی مملکت و نیلے مانند

مانند باد کے ہی کہ آئی نہ آئی **قطعہ** چلے باد پر تھے جو ہر صبح و شام ✦ بساط سلیمان علیہ السلام ✦ تو معنی تھی اسکی یہہ ای رازدان ✦ کہ برباد ہی کرو فرجہان ✦ ثبات و قرار اسکو مطلق نہین ✦ کسیکو بقا آہ جز حق نہین ✦ اسیکو ہی رہنا اسیکو قیام ✦ اسیکو بقا اور اسیکو دوام ✦ سلیمان علیہ السلام سنکر یہہ کلام منہہ بطرف مناجات ملک علام لائے وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ اور کہا ای پروردگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیرےکا کہ محض کرم سے انعام کیا ہی تو نے اوپر میرے اور اوپر مانباپ میرے کے کیونکہ مان باپ کے نعمتون کا بھی فائدہ انکو ملتا تھا وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اور یہہ کہ عمل کرون نیک جو پسند کرے تو اوسکو اور داخل کر مجھکو ساتھہ مہربانی اپنے کے بیچ بندون اپنے صالحون کے بہشت مین بجز الحقایق مین تشبیہ دی ہی وادی نمل کو ساتھہ ہوائے نفس حریص دنیا کے اور نملہ منذرہ کو ساتھہ نفس لوامہ کے اور سلیمان کو ساتھہ قلب کے اور مساکن کو ساتھہ حواس خمسہ کے اور باقی قصہ سالک راہ اسرار دان پر کہ زبان مرغان ہوائے عشق جانتا ہی ادنی تامل سے ظاہر ہی **بیت** جسنے دیکھا نہین سلیمان کو ✦ سمجھے کیا وہ زبان مرغان کو ✦ لکھا ہی کہ اسی سفر مین میدان بے آب مین پہنچے وقت نماز کا آیا سلیمان علیہ السلام نے چاہا کہ وضو کرین پانی نہ ملا اور پانی بتانیوالا لشکر کا ہدہد تھا اسکو بلایا نہ پایا بعضون نے کہا ہی کہ سلیمان علیہ السلام تخت پر تھے اور پرندے اوپر پرون سے سایہ کئے کہ ناگاہ روزن ہوگیا آفتاب آپ پر چمک گیا نظر اٹھاکر دیکھا تو مقام ہدہد کا خالی تھا تلاش کرنے لگے وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اور خبر لی پرندون جانورون کی ہدہد اُن مین نہ تھا پس کہا کیا ہی مجھکو کہ جمگھٹ مین مرغون کے نہین دیکھتا مین ہدہد کو کیا میری نگاہ نہین پڑتی اسپر اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ یا ہی وہی غائبون سے جمگھٹ مین لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ البتہ عذاب کرونگا مین اوسکو واسطے ادب دینے کے اور مصلحت کے عذاب سخت کہ پر اکھیڑ ڈالونگا یا دھوپ مین کھڑا کرونگا یا اسمین اور جفت اسکے مین جدائی کا حکم کرونگا یا پنجرے مین ساتھہ ضد اسکے کے قید کردون گا یا اپنی خدمت سے دور کرونگا یا ذبح کرونگا مین اوسکو کہ اور مرغ ڈر جاوین یا لاویگا میرے پاس دلیل ظاہر اور عذر معقول کہ کس واسطے چلا گیا ہی سمجھہ لیجئے کہ یہان کئی حذشے ہین اول یہہ ہی کہ لام قسمیہ ہی اور انا ہدہد کا حجت یقینی نہ تھا پھر قسم کسطرح کھائے جواب اسکا یہہ ہی کہ او واسطے ایک کے ان امور ثلثہ سے ہی نہ ہر واحد کے اور حذشہ دوسرا یہہ ہی کہ پرندہ غیر مکلف ہی وعید اسکی کیا معنی رکھتا ہی جواب اسکا یہہ ہی کہ تعذیب بہایم اور طیور کے واسطے مصلحت انکے کے آئی ہی چنانچہ کتے کو مارنا واسطے تعلیم شکار کے اور گھوڑے کو کوڑا لگانا وقت شرارت کے اور آنکھین باندہنی اور بھوکھا کھنا باز کا بجہت شکار درست ہی فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ پس دیر کی ہدہد نے تھوڑی سی اور پھر آیا سلیمان علیہ السلام غصہ کرنے لگے فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ پس کہا ہدہد نے کہ احاطہ کیا مین نے اور دیکھا اس جگہہ کو کہ نہین احاطہ کیا اور دیکھا تمنے اسکو اور لایا ہون مین تمہارے پاس شہر سبا سے کچھہ خبر تحقیق اور وہ یہہ ہی کہ ایک ہدہد اس ولایت کا ہوا پر مجھہ سے ملا اسنے اپنے وہان کے بادشاہ کی عظمت اور خوبی بیان کی مین مشتاق اسکے دیکھنے کا ہوا پس گیا اور دیکھہ آیا سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ بادشاہ وہان کا کون ہی اور دین اسکا اور اسکے رعیت کا کیا ہی ہدہد نے کہا اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ تحقیق پائی مین نے ایک عورت کہ بادشاہی کرتی ہی انکی جو ملک سبا مین رہتے ہین نام اسکا بلقیس ہی مان اسکی پری باپ آدمی ہی اور دی گئی ہی اسکو ہر چیز سے کہ بادشاہون کو درکار ہی اور واسطے اسکے ایک تخت ہی بڑا بہ نسبت اسکے اور اور بادشاہون کے لکھا ہی کہ تیس گز عرض اور تیس گز طول مین تھا یا اسی گز عرض اور اسی گز طول رکھتا تھا سونے چاندی کا بنا ہوا جواہر سے جڑا ہوا وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ یا مین نے اسکو اور قوم اسکے کو کہ جہل سے سجدہ کرتے ہین واسطے سورج کے سوا اللہ کے وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ اور زینت دی ہی واسطے انکے شیطان نے اعمال انکے کو فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ پس بند کیا ہی شیطان نے انکو راہ راست سے پس وہ نہین راہ پاتے سیدہی اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یہہ کہ سجدہ کرین واسطے اللہ کے جو نکالتا ہی چھپی چیزون کو بیچ آسمانون اور زمین کے یعنے قطرات آسمان سے برساتا ہی نباتات زمین سے
اُگاتا ہی وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ اور جانتا ہی جو چھپاتے ہو تم دلون مین اور جو ظاہر کرتے ہو زبانون سے اور پڑہا یُخفون و یعلنون ساتھ
صیغہ غایب کے بھی قراءت ہی یعنے جو چھپاتے ہین بندے اور ظاہر کرتے ہین اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اللہ نہین کوئی معبود بحق مگر
وہ پروردگار عرش بڑے کا وہ عرش جو محیط ہی کرسی کو اور کرسی محیط ہی تمام آسمانون اور زمینون کو پس بڑائی کو عرش خدا کے عرش بلقیس کب
پہنچتا ہی **مصرعہ** چہ نسبت خاک را با عالم پاک ✦ سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ آصف ہی بقول امام اعظمؒ اور نوان ہی بقول امام شافعیؒ فتوحات
مین اسکو سجدہ سرخفی کہا ہی اور موضع سجود مین اختلاف ہی بعضے وما تعلنون پر سجدہ کرتے ہین اور بعضے عظیم پر لکھا ہی کہ جب ہدہد نے یہہ احوال بیان
کیا قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ کہا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے شتاب ہی کہ دیکھینگے ہم آیا سچ کہا تو نے یا ہی تو
جھوٹھون سے سوال ام کذبت اخصر تھا بڑہا کرام کنت من الکاذبین کیون فرمایا جواب بطریق کنایت کذب اسکا بیان کیا کہ ابلغ ہی تصریح
سے پس نامہ لکھا اور کہا اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ لیجا مکتوب میرا یہہ پس ڈالدے اسکو
طرف انکے پھر منہہ پھیرا انسے اور ایک گوشہ مین بیٹھہ کر تجسس کر پس دیکھہ سا تھہ کس چیز کے رجوع کرتے ہین اور آپسمین ایک دوسرے سے مشورہ کر کر
کیا جواب دیتے ہین سمجھہ لیجئے کہ بلقیس شراحیل بن مالک کی بیٹی تھی پریون سے کہ بادشاہ یمن کا تھا بعد باپ کے تخت نشین ہوئی اسکے ننہیال والی
جنون نے مدد کر کر تخت عظیم بنا دیا وہ اور قوم اسکی آفتاب پرست تھی جب ہدہد نے اسکی خبر آکر سلیمان علیہ السلام کو سنائی اور نامہ انکا لیکر منقار مین گیا
بلقیس تخت پر بیٹھی تھی اور ارکان دولت حاضر تھے زیر تخت سے پرواز کر کر بلندی پر جا نامہ تخت پر گرا دیا لوگون نے اسکا پرواز کرنا اور نامہ گرانا دیکھا
اور اشہر یہہ ہی کہ بلقیس خلوت گاہ مین تکیہ لگائے دروازے بند کئے لیٹی تھی ہدہد نے روزن در سے جا کر نامہ اسکے سینہ پر ڈالدیا اُسنے چونک
کر نامہ اٹھا کر پڑھا پھر نامہ ہاتھہ مین لئے باہر نکل آئی اور ارکان دولت کو بلا کر انکی طرف متوجہ ہو کر قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
كَرِيْمٌ کہا ای سردار و تحقیق ڈالا گیا ہی طرف میرے مکتوب بزرگ سمجھہ لیجئے کہ نامہ کو بزرگ واسطے بھیجنے والے کے کہا کہ پیغمبر بزرگ تھے
یا بسبب لانے والیکے کہا کہ ہدہد تھا اور یہہ معاملہ غریب الشان ہی یا واسطے اسکے کہا کہ مہر لگی تھی امام قشیری نے کہا ہی کہ بزرگ اس سبب سے
کہا کہ اسمین طمع ملک کی نہ تھی بلکہ دعوت طرف مالک الملک کے تھی **بیت** پند جو بے لگاؤ ہوتی ہی ✦ تخم دلمین اثر کا بوتی ہی ✦ بعضون نے
کہا ہی کہ مضمون نامہ شروع بنام خدا تھا اسواسطے بزرگترین نامونکا ہوا **بیت** آغاز مین جسکے تیرا ہو نام ✦ نامہ ہی وہی بزرگ انجام ✦ القصہ
بلقیس نے کہا کہ ایک نامہ میرے پاس آیا ہی ارکان دولت نے پوچھا کس کے طرف سے آیا ہی کہا کہ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ تحقیق وہ
سلیمان کیطرف سے ہی اور تحقیق مضمون اسکا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ شروع
کرتا ہون ساتھہ نام اللہ مہربان بخشنے والیکے یہہ کہ مت سرکشی کرو اوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر جب اہل قوم نے مضمون نامہ کا سنا
کیا اور دیکھا کہ باوجود قلت الفاظ کے کثرت معانی پر دال ہی سراسیمہ اور پریشان حال ہوئے قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ کہا بلقیس
نے ای سردار و جواب دو مجھکو بیچ اس کام میرے کے اور جو میرے حق مین صلاح اور صواب ہو بتاؤ لکھا ہی کہ وہ ارکان مملکت تین سو تیرہ تھے کہ ہر ایک
دس ہزار سپاہ کا سردار تھا مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ نہین ہون مین قطع کرنے اور فیصل کرنے والی کسیکام کو یہانتک کہ حاضر ہو تم
میرے پاس یعنے بے مشورہ تمہارے کوئی کام نہین کرتے ہون قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ کہا انھون نے ہم صاحب قوت
کے ہین اور صاحب جنگ سخت کے ہین یعنے بہادر بھی ہین اور لشکر بھی رکھتے ہین وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ اور حکم طرف تیرے
یا کام حوالہ تیرے ہی اور عقل تیری پس دیکھہ تو کیا حکم کرتی ہی مقاتلہ سے اور مصالحہ سے **بیت** جنگ کر یا صلح ہم ہمراہ ہین ✦ تیرے تابع ہر طرح
ای ماہ ہین ✦ جب بلقیس نے سمجھا کہ یہہ میل طرف جنگ کے رکھتے ہین پسند نہ کیا اور کہا کہ لڑنا صلاح نہین کیونکہ لڑائی مین اگر وہ غالب آئے
مال اور ملک ہمارا تلف ہو جاویگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً

کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جسوقت کہ داخل ہوتے ہین کسی شہر مین کہ اسکو ساتھہ قہر کے تصرف مین لاوین خراب کرتے ہین اسکو اور کرتے ہین عزت والون اسکے کو ذلیل لوٹ کر اور قید کر کر وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ اور اسیطرح یہہ بھی کرینگے یا اسیطرح کرتے ہین کام انکا یہی ہی عادت انکی ایسی ہی ہی اور یہہ بھی تاکید ہی قول اوّل کے اور ہوسکتا ہی کہ کلام حق ہو واسطے تصدیق کلام سابق کے وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ اور تحقیق مین بھیجنے والی ہون طرف سلیمان اور قوم اسکے کے تحفہ کہ مقدمہ صلح ہی پس دیکھتی ہون کہ وہان سے ساتھہ کس چیز کے پھر آوینگے بھیجے ہوے اگر تحفہ میرا قبول کیا تو بادشاہ ہی اور نہین تو پیغمبر کشاف مین ہی کہ پانچ سو غلامون کو لباس لونڈیون کا پہنا کر اور پانچ سو لونڈیون پر پوشاک غلامون کے سجا کر اور ہزار خشت زرین اور تاج در و یاقوت جڑا اور مشک اور عنبر اور صندوق در ناسفتہ سے اور مہرہ کج سفتہ سے بھرا تیار کر کر منذر بن عمرو کو دیکر اور اشراف قوم اسکے ہمراہ کر کر روانہ کیا اور کہدیا کہ ای منذر اگر وہ چشم غضب سے تجھے دیکھے تو سمجھہ جائیو کہ وہ بادشاہ ہی اس سے مت ڈریو اور اگر نرمی اور خوش خوئی و شگفتہ روئی سے کلام فرماوے تو جانیو کہ پیغمبر ہی اور دلیل اسکی پیغمبری کی اور یہہ ہی کہ غلامون اور لونڈیون مین فرق کرے اور گوہر ناسفتہ مین سوراخ کرے اور مہرہ کج سفتہ کو پروے منذر رخصت ہو کر چلا اور ہدہد نے یہہ سب باتین سنکر وہان سے پرواز کر کر حضرت سلیمان کے پاس آکر عرض کردی سلیمان علیہ السّلام نے جنون کو فرمایا کہ خشت زرین تیار کرو اور میدان مین کہ سات فرسخ کا طول رکھتا ہو بچھاو انھون نے موافق حکم کے فرش کردیا پھر منذر کے آنے کے دن سواریان بحری اور بری گرد میدان مین کھڑی کین اور آدمیون کے اور پریون کے اور دیون کے اور سباع کے اور وحوش کے اور ہوام کے جدے جدے پرے باندھے اور مرغون کو ہوا پر سے پرملائے کھڑا کیا **بیت** یہہ ہی ایستگی دید و شنید خلق سے باہر ✤ جو مجلس ہو تو ایسی ہو جو محفل ہو تو ایسی ہو ✤ منذر کنارے میدان کے پہنچ کر وہ فرش اور آرایش دیکھہ کر اپنے تحفون سے شرمندہ ہوا جب تخت کے پاس پہنچا آپ نے دیکھہ کر شگفتہ روئی سے تبسّم کیا اور احوال پوچھہ کر حکم فرمایا کہ صندوق لاؤ جسمین گوہر ناسفتہ اور مہرہ کج سفتہ بھرے ہین پھر دیمک کو کہا کہ گوہر ناسفتہ مین سوراخ کردے اور کیڑے کو کہا کہ دہگا منہہ مین لیکر سوراخ مہرہ کج سفتہ مین سے نکل جاوے دونون حکم بجا لائے پھر پانی منگوایا اور لونڈیون اور غلامون کو فرمایا کہ منہہ دہو کر غبار راہ سے پاک ہو غلامون نے منہہ دہویا اور لونڈیون نے پانی ایک ہاتھہ سے دوسرے پر ڈالا اس نکتہ سے درمیان انکے امتیاز فرمایا اور تحفہ اسکا رد کیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ پس جب آیا ایلچی بلقیس کا سلیمان کے پاس اور تحفے لایا کہا سلیمان نے کیا تم مدد دیتے ہو مجھکو ساتھہ مال کے اور حالانکہ میرے پاس تم سب سے زیادہ ہی فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ پس جو کچھہ کہ دیا ہی مجھکو اللہ نے ملک اور نبوت اور علم سے بہتر ہی اس چیز سے کہ دیا ہی تمکو مال اسباب دنیا کے سے بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ بلکہ تمھین ساتھہ تحفہ اپنے کے خوشی ہوتی ہو اور ناز کرتے ہو کیونکہ سوا زندگانی دنیا کے گذرگاہ نگاہ ہمت تمھاری کے نہین ہی دنیا ہی حیفہ طلب اسکی سگان کو چاہیئے اور بھروسا زندگی پر غافلون کو چاہیئے اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ ای ایلچی پھر جا طرف بلقیس اور قوم اسکے کے اور کہہ کہ آؤ اور اگر نہ آؤ گے پس البتہ آوینگے ہم اپنے ساتھہ ایسے لشکرون کے کہ نہ مقابلہ کی طاقت ہو سکے واسطے انکے ساتھہ اُن لشکرون کے اور البتہ نکال دیوینگے ہم انکو شہر سبا سے درحالیکہ بے عزّت بے حرمت ہونگے اور وہ رسوا ہونگے اور قید منذر گیا اور سب احوال کہا بلقیس تیاری کر کر تخت اپنا مکان مضبوط مین رکھہ قفل لگا کنجی ساتھہ لے چوکیدار بیٹھا مع لشکر پایۂ تخت سلیمان علیہ السّلام کی طرف چلے دیوون نے اندیشہ کیا کہ سلیمان علیہ السلام اسکا حسن اور جمال دیکھہ کر اگر اسّی بیاہ کر لینگے تو وہ پوشیدہ باتین ہماری بتاویگی اور ہمین مشکل بنے گی اسکے آنے سے پہلے ہی کچھہ عیوب اسکے بیان کردین کہ دل آپکا مکدر ہو جاوے پس اشراف جن نے تخت پاس کھڑے ہو کر عرض کیا کہ بلقیس کے عقل مین قصور ہی اور باتین جھوٹی ہین اور پانون اسکے مثل سم گدھے کے ہین انگلیان نہین ہین سلیمان علیہ السّلام سنکر متفکر ہوئے پہلے چاہا کہ اسکی عقل کو آزماوین قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ کہا حضرت سلیمان نے ای سردارو کونسا تم مین سے لے آتا ہی میرے پاس تخت اسکے کو پہلے اس سے کہ آوے میرے پاس مسلمان ہو کر کیونکہ جب ایمان لے آویگی تو اسکا تخت لینا روا نہین بے اجازت اسکے اور غرض آپکی

یہہ تھی کہ تغیر دیکر پوچھین کہ یہہ تخت تیرا ہی یا نہین اور اسکے جواب مین اسکی عقل آزماوین قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ کہا ایک دیو پلید ناخوش نے جنون مین سے کہ ذکوان یا صخر نام اسکا تھا مین لے آونگا تمھارے پاس اسکو پہلے اُس سے کہ اٹھو تم جگہہ اپنی سے یعنی مجلس حکومت سے اور آپ دو پہر کو اٹھتے تھے وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ اور تحقیق مین اوپر اٹھانے اس تخت کے البتہ زور آور ہون یا امانت دار یعنے جواہرون مین اسکے خیانت نہ کرونگا یا با مانت تمھارے پاس پہنچا دونگا سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ مین اس سے بھی جلد تر چاہتا ہون کہ آجاوے قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ کہا اس شخص نے کہ نزدیک اسکے علم تھا کتاب کا مین لے آونگا تمھارے پاس تخت بلقیس کو پہلے اس سے کہ پھرآوے طرف تمھارے نظر تمھاری یعنے تم کسی چیز کو دیکھو اس سے نظر نہین پلٹاؤ گے کہ حاضر کردونگا سمجھہ لیجئے کہ وہ شخص خضر علیہ السلام تھے یا فرشتہ جو مؤید سلیمان کا تھا یا جبرئیل علیہ السلام یا ملک مکفل دفتر مقادیر ایک مرد کہ مستجاب الدعوات تھا نام اسکا ملیخا یا ذوالنون یا اسطوع تھا یا صبیہ تھا کہ ابوالقبیلہ ہی تیسیر مین ہی کہ بنو جنیبہ ادعا کرتے ہین کہ علم کتاب ہمارے باپ کو تھا عندہ علم الکتاب اسکے حق مین ہی اور اشہر یہہ ہی کہ آصف بن برخیا وزیر سلیمان علیہ السلام کا تھا اسم اعظم اسکو یاد تھا سلیمان علیہ السلام نے اجازت دی وہ سجدہ مین گیا اور کہا یا حی یا قیوم کہ زبان عبرانی مین اہیا شراہیا ہی اور بعضے کہتے ہین یا ذوالجلال والاکرام کہا ہر تقدیر جو دعا کی تخت بلقیس کا زمین کے اندر آکر آگے تخت سلیمان کے نکل آیا وسیط مین ہی کہ حق تعالی نے وہان اسکو عدم کیا یہان ایجاد فرمایا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ پس جسوقت دیکھا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے تخت کو ٹھہرا ہوا نزدیک اپنے کہا یہہ کرامت فضل پروردگار میرے کے سے ہی تو کہ آزماوے مجھکو بیچ مثل انکا مون کے آیا شکر کرتا ہون مین یا ناشکری کرتا ہون مین وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی شکر کرے نعمت خدا کا سو اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ شکر سے نعمت ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ ہوتی ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ اور جو ناشکری کرے پس تحقیق پروردگار میرا بے پرواہی شکرگذاری سے اور ناشکری سے اوگون کے کرم کرنیوالا ہی ساتھہ انعام کے اوپر مستحقون کے ۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا کہا سلیمان علی نبینا وعلیہ السلام نے ان پہچان کردو واسطے بلقیس کے تخت اسکا یعنی شکل اسکی بدل ڈالو اسطرح کہ بالاخانے کا تہ خانہ کردو اور تہ خانہ کا بالاخانہ بنادو یا جواہر اور روش پر لگادو **بیت** اخضر کو رکھو بجائے احمر + احمر کو رکھو بجائے اخضر + ابیض اصفر کے جا لگادو + بالعکس سب معاملہ بنادو + نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ کہ دیکھین ہم بعد سوال کے وہ ایا راہ پاتی ہی اور پہچانتی ہی اپنے تخت کو یا ہوتی ہی ان لوگون سے کہ نہین راہ پاتے اور نہین پہچانتے **سوال** ام لم تهتد مختصر کیون نہ کہا کہ بڑھا کر ام تکون من الذین لا یهتدون کہا جواب یہہ بطریق کنایت فرمایا اور کنایت ابلغ ہی تصریح سے **سوال** الذین یهتدون صفت جماعت ذکور ہی اور بلقیس انثی تھی جواب بطریق وکانت من القانتین باب تغلیب سے ہی فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ پس جب آئی بلقیس نزدیک حضرت سلیمان کے اور تخت اسکا سامنے رکھا تھا کہا گیا اسکو کیا اسیطرح کا ہی تخت تیرا قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ کہا اسنے گویا کہ یہہ وہی ہی یقینی نکہا کہ یہہ وہی ہی اسواسطے احتمال تھا کہ مثل اسکے اور ہو اور یہہ کمال عقل اسکی تھی پھر کہا وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ اور دی گئی تھی ہم علم اوپر کمال قدرت ایزد منان کے اور صحت نبوت سلیمان کے پہلے اس معجزہ سے اور ہوئی تھی ہم مسلمان اور گردن رکھنے والے احکام اسکے پر وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور بند کیا اللہ نے بلقیس کو توفیق دیکر اس چیز سے کہ عبادت کرتے تھے سوا اللہ کے یعنے آفتاب پرستی سے اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ تحقیق بلقیس تھی قوم کافرون سے لکھا ہی کہ حضرت سلیمان نے واسطے امتحان اسکے کے ایک محل بنوایا تھا زمین اسکی سفید شفاف شیشہ کی تھی اور نیچے اسکے نہر لائی تھی اور مچھلیان اسمین تیرتی تھین صحن خانہ مین تمام پانی ہی پانی نظر آتا تھا وہان تخت اپنا رکھہ کر بلقیس کو بلایا جب بلقیس دروازے پر اسکے پہنچی قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ کہا گیا واسطے اوسکے کہ داخل ہو محل مین فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا پس جسوقت کہ دیکھا صحن محل کو گمان کیا اسکو گھرا پانی اور کھول دیا اور کھینچ لیا دامن جامہ دونون

پنڈلیون اپنے سے تو کہ قدم پانی مین رکھے سلیمان علیہ السّلام نے دیکھا کہ پاؤن اسکے آدمیون کے ہین قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ کہا حضرت سلیمان نے ای بلقیس داسن مت اٹھا تحقیق یہہ جو تو پانی جانتی ہی صحن محل ہی بنا ہوا شیشے سے قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ کہا بلقیس نے ای آوٗ ید گار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا اوپر جان اپنی کے آفتاب پوجکر اور اسلام لائی مین ساتھہ سلیمان کے یعنے انکے ہاتھہ پر مسلمان ہوئے واسطے اللہ پروردگار عالمون کے روایت ہی کہ جب بلقیس مشرف باسلام ہوئے حضرت سلیمان نے اس سے نکاح کیا اور ملک اسکا اسی کو دیا اور کمال محبت اور الفت اس سے رکھی تھی ہر مہینے مین آکر تین روز وہان رہتے تھے ایک بیٹا آپ کا اُس سے پیدا ہوا اور تین بیٹیان وجود مین آئین اور انتقال اسکا پہلے حضرت سلیمان سے ہوا اہل تاویل کہتے ہین کہ تشبیہ ہی ہدہد قوت متفکرہ کی اور سبا مدینہ جد کے اور سلیمان دل کے اور بلقیس نفس کے اور من عندہ علم الکتاب عقل فعال کے اور عرش بلقیس طبیعت مدینہ کے اسیطرح سب حکایت کی تطبیق سمجھنے والے سمجھتے ہین **بیت** اشارے کنایہ سمجھتے ہین اوہ جنھین عشق کے لاگ ہی دوستو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے طرف قبیلہ ثمود کے بھائی انکے صالح علیہ السّلام کو ساتھہ اسکے کہ عبادت کرو اللہ کی پس ناگہان وہ دو فرقے ہوئے مومن اور کافر جھگڑنے لگے آپسمین اور انکا جھگڑنا سورہ اعراف مین لکھا گیا ہی اور جب کافرون نے جھگڑنے مین الزام کھایا کہا ای صالح جس عذاب کا وعدہ کرتا ہی ہم سے تو وہ دکھا قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ کہا حضرت صالح نے ای گروہ میری کیون جلدی کرتے ہو تم ساتھہ نزول عذاب کے پہلے توبہ سے تاخیر کرو اسمین لکھا ہی کہ قوم ثمود کہتے تھے کہ جب عذاب دیکھہ لینگے ہم تب توبہ کرینگے حضرت صالح نے فرمایا کہ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ کیون نہین بخشش مانگتے ایمان لاکر اور توبہ کرکر اللہ تعالی سے تو کہ تم رحم کیے جاؤ اور عذاب سے بچو قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ کہا انھون نے شگون بد لیا ہمنے ساتھہ تیرے اور ساتھہ ان لوگون کے کہ ساتھہ تیرے ہین ایمان والے کہ جیسے تو نے دعوت ہمین کی ہی ہمپر رنج آیا اور جدائی درمیان ہمارے پڑی قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ کہا حضرت صالح نے کہ شگون بدتمھارا نیک اور بد نزدیک اللہ کے ہی جو حکم ازلی مین لکھہ گیا وہ نہین ٹلتا **بیت** لکھا ہی جو ازل مین نیک و بد ہونا ہی وہ رافت بہ نہ دخل اسمین تغیر کا نہ ذھب اسمین تبدل کا بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ گرفتار کیے جاتے ہو اور آزمائے جاتے ہو ساتھہ غنا اور فقر کے اور سختی اور آسانی کے وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ اور تھے بیچ اس شہر کے کہ جہان صالح علیہ السّلام تھے زمین حجر سے نو شخص سردار قوم کے سے انمین قدار بن سالف اور مصدع بن دہر تھے کہ اونٹنی کے پاؤن کاٹنے مین شریک تھے فساد کرتے تھے بیچ زمین حجر کے ساتھہ کفر اور عصیان کے اور نہ اصلاح کرتے تھے اپنے کام مین جب انھون نے بعد پاؤن کاٹ نے اونٹنی کے وعید عذاب سنا قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ کہا انھون نے کہ قسم کھاؤ آپس مین ساتھہ اللہ کے البتہ شبخون مارینگے ہم صالح کو اور گھر والون اسکے کو یعنے پہلے قسم کھائی پھر یہہ بات ٹھہرائی ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ پھر البتہ کہینگے ہم واسطے وارثون اسکے کے یعنے اگر ہم سے پوچھینگے کہ صالح کو کس نے مارا کہینگے ہم کہ نہین حاضر تھے ہم وقت ہلاک کرنے کے اور اہل اسکے کے یا بیچ موضع ہلاک اسکے اور اہل اسکے کے پس ہمکو کیا خبر ہی اور تحقیق ہم البتہ سچے ہین وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور مکر کیا انھون نے ایک مکر کہ صالح کو مارین اور وارثون کو اسکے کہین کہ ہمنے نہ مارا ہی نہ خبردار ہین اور مکر کیا ہمنے بھی ایک مکر کہ جزا مکر کی انکے دی کہ انکے مکر کو سبب ہلاک کا انھین کے کیا اور وہ نہین جانتے تھے لسانکو لکھا ہی کہ صالح علیہ السّلام کی ایک مسجد تھی غار مین رات کو وہان جاکر نماز پڑھا کرتے تھے ان نو آدمیون نے کہا کہ وعدہ عذاب ہمارے مین تین دن باقی ہین آوٗ پہلے ہی عذاب سے صالح کو مار ڈالین پس اوّل شب اس غار مین آکر گھات لگا بیٹھے کہ صالح آوے تو اسکو قتل کرین ناگہان ایک سل اوپر سے گری سب دب گئے اور دروازہ غار کا بند ہو گیا وہین ہلاک ہو گئے اور باقی کفار چیخ سے جبرئیل علیہ السّلام کے مر گئے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام مکرانکے کا یہہ کہ ہمنے ہلاک کیا ان نو آدمیون کو غار مین اور باقی قوم انکے کو سب کو چیخ سے جبرئیل کے فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا پس یہہ ہین گھر انکے زمین حجر مین دیکھہ لو انکو در انحال کہ خالی پڑے ہین اور خراب ہین یہہ سبب

اسکے کہ ظلم کیا تھا انھون نے یعنے شرک لائے تھے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ تحقیق بیچ اسکے جو قوم ثمود سے کیا البتہ عبرت ہی واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہین وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ اور نجات دی ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے حضرت صالح پر اور تھے وہ پرہیزگار کرتے وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ اور بھیجا ہمنے لوط علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو یاد کر جسوقت کہ کہا لوط نے واسطے قوم اپنے کے آیا کرتے ہو تم بیحیائی اور حالانکہ تم دیکھتے ہو اور جانتے ہو اسکی برائی اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ کیا آتے ہو تم مردون کے پاس شہوت سے سوا عورتون کے کہ واسطے شہوت کے مخلوق ہین بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ بلکہ تم ایک قوم ہو کہ جہل کرتے ہو اور نہین جانتے سر انجام اسکا فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ پس نتھا جواب قوم لوط کا مگر یہہ کہ کہا انھون نے آپسمین نکال دو لوگون کو لوط کے لوط سمیت بستی اپنے سے کہ سدوم ہی اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ تحقیق وہ لوگ ہین کہ ستھرے کرتے ہین اپنے آپ کو پاک جانتے ہین ہمین پلید فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ پس نجات دی ہمنے لوط کو اور اہل اسکے کو یعنے بیٹون اسکے کو مگر عورت اسکے کو کہ مقرر کیا تھا ہمنے اسکو پیچھے رہنے والون سے واسطے عذاب کے وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا اور برسایا ہمنے اوپر انکے بعد الٹ دینے مؤتفکات کے ایک مینہہ پتھرونکا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ پس برا تھا مینہہ ڈرائے گیون کا کہ ڈرائے والون پر ایمان نہ لائے ۱۰ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰى کہا ہمنے لوط کو کہ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر ہلاکی کرنے کافرون کے اور سلام ہی اوپر بندون اسکے کے وہ جو برگزیدہ کیا انکو ساتھہ عصمت کے اور نگاہ رکھا بیحیائی سے اور نجات دی عذاب سے یا یہہ امر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے قصہ موسیٰ اور سلیمان اور صالح اور لوط علیہم السلام کا سنایا کہ کیا کیا قدرتین انمین ہین اور کیسے کیسے معجزہ اور کس کسطرح سے ہلاکت اعدا بیان ہی اور اسکا علم بڑی نعمت ہی پس امر کیا کہ حمد الٰہی کرو اور سلام بندگان برگزیدہ پر بھیجو کہ انبیا ہین یا صحابہ کبار آپ کے ہین رضی اللہ عنہم اجمعین یا اہل قرآن یا عام مسلمان ہین محقق کہتے ہین کہ اسلام ان لوگون کا ہی جنکے دل سالم ہین تعلقات ماسوی اللہ سے اور سر انکے خالی ہین خیالات دوسرے سے جو ہو سالم خیال غیر سے دل اہل اسلام اسکو کہتے ہین انیر آج بواسطہ سلام ہی اور کل ہوا سطہ ہوگا سلام قولا من رب الرحیم **بیت**

جسکو نہ بن تیرے کچھہ دوجگ سے کام ہووے ✦ اسپر نہ کیونکہ تیرا ایمان وہان سلام ہووے ✦

ءٰٓاللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہی یا وہ چیز کہ شریک لاتے ہین کافر یا شریک عاجز بہتر ہین اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً یا جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان سے یا ابر سے پانی فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ پس اگایا ہمنے ساتھہ اس پانی کے سمجھہ لیجئے کہ یہان عدول غیبت سے طرف تکلم کے واسطے تاکید اختصاص فعل کے ساتھہ ذات مبارک اسکے کے یعنے ہمین قدرت رکھتے ہین اسکی اور ہم نے اگائے آب باران سے باغ رونق والے یا باغ کہ دیوارین انکی صاحب خوبی اور خرمی مین آراستہ اور زیبا ہین مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا نہ قدرت تھی تمکو یہہ کہ اگاؤ درختون انکے كَءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ایا ہی یعنے نہین کوئی معبود ساتھہ اللہ کے کہ مدد کرے انکا مون مین اسکے کیونکہ وہ خلق و تکوین مین اکیلا ہی منفرد ہی اور یکا ہی بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ بلکہ مشرک ایک قوم ہین کہ پھر جاتے ہین راہ راست سے کہ راہ توحید ہی یا شریک لاتے ہین اور عدیل اسکا ٹھہراتے ہین پس وہ عدیل بہتر ہی اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا یا جسنے کیا ہی زمین کو ٹھکانا آدمیونکا اور جانورونکا اور جاری کین درمیان زمین کے نہرین اور کئے واسطے استحکام زمین کے پہاڑ کہ انمین معادن ہین اور چشمے جاری اور کیا درمیان دو دریا شور و شیرین کے پردا کہ آپسمین نہ مل جاوین ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ آیا ہی کوئی معبود یعنے نہین ساتھہ اللہ کے کہ پیدائش مین ان چیزون کے اسکی مدد کرے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر مشرک نہین جانتے یگانگی اسکی لازم پیدا کرنے مین اشیا کے اور شریک اسکا بناتے ہین آیا وہ شریک ضعیف انکا بہتر ہی اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ یا وہ کوئی کہ قبول کرتا ہی دعا مضطر کی جسوقت کہ پکارتا ہی اسکو مضطر بیچارہ کہتے ہین جسکا کوئی حیلہ وسیلہ نہو سوا حق کے بعضون نے کہا کہ مضطر وہ ہی بیحد جسنے دل ہتی اپنے سے اٹھایا ہوا جیسے دریا مین ڈوبتا ہو یا صحرائے لق و دق مین گما ہو یا بیمار کہ ناامید اپنی صحت سے ہوا ہو شیخ داؤد یمانی ایک شخص کی م

عیادت کو گئے اُسنے کہا ای شیخ دعا کر کہ مین شفا پاؤن شیخ نے کہا کہ تو دعا کر کہ مضطر ہی دعائے مضطر قبول ہی کیونکہ نیاز تیرا زیادہ ہی اور اللہ تعالیٰ نیاز بیچارون کا دوست رکھتا ہی **قطعہ** چھوڑا ی رافت تکبر اور ناز ✤ بارگاہ حق مین آیا صد نیاز ✤ زاری و عجز اس جگہہ درکار ہی ✤ چشم دریا بار کو وہان بار ہی ✤ صرف کی گر عمر پڑھہ پڑھہ کر نماز ✤ فائدہ کیا گر نہین سوز و گداز ✤ چاہیے سوز و گداز عاشقی ✤ زاری و عجز و نیاز عاشقی ✤ درد اگر تجھہ مین ہی تو درمان ہی وہ ✤ جان دے اسکو کہ جان جان ہی وہ ✤ چارہ سازی چاہے تو بیچارہ ہو ✤ اس سے ملنا چاہے تو آوارہ ہو ✤ ہوگا مضطر تو تو وہ آویگا پاس ✤ پاس اُسے ہوگا تیرا مت ہوا داس ✤ کیونکہ جو مضطر ہوا اور ہووے ملول ✤ کرتا ہی اسکی دعا اللہ قبول ✤ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ اور کھول دیتا ہی برائی اور دفع کرتا ہی اس سے رنج وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ آیا بت بہتر ہی یا وہ خدا کہ کرتا ہی تمکو جانشین زمین کے یعنے مالک اور وارث پہلے لوگون کے اور زمین پر انکے تمھین تصرف دیتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ایا ہی کوئی معبود ساتھہ اللہ کے کہ ان کامون مین اسکی اعانت کرے یعنے نہین ہی قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو یا کم اللہ کو یاد کرتے ہو لکھا ہی کہ مراد قلت سے عدم ہی یعنے پند پذیر نہین ہوتی اور پوجنا بتونکا نہین چھوڑتے کیا بت بہتر ہی اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وہ کوئی کہ راہ دکھاتا ہی تمکو بیچ اندھیرون جنگل کے اور دریا کے اور وہ کہ بھیجتا ہی باؤن کو جو خوشخبری دینے والے آگے رحمت اسکے کے کہ باران ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود ساتھہ اللہ کے یعنے نہین ہی تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بہت بلند ہی اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین کافر کیونکہ قادر خالق پاک ہوتا ہی شرکت عاجز مخلوق کے سے اور آیا ایسا شریک بہتر ہی اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ یا وہ کہ پہلے بار کرتا ہی پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر دوبارا کریگا اسکو بعد مارنے کے یعنے اٹھاویگا قیامت کے دن اور وہ کہ رزق دیتا ہی تمکو آسمان سے مینہہ برسا کر اور زمین سے اناج اُگا کر باساتھہ اسباب آسمانی اور زمینی کے روزی بخشتا ہی ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ کیا ہی کوئی معبود شریک ساتھہ اللہ کے کہ یہہ کام کرے قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی اوپر اسکے کہ سوا اللہ کے ایسی قدرت رکھتا ہو اگر تم سچے ہو اسبات مین کہ الہ دوسرا ہی کیونکہ کمال قدرت لوازم الوہیت سے ہی اور وہ سوا اللہ کے اور کو ثابت نہین قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین جانتا جو کوئی بیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی غیب کو مگر اللہ جسی کہ قدرت اسکی کامل ہی ویسا ہی علم اسکا بھی شامل ہی **بیت** نہ یہہ قدرت کسیکو ہی نہ یہہ دانش کسیکو ہی ✤ یہہ اسکا خاصہ ہی نی نبی کوئی ولی کو ہی ✤ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ اور نہین جانتے مشرک کہ کسوقت اٹھائے جاوینگے بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بل کے معنی ہل کے ہین اور لباب مین ام کے ہین اور ہر طرح استفہام بمعنی نفی ہی اور ادراک بہ تشدید دال ہی اصل اسکی تدارک تھی تے کو دال سے بدل کر دال مین ادغام کیا اور ہمزہ وصلی اور لے آئے اور ادرک بوزن اکرم بھی قرات ہی چنانچہ جلالین مین ہی یعنے نہ پہنچا اور نہ کامل ہوا علم انکا بیچ آخرت کے یعنے وقوع آخرت مین خوب نہ سمجھے بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بلکہ وہ بیچ شک کے ہین وقوع اسکے سے بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ بلکہ وہ آخرت سے اندھے ہین یعنے دیدۂ دل انکی دلیلین بعث اور حشر کی نہین دیکھتے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوے کیا جسوقت ہوجاوینگے ہم مٹی اور باپ ہمارے بھی خاک ہوجاوین گے کیا ہم البتہ نکالے جاوینگے قبرون سے یا لائے جاوین گے تنگی فنا سے فراخی حیات مین لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ البتہ تحقیق وعدہ دیے گئے ہین اس حشر و نشر کا ہم اور باپ ہمارے پہلے وعدہ محمد سے یعنے سب پیغمبرون نے وعدہ دیا تھا اور وقوع مین نہ آیا نہین یہہ وعدہ مگر کہانیان پہلون کی یعنے مانند قصون کے کہ بے حقیقت ہوتے ہین قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ کہہ سیر کرو بیچ زمین جھٹانے والون کے جیسے دیار حجر اور احقاف اور مؤتفکات ہی پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام گنہگارونکا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اور مت غمگین ہو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر جھٹانے اور منہہ پھیرنے مشرکون کے اور مت ہو بیچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہین وہ کہ تو میری پناہ مین ہی اور مین تیرا نگہبان ہون **بیت**

رافتا جسکا نگہبان ہو جبیب ہ خوف اغیار اسکو نہ بیم رقیب ہ غم اسے کیا جسکا وہ غمخوار ہو ہ کسکا ڈر یاری یہ گروہ یار ہو وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کہان ہی اور کب ہوگا یہہ وعدہ موعود اگر ہوتم سچے مخاطب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصحاب آپکے رضی اللہ عنہم اجمعین ہمیشہ کافرون کو ڈراتے رہتے تھے قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرونکو شتاب ہی یہہ لگے ہو پیچھے تمھارے بعض وہ چیز کہ جلدی کرتے ہو پیچ نزول اسکے کے پس حاصل ہوا انکو قتل دن بدر کا اور باقی عذاب پائینگے بعد موت کے وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر لوگون کے کہ بسبب گناہون کے عذاب شتاب نہین بھیجتا ولیکن اکثر انکے نہین شکر کرتے اور حق نعمت تاخیر عذاب کا نہین پہچانتے وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہی جو کچھہ پوشیدہ کرتے ہین سینے انکے حسد اور کینہ تیرے سے اور جو کچھہ کہ ظاہر کرتے ہین تکذیب اور عداوت تیرے سے وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ اور نہین کوئی چیز پوشیدہ حوادث اور نوازل سے پیچ آسمان اور زمین کے مگر لکھی ہی پیچ کتاب روشن کے کہ لوح محفوظ ہی إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ تحقیق یہہ قرآن بیان کرتا ہی اوپر بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ جہالت سے پیچ اسکے اختلاف کرتے ہین جیسے یہود کی تشبیہ اور نصاری کی تنزیہ اور معاد کا احوال اور دوزخ اور بہشت کا حال اور عزیر اور عیسی علی نبینا وعلیہما السلام کا قصہ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اور تحقیق یہہ قرآن البتہ ہدایت ہی اور رحمت واسطے ایمان والونکے کہ نفع لیتے ہین اس سے إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ تحقیق پروردگار تیرا فیصل کریگا درمیان اختلاف والون بنی اسرائیل کے ساتھہ حکم راست اور درست اپنے کے وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ اور وہ ہی غالب کہ حکم اسکا نہین ٹلتا جاننے والا حقیقت کو اس چیز کے کہ حکم کرتا ہی فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ پس توکل کر اوپر اللہ کے اور دشمنون سے مت ڈر إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ تحقیق تو اوپر حق ظاہر کے ہی کہ راہ تیری راست اور کام تیرا درست ہی إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ تحقیق تو نہین سنا سکتا مردون کو اور نہین سنا سکتا بہرونکو پکارنا جسوقت پھر جاوین پیٹھہ موڑ کر اپنے کافر مردہ دل ہین بات تیری نہین سمجھہ سکتے اور گوش دل انکے بہرے ہین اور استماع قرآن سے منہہ پھیراتے ہین پس جو کوئی پھیرا ہوا وہ کیا سنے خصوصا جسوقت کہ پیٹھہ پھیرلے سنا کیا اشارے کو بھی نہین دیکھتا کہ سمجھہ جاوے وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانیوالا اندھون کو گمراہی انکی سے کیونکہ راہ وہ پاتا ہی جسکی آنکھین ہون یا دل روشن سوا نہین دونون نہین إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ نہین سناتا مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھہ نشانیون ہماری کے یعنے تیری باتون کو نہین سمجھے مگر مومن پس وہ فرمانبرداری کرنیوالے ہین وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ اور جسوقت کہ آن پہنچی بات اور لازم ہوجاویگا عذاب اوپر آدمیون کے اس زمان کہ ہاتھہ امر معروف اور نہی منکر سے اٹھا لینگے نکالینگے ہم واسطے انکے ایک جانور زمین سے پیدا کرینگے جانے جو موجود ہونگے وقت خروج اسکے کے زبان عربی مین البتہ یہہ لوگ کفار مکہ کے ہین ساتھہ نشانیون قدرت ہمارے کے نہین یقین لاتے یا ساتھہ قرآن کے نہین ایمان لاتے کہ مشتمل ہی اوپر بعث اور حساب کے جلالین مین ہی کہ ساتھہ خروج دابہ کے امر معروف اور نہی منکر اٹھہ جاویگی اور نہین ایمان لاویگا پھر کوئی کافر جیسے کہ وحی کی اللہ تعالی نے طرف نوح علیہ السلام کے انہ لن یؤمن من قومک الا من قد آمن سمجھہ لیجیے کہ نکلنا دابۃ الارض کا ایک نشانی نشانیون قیامت کے سے ہی اور وہ ایک جانور ہوگا کوہ صفا پھٹ کر نکلیگا یا وادی تھامہ مین سے خروج کریگا یا مسجد حرام سے باہر آویگا ساتھہ گز کا لمبا ہوگا منہہ اسکا آدمی کا پاؤن اونٹ کی گردن اور بال گھوڑے کا اور آنکھہ سور کی کان ہاتھی کے سینگ بارہ سینگے کے رنگ چیتے کا سینہ شیر کا دم گائی کی ہاتھہ بندر کے ہونگے صاف باتین کریگا ایک ہاتھہ مین اسکے عصا موسی کا دوسرے مین انگوٹھی سلیمان کی ہوگی تمام شہرون مین سیر کریگا ایسی جلدی کہ کوئی ڈھونڈھنے والا نہ پاویگا اور کوئی بھاگنے والا اس سے نہ بچیگا اور ہر شخص کو پریشان کرجاویگا مسلمان کے پیشانی پر عصائے موسی سے خط کھینچیگا چہرہ اسکا چمک جاویگا اور کافر کے ناک پر یا گردن پر مہر سلیمان لگا دیگا منہہ اسکا کالا ہوجاویگا پھر کوئی نہ رہیگا دنیا مین مگر سفید رو اور سیاہ رو اور لوگ پھر سکیونام لیکر نہ پکارین بلکہ سفید رو کو بہشتی کہکر بلاوینگے

اور سیاہ رو کو دوزخی ایمان اور کفر ہر ایک کا ہر ایک پر روشن ہو جاویگا وہ معنی آیت کے جو بعضون نے کہے ہین یہان خوب چسپیدہ ہوتے ہین کہ جب واقع ہوگا قول ہمارا اوپر تمیز مومن اور کافر کے نکالینگے ہم دابۃ الارض کو زمین سے وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ اور یاد کر جسدن کہ اٹھاوین گے ہم ہر ایک امت مین سے گروہ کہ سردار اور اشراف ہونگے ان لوگون سے کہ جھٹلاتے ہین آیتون کلام ہمارے کو یا نشانیون قدرت ہمارے کو پس وہ فرقے فرقے اکٹھے کئے جاوینگے حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ یہان تک کہ جب آوینگے حشرگاہ مین کہیگا حق تعالی کیا جھٹلائے تھے تم نشانیون میرے کو پہلے اور نہین گھیرا تھا تمنے انکو از روے علم کے یعنے ایمن تمنے تامل نہین کیا اور کنہ کو انکے نہین پہنچے یا وہ کیا چیز تھی کہ تھے تم کرتے یعنے کیا کام کرتے تھے پیچھے اس سے کہ خدا اور رسول پر ایمان نہین لائے تھے وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ اور آن پڑیگی بات یعنے اتر آویگا عذاب اوپر انکے بسبب اسکے کہ ظلم کیا انھون نے یعنے جھٹلایا پس وہ نہ بول سکینگے عذاب خواہی مین کیونکر بھلے ہونگے عقوبت ناسنتاہی مین أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا کیا نہین دیکھا اور نہین جانا منکران حشر نے یہہ کہ کیا ہمنے رات کو اندھیری تاکہ آرام پکڑین بیچ اسکے خواب راحت سے اور دنکو دکھانیوالا روشن تاکہ نہ متحیر رہین طلب معیشت سے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ تحقیق بیچ اس اندھیری اور اجالے لانے کے آگے پیچھے بوجہ مخصوص البتہ نشانیان ہین اوپر بعث اور نشر کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین کہ جو قدرت رکھتا ہی بدلنے کے دنکو ساتھہ رات کے اور رات کو ساتھہ دن کے وہ قادر ہی بدلنے پر موت کے ساتھہ حیات کے قیامت کو بیچ بدنون مردون کے اور جاگنا اوروتا کہ دنرات مین ہی دلیل واضح ہی مرنے اور جینے پر وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ اور یاد کر جسدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی بیچ آسمانون کے ہی اور جو کوئی بیچ زمین کے ہی مگر جسکو چاہا ہی اللہ نے یعنے فرشتے جو نگہبان ہین بہشت اور دوزخ کے یا شہدا یا اسرافیل علیہ السلام کہ پھونکنے والے ہین صور کے یا چارون فرشتے مقرب جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل علیہم السلام یا موسی علیہ السلام کہ طور پر صعقہ سن چکے ہین تیسیر مین ہی کہ اور پس علیہ السلام ہین واللہ اعلم اور فزع کو بصیغہ ماضی واسطے تحقیق وقوع کے لائے ہین کہ دم نفخ صور البتہ سب ڈر جاوینگے وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ اور سب آوین گے عرصہ گاہ مین ذلیل اور خوار وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ اور دیکھا ہی تو پہاڑون کو گمان کرتا ہی تو انکو جمی ہوئی اور حالانکہ وہ پہاڑ چلے جاتے ہین مانند گذرنے بادل کے اور وہ حرکت اٹکل مین نہین آتی کیونکہ بڑے جسم کے حرکت خوب ظاہر نہین ہوتی ایک محقق نے کہا کہ اولیا بھی خلق مین ہوتے ہین قایم رسم اور حد پر اور خلق حرکت باطن انکے سے کہ دم مین ہزار عالم طی کرتے ہین خبر نہین رکھتے **مثنوی** پاؤن سے کرتے نہین ہین طی وہ راہ + سر سے جاتے ہین بدرگاہ آہ + ظاہر اتم مین ہین گو بیٹھے ہوئے + لیک باطن مین ہین جیتے جی موئے انکا جانا اپنا سا جانا نہ جان + بے نشان ہین گرچہ ظاہر ہی نشان + یہہ سفر باہر ہی عقل و ہوش سے + جذب حق یہہ عشق کی ہی جوش سے + صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ کاری گری اللہ کی ہی جسنے کہ محکم کیا ہر چیز کو جیسا کہ چاہیے إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝ تحقیق وہ خبردار ہی ساتھہ اسکے کہ کرتے ہو تم مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا جو کوئی لاوے نیکی پس واسطے اسکے جزا ہی بہتر اس سے کیونکہ فانی دیکر باقی لیگا اور ایک کے عوض سات سو پاویگا اور اگر حسنہ کو کلمہ شہادت کہئے تو یہہ معنی ہوئی کہ جو کوئی لاوے کلمہ پس واسطے اسکے صبر حاصل ہی اس کلمہ سے وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ اور وہ نیکی کرنیوالے ڈر اور ہول سے اس دن قیامت کے امن مین ہین وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ اور جو کوئی لاوے برائی یعنے شرک پس اوندھے کئے جاوینگے منہ انکے بیچ آگ کے یعنے اوندھے منہہ دوزخ مین ڈالینگے هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ اور کہینگے فرشتے نہ جزا دیے جاؤگے تم مگر جو کچھہ کہ تھے تم دنیا مین کرتے إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ سوا اسکے نہین کہ حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ عبادت کرون مین پروردگار اس شہر کے کو کہ مکہ ہی جسنے حرمت دی اسکو یعنے حرم امن والا کیا خون ریزی سے ظلم سے شکار سے اور یہہ بنعم الہی سے اوپر اہل اس شہر کے ہی کہ جو عذاب اور فتنے اور بلاد عرب پر ہین وہ وہان سے اٹھائے ہین اور واسطے صاحب اس شہر کے ہر چیز ہی یعنے سب مخلوق اور مملوک اوسکے ہین وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور حکم

کیا گیا ہون مین یہ کہ ہوُن مین مسلمانون سے وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ اور یہہ کہ پڑہونمین قرآن اور تلاوت پر اسکے مواظبت کرون تو کہ حقایق
اسکے مجھہ پر کھل جاوین فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ پس جسنے راہ پائی بسبب متابعت کرنیکے اُن حکمون پر پس سوا اسکے نہین کہ راہ پائی
واسطے جان اپنی کے کیونکہ فوایدا سکے وہی اٹھاویگا وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ اور جو کوئی گمراہ ہوا پس کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالون سے ہون مجھہ پر بلاغ ہی نہ وبال ضلال اور ونکا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا اور کہہ سب
تعریف واسطے اللہ کے ہی اوپر نعمت نبوت کے یا اس چیز کے جو مجھے عطا کی ہی علم نافع اور عمل صالح سے البتہ دکھاویگا تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنے
کی مانند خروج دابۃ الارض کے یا ایات قاہرہ دنیا مین کہ واقعہ بدر ہی قتل اور اسیر ہوگے اسمدن اور فرشتے مارینگے سو تنکو کہ بیٹھون تمھارے
پر اور آخرت مین کہ عذاب ابدی ہی پہنچہ تڑپوکے جلوگے وہان آتش دوزخ مین وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور نہین پروردگار تیرا غافل
اس چیز سے کہ کرتے ہو تم یا کرتے ہین کافر تا اور یاست دونون قرآتین ہین لیکن تا سے حفص کے ہی پس تا خیر عذاب کے کافرون کے واسطے حکمت کی
ہی **بیت** کام صانع کے بھرے سب کے ہین سب صنعت سے + فعل اسکا نہین خالی ہی کوئی حکمت سے + **سورہ قصص** مکی ہی مگر آیۃ انّ الذی
فرض علیک القرآن تا آخر نازل ہوئی یعنے جحفہ مین اور آیۃ الذین اٰتیناھم الکتاب تا نبتغی الجاھلین اٹھاسی آیتین ہین ایک ہزار چار سو اکتالیس
کلمہ ہین پانچ ہزار آٹھہ سو حرف ہین فواصل اسکی لم ترہین نظم اور تطبیق اسکی سورہ نمل سے یہہ ہی کہ اسکے آخر مین قصہ موسی علیہ السلام تھا اسکے بھی ابتدا مین وہی ہی

سُوْرَةُ القَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثَمَانٍ وَثَمَانُوْنَ آيَةً

طٰسٓمٓ امام یافعی نے کہا ہی کہ ان حروف کو واسطے محافظت قرآن کے لائے کہ کم بخشی راہ نہ پاوے اور آیۃ وانا لحافظون مین جسکی طرف
اشارہ ہی سر اسکا یہہ حروف ہین امام قشیری نے کہا کہ طا اشارت طہارت نفوس عابدان کے ہی عبادت اغیار سے اور طہارت قلوب عارفان
کے ہی تعظیم غیر جبار سے اور طہارت ارواح محبان کے ہی محبت ماسوای و دود و غفار سے اور طہارت اسرار موحدان کے ہی شہود غیر پروردگار
سے اور سلمی نے کہا کہ سین رمز ہی سر الٰہی سے کہ ساتھہ عاصیون کے نجات ہی اور ساتھہ مطیعون کے بدرجات ہی اور ساتھہ محبون کے
بدوام مناجات ہی اور بحر الحقایق مین ہی کہ میم ایما ہی ساتھہ مہمت خالق کے اوپر تمام خلایق کے سب کی مرادین برلاتا ہی اور حاجتین پوری کرتا
ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ تینون حرف قسم کے ہین یعنے اللہ تعالی نے قسم کھائی ہی طا کی کہ کنایت طور سینا سے ہی اور سین کے کہ
اشارت طرف اسکندریہ کے ہی اور میم کے کہ عبارت مکہ سے ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ یہہ سورہ یا
یہہ آیتین آیتین ہین کتاب روشن کی یا روشن کرنیوالے کی نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ پڑہتے
ہین ہم یعنے ہمارے حکم سے جبرئیل پڑہتا ہی اوپر تیرے بمعنے خبر موسی اور فرعون کے ساتھہ راستی کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ تحقیق فرعون نے تکبر کیا تھا بیچ زمین مصر کے وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ
اور کیا تھا اہل مصر کو فرقے مختلف ضعیف جانتا ایک فرقے کو انمین سے یعنے بنی اسرائیل کو ذبح کرتا تھا بیٹون انکے کو کہ کاہنون نے کہہ دیا تھا بنی اسرائیل
مین ایک لڑکا ہوگا اسکے سبب تیری سلطنت برباد ہوگی کشاف مین ہی کہ نو ہزار لڑکے بنی اسرائیل کے قتل کئے وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اور زندہ
رہنے دیتا تھا عورتون انکے کو واسطے خدمت سردارون قبطیون کے اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ تحقیق فرعون تھا مفسدون سے کہ اولاد کو
پیغمبرون کے مارتا تھا اور آزادون کو غلام بناتا تھا وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ اور ارادہ کرتے ہین ہم یہہ کہ احسان
کرین اوپر ان لوگون کے کہ نادان کئے گئے تھے بیچ زمین مصر کے یعنے بنی اسرائیل ساتھہ اسکے کہ چھٹادیتے تھے بلا اور سختی فرعون کے سے وَ
نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ اور کرین ہم انکو پیشوا دنیا مین یا مردین مین اور کرین ہم انکو وارث ملک کے اور مال و متاع فرعونیون
کے وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ اور قدرت دیوین ہم انکو بیچ زمین شام اور
مصر کے اور دکھاوین ہم فرعون کو اور ہامان کو کہ وزیر اسکا ہی اور لشکرون انکے کو بنی اسرائیل کے ہاتھہ سے وہ چیز کہ تھے ڈرتے اس سے جیسے ملک جانا

اور ہلاکت پانا دست بسر بنی اسرائیل سے ہی اور یہہ صورت دیکھی اور جب غرق ہونے لگے بنی اسرائیل کھڑے تھے کنارہ دریا پر خوش اور جانا کہ بسبب ظلم کے ہی ڈوبے اور مظلوم ساحل مراد پر پہنچے سر یوم المظلوم علی الظالم اشد من یوم یوم الظالم علی المظلوم کھل گیا **بیت** ظلم مت کر کہ بحر محبت مین + اسکا انجام غرق ہوتا ہی + حال مظلوم وظالم آخر کار + دیکھہ ہنستا ہی اور روتا ہی + لکھا ہی کہ فرعون نے لوگ مقرر کئے تھے کہ جو لڑکا بنی اسرائیل کا پیدا ہو وقت مارڈالین جب حضرت موسی پیدا ہوئے ایک شخص مارنے کو آیا وہ آپ کا جمال دیکھتے ہی شیدا ہو گیا انکے مان سے کہا کہ تو چھپا رکھہ اور کسی کو خبر مت کیجو مین کہہ دونگا مار آیا اور ایک قول ہی کہ لوگ گھر مین دوڑ آئے مارنیکو انکے مان نے تنور گرم مین آپ کو ڈال کر منہہ بند کر دیا جب وہ ڈھونڈھکر چلے گئے مان نے تنور کھولکر دیکھا وہان انگارون کی جگہہ پھول تھے اور حضرت موسی ایسے کھیلتے تھے سکا لکہ مخفی رکھا اور پالنے لگے لیکن بہت ڈرتے تھے کہ مبادا کوئی دیکھہ کر مار ڈالے اسوقت الہام ہوا اسکو چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ اور وحی کی ہمنے یعنے الہام اور علم الہدی نے کہا ہی کہ شاید کوئی رسول بھیجا ہو فرشتے وغیرہ سے طرف مان موسی کے یہہ کہ دودھہ پلا اور پال اسکو سمجھہ لیجیے کہ نام مادر موسی کا تو خاندسا تھہ لونن کے مشروح ہی اور یوخابد عین المعانی مین سا تھہ یائے مثناۃ تحتانیہ کے ہی اور اولاد اولاد ی بن یعقوب علیہ السلام کے سے تھی فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ پس جب ڈرے تو اوپر موسی کے کہ لوگون نے جان لیا مارینگے پس ڈالدے اسکو بیچ دریا کے یعنے صندوق مین رکھکر رود نیل مین بہادے وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اور مت ڈر کہ وہ ضایع نہوگا اور مت غم کھا تو جوانی اسکیکا اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تحقیق ہم پھیر نیوالے ہین اسکو طرف تیرے تھوڑے زمانے مین اسطرح کہ تو خوش ہو جاوے اور کرنیوالے ہین اسکو پیغمبرون سے جب مان نے حضرت موسی کے دریافت کیا کہ فرعون بہت تلاش مین ہی پسران بنی اسرائیل کے بجار کو بلا کر کہا کہ حزقیل بن صیور انام تھا فرعون کے چچا کا بیٹا اور اُس سے اور عمران سے آشنائی تھی صندوق پانچ بالشت کا لمبا پانچ بالشت کا چوڑا بنوایا اسکے خاطر مین آیا کہ اسکے لڑکا ہوگا اسکے واسطے بنوایا ہی کہ فرعون کے لوگون سے چھپا کر کہین بہاوے فرعون کے پاس جاکر چاہا کہ یہہ احوال کہون زبان اسکی بند ہو گئی گھر آیا پھر چاہا کہ فرعون کے پاس جاکر بیان کرون اندھا ہو گیا سمجھا کہ یہہ وہی لڑکا ہی کہ کاہنون نے جسکا نشان دیا ہی اسید م بن دیکھے ایمان لایا مومن آل فرعون وہی ہی اور مان نے موسی علیہ السلام کے صندوق سیاہ روغن کر کر موسی علیہ السلام کو سمین لٹا کر منہہ بند کر کر رود نیل مین بہا دیا فرعون کی ایک بیٹی تھی اسکو بیماری برص کی تھی کاہنون نے کہا تھا کہ فلانے دن ایک انسان خورد سال رود نیل مین پاؤگے اسکا مرض اسکے آب دہن سے جاویگا اسدن فرعون اور بی بی اسکی اور لڑکے اور اور محرم اسکے کنارے نیل کے منتظر تھے کہ ناگاہ یہہ صندوق نمود ہوا فرعون نے لوگون سے کہا کہ لے آؤ اسکو فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا پس اٹھا لیا اسکو لوگون فرعون کے نے تو کہ ہو واسطے فرعونیون کے دشمن مرد ونکا کہ بسبب اسکے غرق ہون اور غم عورتون کا کہ انکو لونڈیان کرے اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خَاطِـِٔيْنَ تحقیق فرعون اور وزیر اسکا مان اور لشکر ان دونون کے تھے خطا کرنیوالے سب چیزون مین لکھا ہی کہ جب صندوق کھولا حضرت موسی کو دیکھتے ہی دلون مین سب حاضرون اور ناظرون کے محبت آپ کی آگئی فرعون کو اندیشہ ہوا کہ مبادا یہہ وہی لڑکا ہو جو کاہنون نے کہا ہی زن فرعون نے کہا کہ مین نے منجمون سے سنا ہی کہ فلانی شب سے جس مولود کا ہم اندیشہ کرتے تھے فرعون پر اُس سے خاطر جمع ہو گئی تو اسکو چھوڑ کہ لڑکی کا علاج کرون پھر آپ دہن حضرت موسی کا لیکر مقام برص پر اسکے لگا یا اسید م دور ہوا **بیت** دروا پنا کیون نہ جاوے + دروا پنا کیون نہ جاوے کہ وہ طبیب آوے + گر وہ طبیب آوے دروا پنا کیون نہ جاوے + وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ کہا زن فرعون آسیہ بنت مزاحم نے کہ قوم بنی اسرائیل سے تھی بین المعانی مین ہی کہ یعیبھی حضرت موسی کی تھی ای فرعون ٹھنڈک آنکھون کی ہی یہہ لڑکا واسطے میرے اور واسطے تیرے کیونکہ ہمارے فرزند نے اسکے سبب سے شفا پائی لَا تَقْتُلُوْهُ مت مارو اسکو لفظ جمع کا واسطے تعظیم کے کہا عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ شاید کہ نفع دیوے ہمکو کہ آثار برکت اور اطوار امارت کے اسکے ماتھے سے چمکتے ہین یا کر لینگے ہم اوسکو بیٹا کہ اہلیت اس بات کی رکھتا ہی فرعون نے آسیہ کو بخشدیا آسیہ حضرت موسی کو پالنے لگین اور حالانکہ فرعون اور قوم اسکی نہ جانتی تھی کہ ہلاکت انکی اسیکے ہاتھہ سے ہی وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اور ہو گیا دل مادر موسی کا خالی صبر اور قرار سے یعنے جب سنا کہ صندوق فرعون نے نکلوا لیا بے صبر اور بیقرار ہوئے اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا

لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق نزدیک تھی کہ اضطراب سے البتہ ظاہر کردیوے موسیٰ کو کہ فرزند میرا ہی یا جب سنا کہ فرعون نے بیٹا کرلیا دل اسکا فارغ ہواغم سے اور نزدیک تھے کہ کمال خوشی سے ظاہر کردیوے اسکو کہ میرا بیٹا ہی اگر نہ باندھ رکھتے ہم بندھن دل اسکے کے تو کہ ہووہ مادر موسیٰ یاڈر رکھنے والوں سے وعدہ ہمارے کو البتہ ظاہر کردیتی بھید پسر اپنے کا وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ اور کہا مادر موسیٰ نے واسطے بہن موسیٰ کے کہ مریم نام تھا یا کلثم اور شوہر کا نام اسکے غالب بن یوشا تھا قُصِّيْهِ پیچھے پیچھے چلے جا موسیٰ کے اور خبر لے کلثم دروازے پر بارگاہ فرعون کے آئے فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پس دیکھتے رہی اپنے بھائی موسیٰ کو دور سے گودمین آسیہ کے اور وہ نہ جانتی تھی کہ یہہ بہن اسکی ہی وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ اور حرام کردیا ہمنے اوپر موسیٰ کے دودھ دائیونکا پہلے آنے سے بہن اسکے کے لکھا ہی کہ آٹھ دن تک حضرت موسیٰ نے کسیکا دودھ نہ پیا آسیہ اور قوم والے اسکے تدبیر کرتے کرتے تھک گئے اور حضرت موسیٰ انگشت شہادت اپنی چوستے تھے شیر پاک اس سے نکلتا تھا وہی پیکر رہتے تھے جب کلثم نے جانا کہ آسیہ والی کے تلاش مین ہی فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ پس کہا کیا دلالت کرون تمکو اوپر ایک گھر والون کے کہ کمال شفقت سے پالین اس لڑکے کو واسطے تمہارے اور وہ گھر والے واسطے اسکے خیر خواہ ہون اور دودھ پلانے مین اور پالنے مین قصور نکرین لکھا ہی کہ جب ماں نے یہہ بات سنی کہا کہ اس عورت کو پکڑلو یہہ جانتی ہی اس لڑکے کو کہ کس خاندان کا ہی کلثم نے معلوم کرکر کہا مین اس راہ سے کہتی ہون کہ وہ گھر والی واسطے بادشاہ کے کہ فرعون ہی خیر خواہ ہون نہ لڑکے کے سبب سے پھر کلثم کو دلاسا دیکر کہا کہ جا اور جسکو تو کہتی ہی لے آ کلثم جاکر اپنی ماں کو لے آئی اسوقت حضرت موسیٰ فرعون کے گودمین تھے اور جو دائی آئی تھی اسکی طرف نہ دیکھتے تھے اور نہ دودھ پیتے تھے جب ماں نے آکر آغوش مین لیا اسکی طرف متوجہ ہوئے اور دودھ پینے لگے فرعون نے کہا تو کون ہی کہ تیرے پستان سے یہہ لڑکا دودھ پیتا ہی اور اور کسیکا نہین پیتا کہا مین زن خوشبو پاکیزہ تن ہون شیر میرا نہایت پاک اور شیرین ہی کوئی لڑکا میرے پاس نہین لاؤگے مگر وہ دودھ میرا قبول کریگا فرعون نے اُجرت مقرر کرکر حضرت موسیٰ کو اسکے سپرد کیا اور کہا کہ اپنے گھر لے جا ہفتہ مین ایک روز یہان لے آیا کر ماں حضرت موسیٰ کی موسیٰ کو لیکر شاد شاد اپنے گھر آئی اور وعدہ الٰہی ظہور مین آیا چنانچہ فرمایا فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ پس پھیر لائے ہم موسیٰ کو طرف ماں اسکے کے تو کہ ٹھنڈی رہین آنکھین اسکی اور نہ غم کھاوے بیچ فراق اسکے کے اور تو کہ جانے بعلم مشاہدہ یہہ کہ وعدہ اللہ کا حق ہی اور لیکن اکثر قبطی نہین جانتے وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ اور جب پہنچا موسیٰ نہایت قوت اور کمال جوانی اپنے کو کہ تیس برس سے چالیس برس تک ہی وَاسْتَوٰٓى اور پورا ہوا کمال عقل مین یعنے چالیس برس کا ہوا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا دیا ہمنے اسکو نبوت اور علم دین وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اور اسیطرح کہ موسیٰ اور مان اسکے پر کیا ہمنے فضل اور کرم اپنے سے جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو ذکر نبوت دینے کا اس قصہ مین واسطے صدق وعدہ کے ہی کہ جیسے اسکو مان پاس پہنچایا ایسی ہی نبوت بھی اسکو دی وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا اور داخل ہوا موسیٰ شہر مصر مین اوپر وقت غفلت کے کہ واقع تھے اہل مصر سے وہ وقت شام اور عشا کے درمیان تھا ہر ایک اپنے اپنے کاروبار مین مشغول تھا یا وقت قیلولہ کا تھا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ پس پائے بیچ اسکے دو مرد کہ لڑتے تھے هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ یہہ ایک قوم موسیٰ کے سے تھا بنی اسرائیل سامری نام یا ہیجان اور دوسرا دشمن اسکے سے قبطی تاتون یا فلیتون نام مان پر فرعون کا اور لڑائی یہہ تھی کہ لکڑیان بنی اسرائیل سے وہ قبطی اٹھواتا تھا جب حضرت موسیٰ وہان پہنچے فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ پس فریاد کی موسیٰ سے اس شخص نے کہ قوم اسکے سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا یعنے مدد چاہی حضرت موسیٰ سے سبطی نے اوپر دفع قبطی کے حضرت موسیٰ نے قبطی کو کہا کہ اسے چھوڑدے قبطی نے نہ مانا فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ پس گھونسا مارا اسکو موسیٰ نے پس تمام کی زندگی اوپر اسکے یا حکم کیا اللہ نے اوپر اسکے موت کا پس مرگیا حضرت موسیٰ نے بعد مرنے اسکے کے قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ کہا یہہ کام عمل اس شخص کے سے ہی کہ شیطان جسکو بہکائے نہ عمل مجھ سے لوگون کا اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ تحقیق شیطان دشمن ہی گمراہ کرنیوالا ظاہر ہی عداوت اسکی سمجھ لیجیے کہ انبیا فرمانی خدا سے بقصد معصوم ہین پس نہین واقع ہوتے اُنسے مگر بسہو اور یہہ بھی رتبہ اُنکا نہ تھا کہ سہو ہو پس حضرت موسیٰ نے بطریق مناجات قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے ظلم کیا جان اپنے پر ساتھ قتل قبطی کے پہلے اس سے کہ امر تیرا ہو پس بخش واسطے میرے
فَغَفَرَ لَهٗ پس بخش دیا اللہ نے اسکو بسبب استغفار اسکے کے اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی بندون کو مہربان ہی اوپر قَالَ رَبِّ
بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے ای پروردگار میرے قسم کھاتا ہون مین ساتھ اس چیز کے کہ انعام کی تو نے
اوپر میرے مغفرت سے کہ توبہ کرتا ہون مین پس ہرگز نہونگا مین پشتیبان گنہگارون کا یعنے مدد ایسے کی نکرونگا جو گناہ کی طرف لیجائے جیسے
مدد کاری سبطی سے واقع ہوا قتل قبطی کا فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس فجر کو اٹھا موسیٰ بیچ اس شہر کے ڈرتا ہوا خبر لیتا کہ معلوم کرے ڈھونڈھ
کر کوئی قصاص نہ لے اس سے فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ پس ناگہان وہ شخص کہ جسنے مدد مانگی تھی موسیٰ سے کل پھر پکارتا
ہی اسکو اور مدد مانگتا ہی اوپر اور قبطی کے قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ کہا واسطے اسکے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہی ظاہر یعنے کل سبب
قتل کا ایک شخص کے ہوا تھا فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا پس جب قصد کیا موسیٰ نے یہہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا
موسیٰ اور اسرائیل کا اسکے شر سے بچاوے اسرائیل نے سمجھا کہ غصہ زبانی مجھ پر کیا ہی شاید مجھی کو پکڑ کر مارینگے کل کا خون چھپا ہوا ظاہر کردیا
کہ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ کہا ای موسیٰ کیا چاہتا ہی تو یہہ کہ مار ڈالے مجھکو جیسا مار ڈالا تھا
تو نے ایک جی کو کل اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ نہین ارادہ کرتا تو مگر یہہ کہ ہو تو سرکش
خونریز نامہربان بیچ زمین مصر کے اور نہین ارادہ کرتا تو یہہ کہ ہو تو صلح کرنیوالون سے درمیان لوگون کے قبطی نے یہہ بات سنکر معلوم کرلیا کہ کل
فاتون خباز کو موسیٰ نے مارا تھا فرعون کو خبر پہنچا دی اسنے اپنے ارکان دولت سے مشورہ کیا یہہ ٹھہرا کہ موسیٰ کو اسکے عوض مار ڈالو حزقیل کہ مومن
آل فرعون تھا اسبات سے آگاہ ہوکر موسیٰ علیہ السلام کی طرف چلا وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى اور آیا ایک مرد یعنے حزقیل پرلے
طرف شہر کے سے یعنے بارگاہ فرعون سے کہ کنارے شہر کے تھے دوڑتا یہان تک کہ حضرت موسیٰ کے پاس آن پہنچا قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ کہا ای موسیٰ تحقیق سردار مشورت کرتے ہین بیچ حق تیرے کے تو کہ مار ڈالین
تجھکو عوض مین قبطی مقتول کے پس نکل شہر سے تحقیق مین واسطے تیرے خیرخواہون سے ہون فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ پس نکلا موسیٰ اسیدم
بن سواری اور حرج اور رفیق کے اس شہر سے ڈرتا ہوا اپنی جان پر خبر لیتا ہوا کہ کوئی پیچھے نہ آوے قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
کہا ای پروردگار میرے نجات دے مجھکو قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لوگون اسکے سے موضح مین ہی کہ جبرئیل علیہ السلام آکر مدین کی راہ پر
لگا گئے کہ ادھر چلا جا وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ اور جب متوجہ ہوا موسیٰ طرف مدین کے اور وہ شہر تھا بانی اسکا مدین بن ابراہیم علیہ السلام
تھا اپنے نام پر اسکا نام رکھا تھا مصر سے آٹھ منزل موسیٰ علیہ السلام راہ نہین جانتے تھے قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ کہا
نزدیک ہی پروردگار میرا یہہ کہ دکھاوے مجھکو راہ سیدھی مدین تک پس حضرت موسیٰ آٹھ دن تلک چلے گئے گھاس کے سوا کچھہ کھانا نہ تھا
سلمی نے کہا ہی کہ منہ طرف مدین کے تھا اور دل متوجہ بذوالمنن راہ مدین بشوق لقائے ذوالمنن طی کرتے تھے **بیت** خیال کا کل شب رنگ
جانان گرہوسا تھہ اپنے + تو طی ہوتی ہی کیا مشکل درازی کالے کوسو کی + وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ
يَسْقُوْنَ اور جب آیا اوپر پانی مدین کے کہ کوآن تھا کنارے شہر کے پائے اوپر اسکے ایک جماعت لوگون سے کہ پلاتے تھے پانی اپنے جانورون کو
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ اور پائین درے ان سے دو عورتین کہ ہٹاتی تھین بکریون اپنے کو کہ اور کی بکریون مین نہ
مل جاوین پیغمبرون کی ذات مین شفقت اور مہربانی بڑی ہوتی ہی سو اس راہ سے حضرت موسیٰ نے بطریق مہربانی قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
کہا کیا حال ہی تمہارا کہ بکریون کو پانی نہین پینے دیتین اور اور بکریون سے ملنے کو نہین چھوڑتین قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ کہا ان دونون
نے کہ نہین پلاتے ہین ہم بکریون اپنی کو یہان تک کہ پھر جاوین چرواہے یعنے اپنی بکریون کو پانی پلاکر چرواہے چلے جاوین پھر ہم اپنی بکریون کو
پلاوینگے انکا بچا ہوا کیونکہ ہم بے مددگار ہین وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ اور باپ ہمارے بوڑھے بزرگ ہین نہین اسکتے کہ مدد ہماری کرین لکھا ہی کہ

وہ دونون بیٹیان شعیب علیہ السلام کے تھین بڑی کا نام صفرا تھا چھوٹیکا نام صفیرا یا صفورا اور یا حضرت شعیب کے بھائی کی بیٹیان تھین جب حضرت موسیٰ نے انکا احوال معلوم کیا چرواہونکے پاس جاکر کہا کہ ان بیچاریون کو کیون منتظر رکھتے ہو پہلے انکے بکریون کو پانی پلادو کہ یہہ اپنے گھر جاوین چرواہون نے کہا نہین دیتے ہم پانی اگر تم طاقت رکھتے ہو تو آؤ موسیٰ علیہ السلام آگے بڑھے وہ سب آپ کے پیشانی پر رنگاہ کرکر ڈر گئے ایک کنارے کھڑے ہوگئے حضرت موسیٰ نے آکر ڈول جو دس آدمیون سے کھینچتا تھا اکیلے کھینچا باوجود اسکے کہ آٹھہ دن کے فاقہ سے تھے اور انکے بکریون کو سیراب کیا اور بعضون نے کہا ہی کہ اور کوئی پر گئی اُسکے منہہ پر سل ڈھپے تھے چالیس آدمیون سے وہ سرکتی تھی اکیلے اسکو اٹھالیا اور ڈول چالیس آدمیون کے کھینچنے کا تھا آپ نے کھینچا فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ پس پانی پلادیا واسطے بکریون ان دونون کے اور وہ چلے گئے پھر پھرا موسیٰ طرف سایہ دیوار کے یا درخت کے پس کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین واسطے اس چیز کے کہ اتاری تو نے طرف میرے بھلائی سے یعنے کھانا کم از زیادہ جو ہو محتاج ہون یا مین واسطے اسچیز کے کہ بھیجی تو نے طرف میرے نیکی سے کہ دین کا کمال ہی محتاج ہوا دنیا مین وسعت عیش اور تونگری جو فرعون کے پاس رکھتا تھا چھوڑ آیا **بیت** نہ تخت سلطنت در کار فی اکلیل پر زر ہی اگر تو ہی تو سلطان ہون کلاہ فقر افسر ہی ؛ القصہ دختران شعیب علیہ السلام جو اسدن جلد تر گھر آئین باپ نے پوچھا کہ سبب شتاب آنیکا کیا ہی انھون نے سب قصہ بیان کیا حضرت شعیب نے بیٹے کو کہا کہ جا جلد اسکو لا فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ پس آئے موسیٰ کے پاس ایکان دونون مین سے اور وہ صفورا تھی چلتے تھے شرماتے یعنے اوپر طریقہ شرم کے جیسی کواری جاتی ہی قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا کہا تحقیق باپ میرا بلاتا ہی تجھکو تو کہ دیوے تجھکو مزدوری اسکی کہ پانی پلایا تو نے بکریون ہمارے واسطے ہمارے حضرت موسیٰ واسطے زیارت حضرت شعیب کے اور ساتھہ تقریب آشنائی کے چلے نہ واسطے ع دنیا کے راہ مین بسبب رفتار کے جامہ بعضے اعضاے صفورا سے سرک جاتا تھا حضرت موسیٰ نے اسکو کہا تو پیچھے پیچھے میرے چل اور زبان سے راہ بتاتے آ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ پس جب آیا موسیٰ نزدیک شعیب کے اور بیان کیا اوپر اسکے قصہ اپنا شعیب علیہ السلام نے جانا کہ یہہ اہل بیت نبوت سے ہی کہا مت ڈر نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ نجات پائی تو نے قوم ظالمون کے سے یعنے فرعون اور لشکر اسکے سے کیونکہ انکا اس ولایت مین اختیار نہین پھر کھانا منگوا کر فرمایا کہ کھاؤ حضرت موسیٰ نے کہا کہ مین نہین کھاتا اور دنیا کیواسطے ثواب آخرت نہین گماتا یعنے پانی پلایا ہی مین نے واسطے خدا کے حضرت شعیب نے فرمایا کہ یہہ کھانا نہ مزدوری تمھاری ہی بلکہ عادت ہماری ہی کہ جو ہمارے گھر آتا ہی اسکی خدمت بطریق ضیافت کرتے ہین اب تم مہمان ہمارے ہو جو موجود تھا حاضر کیا ہفتے مروت سے دور ہی کہ تم رد کرو حضرت موسیٰ نے کچھہ کھایا پھر اس وقت قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ کہا ایک عورت نے ان دونون مین سے کہ صفورا تھی ای باپ ہمارے نوکر رکھہ لے موسیٰ کو واسطے چرانے بکریون کے اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ تحقیق بہتر ہی اس سے جو نوکر رکھے تو کہ زور آور یا امانت ہی حضرت شعیب نے اس سے پوچھا کہ تو نے امانت اور قوت اسکی کہان سے معلوم کی صفورا نے کہا کہ ڈول چالیس شخص کے کھینچنیکا اس اکیلے نے کھینچ لیا اور راہ مین آتے ہوئے مجھے پیچھے اپنے کیا حضرت شعیب نے سنکر قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هَاتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ کہا ای موسیٰ تحقیق مین چاہتا ہون یہہ کہ نکاح کردون تجھہ سے ایک کو دو بیٹیون اپنے سے جو یہہ ہین جسکو تو چاہے اوپر اسبات کے کہ نوکری کرے تو میری آٹھہ برس عین المعانی مین ہی کہ پہلے شریعتون مین مہر بیٹیون کا باپ لیتے تھے ہمارے شریعت مین وہ منسوخ ہوگیا اس حکم سے کہ واتوا النساء صدقاتھن نحلہ اور بعضون نے یہہ معنی آیت کی کہی ہین کہ مزدوری اس بات کی کہ بیاہ کردیتا ہون مین بیٹی اپنے کا تجھہ سے یہہ ہی کہ آٹھہ برس میری بکریان چرائے نہ یہہ کہ مہر بیٹی میرے کا یہی ہی فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ پس اگر پورے کردے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے ہی یعنے تیری خوبی ہی وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ اور نہین ارادہ کرتا مین یہہ کہ محنت ڈالون مین اوپر تیرے کہ دس برس پورے ہی کر یا ایسا کچھہ کام کہون کہ جسمین تجھے رنج پہنچے بلکہ کار سہل اور آسان کہونگا سَتَجِدُنِىْٓ اِنْشَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہا ہی اللہ نے صالحون سے حسن معاملہ مین اور ایفاے عہد مین اور التزام آداب صحبت مین

قَالَ ذٰلِكَ

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ کہا موسیٰ علیہ السلام نے یہہ ہی قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے کہ پورا ہم دونون قایم رہین اور خلاف نکرین
اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ جونسی مدت دونون مین سے کہ آٹھہ برس اور دس برس ہین پورے کردون مین پس نہین زیادتی اوپر میرے
یعنے میری بی بی کو مجھہ سے نہ باز رکھو وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ اور اللہ اوپر اسکے کہ کہتے ہین ہم اور شرط کرتے ہین ہم گواہ ہی یا اوپر اس چیز کے کہ
کہتے ہین ہم کارساز ہی یعنے کام اپنا اسکے سپرد کیا ہی ہمنے وہی توفیق دیگا تو عہدہ سے اس عہد کے نکلینگے ہم **بیت** نہ توفیق یاری اگر ہو درست ؛
تو ٹوٹے قرار اور پیمان ہو سست فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ پس جب تمام کی موسیٰ نے مدت اپنی حدیث مین ہی کہ وہ مدتین تمام کین یعنے دس برس بکریان
چرائین اور دو برس اور مصاحب شعیب علیہ السلام کے رہے چالیس برسکی عمر مین اجازت حضرت شعیب سے لیکر مصر کو چلے وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اور لیچلے بی بی
اپنے کو راہ اندھیری تھی اور سردی پڑتی تھی راہ بھول گئے اور بی بی حاملہ تھی وضع حمل کے نزدیک ہوئی بکریان مارے برف کے اور ہوائے سرد کے گھبرا کر
متفرق ہوئین آگ کے کمال احتیاج ہوئی تلاش کرنے لگے اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا دیکھے طرف طور کے سے آتش قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنے کے تھہر جاؤ تم یہین تحقیق
مین نے دیکھی ہی آگ شاید کہ لے آؤن مین واسطے تمہارے اس آگ مین سے یعنے ان لوگون سے جو آگ کے پاس ہین خبر راہ کی کہ کسطرف ہی یا انگارے
آگ کے تو کہ تم سینکو اور گرم ہو فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ پس جب آیا موسیٰ اس آگ کے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت
والے کے سے یا اس کنارے سے کہ جانب راست موسیٰ کے تھا فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؛ بیچ زمین
مبارک کے طرف درخت عناب کے سے یہہ کہ ای موسیٰ تحقیق مین ہون اللہ پروردگار عالمون کا موسیٰ علیہ السلام نے درخت کیطرف دیکھا آتش سفید بدود
نظر آئی دُور کے جانب لحاظ کیا شعلہ شوق لقائے جان فزائے کبریا مشاہدہ کیا **نظم** دیکھہ وہ شعلون کو یک شعلہ بنا جسم پاک موسوی سرتا بپا ؛ جان و
تن سر و چراغان بن گیا ؛ ظاہر و باطن زلیس روشن ہوا ؛ شعلۂ سینائے تن مین آگ دی ؛ شعلۂ سینائے دلمین لاگ کی ؛ جب انا اللہ کی ندا آئی بگوش ؛
اور گیا موسیٰ کا آرام اور ہوش ؛ بیقرارانہ قدم آگے دھرا ؛ دمبدم صد چند تھا شوق لقا وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ اور پکارا گیا یہہ کہ ڈالدے عصا اپنا
موسیٰ نے عصا ڈالدیا سانپ بن گیا فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ پس جب دیکھا عصا کو ہلتا ہی گویا کہ وہ سانپ ہی
پھر چلا پیٹھہ پھیر کر خوف سے اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا آواز ہوئی يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ای موسیٰ آگے آ اور مت ڈر اس سانپ سے اِنَّكَ مِنَ
الْاٰمِنِيْنَ تحقیق تو امن والون سے ہی اسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ لا اپنا ہاتھہ بیچ گریبان
پیراہن اپنے کے نکل آویگا سفید چمکتا بے عیب یعنے سفیدی اسکی بدنہ معلوم ہوگی جیسی مرض برص کی بری لگتی ہی وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ اور ملالے طرف اپنے بازو اپنی یعنے ہاتھہ اپنے سینہ پر رکھہ ڈر سے تو کہ تسکین پاوے تو دست راست بغل چپ کے نیچے لا جیسا کہ ترسناک
لاتے ہین فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ پس یہہ دو یعنے عصا اور ید بیضا دو دلیلین ہین پروردگار تیرے سے اوپر رسالت
تیرے کے جا ساتھہ ان دو معجزون کے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ ہین قوم فاسق قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ کہا موسیٰ نے کہ ای پروردگار میرے تحقیق مین نے مار ڈالا ہی انمین سے ایک شخص پس ڈرتا ہون
مین یہہ کہ مار ڈالین مجھکو اسکے عوض مین وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اور بھائی میرا جو ہارون ہی وہ
بہت فصیح ہی مجھہ سے زبان مین پس بھیج اسکو ساتھہ میرے مدد دینے والا کہ تصدیق کرے بات میری کی یا تعبیر کرے تقریر میری کی اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ
تحقیق مین ڈرتا ہون یہہ کہ جھٹلاوین مجھکو فرعون اور زبان میری وقت مناظرہ کے یاری ندے قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا فرمایا حق تعالیٰ نے البتہ محکم کرینگے ہم بازو تیرا یعنے زور دینگے تجھکو ساتھہ بھائی تیرے کے اور کرینگے ہم واسطے تمہارے غلبہ
اور اعدا کے پس نہ پہنچ سکینگے لوگ طرف تمہارے یعنے تمپر غلبہ نہ پاوینگے دشمن تمہارے جاؤ تم دونون بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ساتھہ نشانیون
ہمارے کے یا بسبب آیتون ہمارے کے تم دونون اور جو پیروی کرے تمہاری غالب ہی فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

يٰاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى پس جب آیا انکے پاس موسیٰ ساتھ معجزون ہمارے روشن کے کہا فرعونیون نے نہین یہ مگر جادو باندھ لیا ہوا کہ اور نے نہین کیا اور ہمنے نہین دیکھا وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ اور نہین سنا مثل اس جادو کے کہ ہوا ہو بیچ زمانے باپون اپنے پہلون کے اور یہہ بات اسواسطے کہی کہ انکے زمانے مین اور انکے آباکے جادوگر بہت تھے وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اور کہا موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ لایا ہی ہدایت نزدیک اسکے سے اور اس شخص کو کہ ہو گی واسطے اسکے عاقبت اچھی اس گھر دنیا کی یعنے خاتمہ ایمان پر یا سرانجام نیک اس گھر آخرت کا یعنے نجات دوزخ سے اور دخول جنت کا اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ تحقیق شان یہہ ہی کہ نہین فلاح پاتے ظالم ساتھہ انجام نیک اور حسن خاتمہ کے وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ اور کہا فرعون نے ای سردارو نہین جانتا مین واسطے تمہارے کوئی خدا کہ اسکو پوجو اور تعظیم کرو سوا اپنے اور موسیٰ کہتا ہی خدا اور ہی کہ پیدا کرنیوالا آسمان کا ہی فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ پس آگ جلا واسطے میرے ای ہامان اوپر مٹی کے کہ پختہ ہو لکھا ہی کہ اینٹین پکوانین شروع فرعون سے ہی ہوے ہین کہ اپنے وزیر کو کہا اینٹ واسطے میرے پکا فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى پس بنا کرو اسطے میرے ایک محل بلند او راوسکی سیڑھیان رکھنا تو کہ اسکے چھت پر چڑھہ جاؤن شاید مین آگاہی پاؤن طرف خدائے موسیٰ کے یعنے اُسے دیکھون کہ کیسا ہی وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور تحقیق گمان کرتا ہون موسیٰ کو جھوٹھون سے فرعون نے تصور کیا تھا کہ خدا تعالیٰ جسم اور جسمانی ہی اور آسمان پر مکان رکھتا ہی اور وہان تک چڑھہ جانا ہوسکتا ہی اور اس سے خبردار نہ تھا کہ **قطعہ** دو جہان ہی وہان مکان ہی نہین ✦ وقت ہی وہان نہین زمان ہی نہین ✦ وہ کہان ہی کدھر ہی کیسا ہی ✦ کیا کہون اسکا کچھہ بیان ہی نہین ✦ کشاف مین ہی کہ ہامان نے پچاس ہزار استاد جمع کئے سوا مزدورون کے اور حکم کیا کہ اینٹین بناؤ اور لکڑیان تراشو اور گچ وغیرہ تیار کرو اور محل اٹھاؤ انھون نے محل ایسا بلند محکم اٹھایا کہ پہلے اس سے کسی نے نہ بنایا تھا زادالمسیر مین ہی کہ جب تیار ہوا فرعون اوپر چڑھا وہ جانتا تھا کہ آسمان سے نزدیک ہوا ہوگا دیکھا تو آسمان ویسا ہی دور نظر آیا جیسا زمین سے تھا شرمندہ ہو کہا کہ تیر طرف آسمان کے پھینکو تیر پھینکا خون آلودہ گرا کہنے لگا کہ مین نے خدائے موسیٰ کو مارا حق تعالیٰ نے جبرئیل کو فرمایا کہ پر اپنا اس محل کو مار کر تین ٹکڑے کردے جبرئیل علیہ السلام نے پر مارا سر اسہ پارہ ہوگیا ایک ٹکڑا لشکر فرعون پر گرا دس ہزار قبطی دب کر مر گیا اور ایک ٹکڑا دریا مین گرا اور ایک طرف مغرب کے اور کوئی استادون اور مزدورون سے جیتا نہ بچا اور فرعون باوجود اس حال کے کچھہ نڈرا اور غرور زیادہ تر کرنے لگا وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ اور تکبر کیا اسنے اور لشکرون اسکے نے بیچ زمین مصر کے ناحق اور گمان کیا انھون نے یہہ کہ وہ طرف جزا ہمارے کہ نہ پھیرے جاوینگے ساتھہ بعث اور نشر کے فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ پس پکڑا ہمنے اسکو اور لشکرون اسکے کو پس ڈالدیا ہمنے انکو بیچ دریا کے اور ڈبو دیا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ پس دیکھہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیونکر ہوا آخر کام ظالمون کا یعنے مشرکون کا اور قوم اپنے کو مثل اُن واقعون کے سناکر ڈرا وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ اور کیا ہمنے انکو سبب جہان کے پیشوا اگر اھونکا کہ اپنے گمراہی سے لوگون کو بلاتے تھے طرف آگ کے یعنے طرف اُن عملون کے کہ سبب دوزخ مین جانے کے ہون جیسے کفر و معصیت وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ اور دن قیامت کے نہ مدد دیے جاوینگے یعنے کوئی یا رعذاب انسے دور کریگا وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً اور پیچھے لائے ہم انکے بیچ اس دنیا کے لعنت کہ فرشتے اور مسلمان انپر لعن کرتے ہین وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ اور دن قیامت کے وہ برے کئے گیون سے ہین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسیٰ کو توریت پیچھے اسکے ہلاک کئے ہمنے لوگ قرنون پہلے کے مانند قوم نوح اور ہود اور صالح اور لوط علی نبینا و علیہم السلام کے بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ درانحال کہ وہ کتاب حکم اور پیغام روشن تھے یا نور کہ آنکھین دل کے کھل جاوین واسطے بنی اسرائیل کے اور راہ دکھانیوالی ہی طرف احکام کے اور رحمت واسطے متابعت کرنیوالون اور عمل کرنیوالون اپنے کے تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ اور نہ تھا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم طرف میدان غربی طور کے مقام موسیٰ سے یعنے

کوہ طور پر تو حاضر نتھا جسوقت کہ فیصل کیا ہمنے طرف موسیٰ کے وحی کو اور نتھا تو گواہون سے اور پر امر رسالت اسکے کے طرف فرعونیون کے وَلٰكِنَّآ
اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اور لیکن وحی کیا ہمنے اس قصہ کو تجھ پر اسواسطے کہ پیدا کیا ہمنے بعد موسیٰ کے قرنون مختلف کو ایک گروہ کو بعد
دوسرے گروہ کے پس دراز ہوئین اوپر انکے عمرین انکے اور مدتین انکو گذرین خبرون مین اسوقت کے تشک پڑگیا قصے صحیح کسیکو یاد نرہے پس تجھکو ہم
نے واسطے تجدید ان اخبار کے بھیجا اور اہل عقل جانتے ہین کہ خبر دینے ایسے قصون کی سوا وحی کسی سے نہین ہوسکتی وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہ تھا تو رہنے والون مدین کے سے کہ ہمیشہ واسطے سیکھانے کے پڑھا کرتا اوپر انکے آیتین ہماری بیچ قصہ موسیٰ اور شعیب
کے جیسے شاگرد استادون پر پڑھتے ہین یعنے تو مدین مین نتھا کہ یہہ قصہ سیکھ رکھتا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ اور لیکن ہم ہین بھیجنے والے
تیرے اور خبر کرنیوالے تجھکو ان قصونکی وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا اور نتھا تو حاضر بیچ کنارے طور سینا کے جسوقت کہ پکارا ہمنے موسیٰ کو
اور توریت عنایت کی زاد المسیر مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پکارا امت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مہربانی فرمائی کشف الاسرار
مین ہی کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا الٰہی توریت مین صفت اور سیرت ایک امت کی پڑھتا ہون مین کہ اسمین بھلائیان اور نیکیان بھری ہین وہ کس پیغمبر کی
امت ہی خطاب ہوا کہ وہ امت احمد ہی کہ حبیب میرا ہی موسیٰ نے آرزو کی کہ مین انکو دیکھون حق تعالیٰ نے فرمایا ابھی زمانہ ظہور اسکے کا نہین اگر چاہے
تو آواز انکی سنادون پس پکارا یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب نے پشت پدران سے لبیک اللّٰھم لبیک جواب دیا جب موسیٰ علی نبینا علیہ السلام کو آواز
سنوایا پکارا کہ بے تحفہ پھراؤن فرمایا کہ عطا کیا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مانگو اور بخشا مین نے تمکو پہلے اس سے کہ مغفرت طلب کرو نظم عجب رتبہ
ہی اس امت کا عالی ✦ کہ بن مانگے ہوئی بخشش ہی پائی ✦ نبی جنکے امام الانبیا ہین ✦ انھون کی فضل پھر کیا کہئے کیا ہین ✦ کتاب انکی ہی قرآن معلا
کہ جو ناسخ ہی سب کے سب کتب کا ✦ رسول ایسا کتاب ایسی ہوجسکی ✦ برابر اسکے ہو طاقت ہی کسکی ✦ اور جب ایسے شرافت حق تعالیٰ نے اس امت کو بواسطہ
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مشرف کیا پس فرماتا ہی کہ ای حبیب میرے تو طور پر نتھا جسدم کہ امت تیرے کو پکارا ہمنے وَلٰكِنْ رَّحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ولیکن خبر کی ہمنے تجھکو بسبب رحمت کے کہ واقع ہی تجھ پر
پروردگار تیرے اور یہہ قصے سکھادے تو کہ تو ڈرا دے اس قوم کو کہ نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھ سے یعنے ایام فترت مین کہ درمیان
عیسیٰ علیہ السلام کے اور سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تھا اور نہین تو اسمعیل علیہ السلام کو عرب پر بھیجا تھا پھر جیسی کہ مدت دراز گذری آپ کو بھیجا
تو کہ وہ نصیحت پکڑین وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور اگر نہوتا یہہ کہ پہنچے انکو مصیبت بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجا
ہاتھون انکے نے شرک اور ظلم اور گناہون سے فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس
کہتے وہ وقت آنے عذاب کے ای پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے پیغمبر کہ تیرے حکم ہمارے پاس لاتا پس پیروی کرتے ہم آیتون
تیرے کی اور تصدیق کرتے رسول تیرے کی اور ہوتے ہم ایمان والون سے جواب لولا پہلے کا محذوف ہی یعنے اگر نہوتا یہہ کہ وقت نزول عذاب کے حجت
لاتے کہ پیغمبر ہمارے پاس نہین آیا اور ہمکو طرف حق کے نہین بلایا البتہ عذاب بھیجتے ہم اپنے لکھا ہی کہ مشرکان قریش نے یہود سے احوال پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم کا پوچھا انھون نے اقرار آپ کے نبوت کا کیا اور صفت آپکی توریت مین پڑھی مشرک توریت کا بھی انکار کرنے لگے اور بولے کہ اگر یہہ پیغمبر
ہین تو جو معجزے موسیٰ علیہ السلام رکھتے تھے وہ یہہ کیون نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى پس جب آیا کفار عرب پاس پیغمبر ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پیغام حق کے کہ قرآن ہی ہمارے پاس سے کہا انھون
نے کیون نہین دیا گیا یہہ پیغمبر جیسا دیا گیا تھا موسیٰ معجزہ ید بیضا اور عصا اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ کیا کفر کرتے تھے اباے
جنس انکے مشرکان قبطی ساتھہ اسیخ کے کہ دیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا کہتے تھے قبطی دو جادوگر ہین یعنے موسیٰ اور
ہارون ایک دوسرے کا مددگار ہی اظہار خوارق عادات مین یا کہتے تھے مشرک عرب کے کہ دو سحر مددگار ایک دوسرے کے ہین یعنے توریت اور
قرآن وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ اور کہتے تھے قبطی یا مشرکان کہ تحقیق ہم ساتھہ ہر ایک کے ان دو جادوون سے یا ساتھہ سب پیغمبرون اور کتابون

انکے کے کافر ہین قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ کہ پس لے آؤ تم ایک کتاب نزدیک اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانے والی ہو اُن دونون کتابون سے کہ مجھہ پر اور موسیٰ پر اترین ہین تو کہ مین پیروی کرون اسکی اگر ہو تم سچے کہ توریت اور قرآن سحر ہی فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ پس اگر نہ قبول کرین وہ واسطے تیرے اور کتاب نلاوین پس جان تو کہ سوا اسکے نہین کہ پیروی کرتے ہین خواہشون اپنے کی بے دلیل وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اور کون بہت گمراہ ہی اُس سے کہ پیروی کرتا ہی خواہش اپنے کی بغیر ہدایت کے خدا کیطرف سے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا ہی اور نہین منزل مقصود کو پہنچاتا قوم ظالمون کو کہ پیروی اپنے ہوائے نفس کی کرتے ہین وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ اور البتہ تحقیق پے در پے کیے ہم نے انسے بات یعنے پے در پے آیتین قرآن کی اتارین تو کہ وہ نصیحت پکڑین اور انمین تامل کرکر ایمان لاوین اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ وہ لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو توریت پہلے اس قرآن سے وہ ساتھہ قرآن کے ایمان لاتے ہین ملا ایمان لانیوالے یہود ہین مانند ابن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور اشہر یہہ ہی کہ کتاب سے مراد انجیل ہی اور مراد چالیس آدمی ترسائے ہین شام اور حبشہ کے جو مکہ معظمہ مین حضرت کی خدمت مین آکر ایمان لائے تھے کیونکہ یہہ سورہ مکی ہی اور عبد اللہ بن سلام اور اصحاب انکے مدینہ منورہ مین مشرف باسلام ہوئے تھے مگر کہا جاوے کہ یہہ آیت مدنی ہی واللہ اعلم وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ اور جب پڑھا جاتا ہی قرآن اوپر انکے کہتے ہین ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے تحقیق یہہ حق ہی نازل ہوا پروردگار ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم پہلے نزول اسکے سے مسلمان لانیوالے کیونکہ پہلے کتابون مین ذکر اسکا دیکھا تھا ہم نے اور حقیقت اسکے کی جانی تھی اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا یہہ لوگ دو کتاب والے دیے جاوینگے ثواب اپنا دو بار بسبب اسکے کہ صبر کیا انھون نے اور ثابت تھے ایمان توریت پر یا انجیل پر اور ایمان قرآن پر وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اور ٹالتے ہین سات نیک بات کے بری بات کو موضح مین ہی کہ بعد ایمان لانے ترسایون کے ابو جہل وغیرہ انکو گالیان دیتے تھے اور وہ جواب مین کہتے تھے کہ خدا تم کو توفیق نیک دے اور راہ دکھاوے یا منافق اور یہود عبد اللہ بن سلام پر طعن کرتے تھے اور وہ انکو یہی جواب دیتے تھے پس حق تعالیٰ تعریف انکی کرتا ہی کہ دفع کرتے ہین ساتھہ بھلائی کے برائی کو وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اور اس چیز سے کہ دی ہی ہم نے انکو خرچ کرتے ہین بیچ راہ ہماری کے وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ اور جب سنتے ہین بات بیہودہ منافقون سے اور کافرون سے اعراض کرتے ہین اس سے اور کہتے ہین اُن بیہودہ گویون کو واسطے ہمارے عمل ہمارے ہین اور واسطے تمہارے عمل تمہارے سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ سلامتی ہی اوپر تمہارے ہم سے یعنے ہم بیہودہ کلام تمہارے مقابلہ مین نہین کہتے یا سلام رخصت کا ہی اوپر تمہارے کہ تم سے ہمنے ملاپ چھوڑا لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ نہین ڈہونڈھتے ہم صحبت جاہلون کی کہ ایسی صحبت سے دنیا اور آخرت خراب ہوتی ہی **نظم** ماربد سے یاربد بدتر ہی جان + یاربد سے ماربد بہتر ہی مان + ماربد کا نیش ہی جان پر لگے + نیش یاربد ہی ایمان پر لگے + ماربد کے سم کے کاٹے آوے دوا یاربد کے سم سے کب پاوے شفا + ماربد دشمن ہی رافت جان کا + یاربد ہی خصم دین ایمان کا + ماربد کی تو عداوت ہی عیان + دشمنی پر یاربد کی ہی نہان + دشمن باطن برا ہی اس سے ڈر + پر حذر ہو پر حذر ہو پر حذر + شکل مین وہ یار ہی معنون مین مار + گل ہی صورت مین حقیقت مین ہی خار + ظاہرا حلوا ہی وہ باطن مین زہر + لطف پر اسکے نچاہے سخت قہر + اسکی صحبت ترک کر اس سے نہ مل + مجلس اسکی ہی بلائے جان و دل + پاس بیٹھہ اسکے جو ہووے یار نیک + تجھکو وہ نیکی کہیگا ایک نہ ایک + صحبت نیکان صفائی دل ہی جان + زنگ غفلت کا نہین رہتا نشان + لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال خوشی تھی کہ ابو طالب آپکا چچا ایمان لاوے جب تمام عمر ایمان نہ لایا اور دم مرگ کو پہنچا تو آپ نے آکر فرمایا کہ ای چچا کلمہ پڑھکر مجھے یاری دے تو کہ ایمان پر تیرے نزدیک اللہ کے حجت لاؤن مین ابو طالب نے کہا ای بھتیجے میرے مین جانتا ہون کہ تو سچ کہتا ہی مگر اندیشہ طعن قریش کا نہ ہوتا کہ کہینگے ابو طالب موت سے ڈر کر ایمان لے آیا تو البتہ مین کلمہ پڑھکر دل تیرا خوش کر دیتا یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ تحقیق تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہدایت کرتا جسکو چاہے ولیکن اللہ ہدایت

کرتا ہی جسکو چاہے وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ اور وہ جانتا ہی ہدایت پانیوالون کو یعنے انکو جو ہدایت کی لیاقت رکھتے ہین یا انکو جنکی ہدایت کا ازل مین حکم ہوچکا ہی **قطعہ** ہدایت مین جسکی ہی حکم ازل ؛ وہی راہ ایمان مین ہی بے خلل ؛ ازل مین نہین جسکو دکھلائے راہ ؛ ابد تک وہ گمراہ ہی اور تباہ ؛ لکھا ہی کہ حارث بن عثمان بن نوفل نے حضرت کے پاس آکر کہا کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم جانتے ہین کہ تمہارا قول حق ہی اور بات سچی اور جو تم کہتے ہو سبب دولت ہمارے کہی حیات مین اور وسیلہ سعادت ہماری کا ہی بعد وفات کے لیکن متابعت تمہاری موجب مخالفت تمام عرب کی ہی ڈرتے ہین ہم کہ اگر تمہاری پیروی کرینگے عرب والے زمین حرم سے نکال دینگے ہمین پھر انکے مقابلہ کی ہمین طاقت نہین یہہ آیت نازل ہوئی وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اور کہا بعضے کافرون نے اگر پیروی کرین ہم ہدایت کی ساتھہ تیرے یعنے ایمان لاوین تجھہ پر اوچکی جاوین گے ہم زمین ہمارے سے یعنے عرب ہمکو نکال دینگے ہمارے گھرون سے اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ کیا نہین جگہہ دی ہمنے واسطے ان کے حرم امن والا کہ کوئی اُن پر غلبہ نکرے کھینچے جاتے ہین طرف اسکے میوہ ہر چیز کے یعنے منافع ہر نوع کے اور عجائب ہر جگہہ کے وہان جاتے ہین اور رزق دیا ہمنے انکو اس میدان بن کھیتی کے مین رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا رزق دینا کرنزدیک ہمارے سے بہمنت غیر کے پس باوجود بت پرستی کے انکو امن اور چین اور رزق دیا ہمنے اگر ایمان لاوینگے تو کیون نہ انکو خوف اور خطر اور جلا ہونے وطن سے بچاوینگے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن اکثر انکے نہین جانتے اس نکتہ کو وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا اور بہت ہلاک کین ہمنے بستیان یعنے لوگ ان بستیون کے کہ اتراتے تھے بیچ معیشت اپنے کے جیسے مکہ والے اتراتے ہین فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا پس یہہ ہین گھر انکے خالی اور خراب کہ نہین کوئی انمین پیچھے ہلاک انکے کے مگر تھوڑے رستہ چلنے والے کہ وہان جا ٹھہرے اور پھر اپنے رستہ پر لگے خالی مکان چھوڑ گئے **بیت** دنیا سے دل نہ باندھہ کہ مہمان سرا ہی ؛ ایک اسمین رافت آئے ہی اور ایک جائے ہی ؛ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ اور ہین ہم وارث اُن گھرون کے بعد ہلاک رہنے والون انکے کے یعنے ہم ہی باقی ہین پیچھے فنا ہونے سب کے وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا اور نہین تمہا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیون کا یہانتک کہ بھیجے بیچ بڑے شہر انکے کے پیغمبر کہ پڑھین اوپر انکے آیتین ہماری واسطے دفع حجت اور قطع معذرت امت کے وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ اور نہ تھے ہلاک کرنیوالے یعنے خراب کرنیوالے بستیون کے مگر جب رہنے والے اسکے ظالم تھے کہ رسولون کو جھٹلاتے تھے اور حق کو نہین مانتے تھے وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا اور جو کچھہ کہ دئے گئے ہو تم کسی چیز سے کہ اسباب دنیوی ہی پس فائدہ زندگانی اس جہان کا ہی اور آرایش اس سرا کی کہ مدت حیات بے اعتبار اور زندگانی ناپایدار ہین اور سیرت اترا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور جو کچھہ کہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب اس جہان کے سے وہ بہتر ہی نفس الامر مین کیونکہ لذت اسکی خالص ہی کدورت محنت اور مشقت سے اور باقی تر ہی رہنے والا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ایا پس نہین سمجھتے کہ بدلتے ہو باقی کو فانی سے اور مرغوب کو معیوب سے **بیت** لعل کے بدلے مت خذف لیجئے ؛ پھینک کر در کو مت صدف لیجئے ؛ حدیث مین ہی کہ حضرت علی مرتضی اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما کا ابوجہل سے معارضہ ہوا دینے مین یا حضرت عمار یاسر کا ولید بن مغیرہ سے یہہ آیت اتری اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ آیا وہ شخص کہ وعدہ کیا ہی ہمنے اسکو جنت کا عقبیٰ مین اور نصرت کا دنیا مین وعدہ نیک کہ اسمین خلاف متصور نہین پس وہ ملنے والا ہی اُس سے بے شبہ یعنے علی اور حمزہ یا عمار رضی اللہ عنہم جو کوئی ہو كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مانند اس شخص کے کہ فائدہ دیا ہمنے اسکو فائدہ زندگانی دنیا کا کہ دولت اسکی بھری ہی نکبت سے نعمت اسکی ملی ہی نقمت سے **بیت** مال کو اسکے چٹ زوال ہی بس ؛ جاہ کو اسکے انتقال ہی بس ؛ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ پھر وہ شخص دن قیامت کے حاضر کئے گیون سے ہی واسطے عذاب کے یا حساب کے مراد اس سے ابوجہل نااہل یا ولید پلید ہی وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور یاد کر جسدن کہ پکاریگا اللہ تعالیٰ کافرون کو پس فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تھے تم دعوی کرتے کہ شریک ہین قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا کہینگے وہ لوگ کہ ثابت ہوئے اوپر انکے بات اللہ کی وعید کی یا قول لاَمْلَئَنَّ جہنم کا اور وہ رئیس گمراہون کے یا شیاطین

کہینگے ای پروردگار ہمارے یہہ ضعیف اور متابعت کرنیوالے ہمارے وہ لوگ ہین کہ جنکو گمراہ کیا تھا ہمنے اور شرک کی طرف بلایا تھا اور یہہ شرک لائے تھے
اَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا گمراہ کیا انکو ہمنے جیسا کہ گمراہ ہوئے تھے ہم تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ اب بیزاری کی ہمنے انسے اور کفر سے متوجہ ہوئے طرف تیرے
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ نہ تھی یہہ واقع مین ہمکو عبادت کرتے بلکہ اپنی خواہش نفس کی عبادت کرتے تھے وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ اور کہا جاویگا کافرونکو بلاؤ شریکون اپنے کو یعنے اُن بتون کو کہ تم شریک اللہ کا ٹھہراتے تھے تو کہ تم سے عذاب دفع کرین
پس پکارینگے انکو اس امید پر کہ ہماری مدد کرین پس نہ جواب دینگے انکو کیون کہ عاجز ہونگے نہ جواب دے سکینگے نہ مدد کر سکینگے وَرَاَوُا الْعَذَابَ
اور دیکھینگے عذاب کو تابع اور متبوع لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ اور آرزو کرینگے کہ کاشکے وہ ہوتے راہ پانیوالے طرف کسی حیلہ کے کہ عذاب انسے
دور کرتا یا راہ پانیوالے ہوتے طرف حق کے کہ عذاب سے نڈر ہوتے وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ اور یاد کر جدن کہ پکاریگا
اللہ جھٹا نیوالون کو پس فرماویگا کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبرون کو جب انھون نے تمکو حق کی طرف بلایا تھا فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ
لَا يَتَسَآءَلُوْنَ پس اندھی دھندھی ہوجاوینگے اوپر انکے خبرین جو پیغمبرون سے کہے ہونگے یا بھول جاوینگے حجتون کو اسدن کچھ نجا نینگے کہ کیا کہین
پس وہ لوگ دوسرے سے نہ پوچھینگے کہ کیا جواب دین کیونکہ سایل اور مسئول سب عاجز ہونگے اور نہایت دہشت اور حیرت سے بھی پوچھ نہ سکینگے
فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ پس جس شخص نے کہ توبہ کی شرک سے اور ایمان لایا خدا اور رسول پر
اور عمل کئے اچھے پس امید ہی یہہ کہ ہو فلاح پانیوالون سے اور وقت سوال کے عاجز نہ ہیگا جواب سے اور فلاح وابستہ برضائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہی **بیت** دفع چاہنا رافت گر عذاب باری ہی + راہ شرع پیغمبر راہ رستگاری ہی + لکھا ہی کہ سردار عرب کے طعن کرتے تھے کہ اللہ تعالی نے واسطے
نبوت کے محمد کو کیون اختیار کیا چاہئے تھا کہ یہہ منصب عالی کسی بزرگ اہل مکہ اور طایف کو دیتا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ
حق تعالی نے انکے جواب مین فرمایا کہ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہی جو کچھ کہ چاہتا ہی اور پسند کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی
واسطے نبوت کے جیسا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کیا مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ نہین ہی اور نہ ہوگا واسطے کافرون کے مثل ولید بن مغیرہ وغیرہ کے
اختیار اسمین کہ جیسے چاہین پیغمبر بنالین کیونکہ یہہ اختیار مین اللہ کے ہی **فطعہ** سب یہہ ہی اختیار مین اوسکے + قبضہ اقتدار مین اسکے + جسکو
چاہے کرے رسول اپنا + دخل کسکو ہی کار مین اسکے + سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہی اللہ کو اس سے کہ اسکے اختیار پر کسیکا اختیار
چل سکے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اور پروردگار تیرا جانتا ہی جو کچھ کہ چھپاتے ہین
سینے اُنکے عداوت پیغمبر اور کینے مؤمنون کے سے اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہین طعن نبوت کے اور تکذیب قرآنکی وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور وہ ہی اللہ مستحق
عبادت کا نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ واسطے اسکے ہی تعریف ہیچ دنیا اور آخرت کے کیونکہ دینے والا نعمتین دنیا اور آخرت کا وہی ہی
وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور واسطے اسیکے حکم ہی اور طرف اسیکے پھر جاؤگے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا دیکھا تم نے اگر کردیوے اللہ تعالی اوپر تمہارے رات کو ہمیشہ
تا روز قیامت کہ سورج کو زمین کے تلے سے نہ نکالے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی قدرت سے لے آوے تمہارے پاس روشنی یعنے دن روشن
کہ تم طلب معاش مین اپنے مشغول ہو اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ کیا نہین سنتے تم نصیحت کان فکر کے سے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ کہہ کیا دیکھا تمنے اگر کردیوے اللہ اوپر تمہارے دن ہمیشہ
روز قیامت تک کہ آفتاب کو آسمان پر ٹھہراوے یا آہستہ حرکت دے کون ہی خدا سوا اللہ کے کہ اپنی رحمت سے لے آوے تمہارے پاس رات کو
کہ آرام پکڑو تم بیچ اسکے اور رنج کامون کے سے راحت پاؤ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم آثار قدرت کے آنکھ سمجھ کے سے وَمِنْ
رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور مہربانی اپنے سے پیدا کیا واسطے
تمہارے رات اور دن کو تو کہ آرام پکڑو تم بیچ رات کے اور تو کہ ڈھونڈو آثار قدرت کے بیچ دن کے رزق اللہ کے سے کہ فضل اپنے کے سے

مقرر کیا اور تو کہ تم شرکر و اللہ کا اوپر نعمت دن رات کے وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ اور یاد کر جسدن کہ پکاریگا اللہ بت پرستون کو تکرار اس ندا کا تقریع بعد تقریع ہی پس فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تھے تم دعوی کرتے کہ یہہ شریک حق ہین، اور جھوٹھہ بکتے تھے وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ اور کھینچ لیونگے ہم ہر ایک امت مین سے گواہ اوپر قول اور فعل انکے کے یعنے پیغمبرون کو اوپر گواہی کے لاوینگے ہم پس کہینگے ہم استون کو کہ لاؤ تم دلیلین اپنی جو رکھتے ہو اور شرک اور تکذیب کے پس جان لیونگے کہ اسدم تحقیق حق یعنی راستی یا توحید یا حجت واسطے اللہ کے ہی وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ اور زایل ہوجاویگا انسے جو کچھہ باندھہ لیتے تھے باتین یا امید شفاعت کی کہ بتون سے رکھتے تھے إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى تحقیق قارون تھا قوم موسی علیہ السلام کے سے لکھا ہی کہ بیٹا حضرت موسیٰ کے چچا کا تھا کہ اسکے باپ کا نام سہر ہی اور دادا کا نام ثابت اور حضرت موسیٰ کے باپ عمران تھے اور دادا ثابت اولاد لاوی بن یعقوب علیہ السلام کی بحر مواج مین ہی کہ قارون بہت خوبصورت اور مرد زاہد تھا خلوت نشین بعد چند روز کے کھانا کھاتا تھا اور توراۃ توریت مین اقرار بنی اسرائیل اور متواضع اور خلیق شیطان نے آکر اغوا کیا کہ اسکی خلوت گاہ مین مرد بزرگ بن کر آیا اور سات دن تک اسکے ساتھہ بیٹھا کچھہ نہ کھایا نہ پیا قارون نے جانا کہ مجھہ سے بھی زیادہ عابد ہی اسکا معتقد ہوا شیطان نے پھر نصیحت کرنی شروع کی ایک دن قارون کو سمجھا یا کہ ہفتہ مین ایکدن کسب معاش بھی کیا کر اپنی محنت سے پیدا کرکے کھانا اور کھانا بہت اجر رکھتا ہی قارون کسب مین مشغول ہوا مالدار ہوگیا اور بعضے کہتے ہین کہ فرعون حضرت موسیٰ پر طعن فقر کا کرتا تھا اللہ تعالی نے موسیٰ کو کیمیا سکھادی انھون نے حضرت ہارون اور حضرت یوشع علیہما السلام کو اور اپنی بہن کو بتادی قارون نے انکی بہن سے سیکھی بہر تقدیر جب تونگر ہوگیا تو حال اسکا بدل گیا **بیت** فقر کے بعد غنا کیا آیا دین ایمان پہ آفت لایا ✦ فَبَغَى عَلَيْهِمْ پس سرکشی کی اوپر قوم موسیٰ کے اور چاہا کہ سب کو زیر حکم لاوے وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ اور دیا تھا ہم نے اسکو خزانون سے اسقدر کہ کنجیان اسکی یعنے اٹھانا انکا البتہ بھاری تھا ایک جماعت قوت والے پر عصبہ دس سے چالیس تک کی جماعت کو کہتے ہین اور یہان مراد چالیس آدمی ہین کہ کنجیان اسکی اٹھاتے تھے کشاف مین ہی کہ ساٹھہ آدمی کلید بردار خزائن اسکے تھے ہر خزانے کی ایک کنجی تھی اور کوئی کنجی زیادہ انگلی سے نہ تھی اور چمڑے کی بنی تھین تاکہ ہلکی ہون اور امام ثعلبی نے کہا ہی کہ مراد مفاتیح سے ظروف مال ہین اور وہ چار لاکھہ چالیس ہزار انبار تھے سونے اور چاندی کے إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ یاد کر جسوقت کہ کہا واسطے قارون کے قوم اسکے نے یعنے مومنون نے بطریق نصیحت کہ ای قارون مت خوش ہو مال دنیا پر تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا ہی خوش ہونیوالون کو اوپر دنیا کے کہ مبغوضہ حق ہی **نظم** کیا ہی دنیا گھر ستم کا ہی ملامت خانہ ہی ✦ دشت ہی صحرا ہی بن ہی فقر ہی ویرانہ ہی ✦ نی رفیق اور نی شفیق اور نی مددگار اور نہ یار ✦ آشنا جسکو سمجھتے یہان ہو وہ بیگانہ ہی ✦ کب یہہ مال و دولت و جاہ و جلال دنیوی ✦ لایق دل بستگی عاقل و فرزانہ ہی ✦ جسنے دل اس سے لگایا عقل سے باہر ہی وہ ✦ ابلہ ہی نادان ہی وہ مجنون ہی دیوانہ ہی ✦ جس نے اس خمخانہ دنیا سے ایک جرعہ پیا ✦ ہوش اڑے اسکے ہین وہ بعقل ہی مستانہ ہی ✦ گر ہی تو دانا تو ڈر روز حساب آتا ہی آہ ✦ خرمن دنیا کا وہان محسوب یک یک دانہ ہی ✦ بھول یہان خدا کو مت می عشق اسکی پی ✦ رافتا غفلت کا کیا تو نے پیا پیمانہ ہی ✦ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ اور طلب کر بیچ اسچیز کے کہ دی ہی تجھکو اللہ نے گھر آخرت کا یہہ تتمہ ہی کلام ناصحون کا یعنے صرف کر مال اپنے کو راہ خدا مین اور وسیلہ کر اسکو ثواب آخرت کا وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا اور مت بھول حصہ اپنے کو دنیا سے کہ نصیب تیرا مال دنیوی مین سے وقت مرنے کے سوا کفن کے نہ ہوگا پس یہہ سوچ کر مال دنیا پر غرور مت کر **بیت** تصرف مین تیرے گر ملک چین سے تا یمن ہوگا ✦ دم رحلت تیرے ہمراہ نہ کچھہ غیر کفن ہوگا ✦ اور بعضون نے یہہ معنی کہی ہین کہ فراموش مکن حصہ اپنے کو یعنے بقدر احتیاج ضروری کے مال پر کفایت کر کہ بس ہی باقی ہوس ہی **بیت** چھوڑ اسکو کہ جو ہوس ہووے ✦ اسقدر لے کہ تجھکو بس ہووے ✦ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ اور احسان کر طرف بندگان خدا کے جیسا کہ احسان کیا اللہ نے طرف تیرے اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے ساتھہ تکبر اور ظلم کے إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا ہی فساد کرنیوالون کو کہ ساتھہ دنیا کے اپنی برائی کرین اور اترادین قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي کہا قارون نے جواب مین انکے سو اسکے

نہین کہ مین دیا گیا ہون مال بسبب علم کے کہ نزدیک میرے ہی یعنے علم توریت کا کیونکہ وہ اعلم بنی اسرائیل تھا یا دانا تھا خزائن یوسف علیہ السلام کا وہ تصرف مین لایا تھا یا علم کیمیا یاد رکھتا تھا کہ اپنی بہن سے سیکھا تھا اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا کیا نجانا قارون نے توریت مین پڑھکر اور تاریخ والون سے سنکر یہہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہین پہلے قارون سے اہل قرنون سے ان لوگون کو کہ وہ بہت زور آور تھے اس سے قوت مین اور بہت تھے جماعت والے یا زیادہ تھے جمع مال مین وَلَا یُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ اور نہین پوچھے جاتے گناہون اپنے سے گنہگار وقت آنے عذاب کے یعنے مشرکون کے چہرون سے معلوم کرلیتے ہین یعرف المجرمون بسیماهم یا انسے سوال استعلام نہوگا کیونکر حق تعالیٰ دانا ہی یا سوال معاتبہ نہوگا کیونکہ بیحساب دوزخ مین جاوینگے فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ پس نکلا قارون شنبہ کے دن اوپر قوم اپنے کے بیچ آرایش اپنے کے اشتر سفید پر سوار زین زرین کسا جامہ ارغوانی پہنے چار ہزار سوار اسیطرح کے سجے ہوئے ساتھ لئے کشاف مین ہی کہ انیس ہزار سوار سرخ جوڑے شہابی پہنے ہوئے ساتھ تھے اور کسینے پہلے اس سے رنگ معصفر نہ دیکھا تھا موضح مین ہی کہ ہزار لونڈیان سفید خچرون پر سوار زین زرین کسے اور لباس معصفر اور موزے سفید پہنے ہمراہ تھین القصہ جب اس دبدبہ اور شوکت سے قوم مین آیا قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ کہا ان لوگون نے کہ چاہتے تھے زندگانی دنیا کی ای کاشکے ہووے واسطے ہمارے مال مانند اسکے کہ دیا گیا ہی قارون تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہی دنیا سے وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا اور کہا اُن لوگون نے کہ دئے گئے تھے علم احوال آخرت کا یا جو جانتے تھے برکت قناعت کے اور فضل توکل کا مانند حضرت یوشع اور اصحاب انکے کے وای ہو واسطے تمہارے ای طالبو دنیا کے ثواب اللہ کا آخرت مین بہتر ہی مال دنیا سے واسطے اسشخص کے کہ ایمان لاتا ہی خدا اور پیغمبر پر اور کام کرتا ہی اچھے وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ اور نہین سکھلائے جاتے یہہ بات جو علمانے کہے مگر صبر کرنیوالے اوپر طاعت کے یا بچنے والے معصیت سے لکھا ہی کہ قارون کو حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون پر حسد آیا ایکدن حضرت موسیٰ سے کہنے لگا کہ تم پیغمبر ہوئے اور مجھکو کچھ بہرہ نہ پہنچا مین اپنی بے منصبی پر کب تک صبر کرون پھر ہر روز ایذا کے درپے رہتا تھا یہان تک کہ حکم زکوٰۃ نازل ہوا کہ عشر یا ربع مال دیا چاہئے حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی سے اسکا ہزار دینار سے ایک ٹھہرایا قارون نے جو حساب کیا مبلغ کثیر ہوئے پھر گیا اور بنی اسرائیل کو بلاکر کہا کہ جو موسیٰ کہتے تھے ہم قبول کرتے اب مال تمہارا چھین لیتے ہین کیا علاج کرین سب نے کہا کہ تو مہتر ہمارا ہی جو کہے کہا مین چاہتا ہون کہ انکو قوم مین رسوا کرون تاکہ کوئی انکی بات پھر نہ سنے پس ایک زن فاجرہ ستیزا نام کو بلاکر دو ہمیانیان زر کی دین اور کہا کہ مجلس عام مین اگر اقرار کیجو کہ موسیٰ نے مجھ سے زنا کیا ہی، دوسرے دن موسیٰؑ لوگون مین بیٹھے امر اور نہی بیان کرتے تھے کہ چور کے ہاتھ کاٹونگا اور جو کوئی زنا کریگا اگر غیر محصن ہی تازیانے مارونگا اور جو محصن ہی سنگسار کرونگا قارون نے اٹھکر کہا کہ اگرچہ تم ہی ہو کہا اگرچہ مین ہون قارون نے کہا کہ بنی اسرائیل گمان کرتے ہین کہ فلانی عورت سے تمنے زنا کیا حضرت موسیٰ نے فرمایا معاذ اللہ اسے بلاؤ ستیزا حاضر ہوئے موسیٰ علیہ السلام نے کہا ای زن تجھے قسم دیتا ہون اس خدا کی جسنے دریا شگافتہ کیا اور توریت نازل کی سچ کہہ ستیزا ہیبت الٰہی سے ڈرنے لگی ای کلیم اللہ قارون نے دو ہمیانیان زر کی رشوت مین مجھے دین ہین کہ تجھ پر بہتان اٹھاؤن اور مین باوجود گنہگاری اپنی کے تجھ پر افترا نہین کرتے اور یہہ ہمیانیان ہین وہ مہر لگی قارون کے سب بنی اسرائیل نے مہر قارون کی دیکھ لی اور مکر اوسکا ظاہر ہوگیا حضرت موسیٰ نے منہہ خاک پر رکھا اور اللہ سے قارون کی شکایت کی خطاب ہوا کہ زمین کو تیرے حکم مین کیا جو کہے کہہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا ای قوم قارون پر مبعوث ہون مین جیسا کہ فرعون پر تھا جو قارون کے ساتھ ہی وہ ٹھہرا رہے اور جو میرے ساتھ ہی یہان سے ہٹ جائے سب بنی اسرائیل اس مجلس سے کنارہ کش ہوئے مگر دو آدمی اسکے ساتھ رہ گئے حضرت موسیٰ نے زمین کو کہا کہ پکڑ اسکو اور اسکے ساتھیون کو زمین پاؤن انکے ٹخنون تک نگل گئے عجز اور زاری کرنے لگے کچھ فائدہ نہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا خذیہم تا دانو دھنس گئے ہر چند فریاد اور فغان کرتے تھے حضرت موسیٰ کو کچھ ترس نہ آیا یہان تک زمین مین تا بہ سر دھنس گئے بعضے مفسرون نے لکھا ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو خطاب کیا کہ اگر ستر بار قارون اور یا اسکے فریاد کرتے نہ رحم کرتا تو اور فریاد کو انکے نہ پہنچتا اور قسم ہی عزت اور جلال اپنے کی مجھکو اگر یکبار مجھے پکارتے قبول کرتا مین القصہ بعد خسف

ہوئے قارون کے بعضے بیوقوف بنی اسرائیل آپس مین کہنے لگے کہ موسیٰ نے دعا سے قارون کو زمین مین دھسایا تاکہ خزانون پر اسکے آپ تصرف کرے حضرت موسیٰ نے دعا کی کہ الٰہی اسکا مال بھی اسکے ساتھہ زمین مین دھسا دے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ پس دھسا دیا ہمنے ساتھہ قارون کے اور گھر اسکے زمین مین لباب مین ہی کہ ہر روز قارون مقدار قامت اپنے کے گھر اور مال سمیت زمین مین دھستا ہی نفخ صور کو ارض سفلی تک پہنچیگا **بیت** ہر آن خدا کا جیہہ قہر آئے ✦ قارون کیطرح زمین مین دھس جاے ✦ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ پس نہوے واسطے قارون کے کوئی جماعت یارون اسکے سے اسدم کہ مدد دیتے اسکو سوا اللہ کے وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ اور نہوا بدلا لینے والون سے یا منع کرنیوالون سے عذاب اپنی جان سے یعنے نہ کسی نے عذاب اس سے دفع کیا نہ وہ آپ اپنا عذاب دور کر سکا وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ اور صبح اٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے مرتبہ اور جاہ اسکے کے کل کو یعنے مایوس اٹھے بعد خسف اسکے کے يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ کہنے لگے آپس مین ایک دوسرے سے وہائی ہی اوپر تیرے جان تو کہ اللہ کھولدیتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے اور تنگ کرلیتا ہی اوپر جسکے کہ چاہتا ہی **بیت** بسط عزت سے نہین محض ارادت سے ہی ✦ قبض ذلت سے نہین اسکے مشیت سے ہی ✦ ویک بمعنی ویلک ہی اور اعلم مضمر ہی اور جلالین مین ہی کہ وہی اسم فعل ہی بمعنی عجب ای انا اور کاف بمعنی لام ہی لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا اگر نہوتا یہہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر تمھارے البتہ دھسا دیتا ہمکو بھی زمین مین **بیت** مثل قارون گر نہ مال و رتبہ دنیا ہوا خسف سے تو بچگئے اچھا ہوا اچھا ہوا ✦ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وی کلمہ ندامت ہی اور کاَنَّ واسطے تشبیہ کے ہی یا ویکان سارا بمعنی العلم اور الموت کے ہی یعنے نہین جانتا تو اور نہین دیکھتا یہہ کہ نہین فلاح پاتے کافر عذاب سے یعنے بے ایمان یا کفران نعمت والے یا جھٹلانیوالے انبیا کے تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا یہہ گھر آخرت کا یعنے بہشت کرتے ہین ہم اسکو واسطے اون لوگون کے کہ نہین چاہتے تکبر کرنا بیچ زمین کے ساتھہ اہل زمین کے اور نہ فساد اور ستم اوپر لوگون کے جیسے قارون نے چاہا تھا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اور سرانجام نیک واسطے پرہیزگارون کے ہی یا آخرت واسطے پرہیزگارون کے ہی یعنے بہشت صاحب بحر الحقایق نے کہا کہ سزاے رضا میرے واسطے اس جماعت کے ہی کہ پاک ہین آلودگی صفات نفسانیہ سے اور زمین بشریت مین غلو نہین کرتے مثل فرعون اور جابرون کے اور فساد نظر سے بچین ہین کہ سواے میرے کسی کے طرف التفات نہین کرتے **قطعہ** انسے راضی ہی خدا ایسے ہین جو ✦ گھر رضاے حق کا کیون انکو نہو ✦ قول اور فعل انکا سب مقبول ہی ✦ یاری باری انھین ہی بی بی ✦ کام جو انکا ہی وہ حق کا ہی کام ✦ ہین تصرف مین انھین کے خاص و عام ✦ جو وہ چاہین سو کرین محبوب ہین ✦ حق ہی طالب انکا وہ مطلوب ہین ✦ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا جو کوئی آوے ساتھہ نیکی کے کہ خوبصورتی ہی یا بندگی یا اخلاص دلی ہی یا معرفت لم یزلی ہی پس واسطے اسکے بہتر ہی اس خصلت سے یا طاعت سے یا معرفت سے یا جو کوئی آدمی بھلائی کرے دنیا مین پس واسطے اسکے بہتر ہی اس سے آخرت مین وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور جو کوئی آوے ساتھہ برائی کے کہ شرک اور تکذیب اور سوا اسکے ہی پس نہ جزا دیے جاوینگے وہ لوگ کہ کمین ہین انھون نے برائیان مگر جو کچھہ کہ تھے کرتے دنیا مین سمجھہ لیجئے کہ ظاہر اس آیت کا دلیل ہی اسپر کہ ثواب نیکی کا بہتر اس سے ملیگا اور عذاب بدی کا برابر اسکے اور وضع مظہر موضع مضمر مین واسطے تقبیح حال بدکارون کے ہی اور اسناد عمیہ کا تکرار بجہت زیادتی تقبیح حال گنہگارون کے ہی لکھا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بزمان ہجرت جحفہ مین پہنچے شوق حرم کعبہ اور آرزوے وطن پیدا ہوے جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لاے اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ تحقیق جسنے کہ فرض کیا ہی اوپر تیرے پہنچانا قرآن کا یا عمل کرنا اسپر البتہ پھیر لیجانیوالا ہی تجھکو طرف جگہہ پھر جانیکے یعنے مکہ کے بعضے کہتے ہین یہہ وعدہ ہی فتح مکہ کا اور بعضے کہتے ہین کہ معاد بہشت ہی اور تاویلات کا شفی مین ہی کہ معاد فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہی سالک پر اس مقام مین سر منہ البداء والیہ یعود کھل جاتا ہی **نظم** ابتدا جس سے ہی اس سے انتہا ✦ ابتداء انتہا ہی ایک جا ✦ آئے جس جا سے ہین جانا بھی وہان ✦ آنے اور جانیکا جان اک ہی مکان ✦ کون لایا اور لے آیا کسے ✦ کس جگہہ سے لایا اور لایا کسے ✦ کس جگہہ لیجائیگا تک سوچ لو ✦ سوچ تو غافل بس اتنا بھی نہو ✦ گفتگو کا کچھہ نہین ہی یہہ مقام ✦ فہم یہان درکار ہی

اور فی کلام + قُلْ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ آیا ہی ساتھہ راہ راست کے یا توحید کے یا قرآن کے اور وہ مین ہون اور خوب جانتا ہی اس شخصکو کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی اور وہ منکر میرا ہی وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ اور نہ تھا تو امیدوار اس بات کا کہ اتارا جاوے طرف تیرے قرآن مگر مہربانی پروردگار تیرے کے سے اوپر تیرے پس مت ہو تو پشتیبان اور مددگار واسطے کافرون کے یعنے انکی خاطرداری مت کر اور التماس انکے کا جواب مت دے **بیت** سخت دشمن ہی رقیب اس سے نہ ایک بات تو کر + نہ ولا نہ تسلی نہ مدارات تو کر + وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور چاہیے کہ کافر نہ بازرکھین تمکو پڑھنے آیتون اللہ کے سے اور عمل کرنے سے اوپر پیچھے اسکے کہ اتاری گئین طرف تیرے اور پکار خلق کو طرف عبادت پروردگار اپنے کے اور مت ہو شریک لانے والون سے وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اور مت پکار ساتھہ اللہ کے معبود دار کو کیونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی خدا لایق پکارنے کے مگر وہ سمجھہ لیجیے کہ مخاطب اس آیتہ مین حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور مراد امت آپ کی ہی اور فایدہ خطاب کا ساتھہ اس جناب کے یہہ ہی کہ مشرکون کے طمع قطع ہوجاوے کہ موافقت ہماری آپ ہرگز نہین کرینگے كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہی مگر ذات پاک اسکی یا سب عمل باطل ہی مگر جس سے رضامندی ذات مبارک اللہ تعالی کی مطلوب ہو لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ واسطے اسکے ہی حکم اور طرف اسکے پھیرے جاوینگے واسطے جزا اور سزا کے محقق کہتے ہین کہ جو موجود حقیقی نہین سوا حق کے پس حقیقت مین ماسوا اسکے فانی ہی **نظم** پڑھہ کے بس لا الہ الا ہو + رافت اقسام شرک سے بچ تو + غیر حق کون دو جہان مین ہی + نہ زمین مین نہ آسمان مین ہی + نہ ہوا ہی نہ کوئی ہووے گا + ہی وہی ایک واحد اور یکتا + ماسوا اسکے جو ہی مالک ہی + فنا ہی قایم کوئی نہ سالک ہی + غیر معدوم اور فانی ہی + وہی باقی ہی جاودانی ہی + اسکے غیرت نے غیر کب چھوڑا + حرف شرکت ازل مین ہی توڑا + نہ شریک اور نہ کوئی ہمتا ہی + وہ اکیلا ہی اور یکتا ہی + اوسکے ہمت اور مکان وجود نہین + کچھہ نمایش نہین نمود نہین + وہی اوّل ہی اور آخر ہی + وہی باطن ہی اور ظاہر ہی + رافت بس زیادہ یہان مت بول + کشف اسرار مین زبان مت کھول + یہہ مکان ہی خموش رہنے کا + کہ سمجھنے کا ہی نہ کہنے کا + **سورہ عنکبوت** مکی ہی انہتر آیتین ہین نو سو اسی کلمہ ہین چار ہزار ایک سو بچانوین حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ قصص کے یہہ ہی کہ دونون مین اثبات توحید اور نفی شرک مذکور کی ہی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین قصص کے ذکر ہلاک اور فنا اور بازگشت کا طرف حساب گاہ کبریا کے تھا آغاز مین اس سورہ کے ذکر فتنہ اور ہلاکا ہی کہ الفتنة اشد من القتل فتنہ زیادہ تر ہلاک اور فنا سے ہی

سورة العنکبوت مکیة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ **وهی تسع وستون اٰیة**

الٓمّٓ حروف مقطعہ واسطے عاجز کرنے خلق کے ہین تو کہ سمجھین کہ کسی کو ساتھہ حقایق اس کتاب کے راہ نہین اور عقل کسی کامل کی کنہ معرفت اسکے سے آگاہ نہین **بیت** عقل عاجز کم ہی اسمین فہم خلق + پہنچے کیا اسکو خیال و وہم خلق + لکھا ہی کہ الف اشارہ باسم اللہ ہی اور لام بلطیف اور میم بمجید فرماتا ہی کہ اللہ مین ہون عبادت میری کرو لطیف مین ہون اخلاص بیچ بندگی میری کے مت چھوڑو مجید مین ہون بزرگی اورون کی مسلم مت رکھو اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ کیا گمان کیا ہی لوگون نے یہہ کہ چھوڑے جاوین اتنے ہی بات پر کہ منہہ سے کہہ لیوین کہ ایمان لائے ہم اور حال یہہ ہی کہ وہ نہ آزمائے جاوین ساتھہ اوامر اور نواہی کے یا نفس اور مال کے یا ہجرت اور جہاد کے سمجھہ لیجیے کہ یہان استفہام انکاری ہی بوجہ توبیخ اور ایسے آیتین بیچ شان جماعت مسلمانون کے آئی ہین کہ مکہ مین تھے اور انکو ہجرت وہان سے مشکل تھی اور مہاجرین انکو مدینہ سے کھلا کھلا بھیجتے تھے کہ اسلام تمہارا جب تک کہ جوار کفار مین ہو تمام نہین ہی بعضے تب ہجرت کرکے باہر مکہ سے نکلے مشرک آگاہ ہوکر کتنون کو راہ سے پھرا لیگئے اور کتنے انسے بھاگ کر نجات یافتہ ہوے انکے حق مین فرمایا کہ بے کشاکش بلا دعوی ولا صحیح نہین **بیت** عاشقون کو درد و غم بسیار کھینچا چاہیے + جور یار اور طعنہ اغیار کھینچا چاہیے + بحر مواج مین ہی کہ یہہ آیت بیچ شان ایک گروہ مؤمنون کے آئی ہی کہ ایذاے مشرکان سے عاجز آئے تھے اور فریاد و فغان کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ عمار بن یاسر رضی کے شان مین ہی

کہ انکو کافر بسبب ایمان لانے کے پکڑلے گئے تھے اور نالے کرتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ مولی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہجع نام جنگ بدر مین زخم تیر عامر حضرمی سے شہید ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی مدح مین فرمایا ھو اول من یدعی الی باب الجنۃ من ھذہ الامۃ قوم اسکے واسطے اسکی روتی تھی حق تعالی نے یہہ آیت اسکے قوم کی شان مین نازل کی یا اسکا باپ بہت جزع فزع کرتا تھا اسکے حق مین یہہ آیت بھیجی کہ بھجد قول ایمان سے بے ابتلا اور امتحان کے کام نہین نکلتا **نظم** رنج اٹھایا چاہئے اور درد دیکھیجا چاہئے ✦ نالہ گرم اور آہ سرد دیکھیجا چاہئے ✦ ابتلا امتحان ہین عشق مین سو طرح بار جور کھین سو ہو کر مرد دیکھیجا چاہئے ✦ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے ان لوگون کو کہ پہلے ان مسلمانون سے تھے یعنے سب امتون پہلیون کے آزمایش کی ہی اور دعوی ہر ایک کا محک بلا پر آزمایا ہی پس البتہ ظاہر کردیگا خدا ان لوگون کو کہ سچ بولے ہین دعوی ایمان مین اور البتہ ظاہر کردیگا جھوٹے لوگون کو کہ سچ دین کے ہین یا دیکھا دیگا اُن دونون فرقون کو خلق کو یا جزا دیگا اُن دونون گروہ کو ساتھہ اسیکے کہ جانتا ہی سچ اور جھوٹھہ انکا **قطعہ** عشق مین کوئی اگر دعوی کرے ✦ یا اسکا امتحان سو طرح لے ✦ کھینچے جو بار جفا صادق ہی وہ ✦ بھاگتا ہی رنج سے کاذب ہی جو ✦ صادق و کاذب کی یہہ پہچان ہی ✦ جان اسے کچھہ تو نہین انجان ہی ✦ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ جو کرتے ہین برائیان مانند کفر اور معاصی کے یہہ کہ چڑھ جاوین ہمسے یعنے غالب ہوجاوین اور عاجز کردین ہمکو سزا پہنچانے مین برابر انکے سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ برا ہی وہ جو حکم کرتے ہین فتوحات مین ہی کہ آیا گمان کرتے ہین گنہگار یہہ کہ بسبب گناہونکے سبقت لیجاوین مغفرت اور رحمت ہماری پر برابر ہی یہہ جو حکم کرتے ہین کیونکہ رحمت ہماری سبقت لیگئی ہی اوپر گناہون انکیکے کہ موجب غضب کے ہین **بیت** تیرہ آفاق ہوا روی سیہ سے ہی میرے ✦ ایک رحمت تیری صد چند گنہ سے ہی میرے ✦ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ جو کوئی ہی امید رکھتا لقا خدا کی بہشت مین یا ملنے کے ثواب الہی کے یا جو کوئی ڈرتا ہی قیامت سے اور عرض اعمال اپنے سے اوپر خدا کے کہ تیار ہوئیں تحقیق وعدہ اللہ کا واسطے لقا یا جزا کے البتہ آنیوالا ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور وہ سننے والا ہی باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی جہاد کرتا ہی ساتھہ کفار کے یا ساتھہ ہوائے نفس غدار کے پس سوائے اسکے نہین کہ جہاد کرتا ہی واسطے جان اپنے کے کیونکہ ثواب اسکا اسیکو ملتا ہی اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ تحقیق اللہ بے پرواہی طاعت عبادت عالمون کے سے تکلیف عبادات کی بندون کو واسطے اصلاح احوال انکے کی ہی وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے البتہ دور کرینگے ہم انسے برائیان انکی وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور البتہ بدلا دینگے ہم انکو بہتر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے یعنے توحید کا کہ بہتر سب عملون انکے سے ہی بدلا دینگے ہم اور باقی عملون کا بدلا اگرچہ اسکے برابر نہین ہین مساوی اسیکی عطا کرینگے اور اکثر اعمال انکے سے ایک کا دس حصہ اور نو سو حصون تک دینگے کیونکہ وہ محتاج ہین اور ہم بے نیاز اور رسم ہی کہ **مصرعہ** غنی رحم کرتا ہی محتاج پر ✦ لکھا ہی کہ جب سعد بن ابی وقاص نے ایمان لائے مان انکی حمیر بنت سفیان نے قسم کھائی کہ دھوپ مین کھڑی رہونگی اور کچھہ نہ کھاؤنگی جبتک کہ تو دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اختیار کیا ہی نہ پھر جاوے سعد نے یہہ احوال حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا اور حکم کیا ہمنے آدمی کو سات مان باپ کے بھلائی کرنا وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا اور اگر کوشش کرین مان باپ اور جھگڑین تجھہ سے تو کہ شریک لاوے تو ساتھہ میرے اس چیز کو کہ نہین ہی واسطے تیرے ساتھہ الوہیت اسکے کے علم سے مت کہا مان دونون کا کہ اطاعت کر مخلوق کی معصیت خالق مین درست نہین اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ طرف جزا میرے کے بازگشت تمھاری ہی ای مومنو اور کافرو اور معصیت مین کہا ماننے والو مان باپ کے اور نہ ماننے والو پس جزا دونگا مین تمکو وقت جزا دینے کے ساتھہ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد کفر کے اور کام کئے اچھے بعد برائیون کے البتہ داخل کرینگے ہم انکو بیچ نیکیون کے یا لاوینگے ہم انکو بیچ مقام صالحون کے کہ بہشت ہی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ کہتا ہی ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے مراد اس سے منافق اور ضعیف الایمان ہین فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ پس جب ایذا دیا جاتا ہی

بیچ راہ اللہ کے بسبب دین اسکے کے یعنے کافر اسکو رنج پہنچاتے ہین کرتا ہی رنج لوگون کے کو مانند عذاب خدا کے یعنے ایمان چھوڑ دیتا ہی عذاب خلق کے ڈر سے جیسے کہ کفر کو ترک کیا تھا خوف عذاب خدا سے وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ اور اگر آوے مدد پروردگار تیرے کیطرف سے مانند فتح اور غنیمت کے البتہ کہینگے تحقیق تھے ہم ساتھہ تمھارے دین اور ملت مین ہمکو بھی غنیمت مین حصہ دو اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ کیا نہین اللہ دانا تر ساتھہ اس چیز کے کہ ہے سینون عالمون کے ہی صفائی اخلاص اور کدورت نفاق سے وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ اور البتہ جانتا ہی اللہ ان لوگون کو جو ایمان لائے اور البتہ جانتا ہی منافقون کو اور ظاہر کردیگا دنیا مین اونکو بلا اور محنت مین ڈال کر کہ محک امتحان بلا ہی **بیت** امتحان جوہر مردان ہی ✤ صبر جس طرح آتش جان ہی ✤ **لباب** مین ہی کہ ابوسفیان اور امیہ بن خلف نے امیرالمومنین عمر فاروق بن خطاب اور جناب علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ اس دین سے پھر جاؤ اور دین قدیم اپنے آبا کا اختیار کرو پھر جو اسمین کچھہ گناہ تمپر آویگا تو ہم اٹھا لینگے تم پر بوجھہ نہ چھوڑینگے حق تعالی نے فرمایا کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری یعنے ہمارے باپون کی طریقہ پر چلے جاؤ اور چاہئے کہ اٹھا لیوین ہم گناہ تمھاری یہان امر بتاویل جزا ہی یعنے اگر پیروی کروگے تم ہماری تو ہم اٹھا لیوینگے خطائین تمھاری وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اور حالانکہ نہین کافر اٹھانیوالے گناہ مومنون کے سے کچھہ جزا اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہین اس بات مین کہ کہتے ہین ہم اٹھا لینگے بوجھہ گناہون کا مسلمانون کے کہ وہ بوجھہ اٹھانے پر قادر ہی نہونگے نہ تھوڑا نہ بہت کیونکہ انھین کے گناہ ہونگے اُن پر بوجھہ بھاری ہوگا پھر تسپر گناہون ان لوگون کے سے کہ جنکو انھون نے گمراہ کیا ہی گران بار ہونگے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ اور البتہ اٹھاوینگے بوجھہ اپنے گناہون کے قیامت کے روز اور بوجھہ دوسرون کے ساتھہ بوجھون اپنے کے یعنے وبال گناہون کا ان لوگون کے جنکو گمراہ کیا ہی زیادہ انکے گناہون پر رکھا جاویگا بغیر اوسکے کہ گناہ سے گمراہ ہون گے کچھہ کم ہو وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور البتہ پوچھے جاوینگے تابع اور متبوع دن قیامت کے اس چیز سے کہ تھے باندھہ لیتے جھوٹھی باتین جو سبب گمراہی اور تباہی خلق کے ہوتے ہین وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے نوح کو طرف قوم اسکے کے پس رہا بیچ انکے واسطے دعوت انکیطرف حق کے ہزار برس مگر پچاس برس روایت اشہر یہہ ہی کہ حضرت نوح علیہ السلام چالیس برس کی عمر مین پیغمبر ہوئے اور نوسو پچاس برس خلق کو دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے ساٹھہ برس اس عالم مین رہے بعضون نے لکھا ہی کہ عمر نوح علیہ السلام کی ایک ہزار چار سو برس کی ہوئی تھی عین المعانی مین ہی کہ تین سو ستر برس کی عمر مین مبعوث ہوئے نوسو اور پچاس سال دعوت کرتے رہے اور بعد طوفان کے تین سو پچاس برس جیے ملک الموت نے دم قبض روح پوچھا کہ ای بڑی عمر والے پیغمبرون مین دنیا کو کیسا پایا کہا کہ مانند اس گھر کے کہ دو دروازے رکھتا ہو ایک مین سے جاوین دوسرے مین سے نکل آوین **بیت** عمر ہو تیری گر ہزار برس ✤ موت آخر ولا ہی سر پہ کھڑی ✤ وقت مردن تو فکر کرلے نیک ✤ دم کا دم اور ہزار سال ہین ایک ✤ سمجھہ لیجئے کہ بیان کرنا قصہ نوح علیہ السلام کا واسطے تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی اور آپ کو جتاتا ہی کہ کیسے کیسے ایذائے قوم کھینچے اور جھٹلانے والون کو ڈراتا ہی کہ طوفان مین سب کو ڈبو دیا اسطرح کہ نوسو پچاس برس انھون نے جفائے قوم اٹھائے اور دعوت فرمائی جب کسی نے نہ مانا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ پس پکڑا قوم انکے کو عذاب طوفان نے اور وہ کافر تھے فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ✤ پس نجات دی ہمنے نوح علیہ السلام کو اور کشتی والون کو یعنے حضرت نوح کے ساتھہ جو کشتی مین سوار تھے آدمی مسلمان اور جانور اور کیا ہمنے کشتی کو یا قصہ نوح کو نشانی یا عبرت واسطے عالمون کے تو کہ ساتھہ اسکے دلیل پکڑین یا نصیحت قبول کرین وَاِبْرٰهِيْمَ اور بھیجا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ یاد کر جسوقت کہا اوسنے واسطے قوم اپنے کے کہ بابل مین تھے عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ عبادت اور دہشت یہہ بہتر ہی واسطے تمھارے دنیا سے کہ رکھتے ہو اگر ہو تم جانتے خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا سوا اسکے نہین کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے بتون کو اور

بنا لیتے ہو جھوٹھ کہ انکا نام خدا رکھتے ہو اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ تحقیق جنکو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے نہین مالک واسطے تمہارے رزق دینے کے پس ڈھونڈھو نزدیک اللہ کے رزق کو وہ قادر ہی اسکے دینے پر اور عبادت کرو اسکو ساتھہ لگاتی کے اور شکر کرو اسکا کہ موجب مزید نعمت ہی اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ طرف اوسکے پھر جاؤگے تم سا شک کلام ابراہیم علیہ السلام کا تمام ہوا اب حق تعالی قریش کو ڈراتا ہی اور فرماتا ہی وَاِنْ تُکَذِّبُوْا فَقَدْ کَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِکُمْ اور اگر جھٹلاؤ تم ای مکے والو پیغمبر میرے کو پس تحقیق جھٹلایا تھا پیغمبرون اپنے کو استون نے پہلے تم سے جیسے قوم نوح اور ہود اور صالح نے علی نبینا وعلیہم السلام اور انکے تکذیب سے بھی میرے حبیب کو کیا زیان ہی وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ اور نہین اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا ظاہر سو اس نے پیغام پہنچا دیا اور ثواب اور عقاب آخرت کا بتا دیا اور تم نے اسکی بات کو جھٹلا دیا اور بعث اور نشر کا انکار کیا اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ کیا نہین دیکھا انھون نے یعنے منکرون نے بعث کے کہ کیونکر پہلے بار کرتا ہی اللہ پیدایش اور عدم سے وجود مین لاتا ہی پھر دوبارا کریگا اسکو کہ بعد مرنے کے جلا دیگا اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ تحقیق پہلے اور پیچھے جلانا اوپر اللہ تعالی کے آسان ہی قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِئُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم منکرون کو کہ سوچ کر سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر شروع کیا اللہ نے پیدایش کو کہ طرح طرح کی شکلین اور جدا جدا فعل اور نئی نئی حالتین ہین پھر اللہ ہی پیدا کریگا پیدایش پچھلی حاصل یہہ ہی کہ جب تمنے دیکھہ لیا کہ ابتدا مین خالق سب کا اللہ ہی پس سمجھہ جاؤ کہ انتہا مین بھی وہی ہوگا **بیت** وہ ہی مبدی تو پھر معید بھی ہی ✦ خوف بھی اس سے اور امید بھی ہی ✦ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تحقیق اللہ تعالی اوپر ہر شی کے شروع اور اعادہ سے قادر ہی کیونکہ قدرت صفت ذات اسکی ہی اور ذات اسکی بہ نسبت سب ممکنات کے برابر ہی تب پیدایش پچھلی پر کیون نہ ہوگا یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ عذاب کرتا ہی جسے چاہے اور بخشتا ہی جسے چاہے وَاِلَیْہِ تُقْلَبُوْنَ اور طرف اسکے پھیرے جاؤگے روز جزا مین کفر پر عذاب کریگا اور ایمان پر ثواب دے گا کشف الاسرار مین ہی کہ عذاب اسکا عدل سے ہی اور رحمت اسکی فضل سے جسکو چاہیگا عدل سے دوزخ مین ڈالیگا اور جسکو چاہیگا فضل سے بہشت مین پہنچا دیگا **بیت** عدل کریگا تو ٹھکانا کہان ✦ فضل کریگا تو ہی سب کچھہ وہان ✦ عدل نہین چاہتے ہم ای رحیم ✦ فضل کر اپنا تو بڑا ہی کریم ✦ زاد المسیر مین ہی کہ عذاب بدخوئی پر ہین اور رحمت خوش خلقی پر اور بعضون کے نزدیک عذاب میل دنیا پر ہی اور رحمت ترک دنیا پر یا حرص اور قناعت پر یا متابعت بدعت اور ملازمت سنت پر یا تفرقہ خاطر اور جمعیت دل پر امام قشیری رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عذاب یہہ ہی کہ بندے کو اسکے جان پر چھوڑ دے اور رحمت یہہ ہی کہ خود اسکی کارسازی کرے **بیت** تو اگر یار میرا ہو جاوے ✦ گرم بازار میرا ہو جاوے ✦ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اور نہین تم ای لوگو عاجز کرنیوالے پروردگار اپنے کو عذاب اپنے سے بیچ زمین کے کہ کہین بھاگ کر جاؤ اور نہ بیچ آسمان کے اگر چڑھ جاؤ اسکے عذاب سے کہین نہین بچ سکوگے یا نہ رہنے والے زمین کے اور نہ رہنے والے آسمان کے قدرت رکھتے ہین اوپر عاجز کرنے خدا کے وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ اور نہین واسطے تمہارے سوا اللہ تعالی کے کوئی دوست کہ بچاوے عذاب حق سے اور نہ مدد دینے والا کہ چھڑاوے اس سے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَلِقَآئِہٖٓ اُولٰٓئِکَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَاُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آیتون کتاب اللہ کے یا ساتھہ نشانیون وحدانیت اسکے کے اور ملاقات اسکے کی یعنے قیامت کے یہہ لوگ ناامید ہوئے رحمت بیر پیسے دنیا مین یا آخرت مین اور تعبیر بماضی بجہتہ تحقیق وقوع ہی اور یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی دردناک یعنے دایم بسبب کفر اسکے کے سمجھہ لیجئے کہ درمیان مین یہہ کئی جملہ معترضہ بیان کر کر پھر وہی قصہ ابراہیم علیہ السلام کا شروع کیا فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْہُ اَوْ حَرِّقُوْہُ فَاَنْجٰىہُ اللّٰہُ مِنَ النَّارِ پس نہ تھا جواب قوم ابراہیم علیہ السلام کا بعد منع کرنے بت پرستی کے اور توڑنے بتون کے مگر یہہ کہ کہتے تھے آپس مین بعضون سے کہ مارڈالو ابراہیم کو یا جلا دو اسکو پھر سب نے اتفاق کر کر آگ مین ڈالدیا پس نجات دی اسکو اللہ تعالی نے آگ سے کہ گرمی کو اسکے سردی سے بدل ڈالا اور شعلہ نار برنگ گل انار کر دیا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس نجات کے البتہ نشانیین

ہین قدرت کاملہ حق کے کہ آگ کا بجلانا اور پھولون کا وہان کھل جانا ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین کیونکہ وہ ان باتون مین تامل کرکر نفع اٹھاتے ہین وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اور کہا ابراہیم علیہ السلام نے سواسکے نہین کہ پکڑا ہی تمنے سوا خدا کے بتون کو ساتھہ خدا کے واسطے دوستی کے درمیان اپنے بیچ زندگانی دنیا کے کہ تم اور بت پرست آپس مین ملے رہو ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا پھر دن قیامت کے کافر ہوجاوینگے اور بیزار اور منکر بعضے تمہارے کہ متبوع ہو بعضون سے کہ تابع ہو اور لعنت کرینگے بعضے تمہارے کہ پیرو اور ارزل ہین بعضون کو کہ پیش رو اور اشراف ہین وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور جگہہ رہنے تمہاری سب کی دوزخ ہی اور نہین واسطے تمہارے اسدن یارون اور مددگارون سے کہ آگ سے بچاوین جیسے ابراہیم کو سلامت نکالا فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ پس ایمان لایا واسطے اسکے لوط علیہ السلام کہ بھانجا یا بھتیجا اسکا تھا وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ اور کہا ابراہیم نے اسکو اور بی بی سارہ کو کہ چچا کی بیٹی تھی انکے اور اپنے ایمان لائی تھی کہ تحقیق مین وطن چھوڑنیوالا ہون طرف پروردگار اپنے کے یعنے دشمنون سے بہ تنگ آکر اب یہان سے نکلتا ہون وہان جاونگا جہان امر پروردگار میرے کا ہی اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تحقیق وہ غالب ہی مجھے دشمنون کا مغلوب نہ کریگا وا ناہی حکمت سے کام میرا سنوار یگا پس لوط اور بی بی سارہ کو لیکر کوفہ کے پہاڑ مین ہو بحران مین جا ولایت شام مین داخل ہوے حضرت ابراہیم فلسطین مین رہے اور حضرت لوط موتفکہ مین گئے کشاف مین ہی کہ حضرت ابراہیم وقت ہجرت کے پچہتر برس کے تھے اور اسی برس حضرت اسمعیل پیدا ہوے بی بی ہاجرہ سے اور جب ایک سو بارہ یا بیس برس کی عمر ہوئی بی بی سارہ سے حق تعالی نے فرزند دیا چنانچہ فرماتا ہی وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ اور بخشا ہمنے اسکو بڑھاپے مین بیٹا اسحاق نام وَيَعْقُوْبَ اور پوتا یعقوب وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ اور کی ہم نے بیچ اولاد اوسکے کے پیغمبری یعنے بنی اسرائیل اور بنی اسمعیل مین اور کتاب کہ توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان ہین اور دیا ہمنے اوسکو ثواب اسکا بیچ دنیا کے کہ بڑھاپے مین باوجہہ بی بی سے فرزند عنایت کیا یا اولاد پاکیزہ دی اور نبوت اور کتب عطا کرین یا اسکو مقبول اور محبوب قلوب خلق کا کیا یہان تک کہ سب ملتون والے اپنی نسبت اسیکے طرف ٹھہراتے ہین یا حکم کیا ہمنے کہ درود اسپر تا قیامت بھیجین یا مراد اجر دنیا سے بقائے قیامت انکی ہی کہ جیسے حیات مین وہ مہمانون کو کھلاتے تھے ویسے ہی تا حال خوان نعمت انکے سے خاص و عام پرورش پاتے ہین وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور تحقیق وہ بیچ آخرت کے البتہ صالحون سے ہی وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ اور بھیجا ہمنے لوط علیہ السلام کو یاد کر جسوقت کہ کہا اسنے واسطے قوم اپنے کے کہ موتفکات مین ہی تحقیق کیا کرتے ہو تم بیحیائی اور وہ فعل جسمین ہی کمال رسوائی مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ نہین پہلے کیا تم سے اسکو کسی نے عالمون سے اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ کیا تحقیق تم آتے ہو مردون کے پاس بطریق بدکاری اور کاٹتے ہو راہ کہ مسافرون کو لوٹتے مارتے ہو یا غیر ہون سے زبردستی بدفعلی کرتے ہو اور اس سبب سے ادہر کا رستہ بند ہوگیا ہی کوئی مسافر نہین گذرتا وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ اور کرتے ہو بیچ مجلس اپنے کے کام برے کہ نزدیک عقل اور عرف کے اچھے نہین جیسے گالیان دینے اور ٹھٹھے بازی کرنا ساتھہ فحش کے اور سیٹی بجانی اور کنکریان اینٹون سے مارنین اور غلیلے چلانے راہ گیرون پر اور شراب پینے اور تنبور ستار بجانا اور مسافرون پر ہنسنا اور مانند انکے فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پس نتھا جواب قوم اسکے کا مگر یہہ کہ کہتے تھے لا ہمارے پاس عذاب خدا کا اگر ہی تو سچون سے اس بات مین کہ یہہ جو ہم کرتے ہین برے فعل ہین اور سبب عذاب کے ہین اُنپر عذاب آویگا یعنے ہم یہہ کام نہین چھوڑنے کے اگر تو سچ کہتا ہی کہ خدا ہی اور تو پیغمبر اسکا ہی تو کہہ اللہ کو کہ ہمپر عذاب اتارے حضرت لوط جب انکے ایمان لانے سے مایوس ہوے قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ کہا بطریق دعا ای پروردگار میرے مدد دے مجھکو عذاب اتار کر اوپر قوم مفسدون کے وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى اور جب آئے بھیجے ہوے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس ساتھہ بشارت بیٹے کے قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ کہا انھون نے تحقیق ہم ہلاک کرنیوالے ہین رہنے والون اس بستی کے کو کہ سدوم ہی کہ تکذیب لوط کی

کرتے ہین اِنَّ اَهْلَهٰذِهِ الْقَرْيَةِ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ تحقیق رہنے والے اس دوم کے ہین ظالم کہ کفر کرتے ہین اور طرح طرح کے گناہ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا کہا ابراہیم علیہ السلام نے تحقیق بیچ اس بستی کے لوط ہی اور وہ ظالمون سے نہین قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا کہا فرشتون نے کہ ہم خوب جانتے ہین ان شخصون کو کہ بیچ اسکے ہین مؤمن اور کافر یا لوط علیہ السلام کے احوال سے خوب خبردار ہین ہم لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ البتہ نجات دینگے ہم اسکو اور لوگون اسکے کو مگر بی بی اسکی کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے بیچ عذاب کے یا بیچ گانون کے حاصل یہہ ہی کہ ہم کہہ دینگے لوط کو کہ قوم مین سے وہ اور اہل اسکے باہر نکل جاوین بستی سے نکل جاوین گے مگر زن لوط کی قوم مین رہجاویگی اور انکے ساتھ ہلاک ہوجاویگی وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا اور جسوقت ہوا یہہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ ان کے اور تنگ ہوا ساتھ انکے دلمین کہ ایسا نیو قوم سے میرے انکو ایذا پہنچی کیونکہ وہ غریبون کو رنج دیتے تھے فرشتون نے جب حضرت لوط کے چہرہ پر اثر ملال پایا تسلی انکی کی وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ اور کہا مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم نجات دینے والے ہین تجھکو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیرے کو کہ ہی پیچھے رہنے والون سے اور ہلاک ہونیوالون سے اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ تحقیق ہم آتارنیوالے ہین اوپر اہل اس بستی کے عذاب آسمان سے کہ پتھر برسائینگے بسبب اسکے کہ تھے یہہ ہمیشہ فسق کرتے پس حکم الہی سے حضرت لوط اور اہل انکے بچگئے اور کفار مع تفکہ ہلاک ہوئے اور شہر ویران ہوکر عبرت اہل عالم ہوا چنانچہ فرماتا ہی وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ اور تحقیق چھوڑدی ہمنے اس بستی مین سے نشانی ظاہر واسطے اس قوم کے کہ سمجھ کرین اور عبرت پکڑین اور وہ نشانی یہہ ہی کہ آثار انکے محلون کے خراب پڑے ہین یا پتھر جو آسمان سے برسے تھے وہ کہین کہین نظر آجاتے ہین یا پانی کا لاب تک موجود ہی وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا اور بھیجا ہمنے طرف اہل مدین کے بھائی نسبی اُن کے شعیب کو فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ پس کہا شعیب نے ای قوم میری عبادت کرو اللہ تعالی کی اور امید رکھو ثواب دن پچھلے کی یعنے ایسے کام کرو جسمین امیدوار ثواب آخرت کے ہو یا ڈرو شدت سے روز قیامت کے وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے زمین مدین مین جو تم تول اور ناپ مین کم دیتے ہو چھوڑ دو فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ پس جھٹلایا اہل مدین نے شعیب علیہ السلام کو اور فساد سے باز نرہے پس پکڑا انکو زلزلہ سخت نے یا جبرئیل علیہ السلام کے آواز نے کہ تن بدن انکا کانپ گیا پس صبح اٹھے بیچ گھرون کے اپنے زانو پر گرے ہوئے وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہی ہلاکت انکی واسطے تمہارے گھرون انکے سے کہ حجاز اور یمن کی طرف تم جاتے ہو اور آثار عذاب کے پاتے ہو اور زینت دی تھی واسطے اُن کے شیطان نے عمل انکے کو کہ بد اور تکذیب سے پس بند کیا انکو راہ راست سے کہ پیغمبر جدھر بلاتے تھے اور تھے وہ سب کچھہ دیکھتے لیکن نہین مانتے تھے اور اپنے آپ کو عقلمند اور پیغمبرون کو بیوقوف جانتے تھے وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ اور ہلاک کیا ہمنے قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ اور البتہ تحقیق آیا انکے پاس موسی ساتھہ نشانیون روشن اور معجزون ظاہر کے پس سرکشی کی انھون نے بیچ زمین مصر کے اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانیوالے یعنے حکم ہمارے سے کہان نکل سکتے تھے فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ پس ہر ایک کو کہ مذکور ہوئے پکڑا ہمنے ساتھہ گناہون انکے کے فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا پس بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ بھیجا ہمنے اوپر انکے مینہہ پتھرون کا یعنے قوم لوط وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ پکڑا اسکو آواز سخت نے جیسے قوم ثمود اور اہل مدین وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ اور بعضا ان مین سے وہ شخص ہی کہ دھسا دیا ہمنے اسکو زمین مین جیسے قارون وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا اور بعضا ان مین سے وہ ہی کہ ڈبو دیا ہمنے اسکو مانند قوم نوح اور فرعونیون کے وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور نہ تھا اللہ تعالی کہ ظلم کرے انکو یعنے بن گناہ کے عذاب دے ولیکن تھے وہ جہل

اور عناد سے جانون اپنے پر ظلم کرتے اور کفر معصیت کرکر اپنے نفسون پر آپ عذاب لیتے **بیت** فعل بد تو نے جو کیا ہی ولا + اسکی ہی جزا تو پاویگا
ظلم اپنے پر کیون کرے ہی آپ + کہ کیے کی سزا تو پاویگا + مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ مثال ان لوگون کی
کہ پکڑتے ہین سوا خدا کے دوست یعنے بت مانند مکڑی کے ہی کہ واسطے اپنے اِتَّخَذَتْ بَیْتًا بنالی ہی گھر وَاِنَّ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ
اور تحقیق بہت سست گھرون مین گھر مکڑی کا ہی کہ نہ چھت رکھتا ہی نہ دیوار نہ گرمی دفع کرتا ہی نہ سردی لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝ کاشکے ہوتے کافر
جانتے اس مثال کو کہ انکے دین کے واسطے بیان کی ہی یعنے جیسا مکڑی کا گھر سست اور بے اعتبار ہی ایسا ہی دین انکا خوار اور بیہودا ہی کہ اس سے
کچھ حاصل اور نہ اس سے کچھ فائدہ بحر الحقایق مین ہی کہ مکڑی اپنے جالے مین آپ پھنستی ہی کہ گھر اسکا قید خانہ اسیکا ہی ایسی ہی وہ لوگ کہ اپنے خواہشون
کی پرستش کرتے ہین اور محبت دنیا اور متابعت شیطان مین رہتے ہین اسکے وبال مین آپ قید ہوکر راہ مخلصی کی نہین پاتے آخر کو دوزخ مین چلے جاوینگے
اور جیسا کیا ہی ویسا پاوین گے **بیت** خالق میرا جیسا ہی کیا بتلاؤن کیسا ہی + کرنی بھرنی اپنی ہی ہر جیسے کو تیسا ہی + خانہ دنیا ہی رافت
شکل دار عنکبوت + رشتہ دام ہوا ہی مثل تار عنکبوت + اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ مِنْ شَیْءٍ تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی جو کچھ کہ
پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے ہر چیز سے مثل بت اور فرشتے اور آدمی اور ستارون کے وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور وہی ہی غالب ملک اپنے
مین شریک نہین رکھتا حکم کا ہی ساتھہ حکمت کے عذاب مشرکون مین تاخیر کرتا ہی وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ اور یہہ مثالین بیان کرتے
ہین ہم انکو واسطے لوگون کے وَمَا یَعْقِلُھَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ اور نہین سمجھتے انکو یا فایدے انکے کو مگر علم والے کہ سوچتے ہین حقیقت مین ہر چیز کے خَلَقَ اللّٰہُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا کیا ہی اللہ تعالی نے آسمانون کو اور زمین کو واسطے اظہار حق کے نہ واسطے باطل اور بازی کے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً
لِّلْمُؤْمِنِیْنَ تحقیق بیچ اس پیدا کرنے کے البتہ نشانیان ہین روشن یا بیچ اس مثال لانے کے البتہ عبرتین ہین واسطے ایمان والون کے اُتْلُ
مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ پڑھا ی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ چیز کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے سے قرآن سے اور قایم کر نماز کو اِنَّ
الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ تحقیق نماز باز رکھتی ہی اُن کامون سے جو نزدیک عقل کے بُرے ہین اور اُن عملون سے جو ساتھہ حکم شرع
کے منع ہین یعنے سبب بچنے کا ہوتی ہی گناہون سے کیونکہ جو نماز ہمیشہ پڑھیگا وہ البتہ ذکر حق مین رہیگا اور عذاب الٰہی سے ڈریگا پھر گناہ کاہیکو
کریگا لکھا ہی کہ ایک جوان انصاری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ نماز جماعت پڑھا کرتا تھا اور ہر طرح کے گناہون مین آلودہ رہتا تھا حضرت سے لوگون
نے اسکا احوال ظاہر کیا آپ نے فرمایا ان الصلوۃ تنہی جلد ہی کہ نماز اسکو بدفعلون سے باز رکھے چند روز مین توبہ کرکر زہاد صحابہ سے ہوا وسیط مین
انس بن مالک سے منقول ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کسیکو باز نہ رکھے نماز فحشا و منکر سے زیادہ نہوے اُسکو ساتھہ اس نماز کے حق تعالی اُسے مگر دوری
صاحب تاویلات کہتے ہین کہ ہر ایک کے کہ نفس اور تن اور دل اور سر اور روح اور خفی مین نماز ہی باز رکھتی جُدی جُدی برائیون سے نماز نفس ناہی ہی
معاصی اور ملاہی سے اور نماز تن مانع ہی اخلاق رذایل سے اور نماز دل باز رکھتی ہی غفلت سے اور نماز سر منع کرتی ہی التفات ماسوا حق سے
اور نماز روح پھراتی ہی ملاحظہ اغیار سے اور نماز خفی بچاتی ہی شہود انانیت اور ظہور انانیت سے **مثنوی** تیرے جلوہ نے دکھلایا یہہ عالم +
کہ کُل عالم نظر سے اُٹھہ گیا ہی + اُٹھا عالم مین کیا اپنی ہی یہہ شکل + رہا اطلاق ہی ہی بن لیا ہی + تُوئی تو ہی تُوئی تو ہی تُوئی تو + یہان فی من رہا ہی اور
نہ ما ہی + وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہی اِسواسطے کہ اوسکی یاد عبادت ہی اور اور وںکی یاد طاعت نہین یا بڑی اُسکے
آگے جو اُسکی قدر جانے یا بزرگتر ہی اُس سے کہ یاد دوسرے کی اُسکے مقابل ہو اور بعضے کہتے ہین کہ مراد ذکر سے نماز ہی اور یہہ معنے ہین کہ نماز بزرگتر
ہی سب طاعتون سے یا اُس سے بزرگتر ہی کہ اپنے ادا کرنیوالے پر موجب عقوبت فحشا و منکر باقی چھوڑے اور محقق کہتے ہین کہ ذکر خدا کا بندہ کو
بزرگتر ہی یاد بندہ کے سے خدا کو کیونکہ ذکر بندہ کا ملا ہی اپنی حاجات سے اور ذکر اللہ کا صاف ہی ان کدورات سے یا ذکر بندہ کا فانی ہی اور
ذکر خدا کا باقی شیخ ذوالنون مصری نے کہا کہ ذکر اُسکا بزرگتر اس جہت سے ہی کہ تو اُسے یاد کرے مگر بعد اس سے کہ وہ تجھے یاد کرے سلی نے کہا
کہ ذکر اُسکا تمکو ازل مین بہتر ہی ذکر تمھارا ویسے اُسوقت مین اسکو **بیت** وہان ذکر اپنا دم بھر گر ہو تو وہ مزا ہی + یہان یاد اُسکی کر کر مر جائین ہم تو

کیا ہی ۞ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہو تم نماز اور سوا اسکے اور جزا انکو مناسب اعمال کے دیگا وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اور مت جھگڑو اہل کتاب سے یعنے اُن لوگون سے کہ تمھارے عہد پیمان مین ہین یا جزیہ قبول کرلیا ہی مگر اسطرحسے کہ وہ بہت اچھی ہی یعنے اُنکے بدخلقی کو خوشخوئی سے دفع کرو اور غصہ کو حلم سے اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ مگر جو لوگ کہ ظلم کرین اُنمین سے یعنے عہد توڑدالین یا جزیہ ندین بعضون نے کہا ہی کہ ظالم اہل کتاب وہ ہین جو اللہ سبحانہ کا ولد ٹھراتے ہین وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اور کہو اُنسے کہ بصدق تمام ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے کہ اُتاری گئی ہی طرف ہمارے یعنے قرآن اور اُتاری گئی ہی طرف تمھارے یعنے توریت اور زبور اور انجیل اور معبود ہمارا اور تمھارا ایک ہی اور ہم واسطے اُسکے مطیع ہین اور مخلص اور موحد ہین اور تم مشرک کہ اسکے اولاد ٹھہراتے ہو وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ اور جیسے کہ انبیائے سابق پر کتابین اُتاری تھین اسیطرح اُتاری ہمنے طرف تیرے کتاب کہ قرآن مجید ہی موافق پہلی کتابون کے اصول دین مین فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ پس جو لوگ کہ دی ہی ہمنے انکو سمجھ کتاب پہلے کی جیسے عبداللہ بن سلام اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم ایمان لاتے ہین ساتھہ قرآن کے یا وہ لوگ مراد ہین جو پہلے بعثت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نزول قرآن کے ایمان لائے تھے مانند قیس بن ساعدہ اور بحیرا راہب اور سلطور اور ورقہ بن نوفل اور امثال اُنکے کے وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ اور اُن مکہ والون سے بعضا وہ شخص ہی کہ ایمان لاتا ہی ساتھہ قرآن کے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ اور نہین جھگڑا کرتے ساتھہ آیتون کتاب ہمارے کے مگر کافر یہودی جیسے کعب بن اشرف اور معاندعرب کے جیسے ابوجہل نا اہل اور مانند انکے وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ اور نتھا تو کہ پڑھتا پہلے قرآن سے کچھہ لکھا ہوا کتب منزلہ سے اور نہ لکھتا تھا تو کتاب کو سیدھے ہاتھہ اپنے سے یعنے ہرگز نہ پڑھا تھا تو نہ لکھا تھا اگر لکھا پڑھا ہوتا اُسوقت البتہ وہ کا کرتے جھوٹے یعنے مشرکان عرب کہتے کہ یہہ لکھا پڑھا تھا قرآن کو پہلی کتابون مین سے چن کر ہمارے روبرو پڑھتا ہی یا یہودی شک مین پڑتے کہ ہم نے کتب مین پڑھا ہی کہ پیغمبر آخر زمان امی ہوگا اور یہہ قاری اور کاتب ہی تیسرے مین ہی کہ لکھنا اور پڑھنا فضیلت ہی غیر پیغمبر کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن پڑھنا معجزہ تھا جب یہہ معجزہ ظاہر ہوگیا اور اُمیت آپکی مین کچھہ شک نرہا حق تعالیٰ نے آخر عمر مین یہہ فضیلت خط اور قرات کی بھی عنایت کی تاکہ معجزہ دوسرا ہو اور ابن ابی شیبہ نے تصنیف مین اپنے عون بن عبداللہ سے نقل کیا ہی کہ ما مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی کتب وقراء اور یہہ بات منافی قرآن کے نہین کیونکہ آیت مین نفی کتابت کی زمان قبل نزول قرآن مین ہی اور بعضے تا آخر عمر امی کہتے ہین بیت قلم گونتھی اسکے انگشت مین ۞ یہہ لوح و قلم اسکے تماشت مین ۞ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ بلکہ قرآن آیتین ہین روشن بیچ سینے اُن لوگونکے کہ دیئے گئے ہین علم یعنے مومنان اہل کتاب یا صحابہ کرام کہ انکو یاد کرتے ہین تو کہ کوئی تحریف نکرسکے اور حفظ ہونا قرآن کا خاصہ اسکا ہی کیونکہ اور کتب منزلہ کے حافظ نہین ہوتے تھے ورقون کو دیکھکر پڑھتے تھے اور ایک قول یہہ ہی کہ ضمیر ہو کی راجع طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی یعنے پیغمبر اولوالعزم کے کام اور انکا علم باوجود اسکے کہ امی ہین آیتین روشن ہین بیچ سینون اُنکے کہ کہ دیئے گئے ہین علم کتب الٰہی اور واقف ہین بصفات حضرت رسالت پناہی وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ اور نہین انکار کرتے ساتھہ آیتون ہمارے کہ محمد اور قرآن ہین مگر ظالم کہ باوجود وضوح دلایل اعجاز کے جھگڑتے ہین وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ اور کہا کافرون نے کیون نہین اُتاری گئین اوپر محمد کے نشانیان پروردگار اسکے سے یعنے معجزے مثل ناقہ صالح اور عصائے موسیٰ اور مائدہ عیسیٰ کے علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ کہہ سوا اسکے نہین نشانیان اور معجزہ نزدیک خدا کے ہین جسوقت چاہے اور جسپر کہ چاہے اُتارے ظہور انکا کسیکے اختیار مین نہین وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے تمھین ڈراتا ہون اس زبانمین کہ تم سمجھتے ہو اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ کیا نہین کفایت کرتا انکو معجزہ روشن یہہ کہ اتارا ہم نے اوپر تیرے قرآن اور ہمیشہ پڑھا جاتا ہی اوپر انکے اُنکی زبان مین اور وہ افصح سردم مین فصاحت بلاغت خوب سمجھتے ہین سب مین چھوٹی سورت قرآن کی مقابل ہر چند جان ماری اور زر خرچ کیا نہ بنا سکے پھر اس سے روشن تر معجزہ کیا ہوگا بعضون نے کہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین

کچھ لوگ آئے اور یہود کا کلام لکھکر اپنے ساتھ لائے غرض اُنکی یہہ تھی کہ علم اپنا اِس کلام سے زیادہ کرین حضرت نے فرمایا کہ یہی گمراہی بہت ہی واسطے اُس قوم کے کہ پیغمبر اُنکا اُنکے پاس کلام لایا اور رغبت کرتے ہین اُن باتون پر کہ غیر نبی انکے پاس لایا ہی حق تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری کہ کیا نہین کفایت کرتا انکو قرآن کہ پڑھا جاتا ہی اوپر انکے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اسکے البتہ رحمت ہی اور نعمت بڑی واسطے اسکے کہ متابعت اسکی کرتا ہی اور نصیحت ہی واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا کہہ کہ کفایت ہی اللہ تعالیٰ درمیان میرے اور درمیان تمہارے گواہ اوپر کلام میرے يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جانتا ہی جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور زمین کے ہی پس احوال میرا اور تمہارا اُس سے چھپا نہین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ جھوٹھ کے جیسے یہود یت اور نصرانیت پر ایمان لائے یا معبودون جھوٹون پر ایمان لائے اور کفر کیا ساتھ خدا سچے کے یہہ لوگ وہی ہین نوٹا پانیوالے کہ کفر کو ساتھ ایمان کے بدلا ہی وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ اور جلدی کرتے ہین کافر تجھسے ساتھ نزول عذاب کے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ اور اگر نہوتا ایکوقت مقرر واسطے عذاب ہر قوم کے البتہ آتا انکے پاس عذاب موعود وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ اور البتہ آویگا اُنکے پاس عذاب ناگہان یعنے دنیا مین یا دم مرگ یا آخرت مین اور وہ نجانتے ہونگے آنا اُسکا يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ جلدی کرتے ہین تجھسے ساتھ عذاب کے وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ اور حالانکہ دوزخ البتہ گھیرنیوالا ہی کافرون کو یعنے اسباب جہنم کے جیسے کفر اور معصیت ہی محیط ہوا ہے ہین کافرون پر یا فاعل بمعنی مستقبل ہی یعنے دوزخ البتہ گھیریگا کافرونکو يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اوسدن کہ ڈھانک لیگا انکو عذاب اوپر سرون اُنکے سے اور نیچے پانون اُنکے سے اور کہیگا حق تعالیٰ یا فرشتہ ای دوزخیو چکھو جو کچھ کہ تھے تم کرتے یعنے جزا اپنی عملون کی جو دنیا مین کرتے تھے کہ دنیا دار عمل ہی اور عقبیٰ دار جزا ہی وہان بویا تھا یہان کاٹتا ہی لکھا ہی کہ بعضے مسلمان مکہ مین رہتے تھے اور بسبب افلاس کے یا محبت وطن کے یا دوستی بھائیون کے ہجرت نہین کرتے تھے اور ڈرتے ہوے عبادت خدا کی کرتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت اُتاری کہ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو مشرکون سے دور ہو اور صحبت مومنون کی ڈھونڈھو اور اگر شہر مین ظاہر عبادت میری نہین کرسکتے تو تحقیق زمین میری کشادہ ہی ہجرت کرو مقام خوف سے مکان امن کے طرف پس مجھی کو عبادت کرو اور اگر دوستی اہل اور ولد کی اور یار اور وطن کی مانع ہی تو اسے ایکدن جدائی ہووے ہی گی کہ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ہر جی چکھنے والا ہی موت **بیت** ہر جگہہ ہر ایک کو موت آویگی + سر پہ آخر کو جدائی لائے گی ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ پھر طرف ہمارے پھیرے جاؤگے تم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھ مثناۃ فوقانیہ کے اور اورون کے ساتھ مثناۃ تحتانیہ کے ہی یرجعون یعنے طرف جزا ہمارے کے پھیرے جاوینگے پس دار الشرک مین نچاہیئے کہ رہین اور ہجرت طرف آستانہ پیغمبر کے کہ دار الایمان ہی کرین وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا اور پیغمبر پر اور کام کئے اچھے یعنے فرض ادا کئے البتہ جگہہ دینگے ہم انکو بہشت مین سے بالا خانون مین کہ چلتے ہین نیچے اُن غرفون سے نہرین درانحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اس بہشت کے یا بالا خانون کے نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ بہت اچھا ہی ثواب عمل نیک کرنیوالون کا بہشت اَلَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ جن لوگون نے صبر کیا ایذائے مشرکون پر اور وطن کے چھٹنے پر اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین اور کام اپنے اسیکو سونپتے ہین نہ غیر اُسکے کو مومنان مکہ نے جب یہہ آیتین سنین ارادہ ہجرت کا کیا کہ مکہ سے مدینہ کو چلے پھر دلمین اندیشناک ہوئے کہ وہان اسباب معیشت ہمارے کچھہ نہین کیونکر جاوین یہہ آیت نازل ہوئی وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اور کتنے چلنے والے ہین بیچ زمین کے کہ کسی وجہ سے نہین اٹھاے پھرتے رزق اپنا یعنے طاقت اٹھانے کی نہین رکھتے یا ذخیرہ نہین کرتے اور ذخیرہ کرنیوالے جاندارون مین آدمی اور موش اور مور ہی اور عقعق ذخیرہ کرکے بھول جاتا ہی کشاف مین بعضے اہل سلف سے منقول ہی کہ بلبل کو دیکھا مین نے کہ اپنی خوراک زیر بغل چھپاتی تھی غرض بہت جانور ہین کہ رزق اپنا ذخیرہ نہین کرتے جیسے حیوانات آبی اور طیور اور وحوش اور سباع اور ہوام اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ

اللہ ہی رزق دیتا ہی انکو اور تمکو بھی پس عدم اسباب معیشت سے بلاد غربت مین اندیشہ مت کرو **بیت** خوان فیض کرم حق ہی بچھا ✦ رزق ہر ایک کا ہی
اسمین دھرا ✦ انس وجن مور و ملخ وحش وطیور ✦ پاتے ہین جتنا ہی قسمت کا لکھا وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور وہ سننے والا ہی کہنا تمہارا کہ رزق
کہان سے ملیگا جاننے والا ہی رزق جہان سے ملیگا وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ
اور اگر پوچھے تو مکہ والون سے کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو اور فرمانبردار کیا ہی سورج کو اور چاند کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات سب
جانتے ہین کہ خالق سبکا ایک ہی فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ پس سمجھ بوجھ کر کہانسے پھیرے جاتے ہین راہ توحید سے یعنے کسواسطے راہ حق سے پھر کر طریق
باطل مین بھٹکتے پھرتے ہین اَللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جس شخص کے کہ چاہتا ہی
بندون اپنے سے اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے کہ چاہتا ہی سمجھ لیجئے کہ ضمیر لہ کی پھرتی ہی طرف غیر مذکور کے اور تقسیم کرنا دال ہی اوپر اسکے یا جس پر کشادہ کرتا ہی
رزق اور جسپر کہ تنگ فرماتا ہی ایک ہی یعنے جس بندہ کا کہ چاہتا ہی رزق فراخ کرتا ہی اور کبھی چاہتا ہی تو اسکا تنگ کردیتا ہی إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قبض اور بسط سے دانا ہی اور مصلحت بندونکی سمجھتا ہی وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان عرب سے کہ کون شخص اُتارتا ہی آسمان سے پانی پس زندہ اور تازہ کرتا ہی بسبب اس پانی
کے زمین کو بعد موت اور افسردگی اسکی کے البتہ کہینگے اللہ یعنے اقرار کرتے ہین اسبات کا کہ خالق اور رازق تمام ممکنات کا وہی ہی اور باوجود اس کے
بعضے مخلوق کو اسکے پوجتے ہین اور عبادت مین اُس واحد یکتا کے شریک ٹھہراتے ہین قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اس گمراہی
سے ہمین اور متابعت کرنیوالون کو ہمارے بچایا بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ بلکہ اکثر کافرون کے نہین جانتے اور بات کہتے کچھہ ہین اور عمل مین کچھہ
لاتے ہین کہ اقرار خالقیت پر اسکے کرتے ہین اور مخلوق اسکی کو شریک اسکا ٹھہراتے ہین وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ اور نہین
یہہ زندگانی دنیا کی مگر مشغولہ اور کھیل کہ پایداری نہین جلد جانیوالی ہی جیسے لڑکے ایک جگہہ جمع ہوکر کھیلتے کودتے ہین پھر تھوڑی دیر مین تھک تھک کر اپنے
اپنے مکانون پر چلے جاتے ہین قیام اور قرار نہین رکھتے **بیت** نگارخانہ دنیا ہی جان طفل فریب ✦ وہ بیخبر ہی کہ جو اسپہ مبتلا ہوئے ✦ وَإِنَّ
الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ اور تحقیق گھر آخرت کا وہی زندگانی ابدی یعنے ہمیشہ حیات وہان ہوگی لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اگر ہوتے لوگ جانتے اختیار
کرتے دنیائے فانی کو اوپر سرائے باقی کے فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ پس جسوقت کہ سوار ہوتے ہین کافر بیچ کشتی کے
اور باد مخالف سے کشتی تباہ ہونے لگتی ہی پکارتے ہین اللہ کو درحال کہ خالص کرنیوالے ہوتے ہین واسطے خدا کے دین اپنے کو یعنے ظاہر مخلصونکے طرح
بن جاتے ہین کہ اسیکو یاد کرتے ہین اور اسیطرف التجا لاتے ہین فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ پس جب نجات دیتا ہی انکو اللہ سجانہ
غرق ہونیسے اور باہر لاتا ہی سلامت طرف جنگل کے اُسوقت وہ شریک لاتے ہین پھر اپنی عادت پر آجاتے ہین لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ تو کہ کفر کرین ساتھہ
اسچیز کے کہ دی ہی ہم نے انکو نعمت نجات سے وَلِيَتَمَتَّعُوا اور تو کہ فائدہ اٹھاوین ساتھہ اکٹھے ہونیکے عبادت پر تو نکے یا تو کہ فایدہ مند ہون زندگانی
اُس عالم کی سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس شتاب جانینگے انجام کام کا اپنے وقت عذاب کے أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ
حَوْلِهِمْ کیا نہین دیکھا اہل مکہ نے اور نہین جانا تحقیق کیا ہم نے شہر اُنکے کو حرام امن والا کہ وہانکے رہنے والے امین ہین قتل اور غارت سے اور حالانکہ
اُچکے جاتے ہین لوگ گرداگرد سے شہر اُنکے کے یعنے لوگون کو مار ڈالتے ہین اور قید کرتے ہین گرداگرد مکہ کے اور کوئی نہین پوچھتا أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ کیا پس ساتھہ جھوٹھہ کے کہ بت ہین یا شیطان ایمان لاتے ہین اور ساتھہ نعمت اللہ کے کہ حرم مین رکھا اور خوف سے امن دیا کفر
کرتے ہین اور دلیل کفران نعمت انکے کی شرک لانا اُنکا ہی وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ اور کون ہی ظالم تر
اُس شخص سے کہ باندھہ لیا اُسنے اوپر اللہ کے جھوٹھہ اور گمان کیا کہ اسکا شریک ہی یا جھٹایا قرآن کو یا پیغمبر کو جب آیا اُسکے پاس أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ کیا نہین بیچ دوزخ کے ہی جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے یعنے ہی **بیت** دوزخ جگہہ ہی اُنکی دایم ✦ جو شرک کفر پر ہین قایم ✦
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا اور جن لوگون نے کہ کوشش کی بیچ راہ ہمارے کی اور اقامت دین ہمارے کی کی البتہ دکھلاوینگے

ہم انکو راہین اپنی وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ اور تحقیق اللہ تعالیٰ ساتھہ احسان کرنیوالونکے ہی یعنے مجاہدونکے ساتھہ یاری اور مددگاری کے سمجھہ لیجئے کہ ذکر مجاہدہ کا واسطے اسکے ہی کہ جہاد ظاہر اور باطن کو شامل ہو پس جو لوگ کہ جہاد کرتے ہین راہ حق مین دشمنان دین سے اور نفس اور ہوا سے مشرف ہونگے دولت لقاء کبریا سے شیخ سہل تستری نے کہا ہی کہ فرماتا ہی حق تعالیٰ کہ جو کوشش کریگا اقامت سنت مین دکھلاونگا مین اسکو راہ جنت امام قشیری نے کہا کہ جو کوئی آراستہ کرے ظاہر اپنے کو ساتھہ مجاہدا تکے زینت دونگا مین باطن اُسکے کو ساتھہ مشاہدا تکے شیخ ابوبکر واسطی نے کہا کہ جسنے محنت کی بیچ راہ ہمارے راہ دکھلاوینگے ہم اسکو طرف اپنے بحر الحقایق مین ہی کہ جو کوئی مجھے ڈھونڈھے کوشش کرے طلب مین میرے مین دکھلاونگا اسکو راہ پہچاننے اپنے کی الامن طلبنی وجدنی **بیت** جو مجھے ڈھونڈھیگا مجھکو پائیگا ✦ میرا طالب میرے جانب آئیگا ✦ ترجمہ مین بعضے کلمات زبور کے ہی **بیت** انا المعبود فاطلبنی تجدنی ✦ انا المقصود فاطلبنی تجدنی ✦ مین ہون معبود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے مین ہون مقصود جو ڈھونڈھیگا تو پاویگا مجھے ✦ **سورہ روم** مکی ہی ساتھہ آیتین ہین آٹھہ سو انیس کلمے ہین تین ہزار پانچ سو چوتیس حرف ہین فواصل اسکی نمر ہین اور ربط اسکا سورہ عنکبوت سے یہہ ہی کہ ان دونون مین مذکور مومنون اور کافرون کا اور وعدہ وعید انکے کا ہی ء

سورة الروم مكية | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | **وهي ستون اية**

الٓمّٓ الف اشارت الوہیت سے ہی اور لام لطف سے اور میم ملک سے موافق روایت ابو الجوزا کے کہ ابن عباسؓ سے نقل کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اسم اللہ کا ہی اور لام جبرئیلؑ کا اور میم محمد کا یعنے اللہ سبحانہ نے بواسطہ جبرئیل علیہ السلام کے وحی بھیجی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہوگئے ہین رومی اور فارسیون نے انپر غلبہ کیا ہی فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ بیچ نزدیک کی زمین کے کہ عرب سے ہی بہ نسبت زمین روم کی یعنے زمین شام مین اور ہوسکتا ہی کہ ارض سے زمین روم مراد ہو اور ادنی الارض سے وہ زمین جو نزدیک تر زمین روم سے ہی زمین ثمنون انکے کی چنانچہ بحر مواج مین ہی یا فی ادنی الارض کے یہہ معنے ہین کہ بیچ نزدیکترین زمین روم کے کہ شام ہی موطن اور مدفن جماعت انبیا علیہم السلام اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ خسرو پرویز نے کہ بادشاہ فارس کا تھا دو امیر شہریار اور فرخان لشکر ہمراہ کرکر بھیجے بعضے بلاد و ولایت روم کے انھون نے فتح کئے اور فوج روم کی نے شکست کھائی نوین برس مین بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بقول اصح ہوئی یہہ خبر مکہ مین پہنچی کافر خوش ہوئے کہنے لگے فال نیک ہی ای مسلمانون ہم تمپر غالب ہونگے کیونکہ ہم اور فارسی امی ہین اور تم اور رومی کتابی ہو جیسا اُن امیون نے کتابیون پر فتح پائی ایسے ہی ہم تمپر نصرت پاوینگے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی اور بیان فرمایا کہ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ اور رومی پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آوینگے بیچ کئی برسکے کہ درمیان تین اور نو کے ہین امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بعد نزول اس آیت کے مشہ کو نکلے کہا مت شاد ہو قسم خدا کی کئی برس مین رومی فارسیون پر غالب ہونگے ابی ابن خلف نے کہا یہہ نہین ہوتا ہم تم سے مراہنہ کرتے ہین ساتھہ دس شتر کے جوانکے مدت سہ سالہ تک ہو حضرت صدیق نے یہہ احوال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ بضع درمیان تین اور نو کے ہی جا مال اور مدت مین زیادتی کر پھر حضرت ابوبکرؓ نو برس کی مدت اور سو شتر ٹھہرائے اور ضامن بھی ایک دوسرے نے لیا روز بدر کے مسلمان غالب ہوئے قریش پر خبر غلبہ رومیون کی اوپر اہل فارس کے آئی حضرت ابوبکرؓ نے سو اونٹ ابی بن خلف سے لئے اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ خبر حدیبیہ مین آئی حضرت ابوبکرؓ نے ضامن سے سو شتر لئے کیونکہ ابی جنگ احد مین قتل ہو چکا تھا القصہ یہہ آیت اخبار ہی امور آیندہ کی کہ وہ معجزون قرآن کے سے ہی لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ واسطے اللہ تعالیٰ کے ہی حکم پہلے غلبہ فارس سے اوپر روم کے اور پیچھے غالب ہونے روم کے اوپر فارس کے یعنے سب وقت اُسیکا حکم جاری ہی اور سب کام اُسیکے اختیار مین ہین یا قبل ازل ہی اور بعد ابد حکم ازلی اور ابدی اُسیکو ہی **بیت** کہ خدا ہی ازل ابد کا وہ ✦ رب ہی ہر ایک نیک و بد کا وہ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ اور اُسدن کہ روم والے فارس والون پر غالب ہونگے خوش ہونگے مسلمان بمدد کرنے خدا کے اوپر اہل کتاب کے اس قوم پر کہ کتاب نہین رکھتے کیونکہ اس صورت مین اُنکے حق مین فال نیک ہی اور ظہور صدق اخبار انکے کا ہی اور ہاتھہ لگنا ہی مال کفرونکا اور سبب زیادہ ہونے یقین صحابہؓ کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ خوش اسواسطے ہونگے کہ بعضے دشمن دینکے

بعضون پر غلبہ کرینگے اور آپس مین لڑکر مرینگے سو وہ واقعہ یون ہوا کہ جب شہریار اور فرخار نے بعضے مکان روم والے کے لئے پرویز کو کسی نے انکی طرف سے کچھہ سکھا بھیجا یا وہ چاہنے لگا کہ یہہ دونو آپس مین کٹ کر مرجاوین یہہ خبر انھون نے سنکر قیصر روم کو عرضی لکھی اور دین ترسائی اختیار کیا سپہدار لشکر روم ہوے اور فارسیونکو مغلوب کر کے بعضے شہر اُنکے خالی کرلئے یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ مدد کرتا ہی اللہ تعالی جیسے چاہتا ہی وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ اور وہ غالب ہی بدلا لیتا ہی ایک گروہ کا دوسرے سے مہربان ہی غلبہ دیتا ہی ایک جماعت کو دوسرے پر وَعْدَ اللّٰهِ وعدہ کیا خدا نے غلبہ روم کا یا فرح مومنان کا وعدہ کرنا لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین خلاف کرتا اللہ تعالی وعدہ اپنے کو مصرعہ کہ سچا ہی وہ اُسکی سچی ہی بات + ولیکن اکثر آدمی نہین جانتے صحت وعدہ اُسکے کو يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا جانتے ہین ظاہر کو زندگانی دنیا کے سے یعنے مال متاع دولت حشمت کو یا اسباب معاش اور تجارت کو بعضے کہتے ہین کہ مراد محل بنانے اور زراعت کرنی اور نہرین لانی ہین کہ اکثر اہل دنیا قواعد اُنکے جانتے ہین وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ اور وہ آخرت کے کامون سے کہ مقصود اصلی ہین وہ غافل ہین تکرار ضمیر کا واسطے تاکید کے ہی اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ کیا نہین فکر کیا انھون نے بیچ جانون اپنے کے کہ آئینہ عالم ہی جو تمام آفاق مین تماشا ہی وہ نفس مین جلوہ نما ہی بیت سارے آفاق مین پیدا ہی جو + دیکھہ انفس مین ہویدا ہی وو + یا اپنے جانون کے کام مین کیا نہین فکر کیا انھون نے تو کہ پہلے پیدایش سے اعادہ پر دلیل پکڑتے مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ نہین پیدا کیا اللہ نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان اُن دونونکے ہی مگر ساتھہ حق کے یا واسطے حق کے یعنے ثواب اور عقاب کے حاصل یہہ ہی کہ اُن سب کی پیدایش واسطے کھیل کے نہین بلکہ واسطے دلیل پکڑنے کے ہی اوپر توحید کے وَاَجَلٍ مُّسَمًّى اور واسطے وقت مقرر کے ہی کہ جب وہ وقت آیا انتہی کو پہنچے یعنے قیامت آئی وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ اور تحقیق بہت لوگ یعنے کافر ساتھہ ملاقات پروردگار اپنے کے یعنے قیامت کے کہ وقت لقا ہی البتہ منکر ہین اور نہین یقین کرتے اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ کیا نہین سیر کی انھون نے بیچ زمین کے یعنے عاد اور ثمود کے مکانات نہین دیکھے تجارتکو جاتے ہوے پس دیکھین کہ کیونکر ہوا انجام کار اُن لوگون کا کہ پہلے اُنسے تھے اُمم گذشتہ سے كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ تھے وہ لوگ سخت تران کے والون سے قوت مین مانند قوم عاد اور ثمود اور امثال اُنکے اور پھاڑا تھا اونھون نے زمین کو کھیتی کرنے کو اور باغ لگانے کو اور نہرین دوڑانے اور کہانین نکالنے کو وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا اور آباد کیا تھا اُس زمین کو اور عمارت بنائی تھی وہان زیادہ تر اس سے کہ آباد کیا اور عمارت بنائی مکے والون نے کہ رہنے والے وادی بن کھیتی کے ہین یا عمر دنیا مین اونھون نے زیادہ پائی تھی قریش کے عمرون سے وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ اور آئے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھہ دلیلون روشن اور معجزون ظاہر کے اور وہ ایمان نہ لائے حقتعالی نے ہلاک کردیا انکو فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ پس نہ تھا اللہ تعالی کہ ظلم کرے اُنکو یعنے بن بھیجے پیغمبرون کے اور بن کفر اور تکذیب کرنے اُنکے کے اونہین ہلاک کرے اور لیکن تھے وہ کہ جانون اپنے کو ظلم کرتے تھے بیت موجبات عقاب کرتے تھے + فعل بد بیحساب کرتے تھے + اپنے نفس و دل و بدن کو آپ + موردات عتاب کرتے تھے ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ پھر ہوا آخر کام اُن لوگون کا جو برائی کرتے تھے یعنے کفر کرتے تھے برا کہ نتیجہ بدی کا بدی ہی اور ثمرہ برائی کا برا ہی قطعہ نخل جیسا ہوئے ویسا لاوے پھل + بد کا بد اور نیک کا نیک آئے پھل + بوئیگا گندم نوگندم پائیگا + اور جو جو بوئیگا جو آئیگا + سوچکر بوتا نہو وقت درو منفعل یا کر ضرر کو جاوے سو + یا سو نام دوزخ کا ہی جیسے حسنی نام بہشت کا ہی یعنے انجام کار مشرکون کا دوزخ ہی اسواسطے کہ جھٹلاتے تھے آیتون اللہ کے کو یعنے قرآن کو یا دلایل قدرت حق کو اور تھے وہ ساتھہ آیتون حق کے ٹھٹھا کرتے اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اللہ تعالی پہلے بار کرتا ہی پیدایش نطفہ سے پھر دوبارا کریگا اسکو اور جلا دیگا بعد موت کے پھر طرف جزا اور حکم اسکے کے پھیرے جاؤگے ثم یہہ قرأت حفص کی ہی ساتھہ خطاب کے اور اور ونکی ساتھہ صیغہ غایب کے کہ یرجعون ہی وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت نا امید ہونگے گنہگار یعنے مشرک یا چپ ہونگے جیسے کوئی حجت سے عاجز آوے وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعَاؤُا اور نہوینگے واسطے اُنکے شریکون اُنکے سے یعنے خداؤن اُنکے سے کہ شریک ٹھہرایا تھا انھون نے اللہ کیتا کا جیسے فرشتے اور بت شفاعت کرنیوالے یعنے دنیا مین کہتے تھے کہ ہمارے معبود شفیع ہونگے سو اُسدن نا امید ہوجاوینگے وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ اور ہوجاوینگے کافر ساتھہ شریکون اپنے کے کافر یعنے جب اپنی مراد پاوینگے بیزار ہوجاوینگے اُنسے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اُسدن متفرق ہوجاوینگے لوگ کوئی اعلائے علیین کو جاویگا کوئی اُسفل السافلین مین گریگا کسیکو درجہ وصل سے شاد کرینگے کسیکو درکہ فرقت مین بیتاب کرینگے ایک کو سریر محبت پر بٹھاوینگے ایک کو حصیر محنت پر گرادینگے ایک کو انواع ثواب سے مشرف فرماوینگے ایک کو اصناف عذاب سے رنج دکھلاوینگے **قطعہ** کوئی خندان کوئی گریان + کوئی شادان کوئی نالان + کوئی خورم کوئی پرغم + یہہ عالم اس مکان کا ہی فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ پس جو لوگ کہ ایمان لاسے اور عمل کئے اچھے پس وہ بیچ باغ کے آراستہ کئے جاوینگے ساتھہ حلیہ اور حلون کے یا خوش کئے جاوینگے ایسے کہ اثر شادمانی کا اُنکے چہرون سے ظاہر ہوگا یا خاطر اور مدارات کئے جاوینگے اور تعظیم اور تکریم یا تاج پہنائے جاوینگے یا آواز خوش سنوائے جاوینگے اور انکو کوئی لذت برابر اس سماع کے نہوگی حدیث مین ہی کہ اہل بہشت گاوینگے ایسے آواز سے کہ خلایق مثل اُسکے سنی ہی نہوگی اور یہہ افضل نعمتون سے بہشت کے ہوگی ابو درداؓ سے پوچھا کہ مغنیات بہشتی کا راگ کیا ہی کہا تسبیح کشف الاسرار مین ہی کہ فردا دوستان خدا ریاض بہشت مین بیچ ریاحین انس کے خوش ہو ہو سماع کرینگے فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر حکم آویگا کہ ای داؤد اس نغمہ شوق خیز اور آواز شور انگیز سے کہ تو سرفراز ہوا ہی زبور پڑھہ اور ای موسیٰ توریت کی تلاوت کر اور ای عیسیٰ تو قرأت انجیل مین مشغول ہوا ی اسرافیل تو قرآن شروع کر اور ای درخت طوبیٰ تو صورت دل آرا سے ساتھہ تسبیح میریکے نکال امام ثعلبی نے اوزاعی سے نقل کیا ہی کہ کوئی خوش آواز تر اسرافیلؑ سے نہین جب وہ تغنی آغاز کریگا تمام فرشتے اور داؤد وظایف اپنے سے باز رہینگے حاصل یہہ ہی کہ بڑی لذت بعد مشاہدہ انوار تجلیات الٰہیہ کے بہشت مین سماع ہی **نظم** دوستان حق کا وہان وہ راگ ہی + جانب حق جو لگاتا لاگ ہی + بخشتا ہی انکو شوق کبریا + دمبدم دے ہی او نھین ذوق لقا + وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹایا انھون نے قرآن کو یا دلایل قدرت کو اور ملاقات آخرت کے کو یعنے حشر اور نشر کو پس یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوین گے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ پس تسبیح کہو اللہ کے یا ساتھہ پاکی کے یاد کرو یا نماز پڑھو جسوقت کہ شام کرتے ہوتم اور جسوقت کہ صبح کرتے ہوتم سبحان مصدر بمعنی امر ہی وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ اور واسطے اُسیکے ہی سب تعریف بیچ آسمانون کے اور زمین کے کہ جو افلاک اور زمین مین ہی اُسیکی حمد کرتا ہی اور نماز پڑھو بیچ طرف آخر کے اور جب ظہر کرتے ہوتم سمجھو یعنے کہ پانچون وقت کی نمازین اس سے نکلتی ہین حین تمسون سے نماز مغرب اور عشا کی اور حین تصبحون سے نماز فجر کی اور عشیا سے نماز عصر کی اور تظہرون سے نماز ظہر کی صاحب لباب نے کہا ہی کہ تسبیح مین رفع صوت ہی اسکا نماز جہریہ مین لانا مناسبت رکھتا ہی اور حمد دلالت بر رفع صوت نہین رکھتی اسکا نماز اخفائیہ مین مذکور ملازم ہی يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ نکالتا ہی اللہ زندہ کو مردہ سے جیسے درخت کو گٹھلی سے اور بال کو دانے سے اور مرغ کو انڈے سے اور آدمی کو نطفہ سے یا اچھے کو بُرے سے پیدا کرتا ہی اور مومن کو کافر سے اور عالم کو جاہل سے وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ اور نکالتا ہی مردے کو زندہ سے جیسے درخت سے گٹھلی کو اور بال سے دانے کو اور مرغ سے انڈے کو اور آدمی سے نطفہ کو یا صالح سے طالح کو اور مومن سے کافر کو اور عالم سے جاہل کو وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور جلاتا ہی زمین کو ساتھہ گیاہ کے پیچھے موت اُسکی کے وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ اور اسیطرح نکالے جاؤگے تم قبرون سے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ اور نشانیون قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ پیدا کیا تمکو یعنے باپ تمہارے آدم کو خاک سے پھر ناگہان تم انسان ہو پھرتے چلتے زمین پر واسطے کاروبار اپنے کے وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا اور نشانیون قدرت اُسکے سے ہی یہہ کہ

پیدا کیا واسطے تمہارے جنس تمہاری مین سے جوڑونکو تو کہ آرام پکڑو تم طرف انکے اور رغبت کرو تم بسبب جنسیت کے اُنسے کہ ہر ایک انس رکھتے ہی
جنس سے فرشتے فرشتے سے انس انس سے وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اور ظاہر کیا درمیان تمہارے اور جوڑون تمہارے پیار اور مہربانی
موضح مین ہی کہ مودت بمجرد بیاہ کے ہی اور رحمت فرزند ہونے پر یا محبت جوانی مین اور رحمت بڑھاپے مین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
تحقیق ہیچ پیدا کرنے جوڑونکے جنس ہم شکل البتہ نشانیان ہین واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہین اور حکمت پر اُسکے آگاہ ہوتے ہین وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور اختلاف بولیون
تمہارے کا کہ کسیکی بولی عربی ہی کسیکی ترکی ہی کسیکی فارسی ہی کسیکی ہندی لباب مین ہی کہ اصل سب زبانین بہتر ہین انیس اولاد سام مین اور
سترہ فرزندان حام مین اور چھتیس ۳۶ بنی یافث مین یا اختلاف زبانون تمہاریکا وقت بات کرنیکے کہ کوئی آہستہ بولتا ہی کوئی پکار کر کوئی
فصاحت سے کلام کرتا ہی کوئی نکنت سے اور اختلاف رنگون تمہاریکا کہ کوئی گورا کوئی سانولا کوئی سنہرا ہی یا اختلاف اعضا اور
شکلون تمہاریکا کہ کوئی آدمی مشابہ دوسرے کے نہین یہانتک کہ توامان باوجود اکٹھے پیدایش کے البتہ کسی نہ کسی اعضا مین مخالف آپسمین ہوتے
ہین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ تحقیق ہیچ اس مخالفت بولیون اور رنگونکے باوجود اسکے کہ ایک ماں باپ سے پیدا ہین البتہ نشانیان
قدرت اور حکمت کی ہین واسطے عالمون کے کہ سمجھ دار ہین تو کہ علم سے فوائد اُسکے معلوم کرین یہہ قرات خفص کی بکسر لام اور عالمین بفتح لام ع
اورون نے پڑھا ہی اپنے واسطے سب عالمون کے یعنے کسی صاحب عقل پر آدمی ہو یا جن یا فرشتہ جیسا نہین کہ اس اختلاف مین حکمت ہی بڑی کیونکہ
اگر یہہ نہوتا امتیاز درمیان اشخاص مشکل ہوتا اور بہت معاملے معطل رہجاتے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ
اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی سونا تمہارا بیچ رات کے اور دن کے واسطے آرام پکڑنے کے اور ڈھونڈھنا تمہارا رزق کو فضل اسکے سے یعنے طلب
معاش کی دنرات کرنا اور بعضون نے کہا ہی کہ سونا خاص رات کے واسطے ہی اور طلب معاش دن کے اور آیۃ مین تقدیم تاخیر ہی بیچ معنے کے تقدیر
اسکی یہہ ہی کہ منامکم باللیل والنہار وابتغائکم من فضلہ النہار یعنے سونا تمہارا بیچ رات کے اور ڈھونڈھنا تمہارا رزق کو فضل
اُسکے سے بیچ دن کے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ تحقیق بیچ اس رات کے سونے مین اور دن کے معاش ڈھونڈھنے مین البتہ نشانیان
اور عبرتین ہین واسطے اس قوم کے کہ سنتے ہین گوش ہوش سے وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِيْ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور نشانیون حکمت اسکے سے ہی کہ دکھاتا ہی تمکو بجلی واسطے ڈرانے کے مسافرون کو گرنے سے اور واسطے امید کے مقیمونکو
بادلون سے اور اُتارتا ہی آسمان سے یا ابر سے پانی پس زندہ کرتا ہی ساتھہ اسکے زمین کو کہ گیاہ تر و تازہ اوگتی ہی بعد موت اسکے کے اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ تحقیق بیچ اس بجلی اور مینہہ کے البتہ نشانیان قدرت کی ہین واسطے اُس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہین حادثہ
سے جو جہانین ہوتا ہی قدرت صانع قدیم سے دیکھکر وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ اور نشانیون قدرت اسکے سے ہی
یہہ کہ قایم ہین آسمان بے ستون اور زمین پانی پر ساتھہ حکم اسکے کے ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ پھر جب پکاریگا تمکو اسرافیل ساتھہ نفخہ
اخیر کے ایکبار پکارنا اسطرح کہ یا ایتہا الموتی اے لوگونکلو زمین سے اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ناگہان تم نکل آؤگے قبرون سے اور نکلنا خلق کا
قبرون سے یہہ بھی ایک نشانی ہی نشانیون قدرت اُسکے سے وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی
اور زمین کے ہی سب مخلوق اور مملوک اور مربوب اسیکے ہین كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ سب واسطے اسکے فرمانبردار ہین زندگی اور مرگ اور بعث اور
نشر مین کسی حالت مین اسکے حکم سے باہر نہین مصرعہ کہین رہین کہین جاوین تمہارے حکم مین ہین - وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ اور وہ وہی ہی جو پہلے بار کرتا ہی پیدایش کو مار کر پھر دوبارا جلاویگا اسکو اور وہ بہت آسان ہی اوپر اُسکے
جیسے پہلے بار پیدا کرنا آسان تھا یا دوبارا جلانا تمہارے اعتقاد مین سہل ہی اوّل بار گی پیدا کرنے سے پھر اوّل پیدایش کا جو اقرار کرتے ہو تو
پچھلے جلانے کا کیون انکار کرتے ہو اور اسکی قدرت کے آگے دونون برابر ہین قطعہ قدرت مین کمی اسکے نہ کچھہ نقصان ہی ابداؤ اعادہ اسی سب

یکسان ہی + ہم تمیہ جو مشکل ہی وہ سہل اسکو ہی + دشوار جو رافت ہی ر اُسے آسان ہی + وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اُسکے ہی صفت بلند اور وصف ارجمند مانند قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ اور وحدت ذات اور عظمت صفات کی بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ ہی غالب کہ ہرگز عاجز نہین ہوتا پہلے پیدا کرنے سے نہ پچھلے جلانے سے حکمت والا ہی جو کام اسکا ہی حکمت ہی ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ بیان کی اللہ تعالی نے واسطے تمہارے ای آزاد وامثال احوال آپس والون تمہارے یکے سے هَلْ لَّكُمْ مِّمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ کیا ہی واسطے تمہارے ای آزاد واس چیز سے کہ مالک ہین واسنے ہاتھہ تمہارے کوئی شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہی ہم نے تمکو مال اسباب سے پس تم اور وہ سب بیچ اسکے برابر ہو جاؤ ڈرو تم اُنسے جیسا ڈرتے ہو تم آپس والون اپنے سے کہ آزاد ہین حاصل یہہ ہی کہ ای صاحبو تم اپنے غلامون کو کیا مال اور ملک مین شریک کرتے ہو تو کہ وہ بھی اسپر تصرف کرکر جیسے تم ہو ویسے ہی ہو جاوین یعنے نہین کرتے پھر اللہ کے ملک مین اللہ کا کیون شریک ٹھہراتے ہو یعنی المعانی ہین اور بعضی تفسیرون مین ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت سردارونکے پاس قریش کے پڑھی کہنے لگے واللہ ایسا کبھی نہوگا آپ نے فرمایا پھر اُس آفریدگار زمین وزمان کا کسطرح شریک ٹھہراتے ہو **بیت** مخلوق کو اللہ نکہ یہہ ستم کر + بندہ کہین خدا بھی ہوا ہی خدا سے ڈر كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ اسیطرح مفصل بیان کرتے ہین ہم دلیلین وحدت اپنے کی واسطے اُس قوم کے کہ عقل اُن مثالون مین خرچ کرتے ہین لیکن بے وقوف ستمگار حقیقت کو ان باتون کے نہین سمجھتے بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ بلکہ پیروی کی ان لوگون نے کہ ظلم کیا ساتھہ شرک کے خواہشون نفس اپنے بے بغیر علم کے فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ پس کون راہ دکھاتا ہی اس شخص کو کہ گمراہ کرے اللہ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ اور نہین واسطے مشرکون گمراہ کے مدد دینے والے کہ عذاب دوزخ سے چھڑاوین فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا پس سیدھا کرای حبیب صلی اللہ علیہ وسلم منہہ اپنا واسطے عبادت خدا کے یا خالص کر عمل کو اپنے واسطے کبریا کے درانحال کہ مایل ہو تو سب دینون سے طرف دین اسلام کے اور امت اپنی کو کہہ کہ ایسکی پیروی کرین فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لازم پکڑو دین خدا کو جو پیدا کیا ہی لوگون کو اوپر اُسکے یا مراد فطرت سے معرفت صانع ہی اور وہ روز الست سب آدمیون کو حاصل ہوئی ہی اُسکو فرمایا ہی کہ مت چھوڑو **بیت** عہد الست کو نہ بھول یاد دلادیا تجھے + حشر کو تا نہو ملول ہمنے جتادیا تجھے + لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ نہین تبدیل یہہ نہی ہی بشکل نفی یعنے مت بدل ڈالو پیدایش خدا کے کو یعنے دین حق کو کہ حق نے خلق کو اُسپر پیدا کیا ہی اور عہد اُسنے لیا ہی ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ یہہ ہی مذہب درست اور راہ دین مستقیم کی وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے استقامت دین کو بسبب کج طبعی اور نا سمجھی کے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف حق کے غیر اسکے سے منہہ پھیرا کر سمجھہ لیجئے کہ مُنِيْبِيْنَ حال ہی ضمیر اقم کے سے یعنے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیدھا کر منہہ اپنا واسطے دین اسلام کے اور امت کو کہہ کہ ایسکی پیروی کرین درانحال کہ رجوع کرنیوالے ہون طرف اُسکے شیخ ابو سعید خراز قدس سرہ نے کہا ہی کہ انابت رجوع خلق سے طرف حق کے ہی اور منیب وہ شخص ہی کہ سوا حق کے کوئی مرجع نہ رکھے **بیت** مرجع ومستعان میرا کوئی نہین سوا تیرے + کس کے طرف کروں رجوع کھو دیگا کون غم میرے وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور ڈرو اُس سے اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو شریک لانیوالون سے یعنے اسکا کوئی شریک مت ٹھہراؤ کہ بڑے بڑا گناہ شریک لانا ہی ساتھہ اللہ کے یا مت ہو مشرکون سے ساتھہ چھوڑنے نماز کے خفیف جان کر یا انکار کرکر یہہ خطاب امت کو ہی تیسیر مین ہی کہ شیخ محمد امام بن اسلم طوسی نے کہا کہ حدیث مجھکو پہنچی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روایت مجھسے کرین عرض کرو اسکو قرآن شریف پر اگر موافق ہو تو قبول کرو مین نے اس حدیث کو کہ من ترک الصلوة متعمدا فقد کفر ہی چاہا کہ قرآن سے موافق کرون تیس برس تامل کیا تب یہہ آیت پائی کہ واقیموا الصلوة ولا تکونوا من المشرکین سمجھہ لیجئے کہ معنے حدیث کے یہہ ہین کہ من انکر الصلوة ترک سے مراد انکار ہی یا من ترک الصلوة من جملة الاستخفاف فقد کفر ہی **مثنوی** قصد سے کرتے ہین جو ترک نماز + ولیکن انکار حق ہی نی ہی نیاز + کفر انکا بآیتہ اور خبر + ہوتا ہی ثابت ای خجستہ نظر + جب تلک دم مین دم ہی ای لوگو + چھوڑیو مت کسیطرح اسکو + دم بھی

جاوے تو بس نماز مین جائے + موت آوے تو اس نیاز مین آوے + زاری وعجز بندگی ہی نماز + اسمین بالکل نیاز کا ہی ساز + کیون نہ حق کو موہیر نماز پسند + کہ ہی بندیکا بس نیاز پسند + بندگی مین اسیکے مرجاؤ + اور عبادت مین شرک مت لاؤ + مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا مت ہوان لوگون سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہی انھون نے دین اپنے کو اور ہوگئے فرقہ کہ دین اسلام چھوڑکر مشرک بنے کوئی بت پرستی کرنے لگا اور کوئی ستارے پوجنے لگا اور کوئی فرشتون کی عبادت کرنے لگا **بیت** کوئی تارے کوئی آتش کوئی پوجے ہی پتھر کو + ہوئے بندونکے بندے چھوڑکر خلاق اکبر کو + یا مراد یہود اور نصاری ہین کہ ہر ایک مین کتنے ہی فرقے ہوگئے ہین یا خوارج یا روافض ہین اور لطف یہہ ہی کہ اپنے آپکو یہ شیعہ کہتے ہین كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ہرگروہ ساتھہ اسچیز کے کہ نزدیک انکے ہی دین اور آئین سے خوش ہین اور سمجھتے ہین کہ ہمین حق پر ہین **نظم** ہر ایک اپنے دین پر ہی شادمان + اپنے حقیت پہ ہی سب کا گمان + جرعہ عشق صنم سے ہوکے مست + بت پرستی پر ہین شادان بت پرست ایسے ہی گبر اور ترسا و یہود + اپنے دین کو جانتے ہین اپنا سود + راہ حق جو دین ہی اسلام کا + اس سے غافل ہین یہہ گمراہان سدا + وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ اور جب لگتی ہی لوگون مشرکون کو سختی یا بیماری یا فقر عام آدمیون کو پکارتے ہین عاجزی سے پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکے ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ پھر جب چکھاتا ہی انکو اللہ اپنی طرف سے آسانی یا صحت یا تونگری اور وہ سختی دور ہوتی ہی ناگہان ایک فرقہ انمین سے ساتھہ پروردگار اپنے کے شریک لاتے ہین تو کہ کفر کرین ساتھہ اس چیز کے کہ دی ہی ہمنے انکو نعمت اور عافیت سے فَتَمَتَّعُوْا تہدید فرماتا ہی حق تعالی کافرون کو کہ پس فائدہ اٹھالو دو تین روز دنیا کے نعمتون سے فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پس شتاب جانوگے مآل کار اپنا کہ عذاب آخرت کا ہی اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ کیا اُتاری ہی ہمنے اوپر کافرون کے کتاب اور دلیل یا رسول یا فرشتہ کہ اسکے پاس حجت ہی پس وہ رسول یا فرشتہ بولتا ہی یا وہ کتاب حکم کرتی ہی ساتھہ اسچیز کے کہ ہین ساتھہ اسکے شریک کرتے یعنے دلیل ہی اوپر شرک لانے انکے کے وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا اور جبوقت چکھاتے ہین ہم آدمیون کو رحمت یعنے نعمت صحت اور وسعت رزق اور سوا انکے خوش ہوتے ساتھہ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ + اور اگر پہنچے انکو برائی یعنے بیماری اور تنگی رزق کی اور سوا انکے بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہی ہاتھون انکے نے یعنے بلاشامت اعمال بد انکے سے آوے ناگہان وہ ناامید ہوجاتے ہین اور چلانے لگتے ہین حاصل یہہ ہی کہ نہ ادا شکر نعمت مین کرتے ہین اور نہ تحمل اور صبر محنت مین اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ کیا نہین دیکھا انھون نے یہہ کہ اللہ سبحانہ کھول دیتا ہی رزق واسطے جسکے چاہے اور بند کردیتا ہی واسطے جسکے چاہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ اس کھولدینے اور بند کرلینے رزق کے البتہ نشانیان دہشت کی ہین واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اور قبض اور بسط حکم الٰہی سے جانتے ہین اور شکر کرتے ہین نعمت پر اور صبر کرتے ہین نقمت پر **ابیات** رحمت و زحمت پہ کر تو شکر و صبر + مومن صادق ہو تو ای نفس گبر + ہین یہی دو چیز ایمان کے اساس + اس پہ قایم ہو کہ تا ہو حق شناس + فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ پس دے ای رسول میرے قرابت والون کو کہ بنی ہاشمی ہین حق اُسکا مال غنیمت مین سے یا یہہ خطاب ظاہر ہین حضرت کو ہی اور باطن مین سب اہل ایمان کو ہی کہ حق قرابت والون کا ادا کرین اور صلہ رحمی اور احسان موافق مقدور کے بجالاوین اسی آیت سے استدلال کرتے ہین امام اعظم اوپر وجوب نفقہ ذوی الارحام کے وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ اور دو حق محتاجون بیمارونکا اور مسافرونکا کہ مال زکوۃ ہی ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ یہہ ادائے حقوق بہتر ہی بند کرنے مال کے سے واسطے اُن لوگون کے کہ ارادہ کرتے ہین رضامندی اللہ کی یا دیدار حق تعالی کا یا مراد انکی اس دینے سے نزدیک ہونا اللہ سے ہی نہ اور کچھہ غرض وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور یہہ لوگ نفقہ دینے والے وہی ہین چھٹکارا پانے والے وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ اور جو کچھہ دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے مال تمھارا بیچ مالون لوگون کے پس نہین بڑھتا وہ نزدیک اللہ کے اور برکت اسکی اُٹھہ جاتی ہی وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ اور جو کچھہ دیتے ہو تم زکوۃ مفروضہ سے یا صدقہ سے کہ اسکے دینے مین ارادہ کرتے ہو ثواب اللہ کا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ پس یہہ لوگ جو زکوٰۃ اور صدقہ اللہ کے واسطے دیتے ہین نہ واسطے بدلے کے وہی ہین دوگنا کرنیوالے کہ ایک کا دس حصے ثواب پاوینگے اور زیادہ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ اللہ وہی جسنے پیدا کیا تمکو عدم سے پھر رزق دیا تمکو عمر بھر پھر ماریگا تمکو جب اجل آویگی پھر جلاویگا تمکو قیامت کو هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ کیا ہی شریکون تمھارے ہین سے یعنے نہو نہین سے کہ تمنے اپنے زعم مین شریک خدا کے ٹھہرا رکھے ہین کوئی شخص کہ کرے اس پیدا کرنے اور رزق دینے اور مارنے اور جلانے مین سے کچھہ چیز کہ لایق عبادت کرنیکے ہو اور جو یہہ کچھہ نہین کرسکتے تو پوجنے کے لایق اور شریک باری ٹھہرانیکے کب ہوئے سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاک ہی اللہ اور بہت بلند اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ظاہر ہوا فساد بیچ جنگل کے خشک سالی سے اور مرنے جانورون کے سے اور وبا کے آنے سے اور بیچ دریا کے طوفان سے اور ڈوبنے جہازون اور کشتیون کے سے بسبب اسچیز کے کہ کمایا ہی ہاتھون لوگون کے نے یعنے بسبب شامت اعمال بد اور معاصی آدمیون کے تو کہ چکھاوے انکو بعضے جزا اُس چیز کی کہ کرتے ہین کیونکہ پوری سزا آخرت مین ملے گی تو کہ وہ بعضے جزا چکھنے سے پھر آوین شرک سے طرف توحید کے اور گناہ سے طرف طاعت کے سمجھہ لیجئے کہ مراد فساد سے اُمساک باران ہی کیونکہ جب مینہہ نہین برستا صحرا مین کھیت نہین اوگتا اور دریا مین موتی اور جواہر نہین بنتا کشاف مین ہی کہ امساک باران سے جانور پانی کے اندھے ہوجاتے ہین یا فساد بر ہلاک ہونا شہرونکا ہی اور فساد بحر غرق ہونا قوم نوح اور فرعونیون کا اور بعضے محقق کہتے ہین کہ مراد برسے نفس ہی اور بحر سے قلب شیخ ابوبکر واسطی نے کہا ہی کہ جسکا لجہ قلب ترک مراقبہ سے فاسد ہوا ظاہر ہوا فساد بیچ برنفس اُسکے کے امام قشیری رحمۃ اللہ نے کہا کہ فساد برنفس ساتھہ ارتکاب محظورانکے ہی اور فساد بحر قلب ساتھہ اخلاق ذمیمہ کے اور چلنے اوپر رسوم اور عاداتکے ہی حقایق سلمی مین ہی کہ بر زبان علمائے ظاہر ہی اور بحر لسان عرفا باطن اور فساد زبان علما کا ساتھہ تاویلات فاسدہ کے ہی اور لسان عرفا کا ساتھہ ادعائے باطلہ کے نظم واسطے دنیا کے تاویل کتاب + کرتے ہین جو سخت ہی اُنپر عذاب + حق تو ہی کچھہ اور کچھہ بتلاتے ہین + مدعا اپنا غرض ٹھہراتے ہین + عالمونکے یہہ زبان کا ہی فساد + امین راوت یک جہان کا ہی فساد + اور نہین رکھتے جو لوگ اپنی خبر + اور زبان عرش سے ہین فوق تر + اپنے بستر سے نہین ہرگز ہلے + اور کہین ہین عرش پر ہم چڑھہ گئے + سیر باطن سے نہین آگاہ ہین + اور مریدون کو بتلاتے راہ ہین + صوفیون کے یہہ لسان کا ہی فساد اس لسان پر کیجئے مت اعتماد + قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ سیر کرو ای مشرکو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا جو پہلے اس سے تھے كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ تھے اکثر اُنکے یعنے سب ہلاک ہوگئے شرک لانے والے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ پس سیدھا کرمنہہ اپنا یا سب وجود اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھرجانا واسطے اُسکے اللہ کی طرف سے یعنے نہین ٹلنے کا وہ دن اللہ کی طرف سے اور البتہ آویگا یا اللہ کی طرف سے آویگا اور کوئی اوسکو نہین ٹلاسکے گا اسدن کہ متفرق ہونگے لوگ ایکدوسرے سے کہ کوئی بہشت کو جاویگا کوئی دوزخ کو مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ جو کوئی کفر کریگا پس اوپر اسکے ہی جزا کفر اسکے کی کہ دوزخ مین ہمیشہ پڑا جلے گا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ اور جو کوئی کرے نیکی پس واسطے جان اپنے کے بچھاتے ہین یعنے جگہہ درست کرتے ہین جنت مین اور متفرق ہونا لوگون کا دن قیامت کے ہی لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ تو کہ بدلا دے اللہ اُن لوگون کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے فضل اپنے سے سمجھہ لیجئے کہ ذکر جزائے کافران فرمایا اسواسطے کہ مقصود بالذات مسلمان تھے اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا کافرون کو تو کہ مسلمانون کے ساتھہ جمع کرے بلکہ انکو جدا کرکر دوزخ کو بھیجے گا وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اور نشانیون قدرت اللہ کے سے ہی یہہ کہ بھیجتا ہی باد تو کہ پروائی بچھوائی دکھنے پہاڑی ہی خوشخبری دینے والیان مینہہ کی کہ غلہ اوگاوے اور تو کہ چکھاوے تمکو نعمت اپنے سے اور تو کہ جاری ہووین کشتیان دریا مین ساتھہ حکم اسکے کے اور تو کہ ڈھونڈھو فضل اسکے سے رزق اپنا بیچ تجارت دریا کے

اور تو کہ تم شکر کرو ان نعمتون پر ۞ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ اور تحقیق بھیجے ہین ہم نے پہلے تجھ سے
ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر آدمیون سے طرف قوم اُنکے کے پس آئے وہ انکے پاس ساتھ معجزون روشن کے یا احکامون ظاہر کے حلال اور حرام سے
اور بعضے قوم انکے سے ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا پس بدلا لیا ہم نے اُن لوگون سے کہ کافر ہوئے اور
ہلاک کیا انکو اور مدد دی انکو جو ایمان لائے وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اور تھا سزاوار اوپر ہمارے مدد دینا ایمان والون کا کیونکہ
یہہ لایق یاری اور مددگار کے ہین اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ اللہ وہ ہی جو بھیجتا ہی ہوا ونکو
پس اٹھاتی ہین بادلون کو پس پھیلاتی ہین اسکو یا پھیلاتا ہی اللہ اُنکو بیچ طرف آسمان کے جسطرح چاہتا ہی وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ اور کرتا ہی اسکو گاہے تہ بتہ پس دیکھتا ہی تو مینہہ کو کہ حکم الٰہی سے نکلتا ہی درمیان بادل کے سے کہ ملے ہوتے ہین
آپس مین جدے جدے ٹکڑے بدلی کے ہوتے ہین فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ پس جب بھیجتا ہی اللہ مینہہ کو
بیچ زمین اور شہر جس کسیکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے ناگہان وہ خوشوقت ہو جاتے ہین وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمُبْلِسِيْنَ اور تحقیق تھے یہہ پہلے اس سے کہ اُتارا جاوے اوپر انکے مینہہ پہلے نمود ہوتے بدلی کے البتہ ناامید ہوتے بارش سے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا پس دیکھ طرف نشانیون رحمت خدا کے کہ کیونکر زندہ کرتا ہی مینہہ برسا کر زمین کو ساتھ کھیتیون
اور باغون طرحطرح کے درختون سے بعد موت اُسکے کے اثر بصیغہ واحد بھی قرأت ہی اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى تحقیق وہ کہ قادر ہی زمین مردہ
کے زندہ کرنے پر البتہ جلانے والا ہی مردون کو کیونکہ زمین کا زندہ کرنا بھی مثل اسکے ہی وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے
قادر ہی کیونکہ قدرت اسکی بہ نسبت سب موجودات ممکنات کے برابر ہی حقایق سلمی مین ہی کہ آثار رحمت ظاہر مین باران ہی کہ سبب حیات جہان ہی
اور باطن مین ذکر یزدان ہی کہ زندگی جان ہی یا اثار رحمت آب محبت ہی کہ زمین دل اس سے زندگی پاتی ہی یا اثر رحمت خود دل ہی کہ منتظر
نظر حق اور مورد تجلیات مطلق ہی **نظم** دیکھکر دلکو سوچ کیا ہی یہہ ✦ اثر رحمت خدا ہی یہہ ✦ جب کدورت سے غیر کے ہو صاف ✦ صاف دے
نظر رخ شفاف ✦ جبکہ نسیان ماسوی ہووے ✦ نور مولی ہی پھر بھرا ہووے ✦ دل ہی آیینہ جمال خدا ✦ پر مکدر ہی تو پس مردا ✦ چاہتا ہی
خدا جو اسکی حیات ✦ تو کرے اُسپہ ہی تجلیات ✦ ہوگی بس صاف یہہ کدورت سے ✦ فیض لے ہی عجب ہی صورت سے ✦ **مثنوی** جلوے دکھلائے
پھر ہی رنگ برنگ ✦ کہ اٹھائی ہی لطف صلح وجنگ ✦ بسط اور قبض اسمین آتا ہی ✦ وصل ہجر انکا ڈھب دکھاتا ہی ✦ رفتہ رفتہ پھر اسکی یہہ تلوین
دور ہوا آئی ہی عجب تمکین ✦ حال اُسوقت اسکا یکسان ہی ✦ زندگی دلکی یون نمایان ہی ✦ یہی رافت حیات دلکی ہی ✦ سوچ تو کیا ہی بات
دلکی ہی ✦ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ اور اگر بھیجدین ہم ایک باؤ عذاب کی جیسے دبور ہی انکے کھیتون
پر پس دیکھین اُس کھیتی کو زرد ہوئی جلے سے ناکارہ البتہ ہو جاوین پیچھے خراب ہونے کھیتی کے کفر کرنیوالے پچھلے نعمتون پر اور لایق یہہ ہی کہ ہماری
طرف التجا کرین اور رحمت سے ہمارے مایوس نہون سو ائمین نہین اور ای حبیب میرے کافرون جیسے طمع مت رکھہ کہ تیری بات سنینگے اور تیرا کہا
مانینگے فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ پس تحقیق تو نہین سنا سکتا مردونکو اور نہین سنا سکتا
بہرونکو پکارنا جسوقت کہ پھر جاتے ہین پیٹھہ موڑکر سمجھہ لیجئے کہ قید پھر جانے کی اور پیٹھہ پھرانے کی واسطے تاکید کے ہی کہ بھرا جورو برو ہو
اگرچہ کلام نہ سنے لیکن حرکات لب ودہان سے کچھہ سمجھ جاتا ہی اور جب پیٹھہ پھرائے ہو تو کچھہ بھی نہین سمجھتا وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ
ضَلٰلَتِهِمْ اور نہین تو راہ دکھانے والا کورد لونکا گمراہی انکے سے یعنے مجھکو قدرت نہین کہ توفیق ایمان کی دے مشرکونکو اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ نہین سنا تا تو پند اور نصیحت قرآن کی مگر اُس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھ آیتون کتاب ہمارے کے
کیونکہ ایمان انکا اسبات پر انکو قایم کرتا ہی کہ لفظ قرآن کے سنین اور اسکے معنون مین فکر کرین پس وہ مطیع ہوتے ہین امر اور نہی کے اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا تمکو ناتوان چیز سے

کہ نطفہ ہی پھر کے اور دی تمکو پیچھے ناتوان بچپن کے قوت جوانی کی پھر دی پیچھے قوت جوانی کے ناتوانی اور پیری یَخْلُقُ مَا يَشَآءُ پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی ناتوانی اور قوت اور جوانی اور پیریسے وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ اور وہی ہی جاننے والا احوال بندونکا قدرت والا اور پر بدلنے صفتون اُنکے کے وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اور وہ آخر ساعت دنیا کی ہوگی قسم کھاوینگے گنہگار کفار کہ نرہے تھے دنیا مین یا قبرمین سوا ایک ساعت کے اور مؤمن جانینگے کہ یہہ جھوٹھ بولتے ہین كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ اسیطرح جیسے قیامت کو جھوٹھ کہینگے دنیا مین ساتھہ انکار حشر اور نشر کے پھیرے جاتے راہ سچی سے یعنے کام انکا دروغ گوئی ہی اس جہان مین بھی اُس جہان مین بھی وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ اور بعد قسم کھانے کافرون کے کہ ہم نے دنیا مین دیر نہین کی کہینگے وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم اور ایمان یعنے مسلمان اور علمائے ملأکہ اور انسان کہ کیون جھوٹھ بکتے ہو البتہ تحقیق دیر کی تھی تمنے اور ٹہرنا دیر تک تمہارا مذکور اور مسطور ہی بیچ لوح محفوظ کے یا قرآنکے کہ جہان فرمایا ہی وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ یا علم الٰہی مین یا قضاے حق مین یا تمہارے نوشتہ مین کہ اسقدر دنیا مین ٹہروگے اور اتنا قبرون مین دن زندہ کرنے تک فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ پس یہہ ہی دن زندہ کرنیکا کہ تم انکار کرتے تھے اور لیکن تھے تم کہ نادانی اور بےغور سے نہین جانتے تھے کہ بعث حق ہی پس کافر عذر کر کر واسطے تدارک پچھلی خطاؤن کے پھر دنیا مین آنا چاہینگے لیکن قبول نہوگا فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ پس اُسدن نہ نفع دیگا ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنے پر ساتھہ کفر کے عذر انکا اور نہ وہ قبول کئے جاوینگے یا نہ بلائے جاوینگے ساتھہ اس چیز کے کہ انکا عذاب کھودے وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور البتہ تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے آدمیون کے بیچ اس قرآن شریف کے ہر ایک مثال سے کہ اُنکے کام آوے توحید اور حشر اور صدق رسل مین وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ اور اگر لاوے تو انکے پاس کوئی نشانی یعنے ای رسول اگر تو منکرونکے پاس کوئی معجزہ موافق طلب اُنکے لاویگا البتہ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوے عناد اور فساد سے نہین تم مگر جھوٹھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اسیطرح مہر رکھتا ہی اللہ اوپر دلون ان لوگون کے کہ نہین جانتے اور طلب علم کی نہین کرتے فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ پس صبر کر ای رسول میرے اوپر ایذا اُنکے کے تحقیق وعدہ اللہ کا تجھے مدد دینے کا اور ایذان دین غالب کرنیکا سچ ہی حق تعالیٰ پورا کریگا اور نہ سبک کرین تجھکو وہ لوگ کہ نہین یقین لاتے امر معاد مین یا نہ سبک کرین تجھکو نہ یقین لانیوالے کہ تو جلدی کرے بیچ دعاے عذاب اُنکے کے اور وہ وقت پر موقوف ہی جب وہ آن پہنچیگا حکم الٰہی ظہور کریگا **بیت** ہر ایک کام موقوف ہی وقت پر ٭ جب آیا تو ٹلتا نہین آن بھر **سورة لقمان** مکی ہی چوتیس آیتین پانچ سو اٹھتالیس کلمہ ہین دو ہزار ایک سو بیس حرف ہین اور فواصل اسکے ظن مرد ہین اور تطبیق اسکی سورہ روم سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید اور حقیقت رسول اور حقیقت قرآن مجید ہی ٥

سُوْرَةُ لُقْمَانَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | **اَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ اٰيَةً**

الٓمّٓ الف اللہ کا لام اعلم کا میم مراد کا ہی ای اللہ اعلم بمرادہ یعنے اللہ جانتا ہی مراد اسکی اور بعضے کہتے ہین کہ الف اشارت طرف انا کے اور لام طرف لی کے اور میم طرف منی کے ہی یعنے انا اللہ ذو لی جمیع الصفات الکمال ومنی الغفران والاحسان مین اللہ ہون اور واسطے میرے ہین سب صفتین کمال کی اور مجھ سے ہی بخشنا اور بھلائی کرنا تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ یہہ آیتین ہین کتاب حکمت والی کی یا کتاب کی کہ متضمن حکمت ہی یا محکم ہی کہ اسمین تناقض نہین یا حاکم ہی حلال اور حرام کا حکم کرتا ہی اور وہ کتاب قرآن مجید ہی هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ راہ دکھانے والا اور رحمت خدا واسطے احسان کرنیوالون کے وہ جو قایم رکھتے ہین نماز فرض کو اور دیتے ہین زکوٰۃ واجب کو اور وہ ساتھہ آخرت کے وہ ہین یقین لاتے کہ بعث اور جزا حق ہی اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ یہہ لوگ کہ اِن صفتون کے ساتھہ ہین اوپر راہ سیدھی کے ہین پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہہ لوگ بھی فلاح پانیوالے ہین لکھا ہی کہ نضر بن حارث تجارت کو

طرف فارس کے گیا تھا وہان سے قصہ رستم اور اسفندیار خرید لایا تھا مجالس قریش مین ایسے الحان سے پڑھتا تھا کہ سب شیفتہ اور فریفتہ اسکے ہوتے تھے اور لاف مارتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم قصہ عاد اور ثمود کا اور افسانہ مملکت سلیمان اور داؤد کا بیان کرتے ہین مین ملوک عجم کی شان اور شوکت بہادری اور عظمت وسعت مملکت اور شجاعت سے خبر دیتا ہون حقتعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اور بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ مول لیتا ہی غافل کرنے والی بات کو یعنے اختیار کرتا ہی بے اعتبار حکایات کو تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ اللہ کے سے یعنے دین سے یا سُنے قرآن کے سے بغیر علم کے اور پکڑے راہ خدا کو ٹھٹھا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ یہہ لوگ واسطے انکے عذاب ہی رسوا کرنیوالا کہ قتل اور بندی دنیا مین اور عذاب دوزخ ہی عقبیٰ مین بحر الموج مین ہی کہ مراد مہین سے گروہ ہی بدلیل جمع اولٰئک اور ضمیر لہم اور افراد ضمیر یشتری اور یضل اور یتخذ و واسطے افراد لفظ من کے ہی اور لہو باطل کو کہتے ہین کہ امور خیر سے باز رکھے جیسے کہانیان اور بعضے لہو حدیث سے سرود اور استماع مزامیر مراد لیتے ہین اس تاویل پر سنا سرود اور مزامیر کا حرام ہی لیکن یہہ معمول اسپر ہی جو بوجہ بازی اور لہو بطریق عبث اور لغو ہو کہ وہ باتفاق حرام اور باجماع منع ہی اور اگر متضمن فائدہ ظاہری ہو تو باتفاق مباح ہی جیسے سرود حاربان اور طبل غازیان لیکن جس سرود مین کہ منافع باطنی ہون جیسے نرمی دل اور آرام نفس چنانچہ بعضون کو حاصل ہوتا ہی بعضے علما نے بدلیل منفعت باطنی ثابت رکھا ہی اور لیضل کہ متعلق ساتھہ یشتری کے ہی اس سے بھی یہی مفہوم ہوتا ہی کہ آیت مذہب اشتری مین ہی کی مقصود اس سے گمراہ کرنا دین سے ہی اور جس سرود کے حق مین یہہ آیت آئی ہی وہ بوجہ لہو تھا پس جو سرود کہ بوجہ لہو نہو دلیل حرمت اسکے کی یہہ آیت نہین ہوسکتی امام زاہدی نے تفسیر مین اس آیت کے کہا ہی کہ مخالفان کتاب کو اور متابعان لہو اور باطل کو فرمایا ہی کہ بعضے لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ متابعت قرآن کی چھوڑ کر لہو اور لغو اور باطل اور اخبار شاہان عجم اور افسانہ ملوک پیشین اختیار کرتا ہی اور نزول آیت کا ولید بن مغیرہ کے شان مین ہی اور یارون اسکے کے کہ یہہ وتیرہ رکھتے تھے اور ابن مجاہد شاگرد ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا کہ مراد لہو حدیث سے سرود ہی کہ اختیار کرتا ہی سرود کو اوپر قرآن کے تلاوت کی تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا سے ساتھہ جہل اور نادانی کے اور جنے کہ سرود کہنا اور سننا مباح کیا اُسنے قرآن کو ٹھٹھا پکڑا کہ مخالفت قرآن کی ٹھٹھا پکڑنا قرآن کا ہی ولا تتخذوا اٰیات اللہ ھزوا واسطے انکے عذاب خوار کرنیوالا ہی اور اعراض قرآن سے اور رشادی استماع لہو اور سرود سے وصف کافر قرآن ہی تم کلامہ مدارک مین ہی کہ لھو الحدیث نحو السمر بالاساطیر التی لا اصل لھا والغنا وکان ابن عباس وابن مسعود رضی اللہ عنہما یحلفان انہ الغنا وقیل الغنا مفسدۃ للقلب ومنبتۃ للرب وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من رجل یرفع صوتہ بالغناء الا بعث اللہ علیہ شیطانان احدھما علی ھذا المنکب والاخر علی ھذا المنکب فلا یزالان یضربانہ بارجلھما حتی یکون ھو الذی یسکت اور تفسیر احقاف مین ہی حکی عن موسی علیہ السلام لما رجع غضبان اسفا واستمع الصیاح وکانوا یرقصون حول العجلۃ ویضربون الدف والمزامیر فقال ھذا صوت الفتنۃ صاحب کشاف نے کہا ہی کہ لھو الحدیث نحو الغنا وتعلیم موسیقیات معالم مین ہی عبد اللہ ابن عباس اور عبد اللہ بن مسعود اور حسن اور عکرمہ اور سعید بن جبیر سے ہی کہ کہا لھو الحدیث الغنا والمزامیر اور حاکم نے عطا خراسانی سے روایت کی ہی کہ کہا نازل ہوئی ہی یہہ آیت ومن الناس من یشتری لھو الحدیث بیچ غنا اور طبل اور مزامیر کے اور روایت کی بخاری نے اور بیہقی نے اپنے مین ابن عباس سے تفسیر مین اس آیت کے کہ ھو الغنا واشباھہ واخرج ابن مردویہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فی قولہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری لھو الحدیث قال باطل الحدیث وھو الغنا ونحوہ اور عبد اللہ ابن مسعود اور عبد اللہ بن عباس قسم کھا کر کہتے تھے کہ ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی کہ فرماتے تھے مراد لہو الحدیث سے تغنی ہی کما فی الفتاوی الحمادیۃ وکذا فی العوارف اور واقدی نے کہا ہی کہ اکثر مفسرین اسپر ہین کہ مراد لہو الحدیث سے غنا ہی واللہ اعلم بالصواب وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيَاتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر اسکے کہ لہو حدیث اختیار کی ہی آیتین ہماری منہ پھیر لیتا ہی درانحال کہ تکبر کرتا ہی یعنے اسکی طرف التفات نہین کرتا گویا کہ نہین سنا اسکو گویا کہ بیچ دونون کانون اسکے

بوجہ ہی فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پس آگاہ کرا ور جگہہ خوشخبر کے ڈرا اسکو ساتھہ عذاب دردناک کے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے ہین بہشتین نعمت کی درانحال کہ ہمیشہ ہونگے بیچ اسکے وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدہ کرنا سچ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ غالب ہی کوئی اُسکے وعدہ کو نہین ٹلا سکتا حکمت والا ہی جو کرتا ہی حکمت سے کرتا ہی **بیت** نہ وعدہ مین اسکے ہی نقص اور خلاف ✦ نہ ہی کام مین اُسکے لاف وگذاف خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا پیدا کیا آسمانون کو بے ستون دیکھتے ہو تم اسکو اٹھا ہوا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ اور ڈالے بیچ زمین کے یعنے پیدا کئے پہاڑ بلند پایدار ایسا نہو کہ ہل جاوے ساتھہ تمھارے زمین یا تو کہ ہلاوے تمکو زمین کیونکہ زمین پانی پر ہلتی تھی مانند کشتی کے اور پہاڑون سے ٹھہر گئی موضح مین ضحاک سے نقل کیا ہی کہ حقتعالی نے انیس پہاڑون کو بیچ زمین کا بنایا ہی تو کہ اپنے مقام سے حرکت نکرے اُنمین کوہ قاف اور جبل بوقبیس اور کوہ جودی اور طور سینا ہی وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ اور پہیلائے بیچ زمین کے ہر جانور سے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ اور اتارا ہمنے ابر سے یا آسمان سے پانی پس اُگائے ہمنے بیچ زمین کے بسبب اس پانی کے ہر قسم کی گیاہ نفیس کثیر المنفعت سے سمجھہ لیجئے کہ التفات طرف متکلم کے واسطے اختصاص فعل کے ہی ساتھہ فاعل کے یعنے اور کسی نے نہین مینہہ برسایا ہمین برساتے ہین هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ یہہ ہی پیدایش اللہ کی آسمان زمین کو وہ حیوان نبات کہ مذکور ہوئے پس دکھلاؤ مجھکو کہ عالم مین کیا پیدا کیا ہی ان لوگون نے کہ سوا اسکے ہین مراد بت ہین کہ کفار انکو شریک حق کہتے ہین سوحق تعالی فرماتا ہی کہ یہہ سب مخلوق میرے ہین جو چیز تمھارے بتون نے پیدا کی ہی وہ کونسی ہی بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ مشرک بیچ گمراہی ظاہر کے ہین کہ عاجز کو ساتھہ قادر کے اور مخلوق کو ساتھہ خالق کے عبادت مین شریک کرتے ہین **قطعہ** بندہ کو کیا مجال شرکت ہی ✦ بندہ بندہ خدا خدا ہی ہی ✦ بندہ بندہ اُسکا بندگی مین ہی بند ✦ اسکو آزادی اور شاہی ہی ✦ لکھا ہی کہ قصہ لقمان حکیم کا اور اُنکے وصیتون کا یہود مین شہرت عظیم رکھتا تھا اور عرب والے ہر ایک مہم مین رجوع اُنکی طرف کرتے تھے اور حکمتون کو لقمان کے اُنپر مثل لاتے تھے سوحق تعالی نے احوال لقمان کا بیان فرمایا کہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اور البتہ تحقیق دی ہمنے لقمان کو حکمت کہ قول صائب اور فعل کامل ہی یا شناخت توحید کی اور نفی شرک کی ہی تفسیر احقاف مین ہی کہ حکمت قایم کرنا دلیلون عقلیہ کا بیچ توحید حق اور ایمان رسل اور نفی شرک کے ہی اور اختلاف علما کا ہی نبوت لقمان مین عکرمہ وشعبی اور اسدی کہتے ہین کہ پیغمبر تھے اور مراد حکمت سے اس آیت مین نبوت ہی اور وہ بھانجے حضرت ایوب علیہ السلام کے یا خالہ زاد بھائی تھے تیسیر مین ہی کہ لقمان بن باعور بن ناخور بن تارخ ہین اور تارخ باپ ابراہیم علیہ السلام کے تھے امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ کنیت اُنکی ابو الاغر ہی اور عین المعانی مین ہی کہ دسوین برس سلطنت داؤد علیہ السلام سے پیدا ہوئے اور یونس علیہ السلام کے زمانے تک حیات رہے بعضے کہتے ہین ہزار برس کی عمر پائی اور اکثر علما کہتے ہین کہ پیغمبر نہ تھے حکیم تھے بعضے کہتے ہین کسیکے غلام تھے یکہان چرایا کرتے تھے یا سیا کرتے تھے یا لکڑھی کا کسب کیا کرتے تھے بعضے کہتے ہین حبشی تھے بنی اسرائیل کے قضایا فیصل کرتے تھے اور بقول امام سجاوندی بندگان آزاد سے تھے مرد سیاہ رنگ موٹے ہونٹھون والے ایکدن قیلولے کے وقت گروہ فرشتون کا اُنکے گھر مین آیا اور انہین سلام کیا انھون نے جواب دیا لیکن نظر نہین آتے تھے کہا ای لقمان ہم فرشتے ہین بھیجے ہوئے پروردگار تیرے کے تجھے خلیفہ زمین کا کرتے ہین تو کہ حکم کرے درمیان لوگون کے ساتھہ راستی کے لقمان نے جواب دیا کہ اگر مقرر یہہ بات میرے رب کے طرف سے ہی تو سمعا وطاعۃ قبول کیا مین نے اور امید رکھتا ہون مین کہ مجھے توفیق دے اور مدد کرے میری اور اگر مجھکو حکم اور اختیار دیا عافیت اختیار کرتا ہون مین اور معترض فتنہ کا نہین ہوتا مین فرشتے یہہ بات سنکر متعجب ہوئے اور حقتعالی نے قول اُنکا پسند کیا اور حکمت زیادہ دی یہان تک کہ دس ہزار کلمہ حکمت کے اُسنے منقول ہین کہ ہر کلمہ کا مول ایک عالم کا ہی ایکدن ایک سردار بنی اسرائیل کا اُدہر سے گذرا دیکھا کہ لقمان بیٹھے ہین اور لوگ ادب سے کھڑے اور بیٹھے کلمات حکمت سنتے ہین کہا ای لقمان تو وہی غلام کالا ہی کہ بکریان فلانے کی چراتا تھا کہا ہان کہا کہ پھر کس چیز نے تجھکو اس مرتبہ کو پہنچایا کہا تین چیزون نے راست گوئی اور امانت داری اور ترک مالا یعنی نے تفسیر ثعلبی مین ہی کہ لقمان حکیم کو ایکدن

انکے خواجہ نے اور غلامون کے ساتھ باغ کو بھیجا کہ میوہ لاوین غلامون نے میوہ راہ مین کھالیا اور اگر کہا کہ لقمان کھا گیا خواجہ غصہ ہوا انھون نے کہا ہمین نے نہین کھایا یہہ جھوٹے ہین خواجہ نے کہا حقیقت اسکی کیونکر دریافت ہو لقمان نے کہا گرم پانی پلاکر سب کو دور او یہان تک کہ قے کردین جسنے کھایا ہوگا اسکے منہہ سے میوہ نکل آویگا خواجہ نے یونہین کیا لقمان کے منہہ سے آب صاف نکلا اور غلامون کے میوہ **نظم**

حکمتِ لقمان عجب کام آگئی ✤ سرخ روئی خواجہ کو دکھلا گئی ✤ چیر پنہان جبکہ پیدا ہوگئی ✤ خائنون کی جان رسوا ہوگئی ✤ صدق لقمان اور دروغ خائنان ✤ ہوگیا خواجہ پہ ظاہر اس زمان ✤ ہوا ہین رکھہ تو امانت پر نگاہ ✤ رافتامت رکھہ خیانت پر نگاہ ✤ فاش ہوجاویگا سب انجام کار ✤ جو کہ سینے مین بھرا ہی آب و باد ✤ حکمت لقمان کو یہان تو سوچکر ✤ حکمت رحمان پر تو کر نظر ✤ اس سے ہی صدق و دروغ پہنچان عیان ✤ اس سے ہوگا جھوٹ سچ سب وا دہان ✤ حکمتِ لقمان یہی ہی کارگر ✤ حکمت رحمان ہی یہان و ہان جلوہ گر ✤ جو کہا ہی اہل عالم نے یہان ✤ سر و فاش و آشکارا اور نہان ✤ سبکا سب ہوجاویگا ظاہر وہان ✤ ہی یہہ رافت حکمت رب جہان ✤ نفحات الانقیا مین ملا بدر الدین سمرقندی نے لکھا ہی کہ لقمان علیہ الرضوان قریہ سودان مین متولد ہوے اور کہتے ہین تین ہزار پانچ سو برس کی عمر پائی حکیم اور ولی تھے بحر مواج مین ہی کہ پہلے بعثت داؤد علیہ السلام سے فتوی دیتے تھے جب حضرت داؤد مبعوث ہوے انھون نے فتوی دینا موقوف کیا اور حضرت داؤد سے علم سیکھا اور بعضے کہتے ہین کہ حقتعالی نے لقمان کو مخیر کیا حکمت اور نبوت مین انھون نے حکمت اختیار کی اور نبوت کہ مرتبہ اعلی ہی بسبب تواضع اور انکسار کے نازلی ایکدن ایک شخص نے انکی صورت پر نظر کی کہا کہ اگر روشنی شکل میر یکے دیکھتا ہی تو زمی سخن میر یسے غافل ہی اور اگر طرف سیاہی ظاہر میر یکے نظر کرتا ہی تو روشنائی باطن میر یکے سے جاہل ہی ایکدن مولی انکے نے حکم کیا کہ گوسفند ذبح کرکر گوشت پاکیزہ ترلے آؤ لقمان دل و زبان لے آئے پھر ایکدن حکم کیا کہ گوسفند ذبح کرکر پلید تر گوشت لے آؤ پھر وہ دل و زبان لے آئے مولی نے کہا کہ اطیب گوشت مانگا تو دل و زبان لائے اور اخبث گوشت مانگا تب بھی وہی لائے ایک شی اطیب اور اخبث دونون یہہ کیونکر ہوسکے لقمان نے کہا یہی دونون ہین کہ نیک اندیشہ اور نیک کہنے مین اطیب ہوتے ہین اور بد اندیشہ اور بد کہنے مین اخبث ہوتے ہین اور حکمتین انکی مطولات مین مسطور ہین القصہ حقتعالی نے فرمایا کہ لقمان کو حکمت دی ہم نے اور کہا اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ تحقیق یہہ کہ شکر کرو واسطے اللہ کے اوپر نعمت حکمت کے وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ اور جو کوئی شکر کرتا ہی پس سوا اسکے نہین کہ شکر کرتا ہی واسطے جان اپنی کے کیونکہ فائدہ شکر کا کہ مزید نعمت اور دوام اُسکا ہی اسیکو ملتا ہی وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہی پس تحقیق اللہ بے پرواہی شکر گذاری آدمیون کے سے تعریف کیا گیا ہی کہ تمام کائنات لسان حال اور قال سے تعریف اسکی کرتے ہین یا سزاوار حمد ہی اگرچہ کوئی حمد نہ کہے سمجھ لیجئے کہ کا لقمان علم اور حکمت مین یہان تک پہنچا کہ حقتعالی نے قرآن شریف مین وصیت انکی بیان فرمائی کہ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اور یاد کر جبوقت کہ کہا لقمان نے واسطے اپنے بیٹے کے کہ نام اسکا نعم تھا یا ماثان یا اسکم یا شکور اور لقمان نصیحت کرتا تھا اسکو کہ ای چھوٹے بیٹے میرے تصغیر واسطے شفقت اور رحمت کے ہی مت شریک لا تو ساتھہ اللہ کے عِنِّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ تحقیق شرک لانا البتہ ظلم ہی بڑا کہ مخلوق کو خالق کے برابر کرنا ہی وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اور حکم کیا ہم نے انسان کو ساتھہ نیکی کرنے ماں باپ کے اور موجبات نکوئی سے ایک یہہ ہی کہ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اٹھایا بیٹے کو ماں اسکی نے سستی سے اوپر سستی کے اور دودھہ چھڑانا اسکا بیچ دو برس کے ہی اتنی مدت اُسنے دودھہ پلایا اور دوسرے حکم کیا آدمی کو یہہ کہ شکر کرو واسطے میرے اور واسطے ماں باپ اپنے کے اِلَيَّ الْمَصِيْرُ طرف حکم میر یکے ہی پھر آنا سب کا شکر اور شرک انکے کے جزا سزا دینگے ہم وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا اور اگر رشت کرین تجھسے ماں باپ تیرے اوپر اُسکے کہ شریک لاساتھہ میرے اس چیز کو کہ نہین واسطے تیرے بیچ استحقاق شرکت اسکے کے کچھہ علم پس مت کہا مان اُنکا اور صحبت رکھہ انسے بیچ زندگانی دنیا کے صحبت اچھی طرح کہ پسندیدہ شرع اور مقتضائے کرم ہو وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ اور پیروی کردین مین راہ کی اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہی طرف توحید اور اخلاص میر یکے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

نصف

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر طرف جزا میرے کی ہی پھر آنا تمہارا پس جزا دونگا مین تمکو ساتھہ اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے بھلائی اور برائی سے سمجھہ لیجئے کہ یہہ آیت سعد بن وقاص کے شانمین نازل ہوئی ہی چنانچہ سورۂ عنکبوت مین گذرا اور ذکر اس وصیت کا حضرت لقمان کے قصہ مین واسطے مناسبت نہی کے ہی شرک سے دونون وصیتون مین لکھا ہی کہ مان نے سعد کے تین دن روٹی پانی نہ کھایا اور نہین کھاتی تھی یہان تک کہ لوگون نے منہہ چیرکر پانی چوایا اور سعد نے کہا کہ اگر ستر جانین اسکے ہون اور ایک ایک نکلے یعنے بالفرض اگر ستر بار یہہ مرے مین دین اسلام سے نہین پھرنے کا پھر حضرت حق سبحانہ وصیت لقمان کی خبر دیتا ہی کہ اپنے بیٹے کو کہا یٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط ای چھوٹے بیٹے میرے تحقیق وہ فعل یعنے کوئی کام آدمی کا اچھا اور برا اگر ہو خردی مین برابر ایک دانہ رائی کے پس ہووے وہ بیچ پتھر بڑے کڑیکے کہ صما نام ساتوین زمین کے تلے ہی یا ہووہ بیچ آسمانون کے کہ بہت بلند اور وسیع ہین یا ہو بیچ زمین کے چھپے مکانون مین لے آویگا اور حاضر کریگا اسکو اللہ اور اسپر حساب کریگا اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ باریکدان ہی اور علم اُسکا سب چھپے سے چھپی چیزونکے محیط ہی اور کیسے ہی چھوٹی سے چھوٹی چیز ہو وہ جانتا ہی خبردار ہی ہر چیز کے مکان سے یٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ط ای چھوٹے بیٹے میرے قایم کر نماز کو تو کہ نفس تیرا کمال پاوے اور امر کر ساتھہ بھلائی کے اور منع کر برائی سے تو کہ اور لوگ تجھہ سے کمال کو پہنچین اور معروف ہی وہ کہ موافق شرع اور سنت کے ہو اور منکر وہ ہی جو مخالف عقل نقل کے ہو اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچی تجھکو سختی سے خصوصًا امر اور نہی مین اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ تحقیق یہہ جو کہا گیا بڑے کامون سے ہی یا واجبات امور سے ہی کہ جو خدا نے قطع کیا ہی قطعی ایجابی ہی وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اور مت موڑ گالون اپنے کو واسطے لوگون کے یعنے تکبر سے منہہ لوگون سے مت پھیر بلکہ تواضع سے انکی طرف متوجہ ہو اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر **بیت** منہہ خلق سے نہ موڑ تکبر سے ای پسر ✦ اترا کے ناز سے نہ قدم دھر زمین پر ✦ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ج تحقیق اللہ تعالیٰ نہین دوست رکھتا ہر چلنے والے کو کہ متکبر فخی طرح چلنے ناز کرنے والے کو کہ اسباب تنعم اپنے پر اور اوپر لوگون کے برائی کرے وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنے کے نہ دوڑ کے چل نہ بہت آہستہ کہ شتاب تر چلنا علامت خفت اور سبکساری کی ہی اور آہستہ تر چلنا نشانی تکبر اور بزرگواری کی بلکہ میانہ روی اختیار کر اور بطریق تواضع قدم دھر وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اور نرم کر اور کم کر آواز اپنی سے یعنے فریاد کرنیوالا اور نعرے مارنیوالا اور دراز زبان اور سخت گو مت ہو اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ تحقیق بہت ناپسندیدہ آوازون سے البتہ آواز گدہے کی ہی یعنے بلند آوازی مین کچھہ فضیلت نہین کیونکہ آواز گدہے کی باوجود رفعت کے مکروہ طبیعت اور موجب وحشت ہی عین المعانی مین ہی کہ مشرک عرب کے آواز بلند پر فخر کرتے تھے اس آیت سے فخر انکا اُنپر رد کیا اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آواز نرم کو دوست رکھتے تھے اور پکار کر بولنے سے ناخوش ہوتے تھے انجیل مین مذکور ہی کہ فرما بندون میرے کو کہ جب میری جناب مین مناجات کرین آواز ونکو اپنے پست کرین کہ مین سنتا ہون اور جو کچھہ دلون مین انکے ہی جانتا ہون سوال وجہ تخصیص انکرییت صوت کے ساتھہ حمار کے باوجود اسکے کہ آواز بعضے حیوانون کی زشت تر اس سے ہی کیا ہی جواب آواز خراہل عرب مین مثل ہی کراہت اور زشتی مین سفیان ثوری نے کہا ہی کہ فریاد ہر حیوان کی تسبیح اُسکی ہی مگر حمار کی کہ اسکی آواز شیطان کے دیکھنے سے ہی حدیث مین ہی کہ جب سنو تم آواز گدہے کی پس پڑھو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پس تحقیق وہ دیکھتا ہی شیطان کو وجہ زشتی آواز حمار بعضون نے لکھی ہی کہ وہ واسطے جنگ کے اپنے ہم جنس سے پکارتا ہی یا بجہت شہوت چلاتا ہی یا بجہت طلب آب وگاہ آواز کرتا ہی اور جو آواز کہ غلبہ صفات پہنچے اور اخلاق سبعی سے پیدا ہو زشت تر آوازونکی ہی یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ جو ندا اخلاق روحانی اور صفات ملکی سے آوے خوبتر نداؤنکی ہی **نظم** عاشقان حق کے جو آواز ہی ✦ اسمین شوق وذوق کا ایک ساز ہی ✦ وہ عجب نالہ عجب وہ آہ ہی ✦ سوے مولیٰ اسمین پیدا راہ ہی ✦ بہترین صوت جان اس صوت کو ✦ مانگ بن اِس صوت کے تو موت کو ✦ جسکے دل سے یہہ نہین آتی صدا ✦ وائے اسکے زندگی پر ہی سدا ✦ نارہی یا ردرخت زندگی ✦ آہ ہی شوق خدا مین بندگی ✦ دلکو خالی ماسوا سے حقسے کر ✦

عشق مین اللہ کے بھرآہ بھر + گرمئ الفت کے چنگاری جلا عشق بازی مین تو کر زاری سدا + رافتا دین عشق ایمان عشق ہی + زندگی ہی عشق اور جان عشق ہی + عشق مولیٰ مین جو کر تا ہی فغان + احسن الاصوات ہی صوت اسکی جان + اور نکلے ہی بحر مین آواز جو + انکر الاصوات ہی آواز وو + اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً کیا نہین دیکھا تم نے ای لوگو یہہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے نفع تمھارے یکے جو کچھ ہیچ آسمانون کے ہی سورج اور چاند سے اور ستارونسے کہ انکے روشنی سے فایدے اٹھاتے ہو اور انکو دیکھہ کر راہ چلتے ہو اور جو کچھ ہیچ زمین کے ہی پہاڑ اور جنگل اور دریا اور جانور اور درخت اور گاؤنسے کہ ان سب سے نفعے لیتے ہو اور پوری کی اوپر تمھارے نعمتین اپنی ظاہر اور باطن اور نعمت باوا دبھی قرأت ہی اور نعم ظاہر و باطن مین علما نے بہت بیان فرمایا ہی نعم ظاہر وہ ہین جو دریافت مین آتے ہین اور باطن وہ ہین جو دریافت سے باہر ہین یا نعمائے ظاہری محسوسہ ہین اور نعمائے باطنی معقولہ صاحب تیسیر نے کتاب بحر العلوم مین تین سو نعمتین بیان کین ہین انمین مشہور یہہ ہین کہ نعمت ظاہری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور باطنی امداد ملائکہ ہی یا نعمت ظاہر حس خلق ہی اور نعمت باطن نیک خلق یا نعمت ظاہر اقراری اور باطن تصدیقی یا نعمت ظاہر و باطن نطق اور عقل ہی باوجود نعمت اور شہود منعم ہی یا تسویۂ اعضا اور معرفت یا املاء اعلیٰ یا حفظ قرآن اور فہم اسکا یا دنیا مین صوم وصلوٰۃ ہی یا ذکر زبان اور فکر جنان ہی یا صحت ابدان اور صحت ادیان ہی یا بصر اور بصیرت ہی یا جذب منافع اور دفع مضار ہی یا نمائی مال اور صفائی احوال ہی یا نبوت اور ولایت ہی شیخ جمال الدین ساوجی نے کہا کہ فخر الاولیا یونس سجاوندی نے کہا کہ نعمت ظاہر انصاف گداؤنکا کرنا ہی دن کو اور نعمت باطن انصاف گداؤنکا کرنا ہی رات کو بحر مواج مین ہی کہ نعمت ظاہر حواس خمسہ اور سلامت اعضا ہی اور نعمت باطن مشاعر باطنی اور عقل اور ذہن اور ذکا ہی یا نعمت ظاہر دنیا ہی اور نعمت باطن عقبی ہی یا نعمت ظاہر انتفاع بفرزندان ہی اور نعمت باطن استمتاع بزبان یا نعمت ظاہر فیض عطا ہی اور نعمت باطن قبض بلا یا نعمت ظاہر قبول مردمان ہی اور باطن رضای رحمان وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ اور بعضی لوگونسے وہ شخص ہی کہ جھگڑتا ہی ہیچ کتاب خدا کے وہ نضر بن حارث تھا کہ کہتا تھا قرآن شریف کو کہ افسانۂ پیشینان ہی اور عین المعانی مین ہی کہ ایک یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا تمھارا کس چیز کا ہی اسید نجلی اوپر پڑی اور یہہ آیت اتری کہ بعضے لوگونمین سے وہ ہی جو جھگڑتا ہی ہیچ ذات اللہ کے بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے یعنے نہ اسکو اللہ نے علم دیا ہی نہ راہ دکھائی ہی نہ کتاب اتاری ہی بلکہ محض تقلید ریاسے یہہ بات کہتا ہی وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اور جب کہا جاتا ہی واسطے انکے کہ صدق سے پیروی کرو اس چیز کی جو اتاری ہی اللہ نے یعنے قرآن کی متابعت کرو اور اسپر ایمان لاؤ کہتے ہین نہین متابعت کرتے اور نہین ایمان لاتے ہم اسپر بلکہ پیروی کرینگے ہم اس چیز کی کہ پایا ہی ہمنے اوپر اسکے باپون اپنے کو یعنے اپنے آبا کے طریقہ پر چلینگے اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ کیا اگرچہ ہو شیطان بلاتا انکو طرف عذاب دوزخ کے یعنے یہہ متابعت باپونکی نہ چھوڑینگے انھین کی گمراہی پر چلے جاوینگے وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اور جو کوئی خالص کرے دین اپنا یا عمل اپنا یا اخلاص سے منہ کرے اپنا طرف درگاہ اللہ کے اور حالانکہ وہ نیکی کرنے والا ہی یعنے موحد ہی پس تحقیق محکم پکڑا اُسنے دست آویز مضبوط کو کہ کلمہ شہادت ہی یا اسلام یا قرآن اور بعضون نے کہا ہی کہ دوستی کرنا واسطے اللہ کے ہی اور بغض رکھنا واسطے اللہ کے اور اشہر طریقہ سنت اور جماعت کا ہی وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ اور طرف اللہ کے ہی انجام سب کامون کا یعنے کام کرنیوالونکا کہ تمام خلایق ہی آنا اور بازگشت اسیطرف ہی وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ اور جو کوئی کافر ہوا اور نہ محکم پکڑے دست آویز مضبوط کو پس نہ غم مین ڈالے تجھکو کفر اسکا اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اطرف ہمارے ہی پھر آنا انکا پس خبر دینگے ہم ساتھہ اس چیز کے کہ کی ہی انھون نے اور خبر دینی ساتھہ عذاب کے ہوگی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق اللہ تعالیٰ جاننے والا ہی سینے والی بات کو بھلی ہو یا بری نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ فائدہ دینگے ہم انکو ساتھہ نعمتون اور خوشی کے تھوڑی مدت کہ جلد گذر جاوے پھر بے بس کرینگے ہم انکو یعنے لا دینگے ہم بے بس کر کر طرف عذاب گاڑھے کے یعنے سخت اور گرانکے کہ ہرگز اپنے سے سبک نہو گا وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر سوال کرے تو اُنسے کہ کسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ یہہ بات ظاہر ہی دلایل روشن سے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ ای رسول میرے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اقرار کرتے ہو اُس چیز کا کہ تمھارے اعتقاد کو جھٹاتی ہی

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر کافرونکے نہین جانتے کہ اس اقرار مین لزام کہاتے ہین لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی جو کچھہ ہیچ آسمانون کے اور زمین کے ہی یعنے سب اسکی مخلوق ہین پس آسمان اور زمین مین سوا اسکے لایق عبادت کے نہین اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ تحقیق اللہ بے پرواہی ذات اپنے مین پہلے خلق اشیا سے تعریف کیا گیا ہی صفات اپنے مین قبل نطق احیا سے یا بے پرواہی حمد کرنیوالون سے حمد کیا گیا ہی بغیر حمد اُنکے کے **ابیات** ذات اُسکی غنی ہی ماسوی سے بے پروا نہین اسکو دوسرے سے ✦ حمد اپنی وہ آپ کہہ رہا ہی ✦ محمود وہ خود بخود خدا ہی ✦ آخر سورہ کہف مین گذرا کہ یہود قرآن شریف پر اعتراض کرتے تھے کہ نہین فرمایا ہی تمھین خبر بہت دی اور کہین کہا ہی وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا اور آیۃ آئی تھی کہ قل لو کان البحر مدادا تا آخر اس سورہ مین بھی تاکید مین اُسکے ارشاد ہوتا ہی وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اور اگر ہو یہہ کہ جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی درختون سے قلمین ہون وین اور دریاے محیط سیاہی اسکی پیچھے تمام ہونے پانی اسکے کے سات دریا اور مانند اسکے ہون اور اُن قلمون اور اُنکے پانی کی سیاہی سے لکھین نہ تمام ہوینگے باتین اللہ کی یا علم حق یا عجائبات صنع اسکے کے یا نام اُن چیزونکے جو اُسنے پیدا کین ہین دنیا مین اور پیدا کریگا عقبی مین یا حکم اور فرمان اسکے یا نعمتین اسکی جو دونون جہانمین بندون کو دیتا ہی اور دیگا کیونکہ قلم اور سیاہی متناہی ہی اور یہہ جو مذکور ہوئین نا متناہی اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ تحقیق اللہ غالب ہی حکم اور فرمان بے نہایت اپنے مین دانا ہی کوئی چیز علم اور حکمت اسکے سے باہر نہین مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ نہین بنانا تمھارا اے مکہ والو اور جلانا تمھارا بعد موتکے مگر مانند بنانے اور جلانے ایک تن کے کہ وہ بڑا قدرت والا ہی لاکھہ عالم ایک کلمہ کن سے بے اسباب اور الات بناوے اور اسرافیل کو فرماوے وہ ایک آواز مین تمام خلایق کو قبرونسے اٹھاوے اور جلاوے اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ تحقیق اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہی سب کچھہ **بیت** عجز اسکے نہین ہی قدرت مین ✦ ہی کمال اسکی اپنے صنعت مین اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کیا نہین دیکھا تو نے اور نہین جانا یہہ کہ اللہ داخل کرتا ہی ظلمت شب کو بیچ روشنی روز کے تمام کو اور داخل کرتا ہی روشنی روز کو بیچ ظلمت شب کے صبح کو یا مقدار مین دن اور رات کے کم اور زیادہ کرتا ہی اور حکم اپنے مین لگا رکھا ہی سورج اور چاند کو کہ سبب منافع خلق کے ہین كُلٌّ يَّجْرِيْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک چاند اور سورج سے چلتا ہی آسمان پر اپنے ایک وقت مقرر تک کہ قیامت ہی پھر حرکت نہ رہے گی وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اور کیا نہین جانا تو نے یہہ کہ اللہ ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی جانتا کنہ کار کی ہی وہ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ یہہ علم اور قدرت بسبب اسکے ہی کہ تحقیق اللہ وہی ہی ثابت ذات اپنے مین واجب ساتھہ وجود اپنے کے وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ اور یہہ جو پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین قرار ہی مشرک سوا اللہ کے بیہودہ اور ناپید ہونیوالا ہی **بیت** باطل و بیہودہ ناحق ہی پیسب ✦ جسکی کرتے ہین عبادت غیر رب ✦ اور تدعون بخطاب بھی وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور تحقیق اللہ وہی ہی بلند مرتبہ بزرگ قدر کہ اسپر نہ کوئی غالب ہی نہ کسیکو برتری ہی اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ کیا نہین دیکھا تو نے یہہ کہ کشتیان چلتی ہین بیچ دریا کے ساتھہ نعمتون اللہ کے اور احسان اسکے کے کہ پانی پر ٹھہراتا ہی اور باد بھیجکر چلاتا ہی تو کہ دکھاوے تمکو بعضے نشانیون قدرت اپنے کے سے حرکات کشتی مین اور عجائبات دریا مین اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اس معاملہ کشتی اور دریا کے مین البتہ نشانیان ہین کمال قدرت اور حکمت اور نعمت حق کے واسطے ہر صبر کرنیوالے کے اوپر بلا اسکے کے شکر کرنیوالے اوپر نعما اسکے کے وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اور جب ڈھانکتی ہی اہل کشتی کو موج دریا کی کہ بڑائی مین مانند سایہ بادلون کے ہی یا مثل پہاڑونکے یا بادلون کے پکارتے ہین اللہ کو درانحال کہ خالص کرنیوالے ہین واسطے خدا کے عبادت اپنی کیونکہ خوف جان ہوائے نفسانی اور تقلید آبائی کو بھلا کر فطرت اصلی پر لے آتا ہی فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ پس جب نجات دیتے ہین ہم اُنکو اور پہنچاتے ہین سلامت طرف جنگل کے پس بعضے انمین سے سیدہی راہ پر رہتے ہین کہ راہ توحید ہی اور بعضے گمراہی اختیار کرتے ہین یعنے کشتی والے جو برین ہین وہ ثابت رہتے ہین اوپر دعا اور نیاز کے بجناب پروردگار اور کافر پھر جاتے ہین اور کرنے لگتے ہین انکار وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ اور نہین انکار کرتا نشانیون ہماری کو مگر ہر ایک عہد توڑنے والا **بیت** منکر آیت ہی وہ ناحق شناس ✦ وعدہ شکن اور جو ہی ناسپاس ✦ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ای لوگو ڈرو تم عذاب پروردگار اپنے سے اور بچو بُرے کامون سے اور ڈرو اسدن سے کہ نہ دفع کریگا عذابکو باپ بیٹے اپنے سے وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا اور نکوئی اولاد وہ دفع کرنے والی ہوگی باپ اپنے سے کچھ شی عذاب سے سمجھ لیجیے کہ یاایہاالناس ندائے عام تھی اور یہہ خاص کفار کے حق مین کیونکہ اولاد اور آباء مومن بعضے بعضون کی شفاعت کرینگے اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا تحقیق وعدہ اللہ تعالیٰ کا ساتھہ ثواب اور عقاب کے سچ ہی اسمین خلاف نہوگا پس نہ مغرور کرے تمکو زندگانی دنیا کی یعنے مال اسباب پر دنیا کے فریفتہ مت ہو وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور نہ مغرور کرے اور فریب دے تمکو ساتھہ عفو اور کرم کبریا کے یا ساتھہ ڈھیل دینے خدا کے شیطان فریب دینے والا یعنے بڑی بڑی امیدین تمھارے جی مین لاکر اور طوالت عمر ذہن مین ٹھہراکر توبہ مین دیر اور گناہون پر دلیر نکرے **نظم** کرآج ہی توبہ دل افروز + فردا پہ نچھوڑ کار امروز + کیا جانے تو کل ہی ہے نہین ہی + کب زیست پہ رافتا یقین ہی + لکھا ہی کہ حارث یا وارث بن عمرو معاربی نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف مین آکر عرض کیا کہ قیامت کب آویگی اور مین نے کھیت بویا ہی مینہہ کب برسیگا اور میرے گھر مین حمل ہی پیٹ مین بیٹا ہی یا بیٹی اور مین کل کیا عمل کرونگا اور مدفون کہان ہونگا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ کہہ ان پانچ چیزونکا علم اللہ ہی کو ہی کوئی نہین جانتا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ تحقیق اللہ نزدیک اسکے ہی جاننا قیامت کا وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ اور اُتارتا ہی مینہہ جسوقت جس جگہہ کہ اسنے مقدر فرمایا ہی وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ اور جانتا ہی جوکچھہ بیچ پیٹون ماؤنکے ہی بچہ یا بچی کا من یا ناقص وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا اور نہین جانتا کوئی جی نیک کار ہو یا بدکار کہ کیا کمائیگا کل کو بھلائی اور برائی کے سے اور جانتا ہی اللہ تعالیٰ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اور نہین جانتا کوئی جی کہ کس زمین مین مریگا اور کس دم دم نکلیگا اور اللہ جانتا ہی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ جاننے والا ہی غیب کا جب چاہتا ہی ظاہر کردیتا ہی خبردار ہی غیب کا جب چاہتا ہی پردہ کرم سے چھپاتا ہی **بیت** پردہ پوشی کرخطاؤن کی میرے + اور اجابت کرو عاؤنکی میرے + **سورۃ سجدۃ** مکی ہی تیس آیتین ہین تین سواسی کلمہ ہین ایکہزار پانچ سو ستر ہ حرف ہین فواصل اسکے لمن ہین اور نظم تطبیق اسکے سورۃ لقمان سے یہہ ہی کہ دونو نہین ذکر توحید و بیان حقیقت رسول و قرآن اور مدح مومنان اور وعدہ ثواب انکے کا ہی +

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ امیر المومنین حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ فرمایا ہر ایک کتاب کا خلاصہ ہی اور خلاصہ قرآن شریف کا حروف مقطعہ ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ الم مین الف کا مخرج پہلا ہی کہ اقصائے حلق ہی اور لام کا مخرج درمیان کا ہی کہ طرف زبان ہی اور میم کا مخرج پچھلا ہی کہ ہونٹھہ ہین اسمین اشارت ہی طرف اسکے کہ بندیکو چاہئے کہ اول عمر اور درمیان کے اور آخر اللہ تعالیٰ کے ذکر مین گذارے اور قول فعل موافق رضا حق کے کرے **مثنوی** کسی دم کسی آن اُسکو نہ بھول + یہی کل ہی پند کتاب و رسول + ہی جبتک تیرے دم مین دم رافتا + نہ یاد خدا سے ہو غافل ذرا + تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اُتارنا کتاب کا قرآن شریف ہی نہین شک بیچ اسکے کہ یہہ ورد گار عالمون کے طرف سے ہی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ کیا کہتے ہین کہنے والے کہ یہہ اللہ کی طرف سے نہین باندھ لیا ہی اسکو محمد نے اپنے دل سے. بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ایسا نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بلکہ وہ حق ہی اترا پروردگار تیرے کی طرف سے تو کہ ڈراوے عذاب اسکے سے اُس قوم کو کہ تیرے زمانے مین ہین اور نہین آیا انکے پاس کوئی ڈرانیوالا پہلے تجھہ سے یعنے زمان فترت مین اور اسمعیل اپنے وقت مین اپنی قوم کا نذیر تھا اور تو اپنے قوم کا تو کہ وہ ڈرائے تیرے سے راہ پاوین اگر ہم چاہین اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ کہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ مدت چھہ دنکے ایام دنیا سے پھر مستولی ہوا حکم اسکا اوپر عرش کہ اعظم مخلوقات ہی پس اُسپر ایمان لاؤ اور اوسکی راہ سے مت پھرو کہ دونون جہان مین مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ نہین واسطے تمھارے سوا اسکے کوئی دوست کہ یاری کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ مددگاری کرے اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم موعظہ ربانی

اور فصاحت قرآنی سے یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ تدبیر کرتا ہی کام دنیا کے یعنے حکم کرتا ہی اسکا اور فرشتے کو بھیجتا ہی جو اسکام پر متعین ہی آسمانسے طرف زمین کے پھر وہ فرشتہ اگر وہ کام بجا لاتا ہی پھر چڑھ جاتا ہی طرف آسمان کے بیچ اسدنکے کہ ہی اندازہ اسکا ہزار برس کا اُن برسون سے کہ گنتے ہو تم یعنے فرشتہ آتا جاتا ہی آسمان پر اتنی دیر مین کہ اگر آدمی آوے جاوے تو ہزار برس لگین کیونکہ زمین سے آسمان تک پانچ سو برس کی راہ ہی پس آنے جانے مین ہزار سال ہوے ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ یہہ اللہ کہ مدبر امور عالم ہی، جاننے والا غیب کا ہی اور حاضر کا یعنے دنیا اور عقبیٰ کے کامون کا یا جو کچھ ہوا ہی اور ہوگا سب کا جاننے والا ہی الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ غالب ہی تقدیر کرنے مین مہربان ہی بندون کی تدبیر کرنے مین الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وہ ہی جسنے اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا موافق حکمت کے وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا مٹی سے یعنے آدم علیہ السلام کا ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ پھر پیدا کی اولاد اوکی خلاصہ پانی حقیر سے کہ استخوان پشت سے نکلتا ہی یعنے نطفہ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ پھر تندرست کیا قالب آدم اور پھونکا اسمنے بیچ اسکے روح اپنی سے یہہ اضافت تکریم اور تشریف کی ہی کہ انسان اشرف مخلوق ہی وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ اور بنائے واسطے تمہارے کان تو کہ سنو اور آنکھین تو کہ دیکھو اور دل تو کہ دریافت کرو قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ تھوڑا شکر کرتے ہو اُن بہت نعمتون پر وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ اور کہا منکرون نے بعث کے جیسے ابی بن خلف وغیرہ تھے کہ کیا جب ناپید ہو جاوینگے ہم بیچ زمین کے یعنے خاک ہو جاوینگے اور ہماری مٹی اور زمین کی نہ پہچانی جاویگی کیا ہونگے ہم بیچ پیدائش نئی کے یہہ استفہام انکاری ہی یعنے بعد مٹی ہونے کے نہین پیدا ہونے کے بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ایسا نہین ہی کہ وہ کہتے ہین بلکہ وہ سالمہ ملاقات پروردگار اپنے کے کافر ہین یعنے آخرت پر کہ سرے لقا ہی ایمان نہین رکھتے قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ کہہ ای رسول میرے منکران بعث کو کہ جلد قبض کریگا روح تمہاری کو فرشتہ موتکا کہ عزرائیل علیہ السلام ہی وہ جو مقرر کیا گیا ہی واسطے قبض ارواح تمہارے کی پھر طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے حساب اور جزا کے کشاف مین ہی کہ عزرائیل روحونکو پکارتا ہی وہ جواب دیتے ہین پھر اپنے کارندون کو حکم کرتا ہی وہ قبض کرتے ہین امام ابو اللیث نے تفسیر مین لکھا ہی کہ ملک الموت کا ایک منہ آگ کا ہی اس سے کافرون پر ظاہر ہوتا ہی ایک منہ ظلمت کا ہی اس سے منافقون کے پاس آتا ہی ایک منہ آدمیون کا ہی وہ مومنونکو دکھاتا ہی ایک منہ نور کا ہی وہ انبیا اور صدیقون پر جلوہ کرتا ہی اس اس صورت سے آکر قبض ارواح کرتا ہی اور اعوان اسکے فرشتے ہین رحمت اور عذاب کے اور عجب ہی کہ آدمی باوجود ایسے حریف کے کہ گھات مین لگے رہتا ہی غافل ہی اور آرام سے بیٹھتا ہی **ابیات** رافتا شحنۂ اجل ہی کھڑا + ملک الموت ہی کمین مین لگا + بیٹھا آرام کیا کرے ہی تو + زندگانی پہ کیا مرے ہی تو + کوئی دم کا تو مہمان ہی یہان + یہہ سفر ہی ترا مکان ہی وہان + جانا وہا نکا تجھے سہم ہی + رہنا یہان کوئی پل کوئی دم ہی + کچھ بھروسا نہین ہی زیست کا جان + لمحہ کے لمحہ آن کی ہی آن + جان مت برقرار تو اسکو + یاد حق مین گذار تو اسکو + جان جاوے تو حق کے دہیا مین جائے + دہیا مین اسکے ہو جس آئین جائے + یہی ثمرہ ہی زندگانی کا + تخل فوارہ ہی یہہ پانی کا + وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور کاش کے دیکھے تو ای دیکھنے والے جس وقت گنہگار کفارون حشر کے نیچے ڈالے ہونگے شرمندگی سے سرون اپنے کو نزدیک پروردگار اپنے کے موقف عرض مین کہ وہ بڑا وحشت دہشت کا وقت ہوگا اور اسوقت کہینگے رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ای پروردگار ہمارے دیکھا ہمنے جو کچھ تو نے وعدہ کیا تھا اور سنا ہم نے تجھ سے کہ پیغمبر سچے تھے یاد دیکھا ہمنے نشور کا دن دراز اور سنا ہمنے صور کا آواز پس بہتر کہ بھیجے ہمکو دنیا مین کہ عمل کرین ہم اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہین اوپر قیامت کے کیونکہ دیکھ لیے ہم نے کچھ شبہ نہین رہا پھر حق تعالیٰ فرماویگا وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم دنیا مین ہر ایک جی کو راہ پاتے اسکی طرف ایمان اور احسان کی اور لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو کافرون جنون اور آدمیون سے اکھٹے فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا پس چکھو تم عذاب بسبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی یعنے ایمان نہین لاتے تھے

قیامت پر اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تحقیق ہم بھول گئے تم کو پس چکھو عذاب ہمیشہ کا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ سوا اسکے نہین کہ ایمان لاتے ہین ساتھ آیتون ہمارے کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائے جاتے ہین ساتھ اُن آیتون کے کہ پڑتے ہین سجدہ مین اور پاکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے تنزیہ کرتے ہین صفات نالایق سے اور تعریف کرتے ہین ساتھ خوبیون موافق کے یا سجدہ مین کہتے ہین سبحان اللہ وبحمدہ اور وہ نہین تکبر کرتے اور نہین گردن پھراتے ایمان اور طاعت اور سجدہ سے سمجھ لیجیے کہ یہ سجدہ نوان ہی بقول امام اعظم اور دسوان ہی بقول امام شافعی رحمہما اللہ محی الدین ابن عربی نے اسکو سجدہ تذکر کہا ہی ساجد کو چاہیئے کہ یاد کرے اس چیز کو کہ جس سے غافل ہو رہا ہی اور تصدیق کرے دلیلون کی وجود واحد کی کہ تمام اشیا مین موجود ہین ففی کل شئی لہ آیۃ تدل علی اللہ واحد **بیت** ذرہ ذرہ مین ہی دلیل اسکی ✦ پتے پتے مین ہی سبیل اسکی ✦ اسکے وحدت پہ دال ہی ہر شی ✦ اسکی صنعت کمال ہر جا ہی ✦ چیز کوئی نہین شہود مین آئے ✦ قدرت حق وہین نمود مین آئے ✦ لکھا ہی کہ بعضے انصار کے مکان دور تھے نماز مغرب حضرت کے ساتھ بجماعت ادا کر کر مسجد مین بیٹھے رہتے تھے اور نماز عشا پڑھکر اپنے گھرونکو جاتے تھے اس خوف سے کہ جماعت فوت نہو حق تعالی نے اُنکی شان مین یہہ آیت اتاری کہ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا دور ہوتی ہین کروٹین اُنکی بچھونون سے پکارتے ہین پروردگار اپنے کو ڈر سے اسکے سے اور امید سے اسکے سے ابودرداء نے کہا کہ یہہ آیت ان لوگون کے شان مین ہی کہ نماز عشا اور نماز صبح جماعت سے پڑھتے ہین بعضے کہتے ہین کہ یہہ آیت تہجد پڑھنے والونکے حق مین اتری ہی کہ راتون کو اندھیرے مین کہ لوگ سب آرام سے سوتے ہین اور یہہ بستر گرم اور فرش نرم سے اٹھکر ہیبت خدا یا محبت کبریا مین روتے ہین اور نیاز دل سے نماز پڑھتے ہین اور خواب راحت اپنی کھوتے ہین حضرت اویس قرنی قدس سرہ سے منقول ہی کہ بعضے رات کو کہتے تھے کہ ھذہ لیلۃ الرکوع اور ایک رکوع مین صبح کرتے تھے اور بعضے شب کو کہتے تھے کہ ھذہ لیلۃ السجود اور ایک سجدہ مین گذارتے تھے کسی نے کہا ای اویس کسطرح اتنی بڑی رات ایک حال پر کاٹتے ہو تم کہا کہان ہی شب دراز کاٹنے کے ازل سے ابد تک ایک رات ہوتی تو ایک سجدہ مین کاٹتا اور اوسمین نالہاے زار اور گریہاے بیشمار کیا کرتا **مثنوی** رانکو جبکہ لوگ سوتے ہین ✦ اہل دل جاگتے ہین روتے ہین ✦ بہ تپش آہ سرد بھرتے ہین ✦ گرم نالے بدرد کرتے ہین ✦ کاٹتے گاہ ہین رکوع مین رات ✦ لاکھ زاری وسوخشوع کے سات ✦ کبھی رہتے سجود مین ہین پڑے ✦ صبح کرتے ہین گہ کھڑے ہی کھڑے ✦ غم مین کب ہوش جان ہی انکو ✦ رات ساری یک آن ہی انکو ✦ کہتے ہین ہوتی شب دراز ایکاش ✦ بھر کے دل کرتے ہم نیاز ایکاش ✦ آہ کیا کہنے شب دراز نہین ✦ بندگی کا کچھ اسمین ساز نہین ✦ کہ ازل سے ابد تلک ہوتی ایک شب تو غم اپنا کچھ کھوتی ✦ ایک سجدہ مین ہم بسر کرتے ✦ ایک بار مین ہم سحر کرتے ✦ آہ بھرتے تو حشر کر دیتے ✦ نالہ کرتے تو نشتر کر دیتے ✦ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اور اس چیز سے کہ دیا ہی ہمنے انکو خرچ کرتے ہین راہ نیک مین یعنے رانکو نماز پڑھتے ہین اور ہماری درگاہ مین نیاز کرتے ہین اور دنکو نفقہ دیتے ہین اور ہماری راہ مین مال خرچ کرتے ہین فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ پس نہین جانتا کوئی جی فرشتہ مقرب ہو یا آدمی پیغمبر ہو کیا چھپایا گیا ہی واسطے اٹھنے والون بستر کے ٹھنڈک آنکھونکی سے حدیث قدسی مین ہی کہ آمادہ کی واسطے بندون صالحون کے وہ چیز کہ نہ آنکھون نے دیکھی اور نہ کانون نے سنی اور نہ خیال گذرا دلمین کسی بشر کے محقق کہتے ہین کہ مناسب یہہ ہی کہ اس نعمت مخفی مین کچھ کلام نکرین کیونکہ فلا تعلم نفس اور ولا خطر علی قلب بشر دو گواہ ہین اس دعوے پر کہ وہ دریافت سے باہر ہی **بیت** ہو خیال بشر سے باہر جو ✦ کیونکہ دریافت رافتا وہ ہو ✦ اور وہ جزا دے جاوینگے جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ خبر دینا اس چیز کا کہ تھے اخلاص دل سے عمل کرتے ایک بزرگ نے کہا کہ اعمال پنہان کی جزا بھی پنہان ہی تو کہ کوئی جیسے اُس طاعت سے آگاہ نہین ہوا ویسے ہی اسکے جزا سے بھی مطلع نہو **بیت** جو کچھ راز اپنا ہی رافت اُسے ✦ کیا کوئی پہچانے وہ جانے اور مین جانون مین جانون اور وہ جانے ✦ لکھا ہی کہ ولید ابن عتبہ نے امیر المومنین علی مرتضی سے کہا کہ ای علی سنان میری سنان تیرے سے سخت تر ہی اور زبان میری زبان تیرے سے تیز تر حضرت علی نے فرمایا کہ چپ ای فاسق تجھکو کیا بڑائی ہی حق تعالی نے تصدیق قول علی مین

یہہ آیت نازل کی کہ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا کیا پس جو شخص کہ ہووے ایمان والا خدا اور رسول پر یعنے علیؓ مانند اس شخص کے کہ ہووے نافرمان لَا يَسْتَوٗنَ نہین برابر ہوتے مرتبہ اور بزرگی مین یا جزا اور ثواب مین اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى جو ہین لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے انکے ہین بہشتین رہنے کی یا جنت الماوی نام بہشت کا ہی یعنی عرش ہی حق تعالی مسلمانون کو دیگا نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ مہمانی بسبب اسکے کہ تھے کرتے ایسے عمل کہ لایق اسکے ہووے نزل ماحضر ہی کہ واسطے مہمانون کے پہلے لاوین پس یہہ پیش کشی ہی اور بعد دخول بہشت کے کیا جانے کیا کیا نعمتین عنایت فرماویگا وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ اور جو ہین وہ لوگ کہ فاسق ہین یعنے راہ دین اسلام سے نکلے ہوئے ہین پس جگہہ رہنے اُنکے کی آگ دوزخ ہی بیت جنت الماوی مقام مومنان ای یارہی ۞ اور جو کفار ہین ماوی اُنھونکا نار ہی ۞ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا جسوقت ارادہ کرین یہہ کہ نکلین آگ سے پھیرے جاوینگے بیچ اُسکے لکھا ہی کہ آگ جوش مارکر کافرون کو اوچھالیگی یہان تک کہ نزدیک دروازے دوزخ کے پہنچینگے اور توقع باہر نکلنے کی کرینگے خزنہ دوزخ گرز آتشین مارکر پھیر قعر جہنم مین ڈالدینگے وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ اور کہا جاویگا واسطے انکے چکھو عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھہ اُسکے جھٹاتے اور اعتبار نہین کرتے تھے وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور البتہ چکھاوینگے ہم کے والونکو عذاب نزدیک تر اور عوذ تر مین سے مینہ دنیا کے کہ قتل اور قید ہی یا قحط ہی کم عذاب بہ نسبت کے کہ ہمیشہ رہنا ہی آگ مین تو کہ وہ یعنے بعضے باقی رہے ہوئے انمین سے پھر آوینگے راہ حق پر اور کفر سے توبہ کرین یا ادنا عذاب قبر ہی اور اکبر عذاب دوزخ یا ادنی خذلان اور خیران ہی یا خواری دنیا اور نگونساری عقبی ہی یا نزدیکی گناہ اور دوری مولی ہی سب عذابون سے بڑا سوز فراق یار ہی اور بہتر سب نعم سے دولت دیدار ہی وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ اور کون ہی ظالم تر اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہی ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے یعنے قرآن کے پھر منہہ پھیر لیا اوسنے اُن آیتون سے اور ہمین نہ سوچا تحقیق ہم مشرکونسے بدلا لینے والے ہین ساتھہ ہلاک اور عذاب کے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ اور البتہ تحقیق دی تھی ہمنے موسی کو توریت جیسے کہ دیا تجھکو قرآن پس مت رہ تو بیچ شک کے ملاقات اسکے سے لکھا ہی کہ حق تعالی نے وعدہ کیا تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہلے رحلت سے اس عالم کے موسی کو تجھے دکھاونگا یہان تاکید اسی وعدہ کی ہی سو وہ پورا کیا کہ شب معراج مین آتے جاتے دوبار ملاقات ہوی وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اور کیا ہم نے کتاب موسی کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا اور کئے ہمنے بنی اسرائیل مین سے پیشوا کہ ہدایت کرتے تھے خلق کو اوپر احکامون توریت کے ساتھہ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انھون نے ایمان پر یا ایذا قوم پر یا طاعت پر یا ترک گناہ پر وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ اور تھے وہ ساتھہ نشانیون ہمارے کے یعنے معجزونکے کہ موسی کو دئے تھے یقین لاتے اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کریگا درمیان لوگون کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے امرین سے یعنے سچے جھوٹے مین فرق کردیگا اور ہر ایک کے مناسب جزا سزا دیگا اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ کیا نہین راہ دکھائی اور نہین بیان کیا واسطے مکے والون کے کہ کتنے ہلاک کئے ہم نے پہلے اُنسے قرنون گذرے ہوؤنسے کہ چلتے ہین سفر مین بیچ گھرون انکے کے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیان ہین دہشت کی واسطے پچھلون کے اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ کیا پس نہین سنتے اُن باتونکو یعنے گوش ہوش سے نہین سنتے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ کیا نہین دیکھا انھون نے اور نہین جانا یہہ کہ ہم چلاتے ہین پانی مینہ کا یا سیل کا طرف زمین کے کہ خالی گیاہ سے ہی بعضون نے کہا ہی کہ جرز نام ایک مقام کا ہی ولایت یمن مین کہ پانی نہرونکا وہان نہین پہنچتا حق تعالی فرماتا ہی کہ اس زمین خشک مین ہم پانی پہنچاتے ہین فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ پس نکالتے ہین ہم ساتھہ اُس پانی کے کھیتی کھاتے ہین اسمین سے جانور انکے گھاس اور رہتے اور آپ والے اور میوے اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے آثار قدرت ہمارے کھیتی مین تو کہ دلیل پکڑین کہ جو یہہ قدرت رکھتا ہی کہ زمین خشک سے درختون کو اُگاتا ہی اسکو مارکر جلانا کیا

دشوار ہی وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کفار مکہ کے کب ہوگی یہہ فتح کہ مسلمان کہتے ہین ان اللہ سیفتح لنا علی المشرکین تحقیق اللہ جلد فتح دیگا واسطے ہمارے اوپر مشرکون کے دکھا دو ہمکو اگر ہوتم سچے اسبات مین قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم دن فتح بدر کے یا فتح مکہ کے نہ فائدہ دیگا ان لوگون کو کہ کافر ہین ایمان انکا مراد اس سے مقتول روز فتح ہین کہ حالت قتل مین ایمان فایدہ ندیگا کیونکہ ایمان یاس ہی اور نہ وہ ڈھیل دیے جاوینگے کہ دنیا مین عذاب سے بچین اور آخرت پر رہین فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ پس منہ پھیر لے تو بطریق اہانت اسے یہان تک کہ آیت سیف نازل ہو اور منتظرہ مدد حق کا تحقیق وہ بھی منتظر ہین اسکے کہ غالب ہون تجھہ پر اور اللہ تعالی تجھہ ہی کو غالب فرماویگا اُپر مثنوی کہ حق غالب ہوئی مغلوب ہووے + وہ دکھہ کب پائے جو محبوب ہووے + تیرا دین حق ہی تو محبوب حق ہی + تو ئی طالب تو ئی مطلوب حق ہی + تیرا دین دن بدن ہوگا زیادہ + جہان سب لیگا اس سے استفادہ + تیرا نقارہ اکناف جہان مین + بجیگا تا قیامت ہر زمان مین سورۃ احزاب مدنی ہی تہتر آیتین ہین اکہتر دوسو اٹھاسی کلمے ہین پانچ ہزار سات سو چھیانوے حرف ہین فواصل اسکے الف ہین اور ربط اسکا سورہ سجدہ سے یہہ ہی کہ ختم سورہ سجدہ مین امر تھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھہ اعراض کفار کے اور انتظار کے افتتاح اسکی بھی امر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہونے انکے کے متقیون سے اور نہی اطاعت کافرون سے اور منافقون سے +

سورۃ الاحزاب مدنیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ثلاث وسبعون اٰیۃ

لکھا ہی کہ ابوسفیان اور عکرمہ اور ابوالاعور بعد واقعہ احد کے مکہ سے مدینہ مین آئے اور ابن ابی کے وہان اُترے دوسرے دن جماعت منافقون کو ہمراہ لیکر حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے اور سن چاہ کر کہنے لگے کہ ہمین ساتھہ لات اور منات کے چھوڑ دو اور کہو کہ ہمارے بتونکا قیامت مین مقام شفاعت ہی ہم تمکو چھوڑ دینگے کہ اپنے خدا کی خدمت کرو حضرت یہہ کلام سنکر درہم برہم ہوے ابن ابی اور ابن قشیر اور جبیر بن قیس نے کہا یا رسول اللہ بات اشراف عرب کی رد مت کرو کہ صلاح کلی اسکی ضمن مین ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہوکر چلے کہ انکو قتل کرون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر مین نے انکو امان جان دی ہی نقض عہد روا نہین اور یہہ آیت نازل ہی کہ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ای پیغمبر ثابت رہو اور تقوی کے یاد کر اللہ سے عہد شکنی مین اور مت کہا مان کافرونکا کہ مانند ابوسفیان اور عکرمہ کے اور منافقون کا مدینہ کے مثل ابن ابی اور ابن قشیر کے ہ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا کلام اُسکا حکم کرنیوالا ساتھہ وفاے عہد کے وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف تیرے پروردگار تیرے جیسے کہ نہی فرمائے اطاعت انکے سے إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ تحقیق اللہ ہی ساتھہ اسکے کہ کرتے ہوتم خبردار اور توکل کر اوپر خدا کے یعنے چھوڑ سب کام اپنے اوپر کبریا کے وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا اور کفایت ہی اللہ کارساز اور نگہبان اور حاجت روا بندگان بیت لطف سے جسپر وہ عنایت کرے + سارے مہمات کفایت کرے + کہا ہی کہ ابو معمر جمیل بن اوس دانا اور ادب دان تھا بارہا کہا کرتا تھا کہ میرے دو دل ہین ایک سے فہم کرتا ہون زیادہ تر اس سے کہ محمد کرتے ہین عرب والے اسکو ذوالقلبین کہتے تھے جب جنگ بدر سے بھاگ کر مکہ کو جاتا تھا ایک جوتی ہاتھہ مین تھی ایک پانو مین ابوسفیان نے اسکے پاس آکر خبر قوم کی پوچھی کہا بعضے مرے بعضے بھاگے ابوسفیان نے کہا تیرا کیا حال ہی کہ ایک نعلین ہاتھہ مین ایک پانو مین ہی ابو معمر نے خیال کر کر اپنا حال دیکھہ کر کہا مین جانتا تھا کہ مین دونون جوتیان پانو مین پہنے ہوے ہون حق تعالی نے اُسکو جھوٹھا کیا اور سب کو معلوم ہوا کہ اسکے دو دل نہین اور اسکے حق مین یہہ آیت اُتری کہ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ نہین کیے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ پیٹ اسکے کیونکہ دل کان روح حیوانی ہی اور روح حیوانی ایک ہی پس یہہ بھی چاہیے ایک ہی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ منافق کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دل ہین ایک دل سے ہمارے ساتھہ ایک سے اصحاب کے ساتھہ حقتعالی نے فرمایا کہ دروغ گو ہین منافق کسیکے دو دل نہین بنائے وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ اور نہین کیا بی بیون تمہاری کو جنکو مان کہہ لیتے ہو انمین سے مائین تمہاری یعنے جورو کو اپنے کہ کہتے ہو انت علی کظہر امی تو مجھہ پر مثل پیٹھہ مان میرے ہی

اس سے مان نہین ہو جاتی کیونکہ جورو خاوند ہی اور مان مخدومہ ایک عورت مین یہہ دونون باتین جمع ہونی محال ہین وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ اور نہین کیا لے پالکون کو تمھارے بیٹے تمھارے کیونکہ بیٹا ہونا یہہ امر اصلی ہی اور لے پالنا عارضی پس دونون جمع نہین ہوتے سمجھ لیجئے کہ نزدیک عرب والون کے ظہار طلاق تھا اور لے پالک کو فرزند اصلی کی طرح میراث دیتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ جیسے دو دل ایک پیٹ مین نہین ہوتے ایسے ہی جورو ہونا اور مان ہونا ایک عورت مین جمع نہین ہوتا اور پالا ہوا بیٹا اور اصلی بیٹا ایک شخص نہین ہوتا ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ یہہ ہی کہنا تمھارا ساتھ مونہون تمھارے کے حقیقت نہین رکھتا کہ کہنے سے مان ہو جاوے اور پالے سے بیٹا بن جاوے وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ اور اللہ کہتا ہی سچ کہ بمطابق واقع کے ہی وہ راہ دکھاتا ہی بطریق حق یہہ آیت واسطے زید بن حارث کے نازل ہوئی کہ لوگ انکو زید بن محمد کہتے تھے اور حالانکہ وہ حضرت خدیجہ کے غلام تھے انہون نے حضرت کو بخشدیا تھا حضرت نے آزاد کر فرزندون کیطرح پالا تھا حق تعالی نے فرمایا اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ پکارو فرزندون کو نسبت کرکر واسطے باپون انکے کے وہ پکارنا بہت انصاف ہی نزدیک اللہ کے صحیح بخاری مین ابن عمر سے منقول ہی کہ ہم زید بن محمد کہتے تھے یہان تک کہ یہہ آیت نازل ہوئی پھر ہم زید بن حارث کہنے لگے فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ پس اگر نجانو تم باپون اُنکے کو کہ منسوب کرو انکی طرف پس بھائی تمھارے ہین بیچ دین کے کہو انکو یا اخی اور دوست تمھارے ہین پکارو انکو یا مولائی وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ اور نہین اوپر تمھارے گناہ بیچ اس چیز کے کہ خطا کرو تم ساتھ اسکے جیسے زید بن محمد کہتے تھے اور لیکن گناہ ہی جو کچھ قصد کرکر کرین دل تمھارے اور نسبت دو تم کسیکو بغیر باپ اسکے کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور اللہ تعالی بخشنے والا خطا کارونکا مہربان عمداً گناہ کرنیوالون پر جب توبہ کرین النَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ پیغمبر بہت شفقت والا ہی مسلمانون پر جانون انکے سے سب کامون مین کیونکہ جو وہ فرماتا ہی عین صلاح اور محض فلاح بندہ کے حق مین ہی بخلاف نفس اسکے کہ امر بکارہائے ناشایستہ کرتا ہی پس پیغمبر دوست ہوے بندیکی نفس اسکے سے حدیث صحیح مین ہی کہ نہین ایمان لاتا ایک کوئی تم مین سے یہانتک کہ نہین ہوتا مین دوست تر اسکا باپ اور فرزند اور سب لوگون سے لکھا ہی کہ جب حضرت نے غزوہ تبوک کا ارادہ کیا سب مومنونکو نکلنے کا امر فرمایا بعضون نے کہا کہ مان باپ سے اجازت لی نہین یہہ آیت اتری کہ پیغمبر اولی ہی ساتھ مومنونکے نفسون انکے سے پس چاہئے کہ حکم اسکے کو لازم تر جانین تمیز المعانی مین ہی کہ محبت ساتھ حضرت کے سزاوار تر ہی محبت اپنی اور اورون کی سے **بیت** نہ اپنی اور نہ اپنونکی محبت کام آویگی + محبت ہو تو اسکی ہو جو الفت ہو تو اسکی ہو + اور بی بیین اسکی مائین ہین مسلمانون کے واسطے تعظیم اور تکریم کے کیونکہ دیکھنا انکا روا نہین اور نسبت وراثت کی نہین رکھتی مصحف ابی اور قرات ابن مسعود رضی اللہ عنہما مین ہی کہ وہو اب لہم وازواجہ امہاتہم مراد شفقت تمام اور حرمت لاکلام ہی اور ابتداء اسلام مین ہجرت اور موالات اور مواخات کے سبب میراث لیتے تھے حق تعالی نے اسکا فرماتا ہی کہ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اور قرابت والے بعضے انکے نزدیک تر ہین بعضون سے ورثہ لینے مین بیچ لوح محفوظ کے یا قرآن کے یعنے آیت مواریث مین اور حکم کیا ہی کہ اولوالارحام حق ہین میراث مین ایمان والون سے یعنے انصار سے ہجرت کرنیوالون سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکو آپسمین بھائی کردیا ہی اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا مگر یہہ کہ کرو تم بیچ زندگانی اپنی کے طرف دوستون اپنے کے احسان یا وصیت واسطے جسکے کہ دوست رکھو کان ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہی یہہ اولویت پیغمبر کی اور وارث ہونا قرابت والون کا بیچ قرآن کے یا لوح محفوظ کے لکھا ہوا وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ اور یاد کر جسوقت کہ لیا ہمنے پیغمبرون سے عہد انکا اسبات پر کہ خدا کی عبادت کرنا اور خدا کی عبادت کیطرف لوگونکو بلانا اور ایک دوسرے کو سچا ٹھہرانا اور امت کو نصیحت فرمانا یا پہلا پیغمبر پچھلے پیغمبر کی بشارت دے کہ بعد اسکے آویگا اور یہہ عہد الست کے دن لیا وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ اور لیا ہمنے عہد تجھ سے کہ محمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسی سے اور عیسی بن مریم سے تخصیص ان پیغمبرون کی اسواسطے ہی کہ اولوالعزم ہین اور تقدیم ہمارے پیغمبر کی واسطے تعظیم کے وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا اور لیا ہمنے پیغمبرون سے عہد گاڑھا موکد ساتھ قسم کے لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ تو کہ

سوال کرے اللہ سچوں کو یعنے پیغمبروں کو سچ انکے سے اون باتون مین کہ قوم سے کہین ہین یا تصدیق قوم سے انکو وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا اور تیار کیا اللہ نے واسطے کافرون کے کہ پیغمبرون کو نہین مانتے عذاب دردناک یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو جو انعام کی اوپر تمھارے جسوقت کہ آیا تمھارے اوپر لشکر یعنے قریش اور بنی غطفان اور بنی کنانہ اور یہود قریب دس ہزار آدمیون کے تھے پس بھیجے ہمنے اوپر اُنکے باد صبا اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تمنے اسکو یعنے فوج فرشتون کی وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا اور ہی اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ان آیتون مین بیان غزوہ احزاب کا ہی اور جنگ خندق بھی کہتے ہین اور قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ چوتھے سال ہجرت کے بعد اجلاے بنی النضیر کے مدینہ سے حیی بن اخطب گروہ یہود کو لیکر کے کوگیا اور ابوسفیان وغیرہ سے مقاتلہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر عہد باندھہ دس ہزار عرب کو جمع کر مدینے کی طرف چلا حضرت کو خبر ہوئی تین ہزار مسلمانون کے ساتھہ نکلے اور لشکر ظفر پیکر کو دامن کوہ سلع مین اتارا اور مشورت فرمایا سلمان فارسی نے عرض کیا کہ لشکر اعدا مین لوگ ہتیار بند زیادہ ہین بطور بلاد عجم خندق گرد لشکر کے اگر ہو جاے تو مناسب ہی آپ نے یہہ بات پسند کر کر حکم خندق کا فرمایا اور صحابہ پر زمین قسمت کر دی صحابہ خندق کھودنے لگے آپ بھی اُنکے شریک ہوے اور مٹی نکالتے تھے اور یارونکو وعدہ ظفر فرماتے تھے اور یہہ کلمات زبان فیض ترجمان سے ارشاد کرتے تھے کہ اللّٰھم ان العیش عیش الاٰخرۃ فاغفر للانصار والمہاجرۃ ناگہان ایک سل نمودار ہوئی کہ اسکا ٹوٹنا دشوار تھا آپ کو خبر کی آپ نے اُسپر کھڑے ہو کر گہن ہاتھہ مین لیکر بسم اللہ کہہ کر جو مارا دو دانک سل ٹوٹ گئی اور نور برق کی مانند ظاہر ہوا سید انام کو قصر شام روشنی مین اسکے نظر آے فرمایا اللہ اکبر کنجیان شام کی مجھکو عنایت ہوئین پھر دوسرے ضرب کی دو دانک اور سل ٹوٹ گئی اور نور ظاہر ہوا روشنی مین اسکے قصور من نظر امین مین جناب رسول ذوالمنن کے آے فرمایا اللہ اکبر فتح یمن مجھے دے پھر تیسری ضرب کی تمام سل ٹوٹ گئی اور چمکاہٹ مین اس نور کے جو اس سے درخشان ہوا محل کسریٰ کے دکھائی دے فرمایا اللہ اکبر کلید ہاے ممالک فارس تصرف مین میرے کہین منافق کہنے لگے کہ یہہ شخص لوگونکو فریب دیتا ہی کیونکہ خوف دشمن سے خندق کھود واتا ہی اور فتح کے شام اور یمن اور فارس کے وعدے کرتا ہی نظم کور دروننے بخانی یہہ بات + ہوئے کو روشن ہین یہہ سب معجزات + ظلمت کفر آپسے ہوویگی دور + چمکیگا اسلام کا عالم مین نور + القصہ چھہ دنین خندق تیار ہوئی اور لشکر اعدا کے آن پہنچے مالک بن عوف اور عیینہ بن حصین ساتھہ بنی اسد اور غطفان اور قریظہ اور یہود کے مشرق کی طرف سے مدینہ کے ادھر کی زمین اونچی تھی آئے اور ابوسفیان حبش قریش اور کنانہ لئے ہوئی مغرب کی طرف سے آیا ادھر کی زمین نیچی تھی اور یہود قریظہ نے جو حضرت سے عہد کیا تھا حیی بن اخطب کے ورغلانے سے توڑ ڈالا اور مددگار کفار ہوے اور ہیبت سے کثرت لشکر اعدا کے ضعفاے اہل اسلام خوف ناک ہوے اور دل اُنکے جگہہ سے گئے چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ یاد کرو جسوقت کہ آے تمپر لشکر اوپر تمھارے سے یعنے اعلاے وادی سے کہ مشرق کی طرف مدینہ سے تھی اور نیچے تمھارے یعنے اسفل وادی سے کہ مغرب کی جانب تھی وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ اور جسوقت کہ پھر گئین نظرین اور خیرہ ہوئین خوف سے اور پہنچ گئے دل گلون کو ترس سے یہہ بیان خوف کا ہی کہ مارے ڈر کے آنکھین پتھرا گئین دل نکلنے لگے دھڑک کر وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا اور گمان کرتے تھے تم ساتھہ اللہ کے طرح طرح کے مسلمان کہتے تھے کہ لشکر اسلام فتح پائیگا اور منافق کہتے تھے شکست کھائیگا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا اسجگہہ آزمائے گئے ایمان والے اور ثابت قدم اہل تزلزل سے ممتاز ہوے اور ہلائے گئے ہلائے جانا سخت وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا اور یاد کر جسوقت کہ کہتے تھے منافق ابن قشیر وغیرہ اور وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری ہی ضعف اعتقاد کے نہین وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ تعالیٰ نے اور رسول اسکے نے بیچ فتح ہونے شام اور یمن کے مگر فریب دینے کو وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا اور یاد کر جسوقت کہا ایک فرقہ نے منافقون مین سے کہ اوس بن قبطی اور ابوعرابہ اور ابن ابی اور سوا انکے تھے ای لوگو مدینے کے نہین جگہہ رہنے کی واسطے تمھارے لشکر مین محمد کے کیون یہان رہتے ہو پس پھر جاؤ اپنے گھرونکو کہ مدینہ مین رکھتے ہو یا یہ کہا کہ دین اسلام پر کیون قایم ہو پھر جاؤ اس سے طرف دین آبا اپنے کے اور اسکو دشمنو نہین چھوڑ دو یعنے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھہ لیجئے کہ یثرب نام مدینہ منورہ کا تھا پھر منع ہوگیا یہہ نام لینا یعنے مدینہ کو یثرب کہنا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ اور اذن مانگتا ہی ایک فرقہ انمین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے وہ بنی حارث اور بنی سلمہ ہین کہتے ہین تحقیق گھر ہمارے مدینہ مین خالی ہین اور استحکام نہین رکھتے ہمین اجازت دو تو وہان جاکر بچاوین ذری کہ دشمن شبخون نہ مارے وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اور حالانکہ نہین گھر انکے خالی اور خلل دار بلکہ محکم اور مضبوط ہین اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا نہین ارادہ کرتے اس جانے مین مگر بھاگنے کا لڑائی سے وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا اور اگر پیٹھہ آوے مدینہ مین لشکر کفار کا اوپر منافقون کے اور ہجوم کرے طرفون انکے سے یعنے یکبارگی منہہ مین آکر گرداگرد سے انکے گھیر لے پھر مانگی جاوے انسے خانہ جنگی مسلمانون سے یا دعوت طرف شرک کے البتہ دیوین اسکو یعنے قبول کرین بات انکی کو اور نہ ڈھیل کرین ساتھہ قبول کرنے فتنے کے مگر تھوڑا جلد بلکہ شرک ہوجاوین یا خانہ جنگی کرین مسلمانون سے وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ اور البتہ تحقیق تھے بنو حارثہ اور بنو سلمہ کہ عہد باندھا تھا انھون نے اللہ سے پہلے اس سے یعنے احد کے دن کہ ہرگز نہ پھیرینگے پیٹھہ کو لڑائی مین وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا اور ہی عہد خدا کا سوال کیا گیا یعنے پوچھا جاویگا پورا کرنا اور جزا سزا سپرد کی جاویگی قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ فائدہ دیگا تمکو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا قتل سے کیونکہ جسوقت تقدیر مین ہی مرنا اور قتل ہونا اسمیدم مروگے اور قتل ہوگے ایک پل نہین ٹلنے کا وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا اور اسوقت کہ بھاگوگے نہ فائدہ دیئے جاؤگے مگر تھوڑا یعنے مثلاً اگر بھاگوگے اور بالفرض کوئی دن اور جیوگے پھر کیا آخر موت ہی ہے فرد اس سے نہین رہائی رافت بقول شخصی ؎ خنجر تلے کسی نے تک دم لیا تو پھر کیا قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً کہہ کون ہی وہ شخص کہ بچاوے تمکو عذاب خدا سے اگر ارادہ کرے خدا ساتھہ تمہارے برائیکا اور شکست دینے لڑائیکا یا ارادہ کرے ساتھہ تمہارے نعمت کا اور نصرت کا کون ہی کہ منع کرے اسکو وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا اور نہ پاوینگے لوگ واسطے اپنے سوا اللہ تعالے کے دوست کہ نفع پہنچاوے اور نہ مددگار کہ ضرر دفع کرے زاد المسیر مین ہی کہ ایک شخص لشکر ظفر پیکر پیغمبر سے مدینہ مین گیا اپنے بھائی کو دیکھا کہ عیش وعشرت سے بیٹھا شراب وکباب آگے دھرا تھا کہا ای بھائی تو یہان عیش ونعمت سے شاد ان ہی اور حضرت پیغمبر وہان درمیان تیرے اور شمشیر کے جولان مین اسنے کہا آبیٹھہ جا تو اور یار تیرے بلا مین گرفتار ہین اور محمد ہرگز وہان سے سلامت نہ پھرینگے وہ پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا اور ارادہ کیا کہ حال اسکا عرض کرے جب خدمت شریف مین پہنچا جبرئیل پہلے ہی آکر یہہ آیت اتار گئے تھے کہ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا تحقیق جانتا ہی اللہ منع کرنیوالون کو فتح رسول کے تم مین سے اور کہنے والونکو بھائیون اپنے کے کہ چلے آؤ طرف ہمارے لکھتے ہین کہ منافق مسلمانون کو ڈراتے تھے یا ابوسفیان یا یہود ومنافقون کو کہتے تھے کیون خراب ہوتے ہو اور اپنی جان ہلاک کرتے ہو مددگاری محمد کی چھوڑو ومنافقون نے یہود کی بات نہ مانکر لڑائی سے پہلوتہی کیا چنانچہ فرماتا ہی حق تعالی وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ اور نہین آتے منافق لڑائی کفار کے مین مگر تھوڑا ریا اور سمعہ سے در انحال کہ بخیلی کرتے ہین مدد کرتے اور نفقہ دیتے مین اوپر تمہارے یا نہین چاہتے کہ فتح اور غنیمت تمہارے ہاتھہ لگے فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ پس جسوقت آوے ڈر دشمن کا دیکھا تو نے انکو کہ نامرادی سے دیکھتے ہین طرف تیرے پھرتے ہین آنکھین مانند اس شخص کے کہ غشی آتی ہی اوپر اسکے سکرات موت سے فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ پس جسوقت جاتا رہتا ہی ڈر رنج دیتے ہین تمکو اور سخت باتین کہتے ہین ساتھہ زبانون تیز کے در انحال کہ بخیلی کرتے ہین اوپر بھلائی کے یعنے مال غنیمت کے کہ وقت تقسیم غنایم کے جھگڑتے ہین اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ یہہ لوگ نہ ایمان لائے پس ناپید کردئے اللہ نے عمل انکے یعنے جہاد جو ریا اور غرض دنیوی سے کیا ہی یا ظاہر کردیا اللہ نے ناپید ہونا عمل انکے کا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اور ہی یہہ ظاہر کرنا اوپر اللہ کے آسان يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا یہہ گروہ گمان کرتے ہین لشکرونکو کفار کے کہ نہین گئے یعنے نامردی اور دہشت منافقونکو اسقدر ہی کہ باوجود اسکے کہ

مشرک لڑائی سے ڈر کر بھاگ گئے ہیں یہہ جانتے ہیں کہ مدینہ کو گھیرے ہوئے جنگ پر مستعد کھڑے ہیں وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْئَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ اور اگر آویں وہ لشکر بار دیگر دوست رکھیں منافق کاشکے وہ جنگل میں رہتے بیچ گنوارونکے یعنے نامرادی سے چاہے کہ مدینہ میں نہ رہتے گانوں میں رہتے پوچھا کرتے آتے جاتے جانیوالون سے خبریں تمہاری کو اور دشمنون کے کو کہ کس کسطرح لڑائی ہوئی کسنے فتح پائی کسنے شکست کھائی وَلَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا اور اگر ہوتے درمیان تمہارے مدینہ میں اور لڑائی آن پڑتی نہ لڑتے کفار سے مگر تھوڑا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ تحقیق ہی واسطے تمہارے ای نامردو اور ڈرنیوالو کرنا بیچا فعال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی کہ اُنکے طرح لڑائی میں قدم جمائے رہو اور مخنون پہ صبر کرو یا بیچ ذات پاک انکے کے واسطے پیروی کے خصلت نیک ہی لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا واسطے اس شخص کے کہ امید رکھتا ہی ثواب خدا کی یا لقائے کبریا کی اور نعیم اور جزا کی اور یاد کرتا ہی اللہ کو بہت دل اور زبان سے موضع میں ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی تھی کہ لشکر آوینگے اور تم پر کام سخت ہوگا پھر آخر تم فتح پاؤگے اپنر وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا اور جسوقت دیکھا ایمان والون نے لشکرونکو خندق کے دن کہ برابر لشکر اسلام کے صف باندھی تھی کہا یہہ ہی جو وعدہ کیا تھا ہمکو اللہ نے اور رسول اسکے نے اور سچ کہا تھا اللہ نے اور رسول اُسکے نے اور نہ زیادہ کیا دیکھنے لشکرونکے نے مسلمانونکو مگر یقین لانا مواعید الٰہی پر اور اطاعت کرنا احکام حضرت رسالت پناہی پر کہ سعادت دوسرا اس تسلیم میں مندرج ہی بیت جسنے خط فرمانبرداری سر کو جھکایا تاج شرف دولت کونین کو پایا + لکھا ہی کہ بعضے اصحابون نے نذر کیا تھا جیسے حمزہ اور مصعب اور عثمان اور طلحہ اور انس بن نضر رضی اللہ عنہم کہ کبھی کسی لڑائی میں جو ہمراہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہون تو ایسے مقاتلہ کفار میں ڈٹ جاوین کہ ہرگز نہ ہلین اور نہ ہٹین یہان تک کہ شہید ہون حق تعالیٰ انکی صفت میں فرماتا ہی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ بعضے مسلمانون میں سے وہ مرد ہیں کہ سچ کیا انھون نے اس چیز کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے اوپر اسکے کہ ثابت رہنا ہی قتال کفار پر واسطے رضائے پروردگار کے فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ پس بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ پورا کرچکا کام اپنے کو یعنے نذر اپنے کو کہ لڑتے لڑتے شربت شہادت پیا مانند حمزہ اور مصعب اور انس رضی اللہ عنہم کے وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ اور بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ انتظار کرتا ہی جیسے عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہما وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا اور نہین بدلا والا عہد کو انھون نے کچھ بدلنا لِیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ بِصِدْقِهِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ تو کہ بدلا دیوے اللہ سچونکو بدلے سچ انکے کے اور عذاب کرے منافقونکو اگر چاہے کہ نفاق پر مرین یا رجوع رحمت کرے اور توفیق توبہ دے اوپر انکے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا تحقیق اللہ ہی بخشنے والا اسکا جو توبہ کرے مہربان اسپر جو توبہ پر مرے حدیث میں ہی کہ فوجین بیس دن یا ستائیس دن مدینہ پر رہین دنکو گرد خندق کے جاکر تیر اور پتھر مارتے تھے اور رات کو ارادہ شبخون کا کرتے تھے حضرت سوار ہوکر گروہ صحابہ سے محافظت اپنے لشکر کی کرتے تھے ایکدن عمرو مکہ بڑا بہادر تھا لوگ ہزار مردونکے مقابل اسکو جانتے تھے چار آدمیون سے خندق کو دکر آیا اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُن چار ونکو مسلمانون نے سنگسار کیا دل کافرون کے ٹوٹ گئے حضرت نے دوشنبہ سہ شنبہ کو واسطے خرابی اعدا کے دعا کی چارشنبہ کے دن ظہر کے وقت اثر دعا کا ظاہر ہوا حق تعالیٰ نے پروائی باد یعنی تند کافرونکے فوج پر اگین بجھ گئین بھوسے رہے فرشتون نے میخین اکھیڑ ڈالین خیمہ ڈیرے گر پڑے گھوڑے چھوٹ گئے تہ و بالا ہوا گھبرا کر آپسے آپ بن لڑائی کے بھاگ گئے بیت بن تیغ و تیر کے فتح پائی + کفار نے کیا شکست کھائی وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا اور پھیر دیا اللہ نے مدینہ سے ان لوگون کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصہ انکے کے یعنے خشمناک بھاگے نہ پہنچے غنیمت اور نصرتکو وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ اور کفایت کیا اللہ نے مسلمانون کو لڑائی سے بسبب باؤ کے اور فرشتے کے وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا اور ہی اللہ زبردست غالب سب پر بعد بھاگنے فوجون کے حکم ہوا کہ بنی قریظہ پہ چڑھائی کرو کہ مدینہ کے پاس ہین عہد شکنی کرکر مددگار فوجون کے ہوئے

بین لشکر اسلام نے انکو پندرہ دن گھیرا اور زندگی سے تنگ کیا آخر حکم سعد بن معاذ پر اتر آیا سعدؓ نے حکم کیا کہ مردونکو انکے قتل کرو اور عورتون اور بچون کو بردے کرو اور مال انکے مسلمانونکو بانٹ دو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو حکم سعد نے کیا یہی حق تعالیٰ کی طرف سے ساتوین آسمانکے اوپر سے حکم آیا تھا اُس واقعہ کی اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہی وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا اور اتارا اللہ نے ان لوگون کو کہ مدد گار ہوے تھے فوجونکے اہل توریت سے یعنے یہود قریظہ کو اتارا قلعون انکے سے اور ڈالا بیچ دلون انکے کے ڈر پیغمبر اور لشکر پیغمبر کا ایک فرقہ کو کہ نو سو آدمی تھے یا سات سو مار ڈالتے ہو تم اور بردے کرتے ہو ایک فرقہ کو کہ عورتین اور بچے انکے ہین وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا اور وارث کیا تمکو زمین انکے کا یعنے کھیتون اور باغون انکے کا اور گھرون انکے کا اور مالون انکے کا یعنے کوٹ اور قلعون اور نقد اور جنس اور چارپایون انکے کا اور اُس زمین کا کہ نہ پانون رکھا تھا تمنے اوپر اسکے یا نہ مالک ہوے تھے تم اسکے مراد اس سے خیبر ہی یا دریاے روم ہی یا ملک فارس ہی بعضون نے کہا ہی کہ قیامت تک جو زمین کہ تصرف اہل اسلام مین آویگی اسمین داخل ہی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اور اللہ ہی اوپر ہر چیز کے قادر پس قدرت رکھتا ہی کہ تصرف اہل اسلام مین شہر و نکو لاوے اور دست ملازمان سید انام مین بلاد کو مسخر فرماوے **بیت** کافی اشارہ اُسکا ہو کیونکہ نہ فتح باب مین ہے فتح و ظفر ادھر اُدھر چلتے ہین وہان رکاب مین ہے لکھا ہی کہ نوین برس ہجرت سے ازواج مطہرات سے آپکے لباس پوشاک زیور نادر نفیس آپسے طلب کرتی تھین کہ آپکے پاس تھے اُنسے آزردہ ہو کر آپ مسجد مین آ بیٹھے اور قسم کھائی کہ ایک مہینے تک انسے مخالطہ نکرونگا بعد اُن تیس دنکے کہ وہ چاند اُن تیسا ہوا جبرئیل علیہ السلام آیتہ حضرت پر لائے کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہہ واسطے بی بیون اپنی کے اگر ہو تم ارادہ کرتے زندگانی دنیا کا اور بناؤ سنگار اُسکا جیسے لباس نفیس اور زیور مکلف پس آؤ کہ کچھ فائدہ دونمین تمکو جیسے طلاق والیون کو دیتے ہین سو امر کے اور رخصت کرونمین تمکو رخصت کرنا اچھا رغبت سے نہ کراہت سے وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا اور اگر تم ارادہ کرتین ہو ثواب خدا کا اور خوشنودی رسول اسکے کا اور نعمتون گھر پچھلے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا واسطے نیکی کرنیوالون کے تم مین سے ثواب بڑا کہ نعمتین دنیا کی اسکے آگے کچھ چیز نہین لکھا ہی کہ اول جس کسی نے ازواج مطہرات سے کہ خدا اور رسول کو اختیار کیا عایشہ صدیقہ تھین رضی اللہ عنہا يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ اے بی بیو پیغمبر کی جو کوئی لاوے تم مین سے عمائی ظاہر کہ نافرمانی رسول ہی مُبَيِّنَةٍ بفتح یا بھی قرات ہی یعنے بیحیائی ظاہر ہوئی دوچند کیا جاویگا واسطے اسکے عذاب دوبرابر کہ اور عورتونکو ہو کیونکہ گناہ او کمزشت تر ہی وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا اور ہی دوچند عذاب دنیا اور پر اللہ کے آسان وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا اور جو کوئی فرمانبردار کرے تم مین سے کہ بی بیان پیغمبر کی ہو واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے اور عمل کرے اچھے دینگے ہم اسکو ثواب اسکا دوبار اکیا بسبب فرمانبرداری خدا کے دوسرے بازبجہت رضامندی رسول کے اور تیار کیا ہی ہمنے واسطے اُس بی بی کے رزق اچھا بہشت مین زیادہ اجر اسکے سے يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا اے بی بیو پیغمبر کی نہین تم مانند ہر ایک کی عورتون امت کے مین سے کیونکہ تمکو فضل بڑا ہی سب عورتون پر اگر پرہیزگاری کرو تم اور ڈرو اللہ سے اور کہا مانو پیغمبر کا پس مت نرمی کرو بات مین جب کسی سے کلام کرو پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے مرض ہو یعنے نفاق یا خواہش بدکاری کی ہو اور کہو بات سیدھی وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى اور ٹھہرے رہو بیچ گھرون اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ جاہلیت پہلے کا سمجھ لیجئے کہ ایام جاہلیت دو ہین ایک پہلے ایک پچھلے پہلے زمان اور یس علیہ السلام تا وقت نوح علیہ السلام ہین اور پچھلے زمان عیسیٰ سے تا عہد نبوت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اصح یہہ ہی کہ جاہلیت اولیٰ زمانہ ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام مین تھی کہ عورتین لباس نفیس اور زیور مکلف سے سج کہ مردونکے

روبرو جلوے دکھاتی تھین اور بعضون نے یہہ معنی کہی ہی کہ مت خرام کرو مانند خرام اہل جاہلیت پہلے کے بحر مواج مین ہی کہ تبرج باریک لباس پہننا ہی عورتون کو کہ بدن نظر آوے حدیث مین اسکے حق مین لعنت آئی ہی اور جاہلیت اولی بعد آدم تا نوح ہی یا بعد ادریس تا نوح اسوقت مین مرد سب خوبرو تھے اور عورتین بدشکل عورتین اپنے آپکو مردونکو دکھاتی تھین یا موتی پہن کر چلتی تھین اجنبی مردونکے سامنے ہوتی تھین سو حقتعالی نے فرمایا کہ بناؤ مت کرو اور غیر مردونکے سامنے مت چلو باریک مت پہنو بدن مت دکھاؤ مانند تبرج جاہلیت اولی کے وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور قایم کیا کرو نماز کو کہ اصل طاعات بدنیہ ہی اور دیا کرو زکوٰۃ کو کہ اشرف عبادات مالیہ ہی اور فرمانبرداری کرو اللہ کے فرضونمین اور رسول اسکے کی سنتونمین اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا سوا اسکے نہین کہ ارادہ کرتا ہی اللہ تو کہ دور کرے تم سے گناہ کو ای گھر والو پیغمبر کے اور پاک کرے تمکو عصیان سے خوب پاک کرنا صاحب کشاف نے کہا ہی کہ یہہ آیت دلیل ہی کہ اہل بیان پیغمبر کی اہل بیت مین سے اُنکے ہین اور وسیط مین ہی کہ مراد اہل بیت سے نبی بیان حضرت کی ہین سائقہ دلیل خطاب پہلے اور پچھلے کے اور ضمیر مذکر کی یطہرکم مین واسطے تغلیب کے ہی کہ پیغمبر درمیان انکے تھے زاد المسیر مین ہی کہ یہہ ندائے عام ہی واسطے ازواج اور اولاد آپ کی اور احقاف مین بھی امام ابو منصور ماتریدی سے یہی منقول ہی معین المعانی مین ہی کہ ظاہر تفسیر دلالت کرتی ہی کہ اہلبیت ازواج ہون لیکن حضرت عائشہ صدیقہ اور ام سلمہ اور ابو سعید خدری اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے نقل کیا ہی کہ اہلبیت فاطمہ اور علی اور حسنین رضی اللہ عنہم ہین اسباب نزول مین ہی کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت میرے گھر مین کلیم پر کہ اُنکے بچھونے پر بچھادی تھی مینے بیٹھے تھے حضرت فاطمہ کھانا آپکے واسطے لائین آپ نے فرمایا علی اور حسنین کو بلاؤ کہ اس خوان پر میرے ہم کاسہ ہون وہ آئے کھانا کھایا پھر حضرت نے کلیم اپنے اوڑھائی اور کہا کہ الٰہی یہہ اہل بیت میرے ہین دور کر اُنسے رجس کو اور پاکیزہ کر انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور مین نے سر اپنا کلیم مین ڈالکر کہا کہ یا رسول اللہ مین بھی اہلبیت تیرے ہون فرمایا انك علی خیر اسیواسطے آل عبا ان پانچونکو کہتے ہین فرد جنون کو آل عبا کہتے ہین سوای رافت نبی ہین اور علی فاطمہ ہین اور حسنین تیسیر مین انس بن مالک سے منقول ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کو جو حضرت فاطمہ کے گھر کی طرف سے نکلے فرمایا اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا بحر المواج مین ہی کہ جملہ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ترتیل ہی کیونکہ ازالت رجس اہلبیت کلام سابق سے مفہوم ہوئی تھی اسنے تاکید اسکی کی اور یہہ آیت دلیل ہی کہ زن اہل بیت شوہر کی ہوتی ہی اور تذکیر ضمیر عنکم اور یطہرکم دلیل ہی اسپر کہ اہل بیت شامل ہی عورتون کو اور مردونکو جو گھر مین ہون کیونکہ اگر مخصوص عورتین ہوتین تذکیر ضمیر نہ لاتے اور اسمین علی اور فاطمہ اور حسنین داخل ہین کیونکہ انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ اَللّٰهُمَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ اَهْلٌ وَهٰؤُلَاءِ اَهْلِيْ اور حدیث دوسری مین ہی کہ ہولاء اہل بیتی اور اہل بیت منادا ہی یا منصوب بمدح اور بر تقدیر اعنی کے اور یطہرکم تطہیرا معطوف ہی اور بر لیذہب عنکم الرجس کے سوال دور ہوئے رجس سے طہارت مفہوم ہوتی ہی پھر ذکر طہارت کا کیا فایدہ رکھتا ہی جواب فائدہ اسکا توضیح ہی اور بعضون نے تاکید کہا ہی اور امتناع عطف تاکید مین نہین گناہ ہی اور شک نہین ہی کہ تاکید مین کمال اتصال چاہئے اور کمال اتصال مانع عطف ہی سوال یطہرکم چاہتا ہی کہ پہلے پلیدی ہو اور حالانکہ ماقبل رجس تھا پس تطہیر کس معنے سے ہی جواب یہہ کلام باب تنزیل ممکن سے ہی منزل متحقق کے بطریق المبتداء ہو المجرد عن العوامل اللفظیۃ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اور یاد کرو ای بی بیو پیغمبر کی جو کچھ کہ پڑھا جاتا ہی اوپر تمھارے بیچ گھرون تمھارے کے آیتون کلام اللہ کی سے اور باتون پیغمبر کی سے کہ محض حکمت ہین اور احکام شریعت ہین اس آیت سے حفظ کرنا قرآن اور حدیث کا نکلتا ہی اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا تحقیق اللہ ہی لطف کرنیوالا تمپر خبردار سائقہ اقوال اور افعال تمھارے کے بعد نزول ان آیتونکے بیچ شان ازواج مطہرات کے بعضے عورتون نے مسلمانون کے کہا کہ ہمارے حق مین کچھ نازل نہین ہوا حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری اور بحر مواج مین ہی کہ بعضے عورتون نے کہا کہ مردونکے شان مین آیتین بہت اتری ہین اور عورتون نے یہہ شرافت نہین پائی کہ مذکور انکا قرآن شریف مین ہو اللہ تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا تحقیق مسلمان اور مسلمانیان اور ایمان والے اور ایمان والیان اور قرآن پڑھنے
والے اور قرآن پڑھنے والیان اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیان اور صبر کرنیوالے اور صبر کرنے والیان اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنیوالیان
اور خیرات دینیوالے اور خیرات دینے والیان اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیان اور نگہبانی کرنے والے شرم گاہون اپنے کو اور نگہبانی
کرنیوالیان اور یاد کرنیوالے اللہ کو بہت اور یاد کرنیوالیان تیار کیا ہی اللہ نے واسطے اُنکے کہ مرد اور عورتین مین بخشش گناہون کی اور ثواب بڑا
طاعت کا انکے لکھا ہی کہ حضرت نے زینب بنت جحش کو زید بن حارثہ کے واسطے پیغام بھیجا اسنے سمجھا اپنی منگنی کرتے ہین قبول کیا اور جب سمجھا کہ زید کے ساتھ
ہی نما نا کیونکہ صاحب جمال تھی اور آپ کے پھپھی کی بیٹی تھی کہنے لگی کہ مین کیون غلام آزاد کئے ہوئے سے نکاح کرون اور اسکے بھائی عبداللہ نے
بھی انکار کیا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ
اور نہین لایق واسطے کسی مرد مسلمانون کے یعنے عبداللہ بن جحش کے اور نہ عورت مسلمان کی یعنے زینب بنت جحش کے جسوقت کہ حکم کرے خدا اور
رسول اُسکا کام کو یہہ کہ ہووے واسطے انکے اختیار کام اپنے سے کچھہ بلکہ واسطے واجب ہونے اپنے کہ اختیار اپنے کو تابع اختیار خدا اور رسول کرین
اور جان ودل سے قبول کرین وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی یا حکم
کتاب اور سنت کی سے ابا کرے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر کیونکہ اگر خلاف اعتقاد سے کرے تو کفر ہی بعد نزول اس آیت کے زینب
اور بھائی اسکا راضی ہوئے اور نکاح بندھا اور حق تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا کہ علم قدیم ہمارے مین مقرر ہوا کہ زینب داخل ازواج
مطہرات تیرے مین ہووے پھر درمیان زینب کے اور زید کے ناسازگاری شروع ہوئی یہانتک کہ زید نے کئی بار ارادہ طلاق دینے کا کیا حضرت
نے منع فرمایا چنانچہ حق تعالیٰ ارشاد کرتا ہی وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اور یاد کر جسوقت کہ کہتا تھا تو واسطے اُس
شخص کے کہ انعام کیا ہی اللہ نے اوپر اُسکے ساتھہ اسلام کے اور توفیق خدمت اور متابعت تیرکے اور انعام کیا ہی تو نے اوپر اسکے ساتھہ
پرورش کرنے اور آزاد کرنے اور بیٹا کہنے کے یعنے زید کو کہ نعمت مین خدا کے اور تیرے بھرا ہی کہتا تھا تو کہ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ تھام
رکھہ اوپر اپنے بی بی اپنی کو یعنے زینب کو وَاتَّقِ اللّٰهَ اور ڈر اللہ سے اسکے معاملہ مین اور ضرر پہنچانیکو اُسکے طلاق مت دے وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ اور چھپاتا تھا تو بیچ ہی اپنے کے جو کچھہ اللہ ظاہر کرنیوالا ہی اسکا یعنے زینب داخل ازواج مین تیرے ہوگی
اور ڈرتا تھا تو طعن لوگون کے سے کہ کہینگے بیٹے کی جورو آپ کرلی وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ اور اللہ بہت لایق ہی اسکا کہ ڈرے تو
اس سے جن کاموں مین کہ ڈرنا چاہئے اور مقرر ہی کہ حضرت سب سے زیادہ ڈرتے تھے اللہ سے کیونکہ خوف بہ نسبت علم کے ہی اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا پس بحکم انا اعلمکم باللہ قطعاً سب عالم سے ترس رکھتے تھے شعر علم کا رافت نتیجہ خوف وخشت ہی کہ آہ ✦ جسقدر جانے اُسے
اُتنا ہی اس سے ڈر لگے ✦ لکھا ہی کہ زید نے زینب کو طلاق دی بعد پوری ہونے مدت عدت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیکے ہاتھہ پیغام
اپنا بھیجا زینب نے خوش ہوکر قبول کیا اور سجدہ شکر بجا لائی یا دوگانہ شکرانہ ادا کیا اور کہا خدایا پیغمبر تیرا مجھے چاہتا ہی اگر مین لایق اسکے
ہون تو مجھکو اسے دے اسیوقت دعا اوسکی قبول ہوئی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا پس جب ادا کرلی زید نے
زینب سے حاجت کہ رکھتا تھا موضح مین ہی کہ مراد زید کی طلاق دینا زینب کو تھا جب اُسنے یہہ مراد اپنی پائی یعنے زینب کو طلاق دی اور
مدت عدت کی گذر گئی زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا بیاہ دیا ہمنے
تجھے اسکو تو کہ نہووے بعد تیرے اوپر ایمان والون کے تنگی یا گناہ یا وبال بیچ بی بیون پالکون انکے کے جب ادا کرلین انسے حاجت یعنے
طلاق دے دیوین اور مدت عدت کی گذر جاوے وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اور ہی حکم خدا کا کیا گیا بے شبہ جیسے کہ زینب کے معاملہ مین
ہوا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نزول اس آیۃ کے بن دستور یکے زینب کے گھر تشریف لائے زینب نے کہا یا رسول اللہ بن پیغام

نکاح بن گواہ حضرت نے فرمایا اللہ نکاح باندھنے والا ہی اور جبرئیل شاہد پھر زینب عورتون مین فخر کیا کرتی تھین کہ میرا نکاح اللہ نے پیغمبر سے کیا اور تمھارے نکاح باندھنے والے اولیا تمھارے ہوتے ہین مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ نہین ہی اوپر پیغمبر کے کچھ تنگی اور وبال بیچ اُس چیز کے کہ مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے اسکے اور یہہ صورت مخصوص آپ ہی کی نہین بلکہ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ راہ مقرر کی اللہ نے بیچ اُن لوگون کے کہ گذرے پہلے اس سے مراد اور پیغمبر ہین جو پہلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گذرے کہ حق تعالیٰ نے نفی حرج کی کری النسے اُن چیزونمین کہ مباح کین اُنپر وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا اور ہی کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا پس صفت اُن لوگون کی کرتا ہی کہ گذرے ہین پیغمبرون سے کہ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وہ لوگ کہ پہنچاتے ہین پیغام خدا کے امتون اپنی کو اور ڈرتے ہین اُس سے اور نہین ڈرتے کسی سے مگر اللہ سے وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا اور بس ہی اللہ کفایت کرنے والا یا حساب کرنیوالا بندونکا پس جبکہ حساب اسکے ہاتھہ مین ہوا تو ڈرا بھی اُس سے چاہیے **بیت** جسکے کہ بس اختیار مین حساب اپنا ہو اس سے نڈرین تو پھر ڈرین کس سے کہو ✦ بعد واقعہ زینب کے بے ادبون نے زبان طعن کھولی اور حضرت کو کہنے لگے کہ یہہ شخص ہمین کہتا ہی کہ بیٹون کی جورو مین تمپر حرام ہین اور آپ زید کی جورو کو کہ زینب ہی نکاح مین لے آیا اور زید کو کہ لے پالک آپ کا تھا مثل پسر اصلی کے حکم شرع مین وہ جانتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ نہین ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ کسی ایک کا مردون تمھارے مین سے اور اگرچہ قاسم طاہر طیب ابراہیم کا ہی لیکن وہ مرتبہ رجلیت کو نہین پہنچے تھے کہ اس عالم سے انتقال کرگئے پس اسکا حقیقت مین کوئی اصلی صلبی بیٹا ہی نہین کہ جسکی جورو مین اسپر حرام ہون وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ اور لیکن وہ رسول خدا کا ہی اور ختم کرنیوالا تمام پیغمبرونکا یا خاتم بمعنی آخر ہی یعنے وہ آخر پیغمبر ونکا ہی نور ظہور مین جیسا کہ اول انکا تھا ظہور نور مین یا خاتم بمعنے مہر ہی یعنے مہر ہی پیغمبرونکی کہ پیغمبری اسپر تمام ہوئی اور نبوت ختم ہوئی وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اور ہی اللہ ساتھہ سب چیزونکے دانا پس جانتا ہی کہ کون لایق ہی اسبات کے کہ نبوت اسپر ختم ہو لکھا ہی کہ صحت ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی حق تعالیٰ نے حضرت کو مہر فرمایا تو کہ جانین کہ تصحیح دعوی محبت الٰہی کے سوا متابعت حضرت رسالت پناہی نہین ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی اور شرف اور بزرگواری ہر کتاب کی مہر اسکی سے ہی شرف سب انبیا کے بھی حضرت ہمارے ہین اور شاہد ہر کتاب کی مہر اسکی ہی پس شاہد سب کے محکمہ قیامت مین حضرت ہمارے ہونگے وجئنا بك على هٰؤلاء شهيدا اور جب کتاب پر مہر کردی لکھنا موقوف ہوا جب نبوت آپ پر ختم ہوئی در نبوت بند ہوا اور جو آپ سب انبیامین ساتھہ مہر نبوت کے مخصوص تھے ساتھہ ختمیت انکے کے بھی اختصاص پایا **فرد** جو مہر نبوت مین مخصوص ہوے حضرت ✦ ویسے ہی ہوے مختص وہ ختم نبوت مین ✦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت یعنے غالب اوقات یا طرحطرح سے ذکر کرو تہلیل اور تکبیر اور تحمید اور تمجید وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور پاکی بیان کرو اسکی یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام کیونکہ یہہ دونون نمازین شاق ہین ادا کرنے مین سلمی نے کہا ہی کہ مراد ذکر کثیر سے ذکر قلبی ہی کیونکہ ہر دم ذکر کثیر کی اشارت طرف محبت کے ہی کہ مجھے دوست رکھو کیونکہ مقرر ہی کہ من احب شیئا اکثر ذکرہ نشان دوستی کا یہی ہی کہ کوئی دم ذکر دوست کے سے غافل نرہے زبان سے اسکو یاد کرے اور دل سے اسکا دھیان رکھے **بیت** زبان و دل مین نہووے تیرا جو ذکر و خیال ✦ زبان و دہن مین ہی بیکار دل ہی برمین وبال ✦ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وہ ہی اللہ جو درود بھیجتا ہی اوپر تمھارے یعنے رحمت اور درود بھیجتے ہین فرشتے اسکے یعنے بخشش طلب کرتے ہین واسطے گناہون تمھارے کے اور یہہ درود خدا کی اور فرشتون کی تمھپر اسواسطے ہی تو کہ نکالے تم کو اندھیرون کفر کے سے طرف روشنی ایمان کے مراد اخراج سے مداومت اور استقامت ہی لو پر خروج کے کیونکہ وقت صلوٰۃ کے اللہ اور فرشتون کی ظلمت مین تھے اور بعضے کہتے ہین کہ نکالتا ہی ظلمت معصیت سے طرف نور طاعت کے یا شک سے طرف یقین کے یا تاریکی تدبیر سے ہی طرف روشنی تقدیر کے بحر الحقایق مین ہی کہ بشریت سے طرف روحانیت کے وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا اور ہی اللہ

اوپر ایمان والونکے مہربان کہ آپ اُنپر رحمت کرتا ہی اور فرشتون کو اونکے بخشش کیواسطے فرماتا ہی تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ دعا ایمان والون کی اللہ تعالیٰ سے جسدن کہ ملاقات کرینگے اس سے سلام ہی کہ خبر دینے والا سلامتی کا ہی ہر آفت سے اور بعضون نے کہا ہی کہ عزرائیل کیطرف ضمیر پھیرتی ہی کہ مذکور نہین یعنے جسدن ملک الموت کو دیکھینگے سلام کرینگے وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا اور تیار کیا ہی اللہ نے واسطے مومنون کے باوجود تحیت کے اُنپر ثواب بڑا کہ بہشت ہی اور نعمتین وہان کی يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ای پیغمبر یہہ ندائے کرامت ہی، تحقیق ہمنے بھیجا ہی تجھکو گواہی دینے والا اور پر تصدیق اور تکذیب امت کے اور خوشخبری دینے والا سائقہ رحمت ہمارے کے اور ڈرانے والا عذاب ہمارے سے وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا اور پکارنیوالا طرف عبادت خدا کے اور توحید کبریا کے سائقہ حکم اسکے کے یا توفیق اسکے کے اور چراغ روشن کرنیوالا یا صاحب چراغ روشن کے کہ قرآن ہی لکھا ہی کہ حقتعالیٰ نے پیغمبر ہمارے کو چراغ فرمایا اسواسطے کہ روشنی چراغ کی اندھیرے کو دفع کرتی ہی نور وجود آپ کے نے بھی ظلمت کفر عرصہ عالم سے نابود کی **بیت** رہین بند ظلمت مین پھر کیون اسیر + دیا حق نے ہمکو سراج منیر دوسری جوچیز جو گھر مین گم جاوے چراغ کی روشنی سے مل جاتی ہی جو مقام کہ پوشیدہ تھے نور چراغ مصطفوی سے اوپر مقتبسان انوار معرفت کے روشن ہوگئے **مثنوی** گنج اسرار الٰہی وا کیا + کنج عشاقون کو روشن کر دیا + ای چراغ حق تیرا کیا ہی فروغ + کور ہی آگے تیرے چشم دروغ + دیدہ عالم مین بینائی نتھی + تجھسے ہی چشم جہان روشن ہوئی + تیرے چراغ اہل خانہ کا سبب امن اور راحت کا ہوتا ہی اور چور کا موجب خجالت و عقوبت کا حضرت بھی دوستونکے وسیلہ سلامت ہین اور منکرونکے موجب حسرت اور ندامت اور تیسرا تاکید ہی یعنے تو چراغ مثل اور چراغونکے نہین کہ گاہی روشن ہون گاہی بجھجاوین بلکہ اول سے آخر تک تو روشن رہیگا اور چراغ باؤ سے بجھتے ہین نور تیرا کوئی نہین گھٹا سکیگا يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ اور چراغ رات کو روشن ہوتے ہین نہ دنکو اور تو نے شب ظلمت کو دنیا کے منور کیا نور دعوت سے اور روز قیامت کو روشن کریگا پر تو شفاعت سے **بیت** ہوا ہی تجھسے منور جہان جہان پیارے + تیرا چراغ ہی روشن یہان وہان پیارے + کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالیٰ آفتاب کو چراغ کہا کہ وَجَعَلَ سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا اور پیغمبر ہمارے کو بھی چراغ فرمایا وہ چراغ آسمان کا ہی یہہ چراغ زمین کا وہ چراغ دنیا کا ہی یہہ چراغ دین کا وہ چراغ منازل فلک کا ہی یہہ چراغ محافل ملک کا وہ چراغ آب و گل کا ہی یہہ چراغ جان و دل کا اسکے طلوع سے خواب سے بیدار ہوتے ہین اسکے ظہور سے عدم سے چونک کر عرصہ گاہ وجود مین آتے ہین **بیت** اُسی کے نور نے روشن کیا ہی راہ آمد کا + نہوتا گر ظہور اسکا تو پھر عالم مین کون آتا + اور حق تعالیٰ نے آپ کو چراغ فرمایا اور آفتاب نہین فرمایا باوجودیکہ مہر روشن تر اور تابندہ تر ہی یہہ نسبت چراغ کی اسواسطے کی کہ مہر سے مہر نہین بن سکتا اور چراغ سے چراغ لاکھون روشن ہوجاتے ہین یہہ اشارہ ہی کہ اس چراغ بلاغ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے کروڑون چراغ دلکے روشن ہوکر رہنمائی عالم ہونگے اور اُنسے تاقیامت یہہ فیض جاری رہیگا **فرد** تا حشر منقطع نہ کبھی ہوگا اسکا فیض + وہان وہ خزانہ ہی کہ ہو تقسیم سے زیاد + وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا اور خوشخبری دے ایمان والون کو ساتھ اسکے کہ واسطے انکے ہی اللہ کی طرف سے فضل بڑا سوا اجر اعمال انکے کے یعنے دولت لقا کہ بزرگتر اور شریف تر جزا ہی وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ اور مت کہا مان کافرونکا اور منافقونکا اور چھوڑ دے ایذا دینا اُنکا یعنے بدلا اپنے رنج پہنچانیکا مت لے کہ ہم اُنسے سمجھ لینگے اور اُنکی بُرائی تجھسے دفع کرینگے وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ اور توکل کر اوپر اللہ کے بیچ دفع انکے کے وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا اور کفایت ہی اللہ کارساز یا نگہبان یا ضمان واسطے وعدہ نصرت اور غالبیت تیرے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کرو تم ایمان والیونکو پھر طلاق دو انکو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ انکو مس امام صاحب کے نزدیک خلوت صحیحہ ہی اور شافعی کے نزدیک مباشرت ہی یعنے پہلے خلوت صحیحہ سے یا دخول سے فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا پس نہین واسطے تمہارے اوپر ان طلاق والیونکے گنتی ایام کی کہ گنو اُسکو فَمَتِّعُوهُنَّ پس فائدہ دو انکو اگر مہر فرض کیا ہی تو نصف مہر لازم ہی واسطے مطلقہ کے اور متعہ مندوب نزدیک امام صاحب کے اور نزدیک بعضونکے واجب اور اگر مہر مسمّٰی نہین رکھتے متعہ واجب ہی مقدار حال و مکان کے

وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا اور رخصت کرو انکو اپنے گھر وںسے رخصت کرنا اچھا اگر عدت نہین اور ضرورت پہنچاؤ انکو یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا
لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْٓ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ ای پیغمبر تحقیق ہمنے حلال کیئن واسطے تیرے بی بیان تیری وہ جو دیا ہی تو نے مہر اُنکا تقید حلال یا عطا مہر واسطے
فضیلت کے ہی نہ واسطے توقف حل کے اسپر وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ اور حلال کیئن اوپر تیرے جنکا کہ مالک ہوا ہی داہنا ہاتھ تیرا اس
چیز مین سے کہ پھیر لایا ہی اللہ تعالیٰ اوپر تیرے غنایم مشرکون سے مانند صفیہ اور ریحانہ اور امثال انکے وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ
خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ اور بیٹیان چچے تیرے کی اور بیٹیان پھپھیون تیرے کی اولاد عبد المطلب سے وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خَالٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ اور بیٹیان ماموں تیرے کی
اور بیٹیان خالاؤن تیرے کی اولاد عبد مناف بن زہرہ سے وہ جو وطن چھوڑ آئے ہین ساتھ تیرے احتمال ہی کہ قید ہجرت کی مخصوص ساتھ حضرت کے
ہوا اور قول ام ہانی کا بھی مؤید اسکا ہی کہ کہا مجھے حضرت نے پیغام بھیجا تھا اس آیت سے مین آپ پر حرام ہوئی کیونکہ ہجرت مین نے نہین کی تھی
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور حلال کی ہی عورت ایمان
والی اگر بخش دیوے بغیر مہر کے جان اپنے کو واسطے پیغمبر کے اگر ارادہ کرے پیغمبر یہہ کہ نکاح کرے اسکو خالص واسطے تیرے سوا مسلمانونکے یعنے یہہ
خصوصیات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ عورت فقط ہبہ سے بے مہر نکاح مین آئی اور امام اعظمؒ نے کہا ہی کہ بلفظ ہبہ نکاح منعقد ہو جاتا ہی لیکن
مہر مثل لازم آتا ہی سمجھہ لیجئے کہ اسطرح کے اتفاق پڑنے مین اختلاف ہی اشہر یہہ ہی کہ ہبہ واقع ہوا زینب بنت خزیمہ سے کہ ام المساکین انکو کہتے ہین یا
خولہ بنت حارث سے یا ام شریک بنت جابر سے اور زینب کا ہبہ رمضان مین تیرے برس ہجرت سے ہوا آٹھہ مہینے حرم محترم مین رہے ربیع الآخر مین ،
چوتھے سال وفات پائی اور اہل سیر کے نزدیک ہبہ ام شریک سے واقع ہوا اور دولت عقد نہین پائے واللہ اعلم قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ تحقیق جان لیا ہمنے جو کچھہ مقرر کیا ہی ہمنے اوپر امت کے شرائط عقد سے بیچ حق نکاح بی بیون انکے
کے یعنے مہر اور گواہ اور نفقہ اور کسوت اور وجوب تسویہ قسمت اور تزویج چار عورتون حرون کی اور بیچ اس چیز ونکے کہ مالک ہوئے ہین داہنے ہاتھہ
انکے یعنے لونڈیون اُنکے کی کہ توابع امور مین انکے کرین اور حلال کیا ہمنے عورتون کو تجھہ پر فقط یعنے بن مہر کے تو کہ نہو اوپر تیرے تنگی وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا اس چیز کا کہ جس سے بچنا دشوار ہی مہربان ہی ساتھہ کشادگی کے جہان تنگی ہو تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْٓ
اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ وڈھیل دیوے تو جسکو چاہے ازواج اپنے سے اور جگہہ دیوے تو طرف اپنے ساتھہ رکھے جسکو چاہے انمین سے وسیط مین ہی کہ
وجوب تسویہ قسمت اور نوبت ساتھہ اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ساقط ہوا راد المسیر مین ہی کہ درمیان سب بی بیون سوا سودہؓ کے کہ
نوبت اپنی حضرت عائشہ کو بخشدی تھی آپ رعایت قسمت کی فرماتے تھے آخر عمر تک صاحب کشاف نے کہا ہی کہ ارجا کیا پانچ بی بیون کو کہ سودہ اور
صفیہ اور جویریہ اور میمونہ اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہن تھین اور رعایت قسمت کی فرماتے تھے اُنمین جب چاہتے تھے اور جسطرح سے کہ چاہتے تھے اور
چار بی بیون کو اپنے ساتھہ رکھا کہ عائشہ اور حفصہ اور ام سلمہ اور زینب رضی اللہ عنہن تھین وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ
اور جسکو بلا بھیجے تو انمین سے کہ ایک کنارے کر دیا تھا اُسکو پس نہین گناہ اوپر تیرے ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ
بِمَآ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ یہہ مہجورونکو بلانا بہت نزدیک ہی اسبات سے کہ ٹھنڈی رہین آنکھین اونکی اور نہ غم کھاوین اور راضی رہین ساتھہ اسپیر کے
کہ دیتا ہی تو انکو ساریان یعنے جو جان لیا انھون نے کہ پاس بلانا اور دور رکھنا تیرا سب فرمان خدا سے ہی تابع رہینگے تیرے وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ
قُلُوْبِكُمْ اور اللہ جانتا ہی جو کچھہ بیچ دلون تمھارے کے ہی رغبت اور کراہیت وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا اور ہی اللہ جاننے والا جھپی باتین بندون
کی تحمل والا جلدی نہین کرتا عقوبت مین عاصیون کے لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ نہین حلال واسطے تیرے
جوروین اور پیچھے ان نو بی بیونکے کہ تیرے نکاح مین ہی کیونکہ نو حضرت کے حق مین ایسے نہین جیسے امت کے حق مین چار اور نہین حلال یہہ کہ بدل ڈالے
تو ان سے اور بی بیان یعنے ایک کو اُنمین سے طلاق دے اور اسکی جگہہ دوسری کرلے وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ اگرچہ
خوش لگے تجھکو حسن اُنکا مگر جنکے مالک ہو گئے داہنے ہاتھہ تیرے یہہ استثنا نسا سے ہی یعنے حلال نہین تجھہ پر ان نو کے سوا اور بی بی مگر لونڈی جو تیرے

ملک مین اور تصرف مین آئی سمجھہ لیجئے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بی بیونکا انتقال ہوگیا تھا حضرت بی بی خدیجہ اور حضرت زینب بنت خزیمہ اور نو بی بیان تھین کہ بعد وفات کے بھی حضرت کے بقید حیات رہین حضرت عایشہ حضرت حفصہ بنت عمر حضرت سودہ حضرت اُم سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان حضرت زینب بنت جحش حضرت جویریہ حضرت صفیہ حضرت میمونہ پچھلے ہین قریشی تھین اور لونڈیان چار تھین حضرت ماریہ قبطیہ حضرت جمیلہ حضرت حارثہ حضرت ریحانہ سمجھہ لیجئے کہ جس مرد کے کئی عورتین ہون واجب ہی اُنپر باری سے برابر رہنا سب پاس اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یہہ واجب نتھا کہ اسواسطے کہ عورتین اپنے حق نہ سمجھین لیکن آپ فرق نہین کرتے تھے سب کی باری برابر رکھتے تھے مگر حضرت سودہ نے خود اپنی باری حضرت عایشہ کو بخشدی تھی وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا اور ہی اللہ اوپر ہر شی کے نگہبان **ابیات** رافتا اللہ ہی تیرا رقیب + اور تیرے جان سے زیادہ تر قریب + سوچ کر کے دلمین کر ہر کام تو + تا نہ شرمندہ ہو اسکے روبرو + عالم سر و علن ہی کردگار + اور دانا ہی نہان و آشکار + اُسپہ کچھہ مخفی نہین تیرا عمل + ظاہر و باطن رضا پر اسکے چل + کوئی دم اسکے نگہبانی کا دھیان + دل سے اپنے مت گما ای میری جان + تا کہ ہر ایک کام تیرا ہو درست + اسکے طاعت مین رہو چالاک و چست + لکھا ہی کہ جب زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت نے بحکم الٰہی قبول کیا اور لوگونکو کھانا کھلایا لوگ بعد طعام کے کلام مین مشغول ہوئے اور زینب کونے مین گھر کے بیٹھی تھین آپ نے چاہا کہ لوگ جاوین جب لوگ نہ گئے تو حضرت آپ وہان سے اٹھے مجلس برخاست ہوئی لیکن تین شخص ویسے ہی بیٹھے باتین کرتے رہے آپ نے دروازے پر آکے دیکھا اور شرم سے انکو نہ اٹھایا بعد دیر کے وہ اٹھے آپ گھر مین زینب کے گئے انس نے کہا کہ جب حضرت اندر گئے مین نے بھی چاہا کہ جاؤن دروازے پر آپ نے پردہ ڈالا اور یہہ آیت حجاب کی نازل ہوئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھرون پیغمبر کے مگر یہہ کہ اذن دیا جاوے واسطے تمھارے طرف کھانیکے درحال کہ نہ انتظار کرنیوالے ہو پکنے اسکے کے بعضے لوگ دیکھتے رہتے تھے جب کسیکے گھر کھانا پکا بیٹھتے تھے بن بلائے حکم ہوا کہ ایسا مت کرو وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اور لیکن جب بلائے جاؤ تم پس داخل ہو پس جب کھا چکو تم پس متفرق ہو جاؤ اور مت بیٹھے رہو جی لگانے والے واسطے باتون کے اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ تحقیق یہہ تھہرنا تمھارا واسطے کلام کے بعد طعام کے ہی ایذا دیتا پیغمبر کو پس شرماتا ہی تم سے کہ کہے باہر نکلو وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ اور اللہ نہین شرماتا حق کہنے سے وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اور جب مانگا چاہو ازواج پیغمبر سے کچھہ اسباب پس مانگ لو انسے پیچھے پردہ کے سے ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ یہہ پردہ پس سے مانگنا بہت پاک کرنیوالا ہی واسطے دلون تمھارے کے اور دلون انکے کے خواطر شیطانی اور خیالات نفسانی سے وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اور نہین ہی لایق واسطے تمھارے یہہ کہ ایذا دو رسول خدا کو اور وہ بات کرو جسمین وہ آزردہ ہو اور نہین لایق یہہ کہ نکاح کرو بی بیون اسکے کو پیچھے اسکے کبھی یعنے بعد وفات کے اور طلاق کے کیونکہ وہ مائین تمھاری ہین اور مائین فرزندون پر حرام ہین اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا تحقیق یہہ ایذا پیغمبر کی اور نکاح مین لانا بی بیون اسکے کا ہی نزدیک اللہ کے بڑا گناہ کیونکہ حرمت حضرت کی لازم ہی حالت حیات اور بعد وفات انکے کے اور حیات و ممات مین تعظیم انکی یکسان ہی کیونکہ خلعت خلافت عظمی حالت حیات مین اور سرو پائے شفاعت کبری بعد وفات واسطے قدمبارک آپکے کے تیار کیا ہی لکھا ہی کہ ایک صحابی نے کہا تھا کہ اگر آپکا وصال ہوا تو عایشہ رضی اللہ عنہا کو نکاح مین لاؤنگا اور دوسرے نے یہہ بات دلمین ٹھہرائی تھی یہہ آیت اُتری اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اگر ظاہر کرو تم کچھہ چیز یعنے نکاح بعضے امہات مومنین کا اور زبان سے کہو یا پوشیدہ کرو اسکو دلمین اور زبان سے نہ نکالو پس تحقیق اللہ ہی ہر چیز کو جاننے والا اور اسپر تمھین جزا و سزا دیگا حدیث مین ہی کہ جب آیت حجاب کی نازل ہوئی عورتون نے پردہ کیا آبا اور ابنا اور اقارب انکے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی کیا پردہ مین باتین کرین یہہ آیت نازل ہوئی لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ نہین گناہ اوپر عورتون کے بیچ منہ دکھانے کے ساتھہ باپون انکے کے اور نہ بیٹون انکے کے اور نہ بھائیون انکے کے اور نہ بھتیجون انکے کے اور نہ بھانجون

انکے کے اور نہ عورتون انکے کے یعنے مسلمانیون کے اور نہ اُس چیز کے کہ مالک ہوئے داہنے ہاتھہ انکے یعنے غلام اور لونڈیون انکے کے اور اصح یہہ ہی کہ مراد لونڈیان ہین اور کچھہ بیان اسکا سورۂ نور مین مذکور ہوا پس عدول کیا غیبت سے طرف خطاب کے واسطے تشدید امر کے اور فرمایا کہ ای عورتو پردے مین رہو وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بے پردہ مت ہو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا تحقیق اللہ ہی اوپر ہر چیز کے اقوال اور افعال تمھارے گواہ اور کارہائے ظاہر و باطن سے آگاہ سمجھہ لیجیے کہ پچھلی آیتون مین تعظیم اور تکریم بجالانا جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ اللہ الملک الاکبر کا سمجھا جاتا تھا اب یہان وہ آیت جو مشعر کمال عنایت بیحد شان حضرت کے ہی ارشاد ہوئی کہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ تحقیق اللہ اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین اوپر پیغمبر کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اسکے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا آی میرے مالک ای میرے مولا ای میرے والی بھیج مدام ٭ میر بطرف سے روح نبی پر لاکھہ درود اور لاکھہ سلام ٭ یا انقیاد کرو امر اسکے کا انقیاد کرنا درود اللہ کی طرف سے رحمت ہی اور غیر اسکے کی طرف سے طلب رحمت اور بعضے کہتے ہین کہ اللھم صل علی محمد کے یہہ معنی ہین کہ الٰہی تعظیم کر محمد کی دنیا مین ساتھہ اعلائے دین اور ابقائے شریعت اور اعظام ذکر اور اظہار دعوت کے اور آخرت مین ساتھہ قبول شفاعت اسکے کے بیحد حق امت کے اور ساتھہ تضعیف ثوابکے اور اظہار فضل اسکے کے اوپر اولین اور آخرین کے اور ساتھہ تقدیم اسکے کے اوپر انبیاء مرسلین کے صلوات اللہ علیہ وعلیہم اجمعین اور جمہور علما کہتے ہین کہ امر درود کا اس آیت مین محمول ہی اوپر وجوب کے لیکن اختلاف مقدار واجب مین ہی امام مالک کے نزدیک تمام عمر مین ایکبار واجب ہی باقی مستحب اور بعضی مواضع مین استحباب اکد ہی جیسے بعد تشہد اول نماز مین مذہب امام شافعی اور تشہد آخر مین انکے نزدیک واجب ہی اور مذہب حنفی مین سنت اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لے یا سنے تو بعضے کہتے ہین ہر بار درود بھیجنا واجب ہی اور بعضے کہتے ہین ایکبار ایک مجلس مین واجب پھر مستحب اور فتوی اسی پر ہی کہ اول بار واجب ہی پھر سنت اور کیفیت صلوٰۃ مین احادیث متنوعہ وارد ہین افضل یہہ ہی کہ جمع کرے طرق احادیث مذکورہ کے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا تحقیق وہ لوگ جو ایذا دیتے ہین اللہ کو یعنے ایسی بات کرتے جو اسکے نزدیک مکروہ ہی جیسے شریک ٹھہراتے ہین اور زن و فرزند بناتے ہین اور کلمات کفر زبان پر لاتے ہین اور ایذا دیتے ہین رسول اسکے کو کہ شاعر ساحر کہتے ہین اور فعل سے رنج منہ اور دانتون پر پہنچاتے ہین لعنت کیا ہی انکو اللہ نے بیچ دنیا اور آخرت کے اور تیار کیا ہی واسطے انکے عذاب عقبی مین رسوا کرنیوالا وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین مسلمانونکو اور مسلمانونکو جیسے صفوان سہمیؓ اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بغیر اسکے کہ کچھہ برا کیا ہو انھون نے پس تحقیق اُٹھایا ان موذیون نے بہتان بڑا اور گناہ ظاہر اور مویدا یعنے لایق عقوبت بہتان کے اور مستحق عذاب گناہ ظاہر کے ہوئے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت منافقون کے شان مین ہی کہ نالایق باتون سے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو ایذا دیتے تھے اسباب نزول مین ہی کہ ایکدن حضرت عمرؓ نے ایک کنیز ک آراستہ کو کہ میل بدکاری رکھتی تھی واسطے اوباش کے ملامت کیا اُسنے اپنے خواجے سے شکایت کی اُسنے سخنان بیہودہ آپکی شان مین کہے اوسکے حق مین یہہ آیت اتری اور بعضون نے لکھا ہی کہ آیت زانیونکے حق مین آئی ہی کہ رانڈونکو اپنے مونمین بیٹھنے دیتے تھے اور لونڈیون کو پکڑتے تھے لکھا ہی کہ اسوقت علامت بی بیونکی یہہ تھی کہ سر اوپر شیدہ نکلتے تھے اور لونڈیان سر کھلے اور وہ بدکار جو سر پوشیدہ والیون سے کنارہ کش تھے تمتا رہتے یہہ آیت بھیجی کہ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ای پیغمبر کہہ واسطے بی بیون اپنے کے اور بیٹیون اپنے کے اور بی بیون کو مسلمانونکے کہ وقت نکلنے کے گھر سے نزدیک کرلین اور لٹکالین اوپر منہ اور بدن اپنے کے چادرین یعنے منہ اور بدن اپنا چھپالین ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ یہہ چھپانا منہ اور سر نزدیک تر ہی اس سے کہ پہچانے جاوین کہ آزاد ہین یا صلاح اور عفت والی ہین پس نہ ایذا دیجاوین یعنے زانیان غرض نرکھین انسے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہی اللہ بخشنے والا گناہون گذشتہ کا جو

توبہ کرین مہربان کہ مصلحت بندون کی اسنے بیان کردیتا ہی لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا مَّلْعُوْنِيْنَ البتہ اگر نہ باز رہینگے منافق اور وہ لوگ کہ ہیچ دلون انکے کے بیماری ہی یعنے زنا کرنیوالے اور بدخبرین اڑانے والے ہیچ شہر کے لشکر اسلام کے اور عیبونکے مسلمانون کے البتہ پیچھے لگا دیونگے ہم تجھکو انکے اور امر کرینگے ہم تجھکو اوپر قتل اُنکے پھر نہ ہمسایہ رہینگے تیرے ہیچ مدینے کے مگر تھوڑے دنون یعنے جلد شہر سے نکلینگے لعنت مارے اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا جہان پائے جاوین پکڑے جاوین یعنے چاہئے کہ پکڑین انکو اور قتل کئے جاوین قتل کرنا یعنے چاہئے کہ قتل کرین انکو قتل کرنا ساتھ ذلت اور رسوائی کے سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ عادت ہی اللہ کی ہیچ ان لوگون کے کہ گذرے پہلے اب سے یعنے مقرر کیا ہی امتون پہلیون مین کہ پیغمبرونکو حکم کرین سے منافقونکے قتل کا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا اور ہرگز پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلڈالنا يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ سوال کرتے ہین تجھکو کافر ساتھ ٹھٹھے اور آزمایش کے قیامت سے قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ کہہ سوا اسکے نہین کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہی یعنے وقت وقوع قیامت کا وہی جانتا ہی کسی فرشتے اور پیغمبر کو اس سے آگاہ نہین کیا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا اور کیا چیز معلوم کرواتی ہی تجھکو شاید کہ قیامت ہووے نزدیک یعنے مطلق نہین جانتا تو اسکو۔ گمان کرتا ہی اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا تحقیق اللہ نے لعنت کی ہی کافرونکو اور تیار کیا ہی واسطے اُنکے دوزخ درانحال کہ ہمیش رہینگے ہیچ اسکے ہمیشہ تاکید ہی کہ کبھی نہین وہان سے نکلنے کے ہمیشہ آگ مین جلینگے لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا نہ پاوینگے ہیچ اسکے دوست کہ انکو دوزخ سے نکالے اور نہ مددگار کہ عذاب اسنے ٹالے يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ یاد کر جسدن کہ پھیرے جاوینگے منہ انکے ہیچ آگ کے یعنے ایک طرف سے دوسرے طرف کہ کبھی سیدھا لٹاوینگے اور کبھی اوندھے منہ آتش مین گراوینگے يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا کہینگے ای کاشکے ہمنے فرمانبرداری کے ہوتی اللہ کی اور فرمانبرداری کی ہوتی رسول کی وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا اور کہینگے وہای پروردگار ہمارے تحقیق ہمنے اطاعت کی سردارون کی اپنے اور بڑون اپنے کی پس گمراہ کردیا ہمکو انھون نے راہ سے رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ای پروردگار ہمارے دے اُنکو دوگنا عذاب ہم سے کہ وہ ضال بھی تھے اور مضل بھی اور لعنت کر انکو لعنت بڑی کہ کوئی اس سے نہ نکال سکے قطعہ حق یہ ہی جسکو خدا لعنت کرے ؎ کس کی طاقت ہی کہ پھر رحمت کرے ؎ جسکو وہ رانڈے بلاوے کون اُسے ؎ وہ بلاوے جسکو رانڈے کون اُسے ؎ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہوتم مثل ان لوگون کے کہ ایذا دی انھون نے موسیٰ کو یعنے پیغمبر سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مت ایذا دو جیسے بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دی تھی اور نسبت زنا کی کی تھی چنانچہ قصہ اُسکا احوال قارون مین گذرا پس پاک کیا اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور جس عورت سے کہ ثبوت دیکر بہتان اُٹھوایا تھا اُسنے اقرار پاکیزگی کا موسیٰ کے کیا یا ہارون علیہ السلام نے جو کوہ طور پر جاکر وفات پائی بنی اسرائیل کہنے لگے کہ حسد سے موسیٰ نے مار ڈالا حق تعالیٰ نے فرشتے کو حکم کیا وہ اوسکی لاش گور سے نکال لایا قوم نے دیکھکر معلوم کرلیا کہ غیر مقتول ہی یا اللہ تعالیٰ نے اسکو زندہ کردیا اسنے کہہ دیا کہ موسیٰ نے نہین مارا یا بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کو عیب لگاتے تھے کہ تنہا نہاتے تھے ایکدن کپڑے اُتار کر انھون نے پتھر پر رکھے اور نہانے لگے پتھر چلا پانی سے نکلکر برہنہ اسکے پکڑنے کو دوڑے بنی اسرائیل نے دیکھ لیا کہ کچھ عیب نہین رکھتے وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا اور تھا موسیٰ نزدیک اللہ کے آبرو والا یا مقبول یا مستجاب الدعوات يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے ارتکاب معاصی مین اور بجا ویذاے رسول اسکے سے اور کہو بات مضبوط سچی مسلمانونکے حق مین مراد نہی ہی ضد اسکے سے یعنے جھوٹ مت کہو مانند بات تہمت عایشہ صدیقہؓ کے اور قصہ زینب کے یا قول سدید کلمہ لا الٰہ الا اللہ ہی یا وہ بات ہی جسمین رضاے حق ہو اور قول جامع اس باب مین یہہ ہی کہ قول سدید وہ بات ہی جو سچی ہو نہ جھوٹی اور صواب ہو نہ خطا اور مفید ہو نہ لغو اور خالص ہو نہ آمیختہ پس ایسی بات کہو يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سنوار دیگا اللہ واسطے تمہارے اعمال تمہارے یعنے انکو صلاحیت قبول کی دیگا اور ثواب اپذر مرتب کریگا وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اور اللہ بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہاری وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا اور جو کوئی کہا مانے اللہ کا اور رسول اسکے کا پس تحقیق وہ مراد کو پہنچا بڑا انا عرضنا الامانۃ علی السموات والارض والجبال تحقیق روبرو کیا تھا ہمنے امانت کو کہ طاعت ہی یا حدود شرع ہین موضح مین ہی کہ نماز اور روزہ اور زکوٰۃ اور حج اور امانت مردم ہی یا نگاہ رکھنا زبانکو فضول سے ہی بعضے کہتے ہین غسل جنابت ہی اوپر آسمانون کے اور زمین کے اور پہاڑونکے ساتھہ شرط ثواب اور عقاب کے اسوقت کہ فہم انمین پیدا کردیا تھا فابین ان یحملنہا واشفقن منہا پس انکار کیا سب نے یہہ کہ اٹھاوین اسکو اور ڈر گئے اُس سے اور کہنے لگے کہ مسخر ہم فرمان ہین جسواسطے کہ ہمین پیدا کیا ہی نہ محتاج ثواب کے ہین نہ توانا اوپر کھینچنے عقاب کے یا اوپر اہل آسمانکے کہ ملائکہ ہین اور ساکنان زمین و جبال پر کہ حیوانات بحری اور برّی ہین عرض کیا سب نے انکار کیا محافظت سے نہ مخالفت سے وحملہا الانسان اور اٹھالیا اُسکو انسان نے باوجود ضعف اور ناتوانی کے انہ کان ظلوما جہولا تحقیق تھا وہ بے باک یا ستمگار اوپر جان اپنی کے کہ وہ امانت جسکو اسقدر بڑے بڑے جسم والون نے نہ اٹھایا اسنے باوجود اپنے ناتوانی کے اٹھالیا نادانی عاقبت اسکے سے یعنے عقوبت اسکی سے اگر خیانت واقع ہو عرض امانت کیا لیعذب اللہ المنفقین والمنفقٰت والمشرکین والمشرکٰت ویتوب اللہ علی المؤمنین والمؤمنٰت تو کہ عذاب کرے اللہ منافقون مرد ونکو اور منافقون عورتون کو بسبب ضایع کرنے امانت کے اور عذاب کرے شرک لانے والونکو اور شرک لانے والیونکو بسبب خیانت کرنے امانت کے اور پھر آوے اللہ ساتھہ رحمت کے اوپر ایمان والون کے اور ایمان والیونکے بسبب حفظ امانت کے وکان اللہ غفورا رحیما اور ہی اللہ تعالیٰ بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا مہربان اپنے سمجھہ لیجئے کہ علما اور عرفا نے اس آیت مین بہت بیان فرمایا ہی کچھہ اُسمین سے یہان تحریر ہوتا ہی بعضون نے معنے آیت کی یون ڈہالین ہین کہ عظمت شان امانت یہانتک ہی کہ اگر عرض کرے اجرام عظام پر شعور اور ادراک دیکر تو حمل اسکے سے ابا کرین اور حق یہہ ہی کہ حقتعالیٰ نے انکو ادراک اور شعور دیا اور اپنے عرض کیا انھون نے انکار کیا خشیت سے نہ معصیت سے اور انسان نے اٹھالیا ہمت سے نہ قوت سے **بیت** جو چرخ سے نہ اٹھا وہ ہم اٹھا رہین ہین ہ قوت کہان ہی اتنی ہمت دکھا رہین ہین ہ امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ اُنپر امانت کو عرض کیا انسان پر فرض کیا وہان عرض تھا سو پھر یا یہان فرض تھا یا حضرت جنید رحمۃ اللہ نے کہا کہ نظر آدم عرض حق پر تھی نہ بار امانت پر لذت عرض نے ثقل امانت کو فراموش کردیا اسیواسطے لطف ربانی نے زبان عنایت سے فرمایا کہ اٹھانا تجھہ سے نگاہ رکھنا مجھہ سے جو تو نے رغبت سے بار میرا اٹھایا مین نے بھی تجھکو سب مین سے اٹھالیا وحملناہم فی البر والبحر صاحب انوار نے کہا ہی کہ چاہئے کہ مراد امانت سے عقل اور تکلیف ہو اور جو آسمان اور زمین اور پہاڑ کو استعداد حمل کا اسکے نہ تھا انسان نے ساتھہ قابلیت اپنی کے قبول کیا کیونکہ ظلوم ہی بواسطہ استیلائی قوت غضبی اور جہول ہی بجہتہ غلبہ قوت شہوانی اور فائدہ عقل کا یہہ ہی کہ دونون قوتون کو تعدی سے نگاہ رکھکر راہ اعتدال پر ثابت رکھے اور بڑا مقصود تکلیف سے تعدیل قوتین ہی کہ نتیجہ صفتین ہی اور یہہی ہی پس ظلومی اور جہولی علت حمل کی ہوئی اور بعضون نے کہا ہی کہ شان اسکی سے ہی ظلم اور جہل جیسے کہے تو جعل الماء طہورا یعنے شان اسکے سے ہی طہارت پس یہہ دو صفتین شان انسان سے ہین لیکن جب آدمی حامل امانت ہوئے بعضون نے ظلم اور جہل ترک کیا اور بعضے اوسپر رہے یا خود یہہ دو صفتین نوع انسانمین ہین باعتبار اغلب افراد کے بحر الحقایق مین ہی کہ ظلوم اور جہول خلق کے نزدیک ہی نہ حق کے نزدیک تفسیر حضرت خواجہ پارسا رحمتہ اللہ علیہ مین ہی کہ حق تعالیٰ نے عرض کیا امانت کو اوپر اہل آسمان اور زمین اور جبال کے ابا کیا انھون نے حمل اسکے سے بسبب عدم استعداد اور جو انسان کو اسکے اٹھانے کا استعداد تھا بن مضایقے اور مبالغے کے قبول کیا اور وہ ظلوم ہی اوپر نفس اپنے کے کہ فنا کرتا ہی ذات اپنی کو ہویت مطلقہ مین اور جہول ہی کہ غرض کو نہین پہچانتا اور بقول لا الہ الا اللہ نفی ماسوا کرتا ہی فتوحات مین ہی کہ امانت انصاف ہی ساتھہ اسمائے حسنی کے کہ سب موجودات پر عرض کیا اور انسان نے قبول کیا اور وہ ظلوم ہوتا اگر نہ اٹھاتا اور جہول ہی یعنے عالم کیونکہ نہایت علم باللہ اقرار کرنا ساتھہ جہل کے ہی اور عجز معرفت سے ہی لان العجز عن درک الادراک ادراک **بیت** وہان نگارت معرفت ہی جہل عین علم ہی ہ راہ حق مین سیح ہی جو نادان ہوا دانا ہوا حضرت قاسم انوار نے لکھا ہی کہ امانت خلافت ربانی ہی وظلوم اور جہول ضد عدل اور علم ہی اور معنے اذا جاد نہ شئی هدوه العکس ضدہ کے یہان

ظہور مین آتے ہین ظلوم اور جہول صیغہ مبالغہ کا ہی اور جب یہہ دو صفتین حد سے متجاوز ہوئین البتہ ضد سے بدل جاوینگے روح الارواح مین ہی کہ ظلوما جہولا بیان مدح ہی نہ ذم آدم علیہ السلام نے بار سانحہ ہمت کے اٹھایا فوق طاقت تھا کہا ظلم کیا تو نے اوپر نفس اپنے کے نہین جانتا تھا کہ بارگران ہی کہا غیر حق سے جاہل تھا مین آواز ظلومی اور جہولی اوسکے کا عالم مین پڑا عالم والے سراسکے سے غافل ہین لوامع مین ہی کہ جو بوالعجبی عشق کو عالم البشریت مین ہی مملکت ملکیت مین نہین کہ یہہ سایہ پرور لطف وعصمت ہین اور مرد سایہ پرور اور محب بے درد کی قدر اور قیمت نہین عشق کے لایق وہ گروہ ہی کہ صفت اتجعل فیہا من یفسد فیہا سرمایہ بازارانکے کا ہی اور سمت انکا ظلوما جہولا پیرایہ روزگارانکے کا **بیت** عاشقی کو درد و بدنامی ہی خوش ✦ عاشقونکو سوز ناکامی ہی خوش ✦ آفتاب امانت کہ برج عرض الوہیت سے چمکا آسمان نے کہا مجھے وصف رفعت ثابت ہی زمین نے کہا مجھے نعمت بساطت واقع ہی پہاڑنے صدا کی کہ مجھے ثبات قدم حاصل ہی ہم حمل اس بار کا نہین رکھتے کہین کچھہ آفت ہمپر آجاوے کہ یہہ صفتین ہماری گماے آدم خاکی نے کہا کہ میرے پاس کیا ہی کہ مجھ سے لینگے مردانہ پیش آکر اس بوجھہ کو کہ یہہ سب نہ اٹھا سکے دوش نیاز پر لیکر نعرہ ھل من مزید آغاز کیا سب نے کہا کہ ای خاکی دلیر یہہ قوت کہان سے پیدا کی زبان حال اسکے نے جواب دیا کہ بارگران مدد یار مہربان سے اٹھتا ہی **فرد** وہ بار جو عرش سے اٹھتا نہین رافت ✦ یکبار اٹھایا مدد یار سے ہمنے ✦ القصہ خلعت حمل امانت سوا قامت باستقامت انسانکے کہ منشور الٰہی جاعل فی الارض خلیفۃ اوپر نام نامی اسکے کے لکھا ہی چست اور درست نہ آیا اور جب ایسا بڑا کام اس سے واقع ہوا واسطے دفع چشم حسود دون شیطانون کے کہ دشمنان دیرینہ ہین اسپند انہ کان ظلوما جہولا کا اوپر آتش غیرت کے ڈالا **قطعہ** پس از تعریف احمال امانت سوچ ای رافت ✦ نہین بیوجہ ظلم وجہل کہنا میرے مولا کا ✦ پئے دفع گزند چشم بد عین تلطف سے ✦ لگایا اسنے ٹیکا ہی ظلوما اور جہولا کا ✦ **سورۃ سبا** مکی ہی مگر آیۃ ویری الذین اوتوا العلم تا آخر آیت چون آیتین ہین آٹھہ سو تراسی کلمے ہین تین ہزار پانچ سو بارہ حرف ہین فواصل اسکی ظن المدبر ہین اور ربط اسکا سورہ احزاب سے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر قبول توبہ مومنون کے اور ثنائے خدائے عزوجل کے ساتھہ مغفرت اور رحمت کے تھا آغاز اسکا ساتھہ ذکر حمد اور شکر نعمت کے سی اور یہہ بھی ہی کہ آخر مین اسکے ذکر سموات تھا شروع مین اسکے بھی ذکر سموات ہی

سورۃ السبا مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | **اربع وخمسون ایۃ**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی وہ جو واسطے اسکے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی اور واسطے اسیکے ہی تعریف بیچ آخرت کے راہ سرور سے نہ از روے تکلیف کے چنانچہ کہینگے الحمد للہ الذی ھدانا لھذا الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ اور الحمد للہ الذی احلنا دار المقامۃ بعضے کہتے ہین کہ سب اہل آخرت اسکی حمد کہینگے دوست ساتھہ فضل کے اسکو سراہینگے اور دشمن ساتھہ عدل کے وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اور وہ حکمت والا خبردار ہی يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا جانتا ہی جو کچھہ داخل ہوتا ہی بیچ زمین کے جیسے آب باران اور جو کچھہ نکلتا ہی اسمین سے جیسے نبات یا جانتا ہی جو کچھہ کہ زمین کے تلے ہی مانند خزانون اور دفینون اور مردونکے اور جو کچھہ زمین کے اوپر ہی مثل حیوان اور چشمون اور دریاؤنکے وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو کچھہ کہ اترتا ہی آسمانسے جیسے فرشتے اور کتابین اور تقدیرین اور رزق اور مینہا اور جو کچھہ کہ چڑھتا ہی بیچ اسکے جیسے فرشتے اور عملنامے بندونکے اور دعائین اور کلمے پاکیزہ اور ارواح طاہرہ غرائب التفسیر مین ہی کہ اترنے والے آسمان سے جبرئیل علیہ السلام ہین اور چڑھنے والے آسمان پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ہین شب معراج مین کشف الاسرار مین ہی کہ اسکے علم قدیم پر پوشیدہ نہین جو کچھہ اترتا ہی قلوب اولیا پر واردات اور کشوفات سے اور جو کچھہ چڑھتا ہی انفاس اصفیا سے سب اوقات مین یا جو کچھہ اترتا ہی آسمان سے وہ الطاف الٰہی اور کرم نامتناہی ہی کہ متوجہ طرف ان دلون کے ہو کہ جنسے بوی آشنائی آتی ہی نزول کرتا ہی اور جو کچھہ اوپر چڑھتا ہی وہ نالہ تائبان اور آہ مفلسان ہی کہ جو سحرگاہ خلوت خانہ سینہ انکے سے نکل کر منہہ بدرگاہ رحمت پناہ لاتا ہی اور قبولیت کو پہنچتا ہی کہ این المذنبین احب الی من زحل المسبحین **نظم** زاہدا تسبیح خوانی پر نکر اپنے گھمنڈ ✦ ہم گنہگارونکے نالون کی قبولیت ہی اور ✦ ذکر مین افضل ہی گو تو لیک رونے دھونمین ✦ آہ درد آلود کی اس بزم مین عزت ہی اور

وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اور وہی مہربان بیحد اتمام نعمت کے چھپانے والا گناہ کا ساتھ پردہ رحمت کے اور بخشنے والا انکا وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا
تَأْتِينَا السَّاعَةُ اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہوئے بسبب انکار کے اور ٹھٹھے کے نہ آویگی ہمارے پاس قیامت قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي کہہ تو یون نہین
جو تم کہتے ہو قسم ہی پروردگار میرے کی لیاب مین ہی کہ ابوسفیان نے لات اور عزی کی قسم کھائی کہ بعث اور نشر نہین ہی حق تعالی نے فرمایا کہ ای محمد صلی
اللہ علیہ وسلم تو بھی قسم کھا کہ سوگند ہی رب میرے کی کہ شتابی لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ البتہ آویگی تمھارے پاس قیامت جانے والا ہی پوشیدہ کا یہہ
صفت پروردگار کی ہی لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ نہین پوشیدہ
اس سے یا نہین دور علم اسکے سے برابر ایک پھنکی کے یا ذرہ ریت کے بیحج آسمانونکے اور بیحج زمین کے اور نہ چھوٹا اُس سے اور نہ بڑا اس سے مگر لکھا ہی
بیحج کتاب روشن کے یا ظاہر کرنیوالی کے کہ لوح محفوظ ہی اور یہہ سب کچھہ لکھا ہی اُسمین اسواسطے لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ تو کہ بدلا دیوے
ان لوگون کو جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ یہہ لوگ مومن اور نیک کار ہین واسطے انکے ہی بخشش گناہونکی
اور رزق باکرامت بے تعب اور طلب وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ اور جن لوگون نے کہ سعی کی بیحج رد
کرنے اور باطل کرنے آیتون ہمارے کے عناد کرنے والے یا کوشش کرنیوالے ہوکر بیحج نفرت دلانے لوگون کے اُن آیتون سے یا اپنے زعم مین آگے بڑھنے والے
ہوکر اوپر ہمارے تو کہ عذاب ہمارا سے ٹل جاوے یہہ لوگ واسطے انکے ہی عذاب سخت تر قسم سے درد دینے والا وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ اور
دوسرے لکھا لوح محفوظ مین اسواسطے ہی تو کہ جانے وہ لوگ کہ دئے گئے ہین علم مراد اس سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا اہل کتاب ہین الَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ وہ جو اتارا گیا ہی طرف تیرے پروردگار تیرے یعنے قرآن وہ ہی حق
اور راہ دکھاتا ہی طرف طریق خدا وند غالب تعریف کئے گئے کے وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ اور کہا ان لوگون نے جو کافر ہوئے کیا راہ بتاوین ہم تمکو اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہی تمکو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کہتا ہی
جب ریزہ ریزہ ہوجاؤگے تم نہایت ریزہ ریزہ ہوجانا البتہ تم بیحج پیدایش نئی کے ہوگے یعنے پھر جلائے جاؤگے منکر بعث کے بعضے بعضون کو کہتے تھے
کہ ایک مرد یہ خبر دیتا ہی أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ کیا باندھ لیا ہی اوپر اللہ کے جھوٹ یا اسکو جنون ہی کہ کہتا ہی جو بات نہین جانتا
بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ نہین ہی ایسا کہ کہتے ہین کافر بلکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ آخرت
کے بیحج عذاب کے ہین اُس جہان مین اور گمراہی دور کی مین ہین راہ صواب سے اس جہانمین سمجھہ لیجئے کہ وصف ضلال کا ساتھہ بعید کے قبیل اسناد
مجازی کے ہی کیونکہ بعد صفت ضال ہی أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ کیا پس نہین دیکھا کافرون نے
طرف اس چیز کے کہ آگے اُنکے ہی اور اُس چیز کے کہ پیچھے انکے ہی آسمانون سے اور زمین سے یعنے گھیر لیا ہی آگے پیچھے سے اُنکو اور قید ہورہے ہین
درمیان آسمان اور زمین کے إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ اگر چاہین ہم دھسا دیوین ساتھہ انکے زمین
کو یا ڈالدیوین ہم اوپر انکے ایک ٹکڑا آسمان سے بسبب جھٹلانے انکے کے آیتون ہمارے کو إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ تحقیق بیحج اس
دیکھنے آسمان وزمین کے یا بیحج تامل کرنے قدرت ہماری کے اوپر دھنسانے اور گرانے کے البتہ نشانی ہی اور عبرت واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالیکے
طرف حق کے کیونکہ وہ فکر اور غور کرتے ہین دلایل قدرتمین وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا اور البتہ دی ہمنے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی کہ نبوت
ہی یا کتاب زبور یا بادشاہی یا حسن خلق یا رعیت یا توفیق عدل حکم مین یا بخشش کرنا عجز اور ضعفا پر یا حلاوت مناجات یا علم عین المعانی مین
ہی کہ مراد خوش آوازی ہی جب حضرت داؤد زبور پڑھتے تھے درندے اور وحشی اپنے مکانون سے نکل کر سننے کو آتے تھے اور پرندے بیتاب ہوکر
اپنے آپ کو زمین پر گراتے تھے اور بعضے کہتے ہین کہ فضل یہہ ہی کہ بعد اس سے فرماتا ہی يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ کہا ہم نے ای پہاڑو
تسبیح کرو ساتھہ اسکے اور ای جانورو یا ای پہاڑو پھراؤ آواز اپنی کو وقت تسبیح کہنے اسکے کے اور ای مرغو موافق ہو ساتھہ اسکے تسبیح مین یا ای
پہاڑو سیر کرو ساتھہ اسکے جس جگہہ کہ وہ جاوے اور جسوقت کہ وہ چاہے یہہ معجزہ حضرت داؤد کا تھا کہ پہاڑ اُنکے ساتھہ چلتے تھے اور جب وہ

تسبیح کہتے تھے کوہ سے صدا آتی تھی اور مرغ ہوا پر صف باندھکر بالحان دلاویز امداد کرتے تھے اور بہت لوگ سنکر ان نغموں کو جان دیتے تھے **بیت** سنکے اسکے نغمہ کی پرواز یاں ۔ مرغ یہاں کرتا ہی کیا پرواز یاں ۔ ایکدن ایک فرشتہ اُنکی زیارت کو آیا اُسنے کہا کہ آپ پیغمبر خدا اور خلیفہ کبریا ہین اولی یہ ہی کہ طعام اپنے کسب سے کھاؤ اُنھون نے دعا کی حق تعالیٰ کا امر ہوا کہ زرہ بنایا کرو اور یہ کسب اُنپر آسان کیا چنانچہ فرماتا ہی حق تعالیٰ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ اور نرم کیا ہمنے واسطے داؤدؑ کے لوہا بن آگ کے مثل موم کے کہ جو اُنمین چاہے تصرف کرے اور حکم کیا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ یہہ کہ بنا زرہین فراخ دامن کشادہ اور اندازہ رکھ حلقے پرونے مین کہ مساوی ہون آپسمین تو کہ وضع اسکی مناسب ہو تیسیر مین ہی کہ ہر زرہ چھہ ہزار درم کو بکتی تھی چار ہزار خیرات کرتے تھے دو ہزار نفقہ عیال کرتے تھے لباب مین ہی کہ جب وفات پائی آپ نے ہزار زرہ خزانہ مین تھے وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اور کہا ہمنے ای داؤد تم اور گھر والے تمھارے عمل کرو اچھے اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ تحقیق مین ساتھ اسکے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہون اور موافق اسکے جزا دونگا وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ اور مسخر کیا واسطے سلیمان کے باد کو صبح کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی اور شام کی سیر اوسکی ایک مہینے کی راہ تھی صبح کو تدمر سے جاکر قیلولہ اصطخر شیراز مین کرکر رات کو کابل مین آرام کرتے تھے وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ اور بہایا ہمنے واسطے سلیمان کے چشمہ تانبے گلے ہوئیکا سمجھ لیجئے کہ یمن مین ایک مقام تھا ہر مہینے مین تین دن وہان معدن سے تانبا گلا ہوا مثل آب رونکے بہتا تھا جو چاہتے تھے اُس سے بناتے تھے وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ اور مسخر کیا جنون سے اُن لوگونکو کہ خدمت کرتے تھے آگے اُسکے ساتھہ حکم پروردگار اسکے کے مقرر کیا ہمنے کہ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ اور جو کوئی کجی کرے جنونمین سے حکم ہمارے سے اور اطاعت سلیمان سے چکھاوینگے ہم اسکو عذاب دوزخ سے عقبی مین بعضے کہتے ہین کہ دنیا مین مقرر کیا تھا کہ فرشتہ تازیانہ آتش ہاتھہ مین لئے ہوئے جنون پر مسلط رہتا تھا جو کوئی حضرت سلیمان کی عدول حکمی کرتا تھا اُسکو مارتا تھا اور جلاتا تھا يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ بناتے تھے واسطے سلیمان کے جو کچھہ چاہتا قلعون سے اور تصاویر سے لکھا ہی کہ جن آپکے واسطے قلعہائے بلند اور حصارہائے ارجمند بناتے تھے چنانچہ ولایت یمن مین بہت تیار کئے ہین اور وسیط مین ہی کہ محراب بالاخانہ کو کہتے ہین کہ کئی درجہ اسکے ہون وَتَمَاثِيْلَ اور بناتے تھے تصویرین فرشتون اور پیغمبرونکی حالت عبادت کی کہ لوگ دیکھکر اسیطرح عبادت کرین اور اس زمانے مین تصویر کا رکھنا مباح تھا تاہم المعانی مین ہی کہ آدمیون کی تصویرین آہنی بناتے تھے حق تعالیٰ لڑائی کے وقت انمین جان ڈال دیتا تھا تو کہ قتال مین قوی اور مضبوط ہون بعضون نے کہا ہی کہ تصویرین دو شیرون کی تخت کے تلے بنائین تھین اور شکلین دو کرگسون کی اوپر تخت کے جب حضرت سلیمان تخت پر چڑھنے لگتے تھے دونون شیر بازو اپنے بچھا دیتے تھے اُنپر پانو رکھکر چڑھ جاتے تھے اور جب تخت پر بیٹھتے تھے دونون کرگس اپنے پر کھولکر سایہ کرتے تھے وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اور بناتے تھے تاش اور لگن مانند تالابون کے اور حوضون بڑون کے اور دیگین بڑی ایک جگہہ چولہے پر دھری رہنے والیان مثل پہاڑونکے اور بارہ ہزار باورچی اُنمین کھانا پکاتے تھے اور ابتک بعضے ولایتون مین پتھر کی تراشی ہوئی وہ دیگین موجود ہین اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا اور کہا ہمنے نیک عمل کرو ای آل داؤد کے واسطے شکر ان نعمتونکے بعضون نے کہا ہی کہ آل داؤد علیہ السلام نے ساعتین دن رات کے بانٹ لین تھین ہر ساعت اپنے اپنے باریسے ایک انمین سے قایم رہتا تھا اور شکر گذاری اور عبادت باریکے وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ اور تھوڑے ہین بندون میریسے شکر کرنیوالے شکور اسکو کہتے ہین کہ دل اور زبان اور جوارح سے اکثر اوقات مراسم شکر گذاری کے ادا کرے اور ظاہر اور باطن سپاس باری مین رہے کسی حال مین غافل نہو وجدان اور حرمان اور عافیت اور مرض مین شکر کرتا رہے وجدان مین یہہ کہ نعمت پائی حرمان مین یہہ کہ زیادت نہ آئی صحت مین یہہ کہ مرض نہوا مرض مین یہہ کہ ہنوز نہ موا اور باوجود اسکے اپنے آپ کو شکر سے عاجز جانے کیونکہ توفیق شکر کی بھی نعمت ہی اسکے واسطے اور شکر چاہئے **بیت** تو کرے رافت سپاس حق تیری کیا جان ہی ۔ شکر واجب ہوا دامن سے کیا امکان ہی ۔ بحر مواج مین ہی کہ روایت ہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سُنا کہ ایک شخص کہتا تھا اللّٰھم اجعلنی من القلیل اس سے پوچھا کہ معنے اسکی کیا ہین اُسنے کہا کہ جیسے معنے آیت وقلیل من عبادی الشکور کی ہی یہہ دعا ورد کی ہی حضرت عمرؓ نے

کہا کہ سب لوگ مجھسے دانا ترہین ہر ایک ایسے چیز کہتا ہی کہ مین نہین جانتا لکھا ہی بنائی مسجد بیت المقدس داؤد علیہ السلام نے شروع کی اور سلیمان علیہ السلام نے اتمام مین اسکے بہت سعی کی اور ایک برسکا کام اسمین باقی تھا کہ انکی اجل آئی انھون نے اپنے اہل کو وصیت کی کہ میرا مرنا ظاہر مت کیجو اور بعد موت میریکے مجھے عصا کا تکیہ لگا دیجو تو کہ جن کام بنائے جاوین جب انکا وصال ہو گیا غسل دیا اور نماز جنازہ پڑھکے عصا کا تکیہ لگا کر کھڑا کر دیا جب آپ نے معلوم کیا کہ موت آن پہنچی جنونکو عمارتکا نقشہ بتا کر شیشہ محل مین در بند کر عصا کا تکیہ کر بندگی مین کھڑے ہو گئے جن دور سے دیکھتے تھے کہ آپ عصا لگائے ہین اور اپنا کام کئے جاتے تھے یہان تک کہ بعد ایکسال کے گہن نے جڑ عصا کی کھا لی آپ زمین پر گر پڑے موت معلوم ہو گئی جن اسیدم بھاگ گئے پہاڑون اور جنگلون کی طرف چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ پس جب مقرر کیا ہمنے اوپر اسکے موت کو اسکے اور موا ہوا عصا پر تکیہ لگا دیا نہ خبردار کیا جنون کو اوپر موت اسکے کے مگر کیڑے گہن کے نے کہ زمین سے نکل کر کھاتا تھا عصا اُسکا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ پس جب گر پڑا سلیمان جان لیا جنون نے یہہ کہ اگر ہوتے جانتے غیب کو نہ رہتے ایک برس بیچ عذاب ذلیل کرنیوالے کے یعنے عمارت کے بنانے کی تکلیف نہ اٹھاتے سمجھہ لیجے کہ جن آدمیون کے پاس دعوی کرتے تھے کہ ہم علم غیب رکھتے ہین سو غافل ہوے یا لوگ گمان کرتے تھے کہ جن غیب دان ہین سو وہ گمان اٹھہ گیا لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ البتہ تحقیق تھا واسطے اولاد سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان کے بیچ گھرون انکے کے نشانی اوپر وجود صانع اور قدرت کاملہ کے سمجھہ لیجئے کہ پہلے وہان ملک یمن مین بادشاہ اُس شہر سبا کی بلقیس تھی اُسنے اُس ملک کو خوب بسایا تھا پانی جھیلونکا اور نہرونکا سب سمیٹ کر ایک جگہہ بند کیا تھا آب ریزا اوپر نیچے رکھی تھی بلند اور پست زمین کے واسطے تمام سال پانی وہان بھرا رہتا تھا جسقدر درکار ہوتا تھا خرچ کرتے تھے ملک سرسبز اور آباد رہتا تھا دو باغ اِدھر اُدھر تھے درخت میوہ دار کے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ دو باغ داہنے طرف سے اور بائین طرف سے گھرونکے یعنے نشانی کہ مساکن اہل سبا مین مذکور ہوئی دو باغ تھے اگرچہ ہر طرف بوستان دلکشا اور گلستان راحت افزا لہلہاتے تھے لیکن تقارب اشجار کے سبب ایک باغ نظر آتے تھے پس پیغمبر نے اُنکے کہا كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے اور شکر کرو واسطے اوسکے لکھا ہی کہ کثرت میوے کی وہان اسقدر تھی کہ اگر کوئی تاش سر پر دھر کر درختونکے تلے ہو کر گذرتا تاش بھر جاتا میوونسے بغیر اسکے کہ ہاتھہ سے توڑے بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ یہہ جو تمھین حق تعالی نے دیا ہی شہر ہی پاکیزہ کہ ہوائے خوش اور آب شیرین اور خاک پاک رکھتا ہی لکھا ہی کہ وہان مچھر اور جون اور بچھو اور لیسو نہتھا اگر کسی مسافر کے جوئین کپڑونمین ہوتین تو وہانکے شب باشی مین خود بخود مر جاتی تھین اور پروردگار ہی بخشنے والا اس کیلئے کہ شرک سے توبہ کرے فَأَعْرَضُوا پس منہہ پھیر لیا انھون نے پیغمبر اپنے سے اور شکرگذاری انکی اخبار مین ہی کہ تیرا پیغمبر اُنپر آئے سب کو انھون نے جھٹایا آخر پیغمبر اُن پر بعد رفع عیسی علیہ السلام کے آیا اسکو بہت ایذا دی حق تعالی نے گھونس کو حکم کیا اسنے آدھی رات کو کہ سب سوتے تھے بند پانی کا کاٹ ڈالا پانی بہہ نکلا باغ اور گھر اُنکے بہہ گئے بہت آدمی اور جانور مر گئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے سیل عرم کے کو سمجھہ لیجئے کہ عرم نام ہر اس بند آب کا ہی یا نام اُس میدان کا ہی جہانسے پانی آیا تھا یا نام اس گھونس کا جسنے بند مین سوراخ کیا تھا اور بدلدیا ہمنے انکو عوض دونون باغون انکے کے دو باغ میوے والے بدمزہ تلخ اور جھاؤ اور کچھ چیز بیر مین سے تھوڑی یعنے کچھہ بیر بیریکے بھی دئے کہ انکو دیکھکر میوے گمے ہوئے یاد کرین سمجھہ لیجئے کہ ایسے موضع کو جنت کہنا بطریق مشاکلہ لکھا ہی کہ پانی اس سیل کا جس زمین پر گیا وہ شورہ زار ہو گئی کام سے جاتی رہی اور رنگ اس پانی کا سرخ تھا ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا یہہ عذاب سیلاب بدلا دیا ہمنے انکو بسبب کفران

نعمت انکے کے اور بسبب اسکے کہ کفر کیا انھون نے ساتھ پیغمبرونکے وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ اور نہین عذاب دیتے ہم مگر ناشکر کو نجازی بصیغہ متکلم معروف اور کفور منصوب ہی نقرات مخفص اور اورون نے بصیغہ مجہول اور کفور مرفوع پڑہا ہی یعنے نہین عقاب کیا جاتا مگر ناشکر اور جزا عام ہی واسطے مومن اور کافر کے اور مجازات خاص کفار کے واسطے ہی لکھا ہی کہ جو قوم سبا ہلاکت سے بچگئی اپنے پیغمبر پاس آکر کہنے لگی کہ ہمنے پہچانا رب اپنے کو اگر آپ ہمین نعمت انعام کرین ناشکری نکرینگے ہم اور ایسی عبادت کرینگے کہ کسی قوم نے نکی ہو حق تعالی نے پھر انپر نعمتین خالص عنایت کین چنانچہ فرماتا ہی وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ اور کیا ہمنے درمیان انکے اور درمیان ان گانوون کے کہ اور برکت دی ہمنے بیچ انکے یعنے ملک شام کی بستیان جیسے اردن اور فلسطین اور ایلیا بستیان ظاہر آباد پاس عین المعانی مین ہی کہ مآرب سے کہ اہل سبا کی منزل تھی شام تلک چار ہزار رسات سو بستیان بستی تھین اور مقرر کردی تھی ہمنے بیچ اُن بستیون کے سرائے اترنے کی کہ مسافر آرام پاوین یعنے یا مقدر کیا تھا ہمنے بیچ انکے جانا لوگونکا یا مقادیر مراحل بیان کی ہمنے اور کہا ہمنے سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ چلو بیچ اُن بستیون کے راتون کو اور دنون کو امن پانیوالے دشمن سے اور درندے سے بسبب کثرت لوگون کے یا امن پانیوالے بھوکھ پیاس سے بسبب آبادی کے کہ جگہہ جگہہ گانو بستے ہین پس جو لوگ کہ باقی رہے تھے بھاگ کر تجارت کرنے لگے یمن سے شام کو جاتے تھے کہین دوپہر کو آرام کرتے تھے کسی گانو مین شب گذارتے تھے یوہین بفراغت تمام آتے جاتے تھے تونگرون نے حسد کیا کہ فقیر و یمین اور ہم مین کچھہ فرق نہین پیادہ اور مفلس اس راہ مین مثل سوار اور تونگر کے جاتا ہی فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا پس کہا تونگرون نے ای پروردگار ہمارے دوری ڈال درمیان منزلون سفرون ہمارے یعنے جنگل بیابان راہ مین ایک منزل سے دوسری منزل تک کردے کہ لوگ ہین توشہ اور سواری کے سفر نکرسکین جیسا اور ملکونکی خبر سنتے ہین کہ رستے مین پانی نہین ملتا بستی نہین نظر آتی کوسون تک بیابان لق و دق مین چلے جاتے ہین ایسا ہی یہان بھی ہوجائے وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اور ظلم کیا انھون نے یہہ دعا مانگ کر جانون اپنے کو اور ہم نے ان بستیونکو ویران کردیا پس کیا ہمنے اہل سبا کو باتین اور کہانیان یعنے لوگ تعجب سے اُنکی بیانین بیان کرتے ہین کہ بستی سے ویرانی اور آبادی سے بربادی چاہی اور ٹکڑے کیا ہمنے انکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے یہان تک کہ اُنمین سے مآرب مین کوئی نہ رہا قبیلہ غسان اُنمین سے شام کو نکل گئے اور قضاعہ مکے کو اور اسد بحرین کو اور انمار مدینے کو اور جزام تہامہ کو عرب مین ضرب المثل ہوگیا متفرق ہونا انکا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنے والے کے اوپر محنتونکے شکر کرنیوالے کے اوپر نعمتون کے کشف الاسرار مین ہی کہ اہل سبا خوش حال فارغ البال اوقات کاٹتے تھے بسبب بے صبر یکے اوپر عافیت کے اور ناشکر یکے اوپر نعمتون کے پہنچا انکو جو پہنچا فَظَلَمُوْا شکر نعمت پر منعم کے دلا ناسپاسی کرنا جون اہل سبا جو وہان آیا یہان بھی آئیگا کفر نعمت رنج و نقمت لائیگا وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ اور البتہ تحقیق سچا کیا اوپر اہل سبا کے یا اوپر سب کافرون کے ابلیس نے گمان اپنا یعنے ابلیس نے گمان کیا تھا کہ مین اوپر آدمیون کے بسبب شہوت اور غضب کے کہ انکے طینت مین رکھا ہی دست تصرف پاؤنگا اور انکو گمراہ کرونگا سو وہ گمان اُسکا اہل ضلالت کے حق مین سچ نکلا فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس پیروی کی اسکی شرک اور معصیت مین مگر ایک فرقے نے ایمان والون سے کہ مستثنی ہین وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ اور نتھا واسطے ابلیس کے اوپر انکے جنکے حق مین اسکا گمان سچ نکلا کچھہ غلبہ مگر اسواسطے تو کہ ظاہر کرین ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہی ساتھہ آخرت کے اس شخص سے کہ وہ آخرت سے بیچ شک کے ہی یا تو کہ جانین اولیا ہمارے اہل ایمان اور اہل گمانکو وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہی قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی ملیح کو کہ پکارو تم ان لوگون کو کہ گمان کرتے ہو خدا ہونیکا سوا اللہ کے کسی یعنے فرشتون کو تم پوجتے ہو پکارو کہ

کچھ نہین نفع پہنچاوین یا ضرر دفع کرین کیا طاقت کہ بن حکم اللہ کے کچھ کرسکین یا کافرونکو کہہ کہ اپنے جھوٹے معبودونکو بلاوین تو کہ اجابت کرین تمھاری اور کیونکر اجابت کرینگے کہ مطلقاً لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ نہین مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے خیر اور شر سے بیچ آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہین واسطے انکے یعنی فرشتون کے یا نہو گا بیچ آسمانون و زمین کے کچھ ساجھا نہ پیدا کرنے مین نہ تصرف کرنے مین اور نہین واسطے خدا کے فرشتون اور رتبون مین سے کوئی پشتیبان اور مددگار تقدیر اور تدبیر مین وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اور نہین فایدہ دیتی شفاعت کسی کے نزدیک خدا کے یعنے گمان شفاعت کا کہ فرشتون اور رتبون سے رکھتے ہو تحقیق ہو گا کیونکہ کسی کی شفاعت فائدہ نہین دیتی اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ مگر واسطے اس شخص کے کہ اذن دیوے اللہ واسطے اسکے شفاعت کرنے کا یا وہ ماذون ہو سابقہ شفاعت کرنیکے اور قیامت کے دن منتظر ہونگے شفاعت کرنیوالے اور شفاعت کئے گئے اور ڈرینگے کہ خفقانی کیا فرماوے اور حکم الٰہی کا انتظار کرینگے حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ یہانتک کہ جب دور کئے جاوینگے بیقراری دلون انکے سے کہینگے بعضے انکے بعضونکو کیا کہا پروردگار تمھارے نے شفاعت کے حق مین قَالُوا الْحَقَّ کہینگے کہا سخن راست اور درست اور فرمایا کہ شفاعت کرین مومنون کی نہ مشرکونکی وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اور وہی بلند بڑا برتر اس سے کہ پیغمبر اور فرشتے بے اذن اسکے کے شفاعت کرسکین قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہہ کون شخص رزق دیتا ہی تمکو آسمانون سے اور زمین سے مینہہ برسا کر نباتات اوگا کر قُلِ اللّٰهُ کہہ تو اب کہ اللہ رزق دیتا ہی کیونکہ اس سوال کا سوا اسکے جواب نہین اور کافر اگر الزام کے ڈر سے زبانسے نہین کہتے تو دل سے اقرار کرتے ہین وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ اور کہہ انکو کہ ہم مسلمان کہ رزق دینے والے کو ایک جانتے ہین اور اسکی عبادت کرتے ہین یا تم مشرک کہ اُس واجب الوجود کا شریک ٹھہراتے ہو البتہ او پر ہدایت کے ہین یا بیچ گمراہی ظاہر کے ہین قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ پوچھے جاؤگے تم اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہین ہم اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ کرتے ہو تم بلکہ ہر ایک کو عمل اسکے سے پوچھینگے اور موافق اسکے جزا دینگے قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ کہہ جمع کریگا ہم سب کو پروردگار ہمارا دن قیامت کے پھر حکم کریگا درمیان ہمارے ساتھہ حق کے اور محق کو بہشت مین لیجاویگا اور مبطل کو دوزخ مین وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ اور وہ ہی حکم کرنیوالا جاننے والا فرد حکم کرتا ہی بکار خلق وہ + جانتا ہی حکم جیسا چاہئے + قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا کہہ دکھلاؤ مجھکو ان لوگون کو کہ ملا دیا ہی تمنے ساتھہ خدا کے شریک ٹھہرا کر بیچ عبادت کے ہرگز نہین یون بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بلکہ وہ اللہ ہی غالب سب پر کس کی قدرت ہی کہ اوسکی شرکت کا دم مارے دانا ساتھہ احکام صواب کے اور موصوف ساتھہ حکمت بالغہ کے کون طاقت رکھتا ہی کہ اسکے شریک ہوسکے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر بھیجنا عام واسطے سب لوگون کے یا واسطے سب خلایق کے یہہ خصایص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے ہی کہ مبعوث سب پر تھے کیا آدمی کیا جن کیا اور سوا انکے اور کوئی پیغمبر تمام جن انس پر مبعوث نہین ہوا اور بعضون نے کہا ہی کہ ہائے کافہ واسطے مبالغے کے ہی جیسے علامہ یعنے نہین بھیجا ہمنے تجھکو مگر بازرکھنے والا لوگونکو شرک سے خوشخبری دینوالا ساتھہ فضل کے موحدونکو اور ڈرانے والا ساتھہ عدل کے مشرکونکو اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے بڑائی اور فضیلت تیری اور نادانی سے کرتے ہین مخالفت تیری وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین نادانی سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا یا قیام قیامت کا اگر ہو تم بیچ اسکے ای پیغمبر اور مسلمانون بیچے قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ کہہ کہ واسطے تمھارے وعدہ ہی ایکدن کا کہ جب وہ آئیگا نہ پیچھے رہوگے اُسدن سے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھوگے اس سے لکھا ہی کہ کفار مکہ نے بعضے اہل کتاب سے پوچھا احوال پیغمبر کا انھون نے کہا کہ ہمنے اپنی کتاب مین نعت اسکی پڑھی ہی وہ پیغمبر مقرر ہی ابوجہل وغیرہ نے کہا کہ ہم تمھارے

کتاب پر ایمان نہین رکھتے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ اور کہا اُن لوگون نے کہ کافر ہین اہل کتاب کو کہ ہرگز نہ ایمان لاوینگے ہم ساتھہ اس قرآن کے کہ محمد پر اترا ہی اور نہ ساتھہ اس کتاب کے کہ اُتری ہی آگے اُسکے وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور کاش دیکھے تو جسوقت کھڑے کئے جاوینگے نزدیک پروردگار اپنے کے حساب گاہ مین واسطے حساب کے کہ کیا انپر مشکل بنے گی يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ پھیرینگے بعض اُنکے طرف بعضونکی بات کو يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ کہینگے وہ لوگ کہ ناتوان کئے گئے تھے یعنے پیروی کرنیوالے واسطے اُنکے جو تکبر کرتے تھے یعنے پیشوا تھے اگر نہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والون سے لیکن تمنے گمراہ کیا اور ایمان سے باز رکھا قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ کہینگے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے واسطے اُن لوگون کے جو ناتوان کئے گئے تھے دنیا مین کیا ہمنے بند کیا تھا تمکو قبول ہدایت سے پیچھے اسکے کہ آئے تھے تمھارے پاس بلکہ تھے تم جانون اپنے پر گناہ کرنیوالے اور شرک لانیوالے وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا اور کہینگے وہ لوگ جو ناتوان کئے گئے واسطے ان لوگون کے جو تکبر کرتے تھے ایسا نہین ہی کہ ہم آپ کافر ہوے تھے بلکہ مکر تمھارا دن اور رات مین باز رکھتا تھا ہمکو ایسا جسوقت کہ تم حکم کرتے تھے ہمکو یہہ کہ کفر کرین ہم ساتھہ اللہ کے اور مقرر کرین ہم واسطے اسکے شریک وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ اور چھپاوینگے دونو فرقے بعد جواب سوال کے پشیمانی کہ اعمال کے سبب ہوگے یا اسرار بمعنی اظہار ہی اور یہہ لغت اضداد سے ہی یعنے ظاہر کرینگے پشیمانی جسوقت کہ دیکھینگے عذاب کو وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اور کردیونگے ہم طوق بیچ گردنون اُن لوگون کے کہ کفر کرتے تھے لانا مستقبل کا ساتھہ صیغہ ماضی کے واسطے تحقیق وقوع کے ہی اور وضع مظہر بجاے مضمر واسطے بیان سبب طوق انکے کے ہی هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ نہ جزا دئے جاوینگے وہ مگر جو کچھہ کہ تھے وہ عمل کرتے پس تسلی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماتا ہی کہ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ اور نہین بھیجا ہمنے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانے والا یعنے پیغمبر مگر کہا دولتمندون اور متکبرون اسکے نے اون پیغمبرون کو تحقیق ہم ساتھہ اسکے جسکے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اسکے اپنے زعم مین کافر ہین اور منکر وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ اور کہا انھون نے کہ ہم زیادہ ترہین مال مین اور اولاد مین تم سے پس ہم لایق ترہین تم سے دعوی ہنوت مین اور نہین ہم عذاب کئے گئے یعنے اللہ ہمین عذاب نہین کریگا کیونکہ نعمت دی ہی محبت ندیگا قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اہل شرک اور معصیت سے ساتھہ اپنی مشیت کے نہ اسکے کرامت کے اور بند کرتا ہی اوپر جسکے کہ چاہتا ہی ساتھہ حکمت اپنی کے نہ واسطے ذلت اسکی کے اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے اور گمان کرتے ہین کہ کثرت مال اور اولاد واسطے شرف اور کرامت کے ہی وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اور نہین مال تمھارے اور اولاد تمھاری وہ کہ نزدیک کرے تمکو ہمسے نزدیک کرنیوالے اعمال صالحہ ہین تمکو سو وہ تم مین نہین پس مال اولاد کسی کو اللہ سے نزدیک نہین کرتے اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا مگر جو شخص کہ ایمان لاوے اور عمل کرے اچھے لایق قبول کے یعنے مال کو براہ خدا خرچ کرے اور اولاد کو علم دین سکھا دے اور صلاحیت بتاوے فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ پس یہہ لوگ واسطے اُنکے ہی جزا دوگنی یعنے ایک کے دس اور زیادہ سات سو تک بسبب اسکے جو کیا انھون نے اور وہ بیچ بالاخانونکے نڈر ہین رنج اور مصیبت اور شدت اور آفت سے وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہین بیچ رد کرنے آیتون ہمارے کے یعنے قرآن کے درانحال کہ گمان کرتے ہین کہ ہمکو عاجز کرینگے اُتارنے اسکے سے یا لوگونکو قبول کرنے اور ایمان لانے سے اسپر یہہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کئے جاوینگے اور دوزخ مین پڑینگے قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کشادہ کرتا ہی

روزی کو واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بندون مومنون اپنے سے بمحض رحمت اور تنگ کرتا ہی واسطے اسکے بوجہ حکمت وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ اور جو کچھ کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے اللہ کی راہ مین پس وہ بدلا دیتا ہی اسکا دنیا مین یا ذخیرہ رکھتا ہی واسطے اسکے آخرت مین حدیث مین ہی کہ ہر سحر فرشتے آسمان سے اُترتے ہین ایک کہتا ہی اللھم اعط کل منفق خلفا الٰہی دے ہر نفقہ کرنیوالیکو بدلا اور دوسرا کہتا ہی اللھم اعط کل ممسك تلفا خدایا دے ہر بند کرنیوالے کو مال کے تلف ہونا مال کا **بیت** مال دے راہ خدا مین کہ شرف ہوویگا ✦ بندست کرکہ کوئی دم مین تلف ہوویگا وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور وہ بہتر رزق دینے والونکا ہی یعنے سوا اسکے جو رزق کسیکو دیتے ہین واسطے ہین درمیان مین حقیقت مین رازق وہی ہی وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اور یاد کر جسدن کہ جمع کریگا اللہ سب بنو ملیح کو خزاعہ سے پھر کہیگا واسطے فرشتون کے کیا یہہ تمکو عبادت کرتے تھے اور نحشر اور نقول بھی ساتھ صیغہ متکلم کے قرات آئی ہی اور یہہ سوال واسطے قطع طمع مشرکونکے ہوگا شفاعت ملائکہ سے قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ کہینگے فرشتے پاکی ہی تجھکو اس سے کہ سوا تیرے اور کی عبادت کرے تو ہی خدا اور معبود ہمارا ہم بندگی مین تقصیروارہین معبودیت کے کب سزاوار ہین یا تو ہی دوست ہمارا سوا اُنکے یعنے درمیان ہمارے اور اُنکے کچھہ دوستی نہین اور حاشا کہ ہم نے اپنی پرستش پر انکو رضا دی ہو بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ بلکہ وہ تھے عبادت کرتے جنونکی یعنے اُنکا کہا مانتے تھے آلہ باطلہ کے پوجنے مین یا جن شکلین بن کر طرح طرح انکو نظر آتے تھے اور خیال مین انکے بساتے تھے کہ یہہ فرشتے ہین اکثر آدمیون کے ساتھہ اُنکے ایمان رکھتے ہین یعنے متابعت اونکی کرتے ہین فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا پس آجکے دن کہ سب حکم اللہ ہی کا ہی نہ اختیار مین رکھیگا کہ بعضا تمھارا واسطے بعضون کے نفع اور نہ ضرر کو یعنے معبودون جھوٹھونکو واسطے عابدون اپنے کے قوت نفع دینے کی اور ضرر دفع کرنیکی نہین وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اور کہینگے ہم واسطے اُن لوگونکے کہ ظلم کرتے تھے ساتھہ وضع عبادت کے غیر موضع اسکے مین چکھو عذاب آگ کا وہ آگ کہ تھے تم ساتھہ اسکے جھٹاتے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر کافرونکے آیتین ہماری یعنے قرآن ظاہر کہتے ہین نہین یہہ محمد مگر ایک مرد ہی چاہتا ہی یہہ کہ بند کرے تمکو اس چیز سے کہ ہمیشہ تھے عبادت کرتے باپ تمھارے یعنے مدعا اسکا یہہ ہی کہ بت پرستی تمھاری چھڑا دے اور اپنے دین آئین پر کہ نیا نکالا ہی لاوے اور اپنا پیرو بنا دے وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى اور کہتے ہین نہین یہہ کلام کہ محمد پڑھتا ہی صلی اللہ علیہ وسلم یعنے قرآن مگر جھوٹھہ باندھہ لیا ہوا خدا پر کہ یہہ اسکا کلام ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہا اُن لوگون نے کہ کافر ہوے تھے والونہین سے واسطے کلام حق کے جسوقت کہ آیا انکے پاس قرآن نہین یہہ مگر جادو ظاہر یہہ بات وہ کہا انسے کہتے ہین وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ اور حالانکہ نہین دی ہمنے کتابون منزلہ سے کہ ہمیشہ پڑھتے ہون اسکو اور اُنمین سے دلیل لاوین بطلان قرآن پر اور نہین بھیجا ہمنے طرف اُنکے پہلے تجھہ سے کوئی ڈرانے والا زمانہ فترت وحی مین یعنے پیغمبر کہ انکو حق کیطرف بلاوے اور تکذیب اسکی سے ڈراوے وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ اور جھٹایا تھا پیغمبرونکو اُن لوگون نے کہ پہلے انسے تھے اور حالانکہ نہین پہنچے مکہ والے دسوین حصہ کو اس چیز کے کہ دی ہمنے انکو قوت اور طول عمر اور کثرت مال سے یا نہین پہنچے تھے پہلے لوگ دسوین حصہ کو اس چیز کے کہ دی ہمنے اہل زمانے تیرے کو دلایل اور حجت اور اسباب ہدایت سے فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پس جھٹایا پہلون نے پیغمبرون میرے کو پس کیونکر تھا عذاب میرا اور انکار میرا ساتھہ انکے یعنے ناپسند کرنا میرا انکو پس چاہئے کہ قوم تیری بھی ڈرے ایسے حالون سے قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ کہہ سوا اسکے نہین کہ نصیحت کرتا ہون مین تمکو ساتھہ ایکبات کے اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا اور وہ بات یہہ ہی کہ کھڑے ہو مجلس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے اللہ کے دو دو تو کہ آپسمین مشورت کرو اور ایک

ایک تو کہ از روے حسد سے خاطر پریشان ہو پھر فکر کرو پیغمبر کے معاملہ مین اور ابتدا سے اس آن تک احوال اطوار اُنکے نظر مین لاؤ تو کہ جانو تم کہ البتہ
مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ نہین یار تمھارے کو کچھ جنون کہ سبب دعوی رسالت کا پڑے بلکہ پہنچا تو کمال عقل اسکی اور یہی کافی ہی صدق قول
اسکے پر اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ نہین وہ مگر ڈرانیوالا تمکو آگے واقع ہونے عذاب سخت کے کہ عذاب آخرت
ہی قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ کہہ جو کچھ مانگا ہو مین نے تم سے کچھ بدلا ادائے رسالت کا پس وہ واسطے تمھارے ہی،
یعنے جو عوض ادائے رسالت تم سے مانگا ہی وہ تمھین کو بخشا مین نے مراد نفی سوال ہی یعنے کچھ بدلا نہین چاہتا مین اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
اللّٰهِ نہین ثواب دعوت میرا مگر اوپر اللہ کے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے گواہ ہی اور حاضر قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
يَقْذِفُ بِالْحَقِّ کہہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہی حق کو یعنے وحی کو القا کرتا ہی جسپر کہ چاہے یا حق باتکو پھیلاتا ہی عالم مین مراد افشاے
دین اسلام اور اظہار احکام اسکے ہین عَلَّامُ الْغُيُوْبِ جاننے والا ہی غیبونکا کچھ اس سے چھپا نہین قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيْدُ کہہ کہ آیا حق یعنے قرآن یا اسلام یا بعثت پیغمبر اور نہ پہلی بار پیدا کرتا ہی معبود باطل یعنے ابلیس یا بت کسی چیز کو اور نہ دوبارا کرتا ہی
یعنے قدرت نہین رکھتا خلق اور بعث پر قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ کہہ اگر گمراہ ہو جاؤنمین راہ حق سے پس سوا اسکے نہین کہ گمراہ
ہوتا ہون اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اسکا مجھ پر ہی وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اور اگر راہ پاؤنمین سیدھی بسبب اسکے ہی کہ
وحی کیا ہی طرف میرے پروردگار میرے نے کیونکہ توفیق ہدایت اسکی عنایت سے ہی اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ تحقیق وہ سننے والا ہی دعا بندونکی
نزدیک ہی ساتھہ امید نیازمندونکے وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ اور اگر دیکھے تو کافرونکو جسوقت کہ
گھبراوینگے دم مرگ یا وقت بعث یا روز بدر دیکھے امر عجیب دہشت ناک کو پس نہ بھاگ سکینگے اور پکڑے جاوینگے مکان نزدیک سے یعنے روی زمین
سے زیر زمین یا موقف سے دوزخ مین یا صحراے بدر سے چاہ مین بعضے تفاسیر مین ہی کہ یہہ آیت سفیان اور قوم اسکی کے شانمین ہی کہ آخر
زمانمین خروج کریگا اور شام سے لشکر واسطے خراب کرنے مکہ معظمہ زادھا اللہ شرفا و کرامۃ کے ترتیب دیگا وہ سب لشکر میدان مین زمین کے دھس
جاویگا پس معنی اخذوا من مکان قریب کے بموجب اس تفسیر کے یہہ ہین کہ زیر پا اپنے سے پکڑے جاوینگے اور سب لشکر مین سے وہ شخص نجات پاویگا
ایک بشارت مکہ کو پہنچاویگا ایک بھاگ کر خبر قوم سفیان کے پاس لیجاویگا وَقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ اور کہینگے مشرک مکے کے یا لشکر سفیانی
والے وقت مہدی کے یا زمان خسف کے ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے یعنے خدا کے یا پیغمبر کے یا حشر کے ہمین پھر دنیا مین لیجاوین وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ
مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ اور کہان ممکن ہی واسطے اُنکے پکڑنا ایمان کا مکان دور سے کہ وہ عالم آخرت ہی اور محل تکلیف ایمان دنیا ہی اور نزدیک
پاس کے آخرت نظر آتی ہی پس ایمان سدم کا فائدہ نہین بخشتا اور تناوش ساتھہ واؤ کے ہی اور ساتھہ ہمزہ کے بدل واؤ سے بھی قرأت
آئی ہی وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ اور تحقیق کافر ہوے تھے ساتھہ خدا کے یا رسول کے یا بعث کے پہلے اس سے کہ مقام تکلیف مین تھے
وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ اور پھینکتے تھے بن دیکھے بیہودہ باتین یعنے کلام لایعنے کہتے تھے اور قرآن اور پیغمبر پر
طعن کرتے تھے مکان دور سے یعنے دور تھے اس چیز سے کہ کہتے تھے اور نہین جانتے تھے کہ کیا کہتے تھے وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا
يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اور پردا ڈالا گیا درمیان اُنکے اور درمیان اس چیز کے کہ چاہتے تھے قبول ایمان
اور رجعت دنیا سے جیسا کہ کیا گیا تھا یہی عمل سابقہ اشباہ انکے کے کافرون گذشتہ سے پہلے اس سے یعنے ایمان پاس کا اُنسے بھی قبول
نہین کیا تھا اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ تحقیق وہ تھے وہ بیچ شک اضطراب مین ڈالنے والے کے سورۃ فاطر مکی ہی پینتالیس آیتین
ہین سات سو ستہتر کلمے ہین تین ہزار ایک سو تیس حرف ہین فواصل اسکے زان مدہ ہین اور ربط اسکا سورہ سبا سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون
کا ساتھہ الحمد للہ کے ہی اور ہر ایک مین بیان واحدانیت خدائے عزوجل اور نفی شرک ہی

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ پیدا کرنیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہی جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ کرنیوالا فرشتونکا پیغام لانیوالے پر دن دو دو اور تین تین اور چار چار دو دو پر واسطے اوڑنیکے اور باقی واسطے آرایش کے اور مراد خصوصیت مین اعداد کے نہین کہ اتنے ہی ہر ہین زیادہ نہین کیونکہ جبرئیل کے چھ لاکھ پر حدیث سے ثابت ہین يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ زیادہ کرتا ہی بیچ پیدایش کے جسکو چاہتا ہی یعنے پر چار سے زیادہ کرتا ہی جس فرشتے کے کہ چاہتا ہی اور اصح یہہ ہی کہ مراد پیدایش آدمیونکی ہی اور زیادتی اُنکی یا عقل کی راہ سے ہی جیسے فصاحت اور علم اور کرم یا جسم کی راہ سے ہی جیسے حسن صورت اور ملاحت چشم بعضون نے کہا ہی کہ مراد قبولیت خلق ہی امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ علوی ہمت ہی یا رضا بالقضا یا شوق بمرتبہ قرب حقایق سلمی مین ہی کہ تواضع ہی اشراف مین اور سخاوت ہی اغنیا مین اور تعفف ہی فقرا مین اور صدق ہی مومنون مین اور شوق ہی محبونمین

فرد یہہ آتش شوق تیز تر ہی ۔ جلایا جسنے کہ دل وہ کل ہی ۔ نکلتا سینہ سے جو شرر ہی ۔ یزید فی الخلق کما اثر ہی ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے کہ فرشتونکا بھیجنا اور پیدایش کا زیادتی کرنا ہی قادر ہی مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا جو کچھہ کہ کھول دیوے اللہ واسطے لوگونکے رحمت اپنی سے نعمت اور عافیت اور صحت اور علم اور توبہ پس نہین بند کرنیوالا واسطے اسکے وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ اور جو کچھہ بند کر لیوے اللہ تعالیٰ بندون سے آثار رحمت اپنی سے پس نہین چھوڑ دینے والا واسطے اسکے پیچھے بند کرنے بندون اسکے سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہ ہی غالب بند کرنے مین حکمت والا کھولنے مین کشف الاسرار مین ہی کہ ارباب فہم کہتے ہین کہ اس آیت مین اشارہ طرف فتوح مومنون اور عارفون کے ہی اور فتوح وہ ہی کہ غیب سے بے طلب آوے اور وہ دو قسم ہی ایک مواہب صوریہ ہی جیسے رزق بن کسب کے دوسرا مطالب معنویہ ہی مانند علم لدنی کے کہ بن سیکھے موافق شرع دل پر فایض ہو شیخ الاسلام نے کہا کہ آہ اس علم نما آموختہ سے کہ گاہ انمین غرق ہون گاہ سوختہ **نظم** نہ حق سے نسخۂ حلم وحکم ۔ بن قلم ہی صفحۂ دل پر رقم ۔ علم اہل دل نہین مکتب کا جان ۔ بلکہ القا اسکو لطف رب کا جان ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اے لوگو مکے والو یاد کرو نعمتین اللہ کی کو کہ انعام کئی ہین اوپر تمھارے بھیجنے پیغمبرونکے سے اور پہنچانے رزقونکے سے هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کیا ہی کوئی پیدا کرنیوالا سوا خدا کے کہ رزق دے تمکو آسمانون سے مینہہ برسا کر اور زمین سے اناج اُگا کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ پس کہان سے پھیرے جاتے ہو تم راہ توحید سے وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ اور اگر جھٹلاوین تجھکو مکے والے پس تحقیق جھٹلائے گئے ہین پیغمبر پہلے تجھہ سے اور انھون نے صبر کیا ہی تو بھی پیروی کر انکی صبر مین وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین سب کام تجھے صبر کی جزا دیگا انکو تکذیب کی سزا پہنچا دیگا يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اے لوگو تحقیق وعدہ اللہ کا حشر اور جزا مین سچ ہی ہرگز انمین خلاف نہین پس نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی کہ آخرت کو بھلا دو اور نہ فریب دیوے تمکو ساتھہ کرم اللہ تعالیٰ کے فریب دینے والا شیطان یعنے دلمین تمھارے ڈالدے کہ گناہ کرے چلو وہ بخشدیگا اور اگرچہ اسکے کرم سے یہہ دور نہین لیکن ایسا ہی کہ زہر کھاؤ اور امیدوار ہو کہ طبیعت دفع ضرر اسکا کردیگی بزرگون نے کہا ہی کہ ایک مکر و فین سے شیطان کے یہہ ہی کہ آدمی کے دلمین ڈالتا ہی کہ ابھی سے توبہ کیون کرتا ہی بڑی عمر ہی کر لیجیو عیش وعشرت تو کر لے **فرد** شب کو تو کاٹ لے دلا راگ مین اور شراب مین ۔ صبح کو توبہ کر کے پانون رکھیو رہ صواب مین ۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا تحقیق شیطان واسطے تمھارے دشمن ہی قدیمی پس پکڑو تم بھی اسکو دشمن اور ہر حال مین اس سے ڈرتے رہو اور اوسپر اعتماد مت کرو کسی نے ایک بزرگ سے پوچھا کہ کسطرح شیطان کو دشمن پکڑین کہا کہ اپنے ہوائے نفس کی متابعت مت کرو اور آرزونکے پیچھے مت جاؤ اور جو کرو موافق شرع اور مخالف طبع کے کرو اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ سوا اسکے نہین کہ پکارتا ہی شیطان طرف پیروی کرنے ہوا کے اور میل کرنے دنیا کے

کہ وہ انکو یعنے متابعت کرنیوالون اور فرمانبردارون اپنے کو تو کہ ہووین آخرت مین اسکے ساتھہ رہنے والون دوزخ کے سے اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ جو لوگ کہ کافر ہین اور شیطان کا کہا مانتے ہین واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور شیطانکا حکم نہ مانا اور عمل کئے اچھے خالص اللہ کیواسطے انکے بخشش ہی اور ثواب ہی بڑا بہشت مین اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے بدعمل اسکا پس دیکھا اسکو اچھا مانند اسکے ہی کہ تمیز کرتا ہی اچھے کو برے سے اور ہر ایک کو دیکھتا ہی موضح مین ہی کہ مراد ابوجہل نا اہل ہی یا عاص بن وایل اور عمل بد انکا شرک اور تکذیب ہی یا یہود اور نصاری ہین اور سوء عمل اُنکا عناد اور جھگڑنا ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یا خوارج ہین اور عمل بد اُنکا تاویلات باطلہ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہی جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی جسے چاہتا ہی فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر اُنکے یعنے ہلاک نہو جاوے تو اوپر گمراہی انکے افسوس سے کہ پی در پی کھاتا ہی تو اوپر فعلون برون انکے کے کہ ہر فعل اُنکا موجب حسرت تیرے کا ہی حاصل یہہ ہی کہ اتنے افسوس مت کھاؤ اور اپنی جان مت کھو اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ تحقیق اللہ جانتا ہی ساتھہ اسپنے کے کہ کرتے ہین اور اُسکی انکو سزا دیگا وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اور اللہ وہ ہی جو بھیجا باؤنکو پس اٹھاتے ہین بادلونکو پس ہانک لاتے ہین ہم اُن بادلون کو طرف زمین مردہ کے عدول طرف متکلم واسطے اختصاص فعل کے ہی یعنے ہم ہی قدرت رکھتے ہین یہہ نہ سوا ہمارے کوئی اور پس زندہ کیا ہمنے ساتھہ اُس پانی کے زمین کو پیچھے موت اُسکے کے كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ اسیطرح سے نکلنا ہی قبرونسے مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا جو شخص کہ چاہتا ہی عزت پس واسطے اللہ کے ہی عزت ساری اور اسکی عزت سے رسول اور مومن عزت پاتے ہین وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین اور عزت اسکی عبادت مین ہی اور مذلت اسکی مخالفت مین ۔ فرد سر اسکے در سے سر کا جس کسو کا ۔ کہین عزت نہ پائی دوجہانمین اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ طرف اُسیکے چڑہتے ہین یعنے طرف رضا اسکی کے یا درگاہ قبول اسکی کے کلمات پاکیزہ یا اعمال نامے میل چڑہنے کا کرتے ہین اور عمل نیک بلند کرتا ہی اسکو اور محل قبول مین پہنچاتا ہی کیونکہ مجرد قول بے عمل صالح کہ اخلاص ہی نافع نہین یا کلمہ طیب دعا ہی اور عمل صالح صدقہ مساکین اور غالب دعا صدقہ دینے والون کی قبول ہوتی ہی یا کلمہ طیب دعا امامون کی ہی اور عمل صالح آمین کہنا مقتدیون کی یا کلمہ تکبیر غزا کی ہی اور عمل تلوار مارنا یا کلمہ استغفار ہی اور عمل ندامت اور ان سب صورتون مین بلند کرنے والا کلمے کا عمل ہی اور بعضے ضمیر فاعل کو بیچ یرفعہ کے عاید کلمہ طیب کے ٹھہراتے ہین کہ قول لا الہ الا اللہ ہی اور کہتے ہین کہ توحید بلند کرتی ہی عمل کو کیونکہ قبولیت اعمال کی ساتھہ توحید کے ہی اور ایک وجہ کشاف مین یہہ لکھی ہی کہ خدا بلند کرتا ہی عمل صالح کو یعنے قدر اور مرتبہ اسکا رفیع کرتا ہی اور مراد عمل موجود مخلص کا ہی کہ کوئی شی اسکے برابر نہین اور جو عمل ریا سے ملا ہی کوئی چیز اُس سے خوارتر نہین فرد کھوٹا ہی سونا وہ عمل جس مین ملی ہی کچھہ ریا ۔ مثل زر خالص سمجھہ خالص عمل کو رافتا وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہین برائیون کی مراد قریش ہین کہ حضرت کے ساتھہ مکر کرتے تھے واسطے انکے عذاب ہی سخت آخرت مین وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ اور مکر اُنکا وہ ہی ہلاک ہووے گا وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا اور اللہ نے پیدا کیا تمکو یعنے تمہارے آدم کو مٹی سے پھر پیدا کیا تمکو نطفے سے پھر کئے واسطے تمہارے جوڑے مرد اور زن کہ آپسمین نکاح کرو وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور نہین اٹھاتی کوئی عورت فرزند سے اور نہ جنتی ہی مگر ساتھہ علم اللہ کے یعنے حمل اور وضع اور مدت اور زمانہ ہر ایک کا اوسکو معلوم ہی وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ اور نہین عمر دیا جاتا ہی کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کی جاتی ہی درازی عمر اسکے سے مگر بیچ لوح محفوظ کے ہی یعنے درازی اور کوتاہی عمر کی مقرر اور مقدر ہی اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ تحقیق یہہ تقدیر درازی

اور کوتاہی عمر کی اوپر اللہ کے آسان ہی وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور نہین برابر ہوتے دو دریا هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ یہہ شیرین ہی پیاس کھونے والا آسانی سے گذرنے والا کلی مین پینا اسکا یا پانی اسکا اور یہہ کھاری ہی کڑوا وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا اور ہر ایک ان دو دریا سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ یعنے مچھلی اور نکالتے ہو دریاے شور خالص سے گہنا موتی اور مونگے سے کہ پہنتے ہو تم اسکو یعنے عورتین تمھاری بعضے کہتے ہین کہ یہہ ضرب المثل مومن اور کافر کی ہی کہ یہہ برابر نہین، کیونکہ ایک حلاوت ایمان سے عین عذب فرات عرفان ہی اور دوسری تلخی حرارت عصیان سے بحر اجاج کفر وطغیان **بیت** وہ آب حیات اور یہہ نقش سراب ✦ یہہ عین خطا اور وہ محض صواب ✦ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اور دیکھتا ہی تو کشتیان بیچ ہر ایک کے ان دو دریا مین سے پھاڑنے والیان پانی کی اور چلنے والیان اوپر اسکے تو کہ ڈھونڈھو فضل خدا کے سے یعنے نفع سوداگری مین اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اُن نعمتون پر يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کے اور مسخر حکم اپنے کا کیا سورج اور چاند کو كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ہر ایک چلتا ہی ان دونون مین سے واسطے وقت مقرر کے کہ دورا اسکا تمام ہوتا ہی اور یون ہین چلے جاوینگے قیامت تک ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ یہہ ہی اللہ کہ خالق ان چیزونکا ہی پروردگار تمھارا واسطے اسیکے ہی بادشاہی وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ اور جسکو کہ پکارتے ہو اور عبادت کرتے ہو تم سوا اسکے نہین مالک ایک جھلی کھجور کے پس لایق بادشاہت کے اور مستحق عبادت کے وہی ہی إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ اگر پکارو تم معبودان باطل اپنے کو نفع پہنچے اور ضرر دفع ہونے کو نہ سینگے پکارنا تمھارا کیونکہ پتھر ہین پتھر کیا سنین وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ اور اگر سینگے نہ جواب دینگے تمکو یعنے بطریق فرض اگر سینگے تو جواب نہین دینے کے اور مراد نہین برلانے کے کیونکہ قدرت نفع پہنچانے کی اور ضرر دفع کرنے کی نہین رکھتے وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ اور دن قیامت کے کفر کرینگے ساتھہ شرک لانے تمھارے کے یعنے انکار کرینگے تمھارے پوجنے کا اور کہینگے ما کنتم ایانا تعبدون یا اقرار کرین ساتھہ بطلان شرک تمھارے کے وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ اور نہ خبر دیگا تجھکو حقیقت سے کامونکے کوئی خبر دینے والا مانند حق تعالی خبردار کے يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ای لوگو تم محتاج ہو طرف خدا کے یعنے رزق اسکے کے اور بخشش اسیکے اور خوشنودی اسیکے اور بہشت اسیکے وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ اور اللہ وہ ہی بے احتیاج تعریف کیا گیا سمجھہ لیجیے کہ ماہیات ممکنہ فاعل کے محتاج ہین وجود مین انتم الفقرا طرف اسکے اشارت ہی اور اللہ سبحانہ بواسطہ کمال ذاتی کے وجود عالم سے مستغنی ہی واللہ ہو الغنی اس سے عبارت ہی اور ظہور کمال اسماء موقوف ہی اوپر وجود اعیان ممکنات کے پس ایجاد مین کہ نعمت کبری ہی مستحق حمد وثنا ہی اور کلمہ الحمید ایما ہی طرف اسکے إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ اگر چاہے خدا لیجاوے تمکو روے زمین سے یعنے ہلاک کرے اور لے آوے پیدایش نئی یعنے ایسی قوم کہ تمسے زیادہ تر ہون فرمانبردار یا ایسے لوگ لاوے کہ کینے نہ دیکھے نہ سنے ہون وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ اور نہین ہی یہہ کہ تمکو لیجاوے اور اور کو لاوے اوپر اللہ کے دشوار وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى اور نہین اٹھاتا کوئی بوجھہ اٹھانیوالا بوجھہ گناہ دوسرے کا وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى اور اگر پکارے کوئی جان بوجھہ والا طرف بوجھہ اپنے کے نہ اٹھایا جاویگا گناہ اسکے سے کچھہ اور اگرچہ ہووے صاحب قرابت یعنے کوئی گنہگار قرابت والونکو اپنے پکارے اور چاہے کہ کچھہ گناہ اسکی اٹھالین کوئی نہ قبول کریگا کیونکہ اپنے کام مین ہر ایک گرفتار ہوگا إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو اُن لوگون کو کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے بن دیکھے یا ڈرتے ہین جیسی خلوتون مین اثر اس ڈر کا ظاہر ہوتا ہی نہ خلوتون مین یا ڈرتے ہین عذاب پروردگار سے بن دیکھے اس عذاب کے اور قایم رکھتے ہین نماز کو تخصیص ڈرنیوالونکی اور نماز پڑھنے والونکی ساتھہ اندازہ کے اسواسطے ہی کہ یہہ اس سے فوایدا اٹھاتے ہین وَمَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ اور جو کوئی پاکیزہ ہوگا ہون سے پس سوا اسکے نہین کہ پاکیزہ ہووے واسطے جان اپنی کے کیونکہ فایدہ اسکا اسیکو

پہنچتا ہی وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور اللہ کے طرف پھر جانا سبکا پس پاکیزونکو جزا پاکیزگی سے دیگا وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اور نہین برابر ہوتا اندھا اور بینا یعنے کافر مومن کے اور جاہل عالم کے اور گمراہ راہ یافتہ کے مساوی نہین ہوتا وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ اور نہ اندھیرا اور نہ اُجالا یعنے باطل اور حق یا معصیت اور طاعت برابر نہین وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ یعنے بہشت اور دوزخ مساوی نہین یا ثواب اور عقاب یا راحت اور شدت وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اور نہین برابر ہوتی زندگی اور نہ موت یعنے موحد سات مشرکون کے مساوی نہین اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ تحقیق اللہ سنا دیتا ہی اور سمجھا دیتا ہی جسے چاہتا ہی ساتھ توفیق اور ہدایت کے وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ اور نہین تو سنانیوالا اُن شخصونکو جو بیچ قبرونکے ہین یعنے کفارونکو کہ گویا مردہ ہین اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ نہین تو مگر ڈرانیوالا اور تجھہ پر یہی ہی بس کہ پیغام پہنچا دے اور ڈرا دے کہ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا تحقیق ہمنے بھیجا ہی تجھکو ساتھ حق کے کہ اسلام ہی خوشخبر دینے والا ساتھ ثواب کے اور ڈرانیوالا ساتھ عذاب کے وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ اور نہین کوئی امت سے مگر گذرا ہی درمیان اسکے نبی ڈرانیوالا وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور اگر جھٹلاوین تجھکو قریش تعجب منکر پس تحقیق جھٹلایا ہی ان لوگون نے کہ پہلے اُنسے تھے اپنے پیغمبرونکو جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ آئے تھے اُنکے پاس پیغمبر اُنکے ساتھ معجزونکے اور ساتھ صحیفونکے جیسے شیث اور ادریس اور ابراہیم علی نبینا وعلیہم السلام اور ساتھ کتاب روشن کرنیوالے احکام حلال اور حرام کے مانند توریت اور انجیل کے ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ پھر بعد جھٹلانے کے پکڑا ہمنے ان لوگونکو جو کافر تھے پس کیونکر ہوا انکار ہمارا ساتھ عذاب کے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً کیا نہین دیکھا تونے یہہ کہ اللہ نے اتارا آسمان سے یا ابر سے پانی فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا پس نکالے ہمنے ساتھ اس پانی کے میوے کہ مختلف ہین رنگ اُنکے یا گوناگون قسمین ہین اُنکی یا طرح طرح کی شکلین ہین اُنکی وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ اور پہاڑونسے ٹکڑے ہین یا خطے ہین سفید اور سرخ مختلف ہین رنگ اُنکے کہ بعضے بہت سرخ ہین بعضے کم اور بہت کالے ہین وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ اور لوگون سے اور جانورون سے اور چارپایونسے مختلف ہین رنگ اُنکے اسیطرح جیسے میوونکے اور پہاڑونکے رنگ مختلف ہین اور جو کوئی اسقدرت حق کا عالم نہووہ کیونکر ڈرے اس سے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا سوا اسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندون اسکے مین سے عالم کیونکر شرط ڈرنے کی علم ڈرانیوالے کا ہی اور صفات اور افعال اسکے کا پس جسکا علم زیادہ اسکو ڈر زیادہ اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین بہت ڈرنے والا تمہارا ہون ساتھ اللہ کے اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ تحقیق اللہ غالب ہی سزا دینے مین اس کیلیکہ نہ ڈرے اُس سے بخشنے والا ہی ڈرنیوالونکو اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے کتاب اللہ کی کہ قرآن ہی یعنے متابعت کرتے ہین اسکی اور قایم رکھتے ہین نماز کو ساتھ اداب اور شرایط اسکے کے اور خرچ کرتے ہین اُس چیز سے کہ دی ہی ہمنے انکو پوشیدہ اور ظاہر یعنے دیتے چھپا کے خوف سے ریا کے اور خرچ کرتے ہین برملا کہ اورونکو رغبت ہو پیدا دیتے ہین چھپا کر صدقات اور ظاہر زکوٰۃ امید رکھتے ہین ساتھ اس عمل کے سوداگری کی ہرگز کاسد فاسد نہوگے اور زیان نقصان انکو نہ پہنچیگا بلکہ بازار حشر مین متاع اعمال اُنکے رواج خوب پاوینگے اور یہہ عمل کرتے ہین لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ تاکہ پورا دے اللہ تعالیٰ انکو ثواب اُنکا اور زیادہ کرے نیکیان انکی فضل اپنے سے یعنے ثواب پر رتبہ شفاعت زیادہ فرماوے لباب مین ہی کہ شفاعت انکی قبول کرے ان لوگون کے حق مین کہ مستحق عذاب ہین اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق وہ بخشنے والا گنہگارونکا ہی ثواب دینے والا شکرگذارونکا وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اور وہ چیز کہ وحی کی ہمنے طرف تیرے قرآن سے وہ ہی حق سچا کرنیوالی اس چیز کو کہ آگے اُسکے ہی کتابون سے یعنے مطابق اور موافق عقاید اور اصول احکام مین اُنکے ہی اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ تحقیق

اللہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردار باطن انکے کا اور بینا ظاہر اُنکے کا ہی اور احوال اُن لوگون کا جو تصدیق اور تکذیب قرآن کی کرتے ہین اسپر ہویدا ہی پس زماتا ہی کہ ہمنے کتابین پہلی امتون پر اتاری ہین ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا پھر میراث دیا ہمنے قرآن کو یعنے عطا کیا ہمنے قرآن ان لوگون کو کہ برگزیدہ کیا ہمنے بندون اپنے سے یعنے امت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کو میراث فرمایا کیونکہ میراث مال ہوتا ہی کہ بے طلب اور تعب ہاتھہ لگے ایسے ہی قرآن ہی کہ بے جستجو مومنونکو محض فضل خدا سے پہنچا یا میراث مین دخل بیگانون کا نہین اسکے قرآن سے بھی دشمن بے بہرہ ہین یا میراث کے حصہ مین وارثونکے فرق ہی آٹھوان حصہ ہی اور چھٹا اور چوتھا اور تیسرا اور آدھا اور دو تہائی اور کوئی سب میراث لیتا ہی ایسے ہی حصہ لینا قرآن سے بھی متفاوت ہی ہر ایک موافق استعداد اپنی کے حقایق اسکے سے بہرہ یاب ہوتا ہی فرد کہین قطرہ کہین چلو کہین پیالا کہین خم ہی ✦ قلوب موسنان ہی خوف یہہ دریائے قلزم ہی فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ پس بعضا بندون مین سے ظلم کرنیوالا ہی واسطے نفس اپنے کے ساتھہ تقصیر کرنیکے بیچ عمل کرنے قرآن کے وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ اور بعضا اُنمین سے میانہ روہی کہ حمل کرتا ہی اسپر اکثر اوقات وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور بعضا اُنمین سے آگے نکل جانے والا ہی ساتھہ بھلائیون کے بحکم خدا کہ ہمیشہ عمل کرتا ہی احکام قرآن پر ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ یہہ میراث دینا اور برگزیدہ کرنا وہی ہی بزرگی بڑی حضرت عمر فاروقؓ سے منقول ہی کہ سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اس آیت مین فرمایا کہ سابق ہمارا سب پر پیشینی کیا گیا ہی اور مقتصد ہمارا نجات یافتہ ہی اور ظالم ہمارا بخشا گیا ہی اور تفسیر ثعلبی مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینون فرقونکی تفسیر فرمائی کہا سابق وہ ہین کہ بیحساب بہشت مین جاوینگے اور مقتصد وہ ہین کہ حساب اُنکا آسان ہوگا اور ظالم وہ ہین کہ مدت تک موقف حساب مین رہینگے اور اللہ تعالی ساتھہ رحمت کے تلافی حال انکی کریگا حضرت عثمانؓ نے کہا کہ سابق ہمارے جہاد والے ہین اور مقتصد ہمارے وہ ہین کہ جہاد مین نہین جاتے لیکن جماعت مین حاضر ہوتے ہین اور ظالم ہمارے جنگل مین رہنے والے ہین کہ نہ جہاد کو جاتے ہین اور نہ دولت جماعت پاتے ہین امام ابو اللیثؒ نے کہا کہ سابق وہ ہین کہ پہلے ہجرت سے ایمان لائے اور مقتصد وہ کہ بعد ہجرت کے قبل فتح مکہ ایمان لائے اور ظالم وہ کہ بعد فتح مکہ دایرۂ اسلام مین داخل ہوئے عبد اللہ تستریؒ نے کہا کہ سابق عالم اور مقتصد متکلم اور ظالم جاہل ہین بعضون نے کہا کہ سابق متوجہ مولی اور مقتصد طالب عقبی اور ظالم مایل دنیا یا بیگناہ اور مرتکب صغیرہ اور صاحب کبیرہ یا تائب ثابت اور تائب عاید اور مصر گناہ پر یا وہ کہ صرف معاد پر ہوا اور معاد اور معاش دونون ملاتا ہوا اور معاش معاد پر غالب رکھتا ہو یا عبادت کرنیوالا للہ فی اللہ اور عبادت کرنیوالا واسطے خوف اور طمع کے اور عبادت کرنیوالا اوپر عبادت کے یا لذت پانیوالا بلا پر صبر کرنیوالا بلا پر اور جزع کرنیوالا بلا پر یا کھانیوالا حلال کا اور شبہ کا اور حرام کا یا متوجہ طرف مذکور کے اور مشغول ساتھہ ذکر کے اور غافل ذکر سے یا متقی اور تائب اور مجرم یا واجد اور طالب اور غافل یا جسکی حسنات سیات پر غالب ہون اور برابر ہون اور سیات ظاہر زیادہ ہون حسنات سے یا جسکا باطن ظاہر سے اچھا ہو اور باطن اور ظاہر برابر ہون اور ظاہر باطن سے بہتر ہو یا مینے والا فقط اور دینے اور لینے والا اور نہ لینے والا اور نہ دینے والا امام قشیریؒ نے کہا کہ یہہ فرقے اہل ایثار اور جود اور سخا ہین یا طالب مولی کے اور درجونکے اور نجات کے ہین حقایق سلمی مین ہی کہ دیکھنے والا حق سے طرف حق کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف آخرت کے اور دیکھنے والا اپنے سے طرف اپنے ہی فتوحات مین ہی کہ سابق ہمیشہ بیدار ہی اور متقصد کبھی بیدار اور ظالم مدام خواب غفلت مین ہین لطایف مین ہی کہ سابق منعم سے منعم کو دیکھتا ہی اور متقصد منعم سے نعمت کو اور ظالم نعمت سے منعم کو سمجھہ لیجیے کہ حق تعالی نے جو عنایت اس امت پر فرمائی کسی امت پر نہین کی خلعت اصطفا سب کی قامت پر پہنا یا ہی اور ابتدا ظالم سے کی ہی کہ شرمندہ نہووے اور رحمت بے نہایت سے امیدوار رہے فرد گرچہ غرق لجۂ عصیان ہون سر سے پاؤن تک ✦ فضل سے تیرے مگر امیدواری ہی مجھے ✦ لکھا ہی کہ تقدیم ظالم کی راہ فضل سے ہی اور تاخیر اسکی عدل سے اور اللہ تعالی فضل کو دوست تر رکھتا ہی عدل سے اور تاخیر سابق کی اسواسطے ہی کہ ثواب سے جو دخول بہشت ہی نزدیکتر ہو یا اسواسطے کہ بھروسا عمل پر

نکرے اور عبادت پر معزور نہووے کہ غرور اور تکبر آگ ہی کہ جب افروختہ ہووے ہزار خرمن عبادت سوختہ ہو فرد آتش کبر ذرہ جو سرا تھاوے صد خرمن عبادت ایک آنمین جلاوے ۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا باغ ہین ہمیش رہنے کے داخل ہونگے یہہ تینون فرقے اُنمین گہنا پہنائے جاوینگے بیچ اُن بہشتون کے کوئی سونے کے اور موتی کے عین المعانی مین ہی کہ کپڑے زر اور مروارید کے زیور ملوک عرب کا تھا خاص جیسے کہ تاج بادشاہ ان عجم کا وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ اور پوشاک انکی بیچ بہشت کے ریشمین ہی نہ دنیا کا سا ریشمین کہ بنا اور سیا لوگون کا وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اور کہینگے وہ سب جب دوزخ سے گذر کر بہشت مین پہنچینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے دور کیا ہم سے غم دوزخ کا یا خوف رد طاعت کا بعضون نے کہا ہی کہ مراد دنیا کی اندوہ ہین مانند خوف مرگ کے یا وسوسہ شیطان کے یا ڈر بھوکہ پیاس کا یا سلطان کا یا حاسد ونکا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۟ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ تحقیق پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا گہنکا رونکا جزا دینے والا شکر گذارونکا ہی جسنے اتارا ہمکو گہر ہمیش رہنے کے مین کہ بہشت ہی اپنے فضل سے نہ عمل ہمارے لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ نہین لگتی ہمکو بیچ گہر ہمیش رہنے کے کہ بہشت ہی رنج اور محنت بسبب طلب معیشت کے اور تمام خواہشون کے کہ دنیا مین ہین اور نہین لگتی ہمکو بیچ اسکے ماندگی اور کلفت بلکہ سب عیش اور فرح اور راحت ہی وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے اُنکے آگ ہی دوزخ کی لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا وَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا نہ حکم کیا جاویگا اوپر اُنکے موتکا جسوقت کہ دوزخ مین ہونگے پس مرجاوین اور عذاب سے نجات پاوین اور نہ ہلکا کیا جاویگا اسنے کچھہ عذاب دوزخ سے بلکہ جب آگ کم ہوئیگی زیادہ ہونگے شعلے اسکے كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ اسیطرح جزا دیتے ہین ہم ہر کافر اور کفران کرنیوالے کو وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا اور کافر چلاوینگے بیچ دوزخ کے کہینگے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ای پروردگار ہمارے نکال ہمکو دوزخ سے اور دنیا مین بھیج تو کہ عمل کرین ہم اچھے سوا اسکے جو تھے ہم عمل کرتے کیونکہ اب ہمنے عذاب کو دیکھہ لیا اور جانا کہ عمل ہمارے دنیا مین اچھے نتھے حقتعالی فرماویگا اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ کیا نہ عمر دی تھی ہمنے تمکو اسقدر کہ نصیحت پکڑین بیچ اُس عمر کے جو کوئی چاہے کہ نصیحت پکڑے مراد وہ عمر ہی کہ مکلف اسکو پہنچکر پند پذیر ہوسکے بعضون نے کہا ہی کہ درمیان بیس اور ساٹھ کے ہی زاد المسیر مین ہی کہ ستر برس ہین کہ آخر زمانہ نصیحت قبول کرنیکا ہی کیونکہ اسکے بعد زمانہ ہرم ہی مقصود کلام یہہ ہی کہ تمکو عمر دی اسواسطے کہ پند پذیر ہوتم وَجَآءَكُمُ النَّذِیْرُ اور آیا تھا تمکو ڈرانیوالا یعنے پیغمبر یا کتاب یا عقل یا مرگ اقربا اور ہمسایون کی کفی بالموت واعظا ماوردی نے کہا کہ نذیر وہ ہی جسکو ملک الموت کہتے ہین اور اکثر علما اسپر ہین کہ مراد نذیر سے بڑھاپا ہی کیونکہ زمانہ بڑھاپیکا شعلہ حیات کو بجھاتا ہی موضح مین ہی کہ دوزخی فریاد کرینگے اور کہینگے الٰہی ہمکو دنیا مین بھیج تا عمل کرین جب برابر زمانے عمر دنیا کی استغاثہ کرینگے حقتعالی جواب دیگا کہ کیا زندگی نہین دی تھی تمکو او نذیر نہین بھیجا تھا تمہارے پاس کہینگے ہان زندگانی پائی تھی ہمنے اور ڈرانیوالے کو دیکھا تھا حق تعالی فرماویگا کہ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ پس چکھو عذاب پس نہین واسطے مشرکونکے کوئی مدد دینے والا کہ عذاب دوزخ کا دفع کرے اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی پوشیدہ چیزین آسمانون کی اور زمین کی پس احوال کفار اسپر مخفی نہین اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی باتکو هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ وہ ہی جسنے کیا تمکو خلیفے بیچ زمین کے اور جگہہ پہلے لوگون کے بٹھایا اور تصرف زمین پر دیا یہہ بڑی نعمت ہی فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ پس جو شخص کہ کفر کرے ساتھہ منعم کے اور کفران کرے اس نعمت کا پس اوپر اُسکے ہی جزا سزا کفر اور کفران اسکے کی وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر اُنکا نزدیک پروردگار انکے کے مگر دشمنی سخت یعنے نتیجہ انکے کفر کا نہین مگر ناخوشی الٰہی کہ سبب غضب نامتناہی ہوگا وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا اور نہین زیادہ کرتا کافرونکو کفر اُنکا مگر نقصان دنیا آخرت مین قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہہ ای محمد کہ کیا دیکھا تمنے شریکون اپنو نکو جنکو پکارتے ہو اور پوجتے ہو سوا اللہ کے اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کیا کچھ پیدا کیا انھون نے زمین سے اور ان چیزونسے کہ زمین کے بیچ مین ہین اور اوپر ہین یا واسطے انکے ساجھا ہی بیچ پیدا کرنے آسمانون کے اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ یا دی ہی ہمنے انکو کتاب ناطق اسپر کہ ہمنے شریک پکڑا ہی پس وہ اوپر حجتون روشن کے ہی اس کتاب سے بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا نہین ہی ایسا بلکہ نہین وعدہ دیتے مشرک بعضے انکے بعضونکو یعنے سردار پیروی کرنیوالون اپنے کو بتون کی شفاعت کا مگر از روے مکر اور فریب کے اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ تحقیق اللہ تعالی نے تھام رکھا ہی آسمانونکو اور زمین کو اس سے کہ ہل جاوین اپنی جگہہ سے لکھا ہی کہ یہود عزیر کو اور نصاری عیسی کو حضرت کے کافر فرزند کہتے ہین آسمان اور زمین شق ہونیکو ہوئے حق تعالی نے فرمایا کہ ہم قدرت کاملہ اپنے سے انکو نگاہ رکھتے ہین تو کہ اپنے مقام سے نہ ٹلین اور جگہہ سے نہ ہلین وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اور اگر ٹل جاوین نہ تھامیگا ان دونون کو کوئی شخص پیچھے اسکے اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا تحقیق اللہ ہی تحمل والا کہ عذاب مین یہود اور نصاری کے جلدی نہین کرتا بخشنے والا اس سیکا کہ اس قول سے پھر وحدانیت حق کا قایل ہوا اور سمجھا کہ لم یلد ولم یولد صفت اسکی ہی نظم حق تعالی احد ہی اور صمد + نکوئی اسکا والد اور نہ ولد اکفوا مانند سے منزہ ہی + زن و فرزند سے مبرا ہی + روسائے قریش نے سنا تھا کہ اہل کتاب نے اپنے پیغمبرونکو جھٹا یا آپسمین کہنے لگے کہ لعن اللہ الیہود والنصاری یہہ کیسے فرقے تھے کہ تکذیب رسل کی کرتے تھے ہمپر اگر پیغمبر آوے تو اسکی تصدیق کرین اور کہنے پر چلین سو وہ حق تعالی بیان فرماتا ہی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ اور قسم کھائی انھون نے ساتھہ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ اگر آوے انکے پاس پیغمبر ڈرانیوالا البتہ ہونگے بہت راہ پانیوالے ہر ایک امت سے مانند یہود اور نصاری اور سوا انکے فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا اِسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ + پس جب آیا انکے پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ڈرانیوالا نہ زیادہ کیا آنے اسکے نے انکو مگر نفرت اور رمیدگی حق سے بسبب تکبر کرنیکے اور گردن پھرانیکے فرمان الہی سے بیچ زمین کے اور مکر کرنے برائی کے اور ہلاکت کے اس پیغمبر نذیر کے وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ اور نہین گھیرتا مکر برا مگر مکر کرنیوالے کو اور ادھر اودھر سے اسیکو احاطہ کرتا ہی اور جو کوئی کسیکے حق مین چاہتا ہی اپنے حق مین پاتا ہی فرد بیچ ہی کہ چہ کن کوہی درپیش چاہ + آپ گریگا تو کسی کو نداہ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ پس نہین انتظار کرتے مکذب اور مکار مگر عادت پہلون کی کا کہ عذاب اہل تکذیب اور عقوبت ارباب مکر ہی فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلنا یعنے عذاب کو صواب سے نہ بدلیگا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر دینا یعنے مکذبون اور مکارونسے اور کے حوالے نکریگا اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً کیا نہین سیر کیا مکے والون نے بیچ زمین کے پس دیکھین کہ کیونکر ہوگا آخر کام اُن لوگون کا کہ پہلے انسے تھے جیسے قوم عاد اور ثمود اور تھے وہ سخت تر انسے قوت مین اور باوجود اس زور اور توانائی کے نہ رہائی پائی عذاب الہی سے اور آثار ہلاکت ہر ایک قوم کی اُنکے دیار مین تا حال باقی ہین وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ اور نہین اللہ اس لایق کہ عاجز کرے اسکو کوئی چیز بیچ آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے پس وہ جو چاہے وہ کرے کوئی حکم اسکا نہین پھیر سکتا اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا تحقیق وہ ہی جاننے والا احوال ہر شی کا اشیا سے قدرت والا بیچ تصرف کرنے انکے کے وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ اور اگر پکڑے اللہ لوگون کو ساتھہ جزا اس چیز کے کہ کماتے ہین شرک اور معصیت سے نہ چھوڑے اوپر پیٹھہ زمین کے کوئی چلنے والا آدمیون سے یا جن اور انس سے بعضے کہتے ہین کہ مراد سب حیوانات ہین کہ شامت گناہ بنی آدم سے ہلاک ہو جاوین جیسے حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے مین ہوا تھا کہ شومی کفر مشرکانسے سب جانور ہلاک ہو گئے تھے مگر کشتی والے پس اُسوقت مین بھی یہی اگر ساتھہ گناہ عاصیونکے

مواخذہ کرے سب ہلاک ہوجاوین وَلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور لیکن ڈھیل دیتا ہی انکو ایک وقت مقرر تک کہ زمانہ ہلاک اُنکا ہی فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا پس جب آویگا وقت مقرر ہلاکت انکے کا پس تحقیق اللہ ہی ساتھ بندون اپنے کے دیکھنے والا اور جانتا ہی کہ لایق ہلاک کے کون ہی اور مستحق نجات کے کون اور ہر ایک کو موافق حال اسکے جزا اور سزا دیگا **فرد** کسی پہ مہر و کرم ہی اُسکا کسی پہ قہر و غضب ہی اسکا + نہین ہی ذرہ بھی ظلم حاشا یہہ عدل ہی عدل سب ہی اُسکا + **سورۃ یٰسٓ** مکی ہی تراسی آیتین ہین سات سو ستائیس کلمے ہین تین ہزار حرف ہین فواصل اسکی نم ہین اور تطبیق اسکی سورہ فاطر سے یہہ ہی کہ افتتاح اسکا بحمد الٰہی تھا آغاز اسکا بذکر رسالت پناہی ہوا

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** | **ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً**

يٰسٓ ۞ ینابیع مین ہی کہ ہر حرف حروف مقطعہ سے کہ خزانہ غیب ہی کہ حق تعالیٰ نے پہلے اپنی حبیب کو اس سے آگاہ کیا پھر جبرئیل وہ لیکر آئے اور سوا خدا اور رسول اسکے کے کوئی اس سے واقف نہین اور بعضے علمائے یٰس مین کہا ہی کہ یہہ نام قرآن شریف کا ہی اور حقایق مین ہی کہ اللہ کا نام ہی بعضے کہتے ہین نام سورہ کا ہی اور مؤید اسکی یہہ حدیث ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑھی حق تعالیٰ نے طٰہٰ اور یٰسٓ ہزار برس پہلے پیدا کرنے آسمان و زمین کے اور تفسیر ماوردی مین ہی کہ سات نامونمین سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآنمین مذکور ہین ایک یٰسٓ ہی اور اہلبیت کو کہ آل یٰسٓ کہتے ہین تائید اسی قول کی ہی امام قشیری نے کہا ہی کہ یا اشارت ساتھہ یوم میثاق کے ہی اور سین عبارت سر اسکے سے ہی ساتھہ احباب اہل اشواق کے بحر الحقایق مین ہی کہ قسم ہی یمن نبوت حبیب کی اور سر مطہر انکے کی بعضے کہتے ہین کہ معنے اسکی یا انسان ہی لغت طی مین اور اصل مین یا انیین تھا بسبب کثرت نداکے کم کر دیا گیا اور حقیقت یہہ ہی کہ عرب کلمہ کو ساتھہ حرف کے تعبیر کرتے ہین پس سین اشارت طرف کلمہ کے ہی اور وہ بقول گذشتہ انسان ہی اور مخاطب بالنسانیت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ صفت کمال انسانی آپ مین ثابت ہی اور ہوسکتا ہی کہ کلمہ سید ہو یعنے یا سید المرسلین یا سید البشر اور حدیث انا سید ولد آدم تفسیر اس حروف کی ہو سمجھہ لیجئے کہ سب حرفونمین حرف سین کو سویت اعتدالیت ہی کہ درمیان زبر و یمنات اسکیکی موافقت اور برابری ہی اور کوئی حرف یہہ بات نہین رکھتا اسواسطے مخصوص ساتھہ حضرتکے ہی کہ عدالت تحقیقی خواہ طریق توحید مین خواہ احکام شرع مین آپ سے اختصاص رکھتی ہی **فرد** اسیکو مرتبہ اعتدال حق نے دیا وہی ہی افضل عالم وہی ہی اعدل خلق + اور مضمون حدیث نفیس قلب القرآن یٰسٓ سے سمجھہ جاؤ کہ **فرد** دیا شکر خدا نے اسکو قرآنکا مقرر ہی + کہ جسمین سورۂ یٰسٓ ظاہر قلب شکر ہی + صحیح ترمذی مین بروایت انس ہی کہ فرمایا حضرت نے لکل شئ قلب و قلب القرآن یٰسٓ **مصرعہ** ہر شی کا ایکدل ہی قرآنکا دل ہی یٰسٓ + اور نسائی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور صحیح بن حبان مین ہی بروایت انس رض کہ دل قرآنکا یعنے خلاصہ اور لب قرآنکا یٰسٓ ہی نہین پڑھیگا اسکو کوئی مرد کہ ارادہ کرے رضائے الٰہی کا اور بہشت کا مگر مغفرت کیجاویگی واسطے اسکے پڑھو اسکو اوپر مُردون اپنون کے یعنے ان لوگون پر کہ قریب بمرگ ہون کیونکہ اس سورت مین آیتین مذکور ہین کہ متعلق بموت ہین جیسے انا نحی الموتی یا خاصیت ہو اسکی کہ محتضر کو نفع بخشے اور حدیث مرفوع مین ہی اگر پڑھے اس سورتکو خائف امن پاوے اور بھوکھا سیر ہو اور ننگا لباس پہنے اور پیاسا سیراب ہو روایت کیا اسکو حارث بن اسامہ نے مسند اپنی مین اور اس سورت کا نام مستجمعہ ہی کہ اپنے قاری پر تمام کرتی ہی بھلائیونکو اور دافعہ ہی کہ دفع کرتی ہی اس سے سب برائیون کو اور قاضیہ ہی کہ روا کرتی ہی اسکے سب حاجتون کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو رسول اللہ کا نہین اللہ نے فرمایا کہ یٰسٓ یعنے ای سید وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قسم ہی قرآن محکم کی یا حکم کرنیوالیکی یا حکمت والیکی تحقیق تو البتہ بیشک و شبہ بھیجے گیون سے ہی اوپر خلق کے وہ بھیجے گئے تھے اوپر راہ سیدھی کے کہ توحید ہی یا تو بھیجا گیا ہی اوپر طریق استقامت کے کہ راہ ہی ملانیوالی بمقصود کو تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ اتارا قرآن اتارنا عزت والے مہربان نے اور تو رسولون سے ہی لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ

توکہ ڈراوے توعذاب الٰہی سے اس قوم کو کہ نہین ڈرائے گئے باپ نزدیک والے انکے بسبب دوری اور دیر زمان فترتکے یا ڈراوے تو انکو ساتھہ ایسیکے کہ ڈرائے گئے ہین باپ دور والے اُنکے زمان اسمٰعیل علیہ السلام مین پس وہ غافل ہین لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ البتہ تحقیق ثابت ہوئی ہی بات عذابکی اوپر اکثر کافرونکے یعنے کلمہ لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین پس وہ نہین ایمان لاتے مراد وہ لوگ ہین کہ حق تعالیٰ جانتا ہی کہ وہ کفر پر مرینگے یا شرک پر مارے جاوینگے مانند ابوجہل نا اہل وغیرہ کے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ تحقیق ہمنے کردی ہین بیچ گردنون انکے کے طوق پس وہ تھڈیون تک ہین سر نہین ہلا سکتے پس وہ گردن اٹھائے ہوئے ہین تمثیل دی مشرکونکو اس گروہ سے کہ طوق گردنونمین ڈالے ہین لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل نے قسم کھائی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلے پاؤنگا تو سر توڑونگا ایکدن آپ نماز پڑھتے تھے اُس ملعون نے پتھر لاکر ہاتھہ اوپر اٹھا کر چاہا کہ آپکے سر پر ٹیکون ہاتھہ اسکا اسکی گردن مین طوق ہوگیا اور پتھر ہاتھہ مین چپٹ رہا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ ہم نے باز رکھا کامون سے انکو جیسے طوق والے حاجز کاروبار سے ہوتے ہین پھر بنی مخزوم نے ہزار کوشش سے ہاتھہ اسکا پھیلایا اور گردن سے جدا کیا ایک نے انمین سے کہا کہ جاتا ہون مین اس پتھر سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مارونگا جب آپکے پاس پہنچا اندھا ہوگیا اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور کردیا ہمنے آگے اُنکے سے پردہ اور دیوار اور پیچھے انکے سے حجاب اور آڑ پس ڈھانک دیا ہمنے آنکھون انکے کو پس وہ نہین دیکھتے پیغمبر کو محقق کہتے ہین کہ آگے کا پردہ طول امل ہی اور پچھلا حجاب غفلت گناہان گذشتہ سے جس کیسوان دو دیوارون نے گھیر لیا ہو آنکھین اوسکی بند ہونگی دیکھے دلائل قدرت سے اور اندھا ہوگا وہ راہ فلاح اور ہدایت سے وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اور برابر ہی اوپر اُنکے ایا ڈرایا تو نے اُنکو یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہین ایمان لانے کے وہ کہ علم ازلی ہمارے مین موت اور قتل اُنکا کفر پر ہی اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ سوا اسکے نہین کہ ڈراتا ہی تو ڈرانا مفید اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی قرآن اور نصیحت کی اور ڈرتا ہی خدا سے بن دیکھے یا ساتھہ پوشیدگی کے نہ ظاہر دکھلانے کو خلق کے یا ڈرتا ہی حق سے ساتھہ اُسیکے کہ غایب ہی اس سے یعنے قیامت کے معاملے فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ پس خوشخبری دی اُس ڈرنیوالے کو ساتھہ بخشش گناہان گذشتہ کے اور ثواب بزرگی والیکے زمانہ آیندہ مین کہ بہشت ہی اسباب نزول مین ہی کہ بنو سلمہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر ہمارے مسجد سے دور ہین اگر ہم نزدیک مسجد کے گھر بنالین تو کیسا ہی یہہ آیت اُتری کہ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو ساتھہ بعث کے یا دلہائے مردہ کو ساتھہ ہدایت کے اور لکھتے ہین ہم جو کچھہ آگے بھیجا ہی انھون نے اچھے اور بُرے کامون سے اور لکھتے ہین ہم نشانیون کو قدمون انکے کہ طرف مسجد کے جاتے ہین یعنے خطوات انکے مکفر خطیات کرتے ہین اور ہر قدم پر ثواب عنایت فرماتے ہین وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ اور ہر چیز کو گن لیا ہی ہمنے یا نگاہ رکھا ہی یا بیان کیا ہی ہمنے بیچ کتابکے کہ پیشوا ہی سب کتابونکی اور بیان کرنیوالی ہی اکثر اسرارونکی یعنے لوح محفوظ بعد نزول اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ای بنی سلمہ اپنے گھرون مین رہو کہ ثواب تمھارے قدمونکا لکھا جاتا ہی صحیحین مین ہی کہ بزرگتر لوگون کا ثواب نازمین وہ شخص ہی کہ دور تر ہو راہ آنے اسیکا طرف مسجد کے اور بعضون نے کہا ہی کہ آثار عام ہی اس سے کہ حسنہ ہو جیسے علم کہ لوگون کو پڑھاوے یا مواضع نیک مین جاوے یا صدقہ جاریہ جیسے پل اور مسجد اور مہمان سرائے اور چاہ بناوے یا سیئہ ہو جیسے باطل کا رواج دے اور ظلم کی بنا رکھے حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ سب کو ہم لکھتے ہین موافق ہر ایک کے جزا دینگے نظم اپنے کئے سے ولا غافل نہو + گیہون سے گیہون ہون پیدا جو سے جو + جو ہی بویا تو نے پاویگا وہی + جو بکا یا تو نے کھاویگا وہی + یعنے دنیا مین کیا ہی جو عمل + آخرت مین پائیگا وہ بے خلل + نیک کی نیک اور بد کی بد جزا + بارگاہ کبریا مین ہی ولا + وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اور بیان کر واسطے مکے والونکے ایک مثال رہنے والون گانون انطاکیہ کے کے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ جسوقت کہ آئے اُنکے پاس بھیجے ہوئے

لکھا ہی کہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے یا شمعون خلیفے اُنکے نے بعد رفع عیسیٰ علیہ السلام کے دو حواریون کو کہ یحییٰ اور یوحنا نام تھا یا ناروس اور ماروس اور بقول ثعلبی صادق اور مصدوق نام تھا انطاکیہ کو بھیجا کہ خلق کو طرف خدا کے دعوت کرین وہ دونون جب نزدیک شہر کے پہنچے ایک پیر مرد کو کہ گوسفند چراتا تھا دیکھا اُسکو سلام کیا اُسنے پوچھا تم کون ہو کہا ہم رسول عیسیٰ کے ہین لوگون کو ہدایت کرنے کو آئے ہین کہا صدق دعوی پر تمھارے کوئی دلیل ہی کہا ہی بیمار کو شفا دیتے ہین ہم بحکم خدا اور ابرص اور گونگے کو صحت بخشتے ہین پیر مرد نے کہا میرا فرزند مدت سے بیمار ہی اطبا اُسکے علاج سے عاجز آئے ہین اگر وہ شفا پاوے تو مین ایمان لاؤن ان دونون نے جاکر اُسکے بالین پر کھڑے ہوکر دعا کی اُسنے صحت پائی پیر مرد ایمان لایا اور وہ حبیب نجار ہی کہ صاحب یاسین کہتے ہین چھ برس پہلے حضرت پیغمبر ہمارے پر ایمان لایا ہی اور ایک پہلے اسلام لانیوالون مین سے ہی القصہ خبر اُن دونون شخصون کی انطاکیہ مین فاش ہوئی بہت بیمارون نے اُنکی برکت سے صحت پائی بادشاہ نے اس شہر کے کہ بت پرست تھا خبر اُنکی سنکر کہ بت پرستی سے منع کرتے ہین اور طرف وحدانیت کے بلاتے ہین اُنکو قید کیا شمعون اُنکے پیچھے آئے اور حصا جو سے بادشاہ کے آشنائی پیدا کر کر ساتھ دانش و حکمت کے متقرب بادشاہ کے ہوئے وہ قصہ حق تعالیٰ بیان فرماتا ہی کہ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ یاد کر جسوقت بھیجا ہمنے طرف مردم انطاکیہ کے دو رسولونکو عیسیٰ کے یا شمعون کے پس جھٹلایا اونکے لوگون نے ان دونونکو پس غلبہ دیا ہمنے انکو سات تیسرے کے کہ بقول اصح شمعون الصفا تھے یا شمعان یا سلوم یا یونس فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ پس کہا انھون نے ای اہل انطاکیہ تحقیق ہم طرف تمھارے بھیجے گئے ہین عیسیٰ کی طرف سے یا اُسکے خلیفے کی طرف سے قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ کہا اونکے لوگون نے نہین ہو تم مگر آدمی مانند ہمارے اکثر باتون مین پھر تمنے کیا بڑائی پائی جو مخصوص بہ رسالت ہوئے اور نہین اتاری کچھ چیز اللہ نے وحی اور رسالت سے نہین تم مگر جھوٹھ بولتے ہو دعوی رسالت مین قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ کہا انھون نے پروردگار ہمارا جانتا ہی تحقیق ہم طرف تمھارے البتہ بھیجے گئے ہین وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ اور نہین اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا ظاہر سو ہمنے پہنچا دیا پیغام اگر تم نمانو گے عذاب تمپر آویگا قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ کہا انھون نے تحقیق ہمنے شگون بد لیا ساتھ آنے تمھارے کے جیسے تم یہان آئے ہو مینہ نہین برسا زراعت ہماری خشک ہوگئی لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اگر نہ باز رہوگے تم دعوت اپنی سے البتہ سنگسار کرینگے ہم تمکو اور البتہ لگیگا تم کو ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ کہا اُن رسولون نے کہ شگون بد تمھارا ساتھ تمھارے ہی ہے بشامت عقائد فاسدہ اور اعمال باطلہ تمھارے ہی اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ایا اگر نصیحت دئے گئے تم شگون بد گنتے ہو اور قتل سے ڈراتے ہو بلکہ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ بلکہ تم ایک قوم ہو حد سے نکل جانے والے لکھا ہی کہ شمعون بادشاہ کے ساتھ بتخانہ مین جاتے تھے اور سجدہ خدا کو کرتے تھے لوگ سمجھتے تھے کہ بت کو کرتے ہین بادشاہ اُنپر بہت اعتماد رکھتا تھا اور بن مشورہ اُنکے کے کچھ کام نہین کرتا تھا ایکدن انھون نے بادشاہ سے کہا کہ سُنا ہی وہ شخص غریب زندان مین ہین سبب قید کا اُنکے کیا ہی بادشاہ نے کہا کہ وہ دعوے کرتے ہین کہ سوا بتون کے اور خدا ہی شمعون نے تعجب سے کہا کہ اُنکو بلاؤ تو بھی عجب باتین ہین انکے بادشاہ نے بلوایا وہ شمعون کو دیکھکر خوش ہوئے اور دلیر ہو بیٹھ گئے شمعون نے پوچھا کہ تم کسکو پوجتے ہو کہا اسکو جو آفریدگار زمین و آسمان ہی شمعون نے کہا تمھارا خدا کیا کرتا ہی کہا اندھونکو بینا کرتا ہی شمعون نے بادشاہ سے کہا کہ کسی اندھے کو بلاؤ اندھا حاضر ہوا شمعون نے کہا تم اپنے خدا سے کہو کہ اسکی آنکھین روشن کرے انھون نے دعا کی اسیدم بینا ہوا شمعون نے کہا ای بادشاہ ہم اپنے خداؤن سے کہین کہ یہی کام کرین بادشاہ نے آہستہ سے کہا کہ ای شمعون تو جانتا ہی کہ وہ نہ دیکھتے ہین نہ سنتے ہین نہ کسی شی پر قدرت رکھتے ہین شمعون نے پھر کہا کہ ای جوانو تمھارا خدا اور کیا کر سکتا ہی کہا مردہ کو زندہ کرتا ہی شمعون نے کہا کہ اگر خدا تمھارا یہہ کام کریگا ہم بھی البتہ ایمان لاوینگے پس دختر بادشاہ کو کہ مدت سے موئی تھی یا مردہ ہفت روزہ کو زندہ کیا بادشاہ کچھ قوم سے ایمان لایا اور کچھ قوم درپی ایذا رسولون اور مومنونکے ہوئی حبیب نجار کو خبر ہوئی کہ کفار درپی ایذائے مومنان ہین

اپنے گھر سے انکیطرف چلا چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى اور آیا پرلی طرف شہر کے سے ایک مرد یعنے حبیب نجار دوڑتا ہوا یہانتک کہ آن پہنچا قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کہا ای قوم میری پیروی کرو پیغمبرونکی پیروی کرو اُن شخصون کی کہ نہین مانگتے تم سے مزدوری اوپر پہنچانے پیغام خدا کے اور وہ راہ بتانے والے ہین اور راہ پائے ہوئے ہین دونون جہانکے بھلائی کی وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور کیا ہی مجھکو کہ صدق دل سے نہ عبادت کرون اُس کیکو کہ پیدا کیا مجھکو اور نیستی سے ہستی دکھائی اور طرف اسکے جزا اور حکم کے پھیرے جاؤگے تم دن قیامت کے اضافت پیدائش کی طرف اپنے واسطے اظہار شکر کے کی اور اضافت بعث کی طرف کافرونکے واسطے ڈرانے کے کی انکو روز جزا سے ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ کیا پکڑون مین سوا اسکے معبود اور یعنے بت اگر ارادہ کرے اللہ واسطے میرے ساتھہ ایذا کے نہ کفایت کریگی مجھہ سے سفارش اُنکی یعنے بت بلا میری نہ ٹال سکینگے وہ بھی اور نہ چھڑا سکینگے مجھکو اگر مین انکو جو طاقت نفع اور ضرر کی نہین رکھتے پوجون اور عبادت اُسکی جو قادر ہی نفع پہنچانے پر اور ضرر دفع کرنے پر چھوڑون اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ تحقیق مین اسوقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہون پس قوم نے جو یہہ بات حبیب نجار کی سنی قصد قتل اسکیکا کیا اُسنے منہہ طرف پیغمبرون کے کرکر کہا اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تحقیق مین ایمان لایا مین ساتھہ پروردگار تمھارے کیپس سنو مجھہ سے تو کہ کل قیامت کو گواہی ایمان میرے کی دو، بعضون نے کہا ہی کہ یہہ خطاب طرف قوم اپنے کے کیا اور وہ پتھر مارتے تھے اسکو یہانتک کہ شہید ہوا قبر اسکی بازار انطاکیہ مین ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ اسکو مار ڈالا اور اللہ نے زندہ کر کر بہشت مین پہنچایا حضرت حسن بصریؒ سے ہی کہ جب قصد قتل اسکے کا کیا حق تعالیٰ نے اسکو آسمان پر اٹھا لیا اور از روے کرامت قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ کہا گیا کہ ای حبیب داخل ہو بہشت مین پس جب بہشت مین گیا قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ کہا ای کاش کہ قوم میری جانتی ساتھہ اُسیچیز کے کہ بخشا واسطے میرے پروردگار میرے نے اور کیا مجھکو عزت دی گیون سے ایک قول یہہ ہی کہ پیغمبر اور مومن اور بادشاہ مار یگئے اور ایک قول یہہ ہی کہ سلامت نکل گئے اور حبیب نجار مارا گیا یا آسمان پر گیا وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ اور نہ اُتارا ہمنے اوپر قوم حبیب کے پیچھے قتل اور رفع اسکے کے کوئی لشکر آسمان سے واسطے ہلاک کرنے کافرون کے اور نہ تھے ہم اتارنے والے لشکر واسطے ہلاک کرنے کافرون کے یعنے کافر کیا قدر رکھتے ہین کہ انکے بھاگ میکے واسطے لشکر ملائکہ نازل ہوئے اور بدر اور حنین مین جو فرشتے اُترے تھے تعظیم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی نہ واسطے کفار کے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ نہ تھی عقوبت اہل انطاکیہ کی مگر آواز سخت جبرئیل کی ایکبار کہ دونون بازو اس شہر پر کھولکر گئے پس ناگہان وہ بجھی ہوئی تھی یعنے ایک چیخ مین جبرئیل کے مرگئے مانند آتش کے کہ یکبار بجھہ جاتی ہی يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ای افسوس اوپر بندون کے مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ نہین آتا اُنکے پاس کوئی پیغمبر مگر ہوتے ہین ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرنیوالے اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے کہ کتنون کو ہلاک کیا ہمنے پہلے اُنسے اہل قرنون سے یہہ گروہ طرف انکے نہین پھر آتے یعنے دنیا مین عود نہین کرتے وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ اور نہین سب مگر اکٹھے نزدیک ہمارے حاضر کیے جاوینگے دن قیامت کے واسطے جزا کے یعنے وہ جو پہلے ہلاک ہوئے ہین اور یہہ مخالف جو پچھلے ہین سب عرصہ گاہ حشر مین ہماری درگاہ مین حاضر ہونگے اور اقوال اعمال اپنے کی جزا سزا پاوینگے اور عذاب الیم اور عقاب عظیم مین گرفتار ہونگے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اور نشانی ہی قدرت ہماری کی واسطے کافرونکے زمین مردہ یعنے خشک بے گیاہ کہ ہمنے بسبب بارانکے اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ زندہ کیا ہمنے اسکو اور نکالا ہمنے اُسمین سے دانہ اناج کا پس اُسمین سے کھاتے ہین وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ اور کئے ہمنے بیچ اُسکے باغ کھجورون سے اور انگورونسے اور بہائے ہمنے

بیچ اسکے چشمون سے لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ تو کہ کھاوین میوون اسکے سے وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اور نہین بنایا تھا ان میوون کو جو مذکور ہوے ہاتھون انکے نے بلکہ محض قدرت الٰہی سے بنے تھے اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ کیا پس نہین شکر کرتے منعم کا اوپر اُن نعمتون کے اور عبادت مین اسکے نہین مصروف ہوتے بحر الحقایق مین ہی کہ معنی آیت اہل اشارت یون بیان کرتے ہین کہ زمین دلکو زندہ کیا ہمنے ساتھہ باران عنایت کے اور اُگایا ہمنے اس سے دانہ طاعت تو کہ روحین اِس سے غذا پاتی ہین اور کئے ہمنے بیچ اسکے باغ ذکر کے کھجورونکے اور شوق کے انگورون کے اور بہاے ہمنے اسمین چشمے حکمت کے تو کہ اثمار مکاشفات اور مشاہدات سے فائدہ اٹھاوین اور باراعمال سے کہ بجا لاے ہین صدقات اور خیرات سے حظ پاوین آیا پس شکر نہین کرتے یعنے شکر کیا چاہئے اوپر اِس نعمت ظاہرہ اور باطنہ کے تو کہ موجب مزید نعمت ہو لئن شکرتم لازیدنکم بیت شکر کر نعمت کا ہر دم شکر کر ۔ تا کہ نعمت ہو زیادہ ای پسر ۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ پاک ہی وہ اللہ جسنے پیدا کیا اقسام سارے اُس چیز سے کہ اگاتی ہی زمین مانند نباتات اور اشجار کے اور جانون انکے سے مثل بنی آدم کے اور اُسی چیز سے کہ نہین جانتے طرح طرح کی خلقت سے وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ اور نشانی ہی واسطے اُنکے ہمارے قدرت کی رات کہ ازروے حکمت کے اتارلیتے ہین ہم اس سے دن کو پس ناگہان وہ آنیوالے ہین اندھیرے مین وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا اور نشانی قدرت ہمارے کی ہی واسطے اُنکے سورج کہ چلتا ہی طرف قرارگاہ اپنے کے صحیح مسلم مین ہی کہ مستقر آفتاب تحت عرش ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مستقر سے مراد حد معین ہی کہ دور اسکا جہانتک تمام ہوتا ہی ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جانا سورج کا طرف قرارگاہ اپنے کے اندازہ ہی خداوند غالب دانا کا وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ اور چاند کیواسطے مقرر کین ہمنے منزلین اٹھائیس بارہ برجونمین کہ ہر ہر جمین دو منزلین اور تہائی ہوتی ہی اور ہر دن قریب ایک منزل کے قطع کرتا ہی منازل اجتماعیہ مین نور اُسکا بڑہتا اور استقبالیہ مین گھٹتا ہی اور میل طرف جھکنے اور کمانوار ہونے کے کرتا ہی یہانتک کہ پھیرتا ہی مانند شاخ کھجور پرانے ایک سالہ کے کہ خشک ہوکر ٹیڑھی شکل ہلال ہوتی ہی لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ نہ سورج کو لایق ہی اسکو یہہ کہ پالیوے چاند کو اسکے مکانمین کیونکہ چاند پہلے آسمان پر ہی اور سورج چوتھے پر یا نہین لایق سورج کو کہ پالیوے چاند کو سرعت سیر مین کیونکہ چاند سب برجون کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہی اور سورج برس مین پس اگر سورج سرعت مین مانند ماہ کے ہو فصلین سال کی بدوضع ہو جاوین اور خلل معیشت حیوانات مین پڑجاوے اور نہ رات نکل جاتی ہی دن سے اِس معنے کر کہ روشنی پر اسکے غالب ہوا ور سب وقتون مین رات ہی رہے بلکہ آگے پیچھے آتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے دونون آیتونمین چاند سورج ہین اور حاصل یہہ ہی کہ جیسا سورج سرعت مین چاند کو نہین پاتا چاند بھی روشنی مین سورج پر سبقت نہین لیجاتا وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ اور ہر ایک ستارا چاند اور سورج اور غیر انکے بیچ آسمان کے تیرتے ہین جیسے مچھلی پانی مین وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ اور نشانی قدرت ہمارے کی واسطے اونکے ہی کہ تحقیق سوار کیا ہمنے باپون انکے کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے یعنے کشتی نوح مین کہ بھری تھی آدمیون سے اور تمام حیوانات سے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد ذریت سے اولاد ہی کہ پشتونمین باپونکے تھی یا مراد کشتی ہی یعنے فرزندان خورد کو جو قوت سفر کی خشکی مین نہین ہی تو انکے واسطے کشتی مقرر کی ہمنے وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ اور پیدا کیا ہمنے واسطے انکے مانند اس کشتی کے وہ چیزین کہ چڑھتے ہین اوپر جیسے بجرے اور ناوین اور مانند اُسکے بعضون نے کہا ہی کہ مراد اونٹ ہین کہ کشتیان بیابانکی ہین وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور اگر چاہین ہم ڈبو دیوین کشتی والو نکو پس نہو فریاد کو پہنچنے والا واسطے انکے کہ ڈوبنے سے بچالے اور نہ وہ چھڑائے جاوین موت سے مگر مہربانی کر اپنی طرف سے اور فائدہ دین ہم انکو فائدہ دنیا ایک مدت تک کہ اجل انکی پہنچے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور جب کہا جاتا ہی واسطے کافرون کے ڈرو اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہی تم سے امتون جھٹلانے والیون پر آیا اور اس عذاب سے کہ پیچھے تمہارے ہی یعنے آخرت مین

اور ایمان لاؤ تم تو کہ رحمت کیے جاؤ منہ پھیراتے ہین اور عناد زیادہ کرتے ہین وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
اور نہین آئی اُنکے پاس کوئی نشانی نشانیون پروردگار انکے سے یعنے قرآن اور دلایل وحدانیت رحمان مگر ہوتے ہین اس سے منہ پھیرنے والے
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ اور جب کہا جاتا ہی واسطے
اُنکے کہ اوپر درویشون اور محتاجون کے خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہی تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے واسطے اُن لوگونکے کہ ایمان
لائے کیا کھلاوین ہم ان لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ کھلا دیتا انکو یعنے تمہاری زعم مین اللہ قادر ہی کھلانے پر سب مخلوق کے چاہیئے تھا کہ وہ
انکو کھلاتا اور اسنے جو نہین کھلایا تو ہم بھی نہین کھلاتے اِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ نہین تم اے مسلمانو مگر بیچ گمراہی ظاہر کے کہ ہمکو اوپر
مخالفت ارادہ الٰہی کے حکم کرتے ہو اور یہہ بات انکی خطا تھی کیونکہ خدا نے بعضون کو غنی کیا بعضونکو محتاج واسطے آزمایش کے حکم فرمایا ہی کہ اغنیا
اپنے مال مین سے فقرا کو دین پس مشیت خدا کا بہانہ کرنا اور امر کبریا کو کہ نفقہ دینے کو فرمایا ہی ترک کرنا محض خطا اور عین جفا ہی **نظم** ای تونگر
تیرا ہی جتنا مال ✦ فقرا کا بھی حصہ اسمین نکال ✦ ورنہ آخر کو پھر قیامت مین ✦ غرق ہوگا تو بحر حسرت مین ✦ نفع پھر دیگا وہان نہ کچھ ارمان ✦ سوچکر
دے جو کچھ ہو دنیا یہان ✦ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہین کافر کب ہی یہہ وعدہ یعنے قیام قیامت اگر ہو تم
سچے مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ نہین انتظار کرتے وہ مگر آواز ایک کا کہ پکڑ لیوے انکو وہ جھگڑتے ہون سودے
اور معاملہ دنیا مین اور اسرافیل علیہ السلام صور پھونکین اور سب خلق مر جاوے الا ما یشاء اللہ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ
پس نہ کر سکینگے وصیت کرنا ساتھہ حاضرون کے اور نہ طرف اہل اپنے کے کہ غالب ہین پھر جا سکینگے یعنے طاقت بازار سے گھر جانے کی نہ رکھینگے وَنُفِخَ
فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ اور پھونکا گیا بیچ صور کے بعد چالیس برس کے دوسرے بار پس ناگہان وہ قبرونسے
نکل کر طرف پروردگار اپنے کے دوڑتے ہین اور ان چالیس برس مین کافرونکو عذاب نہین ہوگا جب اٹھینگے قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
مَّرْقَدِنَا کہین گے ای وائے ہمکو کس نے اٹھایا ہمکو اور جگایا خوابگاہ ہمارے یعنے قبر سے فرشتے جواب مین کہینگے هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ یہہ ہی جو کچھہ وعدہ کیا تھا خدا نے بعث اور نشر کا اور تم کہتے تھے کب ہی یہہ وعدہ متی ہذا الوعد اور سچ کہا تھا پیغمبرون
نے کہ بعث اور جزا ہوگی لیکن تم نہین مانتے تھے إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ نتھا پکارنا اُنکا مگر
آواز ایک کہ نفخہ اخیرہ ہی یعنے بمجرد پھونک کے زندہ ہوگئے پس ناگہان وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے ہین فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا
وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ پس آجکے دن نہ ظلم کیا جاویگا کوئی بھی کچھہ جزائے کردار اپنے سے نہ ثواب گھٹا دینگے نہ عذاب بڑھا دینگے قدر
استحقاق ہر ایک کے سے اور نہ جزا دیے جاؤگے ای اہل محشر مگر جو چیز کہ تھے تم کرتے برائی اور بھلائی سے إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
شُغُلٍ فَاكِهُونَ تحقیق رہنے والے بہشت کے آجکے دن بیچ شغل کے ہین آپسمین باتین کرتے اور خوشیان کرتے اور میوے کھاتے اور لذتین
اڑاتے اور شغل حورون کی صحبت ہی یا اُنکے سماع کی لذت ہی یا مہمان کی حق کرامت ہی یا تنعمات بہشت کی مسرت ہی اور انواع عذاب دوزخیون
سے فراغت یا اللہ تعالیٰ مشغول کریگا انکو ایسی چیزون مین کہ بھول جاوینگے آخر یاورونکو اپنے جو دوزخ مین ہین کیونکہ یاد اُنکی موجب تلخی لذت
عشرت ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد اصحاب جنت سے طالبان بہشت ہین کہ مقصود انکا نعیم جنان ہی حق تعالیٰ انکو تنعم مین مشغول کریگا اور
یہہ حال اگرچہ دوزخیون کے نسبت بلند ہی لیکن یہہ بہ نسبت طالبان حق پست نظر آتا ہی یہانتک کہ اکثر اہل الجنۃ بد سمجھا جاتا ہی کہا ہی کہ یہہ آیت
حضرت شیخ شبلیؒ کے روبرو پڑھی آہ بھر کر بیہوش ہوگئے جب بخود آئے کہا کہ بیچارے اگر جانین کہ کسی سے مشغول ہوئے ہین فی الحال گرداب
ہلاکت مین ڈوب جاوین کشف الاسرار مین شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاریؒ سے منقول ہی کہ مشغولی سامنہ نعمت بہشت کے عام مومنون کے
واسطے ہی اور جو مقربان بارگاہ ہین مطالع شہود اور ملاحظہ نور وجود سے ایک لحظہ طرف نعیم بہشت کے نہین التفات کرتے **مثنوی** جس گھر مین
تیرا وصل میسر ہووے ✦ بہتر وہ بہشت سے مجھے گھر ہووے ✦ تو برمین ہو تو بر بھی مجھے بستان ہی ✦ بستان تیرے بن بن سے بھی بدتر ہووے ✦

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ وہ یعنے اصحاب بہشت اور بی بیان انکی دنیا کی یا حورین بیچ سایون کے ہین زیر قصور حرارت آفتاب سے دور اوپر تختون کے یا چھپر کھٹون کے تکئے لگائے ہوئے کہ دلیل نعم ہی لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ واسطے انکے بہشت کے میوے ہین سب طرح کے اور واسطے اُنکے ہی جو مانگین احقاف مین ابن عباسؓ سے نقل ہی کہ جو کچھہ بہشتی خیال مین لاویگا کھانے اور پینے سے بن اسکے کہ زبانسے نکالے سامنے اپنے مہیا دیکھیگا اور واسطے انکے ہی سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سلام کہا گیا ہے واسطہ پروردگار مہربان کیطرف سے معالم مین جابر بن عبداللہؓ سے نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل بہشت نعیم اپنے مین مستغرق ہون گے کہ ناگہان نور انپر چمک جاویگا جب سر اوپر اٹھاوینگے حضرت پروردگار فرماویگا سلام علیکم یا اہل الجنۃ **فرد** عجب وہ دن ہی کہ جسدن پیام یار آوے + کلام یار سنین اور سلام یار آوے وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اور جدا ہو جاؤ آجکے دن ای مشرکو موحدون سے اور ای منافقون مخلصون سے کہ تمکو دوزخ دکھاوینگے اور انکو بہشت کہ انکا عقیدہ نیک تھا اور تمھارا زشت اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ کیا نہ عہد کیا تھا مین نے طرف تمھارے اور نفرمایا تھا مین نے تمکو ای بیٹو آدم کے عبادت مت کرو شیطان کی یعنے بتوکی شیطان کے کہنے سے اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ظاہر ہی اور عداوت اسکی تمھارے باپ آدم سے سب پر روشن ہی وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ اور یہہ کہ عبادت کرو میری کہ مین دوست تمھارا ہون هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ یہہ عبادت میری راہ ہی سیدھی بہشت کی وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا اور البتہ تحقیق گمراہ کیا شیطان نے تم مین سے ای آدمیو بہت خلقت کو اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہ تھے تم سمجھتے اور اپنے آپکو دام فریب مین نہ پھنساتے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ یہہ ہی دوزخ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے دنیا مین اُسمین جانیکا اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ داخل ہو اُسمین آجکے دن بسبب اسکے کہ تھے تم جھٹلاتے حق کو اور کفر کرتے تھے انبیا سے اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ آجکے دن مہر کرینگے ہم اوپر مونہون انکے کہ جو انکار کرتے ہین کہ ہم مشرک تھے اور تکذیب رسل کی ہمنے نہین کی اور شیطان کی نہین پرستش کی وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ اور بولینگے ہم سے ہاتھہ اُنکے اور گواہی دینگے پانون اُنکے ساتھہ اسچیز کے کہ تھے وہ دنیا مین کرتے کشف الاسرار مین ہی کہ جیسے اعضا اعدا کے گواہی دینگے اوپر افعال بدانکے کے ایسی ہی جوارح اولیا کے شاہدی بھرینگے اوپر طاعت انکے کے چنانچہ آثار مین وارد ہی کہ حقتعالی بندہ مومن کو خطاب فرمائیگا کہ کیا لایا وہ شرم کریگا کہ طاعت و عبادت اپنی بیان کرے حقتعالی اعضا کو اسکے گویا کریگا تاکہ ہر ایک اعمال اپنے بیان کریگا یہان تک کہ پورے انگلیون کی گواہی دینگے اور تسبیحات کے چنانچہ وارد ہی کانہن مسئولات مستنطقات وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ اور جو چاہین ہم دنیا مین البتہ مٹا ڈالین ہم اوپر آنکھون انکے کے پس ڈھونڈھتے پھرین راہ پس کہان دیکھینگے اسکو وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ اور اگر چاہین ہم البتہ صورت بدل ڈالین ہم اوپر جگہہ انکے کے پس نہ سکین وہ آگے چلنا اور نہ پھر جانا یا طرف صورت پہلی کے رجوع کرنا وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ اور جسکو عمر دراز دیتے ہین ہم الٹا کر دیتے ہین ہم اسکو بیچ پیدایش کے یعنے قوت کو اسکے ضعف سے بدل ڈالتے ہین اور جوانی کو بڑھاپے سے اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ جو کوئی الٹنے پر پیدایش کے قادر ہی وہ مٹانے پر آنکھون کے اور بدلنے پر صورت کے قدرت رکھتا ہی **بیت** کرنا انکار اسکی قدرت کا کمال جہل ہی + ہمیہ سب کچھہ صعب ہی اور اسپہ سب کچھہ سہل ہی + کفار مکہ کے کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم شاعر ہین رد قول انکے مین حق تعالی فرماتا ہی وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ اور نہین سکھایا ہمنے اس پیغمبر اپنے کو شعر اور نہین لایق واسطے اسکے شاعر کہنا کیونکہ اگر شعر کہتا تو شبہ لوگون کو پڑتا کہ فصاحت شاعری کے سبب سے قرآن بنا لیا ہی واسطے حق تعالی نے اسکو شعر نہین سکھایا کہ وہ شبہ نہ پڑے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی شاعر کا بطور تمثیل شعر زبان مبارک پر لاتے تھے تو بحر اسکی بدل ڈالتے تھے اور موزونیت مین اسکے خلل آجاتا تھا چنانچہ ایکدن آپ نے پڑھا کفی الاسلام والشیب للمرء ناهیا امیر المومنین

ابوبکر صدیقؓ نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاعر نے یون کہا ہی کہ کفی الشیب والاسلام للمرء ناہیا پھر آپ نے بطریق اوّل ہی پڑھا ابوبکرؓ نے کہا اشہد انك رسول الله وما علمناك الشعر وما ینبغی لك اور کلمات حضرت کے سے کہ بعضے موزون واقع ہین جیسے انا النبي لا کذب انا ابن عبد المطلب بغیر تکلف کے اور بن قصد کے صادر ہوئے ہین انکو شعر نہ کہا چاہئے کیونکہ شعر اُسے کہتے ہین کہ کلام موزون مقفی صادر ہو ساتھہ قصد قایل کے اور تشریح اسکی مفصّل سورہ بقرہ مین بیچ تفسیر آیۃ ثم اقررتم وانتم تشہدون کے گذری ہی اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ نہین وہ جو ہمنے اسکو سکھایا ہی مگر نصیحت اور قرآن روشن معانی اور حقایق مین یا روشن کرنیوالا احکام حلال اور حرام کے تو کہ ڈراوے قرآن یا محمدؐ ساتھہ قرآن کے اس شخص کو کہ ہی وہ زندہ یعنے عاقل اور فہم دار کیونکہ جاہل اور غافل مثل مردے کے ہی یا اُس شخص کو کہ مومن ہی علم الٰہی مین کیونکہ حیات ابدی ساتھہ ایمان کے ہی اور تخصیص ڈرانے کی مؤمن کو واسطے انتفاع اسکے کے ہی ساتھہ اسکے اور ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافرون کے کہ قرآن کو قبول نہین کرتے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا انھون نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے واسطے انکے اسچیز سے کہ بنائے ہاتھون ہمارے نے چارپائے جانور مانند اونٹ اور گائی اور گوسفند کے پس وہ واسطے اُسکے مالک ہوتے ہین اور تصرف کرتے ہین سمجھہ لیجئے کہ ہاتھون سے بنانا موافق محاورے مخلوقت کے بیان کیا ہی کہ جو کوئی آپ اکیلا کوئی کام کرتا ہی تو کہتا ہی کہ یہہ کام مین نے اپنے ہاتھون سے کیا ہی یعنے کوئی اور شریک نتھا وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ اور مسخر کیا ہمنے اُن جانورون کو واسطے انکے پس بعضا انمین سے سواری انکی ہی جیسے اونٹ اور بعضا انمین سے کہاتے ہین جیسے گائے اور گوسفند وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اور واسطے انکے بیچ چارپایون کے فائدے ہین پوست اور بال اور پشم سے اور پینے کی چیزین ہین دودھہ سے اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ کیا پس نہین شکر کرتے نعمت ہماری کا کہ انعام کے ساتھہ پیدا کیے انعام کی اور مسخر کرنے انکے کے اور فائدہ دینے کے ساتھہ انکے وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ اور پکڑا مشرکون نے سوا اللہ کے معبود تو کہ وہ مدد کرے جاوین انسے اور حالانکہ وہ بت لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ نہین کرسکتے مدد انکی کیونکہ پتھر شعور قدرت کا بھی نہین رکھتے اور بت پرست واسطے بتونکے لشکر ہین حاضر کیے گئے کہ دنیا مین نگہبانی انکی کرتے ہین یا قیامت کو لشکر اُنکا ہونگے کہ ساتھہ انکے حاضر ہونگے دوزخ مین فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ پس چاہیئے کہ نہ غمگین کرے تجھکو بات انکی کہ نسبت اولاد کی جناب باری کو کرتے ہین اور شریک اسکے ٹھہراتے ہین یا تجھے شاعر ساحر بناتے ہین اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ تحقیق ہم جانتے ہین جو کچھہ پوشیدہ کرتے ہین کینے اور بغض اور جو کچھہ ظاہر کرتے ہین کلمے کفر کے اور جزا دینگے ہم اسپر انکو فرد کرتے ہو پیداؤ پنہان جو کہ پاؤگے جزا ہی وہ دانائے نہان و آشکارا کبریا ہ لکھا ہی کہ ابی ابن خلف یا ابوجہل یا عاص بن وایل چند استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملتا ہوا مجلس شریف نبوی مین حاضر ہوکر کہنے لگا کون ہی کہ ان اجزاے متفرقہ کو جمع کرکر بار دگر زندہ کرے بعضے سردار قریش کے بھی وہان حاضر تھے آپ نے وہ اسکے مذبہ پر مار کر فرمایا کہ آفرید گار ہمارا انکو جلاویگا اور تجھے بھی اور یہہ آیت نازل ہوئی اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ کیا نہین دیکھا اور نہین جانا آدمی نے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے اسکو آب منی سے اور مرتبہ بمرتبہ ترقی دیکر پیٹ سے باہر نکالکر بچے سے بڑا کیا گویا ئی دی پس ناگہان وہ جھگڑنے والا ہی ظاہر وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال یعنے امر عجیب لایا استخوان کہنہ ہاتھہ مین ملکر ہوا پر اڑاکر اور بھول گیا پیدایش اپنی کو کہ ہم نے کسطرح اسکو پیدا کیا قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ کہا کون زندہ کریگا ہڈیون کو اور حالانکہ وہ بوسیدہ ہین بن گوشت پوست رگ پٹھہ کے قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ کریگا اسکو وہ جسنے قدرت کاملہ اپنی سے پیدا کیا تھا اسکو پہلے بار اور عدم سے وجود مین لایا تھا وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ اور وہ ہر پیدایش کو

جانتا ہی تفصیل وار سب مخلوق کا اُسے علم ہی کوئی چیز کیسکی کہین ہو اُسکو معلوم ہی اکھٹا کرنے پر سب کے قدرت رکھتا ہی جسنے کیا واسطے تمھارے درخت سبز مین آگ کو پس ناگہان تم اس سے آگ روشن کرتے ہو سمجھہ لیجئے کہ جیسے پتھر سے آگ نکلتی ہی ویسے ہی درخت سبز سے کہ مرخ اور عفار اور بانس ہی ڈالیان آپسمین رگڑی جاتے ہین تو آگ نکلتی ہی سو حقتعالی فرماتا ہی کہ جو قادر ہی آگ نکالنے پر درخت سبز سے کہ اُسمین مائیت ہی جو جوہر نار کی ضد ہی وہ البتہ قادر ہی اعادہ طراوت پر بیچ اسیچیز کے کہ تر و تازہ تھا اور خشک ہوگیا اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ کیا نہین وہ کوئی کہ جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو قادر ہی اوپر اسبات کے کہ پیدا کرے مانند انکے بَلٰی ہان ہی قادر اوپر اُسکے وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ اور وہ ہی پیدا کرنیوالا بہت خلق جاننے والا کیفیت احوال مخلوقات کے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ سوا اسکے نہین کہ حکم اسکا جسوقت کہ ارادہ کرے کسی چیز کے پیدا کرنیکا یہہ ہی کہ کہے واسطے اسکے ہوجا پس ہوجاتا ہی سمجھہ لیجئے کہ یہہ تمثیل ہی اوپر کمال قدرت کے کہ جو چاہتا ہی وہ امسی دم ہوتا ہی ایک آن کی اسمین تاخیر نہین ہوتی چنانچہ تفسیر کبیر مین ہی کہ مراد اس قول سے سرعت نفاذ امر ہی تکوین اشیا مین اوپر اسرع وجہ کے کہ ممکن ہو نہ تکلم ساتھہ اس کلمہ کے اور بعض کہتے ہین کہ یہہ کلمہ علامت ہی کہ جب فرشتے سنتے ہین جانتے ہین کہ کوئی شی حادث ہوگی **فرد** کیونکہ نہ حرف کاف ونون صنعت حق پہ دال ہو + کہتے ہی جسکے بنگیا قاف سے قاف تمام + فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ پس پاکی اور بے عیبی ہی اسکو کہ بیشبہ بیچ ہاتھہ قدرت اسکے کے ہی بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اُسیکے پھر جاؤگے واسطے جزائے اعمال کے یہہ آیت وعدہ ہی واسطے دوستون کے اور وعید ہی واسطے دشمنون کے **فرد** اعدا کے واسطے تو اشد العذاب ہی + اور دوستونکو طوبیٰ وحسن المآب ہی + **سورۃ صافات** مکی ہی ایک سو بیاسی آیتین ہین آٹھہ سو ساتھہ کلمے ہین تین ہزار آٹھہ سو چھبیس حرف ہین فواصل اسکی قدم بنا ہین اور نظم اور تطبیق اسکی سورۂ یس سے یہہ ہی کہ آغاز دونونکا مذکر توحید خدا ہی

سُوْرَةُ وَالصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	مِائَةٌ وَاثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا قسم ہی فرشتون کی جو صف باندھتے ہین عبادت حق مین صف باندھنے کر فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا پھر ڈانٹنیوالون کی شیطانون کو کہ باتین سننے کو آسمان پر چڑھتے ہین ڈانٹنے کر فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا پھر تلاوت کرنیوالون کی ذکر کو یعنے وحی کو کہ انبیا پر اترتی ہی سمجھہ لیجئے کہ حق تعالیٰ قسم کھاتا ہی فرشتونکی کہ صف باندھے ہین ہوا پر کہ جو فرمان ہو بجالاوین قسم کھاتا ہی غازیون کی کہ صف باندھے واسطے جہاد کے یا قسم کھاتا ہی مومنونکی کہ صف باندھے ہین واسطے جماعت کے یا قسم کھاتا ہی علما کی کہ صف باندھے ہین واسطے افاضۂ خلق کے یا قسم کھاتا ہی مرغونکی کہ صف باندھے ہین ہوا پر اگر مراد فرشتے ہین تو ڈانٹنے ہین بادلونکو اور قصد تلاوت مین تسبیح تحمید کے منقول ہین اور اگر مراد غازی ہین تو ڈانٹنے والے گھوڑونکے ہین یا دشمنون کے اور تلاوت انکی تکبیر وتہلیل ہی اور اگر مراد مومن ہین تو انوار ریاضت سے ڈانٹنے والے شیطانونکے ہین اور نماز مین پڑھنے والے قرآنکے ہین اور اگر مراد علما ہین تو ڈانٹنا انکا کفر وفسق سے ہی ساتھہ دلیل وحجت کے اور تلاوت انکی احکام شریعت ہین اوپر خلق کے اور اگر مراد مرغ ہین تو ذکر حق کی تلاوت سے آفتاب اپنے سے ٹالتے ہین صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ قسم کھائی ہی نفوس سالکان طریق توحید کی کہ موافق مشاہدے مین صف باندھے ہین اور خطرات شیطانی اور خیالات نفسانی کو زجر کرتے ہین اور انواع ذکر قلبی یا زبانی مین مشغول رہتے ہین بحر الحقایق مین ہی کہ صافات ارواح ہین اور زاجرات الہامات الٰہی کہ زاجر ہین عوام کو مناہی سے اور خواص کو رویت طاعات سے اور اخص کو التفات کونین سے اور تالیات نفوس ذاکرہ ہین کہ بحکم من احب شیئا اکثر ذکرہ عمر اپنی یا حضرت حق مین صرف کرتے ہین **بیت** یاد مین تیرے ہی دن رات بسر کرتے ہین + شام کرتے ہین یون ہین یونہین سحر کرتے ہین + لکھا ہی کہ کفار مکے کے تعجب سے کہتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب خداؤنکو طرف ایک خدا کے لایا ہی حق تعالیٰ نے ان آیتون مین قسم کھاکر فرمایا کہ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ تحقیق معبود تمھارا اپنی ذات مین البتہ ایک ہی یگانہ اور یکتا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ کہ درمیان انکے ہی اور

پروردگار مشرقون کا اور کواکب کا کیونکہ ہر کوکب کی ہر روز مشرق علحدہ ہی جس سے نکلتا ہی اور ایسے ہی مغرب جدی ہی جسمین ڈوبتا ہی اور یہان مغارب کا ذکر نہین کیا واسطے اکتفا کرنے ساتھہ احد الضدین کے اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ تحقیق ہمنے زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھہ آرایش کواکب کے کشاف مین ہی کہ مراد شکلین مختلف ستارون کی ہین جیسے ہیئت ثریا اور بنات النعش اور سوا انکے کے اٹھالیس شکلون سے وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اور نگاہ رکھا ہمنے آسمانونکو نگاہ رکھنا چڑھنے ہر شیطان سرکش کے سے لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى نہین سن سکتے یعنے طاقت سننے کی اور کان رکھنے کی نہین رکھتے طرف باتون فرشتون بلند تر کے کہ مطلع ہین اوپر بعضے اسرار لوح محفوظ کے اور آپس مین کہتے ہین وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا اور پھینکے جاتے ہین یعنے آگ یا راندے جاتے ہین ہر جانب سے راندے جانا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اور واسطے انکے ہی عذاب سخت آخرت مین یا لازم ہوجانے والا دنیا مین اور انکو طاقت سننے کلام ملائکہ کی نہین ہی اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ مگر جو کوئی اوچک لیگیا ایکبار اچک لیجانا کچھہ بات فرشتے کی پس پیچھے لگتا ہی اُسکے شعلہ جلانیوالا یا ستارا چمکتا کہ اسکو جلاوے یا ایذا پہنچاوے لکھا ہی کہ رکانہ بن زید اور ابو الاسدین کہ منکر حشر اور بعث کے تھے ہمیشہ اپنی قوت پر گھمنڈ کرتے تھے اور درمیان قریش کے اپنی بڑائی بیان کرتے تھے حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا پس پوچھہ مشرکان مکے سے کیا وہ سخت تر ہین پیدایش مین یا جو پیدا کئے ہین ہمنے فرشتے اور آسمان اور زمین اور ستارے اور مشارق اور شہب اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ تحقیق ہمنے پیدا کیا ہمنے پیدا انکے کو مٹی چپکتی ہوئی سے پس مادہ انکا اصلی کیچڑ ہی کہ ملا ہی جزو آب اور جزو خاک سے سمجھہ لیجئے کہ مراد اس کلام سے اثبات بعث کا ہی اور رد انکی بات کا کیونکہ وہ اگر بسبب عدم قابلیت مادہ کے محال جانتے ہین تو مادہ موجود ہی اور قابل انضمام کے ہی اور اگر قدرت فاعل کے منکر ہین تو جو ان اشیاے مذکورہ کے پیدا کرنے پر قادر ہووہ ضم اجزا اور اعادہ حیات پر بطریق اولی قدرت رکھیگا کیونکہ قدرت صفت ذاتی اسکی ہی کسی آن نہین جاتی اور سب کے حق مین برابر ہی پس جب مہر قدرت اُسکا مطلع ارادت سے طلوع ہوگا سب ظلمت ممات سے نکلکر نور حیات پاوینگے اور بعث اور حشر قایم ہوگا فَرُوْا لب ہلاوے تو جواب پیارے تو یہہ برپا ہوگا حشر ؛ جی اٹھے قبرون سے مردے کفن کو پہنے ہوئے ؛ مقام التنزیل مین ہی کہ گمان تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو کوئی قرآن سنیگا ایمان لاویگا مشرکان مکے نے جو قرآن سنا اور ٹھٹھا کیا آپ کو اس حال سے تعجب آیا یہہ آیت نازل ہوئی بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ بل واسطے قطع کلام اول کے ہی اور زاد المسیر مین بمعنی دع ہی یعنے چھوڑ کلام کفار کو اور اُنسے ہاتھہ اُٹھا تعجب کیا تو نے اُنکے نہ ایمان لانے پر ساتھہ قرآن کے اور ٹھٹھا کرتے ہین ساتھہ اسکے یا تعجب کیا تو نے کہ باوجود قدرت حق کے کیون انکار بعث کا کرتے ہین اور وہ ٹھٹھا کرتے ہین اوپر تعجب کرنے تیرے کے وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ اور داب انکا یہہ ہی کہ جسوقت نصیحت دیے جاتے ہین ساتھہ کسی چیز کے نہین یاد رکھتے اسکو اور پند پذیر نہین ہوتے ساتھہ اسکے وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ اور جسوقت دیکھتے ہین کوئی معجزہ کہ دلیل صدق قول تیرے کا ہی ٹھٹھا کرتے ہین آپس مین ایکدوسرے کو بلاکر وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ اور کہتے ہین نہین یہہ کہ ہمنے دیکھا مگر جادو ہویدا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان بن گوشت اور پوست کے کیا ہم البتہ اٹھائے جاوینگے یا باپ ہمارے پہلے قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہان اٹھائے جاؤگے تم اور باپ تمہارے اور حالانکہ تم ذلیل ہوگے اور جب قیامت آویگی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ پس سوا اسکے نہین کہ وہ اٹھانا دانتنا ہی ایکبار یعنے ایک پھونک ہی صور مین پس ناگہان وہ زندہ ہون قبرونسے اٹھکر دیکھتے ہونگے وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ اور کہینگے ای وائے واسطے ہمارے یہہ ہی دن جزا کا کہ ہم سے وعدہ کرتے تھے فرشتے کہینگے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ یہہ ہی دن فیصل کرنیکا معاملونکے یا جدا کرنیکا نیکون کو بدون سے جو تھے تم ساتھہ اسکے جھٹاتے اور

باور نکرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم آویگا فرشتون کو کہ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اکٹھا کرو اُن لوگونکو جو ظلم کرتے تھے اپنی جان پر ساتھہ شرک لانے کے اور قسم قسم انکے کو یعنے بت پرستونکو ساتھہ بت پرستونکے اور ستارون پرستونکو ساتھہ ستارہ پرستونکے یا عورتون انکی کو کہ کافر ہین اور اُس چیز کو کہ تھے وہ عبادت کرتے بعضے کہتے ہین کہ مراد ظالم سے ظلم کرنیوالے خلق پر ہین ساتھہ جورکے اور اپنے نفس پر ساتھہ گناہ کے اور حشر یہہ ہی کہ حساب گاہ مین انکو لیجاوینگے جیسے زانی کو ساتھہ زانی کے اور مددگارونکو ظالم کے ساتھہ ظالم کے قوت القلوب مین ہی کہ ایک شخص نے عبداللہ بن مبارکؒ سے پوچھا کہ مین درزی ہون کہین واسطے ظالم کے کپڑا سیون اور اسکے مددگارون سے ہو جاؤن ابن مبارک نے فرمایا کہ نہین تو اعوان سے نہین بلکہ ظالمون سے ہی اعوان ظلمہ وہ ہین کہ سوئی اور تاگے تیرے ہاتھہ پہنچاتے ہین

فرد مدو ظالم کی مت کران سے رہ تو دور ای رافت + گروہ ظالمان مین تا نہو محشور ای رافت + اور اصح یہہ ہی کہ ظالم مشرک ہی ساتھہ دلیل وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ کے کہ فرماویگا اکٹھا کرو مشرکون اور ازواج انکے کو اور اس چیز کو کہ تھے وہ پوجتے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوا خدا کے بتون وغیرہ سے فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ پس راہ دکھا دو انکو یعنے مشرکونکو اور معبودون انکے کو طرف رستے دوزخ کے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور جب دوزخ کی طرف منہ کرین کھڑا کرو انکو حساب گاہ مین یا صراط پر تحقیق وہ سوال کئے گئے ہونگے یعنے اُنسے عقائد اور اعمال انکے سے پوچھنا ہی واسطے زیادہ تر رسوائی انکے کے پھر فرشتے کہینگے مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ کیا ہی تمھارے کہ نہین مدد کرتے آپسمین ایکدوسرے کی اور اس عذاب سے نہین چھڑاتے وہ کچھہ جواب ندینگے حقتعالیٰ فرماویگا فرشتونکو کہ یہہ آپسمین ایکدوسرے کی مدد نہین کرتے بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ بلکہ وہ آجکے دن فرمانبردار ہین وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور حساب گاہ مین منہ کرینگے بعضے انکے اوپر بعضونکے پوچھتے ہوئے یعنے روساء اور ضعفا آپسمین ایکدوسرے کو پوچھینگے کہ یہہ کیا حال ہی جو ہمپر پیش آیا یا سرزنش کرینگے ایکدوسرے کو قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ کہینگے ضعیف رئیسونکو قوم کے کہ تحقیق تمھین تھے کہ آتے تھے ہمارے پاس نصیحت اور نیکخواہی سے کہ تمھارے زعم مین یمن تھا یا قہر اور قوت سے یا طریق قسم سے یعنے قسم کھا کر کہتے تھے کہ دین یہی حق ہی جسپر ہم تمھین بلاتے ہین قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ کہینگے رئیس جواب مین انکے یون نہین ہی بلکہ تھے تم ایمان والے یعنے تم راہ راست پر نتھے کہ ہم نے تمکو گمراہ کیا ہو وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اور نتھا ہمکو اوپر تمھارے کچھہ غلبہ کہ زبردستی سے تمکو گمراہی کے طرف لائے ہون بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِيْنَ بلکہ تھے آپہی تم ایک قوم سرکش فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا پس ثابت ہوا اوپر ہمارے قول پروردگار ہمارے کا کہ کلمہ عذاب ہی یعنے لاملئن جہنم اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہین عذاب آجکے دن فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ پس گمراہ کیا تھا ہمنے تمکو تحقیق جیسے ہم تھے گمراہ کیونکہ جیسا آپ ہوتا ہی ویسا ہی دوسرے کو چاہتا ہی

فرد چاہتا ہی بدہی ہووے بدہر ایک + نیک کہتا ہی ہووے ہر ایک نیک + حق تعالیٰ فرماویگا فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ پس تحقیق تابع اور متبوع آجکے دن بیچ عذاب کے شریک ہین جیسے گمراہی مین شریک تھے اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح کرتے ہین ساتھہ مشرکونکے اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ تحقیق یہہ تھے کہ جسوقت کہا جاتا تھا واسطے انکے کہ کہو نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر اللہ تکبر کرتے تھے داعی اپنے سے یا سرکشی کرتے تھے کہنے اوس کلمے کے سے وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ اور کہتے تھے کیا ہم البتہ چھوڑ دینے والے ہین عبادت معبودون اپنے کو واسطے ایک شاعر دیوانے کے یعنے اسکے کہنے سے ہم عبادت اصنام ترک نہین کرنے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نسبت شعر اور جنون کی کرتے تھے حقتعالیٰ اسکے جواب مین فرماتا ہی بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ یون نہین ہی جو وہ کہتے ہین بلکہ آیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپر ساتھہ حق کے یا لایا حق کو اور سچا کیا ہی پیغمبرونکو جو پہلے اس سے گذرے اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ تحقیق تم ای کافرو البتہ چکھنے والے ہو عذاب دردو دینے والا دوزخ مین بسبب شرک اور تکذیب کے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ اور نہ جزا دئے جاؤگے تم مگر جو کچھہ کہ تھے تم کرتے مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے شک اور شرک سے کہ جزا انکی مضاعف ہوگی اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ فَوَاكِهُ یہہ لوگ کہ واسطے انکے ہی رزق معلوم

یعنے ظاہر نہ چھپا یا معلوم ہی خاصیت اسکی کہ ہمیشہ رہتا ہی اور بڑا لذت والا ہی وہ رزق میوے ہین ہر قسم کے خشک اور تر وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اور وہ عزت دیے جاوینگے بیچ بہشتون نعمت کے عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ اوپر تختونکے آمنے سامنے ایکدوسرے کیطرف دیکھکر آپس مین خوش ہون يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ پھرایا جاویگا اوپرانکے یعنے ساقیان بہشت پھراوینگے اوپر سرانکے پیالے شراب پاک لطیف سے سفید یعنے شراب سفید زیادہ تر دودھ سے ہوگی لذت بخش پینے والون کو کہ جاری ہوگی روری زمین پر مانند انہار آبکے لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ نہ ہیچ اسکے خرابی ہی جیسے شراب دنیا مین ہوتی ہی کہ عقل جاتی رہتی ہی دردسر وغیرہ پیدا ہوتا ہی اور نہ بہشتی اس شراب پینے سے مست ہوکر بیہودہ کہینگے وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ اور نزدیک اُنکے بیٹھی ہونگی لونڈیان نیچے نظر رکھنے والیان یعنے سوا شوہرون اپنے کے کسی پر نگاہ نڈالین گے خوبصورت آنکھون والیان گویا کہ وہ انڈے ہین چھپائے ہوئے یہہ تشبیہ فرمائی ہی حورون کی ساتھہ انڈونکے ملاحت اور پاکیزگی اور خوش رنگی مین اور مقرر ہی کہ بیضہ شتر مرغ سفید کچھہ گونہ صفرت رکھتا ہی اور احسن الوان ابدان اہل عرب کے نزدیک یہی ہی اور وہ اپنے انڈے کو پر ونمین اپنے پوشیدہ رکھتا ہی کہ غبار آلودہ نہو فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ پس منہ کرینگے بعضے کئی بہشتیون سے اوپر بعضونکے سوال کرتے ہوئے احوال دنیا کا اور ماجرا اسکے کا یا دشمن اور دوست کا قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ کہیگا ایک کہنے والا بہشتیون مین سے یارون اپنے کو کہ تحقیق مین جب دنیا مین تھا واسطے میرے ہمنشین منکر بعث کا تھا مقاتل نے کہا کہ یہہ وہ دونون بھائی ہین جنکا قصہ سورہ کہف مین ہی یہودا مومن اور قطروس کافر یہودا مومن کہیگا کہ بھائی میرا قطروس نام دنیا مین سرزنش کرتا ہوا يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ کہتا تھا کیا تو قیامت کو البتہ ماننے والون مین سے ہی اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا اَئِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ کیا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان پرانی کیا ہم البتہ جزا دیے جاوینگے یعنے ہم کو زندہ کرکر جزا دینگے قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ کہیگا یہودا اہل بہشت کو کیا تم جھانکنے والے ہو دوزخیون کو مراد اسکی یہہ ہوگی کہ احوال بھائی کا میرے معلوم کرو کہ کون سے درکے مین ہی اور کسطرح کے عذاب مین مبتلا ہی بہشتی کہین گے کہ تو اسکو خوب پہچانتا ہی تو ہی جھانک کر دوزخ مین دیکھہ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ پس جھانکیگا یہودا پس دیکھیگا قطروس کو درمیان دوزخ کے قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ کہیگا یہودا کہ ای قطروس قسم ہی اللہ کی تحقیق نزدیک تھا تو کہ ہلاک کرڈالے مجھکو گمراہ کرکے وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ اور اگر نہوتی بخشش پروردگار میرے کی کہ مجھکو ہدایت کی اور فتنے تیرے سے بچایا البتہ ہوتا مین حاضر کئے گیون سے دوزخ مین ساتھ تیرے پھر یہودا فرشتونسے کہیگا ایسا کہ بھائی اسکا سن لے اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ آیا پس نہین ہم مرینگے بہشت مین اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ مگر موت ہمارے پہلے تھی دنیا مین اور نہین ہم عذاب کئے گئے فرشتے کہینگے ہان ہرگز نہین مروگے اور نہ معذب ہوگے یہودا کہیگا اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ تحقیق یہی ہی مراد پانا بڑا کہ ہمیشہ راحت مین رہینگے اور عذاب نہ دیکھین گے لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ واسطے ایسے ہی چیز کے کہ باقی ہی پس چاہیے کہ عمل کرین عمل کرنیوالے نہ واسطے دولت دنیا کے کہ فانی ہی پھر حق تعالیٰ فرمائیگا اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ کیا یہہ نعمت بہشت کی جو مذکور ہوئی بہتر ہی از روئے مہمانی اور پیش کشی کے یا درخت سینڈ کا اور وہ درخت ہی ولایت تہامہ مین کہ چھوتا پتہ ہوتا ہی اور میوہ اُسکا بدبو اور کڑوا ہی حق تعالیٰ نے درخت دوزخ کا کہ میوہ اُسکا دوزخیون کو زبردستی کھلاوینگے یہہ نام رکھا اور ایک نوع عذاب کا یہہ بھی ہوگا اور فرمایا کہ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ تحقیق کیا ہمنے درخت زقوم کو بلا اور عذاب واسطے ظالمون کے آخرت مین یا امتحان دنیا مین کیونکہ کافرون نے جو سنا کہ درخت زقوم دوزخ مین ہی کہنے لگے کہ آگ مین کیونکر درخت سبز ہوگا یہہ نجانا کہ اللہ قادر ہی سب چیز پر یہان سمندر کنٹیر یکو کیسے آگ مین پیدا کرتا ہی اور جلاتا ہی درخت کو آگ مین پیدا کرے اور نہ جلاوے تو کیا عجب ہی معالم مین ہی کہ ابن زبعری نے قریشونکے

سردارونکو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمکو زقوم سے ڈراتا ہی اور وہ لغت بربرہ مین مکھن اور کھجور کو کہتے ہین اور ابوجہل نا اہل اٹھا اور اکابر عرب کو اپنے ساتھ لایا اور لونڈی کو کہا کہ زقوم لاوہ مکھن اور کھجورین لائی کہنے لگا کہ کھاؤ یہہ وہ زقوم ہی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین ساتھ جسکے وعید کرتا ہی حقتعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ زقوم وہ نہین جو یہہ گمان کرتے ہین اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ تحقیق وہ ایک درخت ہی کہ نکلیگا بیچ جڑ دوزخ کے اور شاخین اسکی بلند ہوکر سب درکونمین پہنچ جاوینگے طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ شگوفہ اسکا گویا کہ وہ سر ہین شیطانون کے زشتی اور ہولناکی مین بعضے کہتے ہین کہ شیاطین سانپ ہولناک ہین بعضے کہتے ہین بچھو کالے گردنکے کہ تھے انکو رؤس الشیاطین کہتے تھے فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ پس تحقیق دوزخی البتہ کھانیوالے ہین اس درخت زقوم سے پس بھرنیوالے ہین اُس سے پیٹونکو مارے بھوکھ کے یا زبردستی کھلاوینگے انکو ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ پھر تحقیق واسطے انکے اوپر کھانے اسکے کے البتہ ملونی ہی پانی گرم کرکے کہ دل گرداجس سے پھٹ جاوے یعنے زقوم کھلا کر آب گرم پلاوینگے کہ اُسمین ملجاوے ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ پھر تحقیق پھر جانا اُنکا بعد اس کھانے پینے کے البتہ طرف دوزخ کے ہی اور یہہ پہلی مہمانی انکی تھی اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ تحقیق انھون نے پایا تھا باپون اپنونکو گمراہ پس وہ اوپر قدمون انکے کے دوڑے جاتے ہین یعنے تقلید انکی کرتے ہین وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ اور البتہ تحقیق گمراہ ہوگئے پہلے قوم تیرے سے اکثر پہلے لوگون مین جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ اور البتہ تحقیق بھیجے تھے درمیان انکے ڈرانیوالے کہ انکو عذاب ہمارے سے ڈراتے تھے وہ اوپر نہ ایمان لائے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ پس دیکھہ کیونکر ہوا آخر کام ڈرائے گیونکا یعنے عذاب اُنپر آیا مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے کہ ڈرانے سے فائدہ مند ہوئے اور عذاب سے بچگئے وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ اور البتہ تحقیق پکارا ہمکو نوح نے اور ہلاک ہونا اپنی قوم کا چاہا اور اجابت کی ہمنے پس بہت اچھی اجابت کرنیوالے ہین ہم کہ غرق کردیا کفار قوم اسکے کو وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اور نجات دی ہمنے اسکو اور اہل اسکیکو سختی بڑی سے کہ غرق ہونا تھا یا ایذا قوم کی تھی وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ اور کیا ہم نے اولاد اسکیکو وہی باقی رہنے والے واسطے نسل کے قیامت تک حدیث مین ہی کہ تین بیٹے اُنکے سام اور حام اور یافث اور بیٹیان انکی کہ کشتی مین تھین باقی رہین اور سوا انکے کوئی نہ رہا سب آدمی اُنہین کے اولاد سے ہین سام پدر عرب اور فارس اور روم ہی اور یافث پدر ترک اور خزر اور سقلاب اور حام پدر ہند اور حبش اور بربر ہین وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ اور باقی رکھی ہمنے اوپر نوح کے ثنا گوئی درمیان پچھلون کے کلامت محمدیہ ہین صلی اللہ علیہ وسلم یا چھوڑا ہمنے کہ امتین پچھلی کہین سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ سلامتی ہو جیوا اوپر نوح کے بیچ عالمون کے اور ایک قول یہہ ہی کہ یہہ ابتدائے کلام ہی حق تعالی اسلام کہکر اوپر نوح علیہ السلام کے فرماتا ہی کہ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جیسے نوح کو جزا دی ہی احسان کرنیوالون کو دیتے ہین اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق نوح بندون ہمارے ایمان والون سے تھا ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ پیچھے دعائے نوح کے ڈبو دیا ہمنے اور ونکو یعنے کافران قوم اسکیکو وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ اور تحقیق تابعون اسکے سے البتہ ابراہیم تھا اصول شرع اور طریق توحید مین لباب مین ہی کہ ضمیر عاید طرف پیغمبر ہمارے کی ہی کنایت غیر مذکور اور حضرت خلیل اگرچہ صورت مین سابق تھے لیکن معنے مین متابع آپکے ہین کیونکہ مثل پیرونکے فضیلت آپکی کے قایل ہوئے اور دین کو آپ کے سراہا اور واسطے آپکے دعا کی کہ ربنا وابعث فیہم رسولا منہم الآیۃ **نظم** ظاہر مین گرچہ آیا پس انبیا ہی تو ✦ باطن مین لیک سب کا ہوا پیشوا ہی تو ✦ اللہ رے یہہ رتبہ یہہ شوکت یہہ منزلت ✦ معلوم کچھہ نہین ہمین پیارے کہ کیا ہی تو ✦ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ یاد کر اسکو جسوقت کہ آیا ابراہیم پروردگار اپنے کے پاس ساتھہ دل سلامت کے یا پاک کے علایق سے یا خالی کے محبت دنیا سے یا دل فارغ کے محبت غیر سے یعنے روے نیاز لایا درگاہ بے نیاز مین

ساتھہ اس دل کے کہ تعلق دوجہان سے وارستہ تھا **فرد** نہ جسمین غیر کا خطرانہ غیر کی الفت + اسیکا دھیان بندھا اور اسیکی تھی الفت
اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ یاد کر جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آذر کے اور قوم اپنے کے کس چیز کو عبادت
کرتے ہو **اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ** آیا جھوٹھہ باندھکر معبود سوا اللہ کے چاہتے ہو **فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ** پس کیا گمان
ہی تمہارا ساتھہ پروردگار عالمونکے کہ تمھین عذاب نکریگا اسپر کہ جو مستحق عبادت ہی اسکو چھوڑکر غیر اسکے کی عبادت کرتے ہو قوم نے یہہ
بات ابراہیم علیہ السلام کی سنکر جواب دیا کہ کل ہماری عید ہی صحرا کو جاوینگے آج کھانے طرح طرح کے گرد بتون کے رکھے جاتے ہین صبح کو وہان
سے پھرکر بتخانے مین جاکر بطریق تبرک اُن کھانون کو بانٹینگے تو بھی آنا اور تماشا کرنا کہ کیا زیب زینت ہمارے اصنام کی ہی بعد مشاہدہ
کرنیکے ہمکو معذور رکھیگا تو اور ملامت نکریگا **فرد** کرتا ہی ملامت جو مجھے تو ہر آن + دیکھا نہین تو نے میرے بت کو میری جان + حضرت
ابراہیم نے سنکر کچھہ جواب نہ دیا دوسرے دن باپ اور یارون انکے نے کہا کہ آؤ ای ابراہیم چلین **فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ** پس نظر
کی اسنے ایک نظر بیچ تارونکے اور مقام اور پھرنا اُنکا دیکھا یا بیچ کتاب علم نجوم کے اور قوم اسکی جو علم نجوم کو مانتی تھی اسواسطے اسی علم
سے اُنسے بات کی **فَقَالَ اِنِّیْ سَقِيْمٌ** پس کہا تحقیق مین بیمار ہون یعنے استدلال کرتا ہون کہ مجھہ پر طاعون آوے اور وہ لوگ طاعون
کو بہت بد جانتے تھے **فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ** پس پھرگئے اس سے پیٹھہ موڑکر اس خوف سے کہ طاعون مرض متعدی ہی ایسا نہو کہ
ہمپر بھی آجاوے پھر جب وہ صحرا کو چلے گئے حضرت ابراہیم بتخانہ کو چلے **فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ** پس پوشیدہ آئے حضرت
ابراہیم طرف بتون انکے کے بتونکو آرستہ دیکھا اور خوان کھانیکے چنے تھے پس کہا تمھے سے کیا نہین کھاتے ان کھانون کو پھر کہا **مَا لَكُمْ**
لَا تَنْطِقُوْنَ کیا ہی واسطے تمھارے کہ نہین بولتے تم اور مجھے جواب نہین دیتے **فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ** پس چھپے آئے اوپر بتون کے
اور مارا بتونکو مارنا کر ساتھہ قوت تام کے یا سیدھے ہاتھہ کے یا بسبب قسم کے کہ کھائی تھی **تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ** غرض حضرت ابراہیم
نے بتونکو ٹکڑے ٹکڑے کیا چنانچہ سورۂ انبیا مین گذرا اور نمرودیون نے عید گاہ سے آکر بتخانہ مین شکست ریخت دیکھکر معلوم کیا کہ یہہ سب
کام ابراہیم کے ہین **فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ** پس متوجہ ہوئے طرف ابراہیم کے دوڑتے ہوئے اور پکڑکر انکو نمرود پاس لے آئے اور بعد
مباحثے کے کہ کچھہ بیان اسکا پیچھے مذکور ہوا **قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ** کہا ابراہیم نے کہ کیا عبادت
کرتے ہو تم اُس چیز کو کہ تراشتے ہو تم پتھر اور لکڑی کے اپنے ہاتھہ سے اور اللہ نے پیدا کیا تمکو اور جو کچھہ کرتے ہو تم اپنے ہاتھہ سے یہہ آیت دلیل
ہی کہ افعال بندونکے مخلوق خدا کے ہین اور جب ابراہیم علیہ السلام نے انکو الزام دیا **قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِيْمِ** کہا
نمرود اور مصاحبون اسکے نے کہ بناؤ واسطے جلانے ابراہیم کے ایک عمارت اور ہیزم بھرکر اُسمین آگ لگا دو پس ڈالدو ابراہیم کو بیچ آگ جلتی
کے کہ جل جاوے **فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ** پس ارادہ کیا ساتھہ ابراہیم کے مکر کا کہ اسکو جلاوین پس کیا ہمنے انہین کو
زیر اور ذلیل کیونکہ آتش کو ابراہیم پر گلستان کیا پس یہہ برہان روشن ہوا حقیقت ابراہیم پر اور بطلان انکے پر **وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰى**
رَبِّیْ سَيَهْدِيْنِ اور کہا ابراہیم نے جب آتش سے سلامت نکلے تحقیق مین جانے والا ہون طرف فرمانے پروردگار اپنے کے یعنے زمین
شام کو البتہ راہ دکھاویگا مجھکو طرف مقصود میرے کے یا طرف مصالح دنیا اور آخرت میرے کے پس ابراہیم علیہ السلام نے راہ شام کی لی اسی سفر مین
ہاجرہ بی بی سارہ کے ہاتھہ لگی انھون نے حضرت ابراہیم کو بخشا جب بی بی ہاجرہ انکے ملک مین آئین دعا کی کہ **رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ** ای
پروردگار میرے بخش مجھکو فرزند صالحون سے کہ مددگار میرا ہو طاعت مین اور مونس میرا ہو غربت مین **فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ** پس
بشارت دی ہمنے اسکو ساتھہ ایک لڑکے تحمل والیکے یعنے جب بلوغ کو پہنچیگا حلیم ہوگا پس حقتعالی نے حضرت اسمٰعیل کو بی بی ہاجرہ سے پیدا کیا
اور ابراہیم علیہ السلام کلام خدا سے شام سے بی بی ہاجرہ اور پسر اسکے اسمٰعیل کو مکے مین لائے اسمٰعیل وہان بڑے ہوئے ایکبار حضرت ابراہیم
شام مین بیٹے کے دیکھنے کو آئے تھے تین شب پیہم خواب مین دیکھا کہ فرزند اپنے کو قربان کر عید نحر کا دن تھا کہ ابراہیم ہمراہ لیکر اسمٰعیل کو

طرف مکے کے چلے فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ پس جسوقت پہنچا ابراہیم ساتھہ اسمٰعیل کے موضع سعی مین درمیان صفا اور مروہ کے قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ کہا ای چھوٹے بیٹے میرے یہہ تصغیر شفقت ہی تحقیق مین دیکھتا ہون مین بی درپی خواب مین کہ تحقیق مین ذبح کرتا ہون تجھکو یعنے پیاپی خواب مین دیکھتا ہون کہ ذبح کرون فرزند کو پس نگاہ کر اس کلام مین کیا دیکھتا ہی تو اور رائے تیری کیا تقاضا کرتی ہی قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کہا اسمٰعیل نے ای باپ میرے کر جو کچھہ حکم کیا جاتا ہی ساتھہ اُس کے سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہے خدا صبر کرنیوالون سے اور پر ذبح کے یا حکم قضا کے فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ پس جب مطیع ہوے دونون حکم الٰہی پر ابراہیم ساتھہ فدائے پسر کے اور پسر ساتھہ فدائے سر اپنے کے اور پچھاڑا ابراہیم نے اسمٰعیل کو ماتھے پر یعنے ماتھا اُسکا زمین پر دھرا اسکے کہے سے معالم مین ہی کہ جب ابراہیم علیہ السّلام نے قصد ذبح اسمٰعیل علیہ السّلام کا کیا اسمٰعیل نے کہا ای باپ میرے ہاتھہ پانون میرے مضبوط باندھہ تو کہ نہ تڑپونمین کیونکہ دم اضطراب شاید کہ دامن مبارک تیرا خون آلودہ ہو اور مین اس بے اولی سے نادم ہون فرد ڈر نہین قتل کا خوف اِسکا مجھے ہی کہ تیرا * دامن پاک ہو خون سے میرے آلودہ * اور جب گھر جاوے تو سلام میرا مادر دل افگار میری کو کہنا اور پیراہن میرا اُسے دینا تو کہ اس سے اسکو تسلی ہو اور منہہ میرا خاک پر رکھہ تا کہ نظر تیری ذبح کے وقت مجھہ پر نہ پڑے اور سلسلہ مہر پدری حرکت نکرے مبادا کہ حکم الٰہی مین تقصیر اور تاخیر واقع ہو ابراہیم علیہ السّلام نے دل قوی کر کر دست و پائے پسر باندھکر چھری حلق پر دھری حقتعالیٰ نے حلقہ تانبے کا حلق اسمٰعیل مین پہنایا اور چھری کے کُند سے بجایا بعضے کہتے ہین کہ حلق کٹ کر پھر درست ہوگیا پس حقتعالیٰ فرماتا ہی کہ ہمنے عمل ابراہیم پسند کیا وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اور پکارا ہمنے اسکو یہہ کہ ای ابراہیم تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو کہ دیکھا تھا وسیطا مین ہی کہ خوابمین دیکھا تھا کہ پسر کو ذبح کیا لیکن اثر خون نہین دیکھا تھا سو ویسا ہی بیداری مین ہوا إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ تحقیق یہہ کام البتہ وہی آزمایش ظاہر کہ اس سے مخلص اور غیر مخلص جدا ہو جاتا ہی وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ اور چھڑا لیا ہم نے اسمٰعیل کو بدلے قربانی کبش بڑے کے یعنے موٹے کے اور وہ کبش شاخدار تھا کہ چالیس برس مرغزار بہشت مین چرا تھا جبرئیل علیہ السّلام لائے تھے وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ اور باقی چھوڑی ہمنے اوپر ابراہیم کے تعریف کرنی بیچ پچھلون کے یعنے بیچ امت نبی آخر زمان کے یا باقی رکھا ہمنے اوپر ابراہیم کے درمیان پچھلون کے کہ کہین سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ سلامتی ہو جیو اوپر ابراہیم کے یا ہم سلام کہتے ہین اوپر ابراہیم کے كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ اسیطرح جزا دیتے ہین ہم احسان کرنیوالون کو إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ تحقیق ابراہیم بندون ہمارے ایمان والونسے تھا وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ اور بشارت دی ہمنے اسکو بعد اسمٰعیل کے ساتھہ فرزند کے کہ اسحاق نام نبی تھا صالحون سے وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ اور برکت دی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے کہ پشت اسکے سے انبیائے بنی اسرائیل اور سوا انکے جیسے حضرت ایوب نکالے ہمنے وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ اور اولاد اُن دونونکے سے احسان کرنیوالے ہین یعنے مومن اور پرہیزگار اور ستمگار ہین اوپر نفس اپنے کے ظاہر یعنے گنہگار اور کفار حاصل یہہ ہی کہ نسل اُنکے مین دونون فرقے ہین نیک کار اور ستمگار مومن اور کفار وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ اور البتہ تحقیق احسان کیا ہمنے اوپر موسیٰ اور ہارون کے ساتھہ نعمت نبوت کے وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ اور نجات دی ہمنے ان دونون کو اور قوم انکیکو یعنے بنی اسرائیل کو سختی بڑی سے یعنے ایذا اور آزار قبطیون کے سے اور غلبے انکے سے وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ اور مدد دی ہمنے موسیٰ اور ہارون اور قوم انکیکو پس ہوے وہی غالب اعدا پر وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اور دی ہمنے انکو راہ سیدھی اور دی ہمنے موسیٰ اور ہارون کو کتاب بیان کرنیوالی وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ اور باقی چھوڑا ہمنے اوپر اُن دونون کے تعریف کرنا درمیان پچھلون کے یا یہہ باقی چھوڑا کہ کہین سَلَامٌ

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سلام ہو جیو اوپر موسیٰ اور ہارون کے یا ہم سلام کہتے ہین دونون پر اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین ہم نیک کارونکو اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق وہ دونون بندون ہمارے ایمان والونمین سے تھے وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق الیاس بن یاسین یا الیاس بن قیبا بن فیحاص بن عنیاز بن ہارون علیہ السلام البتہ بھیجے گیون سے ہی واسطے دعوت خلق کے اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ یاد کر جسوقت کہ کہا الیاس نے واسطے قوم اپنے کے کیا نہین ڈرتے تم عذاب الٰہی سے اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ کیا عبادت کرتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو عبادت بہتر پیدا کرنیوالون کی پس مت عبادت کرو تم اسکی بعل نام بت کا ہی کہ سونیکا بنا تھا بیس گز کا قد تھا اور چار منہ تھے بک نام زمین تھی شام مین وہان تھا اسیواسطے اس موضع کو بعلبک کہتے ہین اور خالقین سے مراد مصورین ہین اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ اللہ پروردگار تمہارا اور پروردگار باپون تمہارے پہلون کا ہی پس اُسیکی عبادت کرو اور شریک اسکے مت ٹھہراؤ لفظ اللہ کا اور رب کا دونون جگہہ منصوب ہی بدل احسن سے اور قرات رفع تینونکی بھی ہی اور پر اضمار ہو کے فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ پس جھٹلایا اسکو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کئے جاوینگے واسطے عذاب کے اور جھٹلایا سب قوم نے مگر بندون اللہ کے خالص کئے گیون نے شرک اور نفاق سے یا حاضر کئے جاوینگے سب مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے سمجھہ لیجئے کہ قصہ مختصر حضرت الیاس علیہ السلام کا یہہ ہی کہ وہ شریعت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر مبعوث تھے حق تعالیٰ نے انکو شہر بعلبک والون پر بھیجا وہان کا بادشاہ واجب نام پہلے مسلمان تھا پھر اغوائے زن سے کافر ہو کر بت پرستی کرتا تھا بعل بت سنہرا جڑاؤ بنا رکھا تھا حضرت الیاس نے منع کیا بت پرستی سے جب نہ مانا انھون نے دعا کی تین برس قحط مین مبتلا رہے پھر آپکی طرف رجوع کی آپ نے فرمایا ایمان لاؤ اور وحدانیت حق پر اقرار کرو وہ متامل ہوے آپنے کہا کہ اگر چاہتے ہو کہ ابطلان اور حقیقت دین ہمارے اور تمہارے کی ظاہر ہو تو آؤ کہ ہم بھی اپنے خدا کی جناب مین دعا کرین اور تم بھی اپنے بتون کو پکارو جو کوئی اجابت کرے لائق پرستش کے وہی ہی اسبات پر وہ راضی ہو کر بتون کو اپنے آراستہ کرشنا صفت کرنے لگے اور مینہہ مانگنے لگے کچھہ اثر اجابت کا ظاہر نہوا حضرت الیاس نے دعا کی سیدم باران آیا تب بھی وہ انکار سے باز نرہے حضرت الیاس نے جناب باری مین زاری کی کہ قبل نزول عذاب کے مجھے انمین سے نکال حکم الٰہی ہوا کہ فلانے دن فلانے موضع مین جایئو جو سواری وہان ہو اسپر سوار ہو کر چلے جایئو حضرت الیاس اسدن اس مکان مقرر مین گئے ایک جانور شیر کی شکل یا گھوڑیکی آتش کا انکے سامنے آیا اسپر سوار ہو کر الیسع کو اپنا خلیفہ کر کر چلے وہ جانور ہوا سے زیادہ تر جنگل اور میدان طی کرتا تھا پھر حق تعالیٰ نے انکو پر و بال دیئے اور لباس نور پہنا یا حاجت طعام اور شراب دور کی فرشتون کے ساتھہ پرواز کرنے لگے صفت مین اُنکے کہا ہی کہ انسی بھی ہین اور ملکی بھی ہین زمینی بھی ہین اور سماوی بھی ہین سنوات الاتقیا مین ہی کہ جب قوم مین سے وہ نکل آئے قحط سخت وہان پڑا پھر نزدیک انکے گئے اور راہ ضلالت سے نکالکر ہدایت فرمائی حسن بصری نے کہا ہی کہ مقام انکا برہی جیسے خضر علیہ السلام کا بحر ہی اور تا نفخہ صور دونون باقی رہینگے اور واسطے فریادرسی مستغیثونکے مقرر ہین بعضے کہتے ہین کہ حضرت الیاس جد حضرت خضر ہین اور خضر خدمت انکی کرتے ہین جیسے فرزند خدمت باپون کی کرتے ہین اور وہ طویل القامت اور قلیل الکلام اور کثیر المراقبہ ہین اور صاحب وقار اور تمکین بہت اور علوم اور معارف اور کرامات کے ہین اور متابع شرع مصطفوی اور مراعی طریقہ رضیہ نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ ہین جب حق رعایت ہی اور لوگون کو طرف شریعت مصطفوی کے بلاتے ہین اور رعایت سنن اور متابعت امر و نواہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین کمال کوشش کرتے ہین اور ایسے ہی خضر علیہ السلام اور عرفات مین یہہ دونون آپس مین ملاقات کرتے ہین اور رمضان مین بیت المقدس مین باہم افطار فرماتے ہین اور بعضے صلحاے امت انکو دیکھتے ہین وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ اور چھوڑا ہمنے اوپر الیاس کے ثنا اور درود کہنا بیچ پچھلون کے یا یہہ چھوڑا کہ کہین سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ سلام ہو جیو

اوپر الیاس کے سمجھ لیجئے کہ الیاسین بھی نام انہی کا ہی جیسے میکال اور میکائیل اور بعضے بصیغہ جمع پڑھتے ہین یہہ الیاس بھی ایک الیاسین مین سے ہین کیونکہ بہت انبیاؤ مین سے ہین کہ نام انکا ابراہیم اور داؤد ہی سوا انکے کہ قرآن مین مذکور ہین کما فی سنوات اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین احسان کرنیوالون کو اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ تحقیق الیاس ہمارے ایمان والون سے ہی ایمان اسم ہی جامع جمیع کمالات صوری اور معنوی کا اور نام بندگی تشریف ہی خاص واسطے اہل اختصاص کے **بیت** بندگی ہی خلعت خاصان حق ؛ بندے وہ ہین جو کہ ہین مردان حق ؛ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق لوط البتہ پیغمبرون بھیجے گیون سے تھا اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ یاد کر جسوقت نجات دی ہمنے اسکو اور سب اہل بیت اوسکیو مگر بڑھیا کو کہ زن اوسکی تھی کیونکہ اُسنے قرار پکڑا تھا بیچ پیچھے رہنے والون کے یا لوط علیہ السّلام کے اُسنے ہمراہی نہین کی تھی ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ پھر ہلاک کیا ہمنے اور ونکو قوم اسکی سے دوبارا انکو زیروزبر کیا وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ وَبِالَّيْلِ اور تحقیق تم ای گروہ قریش البتہ گذرتے ہو اوپر منازل انکے کے صبح کو اور رات کو یعنے جب تجارت کو تم طرف شام کے جاتے ہو تو مقامون پر اونکے ذکو اور رات کو گذرتے ہو اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کیا پس نہین سمجھتے کہ آخر کام جھٹلانے والون کا ہلاکت ہی وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق یونس بن متی البتہ پیغمبرون سے تھا حقتعالی نے اسکو اہل نینوی پر کہ بلاد موصل مین تھا بھیجا چنانچہ سورۂ یونس مین گذرا قوم نے تکذیب کی اُسنے عذاب مانگا اور اپنی قوم سے باہر نکلا بعد ظہور اثر عذاب کے قوم ایمان لائی عذاب رفع ہوا یونس علیہ السّلام نے خبر سُنی اور قوم کو جو عذاب آنیکا وعدہ کیا تھا تو دل مین اندیشہ کر کر کہ لوگ تکذیب کی نسبت نکرین دریا کے طرف چلا اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ یاد کر جسوقت کہ بھاگ گیا یونس طرف کشتی بھری ہوئی کے لکھا ہی کہ یونس علیہ السّلام دریا پر پہنچے قوم تجار کشتی مین سوار ہوتی تھی یہہ بھی سوار ہوگئے جب کشتی درمیان دریا کے پہنچی کھڑی ہوگئی ملاحون نے کہا کہ غلام بھاگا ہوا کوئی اس کشتی مین ہی جو کشتی تھم رہی حضرت یونس نے کہا کہ بندہ گریختہ مین ہون اہل کشتی نے کہا حاشا کہ تو بندہ ہو نشانی آزادی اور صلاحیت کی پیشانی تیری سے لایح ہی حضرت یونس نے مبالغہ کیا کہ مین ہی ہون اور داب اُس قوم کا یہہ تھا کہ غلام بھگوڑے کو دریا مین ڈالدیتے تھے تو کہ کشتی روان ہو جب حضرت یونس نے کمال مبالغہ کیا کشتی والون نے کہا کہ قرعہ ڈالین فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ پس قرعہ ڈالا تین بار پس ہوگیا یونس قرعہ مین دیکھے گیون سے یعنے تینون بار قرعہ اسیکے نام پر پڑا کشتی والون نے چاہا کہ دریا مین ڈالدین حقتعالی نے وحی کی مچھلی پر وہ منہ کھولکر کشتی کے سامنے آئی ملاح اور طرف لے گئے مچھلی اسیطرف نکل آئی یونس علیہ السّلام کملی اوڑھکر آپ دریا مین کود پڑے فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ پس نگل گئی اسکو مچھلی اور وہ ملامت کرنے والا تھا جان اپنی کو کہ کیون قوم سے بھاگا فرمان ہوا مچھلی کو کہ ہمنے طعمہ تیرا نہین کیا اسکو بلکہ پیٹ تیرا زندان کیا ہی واسطے اسکے دیکھو اسکا جسم نگلی مچھلی جیسے کہ مان رکھتی ہی فرزند کو اسطرح رعایت کرنے لگی اور پانی سے نکل کر جینے لگی چالیس دن حضرت یونس شکم ماہی مین اور ماہی ساتون دریا مین پھر آئی پیٹ اوسکا حقتعالی نے شفاف آئینہ وار کر دیا حضرت یونس عجائبات دریا کے دیکھتے تھے اور ذکر الٰہی مین مشغول رہتے تھے فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ پس اگر نہوتی یہہ بات کہ یونس تھا تسبیح کرنیوالون سے اور کہتا تھا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین یا اگر نہوتی یہہ بات کہ یونس پہلے اس سے کہ شکم ماہی مین جائے تھا ذکر کرنیوالون اور نماز پڑھنے والون سے لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ؕ البتہ رہتا بیچ شکم مچھلی کے اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے لیکن ذکر کی برکت سے جلد رہائی پائی اُسنے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ پس ڈالدیا ہمنے اسکو یعنے مچھلی کو حکم کیا اُسنے اوگل دیا یونس کو بیچ میدان صاف کے کہ درخت اور گھاس وہان کچھ نتھا اور حالانکہ وہ بیمار تھا یعنے ضعیف نحیف مانند بچہ کے کہ شکم مادر سے متولد ہو وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ اور اُگا دیا ہمنے اوپر اسکے ایک درخت بیل والا یعنے کدو کا کہ اپنے پتون سے سایہ کرے زاد المسیر مین ہی کہ خاصیت کدو کی یہہ ہی کہ مکھی گرد اسکے نہین پھرتی

حق تعالیٰ نے حضرت یونس کو اسکے پیٹون مین چھپایا تاکہ حرارت آفتاب اور آفت ذباب سے بچین اور بزکو ہی کو حکم فرمایا وہ پستان اپنی انکے منہ مین دیکر دودھ پلا جاتی تھی یہان تک کہ پوست اُنکا محکم ہوا اور گوشت حالت اصلی کو پہنچا وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ اور بھیجا ہمنے یونس کو دوسرے بار طرف لاکھ آدمی کے بلکہ زیادہ کے یا او کی معنی واو کی ہین یعنے اور زیادہ کی کہ بیس ہزار یا ستر ہزار تھے جب خبر آئے حضرت یونس کی اہل نینوا کو ہوئی پادشاہ قوم سمیت استقبال کو آپکے آیا فَآمَنُوا پس ایمان لائے حضرت یونس پر یعنے انکے ہاتھ پر تجدید ایمان کی فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ پس فایدہ دیا ہم نے انکو تا وقت اجل اُنکیکے فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ پس پوچھ بنی ملیح اور بنی خزاعہ اور جہینہ اور جیبیہ سے کہ فرشتون کو دختران خدا کہتے ہین کیا واسطے پروردگار تیرے کے بیٹیان ہین اور واسطے انکے بیٹے أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ کیا پیدا کیا ہمنے فرشتون کو عورتین اور وہ حاضر تھے وقت پیدا کرنے انکیکے أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ اصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ خبردار ہو تحقیق وہ طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہین جناہی خدا نے اور تحقیق وہ جھوٹے ہین کیا پسند کرلیا اللہ نے بیٹیونکو کہ وہ طبایع تمھاری ہین اور پر بیٹون کے کہ موجب بڑائی تمھارے کے ہین مَا لَكُمْ کیا ہی واسطے تمھارے اس قسمت مین كَيْفَ تَحْكُمُونَ کیونکر حکم کرتے ہو تم اور نسبت طرف خدا کے کرتے ہو اس چیز کو کہ واسطے اپنے نہین پسند کرتے أَفَلَا تَذَكَّرُونَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم اور نہین فکر کرتے کہ اللہ منزہ ہی جور اور اولاد سے کیونکہ والد جنس مولود سے چاہیئے اور مثل اسکے ہو اور حضرت حق مثل اور شبہ سے مقدس ہی أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ کیا واسطے تمھارے اسبات مین کہ فرشتے بنات خدا ہین دلیل ہی ظاہر یا کتاب اتری ہی آسمان سے اثبات مین اسبات کے فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ پس لے آؤ تم کتاب اپنی اگر ہو تم سچے دعوے اپنے مین لکھا ہی کہ بعضے بنی خزاعہ نے کہا کہ حقتعالیٰ نے بیاہ کیا جنون مین فرشتے اس سے پیدا ہوے یا مجوس نے کہا کہ خدا اور شیطان دونون بھائی ہین حق تعالیٰ فرماتا ہی وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا اور ثابت کیا انھون نے درمیان خدا کے اور درمیان جنون کے ناتا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ اور البتہ تحقیق جانتے ہین جن کہ قیامت کے دن تحقیق وہ حاضر کیے جاوینگے واسطے عذاب کے بعضے کہتے ہین کہ مراد جن سے فرشتے ہین کہ عرب والے جو چیز کہ نظر نہین آتی تھی اسکو جن کہتے تھے اور وہ درمیان خدا کے اور فرشتونکے ناتا ٹھہراتے تھے کہ فرشتونکو بیٹیان بناتے تھے انکو واسطے سوال کے حاضر کرینگے اور پرستش کفار سے انکو پوچھینگے وہ جواب دینگے کہ بل كانوا يعبدون الجن چنانچہ سورہ سبا مین گذرا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ پاکی ہی اللہ کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے نسبت قرابت اور ولادت کی ٹھہراتے ہین اور سب وہ حق تعالیٰ کی جناب پاک مین بھی طوفان اٹھاتے ہین إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے شک اور شرک سے فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ پس تحقیق تم اہی کافر اور جس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم بتون سے نہین تم اوپر اسکے کہ پوجتے ہو گمراہ کرنیوالے اور بہکانے والے مگر اُس شخص کو کہ وہ جانے والا ہی دوزخ کا یعنے تم اور شیطان بے مرضی رحمان کے کسیکو گمراہ نہین کرسکتے گمراہ وہی ہوگا جسکو اللہ نے دوزخی لکھدیا سمجھ لیجئے کہ واسطے دو قول انکے کے جو ملائکہ پرست ہین ذکر اعتراف کافر فرشتونکے ساتھ عبودیت کے کرتا ہی کہ وہ کہتے ہین وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ اور نہین ہم مین سے مگر واسطے اسکے ہی ایک مقام خدمت اور عبادت مین جانا گیا اور مقرر ہوا کہ اس سے تجاوز نہین کرسکتے ہم شیخ ابوبکر وراق قدس سرہ نے کہا ہی کہ ہمارے مقامات سینے مین ہین مانند خوف اور رجا اور محبت اور رضا کے کہ ہر ایک فرشتہ مقرب بارگاہ ایک مقام مین انمین سے متمکن ہی وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ اور تحقیق ہم البتہ بندگی مین حقتعالیٰ کے ہین صف باندھنے والے وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ اور تحقیق ہم البتہ واسطے اسکے ہین تسبیح کہنے والے لباب مین ہی کہ یہہ کلام پیغمبر اور مومنونکا ہی کہ کہتے ہین ہر ایک ہم مین سے مقام معلوم رکھتا ہی بہشت مین اور آج صف باندھے ہین ہم واسطے نماز کے اور ساتھ پاکی کے یاد کرنیوالے ہین اللہ تعالیٰ کو اور تاکید ان دونون جملونکی ساتھ ان اور لام کے دلیل ہی دوام ذکر کی بے قصور اور فتور خاصہ ملائکہ

کرام ہون خواہ جناب سید الانام خواہ اہل اسلام صحابہ عظام سے وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ اور تحقیق تھے کفار قریش پہلے بعثت سے یہہ کہتے کہ اگر ہوتا نزدیک ہمارے ذکر یعنے کتاب شامل وعظ اور نصیحت کو کتب پیشینیون سے یعنے ہم پر بھی کتاب آتی البتہ ہوتے ہم بھی بندون اللہ کے سے خالص کئے گئے شرک اور کفر سے اور جب آئی ان پر کتاب کہ اشرف کتب سماوی ہی فَكَفَرُوْا بِهٖ پس کفر کیا انھون نے ساتھہ اسکے فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ پس شتاب جان لیوینگے مآل کفر اپنے کا کہ آخر کو عقوبت اور مغلوبیت ہی وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ اور البتہ تحقیق گذری ہی بات ہماری یعنے وعدہ نصرت کا کہ کیا ہی ہمنے واسطے بندون ہمارے پیغمبرون کے اور حکم اُس وعدہ کا لوح محفوظ مین لکھا ہی چنانچہ فرمایا ہی کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ تحقیق وہ پیغمبر البتہ وہی ہین مدد دئے گئے وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ اور تحقیق لشکر ہمارا یعنے مسلمان البتہ وہی ہین غالب حجت مین یا نصرت مین اغلب اوقات اور غلبہ کفار اور بطریق ندرت کے ہی فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ پس منہہ پھیر لے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم انسے ایک مدت تک یعنے امر قتال تک یا وعدہ نصرت تک کہ روز بدر ہی یا روز فتح مکہ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ اور دیکھہ حال انکے کو اسدن پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ نصرت تیری دنیا مین یا علوی رتبت تیرا عقبیٰ مین لکھا ہی کہ جب کفار نے وعید فسوف یبصرون سُنا کہا کہ کب ہوگا یہہ آیت آئی کہ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا پس ساتھہ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہین اور وقت نزول کا اسکے پوچھتے ہین فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ پس جسوقت اتریگا وہ عذاب آنگنون انکے مین پس بری ہوگی صبح ڈرائے گیون کی لکھا ہی کہ عرب مین لوٹ مار بہت تھی جوشکر کہ قصد کسی مکان کا رکھتا تھا رانکو دو زکر کر صبح ہوتے اسکو غارت کرتا تھا کیونکہ وہ وقت نیند اور غفلت کا ہوتا ہی اور اسی سبب سے کہ اغلب غارت صباح مین واقع ہوئی تھی غارت کا نام صباح پڑ گیا تھا پھر اور وقت مین بھی اگر واقع ہوتی تھی تو صباح ہی کہتے تھے اس آیت مین تشبیہ دی اللہ نے عذابکو ساتھہ لشکر کے کہ ناگہان آپڑے اور غارت کرے کہ عذاب ہلاکت ہی روایت ہی کہ اُس صبح کو کہ حضرت زمین خیبر پر پہنچے اور انکے فلکے نظر آئے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین پس تعالیٰ دوسرے بار واسطے تاکید کے فرماتا ہی وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ اور منہہ پھیر لے انسے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کہ آیت سیف نازل ہو اور دیکھہ عذاب کو کہ اپڑے پس البتہ دیکھہ لیوینگے وہ طرحطرح کے عذاب دنیا مین اور عقبیٰ مین سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ پس پاکی بیان کر پروردگار اپنے صاحب غلبہ اور قوت کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین مشرک وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ اور سلامتی ہی اوپر پیغمبرونکے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور سب تعریف واسطے خدائے پروردگار عالمون کے ہی اس آیت مین بندونکو تسبیح اور تسلیم اور تحمید تعلیم فرمائی معالم التنزیل مین امام محی السنہ نے ساتھہ اسناد اپنی کے امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہی کہ جو کوئی چاہے کہ اوپر اسکے پیمانش کرین مزد ثواب کو ساتھہ پیمانہ بزرگ کے چاہے کہ آخر کلام اُسکا مجلس اسکی سے یہہ ہو کہ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین بیضاوی مین ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی پڑھے والصافات اعطی من الاجر عشر حسنات و بعدد کل جن وشیطان وتباعدت عنہ مردۃ الشیطان وبرئ من الشرک وشہد لہ حافظا یوم القیمۃ انہ کان مؤمنا بالمرسلین

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً

سورۃ ص مکی ہی اٹھاسی آیتین ہین سات سو بتیس کلمے ہین تین ہزار انتیس حرف ہین فواصل اسکے صد قطرب سج ہین اور تطبیق اسکی سورہ صافات سے یہہ ہی کہ آغاز مین اسکے بیان توحید تھا افتتاح اسکی ساتھہ حکایات اشراک مشرکان اور شکایات کفار کافران ہوئی

صٓ ابو بکر وراق نے کہا ہی کہ حروف مقطعہ کفار کے چبہ کرنیکے واسطے اترے ہین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن شریف نماز یا غیر نماز مین پکار کر پڑھتے تھے کافر عناد سے تالیان اور سیٹھیان بجاتے تھے کہ بھول جاوین حق تعالیٰ نے یہہ حروف نازل کئے کہ انکو

سنکر سوچ مین پڑین اور مغالطے دینے سے باز رہین بعضون نے بخصوصیت اس حروف کو کہا ہی کہ نام خدا ہی یا اسم قرآن ہی یا علم سورت ہی یا مفتاح اسم صمد اور صانع اور صادق ہی یا اشارت ہی طرف صدق خدا اور صدق محمد کے احقاف مین ہی کہ ص دریا ہی کہ عرش خدا اسپر ہی یا وہ بحر ہی کہ حق تعالی جس سے مردون کو زندہ کریگا امام قشیری نے کہا ہی کہ حق تعالی قسم کھاتا ہی صفائے محبت دوستان کی سلمی نے کہا کہ صفائی دل عارفان کی تاویلات مین ہی قسم ہی صورت محمدیہ کی علیہ افضل الصلوۃ والتحیہ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ قسم ہی قرآن نصیحت والیکی یا شرف اور عظمت اور شہرت والیکی یا صاحب اس ذکر کی جسکی طرف احتیاج ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ یہہ کلام وہ نہین جو کفار سمجھتے ہین بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین روسائے قریش سے ہیچ سرکشی کے ہین قبول کرنے حق کے سے اور ہیچ مخالفت خدا کے ہین اور عداوت رسول کے كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ کتنے ہلاک کئے ہمنے پہلے کفار مکے سے اہل قرنون سے یعنے پہلی امتین بسبب تکبر اور خلاف انکے پس پکارتے پھرے کہ کوئی انکی فریاد کو پہنچے اور نہ تھا وقت خلاص کا اور بھاگنے کا مقام مین ہی کہ عادت کفار مکے کی تھی کہ جب لڑائی مین سختی آتی تھی مناص کہتے تھے یعنے بھاگو حق تعالی خبر دیتا ہی کہ عذاب آنیکے وقت بدر مین مناص مناص کہینگے اور وہان جائے گریز نہوگی وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ اور تعجب کیا کافرون نے یہہ کہ آیا انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا انہین کے جنس مین سے یعنے آدمی یا انکی قوم مین سے وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ اور کہا کافرون نے یہہ ہی جادوگر جھوٹا دعوی نبوت مین جو معجزہ ہمین دکھاتا ہی وہ جادو مین لکھا ہی کہ بعد اسلام حمزہ اور عمر رضی اللہ عنہما کے اشراف قریش ابوطالب کے پاس آکر کہنے لگے کہ ای عبد مناف تو مہتر ہمارا ہی ہم تیرے پاس آئے ہین کہ درمیان ہمارے اور اپنے بھتیجے کے حکم کرے کیونکہ وہ بے وقوفونکو فریب دیتا ہی اور دین آئین اپنے کی طرف کہ نیا نکالا ہی بلاتا ہی ہم مین تفرقہ ڈال رکھا ہی ہم عاجز آئے ہین اس سے ابوطالب نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاکر کہا کہ ای محمد قوم تیری آئی ہی انکے مدعا کو غور سے سنکر عمل مین لا حضرت نے فرمایا کہ ای گروہ قریش مطلب تمہارا مجھ سے کیا ہی سب نے کہا کہ ہمارے دین کو مت بگاڑ اور بتون کو ہمارے برا مت کہہ تو کہ ہم بھی تجھ سے اور تیرے تابعون سے غرض نرکھین حضرت نے فرمایا کہ مین تم سے یہی کہتا ہون کہ ایک کلمہ کہہ لو اور اسمین میرے متفق ہو تو کہ مملکت عرب تمہاری مسخر ہو اور اکابر عجم فرمانبردار ہون انھون نے کہا وہ کیا کلمہ ہی آپ نے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ سب اشراف قریش نے یکبارگی منہ پھیر لیا آپ کی طرف سے اور آپس مین کہنے لگے أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا کیا کردیا محمد نے سب معبودون کو معبود ایک إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ تحقیق یہہ البتہ ایک چیز ہی بہت تعجب کی کیونکہ تین سو ساٹھ بت کہ ہر رکھتے ہین ایک شہر ہمارے کا کام درست نہین کرسکتے ایک خدا کہ محمد رکھتا ہی تمام عالم کا کام کیونکر سنبھالیگا وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ اور چلے ابوطالب گھر سے سردار قریش مین سے کہتے ہوئے یہہ کہ چلو اور صبر کرو اوپر پرستش معبودون اپنے کے إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ تحقیق یہہ مخالفت محمد کی ساتھ ہمارے ایک چیز ہی کہ ارادہ کی جاتی ہی ساتھ ہمارے حوادث زمانیسے اور وقوع اسکے سے چارہ نہین یا اپنی بڑائی کہ مدعا محمد ہی ایک چیز ہی کہ چاہی جاتی ہی یعنے ہر ایک اپنے واسطے چاہتا ہی مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ نہین سنی ہمنے یہہ بات کہ یہہ کہتا ہی وحدانیت خدا کی ہیچ ملت پچھلی کے کہ اپنے باپونکو ہمنے جیسا پایا ہی یا ہیچ ملت عیسی کے کہ آخرین ملل ہی کیونکہ تثلیث کے قایل ہین نہ توحید کے إِنْ هَٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ نہین یہہ توحید کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہی مگر جھوٹھ بنا لیا اپنے جی سے ءَأُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِن بَيْنِنَا کیا اتارا گیا ہی اوپر اسکے قرآن درمیان ہمارے یعنے وحی اترنے پر وہی مخصوص کیون ہوا کہ اور سب بزرگ قوم کے محروم رہے اور وہ یہہ بات حسد سے کہتے ہین بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّن ذِكْرِي بلکہ وہ ہیچ شک کے ہین وحی میری سے بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ بلکہ ابھی نہین چکھا انھون نے عذاب میرا جب چکھینگے تب شک اور شبہ سب جاتا رہیگا اور جانینگے کہ جو پیغمبر میرا وحی سے کہتا تھا حق تھا یعنے وقت نزول عذاب کے ایمان لاوینگے اور فائدہ نکریگا أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ کیا نزدیک انکے ہین خزانے رحمت پروردگار

تیرے بخشنے والیکے یعنے نبوت کافرون کے اختیار مین نہین کہ اپنے سردارون کو دین بلکہ داد الٰہی سے ہی جسے چاہے وہ اپنے فضل سے عنایت کرے اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ یا واسطے انکے ہی بادشاہی آسمانون اور زمین کی اور جو کچھ کہ درمیان دونون کے ہی پس چاہئے کہ چڑھ جاوین بیچ رسی آسمان کے لباب مین ہی کہ اسباب وہ ہی کہ فرشتے آسمان پر چڑھتے ہوئے لاوے واسطے جسپر ٹھہراکر اُنے مین حاصل یہہ ہی کہ اگر کافرون کو آسمان کی بادشاہی ہی تو چڑھ جاوین آسمان پر اور عرش پر بیٹھکر تدبیر امور عالم کی کرین جس سے چاہین وحی بند کرین اور جسپر چاہین اُتارین جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ لشکر بڑے بڑے اس جگہہ شکست پاگئے ہین فوجون سے یہہ بھی ایک معجزہ قرآن کے سے ہی کہ حق تعالیٰ نے خبر دی پیغمبر اپنے کو مکے مین کہ عنقریب لشکر قریش کا مقتول ہوگا اور شکست خوردہ ہوگا سو بدر مین واقع ہوا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ جھٹایا تھا پہلے مکے والون سے قوم نوح نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود علیہ السلام کو اور فرعون نے کہ میخون والے ہین موسیٰ علیہ السلام کو لکھا ہی کہ اوسکی چار میخین تھین اُنسے مسلمانون کو تعذیب دیتا تھا کہ اوتاد سے مراد ملک ثابت ہی تشبیہ ملک خیمہ سے دی کہ طنابین اسکی میخون سے استحکام پاتی ہین وَثَمُوْدُ اور قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو عیون مین ہی کہ دعوت ثانی مین جھٹایا تھا کیونکہ اول جو حضرت صالح نے دعوت کی سب ایمان لائے جب آپکی وفات ہوئی سب مرتد ہوگئے پھر حق تعالیٰ نے انکو زندہ کیا اور قوم پر بھیجا قوم نے نہ پہچانا معجزہ چاہا ناقے کو پتھر سے نکالا بعضے ایمان لائے اور بعضے جھٹانے لگے اور ناقے کے پانون کاٹنے کے سبب ہلاک ہوگئے وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ اور قوم لوط نے لوط علیہ السلام کو اور رہنے والون بن کے نے شعیب علیہ السلام کو اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ یہہ ہین بڑی جماعتین جھٹانے والون کی اور جند مہزوم قریش بھی انہین مین سے ہوگا اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ تھے یہہ سب مگر جھٹاتے تھے پیغمبرون کو پس سزاوار ہوئی عقوبت میری انپر اور اترا عذاب میرا وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ اور نہین انتظار کرتے یہہ لوگ قوم تیرے مگر تند آواز ایک کا کہ نفخہ صور پہلا ہی اور اس سے سب مرجاوینگے نہین اسکو کچھہ ڈھیل اور نہین اسکو کوئی بازر کھنے والا وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا معاندان قریش نے مانند نضر بن حارث وغیرہ کے ای پروردگار ہمارے جلد دے ہمکو حصہ ہمارا عذاب سے کہ محمد ہمکو ساتھہ اسکے وعید کرتا ہی یا شتاب دے ہمکو نامہ اعمال ہمارا تو کہ اُنہین دیکھین ہم پہلے دن حساب کے سے اور یہہ جلدی ٹھٹھے کی راہ سے کرتے تھے اور حضرت کی خاطر عاطر اس سے آزردہ ہوتی تھی حق تعالیٰ نے فرمایا اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین وہ یہہ حکم منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب قوت کو کہ دین مین رکھتا تھا یا حرب مین یا مملکت مین بعضون نے کہا ہی کہ صاحب قوت عبادت مین تھا کہ آدھی شب طاعت مین گذارتا تھا اور ایکدن روزہ رکھتا تھا اور ایکدن افطار کرتا تھا اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ تحقیق ہمنے مسخر کیا پہاڑون کو کہ جہان چاہتا تھا جاتے تھے ساتھہ اسکے تسبیح کہتے تھے سورج ڈھلتے ہوئے اور سورج نکلتے کشف الاسرار مین ہی کہ تسبیح پہاڑون اور پتھرون کی اگرچہ عقل سے باہر ہی لیکن قدرت حق سے بعید نہین اور سنگریزون کا تسبیح کہنا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھہ مین ایک شواہد قدرت اسکی سے ہی نقل ہی کہ ایک ولی نے پتھر کو دیکھا کہ مثل باران کے قطرے اس سے ٹپکتے تھے ایک لحظہ وہان ٹھہر کر تامل کیا پتھر اُنسے کہنے لگا کہ ای ولی خدا اتنے برس ہوئے کہ حق تعالیٰ نے مجھکو پیدا کیا ہی جیسے اوسکے خوف سے روتا ہون مین اس ولی نے دعا کی کہ الٰہی اس پتھر کو امین فرما دعا انکی قبول ہوئی مژدہ امان اسکو پہنچا وہ ولی بعد چند مدت کے پھر ادھر گذرے دیکھا تو وہ پتھر ویسا ہی روتا تھا کہا ای سنگ جو امین ہوا تو پھر یہہ گریہ کسواسطے ہی پتھر نے جواب دیا کہ پہلے خوف عقوبت سے روتا تھا اب شادی امن اور سلامت سے میرا سوا رونیکے کچھہ کام نہین شیخ الاسلام نے فرمایا کہ سروکار رکھتا ہون گریہ دور دراز سے نہین جانتا کہ حسرت سے روتا ہون یا نازسے نظم گاہے ہی رولائے دوری یار مجھے

کہہ گریہ رکھے ہی دل زار مجھے ٭ ہوتا ہی جو وصل بھی تو ہم تے نہین اشک ٭ رونیکے سوا نہین کچھہ کا۔ مجھے وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً اور مسخر کیا واسطے داؤد کے مرغون کو اکھٹے کئے ہوئے نزدیک اسکے اور صف باندھے ہوئے اوپر سر اوسکے كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ہر ایک واسطے اوسکے پہاڑون اور مرغون سے مطیع تھے یا پھرانیوالے تھے زبانین اپنی ساتھہ اسکے بیچ تسبیح کہنے کے وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ اور زبردست کی ہمنے بادشاہت اوسکی اور دی ہمنے اسکو حکمت یعنے تمام علم اور کمال حکم عمل اور فیصل کرنیوالے بات کہ جب بولتے مخاطب مقصود اپنا پا جاتا سمجھہ لیجیے کہ استحکام سلطنت یا دعائے مظلومون سے تھا یا وزرائے نصیحت گوش سے یا اس سے کہ ظلم رعیت پر نہین کرتے تھے یا رعب اونکا دشمنون کے دلون پر ڈالتا یا زرہ بنانے سے انکے اور ہتھیار جنگ کے یا کثرت لشکر سے یا پاس بالذہبت تھے کہ ہر رات کو چھتیس ہزار جوان چوکی انکے گھر کی دیتے تھے امام ابو اللیث نے کہا کہ استحکام مملکت انکی کا اس سے تھا کہ زنجیر آسمان سے اُتری تھی وہ مکمی مین لٹکا دیتے تھے جسکا حق ہوتا تھا اسکے ہاتھہ مین آتی تھی اور ناحق والا نہین چھو سکتا تھا اور فصل الخطاب کی حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے یہہ تفسیر کی ہی کہ البینۃ علی المدعی والیمین علی من انکر حقیقت مین یہہ بات فیصل کرنیوالی جھگڑیکی ہی تجرمواج مین لکھا ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام باری رکھتے تھے تین دن کی ایکدن دربار کرتے تھے ایکدن اپنی عورتون پاس رہتے تھے ایکدن عبادت مین مشغول رہتے تھے ایکدن عبادت خانہ مین تھے کہ شیطان مرغ زرین کی شکل بنکر محراب مین آبیٹھا آپ نے چاہا کہ پکڑلون وہ دوڑکر بام پر گیا آپ بھی وہان چڑھہ گئے ہمسائے مین ایک عورت نہاتی تھی اوپر نگاہ آپکی پڑگئی اسے پیغام نکاح بھیجا اور اسکی منگنی پہلے اس سے اوریا شخص سے ہوگئی تھی یہہ تحقیق نکیا اتنا پوچھہ لیا کہ اسکا بیاہ تو نہین ہوا پیغمبرون سے اتنی بھی خطا بڑی ہی اسواسطے عتاب ہوا لکھا ہی کہ ننانوے عورتین حضرت داؤد کی تھین ایک یہہ ملکر سو عورتین اور اس قصے کو کئی طرح سے مفسرین نے لکھا ہی بعضون نے کہا ہی کہ اسکا پہلا خاوند اور تھا اسکو آپ نے لڑائی پر بھیج دیا وہ وہان شہید ہوا بعد اسکے اس عورت کو اپنے نکاح مین لائے آپ نے کسی کا خون نہین کیا بے ناموسی نہین کی مگر صفائے منصب نبوت پر اتنا داغ بھی عیب تھا اسواسطے عتاب ہوا بعضون نے کہا ہی کہ بیاہ نہین ہوا تھا منگنی ہوئی تھی پھر آپسمین کچھہ خدشہ ہوکر منگنی چھٹ گئی تھی آپ نے نکاح کرلیا الغرض وہ عورت اوریا کی تھی بیاہا تھا یا منگیتر اور اسکے وہ ایک ہی تھے اور آپکی ایک کم سو جب آپ نے اسکو بھی نکاح مین لے لیا عتاب ہوا اور صورت عتاب اسطرح حق تعالی فرماتا ہی کہ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ اور کیا آئی تیرے پاس خبر دوگروہ جھگڑنیوالون کی تبیان مین ہی کہ جبرئیل اور میکائیل دو جھگڑنے والون کی شکل مین حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئے اور ہر ایک کے ساتھہ جماعت فرشتون کی تھی حضرت داؤد نے جو دن بانٹ لئے تھے کسی دن وعظ کہتے تھے کسی دن مہمان خانگی کرتے تھے کسی روز صرف عبادت ہی مین مشغول رہتے تھے وہ دن آپکے عبادت کا تھا بالاخانہ پر تنہا بیٹھے تھے چوکی دار گرد اسکے کھڑے تھے کسیکو آنے نہ دیتے تھے یہہ فرشتے بصورت انسان وہان جا موجود ہوئے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ یاد کر جسوقت کہ دیوار پر چڑھہ کر اترآئے عبادت خانہ مین إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ جسوقت کہ داخل ہوئے اوپر داؤد علیہ السلام کے پس ڈرا داؤد اسلئے کیونکہ بے اجازت بالاخانہ پر چڑھہ گئے کہا انھون نے مت ڈر ای داؤد خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ہم دوگروہ جھگڑنیوالے ہین زیادتی کی ہی بعض ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھہ حق کے اور مت زیادتی کر حکم اپنے مین اور راہ دکھا ہمکو طرف میانہ راہ کے کہ عدل اور راستی ہی حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ بیان کر وایک نے اشارت طرف دوسرے کی کرکر کہا کہ ای داؤد إِنَّ هَٰذَا أَخِي تحقیق یہہ مرد بھائی میرا ہی دینی اور صحبتی لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ واسطے اسکے ننانوے دنبیان ہین اور واسطے میرے دنبی ایک پس کہا اسنے سونپ دے وہ بھی مجھکو اور غلبہ کیا مجھہ پر بیچ بات کے تھوڑا مجھکو کہ کچھہ حجت

لاؤنمین بیچ اسکے قال لقد ظلمک بسؤال نعجتک الی نعاجہ کہا حضرت داؤد نے کہ اگر یہی احوال ہی تو البتہ تحقیق ظلم کیا اسنے
تجھہ پر ساتھہ مانگنے دنبی تیری کے طرف دنبیون اپنی کے وان کثیرا من الخلطاء لیبغی بعضہم علی بعض الا الذین امنوا وعملوا
الصلحت وقلیل ما ہم اور تحقیق بہت شرکت والے کہ مال آپسمین ملا لیتے ہین البتہ ستم کرتے ہین بعض انکے اوپر بعض کے اور زیادہ
حق اپنے سے طلب کرتے ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور تھوڑے ہین وہ درمیان شریکون کے حضرت داؤدؑ
کی یہہ بات سنتے ہی وہ اٹھے اور نظر سے غایب ہوگئے داؤد علیہ السلام سوچ کرنے لگے وظن داود انما فتنہ فاستغفر ربہ سجدہ
وخر راکعا واناب اور جانا داؤد علیہ السلام نے یہہ کہ آزمایا ہی ہمنے اسکو پس تحقیق بخشش مانگی پروردگار اپنے سے اور گر پڑا زمین
پر سجدہ کرتا ہوا اور رجوع کی طرف خدا کے یہہ سجدہ نزدیک امام اعظم کے سجدۂ عظمت ہی یہہ آیت پڑھکر سجدہ کیا چاہئے نماز مین ہو
یا غیر نماز مین اور امام شافعی کے نزدیک واجبات سے نہین اور امام محمد سے دو روایتین ہین اور سجدہ دسوان ہی بقول امام اعظم
فتوحات مین اسکو سجدہ انابت کہا ہی فغفرنا لہ ذلک پس بخشا ہمنے واسطے داؤد کے یہہ کہ جس سے استغفار کی اسنے وان لہ عندنا
لزلفی وحسن مآب اور تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہی نزدیکی کا بعد مغفرت کے اور اچھی جگہہ ہی بہشت مین اور کہا ہمنے
اوکو یا داؤد انا جعلناک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولا تتبع الہوی فیضلک عن سبیل اللہ
ای داؤد تحقیق ہمنے کیا ہی تجھکو نائب بیچ زمین کے یا خلیفہ پیغمبرونکا کہ پہلے تجھسے گذرے ہین پس حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے
اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کردیگی تجھکو وہ راہ خدا سے ان الذین یضلون عن سبیل اللہ لہم عذاب شدید بما نسوا
یوم الحساب تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہوجاتے ہین راہ اللہ کی سے واسطے انکے عذاب سخت ہی بسبب اسکے کہ وہ بھول گئے دن حساب کا
اور سدن کے واسطے کچھہ کام نکیا فوائد السلوک مین ہی کہ بادشاہی کیا سخت کام ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام کو باوجود درجہ نبوت اور مرتبہ
رسالت کے کیا خطاب آیا کہ حکم کر درمیان لوگون کے ساتھہ حق کے اور راوری کر ساتھہ راہ عدل اور انصاف کے اور پائون طریق
حق پر رکھہ نہ باطل پر اور متابعت اپنے ہوائے نفس کی مت کرنا کہ طریقے مرضی ہمارے سے گمراہ ہو **نظم** عدل اور انصاف کے چل راہ پر +
داد مظلومون کی دے شام وسحر + راہ حق پر رکھہ قدم باطل کو چھوڑ + دل کسی کا ظلم سے ہرگز نہ توڑ + ترک کر اپنی ہوا و آرزو + حق کی جو
مرضی ہی چل وہ راہ تو + وما خلقنا السمآء والارض وما بینہما باطلا اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان
ان دونونکے ہی بیفائدہ بلکہ اسواسطے پیدا کیا ہی کہ دلیل پکڑو اوپر قدرت اور حکمت ہماری کے ذلک ظن الذین کفروا یہہ پیدا
کرنا شیا کا بے حکمت گمان ان لوگون کا ہی کہ کافر ہوئے اور سب بھید پیدایش کا نہ سمجھے فویل للذین کفروا من النار پس وائے
ہی واسطے ان لوگون کے کہ کافر ہوئے اور اس طرح کا گمان کیا آتش دوزخ سے لکھا ہی کہ کفار قریش مسلمانون کو کہتے تھے کہ آخرت
مین ہمکو تمہارے برابر یا تم سے زیادہ نعمتین ملینگی یہہ آیت اتری کہ ام نجعل الذین امنوا وعملوا الصلحت کالمفسدین فی الارض
کیا کردینگے ہم ان لوگونکو جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جزاو عطا مین مانند مفسدون کے بیچ زمین کے یعنے کافرونکے ام نجعل
المتقین کالفجار یا کردینگے ہم پرہیزگارونکو مانند بدکارونکے یعنے نہین کرنے کے ہم کتب انزلنہ الیک مبرک لیدبروا
ایتہ ولیتذکر اولوا الالباب یہہ کتاب ہی یعنے قرآن کہ اتاری ہمنے اسکو طرف تیرے برکت والی تو کہ اندیشہ کرین بیچ آیتون
اسکی کے اور فکر کرین بیچ معانی اور حقایق اوسکی کے اور تو کہ نصیحت پکڑین صاحبان عقل ووہبنا لداود سلیمان اور دیا ہمنے داؤد کو
بیٹا سلیمان علیہما السلام نعم العبد بہت اچھا بندہ تھا سلیمان انہ اواب تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف ہمارے سب
احوال مین لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے کفار دمشق اور نصیبین سے لڑائی کی تھی ہزار گھوڑے وہان سے آئے تھے بعضے کہتے
ہین داؤد علیہ السلام نے عمالقہ سے جنگ کیا تھا وہان سے ہاتھہ لگے تھے وہ انکو میراث مین پہنچے تھے بعضے کہتے ہین کہ دریائی گھوڑے

تھے پرون والے جنون نے دریا مین سے لاکر حضرت سلیمان کی نذر گذرانی تھی بہرتقدیر حضرت سلیمان بعد نماز عصر کے اُنکے تماشے مین مشغول ہوئے ورد آخر کا آپسے فوت ہوا اُن سب کو قربانی کیا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ یاد کر جسوقت کہ روبرو لائے گئے اوپر سلیمان علی نبینا وعلیہ السّلام کے تیسرے پہر گھوڑے تین پانون پر کھڑے رہنے والے اور ایک پانون اٹھائے کنارہ زمین سے لگائی بہت خاصے تیز رو سمجھے لیجئے کہ یہہ صفت بہت بھلے گھوڑے کی ہی کہ ایک پانون اٹھائے کھڑا ہو پس سلیمان علیہ السّلام انکے نظارے مین مشغول ہوئے ورد فوت ہوا فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي پس کہا سلیمان نے تحقیق مین نے دوست رکھا محبت مال کو یعنے گھوڑون کو یہانتک کہ باز رہا مین یاد پروردگار اپنے کی سے یعنے اس دروسے کہ آخر روز پڑھتا تھا مین حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ یہانتک کہ چھپ گیا آفتاب پردہ شب مین یا حجاب کوہ سبز ہی محیط کرہ زمین پر رُدُّوهَا عَلَيَّ پھیرلاؤ ان گھوڑون کو اوپر میرے جب پھیرلائے انکو فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ پس شروع کیا ہاتھہ پھیرنا پانون پر گھوڑونکے اور گردنون پر یعنے تلوار سے گردن اور پانون اڑانے لگے اسوقت مین گوشت اسپ حلال تھا سب کو براہ خدا ذبح کرڈالا بعضون نے کہا ہی کہ مراد ذکر سے نماز ہی کہ آپ سے قضا ہوگئی اور آفتاب غروب ہوگیا آپ نے بحکم خدا فرشتے کو کہ موکل آفتاب پر ہی کہا کہ پھیرلا آفتاب کو وہ بمقام عصر لے آیا آپ نے نماز پڑھی اور ہمارے پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دعا سے ابھی آفتاب ڈوبا ہوا چڑھ آیا تھا قصّہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ جنگ خیبر مین حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم امیر المؤمنین علی مرتضیٰؓ کے گود مین سر رکھے ہوئے آرام فرماتے تھے علیؓ پاس اوب سے اٹھا نہ سکے آفتاب غروب ہوگیا نماز عصر انکی فوت ہوئی آپ بیدار ہوئے حضرت علیؓ نے نماز قضا ہونے کا احوال آپ سے عرض کیا آپ نے دعا کی آفتاب اوپر چڑھ آیا حضرت مرتضیٰ علیؓ نے نماز ادا کی یہہ قصّہ محدثین مین مشہور ہی امام طحاوی نے کہا ہی شرح آثار اپنے مین کہ راوی اس حدیث کے ثقات ہین احمد بن صالح سے منقول ہی کہ اہل علم کو لایق ہی کہ یہہ حدیث یاد رکھین کہ علامات نبوت سے ہی **فرد** نی دست دعوت اسکے نے مہ کو ہی شق کیا ✦ بعد از غروب لایا ہی کھینچ آفتاب کو ✦ لکھا ہی کہ سلیمان علیہ السّلام کو حق تعالیٰ نے بیٹا دیا جنون نے کہا کہ یہہ بھی ہمین مثل اُنکے مسخر رکھیگا آؤ اسکو مار ڈالین حضرت سلیمانؑ نے آگاہ ہوکر سحاب کے سپرد کیا کہ اسکو دور لیجاکر پالے اور شر جن سے بچاوے قضارا وہ پسر مردہ انکے تخت پر گرا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈال دیا ہمنے اوپر تخت اسکے کے بیٹے اسکے کو بدن بے روح سلیمان اپنے کئے پر پشیمان ہوا پھر رجوع کی طرف حق کے اور عالم پر ظاہر ہوگیا کہ توکل غیر خدا پر نچا ہے یہہ لباب مین ہی کہ حضرت سلیمان علیہ السّلام ایسے بیمار ہوئے کہ نہایت ضعف سے بدن بے روح معلوم ہوتا تھا تخت پر انکو ڈالدیتے تھے تو کہ مہمات ملک مین خلل نہ پڑے پس پھرے طرف صحت کے اور مشہور یہہ ہی کہ بواسطہ ترک ادب کے انگشتری مملکت انکے کی صخر جنی کے ہاتھہ لگ گئی چالیس روز وہ تخت سلیمان علیہ السّلام پر بیٹھا پھر انکو بھی انکی انکو ملگئی اور طرف پادشاہت اپنی کے پھرے اور کمال نیاز سے دعا مین مشغول ہوکر قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي کہا ای پروردگار میرے بخش واسطے میرے بیچ اس چیز کے کہ مجھہ سے صادر ہوئی اور دے مجھکو ملک کہ نہ لایق ہو واسطے کسی کے بعد میرے تو کہ وہ معجزہ میرا ہو اور کوئی مجھہ سے چھین نہ سکے مانند صخر جنی کے بحر الحقایق مین ہی کہ مجھے ملک دے مخصوص تو کہ دوسرا ہوس طلب اسکے کے نکرے اور فتنے مین نہ پڑے کیونکہ اتنے بڑے ملک مین سواقوت نبوت کے فتنے سے بچنا نہین ہوسکتا إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ تحقیق تو ہی بخشنے والا جو کچھہ چاہے اور جسکو چاہے دے امام قشیریؒ نے کہا ہی کہ سلیمان علی نبینا وعلیہ السّلام نے الہام الٰہی سے جانا تھا کہ حضرت پیغمبر ہمارے صلّی اللہ علیہ وسلّم طرف مملکت دنیا کے التفات نفرماوینگے اسواسطے یہہ دعا کی فتوحات مین ہی کہ مراد سلیمان کی یہہ تھی کہ مجھے وہ ملک بخش کہ بالفعل کسی کے نہ لایق ہو کیونکہ بالقوۃ حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو حاصل تھا چنانچہ صحیحین مین مذکور ہی کہ حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عفریت ناگہان میرے پاس آیا تو کہ نماز میری قطع کرے حق تعالیٰ نے مجھے قوت دی میں نے اُسے پکڑا اور چاہا کہ ستون مسجد سے باندھ دوں تو کہ تم سب دیکھو پس یاد آئی مجھکو دعا سلیمان علیہ السلام کی کہ رب هب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی اوسکو چھوڑ دیا میں نے تاکہ بے بہرہ اور ناامید پھر گیا فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ پس مسخر کیا ہمنے واسطے سلیمان کے باؤ کو چلتی تھی ساتھ حکم اسکے کے ملایم جہان پہنچا چاہتا وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ اور مسخر کیا ہمنے واسطے اسکے دیوؤں کو ہر ایک عمارت بنانے والا اور غوطہ لگانیوالا بحرین تو کہ اسکے واسطے خشکی مین محل بناوین اور تری سے جواہر نکالین اور مسخر کیا اور دیوؤ نکو جکڑے ہوئے بیچ زنجیرون کے تو کہ لوگون کو ضرر نہ دین پس کہا ہمنے اسکو هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ یہہ جو ملک تجھے دیا بخشش ہماری ہی تجھہ پر پس منت رکھہ جسپر کہ چاہے محفوظ کر اس سے یا بند کر عطا اپنی جس سے کہ چاہے بغیر حساب کے ہی بخشنا اور نہ دینا تیرا اپنے اختیار دیا ہمنے چاہے کیکو دے چاہے نہ دے کچھہ تجھسے اسکا حساب نہوگا وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ اور تحقیق واسطے سلیمان کے نزدیک ہمارے البتہ مرتبہ ہی قرب کا دنیا اور آخرت مین باوجود اس بادشاہت کے اور اچھی ہی جگہہ پھر جانے کی یعنے بہشت وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو، إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ جسوقت کہ پکارا اُسنے پروردگار اپنے کو یہہ کہ ہاتھہ لگایا ہی مجھکو شیطان نے ساتھہ ایذا کے اور عذاب کے اور وہ یہہ تھا کہ شیطان نے حضرت ایوب علیہ السلام کو سرزنش کیا کہ کیا کیا تو نے جو حق تعالیٰ نے فوایدِ نعم تجھہ سے لیکر شدائد الم دیے یا وسوسے ڈالتا تھا انکے اتباع کو یہانتک کہ انھون نے آپ کو بستی سے باہر نکال دیا تھا اور وہ جو شکایتین کچھہ سورۂ انبیا مین گذرین ہین القصہ اللہ تعالیٰ نے دعا انکی قبول کی جبرئیل کو اُنکے پاس بھیجا جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا ارْكُضْ بِرِجْلِكَ لات مار پانوں اپنے سے زمین پر حضرت ایوب نے جو زمین پر لات ماری دو چشمے جاری ہوئے ایک آب گرم کا ایک سرد کا جبرئیل نے کہا کہ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ یہہ چشمہ گرم جگہہ غسل کرنے کی ہی یا یہہ پانی ہی کہ جس سے نہاوین اور یہہ دوسرا آب سرد ہی اور پینے کا پس ایوب علیہ السلام اسمین نہائے سب مرض بدن کا جاتا رہا اور سرد پانی پیا سب بیماری باطن کی دور ہوئی اور بعضے کہتے ہین کہ چشمہ ایک تھا وقت نہانے کے گرم ہوجاتا تھا اور وقت پینے کے سرد وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ اور دی ہمنے اسکو اہل اسکی یعنے فرزند اسکے زندہ کیے ہمنے اور مانند اسکے ساتھہ اسکے یعنے اولاد اسکی دوچند کردی بہ نسبت پہلی کے واسطے مہربانی کے آسے ہماری طرف سے اور یادگاری واسطے عقلمندون کے تو کہ بلا پر صبر کرین اور پناہ ساتھہ حق تعالیٰ کے پکڑین کہ صبر مفتاح فرج ہی فرد عین بلا مین کاٹ تو عمر اپنی صبر اور چین مین ✦ الصبر مفتاح الفرج راحت سمجھہ کونین مین ✦ لکھا ہی کہ ایوب علیہ السلام نے زمان مرض اپنے مین اپنی بی بی رحیمہ کو کسیکام کو بھیجا تھا اسنے دیر لگائی تھی تو آپ نے قسم کھائی تھی کہ سو لکڑیان ماروںگا جب آپ نے صحت پائی اور تندرستی اور جوانی پھر آئی چاہا کہ قسم پوری کرون خطاب آیا کہ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ اور لے بیچ ہاتھہ اپنے کے جھاڑو کہ سو تنکے اسمین ہون پس مار ساتھہ اسکے بی بی اپنی کو اور مت جھجھکی کر قسم اپنی إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا تحقیق ہمنے پایا ایوب کو صبر کرنیوالا ان بلاؤن پر جو اُسکے نفس اور مال اور اولاد پر آئین نِعْمَ الْعَبْدُ اچھا بندا تھا ایوب إِنَّهُ أَوَّابٌ تحقیق وہ رجوع کرنیوالا تھا طرف درگاہ ہمارے کے وَاذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ اور یاد کر بندون ہمارے ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو ہاتھون والے اور آنکھون والے مراد اعمال شریفہ اور علوم نافعہ ہین تعبیر اعمال کو ساتھہ ہاتھون کے کی کہ اکثر اسی سے ہوتے ہین اور علوم کو ساتھہ آنکھہ کے کہ مطالع کتب اسی سے کیا جاتا ہی یا مراد ایدی سے قوت ہی طاعت مین اور ابصار سے بصیرت ہی شریعت مین إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ تحقیق ہمنے خالص کیا ہمنے انکو ساتھہ صفت

خاص کے کہ وہ یاد تھی آخرت کی کیونکہ پیغمبر کا سوا لقائے کبریا کے کچھ مقصود نہین اور اسکا مقام آخرت ہی وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے البتہ چنے ہوئے بہتر لوگونمین سے تھے وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ اور یاد کر اسمٰعیل ذبیح کو اور الیسع بن اخطوب کو کہ خلیفے الیاس کے تھے پھر نبوت سے مشرف ہوئے اور ذوالکفل کو کہ بشیر بن ایوب تھے سو پیغمبرون کے کہ قتل سے بھاگے تھے کفیل ہوئے تھے تبیان مین ہی کہ وہ پسر ایوب ہین کہ بعد پدر کے مبعوث ہوئے ایک قوم شامی پر اور اُنکا خدا نے ذوالکفل نام رکھا اور بعضے کہتے ہین کہ وہی الیسع ہین کہ بعد الیاس علیہ السلام کے متکفل ہوئے کار مردین پر قیام کرین اور اس تقدیر پر عطف اُسکا الیسع پر قبیل عطف صفت کے اوپر موصوف کے ہی وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ اور ہر ایک بہتر ونسے تھے هٰذَا ذِكْرٌ یہ خبر ہین انبیا کی نصیحت ہین یا سبب یاد کرنیکے ہین تجھکو کہ محمد ہی اور قوم تیری کو وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ اور تحقیق واسطے پرہیزگارونکے البتہ اچھی جگہہ پھر جانے کی ہی جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ بہشتین ہمیش رہنے کی درانحال کہ کھولے ہوئے ہونگے واسطے اُنکے دروازے ان بہشتون کے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ تکیہ کئے ہونگے اوپر تختون کے بیچ اُن بہشتون کے جیسے دولتمند واسطے راحت کے تکیہ لگائے بیٹھے ہوتے ہین منگواوینگے بیچ اُن بہشتون کے میوے بہت اور پینے کی چیزین سمجھہ لیجئے کہ میوہ خوری واسطے لذت کے ہی اور طعام کھانا واسطے دفع گرسنگی کے پس وہان گرسنگی نہوگی اسواسطے میوون کی طرف رغبت زیادہ ہوگی وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ اور نزدیک انکے ہونگی عورتین بند رکھنے والی نظر کو اور طرف سے ہم عمر یعنے سب کی ایک عمر ہوگی لکھا ہی کہ سب عورتین بہشت کی تینتیس ۳۳ برس کی عمر والیان ہون گی بعضے کہتے ہین کہ مراد اتراب سے یہہ ہی کہ سب بی بیان برابر ہونگی حسن مین کوئی ایک دوسرے سے کم نہوگی کہ طبیعت ایک کی طرف مایل ہو اور ایک سے ہٹ جائے فرشتے کہینگے بہشتیونکو هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ یہہ ہی جو وعدہ دئے گئے تھے تم واسطے دن حساب کے اہل بہشت خوشی سے کہینگے اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ تحقیق یہہ ہی جو ہم دیکھتے ہین نعمت سے البتہ رزق ہمارا کہ حضرت رزاق نے بے منت ہمین عنایت کیا نہین واسطے اسکے کم ہونا هٰذَا یہہ ہی جو کچھہ بہشتیونکو ہوتا ہی وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ جہنم اور تحقیق واسطے سرکشونکے یعنے کافرونکے بُری جگہہ ہی پھر جانے کی دوزخ يَصْلَوْنَهَا داخل ہونگے اسمین فَبِئْسَ الْمِهَادُ پس برا ہی بچھونا دوزخ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ یہہ ہی عذاب پس چاہئے کہ چکھین اسکو گرم کھولتا پانی کہ لب تک پہنچتے ہی منہہ جلادے اور جب پئین تو انتڑیان ٹکڑے ہوجاوین اور پیپ سمجھہ لیجئے کہ غساق لغت ترک مین گندی چیز کو کہتے ہین اور مراد یہان پیپ ہی کہ گوشت اور پوست دوزخیون کے سے اور شرمگاہون زانیونکے سے بہے گی اسکو جمع کرکر انکو پلاوینگے یا غساق زمہریر ہی کہ دوزخیون کا اس سے تن بدن گلیگا جیسے آگ سے جلیگا یہہ تعذیب نہایت شدید ہی وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ اور انکو عذاب ہی اور مثل اس عذاب کے سے یا جنس اسکی سے قسمین بہت یعنے عذاب طرح طرح کے ہین لیکن ہم شکل ایک دوسریکے درد اور دکھہ مین لکھا ہی کہ جب رؤسا کفار دوزخ مین جاوینگے تو تابعون کو بھی انکے ساتھہ دوزخمین بیجاوینگے فرشتے رؤساون سے کہینگے هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ یہہ فوج ہی بیٹھنے والی ساتھہ تمہارے دوزخمین رئیس کہینگے لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ نہ خوشی ہو جیو ساتھہ اُنکے اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ تحقیق وہ داخل ہونے والے ہین آگ مین شامت اعمال اپنی سے جیسے کہ ہم داخل ہوئے ہین مرحبا کلمہ ہی کہ واسطے اکرام مہمان کے کہتے ہین رئیس اپنے تابعون پر نفرین کرکر لامرحبا کہینگے اور جب تابع متبوعون سے یہہ کلام سنینگے قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ کہینگے بلکہ تم لامرحبا ہو جیو ساتھہ تمہارے یعنے ناخوشی ہو جو تمکو لایق تر نفرین کے نہین ہو اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا تمہین نے آگے تیار کر رکھا تھا موجبات عذاب کو واسطے ہمارے کہ ہمین اغوا کیا تھا تمہارے ہی گمراہ کرنیکے سبب ہم دوزخمین پڑے فَبِئْسَ الْقَرَارُ

پس بری جگہہ رہنے کی ہی دوزخ پھر تابع دوسرے بار قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ کہینگے ای پروردگار ہمارے جسنے پہلے تیار کر رکھا ہی واسطے ہمارے کفر اور گمراہی کو اور راہ حق سے ہمارا پانوں پہسلایا ہی پس زیادہ دے اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے یعنے جتنا اب ہی اس سے دوچند کر یا سانپ بچھو دوزخ کے سے کٹوا وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا کُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ اور کہینگے رئیس قریش کے دوزخ مین کیا ہی واسطے ہمارے آج کہ نہین دیکھتے ہم اُن مردونکو کہ تھے ہم گنتے انکو دنیا مین شریرونسے موضح مین ہی کہ کفار قریش دوزخ مین فقرائے مسلمانانکو مثل عمار اور بلال اور صہیب اور خباب کے جو نہین دیکھینگے کہینگے اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ کیا پکڑا تھا ہمنے انکو بیان استفہام واسطے تقریر کے ہی یعنے پکڑا تھا ہمنے انکو زیر دست محکوم اور اُنسے ٹھٹھے کرتے تھے ہم انہین دوزخ مین نہین لائے یا کج ہوگئین اُنسے آنکھین ہمارے کہ ہم نہین دیکھتے اُنکو آثار مین ہی کہ حق تعالیٰ اس گروہ فقرا کو بہشت کے غرفون مین جلوہ گر فرما دیگا تاکہ کفار دیکھین اور زیادہ تر حسرت کھاوین اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ تحقیق یہہ جو حکایت کی دوزخیون کی البتہ سچ ہی جھگڑنا دوزخ والون کا اور ماجرا اُنکا قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکان مکہ کو سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون عذاب خدا سے وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اور نہین کوئی معبود مستحق عبادت کے مگر خدا اکیلا کہ ذات اُسکی شرکت قبول نہین کرتی اور طرف وحدت اسکیکے کثرت راہ نہین پاتی قہر کرنیوالا کہ شربت اجل چکھاتا ہی تو کہ کثرت کو کہ حقیقت مین وجود نہین رکھتی نظر عارف سے اٹھاوے مثنوی غیرت اسکی لے غیر کب چھوڑا ؛ ماسوا اپنے سب کا سب توڑا ؛ خرق کر پہلے پردۂ پندار ؛ دیکھہ پھر پور واحد القہار ؛ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ درمیان انکے ہی غالب عذاب کرنے مین بخشنے والا کہ باک نہین رکھتا بخشنے مین قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ کہہ کہ جو کچھہ کہا تمکو اور ڈرایا عذاب قیامت سے وہ چیز بڑی ہی تم اُس سے مُنہہ پھیرنیوالے ہو کمال غفلت سے یا نبوت میری شان بزرگ رکھتی ہی اور تم اس سے اعراض کرتے ہو بھلا دیکھے تو اگر مین نبی نہوتا اور وحی مجھپہ نہ آتی مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤی اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ نہوتا واسطے میرے کچھہ علم ساتھہ سردارون بلند کے یعنے فرشتون کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے شان آدم علیہ السلام مین کہ اتجعل فیہا من یفسد فیہا تا آخر آیت ہی پس نبوت پر میرے دلیل روشن تر اس سے کیا ہوگی کہ قصہ آدم کا اور فرشتونکا بیان کرتا ہون مین ہو بہو جو پہلی کتابون مین مذکور ہی باوجود اسکے کہ نہ کسی کتاب کا مطالعہ کیا ہی نہ کسی استاد سے سنا ہی اِنْ یُّوْحٰۤی اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ نہین وحی کیا جاتا ہی طرف میرے مگر یہہ کہ سوا اُسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یا آشکارا کرنیوالا ہون موجبات عذاب کو اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ یاد کر جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتون کے تحقیق مین پیدا کرنیوالا ہون انسان مٹی سے یعنے آدم کو فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ پس جسوقت کہ درست کرونمین اسکو اور پھونکون بیچ اسکے روح اپنی روح کی اضافت طرف اپنے واسطے طہارت اسکیکے ہی حاصل یہہ ہی کہ جب جان ڈالون اسمین پس گر پڑیو واسطے اسکے سجدہ تعظیم کا کرتے ہوئے فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ پس سجدہ کیا فرشتون سب سارون نے بعد روح پھونکنے کے بیچ قالب آدم کے مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اِسْتَكْبَرَ تکبر کیا اپنی جان کو بڑا جانا کہا اللہ کا نانا وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ اور تھا کافرون سے قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ فرمایا خدا تعالیٰ نے ای ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھکو یہہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اسچیز کے کہ بنائی مین نے ساتھہ دونون ہاتھون اپنے کے ذکر ہاتھہ کا واسطے تحقیق خلقت آدم کے ہی بحق سبحانہ یعنے مین نے ہاتھہ سے پیدا کیا بغیر ماں باپ کے تنبیا ہین ہی کہ ذکر ہاتھون کا تنبیہ اوپر مزید قدرت کے ہی بیچ خلقت آدم کے بعضے تفسیر ونمین ہی کہ ید قدرت اور دست نعمت ہی

فتوحات مین ہی کہ قدرت اور نعمت شامل ہی سب موجودات مین پس اس تاویل سے کچھہ شرف آدم ثابت نہین ہوتا پس بیدی مین ضرور ہی کہ ایسے معنے ہون جو دلالت کرین اوپر شرافت آدم علیہ السلام کے پس تحمل اوپر نسبتین تنزیہ اور تشبیہ کے کہ آدم جامع اُن دونون نسبت کا ہی مناسب معلوم ہوتا ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مراد صفتین سے لطف اور قہر ہی کیونکہ دو صفت جمیع صفات کو شامل ہین اسواسطے کہ کوئی صفت نہین کہ قہر یا سہر سے خالی ہو یعنے جمالی تبارك اسم ربك ذی الجلال والاکرام کوئی مخلوق نہین مگر مظہر ایک کی اُن دو صفتون سے ہی چنانچہ فرشتے مظہر لطف ہین اور مظہر قہر ہین اور انسان مظہر تجلی صفتین ہین اونہین اسی جامعیت کے سبب قابلیت مسجودیت پیدا کی **فرد** ظہور قہر ہی کوئی ظہور سہر ہی کوئی ؛ مگر جامع ہی جسکو حضرت انسان کہتے ہین ؛ القصہ حق تعالی نے ابلیس کو فرمایا کیون سجدہ کیا تو نے اس مخلوق کو کہ مین نے اپنے ہاتھون سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ کیا تکبر کیا تو نے بغیر لیاقت تکبر کے یا تھا تو بلند مرتبے والون سے ابلیس نے شق ثانی اختیار کی قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ کہا کہ مین بہتر ہون اس سے پھر وجہ بہتری کی بیان کی کہ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ پیدا کیا ہی تو نے مجھکو آگ سے کہ وہ لطیف اور نورانی ہی اور پیدا کیا تو نے اسکو مٹی سے کہ کثیف اور ظلمانی ہی سمجھ لیجئے کہ ابلیس نے اس قیاس مین خطا کی شمہ اسکا سورۂ اعراف مین گذرا کشف الاسرار مین مذکور ہی کہ آتش سبب فرقت ہی اور خاک وسیلہ وصلت آتش سے کشتن آوے اور خاک سے پیوستن آدم کہ خاک سے تھا پیوستہ ہوا تاکہ مشرف بخلعت ثم اجتباہ ہوا ابلیس کہ آتش سے تھا کشتہ ہوا تاکہ بفرمان فاہبط منہا مردود درگاہ ہوا ایک شوریدہ نے سلطان العارفین سے کہا کیا ہوتا جو یہہ خاک بے باک نہوتی بایزید قدس سرہ نے آواز دی کہ اگر خاک نہوتے مہار ازل کون مستتا اور آشنائی قرب لم یزل کون ہوتا **بیت** گر خاک نہوتی تو یہہ جمکانہ دکھاتا ؛ ہستی مین نہ یون جلوہ عدم کا نظر آتا قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ فرمایا حقتعالی نے ابلیس کو بعد دعوی انا خیر کے کہ پس نکل بہشت سے یا آسمان سے یا صورت ملکی سے پس تحقیق تو راندا گیا ہی رحمت سے اور دور ہوا ہی رتبہ کرامت سے وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہی روز جزا تک قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ کہا ابلیس نے ای پروردگار میرے پس ڈھیل دے مجھکو جو راندا ہی تو نے مجھکو اسدن تک کہ اٹھائے جاوین مردے غرض ابلیس کی یہہ تھی کہ جام مرگ نہ پیئے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ فرمایا حق تعالی نے پس تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہی دن وقت معلوم تک یعنے دم نفخ اول تک کہ سب مرجاوینگے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ کہا ابلیس نے کہ پس قسم ہی غلبے اور قہر تیرے کی جسطرح سے کہ طاقت رکھونگا البتہ گمراہ کرونگا مین بنی آدم کو اکھٹے مگر بندے تیرے انمین سے خالص کئے گئے اور پاک ہوے شرک اور عصیان سے قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ فرمایا حق تعالی نے کہ پس سچ بات یہہ ہی اور سچ کہتا ہون مین کہ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ البتہ بھرونگا مین دوزخ کو تجھہ سے اور ان سے جو پیروی کرینگے تیری آدمیون اور جنون مین سے اکٹھے قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہین سوال کرتا مین تم سے اوپر تبلیغ وحی اور ادائے رسالت کے کچھہ بدلا اور نہین مین تکلیف کرنیوالون سے یعنے اس جماعت سے کہ تکلیف اور تصدیع اپنے سے ایسی چیز ظاہر کرتے ہین کہ نہین رکھتے صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی کہ متکلف کی تین نشانیان ہین ایک یہہ کہ جھگڑتا ہی اس سے کہ برتر اس سے ہی دوسری یہہ کہ چاہتا ہی وہ چیز کہ پانا جسکا اسکے مقدور سے باہر ہی تیسری یہہ کہ کہتا ہی وہ چیز کہ نہین جانتا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ نہین یہہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے جن اور انس سے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ اور البتہ جانوگے خبر قرآن کی یعنے جو سین ہی وعدہ اور وعید سے یا جانوگے خبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور صدق کلام کا اوسکے معلوم کروگے پیچھے ایک مدت کے کہ وہ موت ہی یا قیامت ہی یا وقت ظہور اسلام ہی **سورۃ زمر** مکی ہی پچھتر آیتین ہین ایک ہزار ایک سو بہتر کلمے ہین تین ہزار سات سو آٹھہ

حرف ہین فواصل اسکے سن لی بدر ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ ص کے یہہ ہی کہ ختم اسکا بذکر قرآن تھا شروع اسکا بھی اسی سے ہوا ؛؛؛

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اتارنا قرآن کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ عزت والے حکمت والے کیطرف سے ہی ؛ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ تحقیق ہمنے اتارا ہی طرف تیرے قرآن ساتھہ حق کے یا واسطے بیان اور اثبات حق کے پس عبادت کر اللہ کو درحالیکہ خالص کرنیوالا ہو واسطے اسکے عبادت کو مخاطب پیغمبر ہین اور مراد امت والے ہین کہ مامور ہین اسپر کہ عبادت اپنی شرک اور ریا سے خالص رکھین اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ خبردار ہو واسطے اللہ کے ہی عبادت خالص شرکت سے یعنے لایق ہی وہی اسکے کہ طاعت اسکی خالص ہو کیونکہ وہ صفات الوہیت مین اکیلا ہی وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اور جن لوگون نے پکڑے ہین سوا خدا کے دوست یعنے اور خدا کہ بہت دوست رکھتے ہین انکو عام ہی کہ فرشتے ہون یا بت ہون یا سوا انکے ہون اور کہتے ہین مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى نہین عبادت کرتے ہم انکو مگر تو کہ نزدیک کرین ہمکو طرف اللہ کے نزدیک کرنا کریعنے شفاعت کرین ہماری جناب باری مین تو کہ انکی سفارش سے ہمین مقام عالی ملے اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْمَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ تحقیق اللہ حکم کریگا درمیان اُنکے بیچ اُسچیز کے کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہین معبود دو لسے یعنے کوئی آج فرشتون کی عبادت کرتا ہی جیسے بنی ملیح اور کوئی آدمی کی جیسے یہود اور نصاریٰ اسیطرح کوئی سورج کی کوئی ستارون کی کوئی گوسالے کی کوئی درخت کی کوئی پتھر کی کوئی جن کی کوئی آتش کی اور ہر ایک کا مدعا یہہ ہی کہ معبود اسیکا حق ہی اور باقی باطل پس حق تعالی دن قیامت کے درمیان اُنکے حکم کریگا اور بطلان اُنکا ظاہر فرماویگا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹھا ہی اور کہتا ہی کہ ہمارے معبود ہماری شفاعت کرینگے ناشکر ہی کہ منعم حقیقی کا انکار کرتا ہی لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ اگر ارادہ کرتا اللہ یہہ کہ پکڑے اولاد جیسے یہہ گمان کرتے ہین البتہ چن لیتا اس چیز سے کہ پیدا کرتا ہی جو کچھہ چاہتا ہی عزیز شی سے نہ خسیس سے اور کامل سے کہ بیٹے ہین نہ ناقص سے کہ بیٹیان ہین لیکن مخلوق مانند خالق کے نہین اور درمیان باپ اور فرزند کے ہم جنس ہونا شرط ہی پس اسکی اولاد نہین پاک ہی وہ اختیار کرنے فرزند کے سے هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وہی اللہ اکیلا وحدت ذاتی اسکی منافی ہی کہ ہم مثل اسکے کوئی ما سوا اسکے قہر کرنیوالا اور تورنے والا ہی وہم اور خیالات مشرکونکے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ حق کے نہ باطل کے اور کھیل کے بلکہ پیدایش مین ہر ایک کے لاکھون آثار قدرت اور کرشمون اطوار حکمت رکھے ہین تو کہ اہل بینائی عبرت سے صفحات اُسکے مین دلایل اقسام معرفت الٰہی مطالعہ کرین **بیت** ورق ورق پہ شاخ جہان بخط بہار ؛ لکھا ہی فاعتبروا منہ یا اولی الابصار ؛ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لپیٹتا ہی رات کو اوپر دن کے اور پردہ ظلمت شب مین نور روز چھپاتا ہی اور لپیٹتا ہی دن کو اوپر رات کے اور شعلے روشنی اسکے مین تاریکی اسکی منتہی کرتا ہی یا بڑھاتا ہی رات سے اوپر دن کے اور دن سے اوپر رات کے اور مسخر کیا سورج کو اور چاند کو تو کہ سیر کرتے ہین حکم اسکے سے كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ہر ایک اسنے چلتا ہی ایک وقت مقرر تک کہ منتہی دوری اسکے کا ہی بیچ سیر ہر دنکے اور ہر مہینے کے اور ہر سال کے یا تا وقت انقطاع سیر اسکے کے یعنے دن قیامت تک اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ خبردار ہو وہی غالب ہی سب چیزون پر اور سب عالم مغلوب اُسکا ہی بخشنے والا ہی کہ یہہ نعمتین نہین چھین لیتا آدمیونسے باوجود اسکے کہ شرک لاتے ہین عصیان کرتے ہین خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ پیدا کیا تمکو ای بنی آدم تن تنہا سے کہ آدم علیہ السلام ہی ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ پھر پیدا کی اس سے یعنے جنس اسکی سے یا استخوان پہلوے چپ اسکی سے زن اسکی حوا کہ لکھا ہی کہ پہلے اولاد آدم کی پشت اسکی سے نکالی پھر حوا کو پیدا کیا اور اُتارے واسطے تمھارے یعنے پیدا کیے

چار پایون مین سے آٹھ قسم نر اور مادہ اونٹ اور گائے اور بھیڑ اور بکری سے تو کہ اُنسے فایدہ اٹھاؤ تباب مین ہی کہ بہشت سے زمین پہ اتارے یَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ پیدا کرتا ہی تمکو بیچ پیٹون ماؤن تمہاری کے ایک پیدایش پیچھے دوسرے پیدایش کے یعنے نطفہ سے لوہو جما پھر لوہو ٹھہرا گوشت کا پھر ہڈی پھر گوشت اوپر جماتا ہی پھر جسد برابر فرماتا ہی بیچ اندھیرون تین کے کہ اندھیرا پیٹ کا اور اندھیرا رحم کا اور اندھیرا جھلی کا ہی وہ جھلی ساتھ بچے کے نکلتی ہی ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ یہہ جو ایسے کام کرتا ہی اللہ ہی پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہی بادشاہی کہ اسکو نہ زوال ہی نہ تباہی لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ پس کہانسے پھیرے جاتے ہو تم راہ حق سے باوجود ان دلیلون روشن کے إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ اگر کفر کرو تم ای اہل مکہ پس تحقیق اللہ بے پرواہی ایمان اور عبادت تمہارے سے وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ اور نہین پسند کرتا اور نہین فرماتا واسطے بندون اپنے کے کفر اور عدم رضا اسکی ساتھ کفر کے اسواسطے نہین کہ اسکو کچھ ضرر پہنچتا ہی بلکہ نہین پسند کرتا کہ بندے کو ضرر پہنچے وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ اور اگر شکر کرو تم نعمت توحید پر یا نعمت دعوت پیغمبر پر پسند کریگا اسکو واسطے تمہارے کیونکہ سبب فلاح تمہارے کا ہی وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ اور نہین بوجھہ اٹھاتا کوئی بوجھہ اٹھانیوالا بوجھہ گناہون دوسرے کا بلکہ ہر ایک بار گناہ اپنا آپ ہی اٹھاتا ہی ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ پھر طرف پروردگار اپنے کے ہی پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تمکو ساتھ اسکے کہ تھے تم کرتے اور خبر دینا ساتھ محاسبہ اور مجازات کے ہوگا إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو نیت اور عزم سے اور خطرے اور خیال سے وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ اور جسوقت لگتی ہی کافر کو کہ عتبہ بن ربیعہ ہی یا خدیفہ بن مغیرہ سختی یعنے مرض یا فقر یا بلا پکارتا ہی پروردگار اپنے کو رجوع کر کر طرف اسکے اور اسی سے آرزو چاہتا ہی اور بتون کی عبادت ترک کرتا ہی اور اُن سے کچھ خواہش نہین رکھتا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ پھر جب دیتا ہی اللہ اسکو نعمت نزدیک اپنے سے اور وہ سختی دور کرتا ہی نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ بھول جاتا ہی جو کچھ کہ تھا پکارتا خدا کو طرف دور ہونے اسکے کے پہلے اس نعمت سے یعنے اس سختی کو فراموش کرتا ہی یا بعد راحت کے دعا اور زاری سے ہاتھ اٹھا لیتا ہی وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ اور مقرر کرتا ہی واسطے اللہ کے شریک یعنے بتون کو عبادت مین اسکا شریک کرتا ہی تو کہ گمراہ کرے لوگون کو راہ خدا سے کہ اسلام ہی قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کافر کو کہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا یا تھوڑی دیر دنیا مین یہہ امر تہدید کا ہی یعنے جس سے چاہے دنیا مین کچھ بہرہ اٹھالے إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ تحقیق تو رہنے والون دوزخ کے سے ہی اور لذتین دنیا کی عذاب دوزخ کے آگے بہت ہی کم ہین پس فرماتا ہی کہ آیا ایسا کافر بہتر ہی أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ یا وہ شخص کہ فرمانبردار ہی مانند صدیق اور فاروق کے یا عمار کے یا سلمان کے یا عبداللہ بن مسعود کے اور اشہر یہہ ہی کہ عثمان رضی اللہ عنہم کے اور بہر تقدیر قانت ہی یعنے استادہ ہی وظایف بندگی مین ساعتون رات کے مین سجدہ کرنیوالا اللہ تعالی کو اور کھڑا نماز مین ڈرتا ہی عذاب آخرت سے اور امید رکھتا ہی بخشش پروردگار اپنے سے یعنے باوجود عبادت طاعت کے متردد ہی درمیان رجا اور خشیت کے کبھی خایف کبھی امیدوار اور مرغ ایمان انہین دو نو بال اقبال سے ہوائے کمال پہ ہوتا ہی طیار لو وزن خوف المومن ورجاہ لا عتدلا

نظم

بندگی کر کر نہوا مین دلا ۔ اور گنہہ سے نا امیدی بھی نہ لا ۔ قہر اسکا جیسا ہی حد سے فزون ۔ لطف بھی ویسا ہی حد سے برون ۔ قہر سے اسکے تو ڈرتا رہ سدا ۔ مہر سے اسکے تو رکھہ ہر دم رجا ۔ بس یہی خوف و رجا ایمان ہی ۔ گر کم و بیشی ہی تو نقصان ہی قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا برابر ہوتے ہین وہ لوگ کہ جانتے ہین توحید کبریا کو اور وہ لوگ کہ نہین جانتے یگانگی خدا کو إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ سوا اسکے نہین کہ نصیحت پکڑتے ہین ساتھ دلیلون ہمارے کے صاحب عقل خالص کے

کہ آلودگی وہم سے پاک ہین قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ کہہ ای بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے اور بچو اعمال ناہنجار اپنے سے اور علامت تقوی کی ارتکاب طاعت اور اجتناب معصیت ہی لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ واسطے ان لوگون کے کہ نیکی کرتے ہین ساتھہ کہنے کلمہ شہادت کے ہیچ اس دنیا کے جزا نیک ہی کہ صحت اور عافیت ہی یا ان لوگون کو جو متصف یا خلاق الٰہی ہین دل اور تازگی روے اور ثنائے جمیل اس جہان مین ہی یا ان لوگونکو کہ عبادت حضور سے کرتے ہین حسنہ ہین دنیا مین کہ شہود انوار تجلیات جمالی ہی اور بعضے کہتے ہین یہہ آیت ہیچ شان مہاجران حبشہ کے ہی جیسے جعفر بن ابی طالب اور اصحاب انکے رضی اللہ عنہم اور معنے آیت کے یہہ ہین کہ واسطے ان لوگونکے کہ ہجرت کی ہی ہیچ اس عالم کے راحت ہی اعدا سے اور نجات ہی بلا سے انکے وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اور زمین اللہ کی واسطے ہجرت کے کشادہ ہی واسطے اسکے کہ ارادہ ہجرت کا کرے اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ سوا اسکے نہین کہ پورا دئے جاوینگے صبر کرنیوالے اوپر جدائی وطن کے یا اذیت غربت پر یا مشقت عبادت پر یا تحمل اذیات پر ثواب اپنا بغیر حساب کے یعنے جو شمار سے افزون اور حساب سے بیرون ہی معالم التنزیل مین ہی کہ دن قیامت کے بلا کشان صابرین کو عرصات مین حاضر کرینگے نہ انکے واسطے ترازو کھڑی کرینگے نہ حساب سمجھینگے بلکہ انپر ٹپو دینگے ثواب بے حساب اور کام انکا اس درجہ کو پہنچیگا کہ عافیت والے جنون دنیا مین کچھہ الم ستم ندیکھا ہوگا آرزو کرینگے کہ کاشکے تن بدن انکا مقراض سے ٹکڑے ٹکڑے کرتے تو آج کے دن بلا والونکے ساتھی ہوتے۔ مثنوی یہان کے غم پانے مین وہان کی ہی خوشی + ان بلاؤن مین عطائین ہین چھپی زخم غم کھاکر جو مرہم جا ئینگے + رحمت باریکا مرہم پائین گے + لکھا ہی کہ کفار مکے کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ تجھے کیا ہوا ہی کہ دنیا مین آئین نکالتا ہی جو مخالفت روش ہمارے کی ہی اپنے باپ اور دادا اور سادات قوم کو دیکھہ کیا عبادت لات اور عزی کی کرتے تھے تو بھی کیا کر یہہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ کہہ کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہہ کہ عبادت کرون اللہ کو پاک کرنیوالا واسطے اسکے عبادت کو شرک سے یعنے موحد ہون اور بلانے والا طرف توحید کے وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ اور حکم کیا گیا ہون مین اسبات کا کہ ہون مین پہلا مسلمانون اس امت کا کیونکہ مین پیشوا انکا ہون دنیا مین اور آخرت مین قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ کہہ تحقیق مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کرون مین پروردگار اپنے کی اور شرک لاؤن اور دین تمہارا قبول کرون عذاب اس دن کے سے کہ بڑا ہی ہول اسکا قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ کہہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہون مین خالص کرنیوالا واسطے اسکے دین اپنا شرک سے یا پاک کرنیوالا عمل اپنا ریا سے پس عبادت کرو تم اس چیز کو کہ چاہو تم سوا اسکے یہہ امر تہدید ہی اور تنبیہ ہی اوپر محرومی اور رسوائی انکے اور حکم اس آیت کا منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے لکھا ہی کہ مشرکان مکہ اس آیت کو سنکر جواب مین کہنے لگے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زبان کیا توڑے ہیچ مخالفت دین آبا اپنے کے یہہ آیت اتری کہ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کہہ تحقیق ٹوٹا پانیوالے وہی ہین جنھون نے ٹوٹا دیا جانون اپنے کو گمراہ ہوئے اور تابعون اپنے کو دن قیامت کے کہ الگ سے جدا ہوئے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ حق تعالی نے واسطے ہر انسان کے منزل اور اہل پیدا کی ہی پس جسنے حکم خدا اور رسول کا مانا اوسکو بہشت مین لیجاوینگے اور وہ دینگے اور جس نے فرمان خدا اور رسول سے اعراض کیا اسکی منزل اور اہل دوسرے کو حوالہ کرینگے جو مطیع ہوگا پس کافر دن قیامت کے ٹوٹا پاوینگے منزل اور اہل مین اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ خبردار رہو یہہ بات وہی ٹوٹا پانا ظاہر کہ کسی پر اہل موقف سے چھپا نرہیگا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ واسطے ان زیان کارونکے اوپر انکے سائبان ہون گے آگ کے اور نیچے انکے سے بھی سائبان ہون گے آگ کے دوسرے گروہ واسطے کہ بیچ کے درکے مین ہونگے اور مقرر ہی کہ سب سے تیلکا در کہ منافقونکے واسطے ہی یہان مراد کافرون سے وہی ہین یا مراد سائبانونسے بچھونے اور تکئے ہین واسطے مجاز

کلام کے خلل انکو بھی فرمایا ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ یہہ عذاب کہ مذکور ہوا ڈراتا ہی اللہ اسکے ساتھہ اُسکے بندون کو تو کہ بچین اس چیز سے کہ اُسمین انکو مبتلا کرے وہ کیا ہی شرک ہی يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ای بندو میرے پس ڈرو مجھہ سے ایسی بات مت کرو کہ سبب غصّے میرے کا ہو لکھا ہی کہ زمان جاہلیت مین بعضے وحدانیت حق کا اقرار کرتے تھے جیسے سلمان فارسی اور ابو ذر غفاری اور زید بن نوفل رضی اللہ عنہم حق تعالیٰ انکی شان مین فرماتا ہی کہ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى اور جن لوگون نے کہ پرہیز کیا بتونسے یہہ کہ عبادت کرین اسکو اور رجوع کرتے ہین طرف اللہ کے اور سب کی عبادت سے منہہ پھیر کر متوجہ بحق ہوتے ہین واسطے انکے خوشخبری ہی دنیا مین فرشتونکی زبانی دم مرگ اور عقبیٰ مین ساتھہ بخشش گناہون کے اور بہشت مین رہنے ہمیشہ کی اسباب نزول مین ہی کہ جب حضرت ابوبکر صدیق ایمان لائے چھہ آدمی عشرہ مبشرہ سے کہ عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن ابی وقاص اور عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن زید رضی اللہ عنہم تھے انسے ملکر حقیقت اسلام پوچھنے لگے انھون نے جو باتین کین وہ سب مشرف باسلام ہوئے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ پس بشارت دے بندون میرے کو جو سنتے ہین بات ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پس پیروی کرتے ہین بہتر اسکے کی مراد احسن سے حسن ہی کیونکہ باتین حضرت صدیق کی سب حسن تھین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد استماع قول سے قرآن ہی اور احسن اُسکا محکم اسکا ہی نہ منسوخ اور عزیمت ہی نہ رخصت احقاف مین ہی کہ قرآنمین قدح اعدا ہی اور مدح اولیا ہی وہ متابعت احسن کرتے ہین کہ مثلاً طریقہ موسیٰ ہی نہ سیرت فرعون علیٰ ہذا القیاس لباب مین ہی کہ مراد قول اہل ملل کے ہین اور احسن سب کا اسلام ہی اور اشہر یہہ ہی کہ مراد قول سے باتین ہین کہ مجلسون مین ہوتی ہین اہل دل متابعت احسن اُن اقوالون کی کرتے ہین چنانچہ مثل ہی خذ ما صفا ودع ما کدر **فرد** باتین کسیکی جو سُنے اُسمین تامل کر دلا ✦ بد چھوڑ دے بہتر کو لے دع ما کدر خذ ما صفا ✦ بحر الحقایق مین ہی کہ قول عام ہی کلام اللہ کا ہو یا فرشتے کا یا انسان کا یا شیطان کا یا نفس کا اور انسان جھوٹھا سچا بُرا بھلا سب کہتا ہی اور شیطان عصیان کی طرف بلاتا ہی اور نفس آرزون کی رغبت دلاتا ہی اور فرشتہ طاعت کی دعوت کرتا ہی اللہ تعالیٰ اپنی طرف بلاتا ہی کہ وتبتل الیہ تبتیلا پس بندگان خاص وہ ہین کہ احسن اقوال کی جو خطاب رب الارباب ہی اور زبان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہی پیروی کرتے ہین **فرد** کیا ہجر وصل سے کام ہمکو قبول ہی سب ✦ جو کچھ پیام لایا اپنا پیام بر ہی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ یہہ لوگ پیروی کرنیوالے قول احسن کے ہین جنکو ہدایت کی ہی اللہ نے اور یہہ لوگ وہی ہین صاحب عقلون خالص کے کہ وہم کا جسمین میل نہین اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی ہی اوپر اسکے بات عذاب کی یعنے کلمہ وعید کہ مشیر بعذاب ہی جیسے لاملئن جہنم اور ہولاء فی النار مانند اسکے کہ نہین ثابت ہوئی اوپر اسکے یہہ بات اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ کیا پس تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھڑا ویگا اسکو کہ بیچ دوزخ کے ہی یعنے کر سکتا ہی تو کہ اسکو مسلمان کر کے آتش دوزخ سے بچا دے تاکید ہی انکار مین یعنے یہہ کار تیرے اختیار مین نہین کہ دوزخیون کو رہائی دے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مراد دوزخیون سے ابولہب ہی اور عتبہ بیٹا اسکا لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لیکن جو لوگ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے اور ساتھہ ایمان اور طاعت کے متصف ہوئے واسطے انکے بالاخانے ہین بہشت مین اوپر انکے اور بالاخانے ہین مستحکم بنائے ہوئے چلتی ہین نیچے انکے نہرین وَعْدَ اللّٰهِ وعدہ کیا ہی اللہ نے وعدا کرنا لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ نہین خلاف کرتا اللہ وعدے اپنے کو اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ کیا نہین دیکھا تو نے تحقیق اللہ نے اتارا آسمان سے مینہہ پس چلا دیا اسکو بیچ چشمون کے کہ بیچ زمین کے ہین ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ پھر نکالتا ہی اس سے کھیتی کہ مختلف ہین قسمین اسکی جیسے گندم اور جو اور مسور اور چانول یا جدے ہین رنگ اُسکے جیسے سبز اور سرخ اور سوا اسکے

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا پھر خشک ہوجاتی ہی وہ کھیتی بعد سبزی کے پس دیکھتا ہی تو اسکو زرد ہوئی پھر کرتا ہی اللہ اسکو ریزہ ریزہ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ تحقیق ہیچ میہہ برسانے اور گیاہ اگانے کے البتہ نصیحت ہی واسطے صاحب عقلوں کے یا پند ہی واسطے ہوشمندوں کے کہ دنیا کو مثل کشت تر و تازہ کے جانتے ہین اور اسپر اعتماد نہین کرتے کہ تھوڑی مدت مین طراوت اسکی خشکی سے بدل جاتی ہی اور کٹ کٹا برابر ہوجاتی ہی **مثنوی** مال و دنیا جان قشکل سبزہ زار ۔ تازگی رکھتا ہی در فصل بہار ۔ جب خزان کی باد اسپر آئے ہی ۔ زرد ہوجاتا ہی اور کمھلائے ہی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُورٍ مِّنْ رَّبِّهٖ آیا پس وہ شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے قبول اسلام اور فرمان رب السلام اور متابعت سید انام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پس وہ اوپر نور معرفت کے ہی پروردگار اپنے سے یا اوپر یقین اور بصیرت کے ہی اسباب نزول مین ہی کہ یہہ آیت ہیچ شان علی اور حمزہ رضی اللہ عنہما کے ہی کہ حق تعالیٰ نے دل انکے نور معرفت سے روشن کئے پھر ابولہب کے حق مین اور فرزند بے ادب اسکے کے کہا فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ پس وائے ہی واسطے ان لوگونکے کہ سخت ہین دل انکے یاد اللہ کی سے یا خالی ہین اس سے اُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ یہہ لوگ ہیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے انکی گمراہی جو کچھہ بھی عقل رکھتا ہی اسپر روشن ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہی کہ علامت شرح صدر اور کشادی دل توجہ بآخرت ہی اور اعراض دنیا سے یعنے دنیا سے پرہیز کرنا اور موت کی تیاری کرنی پہلے واقع ہونے اسکے سے **نظم** نشان شرح سینہ کرنا ہی اعتراض دنیا سے ۔ لگانا دھیان اپنا ہر گھڑی ہر آن مولا سے ۔ اُدھر سے منہ پھیرا دل کی توجہ بس ادھر رکھنا ۔ رضائے حق طلب کرنا ہی دنیا اور عقبے سے ۔ لکھا ہی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے استدعا کی کہ کیا خوب ہو جو ہم سے کلام آپ فرماوین اور طوطی روح ہماری کو حدیث لب شکر بار اپنی سے شیرین کرین **فرد** شکر افشان لب شیرین کو ہو گویا کر کر ۔ اہل اذواق کو ہی آپ کی ہر بات نبات ۔ یہہ آیت اُتری اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مَّثَانِيَ اللہ نے اتاری ہی نیک تر سخن کہ کتاب ہی مشابہ ایک دوسریکے یعنے قرآن کہ آیتین اسکی مشابہ ہین ایک دوسریکے اعجاز یا درستی چستی الفاظ مین اور صحت معنی مین یا بعض اسکا سچا کرنیوالا بعض دوسرے کا ہی اور اسمین تناقض اور اختلاف نہین دوہرائے جانیوالے یعنے پھر پھر اسمین امر اور نہی اور وعد اور وعید مسطور ہی اور بہشت اور دوزخ اور عذاب اور ثواب اور مومن اور کافر مذکور ہی تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بال کھڑے ہوجاتے ہین اس سے یعنے خوف اور وعید سے جو اسمین ہی کمال پرہان لوگون کے کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ پھر نرم ہوجاتے ہین چمڑے دل انکے طرف یاد کرنے رحمت اور مغفرت خدا کے امام قشیری نے کہا کہ لرزتے ہین ہیبت الٰہی سے اور ساکن ہوتے ہین انس بادشاہی سے اور بعضون نے کہا ہی کہ لرزہ اور آرام آثار قبض اور بسط سے ہوتا ہی یا بسبب استتار اور تجلی کے کشف الاسرار مین ہی کہ تقشعر منہ جلودهم صفت مبتدیان راہ ہی اور تلین جلودہم وقلوبہم وصف نو اختگان لطف اللہ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ یہہ کتاب کہ قرآن ہی ہدایت اللہ کی ہی یعنے ارشاد خدا ہی واسطے خلق کے راہ دکھاتا ہی ساتھہ اُسکے جسکو چاہتا ہی وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو چھوڑ دے اللہ البتہ وادی گمراہی مین پڑے پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ سرگردانی سے نجات دے اَفَمَنْ يَّتَّقِي بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ آیا پس جو شخص کہ بچاتا ہی ساتھہ منہ اپنے کے برا عذاب یعنے شعلہ آتش دن قیامت کے مثل اس شخص کے کہ بے غم ہو عذاب سے اور راحت سے گذارے وسیط مین ہی کہ مراد ابوجہل ہی کہ اسکو دوزخ مین لیجاوینگے ۔ ہاتھہ گردن مین باندھے ہوئے اور وہ ساتھہ منہ اپنے کے چاہیگا کہ آگ سے بچے وَقِيلَ لِلظّٰلِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ اور کہا گیا واسطے ظالمون کے چکھو جو کچھہ کہ تھے تم کماتے یعنے وبال اس چیز کا کہ کرتے تھے تکذیب پیغمبر سے كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ جھٹلایا تھا جنھون نے کہ پہلے تھے کفار مکہ سے اپنے

پیغمبرون کو پس آیا انکو عذاب الہی اُس جگہہ سے کہ نجانتے تھے اور توقع نہین رکھتے تھے فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
پس چکھائی انکو اللہ نے رسوائی اور خواری بیچ زندگانی دنیا کے ساتھہ قتل اور قید اور اجلا وغیرہ کے وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ اور البتہ
عذاب آخرت کا کہ واسطے انکے تیار کیا ہی بہت بڑا ہی عذاب دنیا سے کیونکہ وہ دایم اور غیر منقطع ہوگا لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ کاش کے ہوتے
جانتے کہ عبرت پکڑتے اور اپنی جان کو عذاب سے بچاتے وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ
اور البتہ تحقیق بیان کی ہمنے واسطے لوگون کے یا اہل مکہ کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے کہ کام آوے وہ دین مین تو کہ وہ
نصیحت پکڑین سالمہ اسکے اور اُس قرآن کو کہ بھیجا ہمنے قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ قرآن ہی عربی زبان مین بن
کجی والا یعنے بے عیب اور بے خلل اور بے نقصان فقیہ ابو اللیث نے ساتھہ اسناد اپنی کے ابن عباس رض سے نقل کیا کہ غیر مخلوق ہی
تقدیر نازل کیا تو کہ وہ بسبب تامل کرنے بیچ معانی اسکی کے پرہیزگرین کفر اور تکذیب سے اور ڈرین تعذیب سے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ بیان کی اللہ نے مثال واسطے مشرک اور موحد کے ایک مرد کی کہ بیچ اسکے شریک ہین یعنے ایک
غلام کی کہ کئی خواجہ اُسمین شریک ہین بدخو ناسازگار کہ ہر ایک اسکو ایک کام فرماتا ہی اور کسی کا کام نہین تمام ہوتا سب اس سے ناراض
رہتے ہین وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ اور ایک مرد سلامت شریکون سے واسطے ایک مرد کے یعنے ایک غلام کہ اُسکا ایک خواجہ ہی
کوئی اُسمین نہین جھگڑتا اور وہ بفراغت متوجہ طرف اپنے مالک کے ہی اور اسے خوش رکھتا ہی هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا کیا برابر ہوتے
ہین یہہ دو غلام از روے مثال کے بیشک نہین برابر ہوتے کیونکہ ایک جھگڑے مین بہت سے خواجاؤن کے عاجز ہین اور ہر ایک خواجہ
اس سے ناراض ہی اور دوسرا شرکت سے خواجاؤن کے بچا ہی ایک خواجہ رکھتا ہی سو وہ خوش ہی اس سے پہلی مثال مشرک کی ہی
کہ عبادت مین بہت سے معبودون کے دل چل بچل رکھتا ہی اور پریشان خاطر ہی اور دوسری مثال موحد کی ہی کہ عبادت کرتا ہی ایک
معبود کی اور اسیکو دوست رکھتا ہی اور سوا اسکے کسی سے امید نہین رکھتا فرد ایک کا رافت ہو ایک ہی یار کافی ہی تجھے + ایک دل
رکھتا ہی ایک دلدار کافی ہی تجھے + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ اکیلا ہی بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ بلکہ اکثر
انکے نہین جانتے کہ وہ واحد لاشریک ہی اسیکو مالکیت ہی نہ غیر اسکے کو لکھا ہی کہ کفار مکہ کہتے تھے نتربص بہ ریب المنون ء
امیدوار ہین ہم کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاوین اور ہم انسے چھوٹ جاوین حق تعالی نے فرمایا اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ
تحقیق تو بھی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرنیوالا ہی اور تحقیق مشرک بھی مرنے والے ہین یا تو جیے گا اور یہہ مردے ہین یعنے جلد مرینگے پس انتظار
کرنا انکا دو سر یکے موت کا باوجود اسکے کہ آپ مرنیوالے ہین عین جہالت ہی ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ بتحقیق
تم ای مومنون کافرون سے دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑوگے امر دین مین اور تمھین غالب رہوگے اپر بعضے
کہتے ہین کہ جھگڑنا عام ہی کہ بعضے جھگڑینگے قضایا دنیوی مین اور سب اپنے اپنے حق کو پہنچینگے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ
كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ پس کون شخص ظالم تر ہی اس سے کہ جھوٹھہ باندھتا ہی اوپر اللہ کے اور اسکے زن اور فرزند اور
شریک ٹھہراتا ہی اور جھٹلاتا ہی سچ کو کہ قرآن ہی جب آیا اُسکے پاس یا مراد وہی الصدق ہی یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتا ہی
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ کیا نہین یعنے ہی بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے کافرون کے وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ اور وہ شخص کہ آیا ساتھہ سچ بات کے اور جس نے مان لیا اسکو یہہ لوگ وہی ہین پرہیزگار
آنیوالا جبرئیل اور سچ بات قرآن اور باور کرنیوالا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا آنیوالا پیغمبر اور تصدیق کرنیوالا صدیق ہی رضی اللہ عنہ تبیان
مین مجاہد سے منقول ہی کہ مصدق علی مرتضی رضی اللہ عنہ ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سب مسلمان ہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
واسطے انکے ہی جو چاہین نعمت اور کرامت نزدیک پروردگار اپنے کے ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ یہہ ہی بدلا احسان کرنیوالونکا

یعنے اہل تصدیق کا اور اللہ تعالیٰ اونکو جزا دیتا ہی لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا تو کہ دور کریگا اللہ تعالیٰ اونسے بدترین اس کام کا کہ کیا انھون نے ذکر لفظ اسوٗ کی واسطے مبالغے کے ہی یعنے جو بہت بد ہی اسکو دور کر ڈالیگا تو کہ بد کو بطریق اولی دور کریگا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور بدلا دیوے انکو ثواب انکا ساتھہ بہتر اسیکے کہ تھے وہ کرتے یعنے ایمان یا احسن اعمال انکے کا ثواب زیادہ دیوے اور باقی عملونکا اسی دستور پر عطا فرماوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ کیا نہین اللہ کفایت کرنیوالا بندے اپنے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل یہہ ہی کہ کفایت کریگا شر دشمنون کے سے اور فتح دیگا مشرکون پر اور غالب کریگا دین انکے کو سب دینون پر لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عیب بتون کے بیان کرتے تھے مشرکون نے کہا کہ یہہ باتین مت کرو ایسا نہو کہ ہمارے خدا تمکو کچھہ رنج پہنچاوین اور تم تباہ ہوجاؤ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اور ڈراتے ہین تجھکو مشرک ساتھہ اُن شخصون کے کہ عبادت کرتے ہین سوا خدا کے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ اور جسکو گمراہ کرے اللہ تعالیٰ تو کہ ڈر آوے لوگون کو بتون سے کہ نہ نفع دے سکتے ہین نہ ضرر پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ سیدھے رستہ پر لاوے وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ اور جسکو راہ دکھاوے اللہ تو کہ سوا اسکے کسی سے نہ ڈرے پس نہین واسطے اسکے کوئی گمراہ کرنیوالا کہ سیدھی راہ سے پھیر لاوے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ کیا نہین اللہ غالب دشمنون پر بدلا لینے والا کافرون سے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ اور اگر پوچھے تو مشرکان مکے سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے کہ اللہ نے کیونکہ ظاہر ہین دلیلین اوسکی یگانگیت پر اور اوپر خالقیت کے قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ کہہ کیا پس دیکھا ہی تمنے اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوا خدا کے یعنے بتون کو کہ پوجتے ہو اگر ارادہ کرے اللہ ساتھہ سختی اور محنت کے کیا ہین وہ بت کھولنے والے اور دور کرنیوالے ضرر اسکے کو یعنے اس سختی کو کہ خدا نے ساتھہ میرے چاہی ہی یا اگر خدا ارادہ کرے مجھکو ساتھہ راحت اور منفعت کے کیا ہین وہ بند کرنیوالے رحمت اسکی کو مجھہ سے مقاتل نے کہا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سوال مشرکون سے کیا وہ چپ ہوئے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ کہہ کہ کفایت ہی مجھکو اللہ بھلائی پہنچانے مین اور برائی دور کرنے مین عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اوپر اسکے نہ اوپر غیر اسکے کے توکل کرتے ہین توکل کرنیوالے اور کام سب اپنے سپرد کرتے ہین اسیکو حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ کہہ ای قوم میری عمل کرو اوپر جگہہ اپنی کے تحقیق مین بھی عمل کرتا ہون فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ پس البتہ جان لوگے تم کون شخص ہی ہمارے تمھارے مین سے کہ آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کریگا اسکو اور اتر پڑیگا اوپر اسکے عذاب ہمیش رہنے والا سمجھہ لیجیے کہ بدر کی لڑائی مین عذاب رسوائی کا مشرکون پر آیا کہ بہت مارے گئے بہت ذلیل ہوئے پکڑے آئے اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ تحقیق ہمنے اتاری ہی اوپر تیرے کتاب یعنے قرآن واسطے لوگون کے ساتھہ حق کے یا بسبب بیان حق کے کیونکہ اسمین وہ باتین ہین جو معاد اور معاش مین کام آوین فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ پس جسنے راہ پائی ساتھہ قرآن کے یعنے عمل کیا اسپر پس واسطے جان اپنے کے ہی یعنے فایدہ اُسکا اُسیکو ہی وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا اور جو کوئی گمراہ ہوا یعنے قرآن سے پھر اپس سوا اسکے نہین کہ گمراہ ہوتا ہی اوپر جان اپنی کے یعنے وبال اُسکا اُسی پر ہی وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اور نہین تو اوپر اُنکے نگہبان کہ گمراہی مین نہ پڑنے دے بلکہ تجھہ پر فقط پہنچا دینا ہی احکام الٰہی کا اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا اللہ قبض کرلیتا ہی جانون کو وقت موت انکے اور جو نہین موے قبض کرتا ہی انکو بیچ نیند انکی کے محمد السنہ نے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ہر آدمی کے دو نفس ہین نفس حیات اور نفس تمیز نفس حیات جدا ہوتا ہی اُسکا اس سے دم مرگ اور اسکے جانے سے نفس تمیز بھی جاتا رہتا ہی اور نفس تمیز مفارقت کرتا ہی وقت خواب اور اسکے جانے سے نفس حیات نہین جاتا احقاف مین ابن جبیر

سے منقول ہی کہ حقتعالی جمع کرتا ہی درمیان ارواح احیا اور اموات کے تو کہ ساتھہ ایک دوسرے کے نشان آشنائی کا دیتے ہین فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى پس بند رکھتا ہی اس عالم مین اس نفس کو کہ پہلے اس سے مقرر کی ہی اوپر اسکے موت اور بھیجدیتا ہی اور نفسون کو کہ جنسے زندگانی ہی طرف بدنون اُنکے کے ایک وقت مقرر تک کہ اجل انکی پہنچے اور نزدیک جمہور مفسرون کے امساک اور ارسال واسطے اُن نفسون کے ہی کہ خواب مین قبض کیے جاوین إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ تحقیق ہیچ قبض کرنے جانون کے اور نگاہ رکھنے انکے کے اور طرف بدنون کے پہنچے گے البتہ نشانیان ہین اوپر کمال قدرت کے اور علامتین ہین واسطے حشر اور بعث کے واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین موت مین کہ مشابہ نیند کی ہی اور زندگی مین کہ مثل جاگنے کے ہی توریت مین مذکور ہی کہ ای فرزند آدم جیسا کہ سو جاتا ہی تو مر جاویگا اور جیسا کہ جاگ جاتا ہی تو زندہ ہوگا بعد موت کے اور کافر اسمین تامل نہین کرتے أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ کیا پکڑے ہین انھون نے سوا اللہ کے سفارش کرنیوالے کہ وہ کہکر بچا لینگے قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ کہہ کیا سفارش کرینگے وہ جو نہین اختیار رکھتے ہون کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہون اپنے پجاریون کو یعنے توقع شفاعت کی رکھتے ہو پتھرون سے کہ علم اور قدرت سے بے نصیب ہین قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا کہہ واسطے خدا کے ہی سفارش سب یعنے حکم اُسکا کہ کوئی بے اذن اسکے کسیکی شفاعت نکر سکیگا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ پھر طرف اسکے پھیرے جاؤگے تم دن قیامت کے وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ اور جسوقت یاد کیا جاتا ہی اللہ کو اکیلا بغیر یاد بتون کے جیسے کہ کہین لا الہ الا اللہ نفرت کرتے ہین دل اُن لوگون کے کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ آخرت کے وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ اور جسوقت یاد کیے جاتے ہین وہ جو معبود انکے ہین سوا اللہ کے ناگہان وہ خوش ہوجاتے ہین بسبب غافل ہونے کے حق سے اور مشغول ہونیکے ساتھہ باطل کے لیکن معاملہ مؤمن کا برعکس اسکے ہی کہ یاد خدا سے خوش ہوتا ہی اور ذکر ماسوا سے غمگین

مثنوی جب یاد تیری آئی تو دل خرم ہو + اور غیر کا ذکر ہو تو کیا غم ہو + گر نام تیرا لون تو خوشی کے مارے + عالم مین رہون ولے عجب عالم ہو +

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ کہہ کہ ای اللہ ای پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے ای جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندون اپنون کے قیامت کو ہیچ اسچیز کے کہ تھے وہ ہیچ اسکے اختلاف کرتے امر دین مین وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور اگر ہو واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی مال متاع سارا اور مانند اسکے ساتھہ اسکے البتہ بدلا دیوین اسکو برائی عذاب کے سے دن قیامت کے وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ اور ظاہر ہوجاویگا واسطے انکے اللہ کیطرف سے جو کچھہ کہ نہ تھے گمان کرتے یعنے گمان انکا یہ تھا کہ بتون کی شفاعت سے رتبہ قرب کا پاوینگے جو عذاب مین گرفتار ہونگے خلاف اپنے گمان کے معلوم کرینگے نقل ہی کہ ایک مشایخ وقت سے دم مرگ رویا پوچھا کہ سبب کیا ہی کہا ہی کہ ڈرتا ہون ایسی چیز ظاہر ہونے سے کہ مین جسکو حساب مین نہین لاتا تھا سفیان ثوری سے منقول ہی کہ جب یہہ آیت پڑھتے تھے کہتے تھے ویل لاھل الریا **فرد** مرائے جانتا جس جس عمل کو اپنے احسن ہی + بوقت مرگ سمجھیگا خلاف اسکے جو کچھہ ظن ہی وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور ظاہر ہوینگے واسطے انکے برائیان یعنے عذاب برائیون کا اس چیز کے کہ کماتے تھے اور گھیریگا انکو جو کچھہ کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے ڈرانے خدا اور رسول کے سے فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ پس جب لگتی ہی آدمی کو یعنے کافر کو کہ عتبہ ہی یا عام کافرون کو سختی اور مفلسی پکارتا ہی ہمکو اور دفع اسکا ہم سے چاہتا ہی پھر جب

دیتے ہین ہم اسکو نعمت اپنے پاس سے راہ تفضل سے نہ اسکے استحقاق سے کہتا ہی سوا اسکے نہین کہ دیا گیا ہون مین اس مال کو اوپر علم
کے یعنے طور ذہب کسب کے اور تحصیل مال کی جانتا تھا مین اس سبب سے ہاتھہ لگا یا اللہ تعالی جانتا تھا کہ مین مستحق اسکا ہون اسواسطے
دیا بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین ایسا کہ وہ کہتے ہین بلکہ یہ نعمت آزمایش ہی کہ کافر اوشاکر ظاہر ہوجاوے اور لیکن
اکثر انکے نہین جانتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ تحقیق کہی تھی یہہ بات ان لوگون نے کہ پہلے
انسے تھے یعنے قارون نے کہی تھی کہ انما اوتیتہ علی علم عندی اور اسکی قوم نے پسند کی تھی پس نہ کفایت کیا ان سے اسچیز نے کہ تھے وہ
کماتے مال اور متاع دنیا سے یعنے عذاب سے نہ بچایا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا پس پہنچا انکو وبال برائیون کا اسچیز کے کہ کماتے
تھے اور مال سمیت زمین مین دہس گئے وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ اور وہ لوگ
کہ ظلم کرتے ہین اور ناشکری انمین سے کہ مشرک زمانے تیرے کے ہین شتاب پہنچیگا انکو بدلا برائیونکا اسچیز کے کہ کماتے ہی انھون نے اور نہین
وہ عاجز کرنیوالے ہمکو عذاب دینے سے یا پیشی پکڑنیوالے اوپر عذاب ہمارے کے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
کیا نہین جانتے یہہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی اپنی مشیت سے نہ اسکی رفعت سے اور بند اور تنگ کرلیتا ہی
اوپر جسکے کہ چاہتا ہی اپنی حکمت سے نہ اسکی ذلت سے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ تحقیق بیچ فراخی اور تنگی رزق کے
البتہ نشانیان ہین اوپر کمال قدرت اور ارادت اوسکیلے واسطے اوس قوم کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر خدا روزی دینے والیکے اور جانتے ہین کہ جو
کچھہ عطا کرتا ہی اور جسکو عطا کرتا ہی عین مصلحت ہی مقام مین مذکور ہی کہ ایک گروہ نے مشرکون کے قتل اور زنا اور طرح طرح کے گناہ کئے تھے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جسچیز کی تم دعوت کرتے ہو نیک ہی اس شرط پر ہم قبول کرتے ہین کہ ہمین بتاو گناہ ہمارے بخشے جاوینگے یا نہین یہہ
آیت نازل ہوئی کہ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اے بندو میرے جو زیادتی
کرتے ہو اوپر جانون اپنے کے یعنے بہت گناہ ہونمین ڈوبے ہوئے ہو مت ناامید ہو رحمت اللہ کی سے تقنطوا ساتھہ فتح نون کے ہی اور کسرہ وضمہ بھی پڑھا ہی اور
بمعنی یتاسوا ہی شرح السنہ مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم وحشی کو دعوت اسلام کی کی اسنے کہا کہ کیونکر مجھے تم طرف اسلام کے بلاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ جو کوئی
قتل کرے اور شرک اور زنا کرے یلق اثاما یضاعف لہ العذاب اور مین نے یہہ سب کچھہ کئے ہین یہہ آیت اتری کہ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا
وحشی نے کہا یہہ شرط شدید ہی مین طاقت اسکی نہین رکھتا کچھہ اس سے سوا اور بھی ہی حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ اسنے کہا مین نہین جانتا کہ مجھے بخشیگا یا نہین اللہ تعالی نے یہہ آیت
اتاری قل یا عبادی الذین اسرفوا تا آخر مسلمانون نے عرض کیا کہ یہہ خاص وحشی کے واسطے ہی یا ہم سب کے فرمایا حضرت نے
واسطے عام مسلمانون کے تم کلامہ سمجھہ لیجئے کہ یہہ آیت بڑی امید کی ہی قرآن شریف مین حدیث مین ہی کہ دوست نہین رکھتا
مین دنیا اور ما فیہا کو کہ مجھے ہو عوض اس آیت کے کیونکہ یہہ آیت دنیا سے اور جو کچھہ دنیا مین ہی اس سے بہتر ہی مقام مین ہی
ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مسجد مین آئے دیکھا کہ واعظ مذکور دوزخ کا اور طوق وسلاسل اسکے کا کرتا ہی فرمایا ای واعظ
کیون لوگون کو ناامید کرتا ہی نہین پڑھا تو نے کہ حق تعالے فرماتا ہی قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا الآیۃ فصول مین ہی کہ امیدواری
کی اس آیت مین تین چیزین ہین اول لطف خطاب ہی کہ فرمایا یا عبادی اور نکہا یا ایہا العصاۃ دوسری نرمی عتاب ہی کہ فرمایا اسرفوا
اور نہ فرمایا اخطاؤ تیسری تنبیہ باسباب ہی کہ فرمایا لا تقنطوا فتوحات مین ہی کہ لا تقنطوا الٰہی ہی اور جس سے حق تعالی نے نہین
فرمائی باز رہنا اس سے لازم ہی پس ناامیدی کسیطرح روا نہین مصرعہ نکرنا امیدی کہ ہی کفر راہ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا تحقیق اللہ بخش تا ہی گناہ سارے کتنے ہی بہت ہون سوا شرک کے کہ مطلقا نہین بخشا جاتا ہی بعضے علما کہتے ہین کہ غفران
ذنوب بشرط توبہ ہی یہہ قول خلاف ظاہر ہی وسیط مین ساتھہ اسناد اپنے کے لایا ہی اسما بنت زید رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا ولا یبالی انہ ھو الغفور الرحیم تحقیق وہ ہی بخشنے والا گناہون کا مہربان بندون پر یہہ آیت غریق بحر عصیان کو ساحل نجات پر لگاتی ہی اور مریض جرایم کو معجون شفا کہلاتی ہی نظم ملا ہی ہمکو رافت توشۂ راہ ✦ عجب لا تقنطوا من رحمت اللہ ✦ سرایا گرچہ ہین ہم غرق عصیان ✦ یہہ ہی ہمکو امید فضل رحمان ✦ خدا نے خود کہا ہی میرے بندو ✦ میری رحمت سے ناامید مت ہو ✦ پھر اس بخشش سے ناامید ہونا ✦ نہین ہی کچھہ مگر ایمان کھونا وَاَنِيبُوٓا۟ اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوا۟ لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ اور رجوع کرو ساتھہ طاعت کے یا دعا اور زاری کے طرف پروردگار اپنے کے اور مطیع رہو واسطے امر اسکے کے یا اخلاص اختیار کرو توحید مین پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ پس نہ مدد دیئے جاؤ گے یعنے عذاب دور کرنے مین تمہاری مدد نکریگا وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اتاری گئی ہی طرف تمہارے پروردگار تمہارے یعنے عزیمت کو اختیار کرو نہ رخصت کو اور ناسخ کی پیروی کرو نہ منسوخ کی پہلے اس سے کہ آوے تمکو عذاب ناگہان اور تم نہین جانتے ہوا نا اسکا تو کہ کچھہ تدارک کرا سکا اور شتابی اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ پہلے اس سے کہ کہے کوئی جی ای افسوس اوپر اسکے کہ تقصیر کی مین نے بیچ حق اللہ کے یا بیچ طلب رحمت اور قرب اس درگاہ کے اور تحقیق تھا مین البتہ ٹھٹھا کرنیوالون سے اوپر قرآن اور رسول اور مومنون کے اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ یا کہے کہ اگر تحقیق اللہ ہدایت کرتا مجھکو البتہ ہوتا مین پرہیزگارون سے اور شرک و معصیت مین آلودہ نہوتا اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ یا کہے جب دیکھے عذاب کو کاش کہ ہوا سطے میرے پھر جانا طرف دنیا کے پس ہونگا نیکی کرنیوالون سے اور فرمانبردارون سے پس اسی کہنے والیکو کہے مجھے ہدایت نہین کی اگر کرتے تو مین پرہیزگار ہوتا کہین بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ یہہ نہین جو تو کہتا ہی بلکہ تحقیق آئی تھین تیرے پاس آیتین کتاب ہمارے کی کہ قرآن ہی پس جھٹایا تو نے انکو اور نہ مانا اور تکبر کیا تو نے اور سرکشی کی ایمان لانے سے اور ہوا تو کافرون سے وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اور دن قیامت کے دیکھیگا تو اُن لوگون کو کہ جھوٹھہ بولتے ہین اوپر اللہ کے شریک اور اولاد ٹھہرا کے منہ اُنکے کالے کئے گئے پہلے دوزخ مین داخل ہونیسے کہ علامت دوزخیون کی ہی چنانچہ فرمایا ہی یعرف المجرمون بسیماھم الَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ کیا نہین بیچ دوزخ کے جگہہ رہنے کی واسطے متکبرون اور گردن کشون کے کہ حکم خدا اور رسول کا نہین مانتے وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ اور نجات دیگا خدا دوزخ سے ان لوگون کو کہ پرہیز کرتے ہین شرک سے ساتھہ مقصد اپنے کے کہ رستگاری ہی یعنے ساتھہ اسباب نجات کے کہ ایمان اور احسان ہی لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ نہ لگے گی انکو برائی اور نہ وہ اندوہگین ہونگے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ اللہ ہی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز اور متصرف اور نگہبان ہی لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسکے ہین کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی یعنے مالک امور علوی اور سفلی کا وہی ہی سوا اُسکے کسیکو تصرف اسمین ممکن نہین جیسا کہ خزانون مین دخل کسیکو نہین ہوسکتا ہی مگر اُس شخص کو کہ کنجیان اسکی جسکے اختیار مین ہون حدیث مین ہی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ مقالید السموات والارض کی تفسیر کیا ہی فرمایا کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ھو الاول والاٰخر والظاھر والباطن یحیی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شیٔ قدیر یعنے یہہ کلمات مفاتیح خزائن آسمان و زمین ہین جو کوئی یہہ پڑھے تو نفوذ و فیوض اس خزائن کے دست تصرف مین اسکے ہی جب چاہے مینہہ برساوے اور جو چاہے بیل ہوتا اگاوے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اور جنھون نے کفر کیا ساتھہ نشانیون خدا کے یعنے دلیلون قدرت اسکی کے یا آیتون کتاب اسکی کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

یہہ لوگ وہی ہین زبان پانیوالے کہ مرجع اُنکا دوزخ ہی لکھا ہی کہ کفار قریش پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طرف دین ابا اُنکے کے دعوت کرتے تھے حق تعالی نے فرمایا قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ کہہ کیا پس سوا اللہ کے حکم کرتے ہو مجھکو کہ عبادت کرون مین بعد ان سب دلیلون ظاہر کے ای جاہلو وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہی طرف تیرے اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھ سے تھے پیغمبر یعنے تجھ سے اوپر ہر ایک پیغمبر سے کہا گیا ہی کہ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اگر شریک لاویگا یعنے ساتھہ فرض محال کے اور اصح یہہ ہی کہ مخاطب ظاہر مین پیغمبر ہین اور حقیقت مین افراد مسلمانان امت اُنکے ہین ہر ایک کو فرماتا ہی کہ اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاوینگے عمل تیرے جو بوقت ایمان واقع ہوئے ہین اور البتہ ہوجاویگا تو زیان پانیوالون سے کہ بعد نعمت دین کے لذت شرک مین پڑیگا بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ بلکہ اللہ ہی پس عبادت کر اور ہو شکر کرنیوالون سے نعمت توحید اور عبادت پر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عالم یہود ی نے حضرت سے عرض کیا کہ ای محمد جانتا ہی کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانون کو ایک انگلی پر رکھیگا اور زمین کو ایک انگلی پر اور پہاڑون کو ایک پر اور آب و خاک کو ایک پر پس ہلاکر انگلیان فرماویگا این الملک واین الملوک حضرت نے سنکر تعجب سے تبسم فرمایا یہہ آیت اتری کہ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اور نہ قدر پہنچانی یہود نے اللہ کی حق قدر اسکیکا وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ اور زمین ساری مٹھی مین ہی اُسکے دن قیامت کے اور آسمان لپٹے ہوئے ہین بیچ سیدھے ہاتھہ اسیکے معالم مین ابن عمر سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالی آسمانون کو لپیٹیگا دن قیامت کے اور کھولیگا سیدھے ہاتھہ اپنے مین اور فرماویگا این الملوک واین الجبارون واین المتکبرون پس لپٹے ہوؤن کو کھولیگا معتقد اہل ایمان کا اسطرح کے کلام سے تنزیہ سے تشبیہ سے بحر الحقایق مین ہی کہ مذہب ہمارا بیچ تحقیق اس آیت کے یہہ ہی کہ جھوڑدین اسکو اللہ کے مراد پر کیونکہ اسطرح کے کلمات متشابہات سے ہین اُن پر ایمان لایا چاہئے اور حقیقت مین اُنکے کلام نکیا چاہئے سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاک ہی وہ وصف جواہر اور اعراض اور اجسام سے اور برتر ہی اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے پہلے بار اُنکے قول پر کہ دو نفخے ثابت کرتے ہین اور اسکو نفخہ صعوق کہتے ہین کہ جب پھونکا جاویگا بیہوش ہوجاوینگے اور اصح یہہ ہی کہ مرجاوینگے جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے اور جو بیچ زمین کے ہین مگر جسکو چاہے اللہ کہ اٹھانیوالے عرش کے ہین یا نگہبان بہشت اور دوزخ کے ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ پھر پھونکا جاویگا بیچ صور کے دوسرے بار اسکو نفخہ بعث کہتے ہین اس پھونک سے سب مردے جی اٹھینگے پس ناگہان وہ کھڑے ہونگے کنارے قبرون کے دیکھتے ہونگے ہر طرف جھوٹھون کی مثل کہ منتظر ہونگے کہ اسنے کیا کرین وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا اور چمک جاویگی زمین محشر کی ساتھہ نور پروردگار اپنے کے یعنے اس نور سے کہ خدا وہان پیدا کریگا بعضون نے کہا ہی کہ مراد روشنی عدل کی ہی کہ حقوق خالق اور خلایق کے اس سے ظاہر ہوجاوینگے اور ظلمت ظلم کی دور ہوگی وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ اور رکھے جاوینگے اعمال نامے چپ و راست عمل کرنیوالون کے اور لایا جاویگا پیغمبرون کو واسطے دعوے پہنچانے احکام الہی کے اوپر امت کے اور گواہونکا واسطے صحت دعوے انکے کے مراد اس سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ شہیدون کو صف جہاد کے حاضر کرینگے واسطے شرف انکے کے وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور حکم کیا جاویگا درمیان بندون کے ساتھہ حق کے اور عدل اور انصاف کے اور وہ ظلم نکیے جاوینگے ساتھہ نقصان ثواب اور افزونی عقاب کے وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ اور پورا دیا جاویگا ہر جی کو جو کچھہ کیا تھا یعنے جزا عمل اسکے کی اور وہ خوب جانتا ہی جو کچھہ کرتے ہین بندے اور جزا مناسب اسکے دیگا وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے

ہان کے جانا سخت ساتھہ قہر اور غضب کے طرف دوزخ کے گروہ گروہ آگے پیچھے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا یہان تک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس کھولے جاوینگے دروازے ساتون اسکے واسطے آنے اُنکے کے اور کہینگے واسطے انکے چوکی دار دوزخ کے کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر جنس تمہاری سے اللہ کی طرف سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیتین پروردگار تمہارے کی کہ اتاری تھین اور ڈراتے تھے تمکو ملاقات اسدن تمہارے سے قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کہینگے کافر ہان آئے تھے اور ہمین ڈراتے تھے اور لیکن ثابت ہوئی بات عذابکی یعنے حکم خدا کا ساتھہ عذاب کے اوپر کافرون کے قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا کہا جاویگا کافرون کو کہ داخل ہو دروازون مین دوزخ کے ہمیش رہنے والے ہیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ پس بُری ہی جگہہ رہنے متکبرون کی دوزخ مین وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا اور ہانکے جاوینگے وہ لوگ کہ ڈرتے ہین پروردگار اپنے سے ہانکنا ساتھہ لطف اور ملائمیت کے یعنے فرشتے شتابی کرینگے انکو چلنے مین طرف بہشت کے گروہ گروہ اوپر تفاوت مراتب انکے کے سمجھہ لیجیے کہ ہانکنا اہل بہشت کا بطریق ازدواج ہی یا مراکب کو اُنکے ہانکینگے کیونکہ متقی سوار بہشت مین جاوینگے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا یہان تک کہ جب آوینگے بہشت کے پاس اور کھولے ہونگے دروازے اسکے پہلے ہی پہنچنے انکے سے کہ انتظار نہ کھینچین وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ اور کہینگے واسطے انکے چوکیدار بہشت کے سلامتی ہو تم اوپر تمہارے پاک تھے تم دنیا مین گناہون سے یا پاکیزہ ہی تمہارا مقام اور حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جب بہشتی دروازے پر بہشت کے پہنچینگے وہان درخت ہوگا اسکے تلے دو چشمے جاری ہونگے ایک مین نہاوینگے ظاہر اُنکا پاکیزہ ہوجاویگا وہ دوسرے کا پانی پیئین گے باطن اُنکا مطہر اور منور ہوجاویگا اسوقت فرشتے کہینگے پاک ہوئے تم ساتھہ ظاہر اور باطن کے پس داخل ہو بہشت مین ہمیش رہنے والے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ اور کہینگے مسلمان جب بہشت مین داخل ہونگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی جسنے سچا کیا وعدے اپنے کو ساتھہ ثواب کے اور وارث کیا ہمکو زمین بہشت کا تو کہ جگہہ پکڑتے ہین ہم بہشت مین جہان چاہین ہم فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ پس بہت اچھا ہی ثواب عمل کرنیوالون کا یعنے فرمانبردارونکا سمجھہ لیجیے کہ بہشتیون کو حکم ہوگا کہ جہان چاہین رہین لیکن ہر ایک وہی مقام چاہیگا جو اسکے واسطے مقرر ہی وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ اور دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام قرب مین ہوگا فرشتونکو کھڑے ہوئے گرد عرش کے یعنے طواف کرتے ہوئے چہارون طرف اسکے پاکی بیان کرتے ہین ساتھہ تعریف اُسکی کے یعنے کہتے ہین سبحان اللہ وبحمدہ ساتھہ تسبیح کے نفی کرتے ہین اُن چیزون کی جو لائق جناب کبریا کے نہین ہین اور حمد سے اثبات کرتے ہین اُن صفاتون کا جو سزاوار حضرت مولی ہین وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور فیصل کیا جاویگا درمیان خلق کے ساتھہ حق کے یعنے ہر ایک کو اسکے مقام پر اتارینگے اور کہا جاویگا یعنے فرشتے یا مؤمن کہینگے سب تعریف واسطے اللہ کے ہی کہ پروردگار عالمون کا ہی سمجھہ لیجیے کہ جیسا ابتداء خلق آسمان وزمین مین ثنا اپنی کہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ویسا ہی وقت قرار پکڑنے اہل آسمان اور زمین کے منزلون اپنے مین وہی تعریف اپنی کی تو کہ جانین کہ فاتحہ اور خاتمہ لایق اسکے تعریف کے ہی فرد کلمہ حمد تیری شان مین چست آتا ہی + کسکا قد ہی کہ سرو پایہ درست آتا ہی + سورۃ المؤمن مکی ہی پچاسی آیتین ہین ایک ہزار ایکسو ننانوے کلمے ہین چار ہزار نوسو ساتھہ حرف ہین فواصل اسکے من علق دبر ہین اور ربط اسکا سورہ زمر سے یہہ ہی کہ افتتاح دونونکا بذکر تنزیل قرآن اور ساتون حمیمون مین یہہ پہلی ہی حصن حصین مین مستدرک سے منقول ہی بروایت معقل بن یسار کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیا گیا ہون مین سورہ طہ اور وہ سورتین جنکی اوّل

طس ہی یعنے سورہ شعراء اور نمل اور قصص اور حم سا تون الواح موسیٰ سے کہ وقت مناجات کے اللہ تعالیٰ نے انکو دین تھین تفسیر امام ابوالمیثم مین باسناد مذکور ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے چرھے روضہائے بہشت مین پس چاہئے کہ حامیمونکو پڑھے معالم مین ابن مسعود سے نقل کیا ہی کہ جس حم مین پڑتا ہونمین گویا کہ چمن بہشت مین پڑتا ہونمین کہ زمین نرم مین واقع ہی اور تعجب سے اسمین نظر کرتا ہونمین اور ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قسم کھاتا ہی ساتھہ حکم نافذ اور ملک باقی اپنے کے کہ ہر شی کا لباب ہی اور لباب قرآن کا حامیم مین ہی اور بعضے صحابہ اور تابعین سے منقول ہی کہ یہہ عرائس قرآن ہین واللہ اعلم بالصواب ۱۲

سورة المؤمن مكية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	خمس وثمانون اية

حٰمٓ یعنے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعہ اشارت طرف کلمون کے ہین کہ حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی انکی اور عرب جزو کلمہ کو تعبیر ساتھہ کل کے کرتے ہین پس یہان حرف حا اشارت طرف حکم حق کے ہی کہ کسی کے پھیرے سے نہین پھرتا اور میم ایما ساتھہ ملک اسکے ہی کہ زوال اور فنا اسمین راہ نہین پاتا اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ اتارنا کتاب کا یعنے قرآنکا اللہ غالب جاننے والے سے ہی کہ وہ قادر ہی اتارنے پر اور عالم ہی کہ کسوقت مین کسپر اتارے غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ بخشنے والا گناہ اس کیلئے کہ تصدیق دل سے کہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قبول کرنیوالا توبہ کا کلمہ توحید کہنے والے سے سخت کرنیوالا عذاب کا اس کیلئے کہ کلمہ توحید سے پھیرے صاحب بخشش اور انعام کا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ طرف اسیکے ہی پھر جانا سب بندونکا واسطے جزا کے مَا يُجَادِلُ فِيٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ نہین جھگڑتے بیچ نشانیون اللہ کے یا آیتون کتاب خدا کے بعد اسکے اتارنا اسکا محقق ہوا مگر وہ لوگ جو کافر ہوے اور چھپاتے ہین حق کو پس چاہئے کہ نہ فریب دے تجھکو پھرنا انکا بیچ شہرون شام اور یمن کے واسطے تجارت کے یعنے خیال مت کر کہ انکو مہلت اور فرصت ہی مآل کار اور خاتمہ روزگار انکا بہت برا ہوگا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ جھٹلایا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے نوح علیہ السلام کو اور گروہون نے بعد قوم نوح سے پیغمبرون اپنون کو مانند قوم داؤد اور ثمود کے وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُولِهِمْ لِيَاْخُذُوهُ اور قصد کیا تھا ہر ایک امت نے انمین سے ساتھہ پیغمبرون اپنے کے تو پکڑ لیوین اسکو اور جو ایذا چاہین پہنچاوین وَجٰدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ اور جھگڑا کرتے تھے پیغمبرون اپنے سے ساتھہ جھوٹھہ بات کے تو کہ دبا دیوین ساتھہ اسکے سچی بات کو کہ ماننا جسکا واجب ہی پس پکڑ لیا مین نے انکو اور ہلاک کیا عوض مین اسکے فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا اُن پر وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ اور جس طرح ثابت ہوا عذاب مکذبان امم ماضیہ پر اسیطرح ثابت ہوا حکم پروردگار تیرے کا ساتھہ عذاب اور عقاب کے اوپر ان لوگون کے جو کافر ہوے قوم تیری سے یہہ کہ وہ رہنے والے آگ کے ہین یعنے سزاوار عذاب اس جہان کے بھی ہین اور اگر قوم تیری نے عبادت حق سے اعراض کیا تو کچھہ زیان اسکے ملک کو نہین پہنچتا کیونکہ عبادت کرنیوالے اور ثنا کہنے والے اسکے بہت ہین خواص مخلوقات سے کہ انمین سے الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وہ جو اٹھا رہے ہین عرش کو اور وہ اشراف ملائکہ ہین کتاف مین ہی کہ حق تعالیٰ سب فرشتون کو فرماتا ہی بجہت اجلال اور اکرام صبح و شام عرش حملہ کو سلام کرین اور جو کوئی کہ گرداگرد عرش کے ہین کروبیون سے کہ طواف کرتے ہین اور وہ ستر ہزار صف ہین عرش کو درمیان لئے ہوے ہا کی بیان کرتے ہین ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے یعنے اللہ کا ذکر کرتے ہین ساتھہ جامع ثنائے صفات جلال اور اکرام کے معالم مین ہی کہ حملہ عرش مین سے چار کہتے ہین سبحانك اللهم وبحمدك لك الحمد على حلمك بعد علمك اور چار کہتے ہین سبحانك اللهم وبحمدك لك الحمد على عفوك بعد قدرتك اور گویا کہ وہ یہہ نسبت کرم الٰہی ساتھہ ذنوب بنی آدم کے

یہہ کلمات کہتے ہین وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا اور ایمان لاتے ہین ساتھہ پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین
اللہ سے واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین اور کہتے ہین رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا اے پروردگار
ہمارے سمالیا ہی تونے ہر چیز کو از روے بخشش اور علم کے یعنے رحمت اور علم تیرا سب شی کو پہنچا ہی پس بخش واسطے ان لوگون کے کہ توبہ کی
وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ اور پیروی کی راہ تیرے کی کہ دین اسلام ہی اور بچا انکو عذاب دوزخ سے رَبَّنَا
وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ اے پروردگار ہمارے اور داخل کر انکو بہشتون
ہمیشہ کی رہنے کے مین جو وعدہ دیا ہی تونے انکو اور داخل کر ساتھہ انکے جنت مین اسکو جو لایق ہی بہشت کے یعنے مسلمان ہی باپون انکے
سے اور بی بیون انکی سے اور اولاد انکی سے تو کہ سرور انکو انکے دیکھنے سے تمام ہو اِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تحقیق تو ہی غالب
حکمت والا وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ اور بچا انکو برائیون سے یعنے گناہون سے دنیا مین وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ
اور جسکو بچایا تونے برائیون سے آجکے دن اس جہان مین پس تحقیق رحمت کی تونے آخرت مین اسکو وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
اور یہہ بچانا تیرا وہی مراد پانا بڑا کیونکہ جو صاحب دولت کہ نہان پناہ عصمت الہی مین ہوگا وہان سایہ رحمت نامتناہی مین ہوگا ۔
مثنوی پاوے جو کوئی آج تیرا دست پناہ ۔ بخشش کی ملے نہ کیونکہ فردا اُسے راہ ۔ یہان جسپہ نہین ہی مہر سے تیری نگاہ ۔ وہان کیون
نہ وہ حسرت سے بھرے نالہ و آہ ۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ
تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوے پکارے جاوینگے زبان ملائکہ سے یعنے جب کافر دوزخ مین جاوینگے اور اپنے نفسون سے دشمنی آغاز کرکر
زبان ملامت اور عتاب کہو لینگے کہ کیون زمانہ اختیار مین ایمان نہ لائے فرشتے انکو پکارینگے اور کہینگے البتہ ناخوش رکھنا اللہ کا
بہت بڑا ہی ناخوش رکھنے تمہارے اپنے آپ کو اور اللہ تمکو ناخوش رکھتا تھا جسوقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کے پس کفر
کرتے تھے تم اور ایمان نہین لاتے تھے قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ کہینگے کافر کہ اے پروردگار ہمارے مارا
تونے ہمکو دوبار اور جلایا تونے ہمکو دوبار یعنے پہلا مرنا وقت اجل آنے کے تھا دنیا مین اور پہلا جلانا قبر مین اور دوسرا مرنا قبر مین
اور دوسرا جلانا بعث مین تبیان مین ہی کہ اولاد آدم کو پشت انکی سے نکال کر عہد لیا پھر مارا پہلا مرنا وہ ہی پھر رحم مین نطفہ مردے
سے زندہ کرکر دنیا مین مارا دوسرا مرنا وہ ہی پھر آخرت مین زندہ کریگا یہہ دوبار جلانا ہی بہر تقدیر کافر مرنے اور جلانے کے قایل ہونگے
اور کہینگے فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ پس اقرار کیا ہمنے ساتھہ گناہون اپنے کے کہ انکار کرنا اور جھٹلانا بعث
کا تھا پس آیا ہی طرف نکلنے ہمارے کے دوزخ سے کوئی راہ کہ اس سے نکلکر بہشت کو پہنچین مراد انکی قبول ایمان اور توبہ ہی پس فرشتے
انکو ناامید کرکر کہینگے ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ یہہ بند ہونا تمہارا دوزخ مین بسبب اسکے ہی کہ دنیا مین جب پکارا
جاتا تھا اللہ کو اکیلے کفر کرتے تھے تم ساتھہ یگانگی اسکے کے اور کہتے تھے اجعل الآلهة الها واحدا وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا
اور اگر شریک لایا جاتا تھا ساتھہ اللہ کے بتون کو اور کہتے تھے هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ اقرار کرتے تھے اور ایمان لاتے تھے تم ساتھہ
شریکون کے فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ پس حکم اللہ کا ہی کہ برتر ہی اس سے کہ اُسکا شریک ٹھہراوین بزرگتر ہی اس سے کہ اسکا ہم
سر ٹھاوین هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وہ ہی خدا جو کمال قدرت سے دکھاتا ہی تمکو نشانیان دال اوپر
وحدانیت اسکی کے اور اتارتا ہی واسطے تمہارے آسمان سے رزق یعنے باران یا فرشتے کہ تدبیر کرتے ہین اس چیز کی جو سبب رزق کی ہی
وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ اور نہین نصیحت قبول کرتا اور عبرت پکڑتا ان آیتون پر مگر جو شخص کہ رجوع کرتا ہی طرف خدا کے یعنے گناہ
سے پھر کر منہہ لاتا ہی طرف عبادت کبریا کے فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ پس پکارو اللہ کو اور
عبادت کرو اسکو در انحال کہ خالص کرنے والے ہو واسطے اسکے عبادت اپنی کو شرک اور ریا سے اور اگرچہ ناخوش رکھین کافر اخلاص

توحید تمہارے کو کیونکہ وہ ساتھہ نعمت ایمان کے کافر ہین اور تم اسپر شاکر ہو پس درمیان تمہارے اور انکے بیر ہی قول اور فعل تمہارے انکو برے لگتے ہین جیسے گفتار کردار انکے تمکو مکروہ معلوم ہوتے ہین رَفِيعُ الدَّرَجٰتِ وہی ہی بلند کرنیوالا درجون بندون کا دنیا مین اور عقبیٰ مین یا رافع درجات انبیا ہی بلند کرتا ہی درجہ آدم کا ساتھہ صفوت کے اور نوح کا ساتھہ دعوت کے اور ابراہیم کا ساتھہ خلت کے اور موسیٰ کا ساتھہ قربت کے اور عیسیٰ کا ساتھہ زہادت کے اور حضرت مصطفیٰ کا ساتھہ شفاعت کے علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات سلمی نے کہا ہی کہ درجہ جسکا چاہے بلند کرے ساتھہ معرفت اور پہچاننے اپنے کے بحر الحقایق مین ہی کہ بلند کرنیوالا درجے محبون کے ہی ساتھہ فنا کے محبت سے اور لقا کے ساتھہ محبوبیت کے ایک بزرگ نے کہا کہ نہین پائی جاتی بقا مگر ساتھہ فنا کے جب تک شربت فنا نہ پیگا خلعت بقا نہ پہنے گا **فرد** گر ہی بقا چاہتا جام فنا نوش کر ✦ ملنا خدا کا ہی یہہ اپنے خودی سے گذر ذُو الْعَرْشِ صاحب عرش کا ہی یعنے خالق اور مالک اسکا یا ملک اور سلطنت والا ہی يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وہ الٰہی ہی روح کو حکم اپنے سے یا بھیجتا ہی جبرئیل علیہ السلام کو اوپر جسکے کہ چاہتا ہی بندون اپنے سے رتبہ نبوت کا عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَهُمْ بَارِزُونَ تاکہ ڈراوے وہ جسپر وحی آتی ہی لوگون کو دن ملاقات ایکدوسریکے سے یعنے اسدن سے کہ روحین جسمون سے ملینگی یا اہل آسمان اور زمین ملاقات کرینگے یا اولین اور آخرین یا معبودون اور عابدونکی ملاقات ہوگی یا ظالم اور مظلوم ملینگے یا ہر عامل ملاقات کریگا عمل اپنے سے جسدن کہ بندے ظاہر ہونگے قبرون سے لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ نہ چھپیگا اوپر اللہ کے بندون سے اور احوال انکے سے باوجود کثرت انکے کچھہ بلکہ سب کو جانیگا اور موافق اعمال کے جزا دیگا اور پکارنیوالا پکاریگا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ واسطے کسکے ہی بادشاہی آج کے دن پس سب بندے متفق ہوکر جواب دینگے لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ واسطے اللہ کے اکیلے غالب کے ہی یہہ جواب سب مسلمان دینگے بلکہ کفار بھی کہ علم ضروری وحدانیت حق پر انکو حاصل ہوگا اس جواب مین مومنون کے موافق ہونگے الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ آج کے دن بدلا دیا جاویگا ہر جی ساتھہ اسچیز کے کہ کمایا تھا لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ نہین ظلم آج کے دن نہ ثواب کیسیکا کم کرینگے نہ عذاب بڑھاوینگے نہ کسیکو کسیکے گناہ پر پکڑینگے نہ بھلائی کا بدلا برائی دینگے إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ تحقیق اللہ جلد لینے والا ہی حساب اور جزا ہر ایک کی دیگا قیامت کو شتاب وسیط مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ فرماویگا کہ مین بادشاہ ہون جزا دینے والا نچاہیئے کہ کوئی بہشتی بہشت مین جاوے اور نہ کوئی دوزخی دوزخ مین جبتک کہ جس کسینے کسی پر ظلم کیا ہی اسکا قصاص نکلون پس یہہ آیت پڑھی کہ الیوم تجزی کل نفس بما کسبت لاظلم الیوم **مثنوی** ظالم کا قیامت مین ٹھکانا ہی برا ✦ ہی حال بد اور وبال یا ناہی برا ✦ بچ ظلم سے رافتا کہ دن محشر کے ✦ لاظلم الیوم تازیانہ ہی برا ✦ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ اور ڈرا کافرون کو عذاب دن نزدیک کے سے یعنے روز قیامت سے کہ البتہ آنیوالا ہی اور جو آنیوالا ہی وہ نزدیک ہی پہنچنے مین جسوقت کہ دل نزدیک حلق انکے کے ہونگے غم بھرے ہوئے یعنے خوف سے اسدنکے دل اپنی جگہہ سے قصد نکلنے کا کرکر حلق تک آوینگے اور وہین ٹھہر جاوینگے نہ پھر کر اپنے مقام پر آوینگے کہ صاحب انکا راحت پاوے اور نہ باہر نکل جاوینگے کہ مخلصی ہاتھہ آوے ایسے دل والے ہون گے غم بھرے ہوئے مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ نہین واسطے ظالمون کے یعنے کافرون کے اسدن کوئی دوست کہ عذاب اُنسے دفع کرے اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کہا اُسکا مانا جاوے اور شفاعت اسکی قبول ہو يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ جانتا ہی خیانت آنکھونکی یعنے نگاہ کرنی اُن چیزون پر کہ حرام ہی یا آنکھہ مارنی لوگون کے عیب پر یا دروغ گوئی دیکھنے اور نہ دیکھنے پر امام قشیری نے کہا ہی کہ خیانت محبونکے آنکھون کی یہہ ہی کہ وقت مناجات کے جھپک جاوین چنانچہ زبور مین ہی کہ جھوٹا ہی جو کوئی دعوی محبت کرے اور رات کو سو رہے **مصرعہ** من نام عشی نام عنہ وصالنا **نظم** عاشقونکو خواب سے کیا کام ہی ✦ وان خیال یار صبح وشام ہی ✦ نالہ وزاری ہی بیتابی کے ساتھہ ✦ اشکباری وان ہی بیخوابی کے ساتھہ ✦ شمع سان رونا ہی ساری رات ہی ✦

کا تنا جل جل کے بس اوقات ہی ۔ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اور جانتا ہی اللہ جو کچھ چھپاتے ہین سینے فرد جی کی باتین ہین وہ سب
پہچانتا ۔ جو چھپے ہین راز وہ ہی جانتا ۔ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ اور اللہ حکم کرتا ہی ساتھہ حق کے بیچ جزا دینے نیک کار اور بدکار کے
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ اور جن کو کہ مشرک پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا اللہ کے نہین حکم کرتے وہ
ساتھہ کسی چیز کے کیونکہ اگر بت ہین تو جماد ہین انکو قدرت بات کی نہین اور اگر حیوان ہین تو مخلوق ہین اور مخلوق مملوک کو طاقت حکمرانی کی
کہان اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا بات بندونکی دیکھنے والا کام اُنکے اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ کیا نہین سیر کی مشرکان مکہ نے اور سفر نہین کرتے بیچ زمین شام اور یمن کے
واسطے تجارت کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگون کا کہ تھے پہلے انسے جھٹلانیوالے جیسے قوم عاد اور ثمود اور اہل موتفکہ کہ دیار
انکے رستے مین تجار قریش کے ہین كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ تھے سخت زیادہ اُنسے بیچ
قوت اور نشانیون کے بیچ زمین دیار اپنے کے یعنے قلعے محکم اور شہر بڑے رکھتے تھے پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب کیا بسبب گناہون
انکی کے یعنے کفر تکذیب کی وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ اور نتھا واسطے انکے عذاب خدا سے کوئی بچانیوالا کہ دفع کرتا اُنسے اسکو ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ یہہ گرفت بسبب اسکے ہی کہ وہ لوگ تھے کہ آتے تھے انکے
پاس پیغمبر انکے ساتھہ حجتون روشن اور معجزون ظاہر کے پس کفر کیا انھون نے اور انکار کیا پس پکڑا انکو اللہ نے اور عذاب دیا اِنَّهٗ قَوِيٌّ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ تحقیق وہ زور آور ہی جو چاہے کرے سخت عذاب کرنیوالا ہی مشرکون پر وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھہ نشانیون اپنے کے کہ تو معجزے تھے اور غلبہ ظاہر اور حجت ہویدا کی کہ عصا ہی اور علیحدہ
لانا اسکا واسطے تعظیم اسکے کے ہی یا آیات دعوت بحق ہی اور سلطان مبین معجزہ اسکا یعنے ساتھہ دعوت اور حجت کے بھیجا ہمنے اسکو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ طرف فرعون کے کہ اعظم عمالقہ مصر تھا اور دعوی خدائی کا کرتا تھا اور ہامان وزیر اسکا تھا اور
قارون کہ مقرب اور مشیر اُسکا تھا انکو دعوت طرف حق کے کی اور معجزے دکھائے انھون نے جھٹلایا اور ایمان نہ لائے فَقَالُوْا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ پس کہا یہہ جادوگر ہی جھوٹا جو معجزے دکھاتا ہی جادو سے اور جھوٹھہ بولتا ہی کہ خدا ہی اور مین رسول اسکا ہون
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ پس جب آیا انکے پاس موسیٰ ساتھہ پیغام سچ کے نزدیک
ہمارے کہا انھون نے مار ڈالو بیٹے ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین ساتھہ موسیٰ کے فرعون پہلے حضرت موسیٰ کے پیدا ہونے سے
فرزندان بنی اسرائیل کو قتل کرتے تھے بعد پیدا ہونے کے موقوف کیا تھا جب حضرت موسیٰ آئے اور دعوی نبوت کا کیا پھر امرائے فرعون
نے کہا کہ پسر ان بنی اسرائیل کو قتل کرو تو کہ دل انکے شکستہ ہون اور موسیٰ کی مدد نکرین وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ اور جیتا رکھو عورتون
انکی کو یعنے بیٹیون کو تو کہ خدمت زنان قبطیان کی کرین انھون نے یہہ مکر کیا وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ اور نہین مکر کافرونکا
بہ نسبت پیغمبرون اور مومنون کے مگر بیچ گمراہی اور بیہودگی کے یعنے کچھہ پیش نہین جاتا ہی اور وبال اُسکا اُنہین پر آتا ہی پس
فرعون نے حضرت موسیٰ کے حق مین اپنے مصاحبون سے مشورہ کیا اور کہا اسکو مار ڈالنا چاہئے سب نے کہا کہ اپنے قاتل پر اسنے
جادو کیا ہوا اور اس سے خلل تمھین پہنچے یا یہہ کہ لوگ کہین فرعون اس سے معارضہ نکر سکا مروا ڈالا الاصلاح یہہ ہی کہ جادوگرون
کو بلاوین تو کہ اس سے مقابلہ کرین فرعون کو یہہ بات پسند آئی اور سمجھا کہ وہ پیغمبر ہی قتل سے اسکے ڈرا لیکن قوم کے روبرو اپنا
دبدبہ ظاہر کیا وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اور کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھکو تو کہ ذلت سے مار ڈالون
موسیٰ کو اور چاہئے کہ پکارے خدا اپنے کو تو کہ قتل میرے اسکو بچاوے اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ
تحقیق مین ڈرتا ہون اس سے کہ بدل ڈالے دین تمھارے کو اور عبادت میری سے باز رکھے یا یہہ کہ ظاہر کرے بسبب دعوت اپنی کے بیچ

زمین کے فساد یا ظاہر ہو بسبب دعوت اسکی کے بیچ زمین مصر کے تباہی یہہ پچھلے معنے موافق قرات یظہر کے ہین کہ آئی ہی وَقَالَ مُوسٰٓی
اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ اور کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو یہہ خبر سنکر تحقیق مین نے پناہ پکڑی ساتھہ
پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمھارے کے شر ہر متکبر کرنیوالے کے سے کہ بسبب سرکشی کے نہین ایمان لاتا ساتھہ روز حساب کے فرعون کا نام نہ لیا
ایسے وصف سے ذکر کیا کہ اسکو اور اُسکے مصاحبون کو شامل ہو اور جب خبر قتل موسیٰ علیہ السلام کی فاش ہوئی دوست غمگین اور دشمن شاد ہوئے
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَکْتُمُ اِیْمَانَہٗٓ اور کہا ایک مرد ایمان والے نے لوگون فرعون کے مین سے یعنے حزقیل یا شمعان
نے کہ مدت سے چھپاتا تھا فرعون اور مصاحبون اسکے سے ایمان اپنے کو لکھا ہی کہ سو برس سے ایمان رکھتا تھا اور چھپاتا تھا جب خبر
سنی کہ فرعون قصد قتل کا موسیٰ کے کرتا ہی کہا اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ کیا مار ڈالوگے تم ایک شخص کو اسواسطے کہ کہتا ہی
پروردگار میرا اللہ ہی وَقَدْ جَآءَکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّکُمْ اور تحقیق آیا ہی تمھارے پاس ساتھہ دلیلون ظاہر کے پروردگار تمھارے سے
وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْہِ کَذِبُہٗ اور اگر ہی وہ جھوٹھا پس اوپر اسکے ہی وبال جھوٹھہ سکیکا اور وہ اُسے ہلاک کریگا وَاِنْ یَّکُ
صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ اور ہی وہ سچا پہنچے گی تمکو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتا ہی تمکو یعنے کہتا ہی کہ عذاب دنیا اور آخرت
کا تمکو پہنچیگا پس اگر سچا ہی تو بعضے شی اس وعدے دے سے کہ عذاب دیتا ہی جلد تمکو پہنچیگا اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ کَذَّابٌ
تحقیق اللہ تعالیٰ نہین ہدایت کرتا یعنے توفیق راہ پانے کی نہین دیتا اس شخص کو کہ حد سے نکل جانے والا ہی قتل کرنے مین کودکان بے گناہ کے
جھوٹھا ہی دعوے خدائی مین یٰقَوْمِ لَکُمُ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ظٰھِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ای قوم میرے واسطے تمھارے ہی بادشاہی آج داخیال
کہ غالب ہو بنی اسرائیل پر بیچ زمین مصر کے فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰہِ اِنْ جَآءَنَا پس کون مدد دیگا ہمکو اور حمایت کریگا عذاب خدا کے سے
اگر آجاوے ہمپر پس قصد قتل کا موسیٰ علیہ السلام کے مت کرو اور ہاتھہ سے اٹھاؤ وَقَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِیْکُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ اَھْدِیْکُمْ
اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ کہا فرعون نے اُس شخص کو کہ مومن تھا اور قتل موسیٰ سے نہی کرتا تھا اور اوسلوگون کو جو نزدیک اسکے حاضر تھے نہین
دکھاتا مین تمکو مگر جو کچھہ دیکھتا ہون مین یعنے تمھین دکھاتا ہون مین راہ صواب کی اُسکے قتل مین اور دیکھتا ہون مین صلاح اسی مین اور نہین
بتاتا مین تمکو مگر راہ بھلائی کی خزقیل نے جو یہہ بات سنی غصے ہوکر قوم کو ڈرانے لگا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے بسبب
جھٹلانے موسیٰ کے اور تعرض حال اسکے کے مانند دن اس لشکرون کے سے کہ تکذیب پیغمبرون کی کی تھی ہمراہ روز ہلاک ہونے انکیکا ہی
پھر تفصیل اسکی فرماتا ہی کہ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِھِمْ مانند عادت قوم نوح علیہ السلام کے کہ طوفان
سے ہلاک ہوئی اور قوم عاد کی کہ باد صرصر سے موئی اور گروہ ثمود کی کہ جبرئیل علیہ السلام کے چیخ سے غارت ہوئی اور مانند حال ان لوگون
کے کہ پیچھے انسے تھے جیسے اہل موتفکہ کہ شہر انکا الٹ گیا اور اصحاب ایکہ کہ عذاب ظلمت مین گرفتار ہوئے وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ
اور نہین اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے بندون اپنے کے یعنے انکو بے گناہ عذاب نہین دیتا پس تم بھی ظلم مت کرو تو کہ عذاب نہ پاؤ
وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ اور ای قوم میری تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن پکارنے کے سے ایکدوسرے
کو یعنے دن قیامت کے سے کہ بعضے پکارینگے ساتھہ فریاد کے بعضون کو اور کوئی کسیکی فریاد کو نہین پہنچیگا یا اہل بہشت اور دوزخ ایک
دوسرے کیوندا کرینگے چنانچہ سورۂ اعراف مین گذرا یا بعد ذبح کرنے موت کے ندا کرینگے کہ ای بہشت والو ہمیشہ رہو اور نہین موت اور
ای دوزخیو ہمیشہ رہو اور نہین موت یا اسدن پکاریگا پکارنیوالا کہ فلانا شخص نیک بخت ہوا کہ ہرگز بدبخت نہوگا اور فلانا بدبخت ہوا
کہ تا ابد نیک بخت نہوگا یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ اسدن کہ پھر جاؤگے تم موقف حساب سے پیٹھہ پھیر کر طرف دوزخ کے مَا لَکُمْ
مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ نہین واسطے تمھارے عذاب دوزخ کے سے کوئی بچانیوالا وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ اور جسکو

چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ دکھانیوالا کہ منزل مقصود کو پہنچاوے وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ اور البتہ تحقیق آیا تھا تمھارے پاس یوسف بن یعقوب علی نبینا وعلیہما السلام پہلے
موسیٰ علیہ السلام سے ساتھ دلیلون کے پس ہمیش رہے تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ آیا تمھارے پاس ساتھ اسکے امر دین سے لکھا ہی
کہ فرعون موسیٰ کا وہی فرعون زمانہ یوسف کا تھا اور یوسف علیہ السلام نے اسکے گھوڑے بڑے قیمتی کو کہ مرگیا تھا جلایا تھا وہ ایمان اوپر
لایا تھا جب حضرت یوسف کا اس عالم سے انتقال ہوا وہ دین سے پھر گیا اور زمانہ موسیٰ علیہ السلام تک زندہ رہا پس مومن آل فرعون نے کہا کہ
یوسف علیہ السلام پہلے موسیٰ سے آئے اور معجزے تمھین دکھائے مثل احیائے فرس کے اور شہادت طفل کی اوپر بے گناہی انکے کے اور
بعضون نے کہا ہی کہ فرعون زمانہ موسیٰ کا اولاد سے اس فرعون کے تھا جو زمانہ یوسف مین تھا اور حق تعالیٰ نے یوسف بن ابراہیم بن افرائیم
یوسف بن یعقوب کو ساتھ رسالت کے طرف اسکے بھیجا اور بیس برس وہ درمیان انکے رہا اور معجزے دکھائے لیکن اسپر ایمان نہ لائے
پس مومن آل فرعون نے اسبات سے آگاہ کیا کہ تم ہمیش شک مین رہے حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا
یہان تک کہ جب وہ اس عالم سے گذر گیا کہا تمنے ہرگز نہ بھیجیگا اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر یعنے اس رسول کی ہمنے بات نہ سنی تو دوسرا
کوئی رسول ہمپر نہ آئیگا اس خوف سے کہ اسکی بات بھی ہم نہین مانینگے كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ اسیطرح گمراہ کرتا
ہی اللہ اس شخص کو کہ وہ ہی حد سے نکل جانیوالا انکار مین شک لانے والا اُس چیز مین جو معجزون سے ثابت ہو پس اسراف اور شک والون
کے وصف مین کہتا ہی اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ وہ جو جھگڑتے ہین پیغمبرون سے بیچ باطل کرنے
آیتون خدا کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو انکے پاس كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بہت بڑا ہی یہہ جدال انکا از روے ناخوشی
کے نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگون کے جو ایمان لائے یعنے اللہ سخت دشمن رکھتا ہی جدال انکے کو اور مسلمان بھی دشمن رکھتے ہین
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ اسیطرح مہر رکھتا ہی حق تعالیٰ اوپر ہر دل تکبر کرنیوالے سرکش کے پس یہہ نصیحتین مومن
آل فرعون کی سنکر فرعون اندیشناک ہوا کہ مبادا کلام اسکا سامعون پر اثر کرجاوے وزیر کو بلایا اور اپنے آپ کو اور لوگون کو اور ہی طرف مشغول کیا
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اور کہا فرعون نے ای ہامان بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ جا پہنچون
مین رستونکو اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا رستون آسمان کے پر پس جھانکون مین طرف خدا
موسیٰ کے یا واقف ہون مین احوال اسکے سے اور تحقیق مین گمان کرتا ہون موسیٰ کو دروغ گو دعوی رسالت مین یا اسمین کہ اسکا خدا ہی
پیدا کرنیوالا آسمانون کا پس محل بنانے کی تیاری کی حضرت موسیٰ روئے وحی ہوئی کہ غم مت کھا دیکھہ کہ مین کیا کرتا ہون اس سے پھر حق تعالیٰ
نے بعد تمام ہونے اسکے خراب کیا اسکو چنانچہ قصہ اسکا سورہ قصص مین گذرا وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ
اور اسیطرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکے کی اور بند کیا گیا تھا راہ راست اور طریق ثواب سے وَمَا كَيْدُ
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ اور نہین مکر فرعون کا محل بنانے مین اور قوم کے بدراہ کرنے مین مگر بیچ ہلاک کے وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنے حزقیل نے ای قوم میری پیروی کرو میری تو کہ
دکھاؤن مین تمکو راہ بھلائی کی اور ہدایت کی يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ای قوم میری سوا اسکے نہین کہ یہہ زندگانی دنیا
کی فائدہ ہی کم جلد جانیوالا فرد بساط زندگی پر بیٹھہ کر دم بھر نکر غرہ ہ کہ فراش اجل استادہ ہی اسکے اٹھانے کو وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ اور تحقیق آخرت وہ ہی گھر رہنے کا کہ نہ اسکو زوال ہی نہ وہان سے انتقال ہی مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا جسنے کیا عمل برا پس نہ جزا دیا جاویگا مگر مانند اسکے اور یہہ عدل ہی حق کا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور جسنے عمل کیا اچھا مرد سے ہو یا عورت سے اور حالانکہ وہ ہی مومن کیونکہ

اصل قبول اعمال مین ایمان ہی پس یہہ لوگ داخل ہونگے بہشت مین اور بصیغہ مجہول بھی قرات ہی یعنے داخل کئے جاوینگے بہشت مین رزق دئے جاوینگے بیچ اسکے پاکیزہ میوؤن سے اور لذیذ کھانون سے اور خوشگوار شرابون سے بیشمار اور بیحساب یعنے اندازۂ اعمال پر نہین بلکہ زیادہ تر اس سے اور یہہ فضل ہی اسکا قوم فرعون نے باتین جبرئیل کی سنکر سمجھہ لیا کہ یہہ ایمان لایا ہی ملامت کرنے لگے کہ شرم نہین رکھتا تو کہ عبادت فرعون سے اعراض کرکر اور کی عبادت کیطرف متوجہ ہوتا ہی جبرئیل نے پھر وہی باتین شروع کین کہ شاید مستی غفلت سے ہشیار اور خواب شہوت سے بیدار ہون اور کہا وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ اور ای قوم میری کیا ہی مجھکو کہ پکارتا ہون تمکو طرف نجات کے عذاب خدا سے ساتھہ ایمان لانے کے اسپر اور متابعت کرنے کے اسکے پیغمبر پر اور پکارتے ہو تم مجھکو طرف آگ کے یعنے اس عمل کے کہ جسکے سبب سے دوزخ مین جاؤن یعنے عبادت فرعون کی تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ پکارتے ہو تم مجھکو تو کہ کافر ہونمین ساتھہ خدا کے اور واسطے اسکے کہ شریک لاؤن مین ساتھہ اسکے کو کہ نہین مجھکو ساتھہ ربوبیت اُسکیکے علم مراد نفی علم سے نفی معلوم ہی یعنے مین بغیر اسکے کوئی خدا نہین جانتا پھر کیونکر اور کو اسکا شریک کرون وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ اور مین پکارتا ہون تمکو طرف غالب بخشنے والیکے یعنے طرف اللہ کے کہ قادر ہی اوپر تعذیب مشرکونکے اور محو کرنیوالا ہی گناہ مومنون کے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ نہین کچھہ شک بیچ اسبات کے جو چیز کہ پکارتے ہو تم مجھکو طرف عبادت اسکی کے نہین واسطے اسکے پکارنا کہ اجابت کو پہنچا ہو بیچ دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور تحقیق پھر جانا ہمارا طرف اللہ کے ہی اور وہ بدلہ دیگا اور تحقیق حد سے نکل جانیوالے گمراہی مین ہین وہی ہین رہنے والے دوزخ کے پھر فرعونی اسپر غصہ کرنے لگے اور مارنے کے درپی ہوئے اُسنے کہا فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ پس البتہ یاد کروگے تم وقت دیکھنے عذاب کے جو کچھہ کہ کہتا ہون مین واسطے تمھارے یعنے صدق قول میرا یاد کروگے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اور سونپتا ہونمین کام اپنا طرف اللہ کے اور اسی پر توکل کرتا ہونمین تو کہ مجھکو شر تمھارے سے بچاوے اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ تحقیق اللہ دیکھنے والا ہی بندون کو اور کامون انکے کو لکھا ہی کہ فرعون نے کہا کہ اسکو مار ڈالو وہ بھاگ کر پہاڑ پر نماز پڑھنے لگا لشکر درندونکا گرداسکے پاسبانی کرنے لگا نتیجہ تفویض کا جلد ظاہر ہوا کشف الاسرار مین ہی کہ فرعون نے اپنے مصاحبونکو بھیجا کہ اسکو پکڑ لاؤ انھون نے جاکر دیکھا کہ نماز پڑھتا ہی اور درندے گرداگرد چوکی دیتے ہین ڈرے اور احوال فرعون سے ظاہر کیا فرعون نے کہا چپ رہو دیکھو اس احوال سے کسی کو آگاہ نکرون حقتعالی اس مومن کا احوال بیان فرماتا ہی کہ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ پس بچا لیا اسکو اللہ نے برائی اسچیز کے سے کہ اندیشہ کرتے تھے بیچ حق اسکے کے اور گھیر لیا لوگون کو فرعون کے کہ اُسکے پکڑنے کو گئے تھے بڑے عذاب نے کہ قتل ہی یا مراد آل فرعون سے سب قبطی ہین اور عذاب بدغرق ہونا ہی اُنکا اور بعضے کہتے ہین کہ سوء عذاب آتش ہی کیونکہ بدل اس سے ہی النَّارُ پکڑا آل فرعون کو سوء عذاب نے یعنے آتش نے يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا حاضر کئے جاتے ہین اوپر آتش دوزخ کے صبح اور شام عین المعانی مین ہی کہ انکے رہنے کی جگہہ دوزخ مین صبح و شام انکو دکھاتے ہین ابن مسعودؓ نے کہا روحین فرعونیون کی مرغان سیاہ مین ہین شام اور سحر دوزخ انکو دکھاتے ہین قیامت تک یہی حال رہیگا وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ اور جسدن قایم ہوگی قیامت اور روحین انکی بدنون مین اُنکے ڈالینگے اللہ تعالی فرشتونکو فرماویگا اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ داخل کرو لوگون فرعون کے کو سخت تر عذاب مین بہ نسبت سابق کے اور ادخلوا بضم اول اور کسر خا بھی قرات ہی یعنے فرشتے کھینچکے داخل ہوآل فرعون سخت تر عذاب مین کہ عذاب دوزخ ہی وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ اور یاد کر جسوقت جھگڑینگے دوزخی بیچ آگ کے پس کہینگے بیچارے

ناتوان واسطے اُن لوگون کے کہ سرکش اور معظم تھے یعنے تابع متبوعون کو کہینگے کہ تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع اور فرمانبردار ان چیزون
مین جو تم ہمین بتاتے تھے شرک اور تکذیب سے غرض یہہ ہوگی کہ سبب دوزخ مین پڑنے کا ہمارے تم ہو پس کیا ہو تم دفع کرنیوالے ہم سے
ایک حصہ آگ سے قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ کہینگے وہ لوگ جو سرکش تھے یہہ کیا باتین کرتے ہو تحقیق ہم بھی ہیچ
دوزخ کے ہین کیونکر تم سے عذاب دفع کرین اگر ہمین قدرت ہوتی تو اپنے جان سے ہی دفع کرتے اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ
تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہی درمیان بندون کے اور ہر ایک کو جس جگہہ کے لایق تھا وہان بھیجا ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اور کہینگے وہ لوگ جو ہیچ آگ کے ہین بعد اسکے کہ نا امید ہونگے
ایکدوسرے واسطے چوکیدارون دوزخ کے کہ ہمارے لئے دعا کرو پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کردے ہم سے مقدار ایکدن کے ایام دنیا سے
عذاب سے کچھہ شی تو کہ آرام پائین ہم قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ کہینگے وہ چوکیدار دوزخ کے انکو کہ دنیا مین کیا نہ
آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھہ دلیلون ظاہر کے اور تمکو طرف حق کے بلاتے تھے قَالُوْا بَلٰى کہینگے ہان آئے تھے لیکن
ہم نے انکو جھٹا یا تھا قَالُوْا فَادْعُوْا کہینگے وہ چوکیدار جو حال یہی ہی پس دعا کرو تم اور تخفیف عذاب کی چاہو کہ ہمین حکم نہین تم جیسے کے
واسطے دعا کرنیکا پس وہ آپ دعا کرینگے اور قبول نہوگی وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ اور نہین دعا کافرون کی مگر ہیچ گمراہی کے
اور قبول نہونے کی اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہین پیغمبرون اپنون کو اور ان لوگون
کو جو ایمان لائے ہین ہیچ زندگانی دنیا کے یعنے اس عالم مین بھی انکی مدد کرتے ہین ہم کہ انکے دشمنون کو ہلاک کرتے ہین اور انکو نجات
دیتے ہین انکا بدلا لیتے ہین اُنکے قاتلون سے جیسے حضرت یحیی کے قتل کے بدلے ستر ہزار کو قتل کیا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اور مدد
کرینگے ہم انکی اُس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے اوپر لوگون کے اور وہ انبیا ہونگے اور فرشتے اور امت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ جس دن کہ نہ نفع دیگا ظالمون کو عذر لانا اُنکا اور واسطے
انکے دوری ہی رحمت خدا سے اور واسطے اُنکے بُرا گھر ہی یعنے دوزخ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو ہدایت یا وہ چیز کہ جس سے راہ پائی جائے معجزون سے اور کتاب
سے اور احکام شرایع سے اور وارث کیا ہمنے بنی اسرائیل کو توریت کا یعنے باقی رکھی ہمنے اُنمین توریت راہ دکھانے والی اور نصیحت
دینے والی واسطے صاحب عقلون سالم کے فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ایذاے کفار کے تحقیق
وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت انبیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی خلاف اُسمین نہین اور استشہاد کر ساتھہ حال موسی اور فرعون کے وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنْۢبِكَ اور بخشش مانگ واسطے خطا اپنی کے کہ واقع ہوئی ہو سبب ترک اولی کے وسیط مین ہی کہ مقصود اس امر سے یہہ ہی کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرین استغفار مین واسطے زیادتی درجون کے اور بعد آپکے امت کو یہہ سنت ہو جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم ایکدن مین ستر بار یا زیادہ استغفار کرتے تھے تبیان مین ہی کہ معنے آیت کے یہہ ہین کہ بخشش چاہ واسطے گناہ امت کے کہ تیری
جناب سے امید رکھتے ہین نظم لب تیرا شفاعت مین اگر ہل جاوے ✦ ہر مجرم بدکار یہہ رتبہ پاوے ✦ بخشش جسے کہتے ہین سو راہ کرم
لینے کو وہ اسکے آپ دوڑ آوے ✦ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ اور پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے
پہر اور شام وصبح کو یعنے سبحان اللہ وبحمدہ کہہ لکھا ہی کہ کفار قرآن اور بعث مین جھگڑتے تھے کہ قرآن کلام خدا نہین اور مر کر اٹھنا محال
ہی حق تعالی نے یہہ آیت اُتاری کہ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ تحقیق وہ لوگ جو جھگڑتے ہین ہیچ بطلان آیتون خدا کے اور دفع مین اسکے کوشش کرتے ہین بے حجت کہ آئی ہو انکے پاس
آسمان سے یا بغیر دلیل کے کہ رکھتے ہون اولہ عقلیہ سے نہین ہیچ سینون انکے کے مگر تکبر اور سرکشی کلام حق سے یا ارادہ سرداری اور

حکومت کا کہ ہرگز نہین وہ پہنچنے والے اسکے فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے شر انکے سے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ تحقیق اللہ وہ ہی سننے والا باتین اونکی دیکھنے والا کام انکے لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ اور البتہ پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا بہت بڑا ہی نزدیک تمھارے پیدا کرنے آدمیون کے سے پس جو قدرت رکھے پیدائش زمین و آسمان پر باوجود اس برائی اور بھلائی کے پہلے بار بن اصل اور مادے کے البتہ قادر ہوگا انسان کے پیدا کرنے پر دوسرے بار اصل اور مادے سے وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ یہہ پیدا کرنا آسان ہی بعضے مفسرین کہتے ہین کہ جدال کرنیوالے یہود ہین کہ حضرت کو کہتے تھے تو صاحب ہمارا نہین بلکہ وہ ابو یوسف بن مسیح بن داؤد ہی یعنے دجال کہ سلطنت اسکی بحر اور برمین پہنچ جاویگی اور نہرین پانی کی اسکے ساتھ چلینگی اور بادشاہی ہماری طرف پھریگی اور وہ ایک آیت ہوگا آیات خدا سے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ جو لوگ جھگڑتے ہین بیچ حق دجال کے اور اسکو آیت خدا کہتے ہین انکے دلونمین کبر ہی یعنے خواہش حکومت کی اور سلطنت کی کہ اوسکو نہین پہنچنے کے پس تو پناہ پکڑ ساتھ خدا کے شر دجال کے سے اور دوسرے کہتے تھے کہ جثہ اسکا بڑا ہوگا جثے آدمیون کے سے حقتعالیٰ نے فرمایا کہ پیدائش آسمان اور زمین کی بڑی ہی پیدائش اسکی سے ولیکن اکثر لوگ نہین جانتے کہ دجال ایک مخلوق میرے ایسے ہی سمجھ لیجئے کہ دجال آدمی ہی جسم قد اور ایک چشم اور ظہور اسکا ایک علامات قیامت سے ہی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانیان ظہور اسکے کی بیان فرمائین ہین کہ لوگ تین سال پہلے خروج اسکے سے قحط مین مبتلا ہونگے پہلے برس تہائی اناج پیدا ہوگا اور اسقدر مینہہ برسیگا دوسرے برس دو تہائی تیسرے سال مطلق نہ آسمان سے مینہہ برسیگا نہ کچھہ زمین سے اناج اور گھاس پیدا ہوگا پھر دجال نکلیگا اور قصہ مختصر اسکا یہہ ہی کہ قوم یہود سے ہوگا لقب اسکا لوگون مین مسیح مشہور ہوگا داہنی آنکھہ مین اسکے ٹینٹ مانند انگور کے بلند ہوگا اور بال ٹیڑھی دار ہونگے اور گدھا سواری کا بہت بڑا ہوگا پہلے شام و عراق سے خروج کریگا اور وہان دعوی نبوت کا کریگا پھر اصفہان مین آویگا ستر ہزار یہود اصفہانی رفیق اسکے ہون گے اور دعوی خدائیکا شروع کریگا بہت زمین پر پھریگا اور لوگون کو اپنی خدائی کیطرف بلاویگا اور کرامات معجزات حکم خدا سے واسطے آزمایش بندون کے اس سے ظاہر ہون گے اور باوجود خرق عادات کے لفظ کافر کا اسکے ماتھے پر لکھا ہوگا ایمان والا پڑھا اور بن پڑھا معلوم کریگا اور بے ایمان نہین پہچانیگا اور ایک آگ اسکے ساتھہ ہوگی نام اسکا دوزخ ہوگا اور ایک باغ بنام بہشت ہوگا اعدا کو اپنے آگ مین ڈالیگا اور احبا کو باغ مین لیکن آگ حقیقت مین باغ ہوگی اور باغ آگ ہوگا اور بعد قحط سہ سالہ کے وہ نکلیگا ڈھیر روٹیون کا اور پانی کا اسکے ساتھہ ہوگا جسکو چاہیگا دیگا جسکو چاہیگا نہ دیگا اسوقت تسبیح اور تہلیل مومنون کو بجائے طعام و شراب ہوگی تشنگی اور گرسنگی سے نجات بخشیگی اور جس فرقے پر گذریگا اگر اسکے خدائیکا اقرار کرینگے بدلی کو کہیگا برس برسنے لگے گی زمین کو کہیگا کھیتی لاکھیتی لاویگی اور درختون کو کہیگا پھل لاوے پھل لاوینگے بکریون کو کہیگا فربہ اور شیر دار ہو ہو جاوینگی اور اگر مخالفت اوسکی کرینگے مینہہ اور کھیتی بند کریگا میوہ اور دودھہ موقوف کر دیگا جانور نیلے ہو جاوینگے اور خزانون کو زمین کے کہیگا نکل آؤ نکل آوینگے اور اسکے ہمراہ چلینگے اور بعضے لوگون کو کہیگا کہ اگر ماں باپ تمھارے کو مین جلا دون اور وہ حقیقت میرے پر گواہی دین تو مانوگے پھر شیطانون کو کہیگا کہ زمین مین دھسکر نکل آؤ وہ اُنکے ماں باپ کی صورت بنکر نکل آوینگے اور کہینگے ای بیٹو اسپر ایمان لاؤ اور اسیطرح مسلمانون کو طرح طرح کی ایذا دیگا اور کتنے ہی ملکون پر گذریگا یہان تک کہ یمن مین آویگا اور مرتد بہت ساتھہ لیگا ہر جگہہ سے جب نزدیک مکہ معظمہ کے پہنچیگا مکہ کے اندر فرشتون کی نگہبانی کے سبب سے نہ آسکیگا وہان سے قصد مدینے کا کریگا اسوقت مین مدینہ منورہ کے سات دروازہ ہونگے حق تعالیٰ ہر دروازہ پر دو فرشتے کھڑے کر دیگا تلوارین ننگی لئے ہوئے وہ اوسکی فوج مین سے کسیکو اندر آنے نہ دینگے اور اسوقت مین مدینہ منورہ مین تین بار بھونچال آویگا بداعتقاد اور منافق شہر سے باہر نکل جاوینگے

ساتھی ہونگے دجال کے ایک جوان مدینہ مین ہوگا وہ واسطے مقابلے دجال کے نکلیگا لشکر والون سے اسکے پوچھیگا کہ دجال کہان ہی لوگ اوسکی بے ادبی دیکھکر قصد مارنیکا کرینگے بعضے سپاہی کہینگے کہ پروردگار تمہارے نے منع کیا ہی کہ کسیکو بن حکم میرے مت مارنا پھر لوگ دجال کو خبر کرینگے کہ ایک شخص بے ادب حضور مین حاضر ہوا چاہتا ہی دجال بلالیگا وہ شخص منہہ اسکا دیکھکر کہیگا کہ مین نے تجھکو پہچانا تو وہی دجال ملعون ہی کہ پیغمبر ہمارے نے تیرے احوال کی خبر دی ہی اور جھوٹھا اور گمراہی تیری بیان کی ہی دجال غصے مین آویگا اور کہیگا کہ آرہ لاکر اسکے سر پر دھرو پھر آرہ سے اسکو دو ٹکڑے کرکر ایک اِدھر ایک اوُدھر ڈالیگا اور بیچ مین آپ راہ چلیگا پھر امراؤن سے اپنے کہیگا کہ اگر مین اِس مردے کو جلا دون تو تمکو اوپر خدائی میرے یقین کامل ہوا میر کہینگے کہ بیشک شبہ نہین اور اگر ایسا ہو تو اور یقین زیادہ ہو پھر دونون ٹکڑون کو آپس مین ملاکر کہیگا جی اٹھ حکم الہی سے جی اٹھیگا اور کہیگا اب مجھ کو یقین کامل ہوا کہ تو وہی دجال ملعون ہی کہ ہمارے پیغمبر نے حقیقت تیری بیان فرمائی ہی دجال دوبارہ غصے ہوکر کہیگا کہ اسکو ذبح کرو بہتیرے لوگ چھری حلق پر پھیرینگے وہ ہرگز نہ کٹیگا دجال شرمندہ ہوکر حکم کریگا کہ دوزخ مین ڈالدو دوزخ مین ڈالدینگے حق تعالی آگ کو اسکے حق مین برد اور سالم کریگا پھر دجال کسی مرد کو بلاسکیگا اور یہان سے قصد ملک شام کا کریگا جب نزدیک دمشق کے پہنچیگا حضرت امام مہدی دمشق مین ہونگے اور سامان لڑائی کا کیا ہوگا موذن عصر کی اذان دیگا لوگ نماز کی تیاری مین مشغول ہون گے کہ حضرت عیسی علیہ السلام دو فرشتون کے مونڈھون پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے اوپر منارہ شرقی جامع مسجد کے اتریںگے اور پکارینگے کہ سیڑھی لاؤ لوگ سیڑھی لگاوینگے آپ اُتر آوینگے اور حضرت امام مہدی سے ملاقات فرماوینگے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ امامت حضرت عیسی فرماوینگے امامت تمھین کرو اسواسطے کہ بعض تمہارے اوپر بعض کے امام ہین یہہ شرافت اسی امت کو حقتعالی نے عنایت کی ہی پھر حضرت امام مہدی امامت کرینگے اور حضرت عیسی علیہ السلام پیچھے کھڑے ہوونگے بعد نماز کے حضرت امام کہینگے یا نبی اللہ آاستگی لشکر کی اب اختیار مین آپکے ہی جسطرح سے چاہو آراستہ کرو حضرت عیسی فرماوینگے کہ نہین لڑائی تمہارے ہی ہاتھہ مین ہی مین فقط مارنے کو دجال کے آیا ہون اُسکا قتل میرے ہاتھہ سے مقدر ہی جب شب گذر جاویگی اور صبح نمود ہوگی تو حضرت امام ساتھہ لشکر کے واسطے لڑائی کے نکلینگے اور حضرت عیسی کہینگے گھوڑا اور نیزا لاؤ کہ اس کافر پر حملہ کرون پھر حضرت عیسی لشکر اہل اسلام لے حملہ کرینگے بڑا جنگ واقع ہوگا اسوقت خاصیت دم عیسوی یہہ ہوگی کہ جس کافر پر دم اُنکا پہنچیگا بیمار ہوکر ہلاک ہوجاویگا دجال مقابلہ سے بھاگیگا اور وہ پیچھے دوڑینگے یہان تک کہ ایک مقام پر نیزہ مارکر کام اسکا تمام کرینگے اور خون اسکا لوگون کو دکھاوینگے اور اگر جلدی مارنے مین نکرین تو آپ گل جاوے جیسے نمک پانی مین پھر لشکر اسلام قتل لشکر دجال مین مشغول ہوگا اور یہودون لشکر والون اسکے کو کہین بچاؤ نہوگا یہان تک کہ اگر کسی درخت کے پیچھے کوئی یہودی چھپیگا یا کسی پتھر کے تو وہ درخت اور پتھر پکاریگا کہ ای بندگان خدا لو اس یہودی کو اور پتھر نا دجال کا روے زمین پر اس شر اور فساد کے ساتھہ چالیس دن ہوگا لیکن ایک دن برابر ایک برس کے اور ایکدن برابر ایک مہینے کے اور ایکدن برابر ہفتے کے اور اور دن برابر دنون کے اور بعضے روایات مین ہی کہ درازی دنکے موافق خواہش دجال کے ہوگی جو وہ ملعون سورج کو تھام رکھیگا تو حق تعالی قدرت کاملہ اپنے سے اسکو ٹھہرا رکھیگا اصحابون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اسدن جو برابر سال کے ہوگا نماز ایکدن کی اداکرین یا سال کی فرمایا اندازے سے تخمینا نمازین ایک برس کی اداکرین

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ اور نہین برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا یعنے غافل اور عاقل یا جاہل اور عالم وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے اور نہ بُرے کام کرنیوالا یعنے یکسان نہین ہوتا مؤمن صالح اور کافر طالح مراد یہہ ہی کہ اعمی اور بصیر دنیا مین مساوی نہین اور مومن اور کافر عقبی مین کہ ایک مقیم درجات بہشت ہی، اور دوسرا ساکن درکات دوزخ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ تھوڑا نصیحت پکڑتے ہو اور جب ثابت ہوا کہ نیک کام اور بد کا برابر

نہین اور دنیا دار تکلیف ہی نہ دار جزا ہی کہ اور گھر ہو جسمین جزائے اعمال ملے اور وہ قیامت ہی کہ وہان ثواب اور عقاب موافق اعمال
کے ملیگا اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ تحقیق قیامت البتہ آنیوالی ہی نہین شک بیچ آنے
اسکے کے کیونکہ سب پیغمبرون نے اُسکے آنیکا وعدہ دیا ہی اور لیکن اکثر لوگ نہین ایمان لاتے ساتھہ آنے اُسکے کے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اور کہا پروردگار تمھارے نے کہ دعا کرو مجھہ سے قبول کرونگا مین واسطے تمھارے اغلب علمانے دعا کو اس آیت مین بمعنی
عبادت کہا ہی یعنے عبادت کرو میری تو کہ ثواب دون مین تمکو اور مؤید اس قول کا ہی کہ آگے فرماتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ تحقیق وہ لوگ کہ تکبر کرتے ہین عبادت میری سے شتاب داخل ہون گے دوزخمین
ذلیل ہوکر اور سیدخلون بصیغہ مجہول بھی قرات ہی یعنے شتاب داخل کئے جاوینگے دوزخمین اور بعضون نے دعا کو بمعنی استغاثہ کہا
ہی یعنے فریاد چاہو مجھہ سے وقت درماندگی کے تو کہ تمھاری فریاد کو پہنچونگا مین اور بقول بعضے مراد دعا سے سوال ہی یعنے مانگو مجھہ
سے تو کہ مراد دون مین کہ خزانہ رحمت میرا بیکنار بھرا ہی اور کرم میرا بخشنے والا بیشمار ہی کسنے دست نیاز آگے میرے پھیلایا کہ نقد مراد کف
امید اسکے مین نہ رکھا مین نے اور کس محتاج نے زبان سوال کھولی کہ عرض حاجت اسکے پر صادق کیا **فرد** سر نیاز جھکایا ہی کسنے ای رافت
کہ لطف حضرت حق اسکے حال پر نہوا ؛ اور بعضے نے کہا ہی کہ دعا بمعنی ثنا ہی اور استجابت بمعنی قبول ہی یعنے میری ثنا کہو مین فضل کامل
اپنے سے ثنائے ناقص تمھاری قبول کرونگا یا مراد دعا سے توبہ ہی اور استجابت قبول توبہ یعنے توبہ کرو تو کہ قبول کرونمین **فرد**
دل پر خطا دیکھہ توبہ نہ بھول ؛ کہ کرتا ہی اللہ توبہ قبول اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اللہ وہ ذات
ہی کہ جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے رات کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اسکے اور پیدا کیا دن کو دکھلانے والا تو کہ کسب معاش مین چلو پھرو اِنَّ اللّٰهَ
لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہی اوپر آدمیون کے ساتھہ پیدا کرنے کے رات اور دن یا ساتھہ خلق اور
رزق کے یا ساتھہ ترتیب اُن امور کے کہ جو جان اور مال انکے مین فائدہ مند ہین وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ اور لیکن اکثر لوگ
نہین شکر کرتے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ یہہ ہی جو ایسے کام کرتا ہی اللہ پروردگار تمھارا پیدا کرنیوالا ہر چیز کا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ پس کہانسے پھیرے جاتے ہو عبادت اسکی سے طرف عبادت غیر اسکے کے
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ اسیطرح پھیرے جاتے ہین وہ لوگ کہ ہین عناد سے ساتھہ آیتون اللہ کے
انکار کرتے اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً اللہ وہ ہی جسنے کیا واسطے تمھارے زمین کو جگہہ قرار کی تو کہ
اسپر چلو بیٹھو اور آسمان کو خیمہ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ اور صورت بنائی تمھاری ای آدمیو پس اچھی کین صورتین تمھاری
یعنے قد سیدھا منہ پاکیزہ اعضا مناسب پیدا کئے وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ اور رزق دیا تمکو پاکیزہ سے یعنے کھانے لذیذ تمھارے
واسطے بنائے بخلاف اور حیوانون کے بحر التحقیق مین ہی کہ حسن صورت انسان یہہ ہی کہ آیت جہان نما ہی جامع حقایق علوی اور سفلی
اور مجموعہ دقایق صوری اور معنوی ہی مظہر آثار ذات اور مصدر انوار صفات آئینۂ تجلیات وجودیات ظہور ات شہود ہی **فرد**
عدم مین جلوہ گر آثار و انوار وجودی ہین ؛ عجب ہی نسخہ جامع جسے انسان کہتے ہین ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ جسنے ایسی صورت بنائی
وہ ہی اللہ پروردگار تمھارا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پس بہت برکت والا ہی اللہ پروردگار عالمونکا هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وہی ہی زندہ بحیات ازلی نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس عبادت کرو اسیکو
در حال کہ خالص کرنیوالے ہو واسطے اوسکے دین اپنے کو شرک سے یا عبادت اوسکی دور رکھو ریا سے اور کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالمون کے ہی قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو جو کہتے ہین

کہ دین آبا واجداد پر ثابت رہ کہ تحقیق مین منع کیا گیا ہون یہہ کہ عبادت کرون اسیچیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم سوا اللہ کے جب آئین میرے پاس دلیلین ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہون مین یہہ کہ مطیع ہون مین واسطے پروردگار عالمون کے هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وہ ہی جسنے پیدا کیا تمکو مٹی سے یعنے باپ تمھارے آدم علیہ السلام کو پھر تمکو ای فرزندان آدم نطفے سے پھر خون بستہ سے کہ منی بعد چالیس دن کے ہو جاتی ہی پھر نکالتا ہی رحم مادر سے بچے پھر پالتا ہی تمکو تو کہ پہنچو تم جوانی اپنی کو پھر اس درجے سے زیادہ بڑھاتا ہی تو کہ ہو جاؤ تم بوڑھے وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ اور بعضا تم مین سے وہ ہوتا ہی کہ مر جاتا ہی پہلے جوانی سے یا بڑھاپے سے اور تو کہ پہنچو تم وقت مقرر کو کہ وقت موت ہی اور تو کہ تم عقل پکڑو اور فکر کرو پیدایش اپنی مین درجے بدرجے هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وہ ہی جو جلاتا ہی اور مارتا ہی فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ پس جسوقت کہ مقرر کرتا ہی کچھہ کام پس سوا اسکے نہین کہ کہتا ہی واسطے اسکے ہو پس ہو جاتا ہی بے مہلت **فرد** وہ ایسا خالق مطلق ہی جسکو خلق مین حاجت ✦ نہ علت کی نہ عدت کی نہ فرصت کی نہ کلفت کی أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ کیا نہین دیکھا تو نے طرف اُن لوگون کے کہ جھگڑتے ہین مین رد کرنے آیتون خدا کے کہان سے پھیرے جاتے ہین ایمان لانے سے اسپر الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہین اور نہین ایمان لاتے ساتھہ کتاب کے کہ قرآن ہی یا جنس کتاب کہ آسمان سے اُتری ہین اور ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجا ہی ہمنے ساتھہ اسکے پیغمبرون اپنون کو احکام اور شرایع سے فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ پس شتاب جانینگے مآل تکذیب اور انکار کا جسوقت کہ طوق آتشین ہوگا بیچ گردنون اُنکے کے اور زنجیرین بھی آہنین پڑی ہونگی یُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ گھسیٹے جاوینگے زمین پر اُن زنجیرون سے تو کہ ڈال دین انکو بیچ پانی کھولتے کے پھر بیچ آگ کے جھونکے جاوینگے یعنے طرح طرح کے عذاب سے پانی اور آگ کے معذب ہونگے ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ مِن دُونِ اللَّهِ پھر کہا جاویگا واسطے انکے کہان ہی وہ جو تھے تم شریک کرتے سوا اللہ کے قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا کہینگے دوزخی کہ وہ شریک کھوئے گئے ہم سے ہم نہین پاتے انکو اور ہم اُنسے توقع مدد کی رکھتے تھے انھون نے ہمکو بلا مین چھوڑ دیا بلکہ نتھے ہم پکارتے اور عبادت کرتے سوا اللہ کے پہلے اس سے دنیا مین کسی چیز کی كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ جسطرح جھگڑنیوالون کو چھوڑا اسیطرح گمراہ چھوڑ دیتا ہی اللہ کافرون کو تو کہ نہ راہ چلین ایسی کہ اُنکو آخرت مین نفع دے پس انکو کہو ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ یہہ ذلت اور خواری تمھاری آج آخرت مین بسبب اُسکے ہی کہ تھے تم خوش ہوتے بیچ زمین کے یعنے دنیا مین بغیر حق کے یعنے ساتھہ اسچیز کے کہ حق نتھی یعنے شرک اور سرکشی اور بسبب اسکے کہ تھے تم اترالتے اور اکڑ کر تکبر سے چلتے ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا داخل ہو دروازون مین دوزخ کے کہ تمھارا حصہ مقرر کر دیا ہی یعنے ہر گروہ ایک در کے مین آؤ ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ پس بُری ہی جگہہ تکبر کرنیوالون کی دوزخ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایذاے قوم پر تحقیق وعدہ اللہ کا ساتھہ نصرت اولیا اور ہلاک اعدا کے سچ ہی بے شک واقع ہوگا فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ پس اگر دکھلاوین ہم تجھکو بعضے وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہین ہم انکو قتل اور قید سے تو خود جان لے تو یا قبض کر لیوین ہم تجھکو پہلے ظہور اس عذاب کے سے پس طرف ہمارے پھیرے جاوینگے دن قیامت اور سزا جزا اپنی پاوینگے یعنے کیسطرح پہونچینگے اور حق تعالی نے یہان دنیا مین بعضے عذاب کفار کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائے قتل اور قید اور قحط وغیرہ سے اور باقی

عذاب انکے آخرت مین انکو دیگا **فرو** دوست اسکے یہان بھی شادان وہان بھی خوش ۔ اور مین دشمن یہان وہان درکش مکش ۔ لکھا ہی کہ کفار مکے کے عناد اور فساد سے نئے نئے معجزے چاہتے تھے جیسے جاری ہونا چشمون کا اور کھلنا باغون کا اور آسمان پر چڑھنا انکے حضور اسیطرح سے کہ سورہ بنی اسرائیل مین گذرا حق تعالی نے یہہ آیت اتاری **وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ** اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہمنے کتنے پیغمبر پہلے تجھ سے بعضا انمین سے وہ ہی کہ قصہ اسکا بیان کیا ہی ہمنے اوپر تیرے اور وہ انتیس پیغمبر ہین اور بعضا انمین سے وہ شخص ہی کہ نہین بیان کیا ہی ہمنے قصہ انکا اوپر تیرے لیکن نام انکا جانا ہی تو نے جیسے الیسع وغیرہ اور بعضے انمین سے وہ ہین کہ نہ نام انکا تو نے جانا ہی نہ قصہ انکا سنا ہی سمجھہ بھیجے کہ تسمیہ احاد انبیا علیہم السلام مین اقتصار عدد معین پر نکرے اگرچہ بعضے احادیث مین واقع ہوا ہی کہ تمام انبیا ایک لاکھہ چوبیس ہزار ہین کیونکہ آیت شریفہ سے صریح نکلتا ہی کہ بعضے ایسے ہین کہ قصہ انکا تجھ سے نہین بیان کیا اور نام نہین بتایا اور ہو سکتا ہی کہ یہہ خبر اسوقت مین ہو پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیا ہو پھر وجہ احتیاط ابہام مین ہی اور بعضون نے لکھا ہی کہ سب پیغمبر آٹھہ ہزار ہین چار ہزار بنی اسرائیل مین اور چار ہزار اور تمام عالم مین واللہ اعلم اور ایمان مین تعین عدد اور شناخت نسب اور اسم انکے شرط نہین **وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ** اور نتھا مقدور کسی رسول کو یہہ کہ لے آوے کوئی معجزہ مگر ساتھہ حکم اللہ کے یعنے تم پیغمبر میرے سے معجزے طلب کرتے ہو اور وہ خود مختار نہین اس امر مین بلکہ امر میرے سے وہ کرتا ہی اور مین عدم وقوع مین اسکے حکمت دیکھتا ہون **فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ** پس جب آیا حکم اللہ کا سامنے عذاب کے معجزہ مانگنے والون کو بعد واضح ہونے آیات کے فیصل کیا گیا ساتھہ حق کے یعنے مشرک مبطل معذب ہوئے اور مومن محق نے نجات پائی اور زیان مین پڑے اسوقت جھوٹے معاند کہ بعد دیکھنے معجزون کے کہ دال اوپر نبوت کے تھے اور معجزے مانگتے تھے **اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ** اللہ وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمہارے چار پائے جیسے اونٹ بکری گائی تو کہ سوار ہو تم بعضے انکے پر جیسے اونٹ اور بعضے انمین سے کھاتے ہو جیسے بکری اور بعضا وہ ہی کہ کھانے اور سواری دونون کی لیاقت رکھتا ہی جیسے بیل **وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ** اور واسطے تمہارے ہین بیچ چار پایون کے فائدے بہت جیسے دودھ اور پشم اور سوا اسکے اور پیدا کیا انکو تو کہ پہنچ جاؤ اوپر اُنکے سفر مین یعنے بعض اُنکے اوپر حاجت کو کہ بیچ سینون تمہارے کے ہی سود منفعت اور اوپر اُنکے خشکی مین اور اوپر کشتیون کے دریا مین سوار کئے جاتے ہو **وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ** اور دکھاتا ہی تمکو اللہ نشانیان قدرت اپنے کی **فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ** پس کون سی نشانی کو دلایل قدرت سے یا معجزات نبوت سے مانند شق ہونے قمر کے اور خبر دینے غیب کے انکار کرتے ہو **اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ** کیا پس نہین سیر کیا انھون نے بیچ زمین عاد اور ثمود کے پس دیکھین کیونکر ہوا آخر کام ان لوگون کا کہ پہلے انسے تھے **كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ** تھین وہ وہ پہلی امتین زیادہ تر انسے عدد مین اور سخت تر قوت مین اور فزون تر نشانیون مین بیچ زمین کے محلون اور قلعون سے **فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ** پس نہ دفع کیا عذاب کو اُنسے اسچیز نے کہ تھے کماتے جمع مال اور ترتیب سپاہ سے **فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ** پس جب آئے اُنکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ معجزون اور دلیلون کے خوش ہوئے ساتھہ اسچیز کے کہ نزدیک اُنکے تھی علم سے انکے زعم مین یعنے جہل کہ اسکا نام علم رکھا تھا اور مراد عقاید باطلہ اور شبہے بے اعتبار انکے ہین یا مراد علم سے کسب اور تجارت ہی یا ہنسی ٹھٹھا ہی کہ پیغمبرون سے کرتے تھے اسیواسطے انکو حق تعالی نے ہلاک کیا **وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ** اور گھیر لیا انکو اس چیز نے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے **فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا**

باللہ وحدہ وکفرنا بما کنا بہ مشرکین پس جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا دنیا مین کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھہ اللہ کے اور کافر ہوئے ہم ساتھہ اسچیز کے کہ تھے ہم ساتھہ اسکے شریک لاتے یعنے تبون سے کافر ہوئے فلم یک ینفعہم ایمانہم لما راوا باسنا پس نتھا کہ نفع کرتا انکو ایمان انکا جب دیکھا انھون نے عذاب ہمارا کیونکہ وقت معائنے عذاب کے تکلیف اٹھہ جاتی ہی اور ایمان وقت تکلیف مین مقبول ہی نہ بیچ وقت یاس کے سنۃ اللہ التی قد خلت فی عبادہ عادت کی اللہ نے عادت کرنا جو تحقیق گذر گئی ہی بیچ بندون اسکے کے امم ماضیہ مین کہ نہین نفع دیتا ایمان وقت نزول عذاب کے نصب سنت کا اوپر مصدریت کے ہی ساتھہ فعل مقدر کے لفظ اسکے وخسر ہنالک الکفرون اور زیان پایا اسوقت یا اس جگہہ کافرون نے یعنے زیان انکا اسوقت ظاہر ہوگیا اگرچہ تمام عمر زیان مین تھے سورۃ فصلت کی ہی چون آیتین ہین نو سو چھانوے کلمے ہین تین ہزار تین سو پچاس حرف ہین فواصل اسکی نظن طب حرم صدر ہین اور ربط اس کا سورۂ مومن سے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ بیان یاس کے تھا کہ دال اوپر ملک اور حکم کے ہی ابتدا اسکی ساتھہ حم کے ہوئی کہ دال حکم اور ملک پر ہی ۔

سورۃ فصلت مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اربع وخمسون ایۃ

حٰمٓ حا اشارہ طرف حکم کے اور میم طرف ملک کے ہی یا حا سے حکمت اور میم منت ہی حق تعالی منت رکھتا ہی بندون پر اوپر نازل کرنے حکمت کے بحر الحقایق مین ہی کہ حم اشارت ہی طرف اس بھید کے کہ درمیان اللہ کے اور حبیب اسکے کے ہی کہ کوئی ملک مقرب اور نبی مرسل وہان نہین پہنچ سکتا ہی کیونکہ حا اور میم دو حرف ہین کہ وسط اسم رحمن ہین اور یہی وسط نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس ساتھہ سر حرفین کے کہ دونون نامون مین ہین قسم کھا کر فرماتا ہی کہ یہہ قرآن شریف تنزیل من الرحمن الرحیم اتارا ہوا ہی بخشنے والے مہربان کی طرف سے اضافت تنزیل کی طرف ان دو اسم کے کرنے سے سمجھا جاتا ہی کہ مصالح دنیا اور دین کے وابستہ ہین ساتھہ قرآن کے اور یہہ قرآن کتب فصلت ایتہ قرانا عربیا لقوم یعلمون بشیرا ونذیرا کتاب ہی جدا جدا کی گئین آیتین امر اور نہی اور وعدے اور وعید کے سے درالحال کہ قرآن ہی زبان عربی کہ آسان پڑھا جاوے اور سمجھہ مین آوے اور آیتین اوسکی جدی جدی ہین واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہین علم والونسے اور پہچانتے ہین اللہ کی طرف سے اترا ہی خوشخبری دینے والا اسکو جو اس پر عمل کرے ڈرانے والا اسکو جو سر ایمان نلاوے فاعرض اکثرہم فہم لا یسمعون پس منہ پھیرا بہت مشرکون نے قبول کرنے اسکے سے پس وہ نہین سنتے گوش قبول سے وقالوا قلوبنا فی اکنۃ مما تدعونا الیہ وفی اذاننا وقر ومن بیننا وبینک حجاب فاعمل انا عاملون اور کہا مشرکون نے کہ ہمیشہ دل ہمارے بیچ پردون کے ہین سمجھنے اس چیز کے سے کہ پکارتا ہی تو ہمکو طرف اسکے یعنے قرآن ہم نہین سمجھتے اور بیچ کانون ہمارے کے بوجھہ ہی جو آیتین تو پڑھتا ہی ہم نہین سنتے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردا ہی کہ جمال نبوت تیرا نہین دیکھتے ہم یا حجاب ہی کہ ہمکو تیرے ملنے سے مانع ہی وسیط مین ہی کہ ابو جہل نا اہل نے جامے کا درمیان اپنے اور حضرت کے پردہ کر کر کہا کہ تو ادھر اور ہم ادھر پس عمل کر تو اپنے دین پر تحقیق ہم بھی عمل کرنیوالے ہین اپنے دین پر یا تو جو کر سکے ہمارے حق مین کر ہم بھی جو کر سکینگے کرینگے یا تو اپنی آخرت کے واسطے عمل کر ہم اپنے دین کے واسطے عمل کرتے ہین قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الہکم الہ واحد فاستقیموا الیہ واستغفروہ کہہ سوا اسکے نہین کہ مین آدمی ہون مانند تمھارے نہ فرشتہ ہون نہ جن کہ بات میری نہ سمجھو اور مین ایسے چیز کی طرف دعوت نہین کرتا کہ تمھاری سمع کو کراہت اور طبع کو نفرت ہو بلکہ وحی کیا جاتا ہی طرف میرے یہہ کہ معبود تمھارا معبود اکیلا ہی پس سیدھے چلو طرف اسکے ساتھہ توحید اور طاعت کے بیت استقامت کرو شریعت پر ۔ لاؤ ایمان اوسکی وحدت پر ۔ اور بخشش مانگو اس سے گناہون اپنون کی کہ بعد اسلام کے صادر ہوئے ہین موضح مین ہی کہ استقامت مساوات افعال اور اقوال اور احوال کی ہی یعنے چاہیئے کہ ظاہر و باطن ایک ہو

اور جب مرتبہ استقامت کو پہنچا استغفار کرو رویت اعمال سے کہ رویت اعمال گناہ عظیم اور خطائے بزرگ ہی وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَوٰةَ اور وائے ہی اور عذاب سخت ہی واسطے شریک لانے والون کے وہ لوگ جو نہین دیتے زکوٰۃ یعنے ساتھہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے کہ زکوٰۃ نفس ہی متکلم نہین ہوتے مراد یہہ ہی کہ اپنی جان کو پلیدی شرک سے ساتھہ توحید کے پاک نہین کرتے یا یہہ کہ زکوٰۃ مال کی نہین دیتے اور وجہ تخصیص منع زکوٰۃ کی سب صفات ذمیمہ انکے مین سے یہہ ہی کہ مال محبوب انکا ہی اسکا دینا نفس پر انکے سخت تر ہی اور اعمال سے اور اس صفت کے لانے مین اشارہ ہی طرف بخل انکے کے اور عدم شفقت انکی کے اوپر خلق کے اور بخل اکبر ذمائم اور اعظم رذائل ہی لکھا ہی کہ جو تونگر کہ سخاوت نہین رکھتا مانند اس تن کے ہی کہ جان نہین رکھتا اور اس درخت کے ہی کہ پھل نہین رکھتا فرد جو کہ ممسک ہی اور تونگر ہی + تن بیجان درخت بے برہی + وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ اور وہ مشرک ساتھہ آخرت کے وہ ہین کافر اسواسطے نفقہ نہین دیتے کہ جزا وہان ملنے کا اعتبار نہین کرتے إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے واسطے انکے ثواب ہی نہ گھٹنے والا یا غیر محسوب معالم مین ہی کہ یہہ آیت بیمارون اور عاجزون اور ناتوانون کی شان مین ہی کہ حالت ضعف اور عجز مین ادائے عبادت نہین کرسکتے حق تعالیٰ وہی ثواب طاعت کا کہ زمانہ صحت مین کرتے تھے عطا فرماتا ہی پس غیر ممنون غیر موقوف ہونے والا ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اوپر طریقے نیک کے ہو عبادت سے پس جب بیمار ہو حق تعالیٰ فرشتے کو جو موکل اسپر ہی فرماوے لکھہ واسطے اسکے مانند اس عمل کے کہ حالت صحت مین کرتا تھا یہان تک کہ بند مرض سے چھڑاؤن مین اور یا بیچ درگاہ اپنی کے بلاؤن مین قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا کہہ کیا کفر کرتے ہو تم ساتھہ اس ذات کے کہ پیدا کیا ہی اسنے زمین کو بیچ دو دن کے امام ابواللیث نے کہا کہ یکشنبے کو زمین پیدا کی اور دوشنبے کو بچھائی اور کرتے ہو تم واسطے اسکے شریک ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ یہہ ہی پیدا کرنیوالا زمین کا پروردگار عالمون کا وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ اور پیدا کئے بیچ اسکے پہاڑ اوپر اسکے سے تو کہ دیکھنے والے نظر کر کر قدرت کا ملہ مشاہدہ کرین اور برکت رکھی بیچ پہاڑون کے کہ معادن اسمین پیدا کئے یا برکت رکھی بیچ زمین کے کہ باغ اور کھیتی اور انعام اور انہار بنا دئے اور مقرر کئی بیچ زمین کے قوت اہل زمین کی جیسے گندم جو چاول گوشت دال کہ غالب قوت ہر بلدے والون کا ہی اور یہہ رزق مقرر کیا بیچ تتمے چارون کے یعنے اور دو دن مین کہ سہ شنبہ اور چہارشنبہ ہی سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ برابر ہوا جواب برابر ہونا کر واسطے پوچھنے والون کے مدت پیدائش زمین کی اور اوسکی جو اوسمین ہی یعنے جواب سائلون کا بے کم و زیادہ کہا گیا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ پھر قصد کیا طرف بنانے آسمان کے اور حال یہہ ہی کہ وہ دھوان تھا یعنے بخار پانی کا دھوئین کی شکل زاد المسیر مین ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے آب اور آتش کو پیدا کیا باد کو اسپر چلایا وہ مشورش مین اسکو لائی بخار اس سے بلند ہوا حق تعالیٰ نے اس سے آسمان پیدا کیا عین المعانی مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے جوہر سبز پیدا کیا اور نظر ہیبت سے اسکو دیکھا وہ گھل کر بہنے لگا آگ کو اسپر مسلط کیا تو کہ جوش مین آیا کف اور بخار اس سے پیدا ہوا کف سے زمین اور بخار سے آسمان بنایا فرد کف سے زمین بخار سے پیدا سما کیا + پروردگار میرے نے دیکھو تو کیا کیا + فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا پس فرمایا اللہ نے بعد پیدا کرنے آسمان کے واسطے آسمان کے اور واسطے زمین کے کہ دونون آؤ ساتھہ اسچیز کے کہ تمکو حکم کیا مین نے از روے فرمانبرداری کے یا ناخوشی کے یعنے خواہ نخواہ آؤ مراد اس سے اظہار قدرت ہی نہ اثبات خوشی اور ناخوشی انکے کی لکھا ہی کہ آسمان کو کہا کہ سورج چاند ستارے اپنے ظاہر کر اور زمین کو حکم کیا کہ نہرین جاری کر و رخت نشنے کہا نکالو بار و بر قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ کہا اُن دونون نے آئے ہم دونون ساتھہ اسچیز کے کہ فرمایا تو نے خوشی سے لکھا ہی کہ اول موضع کعبہ معظم زاوکا اللہ شرفا و کرامتہ نے تمام اجزائے زمین سے بات کی پھر آسمان نے کہ برابر اسکے ہی اجزائے آسمان سے اسی سبب سے وہ مقام کعبہ

اسلام اور قبلہ نام ہوا اور جب آسمان پیدا ہوا اسکو بہار ڈالا فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا پس مقرر کیا انکو ساتھہ آسمان اور سب کام انکے بنا لئے بیچ دو دنکے پنجشنبے اور جمعے کو اور ڈالدیا بیچ ہر آسمان کے کام اسکا یعنے مقرر کر دی شان ہر فلک کی اور جو کچھہ اُسمین پیدا ہو یا اہل ہر آسمان کو الہام کیا کہ اسطرح عبادت کرو وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا اور زینت دی ہمنے آسمان نزدیکتر والیکو ساتھہ چراغون کے یعنے ستارون کے کہ چراغون کیطرح روشن ہین اور محافظت کی ہمنے آسمان کی محافظت کرنا کرا آفتون سے یا شیطانون سے کہ سُننے کو کلام ملائکہ قصد چڑھنے کا کرین ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ یہہ جو مذکور ہوا پیدا کرنا اور اندازہ کرنا خداوند غالب کا ہی کہ اپنے ملک مین اپنی قدرت کاملہ سے جو چاہے کرے جاننے والا کہ جو کرتا ہی حکمت سے کرتا ہی فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ پس اگر منہ پھیرین کافر کہنے والے ایمان سے باوجود اس بیان کے پس کہہ ڈراتا ہون مین تمکو عذاب آسمان سے مانند عذاب آسمانی قوم عاد کے کہ بادصرصر تھی اور عذاب قوم ثمود کے کہ صیحہ جبرئیل تھا تخصیص ان دونون قومون کی اسواسطے ہی کہ قریش سفر موسم گرما اور سرما مین مقامون پر ان دونون گروہ کے گذر کر آثار عذاب کے مشاہدہ کرتے تھے اور وہ مستحق صیحہ اور صاعقہ کے ہوے اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ جس وقت کہ آئے تھے انکے پاس پیغمبر ہود اور صالح علی نبینا وعلیہما السلام آگے انکے سے اور پیچھے انکے سے یعنے سب طرف سے ساتھہ نرمی اور گرمی اور نصیحت اور فضیحت کے آئے اور دعوت کی یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا کافرون نے جواب مین اُنکے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اتارتا فرشتون کو تمھارے جگہہ پس تحقیق ہم ساتھہ اسچیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اسکے کافر ہین کیونکہ تم بھی مثل ہمارے آدمی ہو کچھہ تمکو فضیلت شرافت ہمپر نہین فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ پس جو بھی قوم عاد پس تکبر کیا انھون نے بیچ زمین احقاف کے بلا دمین بغیر حق کے یعنے استحقاق تکبر کا نہین رکھتے تھے پھر حضرت ہود نے انکو ڈرایا عذاب سے انھون نے تکبر سے انکے کہنے پر التفات نکیا وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً اور کہا انھون نے کون ہی سخت تر ہم سے از روے قوت کے عادی مغرور ہوئے اپنی قوت شوکت پر کیونکہ جسیم اور طویل تھے اور پتھر کو پہاڑ سے گھون سے اکھیڑ ڈالتے تھے اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً کیا نہین دیکھا اور نہین جانا اُن مغرورون نے کہ تحقیق اللہ جسنے پیدا کیا انکو وہ سخت تر ہی اُن سے قوت مین وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اور تھے عادی تعصب سے ساتھہ نشانیون ہماری کے انکار کرتے باوجود اسکے کہ جانتے تھے کہ حق ہی فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ پس بھیجا ہمنے اوپر انکے بادتند کو بیچ دنون نحس کے عشرہ اخیر شوال مین چارشنبہ سے آخر چارشنبہ دوم تک کہ آٹھہ دن سات راتین تھین اور بادصرصر کو بھیجا لِنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا تو کہ چکھا دین ہم انکو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے اور سب کو ہلاک کر دین وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ اور البتہ عذاب آخرت کا بہت رسوا کرنیوالا ہی اور وہ نہ مدد دئے جاوینگے عذاب دور کرنے مین اسدن وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ اور جو تھی قوم ثمود پس راہ دکھائی ہمنے خیر اور شر کی انکو یا دلالت کی ہمنے انکو طرف راہ راست کے فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى پس اختیار کیا انھون نے اندھے پن کو یعنے جہل اور ضلالت اور کفر کو اوپر علم اور ہدایت اور ایمان کے فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ پس پکڑا انکو کڑک عذاب رسوا کرنیوالے کے یعنے چیخ نے جبرئیل کے ہلاک کیا بسبب اسکے کہ تھے کماتے تکذیب صالح علی نبینا وعلیہ السلام سے اور پانون کاٹنے ناقہ کے سے وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور

نجات دی ہمنے صاعقہ سے اون لوگون کو جو ایمان لائے صالح پر اور تھے پرہیزکرتے شرک سے وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوزَعُونَ اور یاد کر اسدن کو کہ اکھٹے کئے جاوینگے دشمن اللہ کے طرف آگ کے پس وہ قسم قسم کئے جاوینگے دوزخمین ڈالنے کو یا پہلون
کو جدا کرینگے پچھلون سے تا پہچانے پھر سب کو دوزخ کی طرف ہانکینگے حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ یہان تک کہ جب آوینگے دوزخ کے پاس گواہی دیوینگے اوپر انکے کان انکے ساتھہ اسچیز کے کہ سنے ہونگے اور آنکھین
انکی ساتھہ اسچیز کے کہ دیکھی ہونگی اور چمڑے انکے یعنے اعضا انکے اور پہلے سب عضوون سے ران چب بولے گی اور ہتھیلی راست اور بعضون
نے کہا ہی کہ شرمگاہین انکی گواہی دیوینگے ساتھہ اسچیز کے کہ تھے وہ کرتے وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا اور کہینگے کافر تعجب سے
یا غصہ سے واسطے چمڑون اپنے کے کیون گواہی دی تمنے اوپر ہمارے کہ ہم تمھین راحت سے رکھتے تھے زحمت سے بچاتے تھے قَالُوا
أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ کہینگے اعضا انکے کہ ہمیں غصہ مت کرو ہم اپنے اختیار سے نہین بولے بلکہ گویا کیا ہمکو اللہ نے
جسنے گویا کیا ہر چیز کو وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ اور حالانکہ اسنے پیدا کیا تمکو پہلے بار عدم سے وجود دکھایا وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
اور طرف اسکے پھیرے جاؤگے تم واسطے جزا کے وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ
وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ اور نتھے تم چھپا سکتے اسبات سے کہ گواہی دیوین اوپر تمھارے کان تمھارے
اور نہ آنکھین تمھاری اور نہ اعضا تمھارے ولیکن گمان کیا تمنے یہہ کہ اللہ نہین جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم زاد المسیر مین
ہی کہ کفار کہتے تھے کہ جو ظاہر کرتے ہین ہم اسکو خدا جانتا ہی اور چھپے کرتے ہین ہم اس سے آگاہ نہین حق تعالی نے فرمایا وَذَٰلِكُمْ
ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ اور اسی گمان تمھارے نے جو گمان کیا تھا تمنے دنیا مین
ساتھہ پروردگار اپنے کے کہ چھپے کام ہمارے نہین جانتا ہلاک کیا تمکو آخرت مین پس ہوگئے تم زیان پانیوالون سے فَإِن يَصْبِرُوا
فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ پس اگر صبر کرین کافر یا جزع کرین پس آتش دوزخ ہی جگہہ رہنے انکے کی وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ
الْمُعْتَبِينَ اور اگر توبہ کرین وہ پس نہین وہ توبہ قبول کئے جاوینگے وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ اور مقرر کئے ہین ہمنے واسطے مشرکون کے ہمنشین شیطان پس زینت دلاتے ہین وہ واسطے انکے جو کچھہ کہ آگے
انکے ہی دنیا اور متابعت نفس اور ہوا سے تو کہ طلب مین اسکے قائم ہین اور جو کچھہ کہ پیچھے انکے ہی امور اخروی سے اور وعدے
اور وعید سے تو کہ اسکے منکر ہین وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ اور ثابت ہوئی
اوپر انکے بات عذاب کی ساتھہ امتون دوسرونکے کہ گذری ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے کہ ان سب نے یہی عمل کئے
تھے یعنے جیسے وہ امتین جھٹانے والیان عذاب کے لایق تھین ایسے ہی یہہ گروہ سزاوار عذاب کے ہی کشف الاسرار مین ہی کہ
اللہ جس بندے سے جو بھلائی چاہتا ہی تو ہمنشین اسکا صالح کرامت فرماتا ہی تو کہ طاعت مین مددگار اسکا ہو اور جس بندے سے برائی
چاہتا ہی تو مصاحب اسکا فاجر کرتا ہی تو کہ معصیت مین اسکو ڈالے اور مخالفت حق مین حرص دلاوے جیسا کہ شیطانون کو ہمنشین
کافرون کا کیا اور سزاوار عذاب کے ہوئے إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ تحقیق کافر تھے زیان پانیوالے دونون جہان مین لکھا ہی
کہ کفار قریش آپسمین ایکدوسریکو وصیت کرتے تھے کہ جب محمد کو دیکھو قرآن پڑھتے ہوئے تو ایسی تشویش دلاؤ کہ غلط پڑھجاوے
پھر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرتے تھے تو بعضے انمین سے تالیان بجاتے شعر پر اپنے کلام بیہودہ بکتے تھے یہہ
آیت نازل ہوئی کہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ اور کہا ان لوگون نے
جو کافر ہوئے مت سنو تم اس قرآن کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہین اور بک بک کرو بیچ اوسکے تو کہ تم غالب ہو تلاوت
پر انکے اور وہ پڑھنے سے بند ہوجاوین فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

كَانُوا يَعْمَلُونَ پس البتہ چکھاوینگے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے مراد اس گروہ سے قابل ہین یا عام کافرون کو عذاب سخت یعنے بہت اور ہمیشہ اور البتہ جزا دینگے ہم انکو بدتر اس چیز کا کہ تھے وہ عمل کرتے ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ یہہ عذاب بدتر ہی جزا دشمنان خدا کی آگ النار عطف بیان جزا ہی لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ واسطے انکے بیچ دوزخکے گھر ہمیش رہنے کا ہی جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ بدلا دئے جاوینگے بدلا دینا کر بسبب اُس چیز کے کہ تھے ساتھہ نشانیون ہمارے کے انکار کرتے یا آیات کلام ہمارے کے جھگڑتے وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ کہینگے وہ لوگ جو کافر ہوئے ہین اسوقت کہ آگ مین پڑے ہونگے ای پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو وہ شخص کہ دنیا مین جنھون نے گمراہ کیا ہمکو جنون سے اور آدمیون مین سے یعنے ابلیس کہ ناوانی اسنے ظاہر کی اور قابیل کہ خون ناحق بہایا اور ان دو شخصون کو ہمین دکھا کہ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ کرین ہم اونکو نیچے پانون اپنے کے اور انسے بدلالین تو کہ ہوجاوین وہ نیچے والون سے یعنے نیچے کے درکے مین ہون یا سب تلے والونکے ہون إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تحقیق ان لوگون نے کہ کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر ثابت رہے اوپر اسیکے حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ شرک نہ لائے حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ امر اور نہی پر قایم رہے اور روبہ بازی نہ کی حضرت امیرالمومنین عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عمل اپنے خالص اور پاکیزہ کیے حضرت امیرالمومنین علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرایض ادا کیے حضرت حسن بصری نے کہا کہ طاعت کرتے رہے گناہون سے بچتے رہے بعضون نے کہا کہ دنیا سے اعراض کیا اور آخرت کی طرف راغب ہوئے صاحب کشف الاسرار نے کہا کہ ربنا اللہ عبادت توحید اقرار سے ہی اور ثم استقاموا اشارت طرف توحید معرفت کے ہی توحید اقرار یہہ ہی کہ سب کو ایک کہے اور توحید معرفت یہہ ہی کہ اوسکو ایک پہچانے تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ اترتے ہین اوپر مومنان مستقیم کے فرشتے دم مرگ یا وقت نکلنے کے قبر سے یا لحد سے اور انکو کہتے ہین أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا یہہ کہ مت ڈرو آخرت کے معاملے سے کہ تمپر آسان ہوگا اور مت غم کھاؤ اہل اور ولد کا کہ اللہ تعالی کارسازی اُنکی بخوبی فرماویگا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جو تھے تم دنیا مین وعدہ دئے جاتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ہم ہین دوست دار تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے دنیا مین آفت سے بچاتے تھے نیک باتین الہام کرتے تھے راستی کی طرف لاتے تھے معاونت کرتے تھے اور آخرت مین ساتھہ تعظیم تکریم شفاعت کے مدد دینے والے ہین وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ اور واسطے تمہارے ہی بیچ آخرت کے جو کچھہ چاہین جی تمہارے لذتین اور کرامتین اور واسطے تمہارے ہی بیچ عقبی کے جو مانگو نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے لفظ نزل مین ایما ہی طرف اسکے کہ اہل استقامت کے واسطے بڑی بڑی چیزین مقرر ہین کہ انکی نسبت یہہ جو کچھہ عطا کیا ما حضر ہین کہتے کہ نتیجہ استقامت نہایت کرامت ہی کیونکہ روش طریقت مین کوئی درجہ عالی تر استقامت سے نہین شیخ ابوعلی دقاق قدس سرہ نے کہا کہ استقامت نگاہ رکھنا سر کا ماسوا اللہ سے یعنے چاہیے کہ خلوت خانہ مین غیر حق کو دخل نہ دے اور اغیار بار نہ پاوے نظم طلب کر تو رافت یہی استقامت ٭ کہ یہہ استقامت ہی فوق کرامت ٭ نہ دل مین در آئے سوائے خدا ٭ نہ جی مین سماوے بجز کبریا اگر دھیان ہو تو اسیکے ہو دھیان ٭ سوا اسکے مت جائے وہم و گمان ٭ نہ دل مین خیال آئے اغیار کا ٭ اگر عمر نوحی ہو اسکو عطا وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ اور کون شخص ہی بہتر از روے بات کے اس شخص سے کہ پکارتا ہی خلق کو طرف طاعت اللہ کے اور کرتا ہی عمل اچھے اور کہتا ہی تحقیق مین مسلمانون سے ہون یہہ آیت حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مین ہی کہ خلق کو دعوت بحق فرماتے تھے امام ابواللیث نے کہا کہ مراد اس سے علما ہین کہ احکام دین کے لوگون کو سکھاتے ہین اور عمل صالح انکے یہہ ہین کہ عمل پر عمل کرتے ہین یا محتسب ہین کہ امر معروف اور نہی منکر سے ڈراتے ہین اور عمل نیک انکا یہہ ہی کہ جو اسمین

رنج اور ایذا پہنچتی ہی صبر اور تحمل فرماتے ہین بعضون نے کہا ہی کہ سب امام اور مشایخ اس آیت مین داخل ہین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نہین دیکھتی مین اس آیت کو مگر بیچ شان مؤذنون کے صاحب عین المعانی نے کہا کہ جب بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تھے یہود کہتے تھے کہ گدھا آواز کرتا ہی اور نماز کے واسطے بلاتا ہی اور یہود وہ باتین بکتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی بہر تقدیر کہ مراد مؤذن ہون عمل صالح اُنکا یہہ ہی کہ درمیان اذان اور اقامت کے دو رکعت نفل پڑھتے ہین وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اور نہین برابر ہوتی نیکی اور نہ بدی جزا سزا مین یعنے توحید اور شرک مساوی نہین کہ وہ موجب دفع درجات اور یہہ سبب افتادن درکات ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ حسنہ نرمی اور خوش خلقی ہی اور سیئہ سختی اور بدخوئی یا حسنہ سے مراد علم ہی اور سیئہ سے جہل اور تفسیر ماوردی اور تبیان اور عین المعانی مین ہی کہ حسنہ حب آل پیغمبر ہی اور سیئہ عداوت انکی ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ پس دفع کر بدیکو سات اس خصلت کے کہ نفس الامر مین وہ نیکی ہی یعنے غضب کو ساتھہ حلم کے تسکین دے اور گناہ کو ساتھہ عفو کے محو کر اور لغو سے ساتھہ تغافل کے درگذر فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ جب ایسا کرے تو تو ناگہان وہ شخص کہ درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہی گویا کہ وہ دوست ہی قرابتی احناف مین امام اعظم سے منقول ہی کہ مین جو سنتا ہون کہ کوئی شخص میری برائی کرتا ہی تو اسکے حق مین یہانتک بھلائی کرتا ہون کہ وہ مجھے بھلا کہنے لگتا ہی وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا اور نہین سکھلائی جاتی یہہ خصلت کہ مقابل بدی کے نیکی کرنا ہی مگر اُن لوگون کو کہ صبر کرتے ہین ایذا پر اور نفس کو بدلا لینے سے باز رکھتے ہین وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ اور نہین سکھایا جاتا یہہ صفت اور عادت مگر بڑے نصیب والا کہ جسکو بہرہ تمام ایمان سے ہی یا کمال نفس سے یا خیر سے یا اخلاق حسنہ سے اور بعضون نے کہا ہی کہ حظ عظیم بہشت ہی وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ اور اگر چوک دے تجھکو شیطان کی طرف سے کوئی چوکدینے والا یعنے اگر وسوسہ شیطان چاہے کہ یہہ خصلت تیری اڑا دے پس پناہ پکڑ ساتھہ اللہ کے شر اسکے سے إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تحقیق اللہ وہی ہی سننے والا استغفادہ تیرا جاننے والا نیت تیری وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اور نشانیون قدرت اسکی سے رات ہی اور دن کہ پی در پی آتے ہین دن واسطے آرایش کے اور رات واسطے آسایش کے اور سورج اور چاند کہ اندازہ مقرر اور سیر مقدر پر آتے جاتے ہین لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ مت سجدہ کرو واسطے سورج کے اور نہ واسطے چاند کے کہ یہہ مخلوق ہین مانند تمہارے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جسنے پیدا کیا ہی انکو اگر ہو تم ساتھہ یگانگی کے اسکو عبادت کرتے کیونکہ سجود اخص عبادات ہی اور وہ خالق کو چاہئے نہ مخلوق کو امام شافعی یہین سجدہ کرتے ہین تاکہ سجدہ متصل امر کے ہو جاوے فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ پس اگر تکبر کرین وہ سجدہ کرنے سے حق تعالی کے پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہین فرشتون سے نماز پڑھتے ہین تسبیح کہتے ہین واسطے اسکے رات اور دن اور وہ نہین تھکتے کثرت عبادت سے امام اعظم یہان سجدہ کرتے ہین کیونکہ سخن سجدہ یہین تمام ہوا ہی اور یہہ روایت ابن عباس اور ابن عمر سے ہی رضی اللہ عنہما اور وہ مذہب شافعی موافق روایت عبداللہ ابن مسعود کے تھا سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ گیارہوان ہی باتفاق علما محی الدین ابن عربی نے فتوحات مین اسکو سجدۂ اجتہاد کہا ہی اور فرمایا ہی کہ اگر آخر آیت اولی مین سجدہ کرین سجدہ شرط ہی کیونکہ مقارن ان کنتم ایاہ تعبدون کے ہی اور اگر بعد آیت دوسر کے سجدہ کرین سجدہ نشاط اور محبت ہی کیونکہ متصل وھم لا یسئمون کے ہی وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی یہہ کہ تو دیکھتا ہی زمین کو دبی ہوئی اور خشک پس جب اتارتے ہین ہم اوپر اسکے پانی ملتی ہی بسبب اوگنے نباتات کے اور پھولتی ہی إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ تحقیق جسنے زندہ کیا زمین مردہ کو البتہ زندہ کرنیوالا ہی مردونکو إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے مارنے جلانے سے قادر ہی اور اسکی قدرت کے آگے سب یکسان ہی اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا تحقیق وہ لوگ کہ کجراہی کرتے ہین بیچ آیتون کتاب ہماریکے یعنے طعن کرتے ہین یا تاویل باطل کرکر راہ صواب سے پھراتے ہین نہین چھپی اوپر ہمارے یعنے ہم جانتے ہین اور سزا طعن اور الحاد کی انکو دینگے اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کیا پس جو کوئی ڈالا جاوے بیچ آگ کے یعنے ابوجہل کہ باتفاق مفسرین ہی بہتر ہی یا جو کوئی کہ آوے امین دوزخسے دن قیامت کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین یا حمزہ یا عمر یا عثمان یا عمار رضی اللہ عنہم اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ کر لو جو چاہو تم یہہ امر تہدید ہی کفار کو تحقیق وہ ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی جزا سزا اسکی دیگا اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالذِّکْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ قرآنکے کہ بہتہون ذکر ہی جب آیا اُنکے پاس یہی لوگ معاند ہین وَاِنَّهٗ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ تحقیق قرآن البتہ کتاب ہی عزت والی اور بزرگ نزدیک اللہ کے یا کثیر النفع یا بے مثل امام تفسیری نے کہا کہ قرآن عزیز ہی اسواسطے کہ کلام پروردگار عزیز کا ہی اور فرشتہ عزیز لایا ہی واسطے امت عزیز کے یا نامہ دوست کا ہی طرف دوست کے اور نامہ دوست نزدیک دوستون کے عزیز ہوتا ہی فرد جان ودل سے ہی مجھے بسکہ وہ محبوب عزیز + نامہ بر اسکا عزیز اور ہی مکتوب عزیز لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ نہین آتا اس کتاب پاس جھوٹھہ آگے اسکے سے اور نہ پیچھے اسکے سے یعنے کسی جہت سے جھوٹھہ کو اوسمین دخل نہین یا زیادہ اور نقصان اسمین راہ نہین پاتا یا اخبار گذشتہ اور آیندہ اسکے مین دروغ نہین سماتا تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ اوراتاری گئی ہی حکمت والے تعریف کئے گئے کیطرف سے مَا یُقَالُ لَکَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِکَ نہین کہا جاتا واسطے تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے نہین کہتے تجھکو کفار قوم تیرے مگر جو تحقیق کہا گیا تھا یعنے کافرون نے کہا تھا واسطے پیغمبرونکے پہلے تجھسے حق تعالی التی اپنے حبیب کی فرماتا ہی کہ کافرون کے باتون سے ملال خاطر عاطر پر نلا کہ پہلے تجھسے جو پیغمبر ہوا ہی منکر ان قوم اوسکے نے اسیطرح اسکو کہا ہی اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بخشنے والا ہی پیغمبرونکو اور اُنکے تابعون کو اور عذاب دردناک دینے والا ہی مشرکونکو اور جھٹھانے والون کو لکھا ہی کہ کفار کہتے تھے قرآن زبان عجمی مین کیون نہ اترا یا کچھہ زبان عرب مین ہوتا کچھہ زبان عجم مین تو کہ دونون فرقے حظ اٹھاتے یہہ آیت اتری کہ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ اور اگر کرتے ہم اسکو قرآن عجمی زبان کا البتہ کہتے کافر عرب کے کیون نہ جدا جدا اور پیدا اور ہویدا کی گئین آیتین اسکی ایسی زبان مین کہ ہم سمجھتے ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ کیا عجمی بولی اور عربی لوگ کہ جنکو خطاب ہی قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ کہہ قرآن واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین راہ دکھانیوالا ہی طرف حق کے اور شفا بخشنے والا ہی بیماری شک اور شبہ کی سے وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی اور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے قرآن پر بیچ کانون انکیکے بوجھہ ہی گوش ہوش سے نہین سنتے اور وہ قرآن اوپر اُنکے اندھاپا ہی جلوہ جمال کمال اُسکا نہین دیکھتے اُولٰٓئِکَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّکَانٍۢ بَعِیْدٍ یہہ لوگ کہ سنتے دیکھتے حقیقت قرآن کی سے بہرے اندھے ہین پکارے جاتے ہین مکان دور سے یعنے مثل انکی ایسی ہی کہ کسی شخص کو دور سے پکارے کہ نہ وہ آواز سنے پکارنیوالیکی نہ صورت دیکھے پھر کیا نفع اس سے اٹھاوے فرد واماندہ کیا منزل مقصود کو پہنچے + آواز بھی جسکو کہ نہ بس آئی جرس کی + وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے موسی کو توریت پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے جیسے قرآن مین کہ بعضون نے مانا اور بعضون نے جھٹھایا وَلَوْلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ اور اگر نہوتی ایک بات کہ پہلے گذری ہی پروردگار تیرے کی یعنے وعدہ قیامت کا اور فیصل کرنا جھگڑونکا اسدن یا ڈھیل دینا عذاب مین جھٹھانیوالون کے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اہل تکذیب کے اور ہلاک کیا جاتا انکو وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَکٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ اور

تحقیق یہود یا مشرکان عرب البتہ سچ شک کے ہین توریت سے یا قرآن سے وہ شک کہ قلق مین ڈالنے والا ہی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اسکیکے ہی کہ نفع اسکا اسے پہنچتا ہی وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا اور جو کوئی عمل کرے برا پس اوپر جان اسکیکے ہی ضرر اسکا اسیکو ملتا ہی وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ اور نہین پروردگار تیرا ستم کرنیوالا واسطے بندون کے کہ عمل نیک کی جزا بد دے اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ طرف اللہ کے پھیرا جاتا ہی علم قیامت کا یعنے جب اس سے سوال کرین تو چاہیے کہ کہین کہ اللہ ہی جانتا ہی سوا اسکے اسکا علم کسیکو نہین وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور نہین نکلتے کچھ میوے غلافون اپنے مین سے اور نہین حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہین جنتی مگر ساتھہ علم اسکیکے یعنے جیسا کہ علم قیامت اسیکو ہی ویسا ہی علم پھل آنیکا اور بچہ پیدا ہونیکا خاصہ اسیکا ہی اور ثمرہ بافراد بھی قرأت ہی وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآئِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ اور جسدن کہ پکاریگا اللہ مشرکون کو اور غصے سے فرماویگا کہان ہین شریک میرے جو تم گمان کرتے تھے کہینگے الٰہی سنا ہمنے اور جنایا ہمنے تجکو اب کہ نہین ہم سے کوئی گواہی دینے والا اوپر اسکے کہ واسطے تیرے شریک ہی کیونکہ ہمنے انسے تبرا کیا وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ اور کھو یا گیا مشرکون سے جو کچھہ کہ تھے عبادت کرتے پہلے قیامت سے یعنے بتون کی کہ دنیا مین عبادت کرتے تھے اسدن نہ دیکھینگے یا انسے مدد نہ پاوینگے اور یقین جانینگے کہ عذاب خدا سے نہین واسطے انکے کوئی جگہہ بھاگنے کی لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ نہین تھکتا کافر مانگنے بھلائی کے سے اس جہان مین جیسے صحت اور نعمت اور سوا اسکے وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ اور اگر لگے اسکو برائی جیسے ہماری ناداری پس ناامید ہی رحمت سے امید رکھتا ہی رحمت کی یاس اور قنوط دونون صفتین کافرون کی اور گمراہونکی ہین وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ اور اگر چکھا دیوین ہم کافر کو مہربانی اپنی طرف سے جیسے تندرستی اور تونگری پیچھے سختی سے کہ لگتی تھی اسکو البتہ کہیگا یہہ ہی واسطے میرے اور مین اسیکے لایق تھا یا ہمیشہ رہیگی مجھہ سے دور نہین ہونے کی وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى اور نہین گمان کرتا مین قیامت کو قایم ہونے والی اور اگر پھیرا جاؤن مین طرف پروردگار اپنے کے یعنے مین لایق نعمت اور کرامت کے ہونگا یہان دنیا مین بھی اور وہان آخرت مین بھی مصرعہ عجب تصور ہی باطل انکا عجب خیال محال ہی یہہ + امام ثعلبی نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی کہ کافر کو دو آرزوؤن عجب ہین ایک دنیا مین کہ کہتا ہی قیامت کو بہشت کی نعمتین مجھے ملینگی اور ایک عقبیٰ مین کہ کہیگا ای کاش کے مین ہوتا مٹی اور ایک کام ان دونون مین سے ظہور نہوگا فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا پس البتہ جزا دیوینگے ہم اُن لوگون کو کہ کافر ہوئے ساتھہ عمل انکے کے کفر اور تکذیب سے اور خبر دینا ساتھہ عذاب کے ہوگا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ اور البتہ چکھاوینگے ہم انکو عذاب گاڑھے سے اور وہ پاوینگے برعکس اعتقاد اپنے کے نعمت اور کرامت سے وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ اور جسوقت نعمت رکھتے ہین ہم اور ورعافیت کھولتے ہین اوپر کافر کے منہہ پھیر لیتا ہی شکر سے اور دور کرلیتا ہی کروٹ اپنی کو راہ حق سے یا شکر گذاری سے وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ اور جب لگتی ہی اسکو برائی اور بلا پس دعا کرنیوالا ہی چوڑی چکلی تشبیہ دی دعا کو شی عریض سے واسطے وسعت اور کثرت اسکے کے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَّعِيْدٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دیکھا تمنے اگر ہو یہہ قرآن نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تمنے ساتھہ اسکے بے تامل کون ہی بہت گمراہ اوس شخص سے کہ وہ ہیچ خلاف کے ہی دور خدا سے وضع موصول بجائے صلہ شرح حال اور تعلیل مزید اضلال اونکی ہی تفسیر امام ابواللیث مین ہی کہ ابوجہل نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ معجزہ دکھا آپ نے چاند کو دو ٹکڑے کیا ابوجہل نے کہا ای قریش محمد نے قمر پر سحر کیا تم لوگون کو اطراف مین روانہ کرو وہان جاکر پوچھین اگر اور شہرون والون نے بھی یہہ صورت مشاہدہ کی ہو تو آیت احدی ہی والا سحر محمدی پھر قاصد ہر طرف

بھیجے اور سب نے اس معجزہ کے واقع ہونے کی خبر دی ابوجہل نے کہا ھٰذا سحر مستمر یہہ جادو تمام آفاق مین پہنچا ہی حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَھُمْ اَنَّہُ الْحَقُّ شتاب دکھاوینگے ہم انکو یعنے کفار قریش کو نشانیان قدرت اپنے کی کہ ایک اُن مین سے شق قمر ہی ہیچ ملکون کے اور کنارون جہان کے ہی اور ہیچ جانون انکی کے تھے یعنے مکے مین یہان تک کہ روشن ہوجاویگا واسطے اُنکے کہ تحقیق رسول ہمارا حق ہی اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ آیا نہین کفایت پروردگار تیرے کو یہہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہی یا گواہ ہی یعنے اگر کفار انکار معجزات تیرے کرین اللہ گواہ تیرا کفایت ہی بعضے کہتے ہین کہ دلایل اخبار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے حوادث آیندہ کے جیسے فتح روم اور یمن اور فارس اور آیات انفسی وہ جو درمیان اہل مکہ کے واقع ہوا قحط اور خوف اور قتل وغیرہ سے معالم التنزیل مین ہی کہ دلایل آفاقی واقعہ امم ماضیہ ہی کہ حضرت نے خبر دی ہی اور انفسی واقعہ بدر ہی اور فصول مین محمد بن کعب سے نقل ہی کہ آفاقی غلبہ دین اسلام ہی وقت ظہور مہدی مین اور انفسی وہ جو زمانہ کرامت نشانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین تھا فتح مکہ وغیرہ سے اور بعضے ضمیر کو طرف آدمیون کے پھراتے ہین یعنے دکھاوینگے ہم لوگون کو دلایل آفاقی کہ ہدم بنیان ہی اور انفسی کہ ہلاک ابدان ہی یا آفاق مین اختلاف زمانون اور مکانون کا اور انفس مین تفاوت احوال اور مزاجون کا یا آفاقی عجائب مصنوعات ہی آسمان زمین ستارے دریا درخت اور سوا اسکے اور انفسی جو نفس انسان مین کاری گریان موجود ہین احقاف مین ہی کہ آفاق عالم کبیر ہی اور انفس عالم صغیر جو کچھ دلایل قدرت کے عالم کبیر مین ہین عالم صغیر مین بھی نمودار ہین عالم کبیر تمام جہان ہی اور عالم صغیر انسان فرد آدمی زاد بھی رافت عجب ایک شانمین ہی جو ہی سب خلق مین شی وہ فقط انسان مین ہی اَلَآ اِنَّھُمْ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّھِمْ خبردار ہو کہ تحقیق کافر ہیچ شک کے ہین ملاقات پروردگار اپنے کے سے ساتھ بعث اور جزا کے اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ خبردار ہو تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے گھیر رہا ہی قدرت اور علم سے مجمل اور مفصل اشیا کو جانتا ہی جو چاہے اپنے ملک مین کرے توانا ہی پس سزا دیگا انکو ساتھ کفر انکے کے

سورۃ شوریٰ ۴۲ مکیۃ ھی

سورۃ شوریٰ مکی ہی مگر قل لا اسئلکم سے سات آیتین ترپن آیتین ہین آٹھ سو چھہتر ۸۷۶ کلمے ہین ایک ہزار پانچ سو اٹھاسی ۱۵۸۸ حرف ہین فواصل اسکے نون ق لصب دم ہین اور ربط اسکا سورہ فصلت سے یہہ ہی کہ دونون سورتون مین وصف اور وعدہ مومنون کا اور ذم اور وعید کافرون کا ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ثلث وخمسون اٰیۃ

حٰمٓ عٓسٓقٓ حدیث مرفوع مین ہی کہ بعد نزول اس حروف کے اثر اندوہ کا پیشانی نور افشانی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوا صحابہ نے سبب پوچھا فرمایا کہ مجھے خبر دی اُن چیزون کی کہ امت پر میرے نازل ہون گی پھر ذکر قذف اور خسف اور اشال انکے کا فرمایا خروج دجال اور نزول عیسی علیہ السلام تک لکھا ہی کہ حروف مقطعہ حوادث اور فتن کی طرف اشارت ہین امام ثعلبی نے ابن عباس سے نقل کیا ہی کہ علی مرتضیٰ سمجھتے ہین انکو اور کہا ہی کہ یہان حائے حرقت اور میم مہلک اور عین عذاب اور سین مسخ اور قاف قذف ہی اور ایک قول یہہ ہی کہ یہہ حروف سر اسم حکیم اور مجید اور علیم اور سمیع اور قدیم ہین یا اشارت طرف صفت حلم اور مجد اور علم اور سنا اور قدرت کے ہین کشف الاسرار مین ہی کہ حق تعالیٰ نے جو نعمتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کین ہین انکیطرف اشارہ فرمایا ہی حاحوض مورد آپکا ہی یعنے حوض کوثر کہ تشنہ لبان امت کو اس سے سیراب فرماوینگے اور میم ملک محمود آپکا ہی کہ شرق سے غرب تک تحت تصرف انکے مین لاوینگے اور عین عز موجود آپکا ہی کہ عزیز تر سب اشیا سے نزدیک اللہ تعالیٰ کے آپ ہی ہین اور سین سنائے مشہود آپ کی ہی کہ کوئی شخص اُس رفعت کو اور رتبے کو نہین پہنچیگا اور قاف قیام مقام محمود آپکا ہی شب معراج مین کہ درجہ اولی ہی اور روز قیامت مین کہ شفاعت کبریٰ ہی **شعر** الٰہی بھیج تو اُسپر سلام اور درود بیکہ جسکا

نام محمد مقام ہی محمود کَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جیسے کہ اس سورہ مین مذکور ہین معانی اسیطرح وحی کرتا ہی طرف تیرے ہمیشہ اور طرف ان لوگون کے کہ پہلے تجھ سے تھے پیغمبر ولسے اللہ غالب کہ کوئی وحی اتارنے مین اسکو منع نہین کرسکتا حکمت والا کہ جسکو لایق وحی کے دیکھتا ہی اسپر نازل کرتا ہی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ واسطے اسکے ہی جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور وہی ہی برتر بزرگتر فرد رفعت وعظمت اسیکی شان ہی ٭ وہ علی وقادر وسبحان ہی ٭ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ نزدیک ہین آسمان کہ پھٹ جاوین اوپر اپنے سے یعنے پہلے آسمان اوپر والا سب سے شق ہو پھر اُس سے نیچے کا پھر اس سے نیچے کا ہیبت اور جلال کبریا سے کشاف مین ہی کہ یہہ حال ظہور کبریا اور جلال وعظمت مین ہی کیونکہ بالائے آسمان بلند عرش ہی اور کرسی اور صفوف ملایکہ پس شق ہونا وہان سے دلیل بڑی ہی آثار عظمت کبریا پر وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اور فرشتے عرش اٹھانیوالے یا سب یا کی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہین واسطے ان لوگون کے جو بیچ زمین کے ہین مسلمان اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٭ خبردار ہو تحقیق اللہ وہ ہی بخشنے والا گناہ بندون کے مہربان اپر ساتھ قبول کرنے توبہ کے اور اسکی بخشش اور مہربانی سے یہہ بھی ہی کہ فرشتون کو واسطے استغفار کرنے گنہگارونکے فرمایا وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ اور جن لوگون نے کہ پکڑے ہین سوا خدا کے دوست یعنے شریک اور مانند کہ ساتھ دوستی کے انکی عبادت کرتے ہین اللہ نگہبان ہی اوپر اقوال اور افعال اور احوال انکے کے پس جزا دیگا انکو ساتھ اسکے وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اور نہین تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوپر انکے داروغہ تو کہ نگہبانی انکے اعمال کی کرے بلکہ تجھ پر بلاغ ہی اور بس وَكَذٰلِكَ اور جیسی کہ وحی کی ہر پیغمبر پر ہمنے زبان قوم اسکی مین اسیطرح اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن اوپر زبان قوم تیری کے کہ عربی ہی تو کہ ڈراوے تو اہل مکے کو اور جو کہ گرد اسکے ہین یعنے اہل سب شہرونکے کیونکہ تمام زمین مکہ ہی بچھ کر ہوی اسیواسطے اوسکو ام القریٰ کہتے ہین یعنے مان سب شہرون کی پس سب گرداگرد اسیکے ہین وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اور ڈراوے تو دن اکھٹے کرنیکے سے کہ روز قیامت ہی نہین شک بیچ آنے اسکے کے اور روز جمع اسواسطے اسکو کہا کہ خلق پہلی پچھلی سب اسدن جمع ہوگی یا روحین ساتھ بدنون کے اکٹھی ہونگی یا عامل ساتھ اعمال اپنے کے جمع ہونگے اور بعد جمع کرنے سب خلق کے پھر انکو متفرق کرینگے فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ایک فرقے کو بیچ جنت کے لیجاوینگے کہ مومن اور موحد ہین اور ایک فرقے کو بیچ دوزخکے ڈالینگے کہ منافق اور مشرک ہین وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا سب خلایق کو گروہ ایک اوپر طریق ہدایت کے یا اوپر راہ ضلالت کے ولیکن داخل کرتا ہی جسکو چاہتا ہی راہ دکھاکر اور توفیق عبادت کی دیکر بیچ رحمت اپنے کے یعنے بیچ بہشت اپنی کے وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ اور ظالم یعنے کافر اور منافق نہین واسطے اُنکے کوئی دوست کہ متولی انکے کامونکا ہو اور نہ یاری دینے والا کہ عذاب سے انکو بچاوے اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ بلکہ پکڑین ہین کافرون نے سوا اللہ کے دوست مانند بتون کے اور لاف دوستی انکیکا مارتے ہین فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى پس اللہ وہ ہی دوست اور کارساز ساتھ حق کے جواب شرط محذوف ہی یعنے اگر ارادہ کرو دلی بحق کا پس اللہ ہی ولی بحق کہ دوستون کی دستگیری کرتا ہی اور وہی زندہ کرتا ہی مردون کو ساتھ قدرت کے نہ بت عاجز کافرون کے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی اور بت کچھ قدرت نہین رکھتے وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ط اور جو کچھ کہ اختلاف کرو تم بیچ اسکے ای مسلمانون کسی چیز سے ساتھ کافرونکے دین اور دنیا کے کامون مین پس حکم اوسکا طرف اللہ کے ہی قیامت کو سب فیصل کردیگا بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی کہ

ع

جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اسکے تاویل متشابہ سے پس رجوع کرو بیچ اسکے طرف محکم کے کتاب اللہ سے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ یہہ حکم کرنا ساتھہ حق کے صفت اسکی ہی ہی اللہ پروردگار میرا اوپر اسکے توکل کیا مین نے سب کامون مین اور طرف اسکے رجوع کرتا ہون مین سب حالتون مین **فرد** فی الحقیقت نہین ہی بندے کا + کوئی مرجع کہین بجز مولا فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنیوالا ہی آسمانون کا اور زمین کا جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا پیدا کئے ہین واسطے تمہارے جنس تمہارے سے جوڑے عورتین وَمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا اور پیدا کئے چارپایونسے جنس انکی سے جوڑے یا پیدا کئے واسطے تمہارے چارپایون سے قسم قسم طرح طرح کے یا مادہ اور نر + يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ بہت کرتا ہی تمکو ذریات سے بیچ اس کارخانے کے یعنے بیاہ کرنے اور اولاد ہونے کے بیضاوی مین ہی کہ یذرؤکم بمعنے یکثرکم ہی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ نہین مانند اسکے کوئی چیز لفظ مثل کا کلام عرب مین زاید آتا ہی جیسے فان اٰمنوا بمثل ما اٰمنتم به یا مثل بمعنی ذات ہی جیسے کہتے ہین مثلك لا یفعل کذا چنانچہ بیضاوی مین ہی وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہی واسطے ہر چیز کے کہ سنی اور دیکھی جاوے لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسکے کنجیان خزانون آسمانون کی اور زمین کی ہین **فرد** ہین مفاتیح رزق اسکے ہات + چرخ سے مینہہ زمین سے دے ہی نبات + يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ کشادہ کرتا ہی رزق واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بمقتضائے ارادت اور تنگ کرتا ہی واسطے جسکے کہ چاہتا ہی بوفق مشیت اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تحقیق وہ ساتھہ ہر چیز کے دانا ہی پس کرتا ہی جیسا کہ لایق جانتا ہی شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ مقرر کیا واسطے تمہارے طاعت اور عبادت اور اصل توحید سے وہ کچھہ کہ حکم کیا تھا ساتھہ اسکے نوح علیہ السلام کو اور جو وحی کیا ہی ہمنے طرف تیرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی یعنے اصل مشترک دین سے کہ درمیان نوح کے اور تیرے تھی اور جو کچھہ حکم کیا تھا ہمنے ساتھہ اسکے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اصول دین سے یہہ ہی کہ قایم رکھو دین کو کہ ایمان ہی ساتھہ ان چیزون کے کہ تصدیق جنکی واجب ہی اور فرمانبرداری ہی احکام الٰہی کی اور مت اختلاف کرو اور نہ متفرق ہو بیچ اس اصل کے کہ توحید اور طاعت ہی سمجھہ لیجئے کہ اصل دین ایک ہی اور فروع شرایع مین اختلاف ہی موافق زمانے اور وقتون کے اور مصالح بندگان کے چنانچہ فرمایا ہی لكل جعلنا منكم شرعة ومنهاجا كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ بہت بڑی اور دشوار ہی اوسخت اور گران بار اوپر شریک لانیوالون کے وہ چیز کہ پکارتا ہی تو انکو طرف اسکے توحید اور نفی شرک سے اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ اللہ کھینچ لیتا ہی طرف اپنے جسے چاہتا ہی اور راہ دکھاتا ہی ساتھہ توفیق اور ارشاد کے طرف اپنے اوس شخص کو کہ رجوع کرتا ہی طرف اُسکے اور منہہ موڑتا ہی غیر اسکے سے **فرد** رافتا غیر خدا سے منہہ پھیرا لیتا ہی جو + اپنی جانب صاف اوسکو راہ دکھا دیتا ہی وہ + سمجھہ لیجئے کہ ایک راہ اجتبا ہی اور ایک راہ انابت راہ اجتبا کو راہ جذب کہتے ہین اور راہ انابت کو راہ سلوک اور ولایت اتم اور اکمل ساتھہ ان دونون کے ہوتی ہی بعضون کو بعد سلوک جذب واقع ہوتا ہی بعضون کو، بالعکس فرقہ اولیٰ سالکان مجذوب ہین اور طایفہ ثانیہ مجذوبان سالک چنانچہ اہل طریقہ شریفہ نقشبندیہ کہ جذب انکا مقدم ہی سلوک پر اور دل کا انتہا انکا ابتدا ہی اسیواسطے فرمایا ہی خواجہ خواجگان امام الطریقہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند قدس اللہ سرہ نے کہ مانہایت را در بدایت درج میکنیم اور فرمایا ہی کہ ما قطبانیم بامراد انیم راہ مرادی راہ جذب ہی اور راہ مریدی راہ سلوک وہ بردن ہی یہہ رفتن نظم بردن ورفتن مین ہی فرق عظیم + سوچ لے گر تجھکو ہی عقل سلیم + جسکا ہو جذب عنایت کارساز + اسکو چلنے کا ہو کیا سوز و گداز + نی ہی منزل کا تعب نی رنج راہ + جذب حق کھینچے لئے جاتا ہی راہ + وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اور نہین متفرق ہوئے پہلے امتون والے جیسے عاد اور ثمود اور اصحاب ایکہ اور سوا انکے دین مین بیضاوی مین ہی کہ کہا گیا ہی نہین متفرق ہوئے اہل کتاب چنانچہ فرمایا ہی وما تفرق الذین اوتوا الکتاب اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ مگر پیچھے اسکے کہ آیا اُنکے پاس علم پیغمبر انکے بتانے سے یا دین سے نہین پھرے یہود اور

نصاریٰ مگر بعد جاننے کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ توریت اور انجیل کی آیاتون سے ہی یا بعد علم کے ساتھہ اسباب کے کہ اختلاف کرنا محض مگراہی ہی بَغْيًا بَيْنَهُمْ اور یہہ تفرق ہونا از روے سرکشی کے واقع ہی درمیان اُنکے واسطے دنیا کے یا حسد کے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتے ہین وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی ہی یعنے وعدہ پروردگار تیرے مہلت دینے مین انکے ایک وقت مقرر تک کہ دم آخر عمر ہی یا دن قیامت کا ہی البتہ فیصلا کیا جاتا درمیان انکے ساتھہ عذاب مبطل کے اور نجات محق کے وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کئے گئے ہین قرآن کے پیچھے امتون گذری ہوئی کے مراد کافر ہین زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قرآن شریف انکو دیا اور وہ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ البتہ ہیچ شک کے ہین دین سے یا قرآن سے یا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے شک خلق مین ڈالنے والے کے فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ پس واسطے اس اختلاف کرنے انکے کے یا واسطے علم کے یا دیا ہی تجھکو پس پکار تو خلق کو باتفاق ملت اسلام پر وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ اور قایم رہ سیدھا اوپر دعوت کے جیساکہ حکم کیا گیا ہی تو ولید بن مغیرہ نے حضرت سے کہا کہ دعوت سے اور دین اپنے سے کہ رکھنا ہی تو پھر جا آدھا مال مین تجھے دونگا اور شیبہ بن ربیعہ نے کہا کہ اگر دین آبا پر اپنے آجاویگا تو اپنی دختر عقد نکاح مین دونگا یہہ آیت اتری کہ اپنی دعوت پر مقیم اور دین پر مستقیم رہ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ اور مت پیروی کر خواہشون باطلہ انکے کی وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ اور کہہ ایمان لایا مین ساتھہ اس چیز کے کہ اتاری ہی اللہ نے کتاب سے مجھہ پر اور تمام انبیا پر یعنے سب کتابون پر جو نازل ہوئی ہین ایمان رکھتا ہون مین نہ مثل اور کفار کے کہ ایمان لاتے ہین بعض پر اور کفر کرتے ہین ساتھہ بعض کے اور سب کتابون مین امر کیا ہی ساتھہ توحید کے وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اور حکم کیا گیا ہون مین کہ عدل کرون مین درمیان تمھارے تبلیغ شرایع اور حکومت مین اور اشراف اور ارذل کو طرف حق کے یکسان بلاؤن اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمھارا ہی لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ واسطے ہمارے ہی جزا عمل ہمارے کی اور واسطے تمھارے ہی سزا اعمال تمھارے کی لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ نہین جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمھارے کہ جب حق ظاہر ہوگیا حجت نر ہی پھر جو کوئی خلاف کرے عناد اور ستمگاری سے ہی اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا اللہ اکٹھا کریگا درمیان ہمارے دن قیامت کے وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ اور طرف اسکے ہی پھر جانا سب کا بیضاوی مین ہی کہ حکم اسکا منسوخ ہی ساتھہ آیت قتال کے وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ اور جو لوگ کافر کہ جھگڑتے ہین ہیچ دن خدا کے بعد اسکے کہ قبول کئے گئے ہین واسطے قول خدا کے یعنے میثاق کے دن اقرار کرگیا ہی ربوبیت پر یا مراد یہود ہین کہ سخن حق کو قبول کرلیا ہی توریت مین اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے ہین یا وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بعد اسکے کہ قبول کی ہی اللہ نے دعا رسول اپنے کی ظاہر کرنے مین اُن معجزون کے کہ صدق پر اسکے دلالت کرتے ہین حجت انکی زایل باطل ہی نزدیک پروردگار انکے کیونکہ بعد ظہور آیات کے ایراد دلایل عناد محض ہی وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ اور اوپر انکے غضب ہی اللہ کا بسبب اسکے کہ جھگڑتے ہین دین کے باطل کرنیمین اور واسطے انکے عذاب سخت ہی دوزخ مین بسبب کفر انکے کے اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ اللہ تعالیٰ وہ ہی جسنے اتارا کتاب کو آسمان سے ساتھہ حق کے اور ترازو کو تاکہ تولنے کی چیزون کو اس سے تولین کہ لین دین مین ستم نہ واقع ہو بیضاوی مین ہی کہ میزان شرع ہی کہ اس سے وزن کئے جاتے ہین حقوق لوگون کے یا عدل ہی معاملات مین عین المعانی مین ہی کہ مراد میزان سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ قواعد عدل کے انسے ظاہر ہوئے اور انزال ارسال انکا ہی وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو اور کیا جانا تو نے شاید کہ قیامت نزدیک ہی یا لعل بمعنی تحقیق ہی یعنے تحقیق وقت قایم ہونے قیامت کا نزدیک ہی پس متابعت کر کتاب کی اور عمل کر شرع پر اور التزام کر عدل پر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ وزن کیے جاوینگے جسمین اعمال تیرے اور پوری دی جاویگی جزا تیری يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا شتابی کرتے ہین ساتھہ آنے قیامت کے

وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھ اسکے ازروے استہزا اور تکذیب کے یا چاہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک وقت مقرر کرین تو کہ وہ وقت گذر جاوے اور قیامت نہ آوے اور انکو اسپر حجت ہو وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر ڈرتے ہین قیامت سے کیونکہ نہین جانتے کہ خدا کیا اُنسے کرے اور کس طرح حساب سمجھے اور جانتے ہین یہہ کہ آنا اسکا حق ہی اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ خبردار رہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ آنے قیامت کے بیچ گمراہی کے ہین دور صواب سے اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ اللہ مہربان ہی ساتھہ بندون اپنے کے رزق دیتا ہی ساتھہ لطف اپنے کے جسے چاہتا ہی فصول مین ہی کہ لطیف کے چار معنے ہین اول مہربان امام قشیری نے کہا کہ لطف اسکے سے ہی کہ زیادہ حاجت سے دیتا ہی اور کم قوت سے کام فرماتا ہی دوم نوازش کرنیوالا اور کون سی نوازش برابر اسکے ہوگی کہ بندون کی اپنے طرف اضافت فرمائی فرد بندہ اپنا اُسنے فرمایا تو پھر کیا رہ گیا + واچھڑے جی واچھڑے کسکی طرف منسوب ہون + سیوم باریک دان اور دور بین فرد اسرار صدور جانتا ہی + پوشیدہ ظہور جانتا ہی + چہارم پوشیدہ کار فرو قضا و قدر سے اسکے نہین کوئی آگاہ + کسی کو دخل نہین اسکے کام مین نے راہ + موضح مین ہی کہ لطیف وہ ہی کہ غوامض امور کو علم سے جانے اور جرائم جمہور کو حلم سے بخشے کشف الاسرار مین ہی کہ اللہ لطیف ہی نعمت بقدر خود دیتا اور شکر بقدر بندہ چاہتا وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور وہ ہی زور آور لطف اور رحمت مین غالب حکم اور ارادت مین مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ جو کوئی چاہتا ہی ساتھہ عمل اپنے کے کھیتی نیکی آخرت کی زیادہ دیتے ہین ہم اوسکو بیچ کھیتی اسکے یعنے نیکی اوسکی سے یا ثواب اسکے سے تشبیہ دی ثواب کو کھیتی سے اسواسطے کہ جیسے کھیتی سے اناج بڑھتا ہی اسیطرح عمل مومن کا اللہ کے نزدیک زیادہ ہوتا جاتا ہی یہان تک کہ ذرہ سے برابر کوہ احد ہوجاتا ہی حرث اصل مین بیج ڈالنا ہی زمین مین یہان جسنے عمل کیا بیج ڈالا واسطے آخرت کے کہ پھل اسکا وہان پاویگا اسیواسطے کہا ہی الدنیا مزرعۃ الاخرۃ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ اور جو کوئی چاہتا ہی ساتھہ عمل اپنے کے کھیتی دنیا کی اور کوشش کرتا ہی حاصل کرنے مین اسکے دیتے ہین ہم اسکو کچھہ اوسمین سے جتنا اوسکی قسمت مین لکھا ہی اور نہین واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھہ حصہ کیونکہ اعمال موقوف ہین نیتون پر ولکل امرئ بما نوی مراد اس سے کافر ہین کہ دنیا ہی چاہتے ہین بس یا منافق ہین کہ غزاون مین مومنون کے ساتھہ رہتے تھے غنیمت لینے کو پس اس آیت مین فرمایا کہ جو کوئی دنیا چاہے جسقدر کہ واسطے اسکے مقدر کی ہی دینگے ہم اور نعمت آخرت سے بے نصیب رکھینگے ہم اور جو کوئی آخرت طلب کرے دنیا سے بھی اپنا حصہ لیگا اور آخرت مین زیادہ سے زیادہ پاویگا کہ ایک کے بدلے دس اور سات سو اور زیادہ تر اس سے دیا جاویگا مثنوی تا کی طلب مال مین گھبراویگا + چھوڑ اسکو دلا کہ یہہ نہ کام آویگا + دنیا مانگیگا تو ملیگی کم سے + عقبیٰ چاہیگا دوجہان پاویگا اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ کیا واسطے انکے شریک ہین معصیت مین شیطان کہ مقرر کیا ہی ان شیطانون نے واسطے انکے یعنے زینت دی ہی انھون نے انکے دلون مین دین جاہلیت مین سے جو کچھہ کہ نہین اذن دیا ہی ساتھہ اسکے اللہ نے کہ کسی کو مانند شرک اور انکار بعث کے اور عمل کرنیکے واسطے دنیا کے اور تحریم بحیرہ اور سائبہ کے اور سوا انکے یہان ہمزا واسطے تقریر کے ہی، بعضون نے کہا ہی کہ شرکاء اُنکے بت ہین اور اضافت طرف انکے واسطے پکڑنے انکے کے ہی شریک وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ اور اگر نہوتی بات فیصل کرنیوالی یعنے قضاے سابق ساتھہ ڈھیل دینے جزا کے البتہ حکم کیا جاتا درمیان کافر اور مؤمن کے یا درمیان مشرکون اور شریکون اُنکے کے اور ہر ایک اپنی جزا سزا پاتا نہین وعدہ فیصل کرنیکا ہی دن قیامت کے وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور تحقیق ظالم یعنے کافر واسطے اُنکے ہی عذاب دردناک دن قیامت کے کہ ہمیشہ رہیگا تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ دیکھیگا تو مشرکون کو دن قیامت کے ترسان غم زدہ جزا اس چیز کی سے کہ کمائی انھون نے اور وبال اعمال انکیکا

لاحق ہوگا ساتھ اُنکے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ اور جولوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے بیچ باغون بہشتون کے ہین پاکیزہ ترسبقعون مین اور صاف ترمکانون مین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ واسطے اُنکے ہی بہشت مین جو کچھ چاہین تیار اور مقرر نزدیک پروردگار انکے کے ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ یہہ کرامت بہشتیون کی کہہ کر ہوئی وہ ہی فضل بڑا کہ حق تعالیٰ نے بندون پر فرمایا کہ جسکے سامھنے نعمتین خانہ دنیا کی کچھہ چیز نہین ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یہہ ثواب ہی جو بشارت دیتا ہی اللہ ساتھہ اُسکے بندون اپنے کو وہ جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے **مثنوی** تقدیم خبر باین کرامت ہ مومن کے لئے ہی بہر فرحت ہ اعمال نیک کرو کہ یارو ہ وہان انکی جزائے نیک پاؤ ہ امام ثعلبی نے قتادہ سے نقل کیا ہی کہ کتنے مشرک جمع ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ کچھہ جانتے ہو محمد دعوت پر اُن اعمال کے کہ خبر بشارت مین ہین مزدوری چاہتا ہی یا نہین یہہ آیت اُتری کہ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین مانگتا مین تم سے اوپر تبلیغ رسالت کے کچھہ بدلا اور کسی نبی نے پہلے اس سے بھی مزدوری اس بات کی نہین مانگی تبیان مین ابن عباس رض سے منقول ہی کہ جب حضرت مدینے مین تشریف لائے انصار نے عرض کیا کہ آپ ہمارے بھانجے ہین اور دین مین ہمارے پیشوا ہین اور خرچ آپکا بہت ہی اور آمد کم ہو تو ہم اپنے مال مین سے جمع کرکر نذر گذرانین تاکہ خاطر عاطر کو فراغ کل حاصل ہو یہہ آیت اتری کہ کہہ مین پیغام پہنچانے پر کسی سے مزدوری نہین چاہتا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى مگر دوستی چاہتا ہون بیچ قرابت کے یعنے قریش چاہئے کہ مجھے دوست رکھین کیونکہ قرابت النسے رکھتا ہون اور مددگاری کرین اعدا پر اور دشمنی نہ رکھین یا دوستی ثابت ہی بیچ قرابت والون کے یعنے مین مزدوری رسالت کی نہین چاہتا مگر دوست رکھین میرے قرابت والونکو ابن عباس رض سے منقول ہی کہ صحابہ نے بعد نزول اس آیت کے عرض کیا کہ یارسول اللہ کون ہین قرابتی آپ کے جنکی محبت ہمپر لازم ہی فرمایا علی اور فاطمہ اور حسنین رضی اللہ عنہم تفسیر ثعلبی مین ہی کہ قرابتی حضرت کے بنی ہاشم ہین اور بنی مطلب کہ خمس کی تقسیم آپ نے اُنپر فرمائی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مراد قربی سے تقرب ہی بخدا یعنے دوست رکھو انکو جو تقرب بخدا کرتے ہین ساتھہ اعمال صالحہ کے وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اور جو کوئی کہ کماوے نیکی یعنے طاعت عین المعانی مین ہی کہ حسنہ یہان حب آل رسول ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نازل ہوئی ہی یہہ آیت بیچ شان حضرت ابوبکر صدیق رض کے اور محبت انکی ہی ساتھہ آل پیغمبر ص کے پس فرماتا ہی حق تعالیٰ کہ زیادہ دیتے ہین ہم اسکو بیچ اس حسنہ کے نیکوئی یعنے دوچند کرتے ہین ثواب اُس نیکی کا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ تحقیق اللہ بخشنے والا ہی گنہگارون کو قبول کرنیوالا ہی طاعت فرمانبردارون کی اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا بلکہ کہتے ہین کافر کہ باندھہ لیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر اللہ کے جھوٹھہ ساتھہ دعوی نبوت کے یا نزول قرآن کے فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ پس اگر چاہتا اللہ تعالیٰ مہر کردیتا اوپر دل تیرے کہ تو اگر جھوٹھہ باندھتا اللہ پر اور قرآن تجھسے بھلا دیتا یا مہر کردیتا دل پر تیرے صبر کی کہ ایذائے قوم سے نہ گھبراتا احقاف مین سہل بن عبداللہ تستری رح سے منقول ہی کہ مہر شوق ازلی اور محبت لم یزلی کی دل پر رکھنا تاکہ غیر کی طرف التفات ہی نکرتا تو وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ اور مٹا دیتا ہی اللہ جھوٹھہ کو اور ثابت کرتا ہی حق کو ساتھہ باتون اپنی کے کہ وحی ہی یا ساتھہ حکم قضا کے کہ کسیکو دفع کرنے کی اُسکے قدرت نہین اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تحقیق اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو تیری راستی اور اُنکا گمان کہ تجھہ پر جھوٹھہ باندھنے کا کرتے ہین اسپر کچھہ چھپا نہین ہی عین المعانی مین ابن عباس رض سے روایت ہی کہ بعد نزول آیت قل لا اسئلکم علیہ اجرا کے بعضے لوگون کے دلمین گذرا کہ پیغمبر ہمکو ساتھہ محبت اقربا اپنے کے فرماتے ہین تو کہ بعد آپ کے اُنکے ہم تابع رہین اور وہ ہمپر حاکم رہین جبرئیل علیہ السلام نے یہہ آیت لاکر آپکو خبر کی اس خطرے کی آپ نے اُنسے کہا انھون نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گواہی دیتے ہین ہم کہ آپ سچے ہین اور اس اندیشہ سے توبہ کی ہمنے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ اور اللہ وہ ہی جو قبول کرتا ہی توبہ بندون اپنے سے جب گناہ کر کر نادم ہوتے ہین اور اوسکی طرف رجوع کرتے ہین اور معاف کرتا ہی برائیون سے یعنے بعد توبہ کے گناہ بخشتا ہی اور جانتا ہی جو کچھ کہ کرتے ہو تم گناہ اور توبہ سے اور یفعلون ساتھہ یا کے بھی قرأت ہی وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ اور قبول کرتا ہی عمل اور دعا ئین ان لوگون کی جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور زیادہ دیتا ہی انکو فضل اپنے سے یعنے وہ عنایت کرتا ہی جسکے مانگنے کی جرات نہین رکھتے وہ دیدار ہی واسطے مسلمانون کے وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ اور کافر واسطے انکے ہی عذاب سخت کہ دیدار سے محروم ہین اور دوام عذاب سے مغموم اور کوئی عقاب بدتر ذلت حجاب سے نہین فرد دوری جانان عذاب سخت ہی ✦ جو جدا ہی وہ بڑا کمبخت ہی ✦ اصحاب صفہ کے خاطر مین گذرا کہ فقر اور فاقے ہم کھینچتے ہین کیا خوب ہو جو ہم تونگر ہو جاوین اور مال نیک جگہہ دین یہہ آیت اُتری کہ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے بندون اپنے کے البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے اور تکبر اور فساد کرتے سمجھہ لیجئے کہ یہہ باعتبار اغلب کے ہی کیونکہ حضرت عثمان اور حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہما بڑے مالدار تھے اور ہرگز یہہ امور اُنسے ظاہر نہین ہوئے لکھا ہی کہ مال دنیا کا مینہہ کی نمط ہی کہ تمام زمین پر برستا ہی اور ہر قطر پر سے گیاہ جدی پیدا ہوتی ہی بیان اسکا بھی شعر سعدی کا ہی فرد باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست ✦ در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس ✦ اور اغلب طبایع خلق کے مائل ہین بہوا و ہوس پرورش صفات سبعی اور بہیمی پر غالب ہی از بس اور مال دنیا اسکے حق مین قوی ترین اسباب ہی پس اگرچہ تعالیٰ رزق خلق پر فراخ کرتا تو اکثر باغی طاغی ہو جاتے اسکو حکمت سے قسمت کیا چنانچہ فرمایا وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ اور لیکن اتارتا ہی رزق ساتھہ اندازے کے جو کچھہ چاہتا ہی واسطے جسکے کہ چاہتا ہی إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ تحقیق وہ ساتھہ بندون اپنے کے خبردار ہی دیکھنے والا جانتا ہی اور دیکھتا ہی کہ کسکو کیا چاہئے کتنا چاہئے کب چاہئے وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحْمَتَهُ اور اللہ وہ ہی جو اتارتا ہی مینہہ پیچھے اسکے کہ ناامید ہوئے اترنے اسکے سے اور پہیلاتا ہی رحمت اپنی یعنے باران بستی اور ویران مین برساتا ہی وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ اور وہ ہی دوست مسلمانون کا اور کارساز بندونکا ساتھہ برسانے باران کے اور پہیلانے رحمت اور احسانکے تعریف کیا گیا ساتھہ ہر زبان کے وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہی پیدا کرنا آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھہ پھیلایا ہی بیچ ان دونون کے جانورونسے یعنے جاندارون سے کہ فرشتے اور آدمی اور جن اور سب حیوان ہین وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ اور وہ اوپر اکٹھے کرنے انکے کے میدان محشر مین جسوقت چاہے قادر ہی وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ اور جو کچھہ پہنچتی ہی تمکو ای مومنون مصیبت سے ساتھہ مال اور جان اور اہل و عیال کے پس بسبب اس چیز کے ہی کہ کمایا ہاتھون تمہارے نے یعنے شامت معاصی سے ہی اگرچہ میری قضا سے ہی لیکن عقوبت تمہارے گناہون کی ہی اور معاف کرتا ہی بہت گناہون سے اور اگر بے جرم تمپر آفت آوے تو اجر اسکا زیادہ بڑھتا ہی تفسیر امام ابواللیث مین ہی کہ علی مرتضیٰؓ نے فرمایا کہ امیدوار تر آیتون کی کہ اللہ نے پیغمبر پر نازل کین ہین یہہ ہی کیونکہ خبر دی کہ بسبب بعضے گناہ کے مصیبت پہنچاتا ہون مین اور اکثر معاف فرماتا ہون مین اور وہ کریم تر ہی ایکبار گناہ بخش کر دنیا مین پھر عذاب نکریگا اسپر آخرت مین فظم رافتاست رکہہ غم جرم کبیر ✦ نص قاطع ہی ویعفو عن کثیر گو بڑے ہین اور بہت تیرے گناہ ✦ بھر گئے ماہی سے لیکر تا ماہ ✦ پر کرم کے آگے اسکے ہین قلیل ✦ وہ بڑا ہی مہربان رب جلیل ✦ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ اور نہین تم عاجز کرنیوالے ای کافرو اللہ کو کہ حکم اسکا ٹلا دو یا عذاب اسکا اپنے سے قطع کرو بیچ زمین کے وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ اور نہین واسطے تمہارے سوا اللہ کے کوئی دوست یا کارساز ہو دنیا مین اور نہ مددگار کہ عذاب دفع کرے عقبیٰ مین وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ اور نشانیون قدرت اسکی سے ہین کشتیان

ع

چلنے والی بیچ دریا کے مانند پہاڑون کے بڑائی مین اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ اگر چاہے اللہ تمہارے باؤ کو جو سبب ہی کشتی چلنے کی پس ہوجاوین کشتیان تھمی ہوئی اوپر پشیمہ پانی کے اور کشتی والے بحر غم مین غوطے کھاوین ریاح بھی قرأت ہی، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ تحقیق بیچ اس تسخیر بلا اور روانگی کشتی کے البتہ نشانیان ہین واسطے ہر صبر کرنیوالے کے بیچ کشتی کے شکر کرنیوالے کے اثر کرکشتی سے اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ یا اگر چاہے ہلاک کرے کشتیون یعنے اہل انکے کو بسبب اسکے جو کمایا انھون نے گناہون سے اور معاف کرے بہت گناہون سے کشتی والون کے یا نجات دی بہت لوگون کو غرق ہونے سے پس اگر چاہئے مومنونکو بچاوے اور اگر چاہے کافرون کو ڈبودے تاکہ بدلا انسے لے وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا اور تاکہ جانین وہ لوگ کہ جھگڑتے ہین بیچ نشانیون قدرت ہمارے کہ محل نزول بلا مین مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ نہین واسطے انکے کوئی جگہہ بھاگنے کی عذاب سے فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا پس جو کچھہ دئے گئے ہو تم کسی چیز سے اس عالم کے پس فایدہ ہی وہ زندگانی دنیا کا فرد جب تلک زندہ ہو کھاؤ اوسکا پھل + بعد پھر جاوے گی قبضے سے نکل + وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ اور جو کچھہ نزدیک اللہ کے ہی ثواب آخرت اور نعیم بہشت سے بہتر ہی اور پایندہ تر ہی واسطے ان لوگون کے جو ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ اور جو لوگ جو بچتے ہین بڑے گناہون سے اور بیحیائیون سے اور جسوقت غصے ہوجاتے ہین لوگون پر بسبب ایذا اور دکھہ کے کہ انکو پہنچاتے ہین وہ بخشدیتے ہین اسکو اور معاف کرتے ہین انکو بیضاوی مین ہی علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مال اپنا سب براہ خدا دیا ایک جماعت نے ملامت کی انکو یہہ آیت نازل ہوئی اور تبیان مین بھی ہی کہ یہہ آیت حضرت صدیقؓ کی شان مین اتری ہی کہ انفاق تمام مال پر لوگ ملامت کرتے تھے اور ستم وہ حکم کئے جاتے تھے فرد پیاہی جنے جرعہ تیرے صہبائے محبت کا + نہ طعن غیر سے عار اور نہ ننگ اسکو ملامت کا لباب مین ہی کہ یہہ آیت حضرت عمرؓ کی شان مین آئی کہ مکے مین لوگ گالیان اونکو دیتے اور وہ غصے کو سنبھال کر تحمل کرتے تھے فرد تیرے خاطر سے ہم کیا کیا یہہ کچھہ آلام سہتے ہین + اٹھانے خلق کے غصے ہین اور دشنام سہتے ہین + وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اور واسطے اُن لوگون کے کہ قبول کیا انھون نے واسطے پروردگار اپنے کے بیضاوی مین ہی کہ نازل ہوئی، یہہ آیت بیچ شان انصار کے کہ حضرت نے دعا کی واسطے ایمان انکے کے انھون نے فی الحال برغبت کمال قبول کیا اور قایم رکھتے ہین نماز کو وقت مین اسکے ساتھہ شرایط اور ارکان کے وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ اور کام انکا مشورت ہی درمیان انکے یعنے جب کچھہ کام کرتے ہین تو مشورہ کرکر آپسمین کرتے ہین اور یہہ فرط تدبیر انکی سے ہی وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اور اُس چیز سے کہ دی ہی ہمنے اونکو مال سے خرچ کرتے ہین اللہ کی راہ مین وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ اور واسطے ان لوگون کے کہ جب پہنچتی ہی انکو کراہت ذلت کافرون سے وہ بدلا لیتے ہین انسے کیونکہ وصف اُنکا شجاعت ہی اور عوض لینا کافرون سے لازم اور جہاد کرنا انسے واجب ہی وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا اور بدلا برائی کا برائی ہی مانند اوسکے دوسری جگہہ بلفظ سیئہ کا واسطے ازدواج کلام کے ہی نہ سیئہ ہی جیسے فان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم بہ وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ پس جس شخص نے کہ معاف کیا ستمگار اپنے سے کہ مسلمان ہی اور عوض نہ لیا اور صلح کی درمیان اپنے اور ظالم اپنے کے پس ثواب اُسکا اوپر اللہ کے ہی سمجھہ لیجئے کہ وعدہ بسبب شرف اور عظمت عود پر دلالت کرتا ہی تبیان مین حسن بصری سے منقول ہی کہ قیامت کو ندا آویگی کہ جو کوئی خدا پر اجر رکھتا ہی کھڑا ہوجاوے کوئی نہین اُٹھیگا مگر جسنے کہ معاف کیا ہوگا ظالم سے ظلم پہنچا ہوا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ تحقیق اللہ نہین دوست رکھتا ظالمون کو جو پہلے ظلم کرتے ہین یا ظلم کے عوض مین حد سے گذرتے ہین وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ اور البتہ جس کسی نے کہ عوض کیا ظلم سے پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس وہ لوگ نہین اوپر انکے کچھہ راہ ملامت کی یا

معصیت کی اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ سوا اسکے نہین کہ راہ ملامت کی یا معصیت کی اوپر اُن لوگون کے ہی کہ پہلے ظلم کرتے ہین لوگون پر اور سرکشی کرتے ہین بیچ زمین کے ناحق اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ لوگ واسطے اُنکے عذاب ہی دردناک یعنے عذاب دوزخ کا وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ اور البتہ جس کسی نے صبر کیا ایذا پر لوگون کے اور بخشدیا اپنے ظالم سے بدلا نہ لیا تحقیق یہہ صبر اور غفران البتہ ہمت کے کام مین سے ہی امام زاہد نے کہا ہی کہ یہہ کام مردان مرد کے سے ہی ہر ایک کو طاقت نہین کہ جفا کھینچے اور وفا کرے **فرد** نہ پوچھے ہم سے لیکے دل کو کہ کہئے اب آپ کیا کرینگے ؛ جفا کروگے وفا کرینگے دغا کروگے دعا کرینگے ؛ یہہ روشن خاندان عالیشان نقشبندیہ ہی قدس اللہ اسرارہا کہ عوض برائی کے بھلائی کرنا اور کسی سے نہ آزردہ ہونا کسیکو آزردہ کرنا **مصرعہ** ما نرنجیم وہم نرنجانیم - قول بزرگان طریقت ہی کہ درویشی چیست خاکی بست پختہ و آبی بر و ریختہ نہ پشت پا را زو گردی نہ کف پارا زو دردی **فرد** جفائین کھینچتے ہین اور خفا ہوتے نہین رافت ؛ کہ بخیدن طریقت مین ہمارے جرم اکبر ہی وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ اور جسکو چھوڑ دے گمراہی مین اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی دوست کہ کارسازی کرے پیچھے اُسکے وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ اور دیکھیگا تو ظالمون کو یعنے کافرون کو جسوقت دیکھینگے عذاب دن قیامت کے کہینگے کیا ہی طرف پھر جانے دنیا کے کوئی راہ کہ جاکر پچھلی خطاؤنکا تدارک کرین ہم وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ اور دیکھیگا تو کافرونکو کہ اسدن حاضر کیے جاوینگے اوپر آتش دوزخ کے درانحال کہ عاجزی کرتے ہونگے ذلت سے دیکھتے ہونگے طرف آگ کے نظر چھپی سے یعنے کن آنکھیون سے دوزخ کو دیکھینگے اور ہیبت دہشت سے آنکھ نہ اٹھا سکینگے ضحاک نے کہا کہ جب کافرون کو دوزخ کی طرف کہ لیجائینگے دزدیدہ نگاہ کرینگے کبھی طرف فرشتون کے کبھی طرف دوزخ کے بعضے کہتے ہین کہ مراد طرف خفی سے دل ہی کہ کافر اندھے اٹھینگے پس حال دوزخیون کا دلسے پہچانینگے جیسے یہان دنیا مین نابینا انکھل سے احوال معلوم کرتا ہی وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور جب کافرون کو اس حالت پر دیکھینگے کہینگے وہ لوگ جو ایمان لائے تحقیق زیان پانیوالے وہی شخص ہین کہ ٹوٹا دیا جانون اپنی کو اور لوگون اپنے کو دن قیامت کے سمجھ لیجئے کہ زیان جانون کا یہہ ہی کہ بتون کو پوج کر اپنے آپ کو دوزخی کیا اور زیان اپنے لوگون کا یہہ ہی کہ اگر دوزخی ہین تو انکو ایمان سے باز رکھا اور اگر بہشتی ہین تو انکے دیدار سے محروم رہے اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ خبردار رہو تحقیق ظالم یعنے مشرک بیچ عذاب ہمیش رہنے والیکے ہین وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور نہین ہی واسطے مشرکون کے کوئی دوست کہ بوقت عذاب مدد دیوے انکو سوا اللہ کے یعنے کوئی عذاب سے نہ چھڑا سکیگا سوا خدا کے اور خدا عذاب نہین دور کرنے کا وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہین واسطے اسکے کوئی راہ چھٹکارے کی اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ قبول کرو واسطے پروردگار اپنے کے جو کچھ حکم کیا ہی اُسنے ایمان اور توحید سے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہین پھرنا واسطے اسکے نزدیک اللہ کے سے یعنے پھراویگا اسکو اللہ بعد حکم کرنے کے من صلہ یاتی کا ہی ای من قبل ان یاتی یوم من اللہ لا یمکن ردہ یعنے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن نزدیک اللہ کے سے کہ نہین ممکن پھرنا اُسکا مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ نہین واسطے تمہارے کوئی جگہہ پھر جانے کی اسدن اور نہین واسطے تمہارے کچھہ انکار اپنے اعمال مین کہ کرامًا کاتبین نے لکھے ہونگے اور اعضا تمہارے گواہی دینگے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا پس اگر منہ پھیرین مشرک دعوت سے پس نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے نگہبان کہ اعمال بد سے اُنکو نگاہ رکھے اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ نہین اوپر تیرے مگر پہنچا دینا احکام سو پہنچا دیا وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا اور تحقیق ہم جسوقت چکھاتے ہین کافر کو اپنی طرف سے رحمت کہ صحت اور غنا ہی خوش ہوتا ہی ساتھہ اسکے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

کَفُوْرٌ اور اگر پہنچتی ہی کافرون کو رحمت کہ مرض اور بلا ہی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہی ہاتھون انکے نے اعمال بد سے پس تحقیق کافر سخت ناشکر ہی اور بے ایمان اور ہوسکتا ہی کہ مراد الانسان سے جنس انس ہو کہ اغلب لوگ نعمت کو بھول جاتے ہین اور محنت کو یاد رکھتے ہین ابو منصور ماتریدی نے کہا ہی کہ کفران مومن کا ترک شکر ہی لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ پیدا کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا دیتا ہی جسے چاہے بیٹیان فقط جیسے لوط علیہ السلام کو اور دیتا ہی جسے چاہے بیٹے محض جیسے ابراہیم علیہ السلام کو یا ملا دیتا ہی انکو بیٹے اور بیٹیان جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یعنے اسیکے ارادہ پر ہی بیٹا دے چاہے بیٹی دے دونون چاہے دونون دے کچھ والدین کی خواہش پر نہین کیونکہ وہ بیٹا چاہتے ہین اور اللہ بیٹی دیتا ہی اور ایسے ہی بیٹی چاہتے ہین وہ بیٹا دیتا ہی پھر واسطے دفع اس توہم کے کہ ارادہ والدین سے فرزند وجود مین آتا ہی فرماتا ہی وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اور کر دیتا ہی جسے چاہتا ہی بانجھ جیسے یحییٰ علیہ السلام کو یعنے اسیکے ارادہ سے اولاد ہوتی ہی وہ نہ چاہے تو کچھ نہین ہوتا اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ تحقیق وہ جاننے والا ہی جو کچھ دیتا ہی قادر ہی چاہے دے چاہے نہ دے لکھا ہی کہ یہود نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کیون تم سے بواسطہ باتین نہین کرتا کہ اسکو دیکھو جیسے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کرتا تھا اور وہ اسکو دیکھتے تھے حضرت نے فرمایا کہ موسیٰ کلام حق سنتے تھے دیکھتے نہ تھے یہہ آیت اتری کہ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اور نہین طاقت واسطے کسی آدمی کے یہہ کہ بات کرے اس سے اللہ تعالیٰ بے پردہ روبرو کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھے مگر بوحی کہ کلام ہی خفی کہ بسرعت دریافت کرتے ہین بطریق الہام یا بنام یا کلام کرے اس سے پیچھے پردے کے سے یعنے آدمی حجاب مین ہو جیسے موسیٰ کلام کرتا تھا فرد اور وہ درپس حجاب نور چشم موسیٰ سے تھا ربس ستور + توضیح مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر سے کلام کیا دو حجابون کے پرلیسے یعنے درمیان اللہ کے اور پیغمبر کے دو حجاب تھے کہ کلام الٰہی سنتے تھے ایک حجاب زرسرخ کا اور ایک حجاب مروارید سفید کا دل دونون حجابون کا تہ برس کی راہ تھی اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا یا بھیجے فرشتا پیغام لانیوالا اسپر فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ پس ڈالدیوے فرشتہ اور وحی کرے طرف اسکے ساتھ حکم اللہ کے جو کچھ چاہے اللہ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہی فرد جو چاہے بات دور کرے + حکمت سے کرے ہی جو کرے وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا اور اسیطرح جیسے پہلے تجھ سے پیغمبرون پر وحی کی تھی وحی کیا ہمنے طرف تیرے قرآن کو حکم اپنے سے قرآن شریف کو روح فرمایا اسواسطے کہ اس سے دل زندہ ہوتے ہین جیسے کہ بدن روح سے حیات پاتے ہین مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ نہین جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیا ہی کتاب یعنے قرآن یا نوشتہ ازلی بہیج سعادت اور شقاوت کے تجھے معلوم نتھا اور نہین جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کو نہین پہچانتا تھا کہ تجھ پر کون ایمان لاویگا یا شرایع ایمان تجھے معلوم نہ تھے وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ولیکن کیا ہی ہمنے قرآن کو یا ایمان کو روشنائی کہ راہ دکھاتے ہین ہم ساتھ اسکے جسے چاہتے ہین ہم بندون اپنون سے یعنے جو اسکو قبول کرین دین کی راہ پاوین وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور تحقیق تو ساتھ وحی ہماری کے البتہ بلاتا ہی اور رہنمائی کرتا ہی تو طرف راہ سیدھی کے دعوت تجھ سے عام ہی اور ہدایت مجھ سے خاص جسکو چاہون راہ پر لے آؤن اور صراط مستقیم دین اسلام ہی یا وہ راہ ہی کہ منزل مقصود کو پہنچاوے صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ راہ اللہ کی ہی وہ اللہ کہ واسطے اسکے جو کچھ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ خبردار رہو طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہین تمام کام خلایق کے آخرت مین اور نزدیک محققون کے بازگشت سب کامون کی سب وقت اور سب احوال مین اسیکے طرف ہی بعد رفع حجب اسباب وسائط کے یہہ بات کھل تی ہی قطعہ پردہ وحدت نہ تو کثرت کو کر + تیری ہی غفلت ہی

حجاب حضور + ویدۂ دل کھول کے رافت تو دیکھ + سر الی اللہ تصیر الامور سورۃ زخرف مکی ہی نواسی آیتین ہین تین سو تینتیس کلمے ہین تین ہزار چار سو حرف ہین فواصل اسکی لمن ہین اور ربط اسکا سورہ شوری سے یہہ ہی کہ اختتام دونون کا بذکر یا یان کا رعباد ہی کیونکہ آیت الا الی اللہ تصیر الامور آخر شوری مین ہی اور آیت فسوف یعلمون آخر مین زخرف کے ہی کہ دونون آیتین متضمن منتہا ہین

سورۃ الزخرف مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | تسع وثمانون ایۃ

حٰمٓ حروف مقطعہ واسطے تنبیہ اور اعلام کے ہین کہ سامع کو خواب غفلت سے ہشیار کرین اور موید اسی کا ہی قول ثعلبی کہ کہا ہی حروف تہجی واسطے تنبیہ کے آتے ہین الا کی جگہہ پس یہان خبر دار کرنا ہی سامع کو اوپر سنے کلام عظیم کے کشف الاسرار مین ہی کہ حا اشارت طرف حیات حق کے ہی اور میم طرف ملک اسکے کی قسم کھا کر حیات بے زوال اور ملک بے انتقال اپنے کی فرماتا ہی وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ قسم ہی قرآن روشن کی یا روشن کرنیوالے کی احکام شرع کو اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تحقیق کیا ہی ہمنے اسکو قرآن عربی تو کہ تم عربی زبان والے ہو سمجھہ لو معانے اسکے یا صحت نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی فصاحت بلاغت دیکھہ کر سمجھو وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اور تحقیق قرآن بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے البتہ بلند مرتبہ حکمت بھرا ہی یا محکم کیا گیا ہی کہ اوسمین تناقض نہین یا ناسخ ہی ہرگز منسوخ نہوگا اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ کیا باز رکھینگے ہم تم سے قرآن کو باز رکھنا اسواسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلے ہوئے یعنے اِس سبب سے کہ تم نہین مانتے قرآن یا وحی اپنی بند نہ کرینگے ہم بلکہ پیاپی بھیجینگے ہم تمھارے الزام دینے کو تبیان مین ہی کہ بسبب شرک تمھارے یکے قرآن کو آسمان پر نہ اٹھا لیجاوینگے ہم کیونکہ جان لیا ہی ہمنے کہ جلد ایسے لوگ آوینگے کہ اسپر ایمان لاوینگے اور اسکے احکام پر عمل کرینگے وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ اور بہت بھیجے ہین ہمنے نبی بیچ پہلے لوگون کے کہ ایمین مشرک تھے اور شرک انکا سمجھو مانع ارسال رسل نہوا وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور نہ آیا تھا کفار گذشتہ کے پاس کوئی پیغمبر ہمارے طرف سے مگر تھے عنادر کھنے والے اس قوم کے ساتھہ اسکا ٹھٹھا کرتے جیسے کہ جاہلان قریش تیری جناب مین بے ادبی کرتے ہین یہہ آیت واسطے تسلی خاطر عاطر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آئی استہزا قوم سے فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ پس ہلاک کئے ہمنے بسبب استہزا کے اشد انکے سے از روے قوت کے یعنے اقویا کو انکے ہلاک کیا ہمنے اور انکی شدت شوکت نے ہمین عاجز نہ کیا اور گذر گئی ہی قرآن مین کئی جگہہ مثال اور وصف خبر اور قصہ اور خبر پہلوان کی کہ انھون نے اپنے پیغمبرون کے ساتھہ کیا کیا اور ہمنے انکے ساتھہ کیا کیا یہان وعدہ پیغمبر کو ہی ساتھہ نصرت کے اور وعید دشمنون کو ساتھہ عقوبت کے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ اور البتہ اگر پوچھے تو قوم اپنی سے کہ کسنے پیدا کیا ہی آسمانون کو اور زمین کو البتہ کہینگے پیدا کیا ہی انکو عزت والے علم والے نے کیونکہ یہہ پیدائش کام جاہل اور عاجز کا نہین اِس آیت مین خبر دی کمال جہل انکے کی کہ اقرار کرتے ہین اوپر خالق قوی دانا کے اور عبادت غیر اسکے کی کرتے ہین پس حقتعالی اپنے وصف مین فرماتا ہی الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ خدا سچا وہ ہی جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے زمین کو بچھونا کر اور کین واسطے تمھارے بیچ اسکے راہین تو کہ تم رستہ پاؤ طرف شہرون اور رستون کے کہ چاہو سو کو فیون نے مہادا ساتھہ الف کے پڑھا ہی وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ اور جسنے اُتارا آسمان سے پانی ساتھہ اندازے حاجت اور مصلحت کے یعنے نہ ایسا بہت کہ سبب ڈبونیکا ہو مانند طوفان نوح کے اور نہ اتنا کم کہ نہ پیدا ہو کھیتی فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا پس زندہ کیا ہمنے بسبب

اس پانی کے شہر مردہ کو یعنے زمین خشک اور افسردہ کو گویا اُگا کر سمجھ لیجئے کہ التفات غیب سے طرف تکلم کے واسطے اختصاص کے ہی ساتھ
اُس معنی کے کَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ مانند اس زندہ کرنے کے نکالے جاؤگے تم قبروں سے جلا کر وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ اور جسنے پیدا کین قسمین مخلوقات کی ساری بنا یا اور مددگار کے اور بنائی واسطے تمہارے کشتیون سے
اور چارپایون سے وہ چیز کہ سوار ہو تم اسپر تری اور خشکی مین لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر بیٹھون اُن سواریون کے پھر یاد کرو نعمت پروردگار اپنی کو جسوقت کہ سوار ہو تم اوپر اسکے وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اور کہو پاک ہی وہ اللہ جسنے مسخر کیا واسطے ہمارے اس کشتی اور اس جانور کو تو کہ
مدد اسکی سے بحر اور بر قطع کرین ہم اور نتھے ہم واسطے اسکے طاقت پانیوالے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے
البتہ پھر جانیوالے ہین آخر عمر مین مرکب جنازہ پر کہ آخر سواریون دنیا کے سے ہی **فرد** عمر بھر تخت سلیمان پہ رہیگا تو سوار ✦ تختہ تابوت پہ آخر
تجھے لیجائینگے ✦ حدیث مین ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکاب مین پانون ڈالتے تھے کہتے تھے بسم اللہ اور جب پشت مرکب پر بیٹھ جاتے
تھے فرماتے تھے الحمد للہ علی کل حال سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون موضح مین ہی کہ سوار کو
چاہئے کہ کلمہ الحمد للہ کہے کشف الاسرار مین ہی کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ سوار ہو کر پڑھتا تھا سبحان الذی
سخر لنا تا آخر آپ نے فرمایا کہ کیا تجھکو یہہ فرما دیا ہی اُسنے عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا فرمایا ہی کہا ان تذکروا
نعمۃ ربکم یہہ کہ یاد کرو نعمت پروردگار اپنے کی سواری مین اسمین اشارہ ہی کہ حمد حق سے غافل مت ہو مقرنین بہ تشدید بھی قرأت
ہی اور معنے دونون کے ایک ہین وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اور مقرر کیا کافرون نے واسطے اللہ کے بندون اسکے مین سے کہ فرشتے
ہین ایک جزو یعنے کہتے ہین کہ فرشتے دختران حق ہین یہہ عجب جہالت ہی کافرون کی کہ بعد اقرار خالقیت اور عزت اور علم اسکے کے
واسطے اسکے اثبات ولد کرتے ہین اور نہین جانتے کہ ولادت صفات اجسام سے ہی اور وہ خالق سب جسمونکا ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ تحقیق کافر البتہ ناشکر گذار ہی ظاہر کہ واسطے خداوند عالم کے اثبات فرزند کرتا ہی اور دوسری جہالت اسکی یہہ ہی
کہ بیٹیان اوسکی ٹھہراتا ہی اور بیٹے اپنے کیا کفر ہی معاذ اللہ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ
کیا پکڑا ہی اللہ نے واسطے اپنے اس چیز سے کہ پیدا کین ہین بیٹیان کہ کہ خس اور انقص ہین اور برگزیدہ کیا تمکو ساتھ بیٹونکے کہ اشرف
اور اکمل ہین وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ اور جسوقت خبر دیا جاتا ہی ایک مشرکونکا
ساتھ اوسچیز کے کہ بیان کی ہی واسطے اللہ مہربان کے مثال یعنے بیٹیان کہ واسطے اللہ کے ثابت کرتے ہین کہ فی الحقیقت یہہ مثل اور
مانند اللہ کے ٹھہراتا ہی ہو جاتا ہی منہ اسکا کالا کمال اندوہ سے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہی حاصل یہہ ہی کہ ایسی بڑی چیز کرا پنے
یہان جسکے پیدا ہونے سے غم کھاتے ہین وہ جناب باری کے واسطے ٹھہراتے ہین اس سے زیادہ کفر کیا ہی اور اس سے جہالت کیا ہی
بڑی اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ کیا جو شخص پالا جاتا ہی بیچ گہنے کے یعنے ناز و نعمت مین
پرورش پاتا ہی اور اوسکو قوت لڑائی کی نہین ہوتی اور وہ بیچ جھگڑے کے ظاہر ہوتا عرب کو شجاعت اور فصاحت پر فخر تھا اور اغلب
عورتین ان دونون چیزون سے عاری ہوتی ہین پس حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ کیا ایسی کو اللہ فرزند پکڑیگا کہ صفات کمال سے بی نصیب
ہوا اور پھر جہل انکا بیان فرماتا ہی کہ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا اور مقرر کیا انھون نے فرشتون کو وہ
جو بندے اللہ کے ہین عورتین اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ کیا حاضر ہوئے تھے تم وقت پیدائش انکی کے یا مشاہدہ کیا ہی تمنے پیدا کرنا
اللہ کا انکو کہ صفت انوثیت کی دیکھ لی ہی معالم مین ہی کہ حضرت نے انسے پوچھا کہ تم کیا جانتے ہو کہ فرشتے کیا ہین کہا کہ ہمنے
اپنے آباسے سنا ہی کہ عورتین ہین اور گواہی دیتے ہین ہم کہ وہ جھوٹے نہ تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ

البتہ لکھی جاویگی گواہی انکی اور وہ سوال کئے جاوینگے دن قیامت کے اس سے وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ اور کہا بنو ملیح نے اگر چاہتا اللہ مہربان نہ عبادت کرتے ہم فرشتوں کو حق تعالیٰ نے فرمایا مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ نہیں انکو ساتھ اسباب کے کہ کہتے ہیں کچھ علم یعنے عقل و دانش سے نہیں کہتے بلکہ مشیت کو حجت پکڑتے ہیں تضییع فرمان الٰہی میں اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ نہیں وہ مگر جھوٹھ کہتے وسیط میں ہی کہ مدعا انکا یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری تقدیر میں لکھ دی ہی پرستش فرشتوں کی اور اسپر راضی ہوا ہی پس ہمکو اسپر عذاب نہ کریگا اور وہ جھوٹھے تھے کیونکہ حقتعالیٰ کفر پر کسی کافر کے راضی نہیں ہی اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ایسا نہیں ہی جو وہ کہتے ہیں کیا دی ہی ہمنے انکو کوئی کتاب پہلے قرآن سے کہ صحت قول پر اونکے ناطق ہو پس وہ ساتھ اسکے محکم پکڑے ہے ہیں او حجت لاتے ہیں او مقر ہی کہ ہمنے کوئی کتاب پہلے قرآن کے نہیں دی تو کہ دلیل نقلی لاوین او عقلی بھی کوئی حجت نہیں رکھتے بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ بلکہ کہا انھوں نے تحقیق ہمنے پایا ہی باپون اپنے کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدم انکے راہ پانیوالے ہیں یعنے حجت پکڑتی انکیطرف پیروی کرنا بدران جہال کی ہی وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ اور اسیطرح نہیں بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے بیچ کسی بستی کے کوئی پیغمبر ڈرانے والا عذاب حق سے اور شرک سے طرف توحید کے بلانے والا مگر کہا تھا دولتمندوں اس بستی کے نے تحقیق ہمنے پایا باپون اپنون کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نقش قدم انکے کے پیروی کرنیوالے ہیں قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ کہا پیغمبر انکے نے اور قل بھی قرأت ہی یعنے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ آیا متابعت پدران جہلا اپنے کی کرتے ہو اور اگر چہ لایا ہون تمھارے پاس دین بہت راہ بتانے والا اس دین سے کہ پایا ہی تمنے اوپر اسکے یا باپون اپنون کو سمجھ لیجئے کہ وہ تقلید میں بڑے مضبوط تھے محض عناد سے قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا انھون نے تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے بے اعتقاد ہیں فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ پس بدلا لیا ہمنے انسے ہلاک کرکر انکو پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانیوالون کا اسبات میں تسلی خاطر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی پھر فرماتا ہی اگر پیروی باپون کی کرتے ہو تو ابراہیم علیہ السلام کی کرو کہ اشرف آبا تمھارے کے ہیں وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ اور یاد کرو جبوقت کہا ابراہیم نے غار سے نکل کر واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے جب بتون کو پوجتے دیکھا کہ تحقیق میں بیزار ہون اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم اسکو مگر اس سے کہ جسنے پیدا کیا مجھکو پس تحقیق وہی شتاب ہدایت کریگا مجھکو یا وہ ثابت رکھیگا مجھکو ہدایت پر وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور کہا ابراہیم نے کلمہ توحید کو بات باقی رہنے والی بیچ اولاد اسکی کے اسی سبب سے اولاد خلیل اللہ میں موحد اور واعظ ہوئے یا مراد عقب ابراہیم سے آل محمد ہیں یا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بعضے کہتے ہیں کہ خدا نے کلمہ توحید باقی رکھا نسل ابراہیم میں تو کہ مشرک شرک سے پھر آوین اور توجہ طرف دین اسکے کے لاوین بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ بلکہ فایدہ دیا ہمنے کفار قریش کو کہ زمانہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میں ہیں اور باپون انکے کو ساتھ طوالت عمر اور کثرت نعمت کی یہان تک کہ آیا انکے پاس قرآن یا دین اسلام اور آیا پیغمبر ظاہر ساتھ دلایل اور معجزات کے یا بیان کرنیوالا توحید ساتھ حجج اور آیات کے وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ اور جب آیا انکے پاس حق تو بجائے شکر گذاری انکار کرکر کہا انھون نے یہہ جادو ہی اور تحقیق ہم ساتھ اسکے کافر ہیں اور باور نہیں رکھتے کہ یہہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ اور کہا انھون نے کیون نہ اتارا گیا یہہ قرآن اگر اللہ کے نزدیک سے ہی اوپر ایک مرد کے ان دونون بستیون میں سے کہ مکہ اور طایف

ہی مرد بزرگ کہ دولت مال وجاہ جلال رکھتا مکہ والون مین ولید بن مغیرہ یا عتبہ بن ربیعہ یا اخنس بن شریف اور طائف والون سے عروہ بن مسعود ثقفی یا حبیب بن عمر اور مدعا انکا یہہ تھا کہ رسالت منصب بڑا ہی چاہیے کہ کسی مرد بزرگ کو دیا جاتا اور بزرگی اُنکے نزدیک مال واسباب دنیویہ پر منحصر تھی یہہ نہین جانتے تھے کہ رسالت رتبہ عالیہ ہی مستحق اسکا وہ ہی کہ فضائل روحانیہ اور کمالات قدسیہ رکھتا ہو اور باوجود اسکے ساتھہ فضل خاص حضرت حق کے اختصاص پاوے کہ مثل ہندی ہی جسکو پیا چاہے وہی سہاگن ہو فرو نگاہ فضل اپنی جسپہ وہ محبوب کرتا ہی ۔ ہزارون آئین پیدا نیک تر اسلوب کرتا ہی ۔ اسیواسطے حق تعالی نے انکے جواب مین فرمایا کہ اَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ کیا یہہ قسمت کرتے ہین رحمت پروردگار تیرے کی کہ نبوت ہی یعنے انکے ہاتھہ مین رسالت نہین ہی کہ جسکو چاہین دے دیوین نحن قسمنا بینهم معیشتهم فی الحیوة الدنیا ہم بانٹتے ہین درمیان انکے معیشت انکی بیچ زندگانی دنیا کے یعنے وہ چیزین کہ زندگانی بسر کرین ساتھہ انکے ہم انکو دیتے ہین اور وہ انکی تدبیر سے عاجز ہین پھر منصب رسالت کہ اعلائے مراتب انسانیہ ہی کیونکر انکے اختیار مین ہوا ور کیا اسمین دخل کرسکین وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ اور بلند کیا ہمنے بعضے آدمیونکو اوپر بعض کے درجون مین رزق کے کہ کوئی غنی ہی کوئی فقیر یا آزاد ہین کہ کوئی میان ہی کوئی غلام یا فضایل مین کہ ایک فاضل ہی ایک مفضول ۔ حقایق سلمی مین ہی کہ تفاوت درجونکا اخلاق حسنہ سے ہی جسکی خوبیکا اسکا درجہ بلند تر اور یہہ تفاوت اسواسطے پیدا کیا ہمنے لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا تو کہ پکڑین بعضے انکے بعضون کو کام کرنیوالے یعنے بعضون کو کام فرماوین تو کہ انکی مہم بر آوے اور انکی معاش چلے وہ مال دین یہہ کام کرین امور دنیوی انتظام پاوین وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ اور مہربانی پروردگار تیرے کی یعنے نبوت بہتر ہی اس چیزسے کہ جمع کرتے ہین کافر مال اسباب دنیا کے سے اور اسکو سبب زندگانی جانتے ہین وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ اور اگر نہوتا یہہ خطرہ کہ ہوجاوین سب آدمی امت ایک مجتمع اوپر حرص کے یا اختیار دنیا کے اوپر آخرت کے البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگون کے کہ کفر کرتے ہین ساتھہ اللہ کے واسطے گھرون انکے کے چھتین چاندی کی اور سیڑھیان کہ اوپر انکے چڑھتے اور خوبصورتی کرتے وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ وَزُخْرُفًا اور کرتے ہم واسطے گھرون انکے کے دروازے اور تخت کہ اوپر اسکے تکیہ کرتے اور باوجود اسکے انکو زیادہ دیتے یا ایسا مالدار کرتے ہم کہ یہہ سب سونیکا بنلتے سمجھہ لیجیے کہ اس آیت مین اشارت طرف حقارت دنیا کے ہی یعنے دنیا کے نزدیک ہماری کچھہ قدر قیمت نہین اگر یہہ خطرہ نہوتا کہ لوگ طلب دنیا اور جمع مال مین مشغول ہونگے اور عبادت چھوڑینگے اور کفر اور ناشکری اختیار کرینگے کیونکہ دنیا کی طرف طبیعتین بہت راغب ہین تو چھتین گھرونکے اور سیڑھیان اور دروازے اور تخت چاندی کے کردیتے اور سوا اسکے سونا دیتے وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اور نہین یہہ سب جو مذکور ہوا مگر فائدہ زندگانی دنیا کا کہ فانی ناپایدار ہی وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ اور نعمت آخرت کی یا بہشت نزدیک پروردگار تیرے کے یعنے بیچ اسکے واسطے پرہیزگارون کے ہی کہ شرک اور عصیان سے بچے ہین یا لذائذ نفسانی سے بیچ اس سرائے فانی کے باز رہے ہین فرد جسنے یہان ترک کری لذت ہی ۔ وہان مزید اسسے جنت ہی ۔ وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ اور جو کوئی آنکھین چراوے یا دخدا کی سے یعنے ذکر حلال حرام کا نکرے عذاب الہی سے نہ ڈرے رحمت نامتناہی سے امید نہ رکھے مقرر کرتے ہین ہم واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہم نشین ہوتا ہی دنیا مین اور ہمیشہ اسکو وسوسون مین ڈالتا ہی فرد یاد حق مین جو نہین دمساز ہی ۔ اسکا شیطان ہمدم و ہمراز ہی ۔ نفحات الانس مین ہی کہ شیخ ابوالقاسم نصیرآبادی قدس سرہ ایک مسلمان جن سے دوستی رکھتے تھے ایکدن مسجد مین بیٹھے تھے جن نے کہا ای شیخ ان لوگون کو کیسا دیکھتا ہی تو کہا بعضونکو خواب مین بعضونکو بیدار کہا جن نے کہ انکے

سر پر جو ہی وہ بھی دیکھتا ہی تو کہا نہین اُسنے آنکھین انکی مل دین انھون نے نظر کی تو ہر ایک کے سر پر کوا بیٹھا نظر آیا بعضونکی آنکھون
مین پڑ دالا تھا بعضون کے آنکھون مین کبھی پڑ دالتا تھا کبھی نکالتا تھا شیخ نے کہا کہ یہہ کیا ہی جنی نے کہا یہہ آیت نہین پڑھی تو نے
ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض له شیطانا فهو له قرین یہہ شیاطین ہین انکے سرون پر بیٹھے اور ہر ایک پر بقدر عظمت انکی کے
غلبہ پاتے ہین نظم جو حق کو بھولا اٹھکانا کہین نہین اسکا ✦ درست اسکا نہ مذہب ہی اور نہ دین اسکا ✦ سوائے نفس بد و دیو گمراہ و
اخبث ✦ نہ ہم نفس ہی نہ ہمدم نہ ہمنشین اسکا ✦ وانهم ليصدونهم عن السبيل ويحسبون انهم مهتدون اور تحقیق شیطان
البتہ بند کرتے ہین ہمنشینون اپنون کو راہ حق سے اور گمان کرتے ہین کافر آدمی یہہ کہ وہ بسبب متابعت شیطانون کے راہ پانیوالے
ہین یا گمان کافرون کا یہہ ہی کہ شیطان ہدایت والے ہین اور اسی گمان مین رہینگے حتى اذا جاءنا فایہان تک کہ جب آویگا ہمارے
پاس عاشی یعنے کافر آنکھین چرانیوالا اپنی ہماری یاد سے اور قرات حجازیون کی اور ابن عامر اور ابوبکر کی جاءانا ہی یعنے عاشی اور شیطان قال
یلیت بینی وبینك بعد المشرقین فبئس القرین کہیگا عاشی واسطے شیطان کے ای کاش کے درمیان میرے اور درمیان تیرے ہوتی
دوری دو مشرق کی سے یعنے مشرق اور مغرب یہان شرق کو غلبہ دیا ہی موضح مین ہی کہ مراد ایک مشرق سے ایام سرما اور ایک سے ایام گرما ہین
اور درمیان انکے بھی بہت دوری ہی غرض کافر کہیگا کہ کاش کے تجھ سے دور ہوتا پس برا ہمنشین ہی تو پھر کہنے والا کافرون سے کہیگا
ولن ینفعکم الیوم اذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون اور ہرگز نہ نفع کرے تمکو آج آخرت مین یہہ آرزو جسوقت
صحیح ہوا یہہ کہ ظلم کیا تمنے جانون اپنے پر دنیا مین اسواسطے کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو شیطانون کے جیسے شریک تھے سبب عذاب
مین بعضون نے کہا ہی کہ نفع نہین دیگا تمکو یہہ کہ شریک ہو کہ تخفیف عذاب شرکت نہین کرنے کی لکھا ہی کہ حضرت بہت چاہتے تھے
کہ قوم ایمان لاوے اور جسقدر دعوت اسلام کرتے تھے وہ انکار عناد مین فزون تر ہوتے تھے یہہ آیت اتری کہ افانت تسمع
الصم او تهدی العمی ومن کان فی ضلل مبین کیا پس تو سناتا ہی بہرونکو یا دکھاتا ہی اندھونکو اور انکو جو ہین ہیچ
گمراہی ظاہر کے یعنے تو قدرت نہین رکھتا کہ دل کے بہرون کو حق بات سنا سکے اور دل کے اندھونکو راہ دکھا سکے اور گمراہون کو راہ پر
لاوے پھر اسقدر رنج اپنی جان پر کیون کھینچتا ہی فاما نذهبن بك فانا منهم منتقمون پس اگر لیجاوین ہم تجھکو اس
عالم سے پہلے اس سے کہ عذاب اُنکا تجھے دکھاوین تو دل خوش رکھ پس تحقیق ہم انسے بدلا لینے والے ہین ساتھہ عذاب کے او
نرینك الذی وعدناهم فانا علیهم مقتدرون یا دکھاوین ہم تجھکو وہ جو وعدہ دیتے ہین ہم انکو عذاب کا پس تحقیق ہم اوپر
عذاب انکے کے قادر ہین یعنے ہر حال مین وہ عذاب پاوینگے حالت حیات تیری مین یا بعد وفات تیرے فاستمسك بالذی اوحی
الیك پس محکم پکڑ اس چیز کو کہ وحی کی گئی ہی طرف تیرے آیات اور احکام سے انك علی صراط مستقیم تحقیق تو اوپر راہ سیدھی
کے ہی کہ نہین کجی اوسمین جلد مقصود کو پہنچتی ہی انه لذکر لك ولقومك اور تحقیق قرآن البتہ شرف اور عزت ہی واسطے
تیرے اور واسطے قوم تیرے کہ قریش ہین مجاہد نے کہا ہی کہ تمام عرب مراد ہین اور شرف انکا یہہ ہی کہ قرآن انکی زبان مین اترا ہی اور
قریش کو خصوصیت ہی کہ پیغمبر انمین سے ہین اور بنی ہاشم کو زیادہ تر انسے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد قوم سے امت ہی وسوف
تسئلون اور البتہ سوال کئے جاؤگے دن قیامت کے اس نعمت سے اور شکر گذاری سے اوسکے واسئل من ارسلنا
من قبلك من رسلنا اور سوال کر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم احوال انکے سے کہ بھیجا ہی ہمنے پہلے تجھ سے پیغمبرون ہمارے یعنے
اُمتون انکی سے یا علمائے دین انکے سے یوجھہ اجعلنا من دون الرحمن الهة یعبدون کیا مقرر کئے ہین ہمنے سوا اللہ کے
معبود کہ عبادت کئے جاوینگے یعنے پوچھہ کہ کبھی کسیکو حکم کیا ہی ہمنے ساتھہ عبادت بتون کے اور کسی ملت مین پہلی ملتونمین سے پرستش
کیسکی سوا اللہ کے مقرر نہین مراد اس کلام سے استشہاد ہی باجماع انبیا اوپر توحید کے معالم مین ہی کہ شب معراج سب پیغمبرون کو

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع کیا اور کہا پوچھ اسنے آپ کو کچھ اسمین شک نتھا پوچھا صاحب عین المعانی نے کہا ہی کہ آثار مین آیا ہی کہ جبرئیل نے میکائیل سے پوچھا کہ سرور انبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انبیا سے یہہ سوال کیا تھا میکائیل نے کہا کہ یقین آپکا کامل تر اور ایمان محکم تر تھا اس سے کہ پوچھین فرد جنھین ہین کشف اُنہین کیا ہی احتیاج دلیل ؛ دلیل کے جو ہین محتاج وہ ہین سخت ذلیل ؛ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے موسیٰ کو ساتھہ نشانیون اپنی کے کہ معجزے تھے دلالت کرتے اوپر نبوت اسکی کے طرف فرعون کے اور سردارون اسکے کے پس کہا موسیٰ نے انکو تحقیق مین بھیجا ہوا ہون پروردگار عالمون کی طرف سے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ پس جب آیا موسیٰ انکے پاس ساتھہ نشانیون ہماری کے ناگہان وہ اس سے ہنستے تھے وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا اور نہ دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ بڑی تھی بہن اپنی سے یعنے ایک سے ایک نشانی بڑی تھی وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور پکڑا ہمنے اونکو ساتھہ عذاب قحط اور جراد اور قمل وغیرہ کے تو کہ وہ پھر آوین دین باطل سے طرف حق کے لیکن وہ نہ پھرے اور جب عذاب دیکھہ لیا مقام استغاثے مین آئے وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ اور کہا انھون نے ای جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھہ اس چیز کے کہ عہد کیا ہی تیرے پاس یعنے تجھہ سے عہد کیا ہی کہ دعا تیری قبول کرونگا سو دعا کرو واسطے دفع عذاب ہمارے کے تحقیق ہم البتہ راہ پر آوینگے یعنے عذاب اگر ہم سے دفع ہوا تو ایمان تجھہ پر لاوینگے ساحر کہکر حضرت موسیٰ کو اسواسطے پکارا کہ عادت اس لفظ کی تھی سو وہی زبان سے نکلا یا تعظیم کی راہ سے کہا کیونکہ سحر انکے نزدیک بڑا علم اور کمال تھا یا شدت حماقت سے کہا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ پس جب کھول دیا ہم نے اُنسے عذاب دعائے موسیٰ سے ناگہان وہ پھر جاتے ہین عہد سے اور فرعون حضرت موسیٰ کی دعا قبول ہونے سے خوف کھانے لگا کہ مبادا لوگ اسپر ایمان لے آوینگے پس سب قوم کو جمع کرکر آپ بلندی پر چڑھہ گیا وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے بعد دفع عذاب کے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ کہا ای قوم میری قبطیو کیا نہین ہی واسطے میرے ملک مصر کا اور یہہ نہرین جلتی ہین نیچے میرے محلون کے دریاے نیل کے تین سو ساتھہ نہرین تھین چار نہرین بڑی اسکے باغ مین آئی تھین اور محلون کے نیچے سے بہتی تھین اپنر فخر کیا کہ کیسی نہرین میرے باغون اور محلون کے تلے بہتی ہین اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کیا پس نہین دیکھتے تم بڑائی میری اور موسیٰ یہہ نہین رکھتا اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ بلکہ مین بہتر ہون اس شخص سے کہ ملک مین میرے وہ ذلیل اور نہین نزدیک کہ صاف بیان کرے بات کیونکہ زبان مین اسکے لکنت ہی سمجھہ لیجئے کہ یہہ فرعون نے جھوٹھہ کہا کیونکہ حق تعالیٰ نے اُنکی دعا سے کہ واحلل عقدۃ من لسانی ہی لکنت انکی زبانکی دور کردی تھی لیکن قوم کو معلوم نتھا کہ پہلے رسالت کے لوگون پر لکنت ظاہر تھی فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ پس کیون نہ ڈالے گئے اوپر اسکے کڑے سونے کے سے سمجھہ لیجئے کہ اس زمانے مین جسکو مہتری اور سرداری دیتے تھے اسکے ہاتھہ اور گردن مین کڑے ہنسلی سونے کی ڈالدیتے تھے سو وہ فرعون نے کہا کہ اگر موسیٰ کو رئیس قوم کا کیا ہی تو خدا نے کیون ہنسلی کڑے سونے کے نہین دیے اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ یا کیون نہ آئے ساتھہ اسکے فرشتے پر باندھکر واسطے یاری اور مددگاری اسکی کے فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ پس سبک عقل کردیا فرعون نے اس کرسے قوم اپنی کو یعنے یہہ فریب انمین اثر کرگیا پس کہا مان گئے اُسکا اور متابعت موسیٰ علیہ السلام سے دل اٹھا لیا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ تحقیق وہ تھی قوم فاسق فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ پس جب غصہ مین لائے وہ ہمکو بہت گناہ کرکر یا غضب مین لائے رسول ہمارے کو نہایت جھگڑ جھگڑ کر بدلا لیا ہمنے اُنسے پس ڈبو دیا ہمنے انکو سب کو دریاے نیل مین فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ پس کیا ہمنے انکو پیشوا کافرون کا جو پیچھے انکے ہونگے اور مثال واسطے پچھلون کے یعنے

قصہ فرعون اور قوم اسکیکا عجیب ہی اسکو قایم مقام مثال کے کیا کہ کہا جاوے کافرون کو تم ایسے ہو جیسے قوم فرعون یا پند اور وعظ کہا کہ پچھلے لوگ اسکو سنکر عبرت پکڑین اور نافرمانی حق سے ڈرین اور سمجھین کہ جسپر فرعون کو فخر تھا اوسمین دو بانہرون پر اپنے کیا کیا نازان تھا سو دریامین مع لشکر غرق ہوا فرد جو تکبر کرتا ہی ای ہمنشین + اسکا تحمل بیر انہین گلتا کہین + اسباب نزول مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو فرمایا کہ جسکو سوا خدا کے پوجتے ہو اسمین کچھ خیر نہین ایک جماعت نے کہا کہ عیسیٰ معبود ترسایون کا ہی اور وہ سوا خدا کے ہی اور تم خود قایل ہو کہ وہ بندہ صالح ہی قریش پکارے اور گمان کرنے لگے کہ آپ ملزم ہوئے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا مثال ناگہان قوم تیری اس مثال سے غل مچاتی تھی اور ایک قول سبب نزول آیت مین یہہ ہی کہ قریش نے کہا کہ عیسیٰ مخلوق ہی اور معبود نصاری ہے پھر ہمارے بھی معبود مخلوق ہون تو کیا ہی یا تشبیہ دی کہ جب عیسیٰ کا ابن اللہ ہونا روا ہی تو فرشتونکا بنات اللہ ہونا کیون ناسزا ہی اور اصح یہہ ہی کہ بعد نزول آیت انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم کے ابن زبعری نے کہا کہ عیسیٰ کو بھی سوا اللہ کے پوجتے ہین جب وہ دوزخ مین جاویگا تو ہم اور معبود ہمارے بھی جاوینگے یہہ آیت اتری اور موید اسی قول کا یہہ جو فرماتا ہی وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ اور کہا مشرکون نے آیا معبود ہمارے بہتر ہین یا عیسیٰ جب وہ جہنم مین ہوگا یہہ بھی ہونگے مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا نہین بیان کرتے وہ اس مثال کو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑنیکے نہ واسطے تمیز حق کے باطل سے بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ بلکہ وہ قوم ہین جھگڑالو اِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ نہین ہی عیسیٰ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہمنے اوپر اسکے ساتھ نبوت اور رسالت کے اور کیا ہی ہمنے اسکو نمونہ قدرت اپنی کا واسطے بنی اسرائیل کے کہ بن باپ پیدا ہونا ایک امر عجیب ہی وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم بدل تم سے فرشتون کو یعنے تمھین ہلاک کرکر انھین لاتے کہ وہ بیچ زمین کے جانشین ہوتے بعد تمھارے وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ اور تحقیق عیسیٰ البتہ علم ہی واسطے آنے قیامت کے یا علامت قیامت کی ہی نزول اسکا کہ بعد خروج دجال کے آسمان سے اتریگا مسجد دمشق کے منارہ شرقی پر رنگین کپڑے پہنے دو ہاتھ فرشتون کے بازو زیر دھرے ساتھ چہرہ عرق آلودہ کے جس کافر کو اسکا دم پہنچیگا مرجاویگا اور نفس اوسکا منتہی نظر تک جائیگا دجال کو ولایت شام مین جاکر ہلاک کریگا خنازیر مارڈالیگا صلیب توڑیگا کنیسا خراب کریگا نصاری کو قتل کریگا مگر جو شخص کہ ایمان لاویگا اسپر اور بیضاوی مین ہی کہ بعض کہتے ہین کہ ضمیر راجع طرف قرآن کے ہی پس تحقیق بیچ اسکے اعلام ہی واسطے قیامت کے اور دلالت ہی اسکے آنے پر فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ پس مت شک لاؤ اور نہ جھگڑا کرو ساتھ آنے قیامت کے اور پیروی کرو ہدایت میری کی یا شرع میری کی یا رسول میرے کی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی یعنے پیروی کرو میری هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ یہہ ہی جو بتاتا ہون مین تمکو طرف اسکے راہ سیدھی کہ نہین گمراہ ہوتا سالک اسکا وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ اور چاہیے کہ نہ بند کرے تمکو شیطان سلوک راہ مستقیم سے ساتھ وسوسے اپنے کے پس متابعت اسکی مت کرو اور قدم اسکی مخالفت مین رکھو إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ تحقیق وہ واسطے تمھارے دشمن ہی ظاہر وَلَمَّا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ اور جب آیا عیسیٰ ساتھ آیتون انجیل کے یا معجزون ظاہر کے کہا بنی اسرائیل کو کہ تحقیق لایا ہون مین واسطے تمھارے شریعت کہ شامل ہی اوپر حکمت قولی اور فعلی کے اور تو کہ بیان کرون مین واسطے تمھارے وہ سب چیزین کہ اختلاف کرتے ہو تم بیچ اسکے امور دین سے یا احکام توریت سے فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ پس ڈرو اللہ کے عذاب سے اور کہا مانو میرا جو مین کہون إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ تحقیق اللہ وہ ہی پروردگار میرا اور پروردگار تمھارا پس عبادت کرو اوسکی ساتھ یگانگی کے هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ یہہ ہی راہ سیدھی کہ ہرگز نہین رکھتی کجی فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ پس اختلاف کیا فرقون نے درمیان ترسایون کے مانند یعقوبیہ اور نسطوریہ

اور ملکائیہ اور مرقوسیہ اور شمعونیہ کے فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ پس وائے ہی واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کرتے ہین ان فرقون مین عذاب دردناک ایکدن کے سے هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ نہین انتظار کرتے یہہ فرقے مگر قیامت کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان اور وہ نہ سمجھتے ہون آنا اسکا بسبب غفلت اور شغل دنیاوی کے الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ دوست اسدن بعضے بعضون کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار ایماندار یعنے کافر جو آپس مین دوستی رکھتے ہین واسطے کفر اور معصیت کے مددگاری کے سوا آپسمین روز قیامت کے دشمن ہونگے ویلعن بعضہم بعضا اور مسلمان کہ محبت واسطے خدا کے رکھتے ہین الفت انکی قایم رہیگی تو کہ ایک دوسریکو شفاعت کرین تاویلات کاشی مین ہی کہ خلت چار قسم ہی اول خلت نامہ حقیقۃ ہی کہ محبت روحانیہ ہی کہ مناسبت ارواح سے پیدا ہی جیسے محبت انبیا اور اولیا اور شہدا اور اصفیا کی آپس مین دوم محبت قلبیہ کہ مناسبت اوصاف کاملہ اور اخلاق فاضلہ سے ہویدا ہی جیسے محبت صلحا اور ابرار کی آپسمین دوستی امتون کی انبیا سے اور مریدونکی مشایخ سے یہہ دونون قسم کی محبت خلل پذیر نہ دنیا مین ہی نہ آخرت مین اور نتیجے اور فائدہ دیتی ہی ظاہر اور باطن سیوم محبت عقلیہ ہی کہ متعلق بتحصیل معائش اور مصالح دنیا ہی جیسے محبت تجار اور صناع کی آپس مین خادمون کی مخدومون سے اور محتاجون کی دولتمندون سے چہارم محبت نفسانیہ ہی کہ بواسطہ لذایذ حسیہ اور باعث شہوات ہوا ہی پس دن قیامت کہ اسباب ان دونون قسمون محبت کے مٹ جاوینگے وہ محبت بھی زایل ہوجاویگی بلکہ جب غرض حاصل نہوگی اور آرزو ظہور مین نہ آویگی وہ دوستی دشمنی سے بدل جاویگی فنظم بے شائبہ غرض ہوا الفت + ورنہ تو ہزار اوسمین کلفت + الفت جو غرض بھری ہوئی ہی + آخر چبتی وہ جون سوئے ہی + وہ دوستی دشمنی ہی رافت + سچ اس سے اگر تو چاہے راحت + خالص الفت برائے حق کر + طومار غرض کو اپنے شق کر + چاہے جسے اسکو بہر حق چاہ + المومن من احب للہ + يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ پکارینوالا اسدن پکاریگا پرہیزگارون کو کہ اللہ تعالی فرماتا ہی ای بندو میرے نہین ورا اوپر تمہارے آج کے دن کسی اذیت کا اور نہ تم غمگین ہوگے فوت مقاصد سے پس صفت اُن پکارے گیون بندون کی فرماتا ہی کہ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ وہ لوگ ہین جو ایمان لائے ساتھہ آیتون کلام ہمارے کیے اور تھے مسلمان مطیع بفرمان پھر پکارینوالا کہیگا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ داخل ہو بہشت مین تم اور بی بیان مسلمانیان تمہارے کہ بناؤ کروائے جاؤگے يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ لیے پھرینگے اوپر بندون کے جب بہشت مین داخل ہوجاوینگے طباق سونے کے قسم قسم کے کھانے بھرے اور آبخورے رنگ رنگ کے شرابون سے لبریز وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ اور ہیچ بہشت کے ہی جو کچھہ کہ چاہے اسکو جی اور لذت پکڑین آنکھین سمجھہ لیجئے کہ ان دو کلمون مین تمام نعمتین بہشت کی بیان ہین کیونکہ نعم جنان نصیب نفس ہی یا بہرہ عین اور بہرہ عین کیا ہی مشاہدہ جمال باکمال محبوب ہی فرد لذت چشم نہین جز ترے دیدار کے یار + کیا مزا ہی جو تیری دید ہو اور جی ہو نثار + امام قشیری نے کہا ہی کہ لذت دیدار کی موافق اشتیاق کے ہی عاشق کو جتنا شوق زیادہ لذت دیدار بیشتر ذوالنون مصری نے کہا ہی کہ شوق ثمرۂ محبت ہی جسکو محبت بیشتر شوق اسکا ساتھہ دیدار محبوب کے زیادہ تر زبور مین ہی ای بندو میرے بہشت میری واسطے مطیعون کے ہی اور کفایت میری واسطے متوکلون کے ہی اور زیادت میری واسطے شاکرون کے ہی اور انس میرا واسطے طالبون کے ہی اور رحمت میری واسطے محسنون کے ہی اور مغفرت میری واسطے تائبون کے ہی اور مین خاص مشتاقو نکا ہون طال شوق الابرار الی لقائی + وانا الیہم اشد شوقا فرد دل ہی اور شوق تیرا شوق تیرا ہی اور دل + زندگی کا یہی مایہ یہی ہی حاصل + پھر واسطے کمال نعمتون اور لذتون بہشت کے فرماتا ہی کہ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ اور تم ہیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہو اور وہان کمال نعمت ہی بے بیم زوال وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اور یہہ ہی وہ بہشت جو وارث کئے گئے ہو تم اسکے بمقتضاے وعدہ نورث من عبادنا من کان تقیا بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے دنیا مین خیرات اور طاعت جزا کو بلفظ میراث لایا کہ خالص ہی باستحقاق ہاتھہ آتی ہی لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ واسطے تمھارے ہی بیچ بہشت کے میوہ بہت اوسمین سے کہ کھاتے ہو ہمیشہ معالم مین ہی کہ حدیث مین واقع ہی کہ کوئی کسی درخت بہشت کے سے میوہ نہ توڑیگا مگر اُسیدم مثل اس میوہ کے اسی درخت مین لگ جاویگا إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ تحقیق کافر بیچ عذاب دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے ہین لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ نہ سست اور سبک کیا جاویگا اُنسے عذاب اور وہ بیچ عذاب کے ناامید ہین رحمت اور نجات اور خفت عقوبات سے وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ اور نہین ظلم کیا ہمنے انکو اس عذاب دینے مین ولیکن تھے وہی ظالم کہ شرک لائے تھے اور عبادت کو غیر محل مین رکھا تھا وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ اور پکارینگے کہ ای مالک چاہ اللہ سے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے پروردگار تیرا تو کہ چھوٹ جاوین ہم عذاب سے قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ کہیگا مالک خازن دوزخ جواب مین اُنکے بعد ہزار سال کے یا بعد چالیس دن کے ایام آخر سے تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو نہ دوزخ سے نکلوگے نہ عذاب ہلکا ہوگا پھر حق تعالی بعد جواب مالک کے فرماویگا لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ البتہ تحقیق لائے ہم تمھارے پاس حق بات پیغمبر کی زبانی اور لیکن اکثر تمھارے واسطے حق بات کے ناخوش رکھنے والے ہین أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ بلکہ مقرر اور محکم کیا ہی کافرون نے کچھہ کام رد اور باطل کرنے حق بات کے مین یا فریب واسطے پیغمبرون کے پس تحقیق ہم بھی مقرر اور محکم کرنیوالے ہین کام کے واسطے بدلے انکے کے اور رد کرنے مکر اُنکے کے اور فتح دینے پیغمبرونکے أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم کیا گمان کرتے ہین مکار کفار یہہ کہ ہم نہین سنتے آہستہ بولنا دلون مین انکا اور مصلحت کرنا اُنکا بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ یون نہین بلکہ بھیجے ہوئے ہمارے فرشتے حفظہ نزدیک اُنکے لکھتے ہین اسکو فرمان ہمارے سے پھر جبکہ ہمارے فرشتون پر کچھہ بات انکی چھپی نہین تو ہم پر کہ خداوند ہین کیونکر پوشیدہ رہے قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہوتی واسطے اللہ کے اولاد جیسا کہ گمان تمھارا ہی فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ پس مین پہلا عبادت کرنیوالون کا ہون ساتھہ یگانگی کے چاہیے کہ مین جانون اور مین جو نہین جانتا اُسکا فرزند تو تم کہا سے اثبات کرتے ہو صاحب کشاف نے معنون مین اس آیت کے کہا ہی کہ اگر خدا کا فرزند ہوتا اور برہان صحیح اور حجت روشن سے ثابت ہوتا پس اول مین تعظیم کرنیوالونکا ہوتا اسکو یہہ بات بسبیل تمثیل ہی اور مبالغہ نفی اولاد رب العباد مین امام زاہد نے لکھا ہی کہ ایکدن نضر بن حارث بیٹھا تھا اکثر سردار قریش کے حاضر تھے ایک آیت قرآنی مین خوض کر کر استہزا کرنے لگا ولید بن مغیرہ نے کہ اُن دنون طرف اسلام کے مایل تھا اور مدح قرآن کیا کرتا تھا کہا ای نضر قرآن پر ہنستا ہی قسم ہی خدا کی نہین کہتا محمد مگر حق نضر نے کہا مین بھی حق کہتا ہون محمد کہتا ہی لا الہ الا اللہ مین بھی کہتا ہون لا الہ الا اللہ لیکن اضافت کرتا ہون مین کہ فرشتے بنات اللہ ہین یہہ بات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی حضرت ناخوش ہوئے جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے نضر نے ولید کے سامھنے یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ خدائے محمد نے میری تصدیق کی اس آیت مین کہ ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین ولید نے کہا ای احمق خدائے محمد نے تیری تکذیب کی کیونکہ ان بمعنی نفی ہی کہتا ہی کہ نہین اور تھا واسطے خدا کے ولد پھر فرمایا کہ کہہ مین اول موحدونکا ہون سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ پاکی بے عیبی ہی پروردگار آسمانون کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہین کافر یعنے فرزند ٹھہراتے ہین فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پس چھوڑ دے انکو تو کہ سعی کرین باطل مین اور کھیل مین مشغول ہون بیچ دنیا کے یہان تک کہ ملین اسدن سے جو وعدہ دیے جاتے ہین ملاقات اسکیکا کہ روز قیامت ہی

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ اور وہی ہی اللہ ساتھہ استحقاق کے بیچ آسمانون کے معبود فرشتون کا ہی اور بیچ زمین کے معبود جن اور انس کا ہی وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ اور وہ ہی حکمت والا علم والا ہی وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اور بہت برکت والا ہی وہ کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی اور جو کچھہ درمیان انکے ہی یعنے سب پر حکم اسکا ساری جاری ہی وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ اور نزدیک اسیکے ہی علم اس ساعت کا کہ قیامت جسمین قایم ہوگی وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اور طرف اسیکے پھیرے جاوینگے سب خلایق اُسدن وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ اور نہین اختیار مین رکھتے اُسدن وہ لوگ کہ پکارتے ہین اور عبادت کرتے ہین سوا خدا کے شفاعت کرنا یعنے معبود کفار کے فرشتے اور جن اور انس اور بت کہ مشرک اُن کی شفاعت کی امید رکھتے ہین اسدن شفاعت نکر سکینگے إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ مگر وہ شخص کہ گواہی دے ساتھہ حق کے جیسے فرشتے اور عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام کہ انکو رتبہ شفاعت کا ہی کیونکہ انھون نے گواہی ساتھہ حق کے دی ہی اور وہ جانتے ہین انکو کہ زبان سے گواہی دیتے ہین اور انکی شفاعت نکرینگے مگر مومنان گنہگار کی وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ اور اگر پوچھے تو عابدون یا معبودون کو کہ کسنے پیدا کیا ہی انکو البتہ کہینگے اللہ نے کیونکہ کمال ظہور سے اس جواب کے بھگر نہین سکنے کے کہان سے پھیرے جاتے ہین مشرک عبادت حق سے طرف عبادت غیر اسکیکے وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ اور بہت کہا کرتا ہی پیغمبر یا قسم ہی اس کہنے کی پیغمبر کے یا نزدیک اللہ کے ہی جاننا قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ کہا ای پروردگار میرے تحقیق یہہ معاندان قریش ایک قوم ہین کہ نہین ایمان لاتے ازروئے عناد اور جھگڑے کے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ پس منہ پھیر لے تو انسے یعنے دعوت انکی سے یا بدلے انکے سے اور کہہ کہ سلامتی مانگتے ہین ہم یہہ حکم ساتھہ آیت سیف کے منسوخ ہی فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ پس البتہ جان لیوینگے سرانجام کفر اپنے کا جب عذاب اترینگا دنیا مین دن بدر کے اور عقبی مین وقت دخول نار کے

سورۃ دخان مکی ہی اُنسٹھہ آیتین ہین تین سو چالیس کلمے ہین چار سو اکیتس حرف ہین فواصل اسکے نون ہین اور ربط اسکا سورۂ زخرف سے یہہ ہی کہ افتتاح دونون کا ساتھہ ذکر قرآن کے اور اختتام دونونکا ساتھہ ذکر قرآنکے ہی واللہ اعلم ۰

سورۃ الدّخان مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	تسع وخمسون اٰیۃ

حٰمٓ امام محمد حکیم ترمذی سے امام ابو اللیث نے اپنی تفسیر مین نقل کیا ہی کہ حق تعالیٰ نے سب احکام اور قصص حروف مقطعات مین کہ اوایل سور مین مجملا جمع فرمائے ہین اور اسکو نہین جانتے مگر اہل نبوت اور ولایت پس واسطے تفہیم عوام کے تمام سورتون مین تفصیل کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ حروف اشارت طرف کلمات کے ہین چنانچہ حم مین کہا ہی کہ حمیت المحبین حمایت کی مین نے دوستون اپنے کی توجہ رکھنے سے طرف ماسوا کے یعنے التفات غیر کا انکے دل سے دور کیا اور بعضے یہہ معنے کہتے ہین حم الی قضے یعنے کام بن بنا گیا اور مہم ہو ہوا چکے وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ قسم ہی کتاب بیان کرنے والے کی یعنے قرآن کی کہ محض کرم سے إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُبٰرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ تحقیق ہمنے اتارا ہی اسکو بیچ رات برکت والی کے کہ شب قدر ہی اور کونسی برکت برابر اسکے ہو کہ کتاب کریم جو بسبب نفع دینی اور دنیوی اور باعث فائدہ صوری اور معنوی ہی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتری تحقیق ہم ہین ڈرانے والے ساتھہ اتارنے قرآنکے اس رات مین بعضے کہتے ہین کہ لیلہ مبارکہ شب برات ہی کہ شب نصف شعبان ہی اور برکت اسکی یہہ ہی کہ فرشتے اترتے ہین دعائین قبول ہوتی ہین حصہ موتی تقرر پاتے ہین رزق بٹتے ہین فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ بیچ اس شب کے جدا اور فیصل کیا جاتا ہی ہر کام حکمت والا یا ہر کام کہ حکم کیا گیا ہی بیچ سارے برس کے رزقون اور اجلون سے سمجھہ لیجئے کہ شب برات بڑی بزرگ راتون سے ہی کہ خفتعالیٰ نے اس امت کو عنایت فرمایا ہی حدیث مین ہی کہ اس شب بخشے جاتے ہین گنہگار ساتھہ شمار بالون کے گوسفندان بنی کلب کے اور اس رات آب زمزم زیادہ ہوتا ہی صاحب کشاف نے کہا ہی کہ حدیث مین ہی

جو کوئی اس شب ستور کعت نماز پڑھیگا حق تعالیٰ ستو فرشتے اتاریگا کہ اسکے ہمراہ رہین تیس فرشتے اسے بشارت بہشت کی دینگے اور تیس فرشتے اسکو عذاب دوزخ سے امین کرینگے اور تیس فرشتے آفات دنیوی اس سے ٹالینگے اور دس فرشتے مکر شیطان کے اس سے دفع کرینگے اور اس رات وظیفے نعمت کے اوپر بندون کے قسمت کرتے ہین اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا حکم کیا ہمنے حکم کرنا ساتھ فیصل کرنے قضایا کے اس شب مین نزدیک اپنے سے اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ تحقیق ہم ہین بھیجنے والے تجھکو کہ محمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ رحمت پروردگار تیرے کی طرف سے اوپر خلق کے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی وما ارسلناك الا رحمة للعلمين یا ہم بھیجنے والے ہین جبرئیل کو ساتھ قرآن کے اوپر حبیب اپنے کے یا فرشتون کو اس رات مین ساتھ سلام مومنا کے اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تحقیق اللہ سننے والا ہی سب باتین بندون کی جاننے والا ہی نیتین انکی رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا پروردگار آسمانون کے اور زمین کے طرف سے اور جو کچھہ درمیان انکے ہی پس جانو ای لوگو اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ اگر ہو تم یقین لانیوالے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ کہ زندہ کرتا ہی اور مارتا ہی رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ پروردگار تمہارا اور پروردگار باپون تمہارے پہلون کا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ بلکہ کافر ہیچ شک کے ہین قرآن سے کھیلتے اور ٹھٹھا کرتے ساتھ اسکے فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ پس منتظر رہ واسطے انکے اسدن کے کہ لاویگا آسمان دھوان ظاہر عرب والے شر غالب کو دخان کہتے تھے پس مراد عذاب ہی کہ اتریگا عین المعانی مین ہی کہ مراد غبار ہی کہ فتح مکے کے دن چڑھا تھا بعضے کہتے ہین مراد زمانہ قحط ہی کہ پیغمبر کی دعا سے کافرون پر آیا تھا یہان تک کہ کتے مرے ہوئے استخوان سمیت کھاتے تھے شدت بھوکھہ کی سے انکی آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا تھا اسکو تعبیر دھوئین سے فرمایا اور مقرر ہی کہ ہوگا ضعف بصر سے درمیان اپنے اور آسمان کے دھوین کی شکل کچھہ مشی نبیان مین ہی قحط کے برس بسبب خشک سالی کے غبار سیاہ زمین سے اٹھتا تھا دھوئین کی شکل ایسا واسطے سال قحط کو سنۃ الغبر کہتے ہین اور وجہ تسمیہ عام الرماد کی بھی یہی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ دھوان ایک علامات قیامت سے ہوگا چنانچہ حدیث اشراط الساعۃ مین ہی اور وہ دھوان ایسا ہوگا کہ مشرق سے مغرب تک يَغْشَى النَّاسَ ڈھانک لیگا لوگون کو چالیس دن تک مسلمانون کو مثل زکام کے ایک حالت ہوگی اور کافر بیہوش اور سراسیمہ ہونگے اور فرشتے کہینگے کافرونکو هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ ہی عذاب دردناک کہ حق تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا وہ زاری لاچاری سے کہینگے رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ای پروردگار ہمارے کھول دے ہمسے عذاب تحقیق ہم ایمان لانے والے ہین بعد رفع عذاب کے یعنے جو یہہ بلا ہم سے دور ہو تو ایمان لاوینگے حق تعالیٰ فرماویگا اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ کہان ہی واسطے انکے نصیحت پکڑنا آنے عذاب سے اور حالانکہ آیا انکے پاس پیغمبر بیان کرنیوالا احکام اور ظاہر کرنیوالا معجزات اور وہ اس سے پند پذیر نہوئے ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ پھر پھر گئے اس سے اور ایمان نہ لائے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہی یعنے جبر اور یارنے قرآن سکھا دیا ہی دیوانہ دماغ مین خبط واقع ہوا ہی اور باوجود اسکے جو وعدہ ایمان کا دیتے ہین وہ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ تحقیق ہم کھولنے والے ہین عذاب اسنے تھوڑا سا کھولنا یا تھوڑا سا زمانا ساتھ دعائے پیغمبر کے تا آخر عمرون انکی کے لیکن کچھہ فائدہ نہ دیگا تحقیق تم پھر پھیرنیوالے ہو طرف کفر کے لکھا ہی کہ وقت قحط کے قریش نے مدینے مین آکر حضرت کو قسم دلوا کر دعا کروائی آپ نے دعا کی قحط دفع ہوا اور وہ ویسے ہی کفر پر قایم رہے اور موافق قول انکے کے کہ دخان کو علامات قیامت سے لیتے ہین جب لوگ دعا اور زاری کرینگے بعد چالیس دن کے دھوان دور ہوگا اور وہ پھر جاوینگے اس حال پر کہ رکھتے تھے شرک اور فسق سے يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى یاد کر اسدن کو کہ پکڑینگے ہم کافرون کو پکڑنا بڑا یعنے روز قیامت کو بعضے کہتے ہین مراد روز بدر ہی حق تعالیٰ وعید کرتا ہی مشرکون کو کہ بڑی عقوبت قتل اور قید سے تمپر لاوینگے اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ تحقیق ہم بدلا لینے والے ہین اسدن

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہمنے پہلے کفار مکہ سے قوم فرعون کی کو کہ قبطی تھے اور آیا تھا انکے پاس پیغمبر بزرگوار حسب نسب مین یعنے موسیٰ بن عمران علی نبینا وعلیہ السّلام یہہ کہ ادا کرین، یعنے ماتھہ اُنسے اتھاؤ اور حوالہ کرین طرف میرے بندگان خدا کو یعنے بنی اسرائیل کو اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ تحقیق مین واسطے تمھارے پیغمبر ہون امانت والا وحی مین اور خیرخواہ خلق کا اور یہہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر اللہ کے اور نہ ہلکا جانو وحی کو اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ تحقیق مین لانے والا ہون تمھارے پاس دلیل روشن اور بیصدق مدعا اپنے کے فرعونیون نے بعد سنے اس باتکے قصد آزار موسیٰ علیہ السّلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ اور تحقیق مین نے پناہ پکڑی ہی ساتھہ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمھارے کے اس سے کہ سنگسار کرو تم مجھکو یا قتل کرو یا دشنام دو اور وہ نگہبان میرا ہی وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ اور اگر نہین یقین لاتے تم ساتھہ میرے پس ایکطرف ہوجاؤ مجھہ سے اور مت ستاؤ مجھکو مصرعہ امید خیر نہین تم سے شر نہ پہنچاؤ + انھون نے بات حضرت موسیٰ کی نہ قبول کی اور ہاتھہ اور زبان سے ایذا دینے لگے فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ پس دعا مانگی موسیٰ نے پروردگار اپنے سے تحقیق یہہ گروہ قبطی قوم ہین ثابت کفر اور کبر پر یعنے انکو ہلاک کرکہ مشرک ہین حق تعالیٰ نے دعا موسیٰ علیہ السّلام کی قبول کی اور فرمایا فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ پس لیچل بندون میرے کو رات کو مصر سے تحقیق تم پیچھا کیے جاؤگے یعنے تم جب چلے جاؤگے تو فرعون خبر پاکر تمھارے پیچھے آویگا اور تم دریا پر پہنچے ہوگے تو عصا دریا مین مارنا دریا پھٹ جاویگا راہین پیدا ہونگی تو کہ بنی اسرائیل گذر جاوین وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا اور چھوڑ دے دریا کو خشک اسی نمط کہ راہین اوسمین بنی ہون یعنے دوسرے بار عصامت مار کہ بحال اوّل رجوع کرے اور چھوڑ دے اسکو کہ قبطی اوسمین درآوین اور مت ڈر اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ تحقیق وہ لشکر ہین کہ غرق کیے جاوینگے یعنے سب دریا مین ڈوب جاوینگے پس فرعونی سب کے سب ڈوب گئے كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ كَذٰلِكَ بہت کچھہ چھوڑ گئے باغون سے اور چشمون سے اور کھیتون سے اور مکان پاکیزہ سے اور آرام کی چیزین کہ تھے بیچ اسکے عیش کرتے اسیطرح سے ہی کام ساتھہ ہمارے جھٹانے والون کا وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ اور وارث کیا ہمنے اُنکا دو قوم دوسری کو مردمان بنی اسرائیل سے فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ پس نہ روئے اوپر اُنکے آسمان اور زمین یعنے اُنکے ہلاکت کا کسی نے غم نہ کیا اور کوئی حساب مین نہ لایا اور نہ ہوئے ڈھیل دئے کئے ایکدم سے دوسرے دم تک معالم التنزیل مین ہی کہ جب مسلمان مرتا ہی چالیس صباح زمین وآسمان روتے ہین انس بن مالکؓ سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ کوئی بندہ نہین مگر واسطے اسکے دو دروازے ہین آسمان زمین کہ ایک مین سے رزق اسکا اترتا ہی دوسرے مین سے عمل اسکے چڑھتے ہین پس جب بندہ مرتا ہی یہہ دونون درکہ نزول رزق اور عروج عمل سے محروم رہتے ہین اوسپر روتے ہین عطاؒ نے کہا ہی کہ گریہ آسمان سرخی اطراف اسکے کی ہی معالم مین ہی کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوے آسمان اُنپر رویا اور رونا اُسکا یہہ تھا کہ اطراف اور کنارے سرخ ہوگئے فرو سرخی شفق نہین ہی بے وجہ + تمام ہی شہید کربلا کا + ملّا بدرالدین سرہندی نے خزانۃ القدس مین لکھا ہی کہ حضرت مجدد کے انتقال کے دن بھی آسمان سرخ ہوگیا تھا بیت اولیا کے غم مین روتا ہی فلک + اس سبب سے سرخ ہوتا ہی فلک + بعضون نے کہا ہی کہ رونا آسمان زمین کا مثل رونے آدمیون کے ہی بعضے کہتے ہین کہ جو علامت اُنپر ظاہر ہوتی ہی سو دلیل ہوتی ہی اوپر حزن اور تاسف انکیلیے جیسے گریہ کا غلبہ دال غم اور اندوہ پر ہوتا ہی بہر تقدیر فرعونیون کا ایسا عمل نتھا کہ آسمان پر جاتا اور زمین پر بھی کام بھلا نہین کیا تھا آسمان زمین اُنپر نہ روئے فرو دے پر بھر ایسے کے غم خاک ہو + کہ جتنا ہو جس کم جہان پاک ہو + وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ مِنْ فِرْعَوْنَ اور البتہ تحقیق نجات دی ہمنے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنیوالے فرعون کے سے اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ

تحقیق وہ تھا سرکش حد سے نکل جانیوالون سے ایمان کے وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ اور البتہ تحقیق پسند کرلیا ہی ہمنے موسیٰ اور مومنان بنی اسرائیل کو ساتھہ علم کے یعنے جان لیا ہی ہمنے کہ یہہ لایق ہین اسکے کہ پسند کرین ہم انکو اوپر عالمون کے زمانے انکے کے وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ اور دی ہمنے انکو نشانیون قدرت اپنی سے وہ چیز کہ تھی بیچ اسکے آزمایش ظاہر جیسے دریا کا پھٹ نا اور من اور سلویٰ کا اترنا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ تحقیق یہہ کفار قریش البتہ کہتے ہین نہین مآل کار اور خاتمہ حال مگر موت ہماری پہلے دنیا مین اور نہین ہم پھر جلائے گئے اور اٹھائے گئے بعد موت کے فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پس لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو تم سچے بعث بعد موت مین سمجھہ لیجئے کہ یہہ بات انکی جہل سے تھی کیونکہ جسکا وقوع وقت خاص مین مقرر ہو تو یہہ نہین ہی کہ جس وقت اُسکا ظہور چاہو ہو جاوے پس وعدۂ بعث آخرت مین ہی اگر دنیا مین ہو مضایقہ نہین اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ کیا قوم قریش بہتر ہین قوت شوکت مال متاع مین یا قوم تبع حمیری کہ لشکر نہایت کثرت مین بڑا شان شوکت والا تھا وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اور جو لوگ کہ پہلے قوم تبع سے تھے جیسے عاد اور ثمود اور رسوا انکے جب ایمان نہ لائے اَهْلَكْنٰهُمْ ہلاک کیا ہمنے انکو اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ تحقیق وہ تھے کافر منکر بعث حشر کے سمجھہ لیجئے کہ تبع بادشاہ تھا حمیر سے کنیت اوسکی ابوکرب اور نام سعد بن ملیکارب تھا فوجین لئے ہوئے مشرق سے مغرب پھرا تھا حمیرہ کی بنا ڈالی اور بقول اشہر سمرقند بھی اُسنے بنایا ایک روایت ابن عباسؓ سے ہی کہ وہ پیغمبر تھا اور حدیث مین ہی کہ نہین جانتا مین کہ تبع پیغمبر تھا یا غیر پیغمبر حضرت عایشہؓ سے منقول ہی کہ دشنام مت دو تبع کو کہ اسلام لایا تھا اور اسیواسطے حق تعالیٰ نے قوم کی اسکے مذمت کی ہی نہ اوسکی بعضون نے کہا ہی بادشاہ یمن کا تھا معالم التنزیل مین ہی کہ جسوقت مین اسکے بیٹے کو مار ڈالا اُسنے ہلاک اور غارت کرنے کا اہل مدینے کے قصد کر کر لشکر جمع کیا دو مرد زاہد بنی قریظہ مین سے کعب اور اسد نام یہہ خبر سنکر اسکے پاس آکر کہنے لگے کہ ایسی جرات نکر مدینہ مقام ہجرت نبی آخر الزمان ہی اور تعریف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کی اسنے لوٹ مار سے اہل مدینہ کے توبہ کی اور پہلے آتش پرست تھا اُن دونون زاہدون کے ہاتھہ پر اسلام لایا اور جماعت اہل کتاب کو لئے ہوئے یمن کو چلا کئی شخص ہذیل سے راہ مین اسکو کہنے لگے کہ ہم تجھے وہ مقام بتاوین جہان خزانہ ہی نقرہ اور مروارید اور زبرجد اُسنے کہا کہان ہی کہا مکے مین اور غرض انکی یہہ تھی کہ خانہ کعبے کا قصد کر کر ہلاک ہو جاوے تبع نے یہہ احوال پہلے آدمیون سے پوچھا انھون نے کہا ہرگز یہہ خیال مت کیجو وہ عجب بقعہ شریفہ ہی روے زمین پر جس کسی نے اُسکا قصد کیا ہلاک ہوا تم وہان حاضر ہو کر تعظیم اسکی بجا لاؤ اور قربانی کرو تبع نے خانہ کعبہ مین حاضر ہو کر غلاف چڑھایا اور چھہ ہزار اونٹ نحر کئے اور وہان سے متوجہ طرف یمن کے ہوا قوم اسکی حمیرہ اس سے پھر گئی کہ تو دین ہمارے سے برگشتہ ہی تبع دلایل خدا پرستی کے لایا انھون نے ایک نمانی اور کہنے لگے کہ ہم ساتھہ آتش کے امتحان کرینگے اور وہ آگ دامن کوہ یمن مین تھی دو شخصون کا جو آپسمین جھگڑا ہوتا تھا اوسمین کود پڑتے تھے جھوٹھا جل جاتا تھا چنانچہ مثل ہند کی ہی سانچ آنچ نہین القصہ پہلے آدمی کنانیین اپنے لئے آگ مین کودے سلامت نکل آئے اور وہ جو گرے سب جل گئے ارباب سیر کے نزدیک ثابت ہی کہ تبع نے نامہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھا اور شامول یہودی کو دیا کہ پیغمبر کو اگر پاوے تو دیجو والا اولاد اپنی کے سپرد کیجو وصیت کر کر حضرت کو پہنچا دے اکیس وان فرزند نسل شامول سے ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہوئے انھون نے حقیقت نامے کی عرض کی حضرت نے تین بار فرمایا مرحبا بالاخ الصالح اور قتادہؓ سے منقول ہی کہ ابوکرب اسعد حمیری تبع ایمان لایا تھا سات سو برس پہلے بعثت حضرت کے حضرت پر اور درج الدرر مین ہی کہ ایک ہزار چالیس برس پہلے بعثت کے ایمان لایا تھا واللہ اعلم وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان

انکے ہی کھیلتے ہوئے یعنے ساتھہ حکمت کے پیدا کیا ہی نہ ساتھہ کھیل کے بلکہ سب مخلوقات حکمت کاملہ سے ظہور مین لائے ہین ہم اور حکمت نہین چاہتی کہ آدمیون کو معطل اور مہمل چھوڑدین ہم بن ثواب اور عقاب کے مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ نہین پیدا کیا ہمنے اہل آسمان اور زمین کو مگر ساتھہ حق کے کہ ثواب دیتا ہی طاعت پر اور عذاب کرتا ہی معصیت پر اور لیکن اکثر مشرک بسبب غفلت اور عدم فکر کے نہین جانتے کہ فعل حکیم کا ساتھہ حق کے ہوتا ہی إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ تحقیق دن جدا ہونے حق کا باطل سے یا جدا ہونے مومن کا کافر سے اور مطیع کا عاصی سے وعدہ ہی اُن سب کا اور وقت ہی جمع ہونے سب آدمیون کا يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ جسدن مدفع کریگا کوئی دوست دوست سے کچھہ عذاب اور نہ دوست مدد دیسکے جاوینگے کسی دوست دوسرے لیسے مگر جسکو رحمت کی اللہ نے یعنے مومن مددگار ہونگے اور آپس مین ایکدوسرے کی شفاعت کرینگے ضمیر ہم کی راجع طرف مولیٰ پہلے کے ہی باعتبار المعنی لانہ عام کما فی البیضاوی إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ تحقیق اللہ غالب ہی جسکو وہ عذاب کرے کون چھڑا سکے مہربان ہی جسپر رحمت کرے اُسکو رتبہ شفاعت دے إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الْأَثِيمِ تحقیق درخت سیند کا یعنے پھل اُسکا کھانا ہی گنہگار کا یعنے ابوجہل کا اور جب اسکو گنہگار کھاوینگے كَالْمُهْلِ مانند تانبے گلے ہوئیکے يَغْلِي فِي الْبُطُونِ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ جوش ماریگا پیٹون مین پیٹون کے مانند جوش مارنے آب گرم کے یعنے دل وگردا اُنکا ٹکڑے ٹکڑے کردیگا پھر حق تعالیٰ زبانیہ دوزخ کو کہیگا خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ پکڑو اس گنہگار کو پس گھسیٹو قہر اور غضب سے بیچون بیچ تک دوزخ کے ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ پھر ڈالو اوپر سر اسکے کے عذاب آب گرم سے تو کہ سارا بدن اوپر سے ساتھہ اس پانی کے معذب ہو جیسا کہ بدن اسکا اندر سے ساتھہ زقوم کے معذب ہی اور کہینگے اسکو ذُقْ چکھہ اس عذاب کو إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ تحقیق تو ہی عزت والا نزدیک قوم اپنی کے بزرگی والا زعم اپنے مین ابوجہل نااہل کہا کرتا تھا کہ مین اعز اور اکرم ہون وادی بطحا مین مجھ سے عزیز تر اور بزرگوار تر کوئی نہین ہی سو اسکو اسدن حق تعالیٰ فرماویگا کہ کہو چکھو عذاب کہ تو دعویٰ کرتا تھا کہ مین عزیز کریم ہون إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ تحقیق یہہ عذاب وہ چیز ہی کہ تھے تم ساتھہ اسکے شک لاتے اب ظاہر دیکھہ لو إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ تحقیق پرہیزگار بیچ مقام امن والے کے ہین فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ بیچ بہشتون کے اور چشمون کے يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ پہینگے نرم ریشم اور تافتے سے درانحال کہ آمنے سامنے ہونگے مجالس مین ایکدوسرے کے تو کہ آپس مین دیکھہ کر خوش ہون بعضون نے لکھا ہی کہ یہہ مقابلہ دار الجلال مین مہمانی کے دن ہوگا کہ حق تعالیٰ ایک خوان پر سب مومنونکو بٹھاویگا سب آپسمین ایکدوسرے کا منہ دیکھینگے كَذَٰلِكَ اسیطرح رہینگے نہ تغیر ہوگا نہ تبدیل وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ اور بیاہ دینگے ہم انکو ساتھہ حورون گورے رنگ اچھی آنکھمون والیون کے بیضاوی مین ہی کہ اختلاف ہی بیچ اسکے کہ وہ عورتین دنیا کی ہونگی یا غیر انکے يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ منگالیونگے بیچ بہشت کے ہر ایک میوے کی کہ آرزو کرینگے درانحال کہ امن ہونگے ضرر اور نقصان اسکے سے لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ نہ چکھینگے وہ بیچ آخرت کے موت کو مگر موت پہلی کہ دنیا مین چکھہ چکے سمجھہ لیجئے کہ لوگون کے نزدیک یہہ ہو رہا ہی کہ ہر زندگی کے واسطے موت ہی سو حق تعالیٰ خبر دیتا ہی کہ حیات بہشت کو مرگ نہین وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ اور بچایا حق تعالیٰ نے بہشتیونکو اور دور کیا اُنسے عذاب دوزخ کا فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ از روے فضل کے کہ واقع ہی پروردگار تیرے لیسے ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ یہہ عذاب سے بچانا اور حیات ابدی عنایت فرمانا یہی مراد پانا بڑا فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ پس سوا اسکے نہین کہ آسان کیا ہمنے قرآن کو اوپر زبان تیری کے تو کہ قوم تیری سمجھین اور نصیحت پکڑین اور جو پند پذیر ہوئے فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ پس منتظر رہ اُس چیز کا کہ آپہنچی تحقیق وہ بھی منتظر ہین اس چیز کے کہ

تجھپر نازل ہو لیکن تجھپر نصرت الٰہی اترتی ہی اپنے عذاب نا متناہی نظم دوستون کو اسکے فتح تازہ ہی + دشمنون کو رنج بے اندازہ ہی + انکو ہر پل وعدہ حسن المآب + انکو ہر دم ہیبت ذوقوا العذاب + وہان ہی رحمت یہان ہی زحمت بے گمان + مؤمن وکافر مین ہی یہہ فرق جان + سورۃ جاثیہ مکی ہی سینتیس ۳۷ آیتین ہین چار سو اٹھاسی ۴۸۹ کلمے ہین تین ہزار ایک سو اکاونوے حرف ہین فواصل اسکی عن ہی اور نظم اور تطبیق اسکی سورہ دخان سے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر قرآن تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ ذکر قرآن کے ہی اور یہہ بھی ہی کہ ختم سورۂ دخان کا ساتھہ مذکور انتظار آثار قدرت کے تھا شروع اسکا ساتھہ ذکر اظہار قطرت کے ہوا واللہ اعلم

سورۃ الجاثیہ مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سبع وثلثون اٰیۃ

حٰمٓ لکھا ہی کہ حروف مقطعہ اختصار اسماء الٰہی ہین حامی اور حفیظ کی مختصر ہی اور میم ملک اور مجید کی لطایف مین ہی کہ حاکمیت ازلی کی ہی اور میم مملکت ابدی کی حق تعالیٰ ان دونون کی قسم کھاکر فرماتا ہی تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اتارنا قرآن کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہی اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ تحقیق ہیچ آسمانون کے اور زمین کے البتہ نشانیان ہین واسطے ایمان والون کے اوپر وحدت اور قدرت صانع برحق کے وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ اور ہیچ پیدایش تمھاری کے نطفے سے اور تغیر تمھاریکی ایک حال سے طرف دوسرے حال کے اور ہیچ اس چیز کے کہ پھیلائی ہی ہیچ زمین کے جانورون سے نشانیان ہین قدرت کاملہ حضرت باری کی واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہین وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ اور ہیچ اختلاف رات اور دن کے ساتھہ رنگ اور اندازیکے اور ہیچ اس چیز کے کہ نازل کی اللہ نے آسمان سے یا ابر سے رزق سے یعنے مینہہ کہ سبب رزق کا ہی پس زندہ کیا ساتھہ اسکے زمین کو بعد موت اسکی کے کہ خشکی اور پژمردگی ہی اور ہیچ پھیرنے باؤنکے کہ شرقی اور غربی اور جنوبی اور شمالی ہین اور کوئی سرد ہی کوئی گرم نشانیان واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہین تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ یہہ دلیلین دلایل قدرت حضرت سبحان ہین یا یہہ آیتین آیات قرآن ہین کہ پڑھتے ہین ہم انکو اوپر تیرے ساتھہ حق کے فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهِ يُؤْمِنُونَ پس ساتھہ کس بات کے بعد کلام خدا کے کہ قرآن ہی اور نشانیون قدرت اسکی کے ایمان لاوینگے اگر اس کلام پر اور آیات پر ایمان نہین لاتے اور تو نون ساتھہ تے کے بھی قرأت ہی وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيمٍ واے ہی واسطے ہر جھوٹھہ باندھنے والے کے سخت گنہگار کے یعنے نضر بن حارث ہی کہ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا سنتا ہی آیتون اللہ کی کو کہ پڑھی جاتی ہین اوپر اوسکے پھر استادگی کرتا ہی کفر اپنے پر تکبر کرتا ہوا ایمان لانے سے اوسپر گویا کہ نہین سنتا اسکو فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيمٍ پس خبر دے اسکو ساتھہ عذاب دردناک کے کہ دوزخ مین ہوگا وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اور جب جانتا ہی اور سنتا ہی آیتون کتاب ہماری سے کوئی چیز یعنے کوئی آیت قرآنی جو اسکو پہنچتی ہی پکڑتا ہی اسکو ٹھٹھا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ یہہ لوگ ٹھٹھے والے واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا مِّنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ پیچھے سے انکے دوزخ ہی یعنے بعد موت کے دوزخمین جاوینگے یا آگے انکے دوزخ ہی کہ اوسکی طرف متوجہ ہین وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ اور نہ دفع کریگا انسے جو کمایا ہی انھون نے اموال اور اولاد سے کچھہ ذرا عذاب خدا سے اور نہ دفع کرینگے وہ جنکو پکڑا ہی سوا اللہ کے دوست اور معبود وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اور واسطے انکے عذاب ہی بڑا کہ شدت اوسکی حد سے سوا ہی هٰذَا هُدًى یہہ قرآن ہی راہ دکھانیوالا وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيمٌ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آیتون پروردگار اپنے کے کہ قرآن ہی یا دلیلین قدرت اور حکمت اسکے کی ہین واسطے انکے ہی عذاب سخت ترقسم سے درد دینے والا اَللّٰهُ الَّذِي

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اللہ وہ ہی جسنے مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو یعنے سطح اُسکا ہموار کیا تو کہ چیزین متخلخل مثل لکڑی کے اسپر ٹھہر جاوین یا تسخیر اوسکی یہہ ہی کہ تیرنے اور سیر کرنے سے اپنے پر منع نہین کرتا تو کہ چلین کشتیان بیچ اسکی ساتھہ حکم اللہ کے اور تو کہ طلب کرو فضل الٰہی سے طرح طرح کے فائدے مانند تجارت اور غواصی اور صید ماہی کے اور تو کہ تم شکر کرو اللہ کا اوپر ان نعمتون کے وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ اور مسخر کیا واسطے تمہارے یعنے پیدا کیا واسطے منفعت تمہاری کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی چاند سورج تارے باران سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی درخت پھل پانی پہاڑ بیابان سے سارا اپنی طرف سے یعنے اسنے بنایا سب کچھہ نہ غیر اسکے نے إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ تحقیق بیچ مسخر کرنے ان چیزون کے البتہ نشانیان ہین واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہین نظم دیکھئے قدرت الٰہی کو + حکمت وعلم بادشاہی کو + جو ہوئی اس سے چیز ظاہر ہی + بس عجیب وغریب ونادر ہی + پتے پتے مین اسکی حکمت ہی + ذرہ ذرہ گواہ قدرت ہی + لکھا ہی کہ جہجاہ غفاری نے مکے مین حضرت عمرؓ کو دشنام دی عزت انکی تاب تحمل نہ رکھہ سکی انتقام کو اُٹھے یہہ آیت اتری قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین بخشدیوین واسطے ان لوگون کے نہین امید رکھتے دن ہلاک اور عذاب خدا کے کی یعنے اُن دنون کی کہ جنمین ہلاک ہونگے کافر لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ تو کہ جزا دیوے ایک قوم کو ساتھہ اس چیز کے کہ تھے کماتے عفو اور درگذر کرنے سے کشاف مین سعید بن مسیب سے منقول ہی کہ مین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا ایک قاری نے یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا لیجزی عمر بما صنع اور بعضے کہتے ہین کہ سبب نزول اس آیت کا قصہ جہجاہ غفاری اور سنان جہنی کا ہی کہ شمہ اسکا سورۂ منافقون مین مذکور ہوگا اس تقدیر پر اس آیت کو مدنی کہا جاوے کیونکہ یہہ سورت باتفاق مکی ہی اور تفسیر امام ثعلبی مین مذکور ہی کہ بعد نزول آیت ومن ذا الذي يقرض اللہ کے فحاص یہودی نے کہا طعن سے کہ خدا اگر محتاج ہوا کہ قرض مانگتا ہی یہہ خبر حضرت عمر کو پہنچی تلوار کھینچ کر چلے کہ جہان پاؤن گا اسکو قتل کرونگا جبرئیل یہہ آیت لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کو بلوایا وہ حاضر ہوئے آپ نے فرمایا ای عمر تلوار رکھہ کہ حق تعالیٰ نے حکم ساتھہ عفو کے فرمایا اور یہہ آیت پڑھی حضرت عمر نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم قسم ہی اس خدا کی کہ جس نے تمکو ساتھہ حق کے طرف خلق کے بھیجا پھر اثر غضب کا منہ پر میرے نہ دیکھوگے اور بدلے گناہ سوا عفو کے مجھہ سے نہ مشاہدہ کروگے **مثنوی** دم فقیر ہین جو کہ بھرتے ہین + عوض جرم عفو کرتے ہین + بلکہ وہ چاہتے ہین بات ایسی + کہ بدی کے عوض کریں نیکی + بعضے کہتے ہین کہ حکم ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ جو کوئی عمل کرے نیک پس واسطے جان اپنی کے ہی یعنے ثواب اُسکا اسیکو ملیگا وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اسکے ہی وبال اسکا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ پھر طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤگے واسطے جزا سزا پانے کے قول وفعل اپنے کی وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ اور البتہ تحقیق دی ہمنے اولاد یعقوب کو توریت اور حکم کرنا بیچ دین کے اور پیغمبری یعنے بعضون کو پیغمبر کیا اور جتنے انمین پیغمبر ہوئے ہین کسی قوم مین نہین ہوئے اور رزق دیا ہمنے انکو پاکیزہ حلال چیزون سے یا مراد اس سے من اور سلوی ہی وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ اور بزرگی دی ہمنے انکو اوپر عالمون زمانے انکے کے وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ اور دی ہمنے انکو دلیلین روشن امرین سے یا معجزے یا نشانیان ظاہر معاملے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مین تو کہ انکو پہچانین اور حکم انکا مانین پھر جو نبوت پیغمبر کی اوپر ثابت ہوگئی فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ پس نہ اختلاف کیا انھون نے بیچ امر پیغمبر کے مگر بعد اس سے کہ آیا انکے پاس علم ساتھہ حقیقت حال اور حقیقت احوال انکے کے کہ مقرر وہ یہی پیغمبر ہین جنکا توریت مین مذکور ہی اور اسکو پوشیدہ کیا از روئے بغاوت اور عداوت کے کہ درمیان انکے ہی إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ تحقیق پروردگار تیرا حکم کریگا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے یعنے اُن کلمون مین کہ بیچ توریت کے نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم مین آئے تھے ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ پھر کیا ہمنے تجھکو بعد نبی اسرائیل کے اوپر راہ کشادہ کے امر دین سے پس پیروی کر اسی راہ کی اور اُسے شریعت پر چل اور مت پیروی کر خواہشون ان لوگون کی کہ نہین جانتے حقیقت توحید کو یعنے روساء قریش کا کہا مت مان کہ تجھکو دین آبا کی طرف بلاتے ہین اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا تحقیق وہ ہرگز نہ دفع کرینگے تجھ سے اللہ سے عذاب کچھ جو وہ تجھ پر لاویگا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ تحقیق ظالم بعضے انکے دوست ہین بعض کے اور دوستی انکی آپس مین ہم جنس ہونے سے ہی اور تجھکو جو اسسے جنسیت نہین تو انکی خواہشون کی طرف مت جا مصاحب اپنے جنس کا طلب کر فرد یا وہ ہی کہ اپنا ہو ہم جنس النس ٭ رافت ہو جن کو کیونکہ بالنس ٭ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ اور اللہ دوست ہی پرہیزگارون کا تو بھی انکو دوست رکھہ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ یہہ پیروی شریعت کی بینائیان ہین واسطے لوگون کے یعنے خبرین ہین روشن کہ راہ حق جنسے نظر آئی اور راہ دیکھانیوالی ہی گمراہی سے اور بخشش ہی جناب الٰہی سے واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہین معالم التنزیل مین ہی کہ کئی مشرکان مکہ نے مومنون سے کہا کہ جو کچھہ تم بعث اور حشر کا احوال کہتے ہو اگر سچ ہی اور ہمین اس جہان مین لیجاوینگے تو وہان بھی ہم مال اور جاہ مین تمسے زیادہ ہونگے جیسے یہان اس جہان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ ایسا نہین ٭ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ کرتے ہین برائیان مانند کفر اور معصیت کے یہہ کہ کردین ہم انکو آخرت مین مانندان لوگون کے کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے یعنے مشرک بزرگی مین مثل مومنون کے رہونگے برابر ہی زندگی آدمیون کی اور موت انکی دنیا اور آخرت مین یعنے جو کوئی ایمان پہ مریگا ایمان پر زندہ ہوگا اور جو کوئی کفر پر مریگا کفر پر مبعوث ہوگا سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ برا ہی جو کچھہ کہ حکم کرتے ہین وہ اور ثمرہ شرک اور توحید کا مساوی جانتے ہین نُظُم شور و شیرین آب کو یکسان نجان ٭ یہہ کہان اور وہ کہان ای جان جان ٭ ساغر زہر ہلاہل گو ہی ایک ٭ جرعۂ آب بقا ثانی ہی لیک ٭ اسکا پھل ہی موت اور اسکا حیات ٭ شرک اور توحید کی ایسی ہی بات کچھہ مساوات انکو آپس مین نہین ٭ فرق دیکھہ انمین کہین کا ہی کہین ٭ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور پیدا کیا اللہ نے آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ راستی اور عدل کے اور عدل یہہ چاہتا ہی کہ درمیان نیک اور بد موحد اور مشرک کے تفاوت ہو اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر جی ساتھہ اس چیز کے کہ کمائی اسنے بھلائی اور برائی سے اور وہ عامل نہ ظلم کئے جاوینگے ساتھہ گھٹانے ثواب اور بڑھانے عقاب کے بلکہ ہر ایک موافق عمل اپنے کے جزا سزا پاویگا اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پکڑا ہی اسنے معبود اپنا خواہش اپنی کو کہ اسکے پیچھے جاتا ہی اور اسکا کہا مانتا ہی جیسے کہ اللہ کا حکم ماننا چاہئے یا معبود اپنا آرزو اپنی کو کیا ہی کہ ایک بت پوجتا ہی اور دوسرا بت جو اس سے خوش شکل دیکھہ لیتا ہی تو پہلے کو چھوڑ کر اس دوسرے کو پوجنے لگتا ہی وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً اور گمراہ کیا اسکو اللہ نے اور چھوڑ دیا اوپر علم کے کہ اس جناب مقدس کو ہی عاقبت اسکی کا اور مہر رکھی اوپر شنوائی اسکی کے کہ حق بات نہ سنے اور اوپر دل اسکے کہ دریافت حق بات نکرے اور کر دیا اوپر بینائی اسکے پردہ کہ نظر اعتبار سے نہ دیکھے پھر ایسا شخص کیونکر ہدایت پاوے فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ پس کون ہدایت کریگا اسکو پیچھے چھوڑ دینے اللہ کے اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تم یعنے نصیحت پکڑو اور متنبہ ہو وَقَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا اور کہا انھون نے یعنے منکران بعث نے نہین یہہ مگر زندگانی دنیا کی کہ ہم اسمین مرتے ہین ہم اور جیتے ہین ہم یعنے کوئی ہم مین سے مرتا ہی کوئی جیتا ہی اور احتمال ہی کہ یہہ

بات کہنے والے مذہب تناسخ کا رکھتے ہون کہ انکے نزدیک جو کوئی مرتا ہی روح اسکی دوسرے جسد مین در آتی ہی اور پھر یہان دنیا مین ظہور کرتا ہی اسیطرح پھر مرتا ہی پھر آتا ہی غرض سے کہ انکی زعم مین پیغمبر ہی نقل کرتے ہین کہ اسنے کہا مین نے خود کو ایک ہزار سات سو قالب مین دیکھا اور وہ جو بعضے صوفیہ نے کہا ہی **فرد** یکصد و ہفتاد قالب دیدہ ام ✤ ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام ✤ وہ باعتبار تجلیات جلالیہ اور جمالیہ کے ہی کہ ہر آن عالم پر فایض ہوکر موجب فنا اور بقا اسکی کے ہوتے ہین **فرد** یہہ وہ صہبا ہی کہ مینا ہی جدا ہی جسکا ✤ کیفیت اور ہی اور نشہ نیا ہی جسکا ✤ یا باعتبار تجلی اور استتار کے ہی کہ عاشق کے لئے باعث موت اور حیات ہی **فرد** زندہ ہوجاتے ہین ہم کمتھا دکھا نیسے ترے ✤ اور مرجاتے ہین پیارے منہہ چھپانے سے تیرے ✤ اور یہہ بھی مشرک کہتے ہین وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ اور نہین ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانہ کہ بڑھاپے کا آتا ہی مرجاتے ہین وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ اور نہین واسطے کافرون کے ساتھہ اس نسبت کرنے ذکر کے طرف زمانے کے کچھہ علم کیونکہ پھیرا نیوالا زمانے کا اللہ ہی زمانیکا کسی کام مین کچھہ اختیار نہین **فرد** مالک و مختار زمان مین ہی وہ ✤ خالق مطلق دو جہان مین ہی وہ ✤ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ نہین وہ مگر گمان کرتے اور محض تقلید سے ہین بے دلیل بات کرتے وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر انکے آیتین کتاب ہمارکی درانحال کہ روشن اور واضح الدلالہ ہین بعث کے مقدمے مین جیسے قل یحییہا الذی انشاہا اول مرۃ اوان الذی احیاہا لمحی الموتی اور مانند اُن کے مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ نہین ہی دلیل انکی مگر یہہ کہ کہتے ہین لے آؤ باپون ہمارون کو اگر ہو تم سچے زندہ ہونے مین خلق کے بعد موت کے دن قیامت کے اور یہہ بات جہل اور عناد سے کہتے تھے کیونکہ جلانا بعد مرگ کے مقرر وقت خاص مین موافق حکمت کے ہی پھر زمان خواہش مین اُنکے اگر نہ ظہور کرے تو محمول عجز پر نہین ہوسکتا قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ کہہ کہ اللہ زندہ کرتا ہی تمکو رحم امہات مین پھر مارتا ہی تمکو دنیا مین پھر اکٹھا کریگا تمکو جلا کر قبرون سے اٹھا کر طرف دن قیامت کے کہ نہین شک بیچ آنے اسدن کے اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے قصور نظر اور فتور فکر سے وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ اور جسدن کہ قایم ہوگی قیامت اسدن زیان پاوینگے جھوٹھے اور زیان انکا یہہ ہوگا کہ دوزخمین پڑینگے مارے کوٹے وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً اور دیکھیگا تو اسدن ہر ایک امت کو زانو پر کھڑے ہوئے مارے عاجزی کے بعضون نے کہا ہی کہ جثو خاصۂ کفار ہی اور اصح یہہ ہی کہ عام کہے کیونکہ ہر ایک کو ہیبت اسدن کی ہوگی كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا ہر ایک امت پکاری جاوے گی طرف اعمال نامے اپنے کے اور انکو کہینگے الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ آج جزا دئے جاؤگے جو کچھہ کہ تھے تم کرتے هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ یہہ کتاب ہماری کہ کراماً کاتبین سے لکھوالی ہی ہمنے بولتی ہی اوپر اعمال تمھارے یکے ساتھہ راستی کے بے کم و بیش إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ تحقیق ہم لکھتے تھے جو کچھہ تھے تم کرتے یعنے ہم کراماً کاتبین سے لکھواتے جاتے تھے اور معالم مین ہی کہ جب فرشتے عمل نامے انسان کے آسمان پر لیجاتے ہین تو حق تعالی ثواب عقاب انمین لکھہ دیتا ہی اور لغو اور بیہودہ مٹا دیتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ لکھنا لوح محفوظ کا ہی کہ سال بسال نسخۂ اعمال بنی آدم فرشتون کو سپرد ہوتا ہی فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس داخل کریگا انکو پروردگار انکا بیچ رحمت اپنی کے کہ اسمین سے بہشت ہی ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ یہہ داخل کرنا رحمت مین وہی ہی مراد پانا آشکارا وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے انکو کہینگے أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ کیا پس نہ تھین آیتین میری پڑھی جاتین اوپر تمھارے یعنے پیغمبر مینے بھیجے تھے وہ آیتین میرے کتابکی تمپر پڑھتے تھے پس تکبر کیا تمنے اور ایمان اوپر نہ لائے اور تھے تم قوم شرک لانے والے وَإِذَا قِيلَ

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ اور جب کہا جاتا تھا تمکو ای قوم تحقیق وعدہ اللہ کا حشر اور حساب اور ثواب اور عقاب کا حق ہی وَالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيهَا اور قیامت نہین شک ہیچ اسکے قُلْتُمْ مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ کہتے تھے تم نہین جانتے ہم کہ کیا ہی قیامت ،
إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ نہین گمان کرتے ہم قیامت قایم ہونیکا مگر گمان تھوڑا سا اور نہین ہم یقین لانیوالے
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور ظاہر ہونگی آخرت مین واسطے انکے برائیان
اس چیز کی کہ تھے کرتے دنیا مین اور اُتریگا ساتھہ انکے عذاب اس چیز کا کہ تھے وہ ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے عقوبات ،
قیامت سے وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا اور کہا جاویگا انکو کہ آج بھول جاوینگے ہم تمکو بمعنے
تمہر مہربانی نکرینگے یا چھوڑ دینگے ہم تمکو آتش دوزخ مین اسطرح سے کہ جیسے کوئی چھوڑ دیتا ہی چیز بھولی ہوئی کو جیسا
بھول گئے تھے تم دیکھنے دن اپنے کو کہ یہہ ہی یعنے اسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور کچھہ تیاری آنے کی اسکے نہین کرتے
تھے وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ اور جگہہ تمھاری آگ ہی اور نہین واسطے تمھارے مدد دینے والون سے کہ
چھڑاوے تمکو دوزخ سے ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا یہہ اترنا عذاب کا تمپر بسبب اسکے ہی
کہ پکڑا تمنے آیتون کتاب خدا کی کو یا دلیلین قدرت اسکی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تمکو زندگانی دنیا کی نے اور حیات فانی پر مغرور
ہوکر حیات جاودانی سے غافل رہے فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ پس آج نہ نکالے جاوینگے آتش دوزخ
سے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاوینگے نہ تو بمعنے اسے نہ کہینگے کہ تم توبہ کرو کہ ہم قبول کرین اور خوش ہون تمسے کیونکہ خوشنودی
الٰہی انسے بہت دور ہی فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پس واسطے اللہ کے ہی سب خوبی جو پروردگار ہی
آسمانون کا اور پروردگار ہی زمین کا اور پروردگار ہی عالمون کا وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اسکے ہی
بزرگی اور عظمت اور حکم چلانا اور آثار اسکے ظاہر ہین بیچ آسمانون کے اور زمین کے وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور وہ ہی غالب سب
خلق پر دانا سب کام مین سمجھہ لیجیئے کہ ورب الارض مین واو عاطفہ لائے اور رب العالمین مین نہ لائے اسواسطے کہ زمین مغائر آسمان کی
ہی اور صورت مغائرت مین عطف روا ہی پس عطف رب الارض کا رب السموات پر بجا ہی اور رب السموات ورب الارض مفید معنی
رب العالمین ہی کیونکہ معظم عالم آسمان وزمین ہین مالک معظم چیز کا بیچ مالک حکم کل کے ہوتا ہی اس طریق پر درمیان اُن دونون کے
اتحاد معنوی ہی اور اتحاد مین عطف نچاہئے سورۂ احقاف مکی ہی پینتیس آیتین ہین چھہ سو چالیس کلمے ہین دو ہزار چھہ سو حروف ہین

فواصل اسکی نما اور ربط اسکا ساتھہ سورت جاثیہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر آسمان اور زمین اور ثنا و خدا بصفت عزت وحکمت تھا آغاز اسکا بھی اوپر اسی ذکر کے ہی ۱۲	

سورۃ الاحقاف مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	خمس وثلثون اٰیۃ

حٰمٓ حا اشارہ بحکم الٰہی اور میم کنایہ مجد بادشاہی سے ہی حق تعالیٰ قسم کھاتا ہی حکم کامل اور مجد شامل اپنے کی کہ جو ایمان لاوینگا اسے
عذاب نکرونگا تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اتارنا کتاب کا اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہی نہ غیر اسکیطرف
مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى نہین پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین اور جو کچھہ کہ درمیان
انکے ہی طرح طرح کے مخلوقات موجودات مگر ساتھہ راستی کے جیسا ہماری حکمت اور عدل نے چاہا اور وقت مقرر کے کہ ہر ایک
کے بقا کا اندازہ کردیا ہی اس سے ٹلنا نہین یا وقت مقرر قیامت ہی کہ انتہی سب کی ہی وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھہ آخرتکے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہین احوال بعث اور اہوال حشر سے منہہ پھیرنیوالے ہین نہ اُسمین فکر کرتے
ہین نہ اسکا آنا باور رکھتے ہین قُلْ أَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کافرونکو کہ کیا دیکھا تمنے اسچیز کو کہ

پکارتے ہو تم سوا اللہ کے جیسے ملائکہ اور بت اور سوا انکے اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ دکھاؤ مجھکو کہ کیا چیز پیدا کی انھون نے زمین سے اور اجزا اسکے سے یا واسطے اُنکے ساجھا ہی ہیچ آسمانون کی پیدائش کے اور یہہ بات ظاہر ہی کہ معبود تمھارے عاجز ہین زمین آسمان مین انکا کچھ تصرف نہین پھر کیون انکو پوجتے ہو اور شریک ہمارا کرتے ہو اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ لے آؤ میرے پاس کتاب جو تمکو آئی ہو پہلے آنے قرآن سے کہ اوسمین شرک لانے کا فرمادیا ہو اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ یا لے آؤ کچھ نقل علم سے پہلون کے یا روایت انبیائے گذشتہ سے کہ دلالت کرے انکے عبادت کرنے پر اگر ہو تم سچے اپنے دعوے مین جو مشرک اس حجت مین عاجز ہوئے تو حق سبحانہ تعالیٰ انکی گمراہی مین فرماتا ہی وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اور کون شخص بہت گمراہ ہی اس شخص سے کہ پکارتا ہی سوا اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیگا اُسکو قیامت کے دن تک حاصل یہہ ہی کہ مشرک اپنے جھوٹے معبودون کو تمام عمر دنیا کی پکارا کرین کچھ جواب انسے نہ سینگے وَهُمْ عَنْ دُعَآىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ اور بت پکارنے اُن بت پرستون کے سے بیخبر ہین اور جب سنتے ہی نہین تو جواب کیا دینگے بڑا بدبخت ہی وہ کہ عبادت سے خدائے شنوندہ اجابت کنندہ کے ہاتھہ اٹھاکر پتھرون کو کہ نہ سنتے ہین نہ دیکھتے ہین پوجتا ہی فرد صمد کو چھوڑکر سوئے صنم جو سر جھکاتا ہی ۔ وہ اندھا چشمۂ حیوان سے ظلمت کو جاتا ہی ۔ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً اور جسوقت کہ اکٹھے کئے جاوینگے لوگ ہوینگے وہ بت واسطے پوجنے والون اپنے کے دشمن بخلاف انکے گمان کے کہ شفاعت اور مددگار رکھتے ہین وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ اور ہونگے پوجے گئے ساتھہ عبادت پوجنے والون کے انکار کرنیوالے یا عابد ہونگے عبادت اُن معبودون کی سے منکر یعنے بت کہینگے کہ یہہ ہمین نہین پوجتے تھے چنانچہ حقتعالیٰ فرماتا ہی ویوم القیمة یکفرون بشرککم یا بت پرست کہینگے کہ ہم انکی پرستش نہین کرتے تھے چنانچہ خدا سبحانہ ارشاد کرتا ہی واللہ ربنا ما کنا مشرکین وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ اور جب پڑھی جاتی ہین اوپر کافرون کے آیتین کتاب ہماری کی اس حالت مین کہ ظاہر ہوتی ہین دلیلین معجزات انکے کی کہتے ہین وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے سخن حق کے جب آیا انکے پاس یہہ جادو ہی ظاہر اور فقط جادو ٹھہرانے پر اکتفا نہین کرتے اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بلکہ کہتے ہین کہ بہتان باندھ لیا ہی محمد نے قرآن کو اللہ پر اور آپ بنایا ہی قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر باندھ لیا ہی مین نے اسکو بطور فرض محال تو بڑا گناہ واقع ہوا اسپر عذاب سخت ہوگا فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا پس نہین تم مالک واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے یعنے تمھین قدرت نہین عذاب دفع کرنے کی اگر مجھہ پر اللہ کی طرف سے آئے پھر مین کیون ایسی بات کرون اور کس کے بھروسے پر اس کام پر دلیر ہوؤن هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ وہ خدا داناتر ہی ساتھہ اسکے کہ شروع کرتے ہو تم سچ اسکے یعنے طعن مارتے ہو قرآن پر اور سحر اور بندش ٹھہراتے ہو كَفٰى بِهٖ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ کفایت ہی خدا گواہ درمیان میرے اور درمیان تمھارے میرے واسطے گواہی دیگا ساتھہ سچے کلام کے اور پہنچانے احکام کے اور تمھارے لئے ساتھہ کذب اور عناد اور انکار اور فساد کرنے کے وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اور وہ ہی بخشنے والا اس شخص کو کہ شرک سے توبہ کرے مہربان ہی اس کسی پر کہ ایمان پر ثابت رہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہین ہونمین نیا آیا پیغمبرون سے یعنے مین کچھہ پہلا پیغمبر تمہیر نہین آیا مجھہ سے پہلے بھی پیغمبر آچکے ہین پھر میری نبوت کے تم کیون منکر ہو وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ اور نہین جانتا مین جو کچھہ کہ کیا جاویگا ساتھہ میرے راحت اور محنت سے یا اقامت اور ہجرت سے یا مقاتلے قوم سے اور نہین جانتا مین جو کچھہ کیا جاویگا ساتھہ تمھارے خسف مسخ قتل اسیری وغیرہ سے معالم مین ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی تو مشرک سنکر خوش ہوئے کہ ہم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے نزدیک ایک ہین جیسے ہم نہین جانتے اپنا انجام کار کا ویسے ہی وہ بھی خبر نہین رکھتے اگر اللہ کی طرف سے آئے ہوتے تو البتہ اللہ اونکو آگاہ کرتا کہ

مین تم سے یہہ معاملہ کرونگا یہہ آیت نازل ہوئی کہ لیغفرلك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر اور اسباب نزول مین لکھا ہی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب مین دیکھا کہ ہجرت فرمائی ہی ایسی زمین مین کہ جہان پانی اور درخت اور نخلستان ہی صحابہ یہہ سنکر
خوش ہوئے پھر جو واقع ہونے مین اس تعبیر کے دیر ہوئی اور منکرونسے ایذا انکو بہت پہنچی تو ہجرت مین جلدی کرنے لگے یہہ آیت آئی کہ
نہین جانتا مین کہ مجھے اور تمھین حقتعالی ہجرت کا حکم فرماویگا یا نہین اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ نہین پیروی کرتا مین مگر اس چیز
کی کہ وحی کی جاتی ہی طرف میرے یعنے وحی جو آتی ہی مین وہی کرتا ہون اس سے خلاف نہین کرتا وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ اور
نہین مین مگر ڈرانیوالا عذاب خدا سے ظاہر اور مین انجام کام کا اور مآل حال بغیر وحی کے نہین جانتا مثنوی رافت یہہ سوچ خوب
اپنے جی مین ٭ صد تو سن فکر لائے کہ تیزی مین ٭ پر پائے نشان عاقبت کیا ممکن ٭ سرگشتہ بنی ہین وادی مادری مین ٭ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ کہدے ای محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کیا دیکھا ہی تمنے اگر ہووے قرآن نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تمنے ساتھہ اسکے اور گواہی دی ہی ایک شاہد نے بنی اسرائیل مین
سے یعنے بڑے شخص نے بنی اسرائیل مین سے جیسے عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ اور پر قرآن کے کہ اللہ کی طرف سے ہی پس ایمان لایا
وہ اور تکبر کیا تمنے اور ایمان نہ لائے تم اسپر بعضے مفسرین نے لکھا ہی کہ شاید عبد اللہ ابن سلام نہین اور نہ صحابہ سے ہی بنی اسرائیل
کے علماؤن مین سے کیونکہ ابن سلام ایمان مدینے مین لائے اور یہہ سورت مکے مین نازل ہوئی بلکہ یہہ آیت جھگڑے مین اتری ہی کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قریش کے درمیان واقع ہوا تھا اور شاہد موسیٰ علیہ السلام ہین اور مثل قرآن توریت ہی پس
معنے آیت کے یہہ ہین کہ اگر قرآن نزدیک خدا کے سے ہی اور تم اسپر ایمان نہین لاؤگے اور موسیٰ علیہ السلام نے گواہی دی
توریت مین کہ وہ نزدیک اللہ کے سے ہی اور وہ قرآن پر ایمان لائے اور تم نے سرکشی کی اور ستم کیا اپنی جان پر اس کام مین اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ستمگارونکو لکھا ہی کہ جب قبایل جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور
غفار ایمان لائے تو بنو عامر اور اشد اور رشح طعن کرنے لگے اُن پر یہہ آیت آئی کہ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور کہا ان لوگون نے کہ کافر ہین مانند بنو عامر وغیرہ کے واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے مثل جہینہ وغیرہ کے لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا
سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ اگر ہوتا یہہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے طرف اسکے لوگ ارذل قبایل کے بلکہ ہمین سابق ہوتے کیونکہ رتبہ
ہمارا بڑا ہی انسے یا یہود بعد اسلام عبد اللہ ابن سلام کے اور یارون انکے کے کہتے تھے کہ اگر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اچھا
ہوتا تو اور ہمپر سبقت نکر سکتے کیونکہ عقل ہماری انسے زیادہ ہی وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ اور جسوقت نہ پائی کفار نے
یا یہود نے ساتھہ قرآن کے یا دین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ پس البتہ کہینگے
یہہ جھوٹھہ ہی قدیم یعنے پہلے بھی مثل اسکے کہتے تھے وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً اور حالانکہ پہلے قرآن سے
کتاب تھی موسیٰ کی توریت کہ کیا تھا ہمنے اسکو پیشوا اہل دین کا اور سبب رحمت کا ایمان والون کے واسطے وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اور یہہ قرآن کتاب ہی سچا کرنیوالی توریت کو تمام کتب منزلہ سمیت بولی عربی مین تو کہ
ڈراوے ان لوگون کو کہ ظلم کرتے ہین اپنی جانپر ساتھہ کفر اور معصیت کے وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ اور خوشخبری دینے والی ہی
واسطے نیک کارونکے ساتھہ رضامندی خدا کے اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تحقیق جن لوگون نے کہ
کہا پروردگار ہمارا اللہ ہی پھر قایم رہے اسی پر اور اس سے نہ پھرے یعنے جمع کیا دونون کو ایک توحید اختیار کی کہ خلاصہ
علم ہی دوسری استقامت کہ منتہائے عمل ہی اور استقامت بجوارح ٹھہرا نا بارکان شریعت ہی بکمال رضا اور مقبوس تادیب
بآداب طریقت ہی اور بقلوب تصفیہ تعلقات سے ہی اور بروح تحلیہ بانوار صفات اور بسر بتوحید ذات اور بخفی بسلب

صفات خود و بقا بحق اور باخفی تخلق باخلاق کبریا یہہ ہی کمال استقامت حق تعالیٰ میسر فرمائے **فرد** کرامت ہی رافت باین استقامت یہی استقامت ہی فوق کرامت ✦ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ پس نہین ڈر اوپر مومنون استقامت والون کے کسی بات کا، اُس جہان مین اور نہ وہ غم کھاوینگے کچھ چیز نہ ملنے سے اُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا یہہ لوگ ہین سلمان مستقیم رہنے والے بہشت کے ہمیشہ ہونیوالے ہیچ اسکے جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا دئے جاوینگے بدلا دینا کرلبسبب اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا اور حکم کیا ہمنے انسان کو ساتھہ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا اٹھائی ہی ماں اسکی تکلیف سے اور جنی ہی اسکو مشقت اور محنت سے وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا اور مدت پیٹ مین رکھنے اوسکے کی اور زمانہ دودھہ چھوڑنے اسکے کا تیس مہینے ہین اگر کوئی چاہے کہ مدت دودھہ کی کامل کرے یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ اقل مدت حمل کی چھہ مہینے ہین کیونکہ زمانہ رضاع کا دو برس ہی، چنانچہ اور آیت مین مذکور ہی حولین کاملین ان ارادان یتم الرضاعۃ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ہ یہان تک کہ جب پہنچا آدمی جوانی اپنی کو کہ تیس برس ہین اور بقول بعضے اٹھارہ سے چالیس تک اور پہنچا چالیس برس کو قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي کہا ای پروردگار میرے توفیق دے مجھکو یہہ کہ شکر کرون مین نعمت تیرے کا وہ جو کرم سے انعام کی ہی تونے اوپر میرے نعمت اسلام کی اور اوپر ماں باپ میرے کی حیات اور قدرت ہی یا نعمت اسلام اور توفیق دے مجھکو یہہ کہ کرون مین عمل نیک جو پسند کرے تو اسکو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ تحقیق مین نے توبہ کی طرف تیرے اس چیز سے کہ جسمین رضا تیری نہین اور تحقیق مین قبول کرنیوالون سے ہون حکم تیرا سمجھہ لیجئے کہ اکثر مفسرین کہتے ہین کہ یہہ آیت، خاص امیر المومنین ابوبکر صدیق رض کی شان مین ہی کہ چھہ مہینے وہ پیٹ مین رہے اور دو برس کامل دودھہ پیا اٹھارہین برس حضور نبوی مین حاضر ہوئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیس برس کے تھے پھر سفر اور حضر مین رفیق آپ کے رہے جب حضرت چالیس برس کے ہوئے اور یہہ آٹھہ تیس برس کے تو مشرف باسلام ہوئے پھر چالیس برس کے ہوئے تو دعا کی توفیق کی اپنی نعمت پر اور والدین کی اور کسی مہاجر اور انصار کے ماں باپ مشرف باسلام نہین ہوئے سوا انکے اور توفیق عمل صالح کی حقتعالیٰ سے چاہی سو دی اللہ تعالیٰ نے کہ نو غلامونکو بسبب دین کے عذاب کرتے تھے انھون نے خرید کر کر آزاد کردے اونمین سے ایک بلال حبشی ہین رضی اللہ عنہ اور دعا کی انھون نے واسطے اصلاح اولاد اپنی کے سو وہ بھی قبول ہوئی حضرت عایشہ انکی بیٹی رضی اللہ عنہا بشرف فراش اشرف رسل صلی اللہ علیہ وسلم مشرف ہوئین اور عبدالرحمن انکا بیٹا اور ابوعتیق انکا پوتا دولت خدمت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے لکھا ہی کہ چار پشت کسیکی صحابہ نہین مگر ابوقحافہ اور ابوبکر و عبدالرحمان اور ابوعتیق رضی اللہ عنہم اور بہت گروہ انکی اولاد سے عالم مین موجود ہین اکثر اونمین عالم صالح متقی ہین أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا یہہ لوگ ہین کہ ماں باپ سے نیکی کی اور شکر نعمت بجالائے قبول کرتے ہین ہم اُنسے بہتر اس چیز کا کہ عمل کیا انھون نے بعضے کہتے ہین کہ احسن بمعنی حسن ہی یعنے سب عمل نیک انکے قبول کرتے ہین ہم وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ اور درگذرتے ہین ہم گناہون اونکی سے اور گنتے ہین ہم انکو فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ بیچ رہنے والون بہشت کے وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ وعدہ کیا خدا نے وعدہ سچا نیکیان قبول کرنے کا اور برائیان معاف فرمانے کا وہ وعدہ جو تھے تم دنیا مین وعدے دئے جاتے وہ آیت وعدے کی یہہ ہی وعد اللہ الذین اٰمنوا وعملوا الصلحت جنات الایۃ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اور جس شخص نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے جسوقت اسکو کہا کہ ایمان آخرت پر لا

فضیلت صدیق اکبر جانشین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

بیزار ہوں مین تم سے بحر مواج مین ہی کہ اف صوت ہی کہ دلالت تصحیح حروف کرے اور سامع کو ناخوش لگے اَتَعِدَانِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ کیا وعدہ دیتے ہو مجھکو یہہ کہ نکالا جاؤن مین قبر سے یعنے بعد مرنے کے قبر سے زندہ اٹھاوین وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ اور تحقیق گذر گئے ہین بہت قرن پہلے مجھ سے اور اُن مین سے کوئی جیا نہین وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اور وہ دونون ماں باپ اسکے فریاد کرتے ہین اللہ سے وای ہی تجھکو ایمان لا قیامت پر اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ تحقیق وعدہ اللہ تعالیٰ کا قیامت اور بعث اور حشر ہونے کا سچ ہی فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ پس کہتا ہی وہ شخص نہین ہی یہہ کہ تم مجھے کہتے ہو مگر کہانیان پہلون کی اور جھوٹے قصے کہ لکھے ہین یہہ آیت ایک کافر کے شان مین نازل ہی کہ عاق والدین تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یہہ لوگ ہین کہ ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذاب کی ہیچ گروہون کافرون کے کہ گذرے ہین پہلے انسے جنون سے اور آدمیون سے اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ تحقیق یہہ اور وہ ہین زیان پانے والے وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا اور واسطے ہر ایک کے ان دونون فرقون سے درجے ہین اس چیز سے کہ کیا انھون نے اہل خیر کی بلندی کی طرف اور اہل شر کی پستی کی جانب وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ اور یہہ مقرر کیا خدا نے تو کہ پوری دے انکو جزا عمل انکے کی اور وہ نہ ظلم کیے جاوین ثواب مین ساتھہ نقصان کے اور عقاب مین ساتھہ زیادتی کے وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اور یاد کر اسدن کو کہ روبرو لائے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے اور انکو کہینگے اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا لے گئے اور کھا گئے تم نیکیان اپنی ہیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھالیا تمنے ساتھہ انکے یعنے دنیا ہی مین سب حظ اٹھالئے کچھہ آخرت کے واسطے نچھوڑے فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ پس آج جزا دئے جاؤگے تم عذاب رسوائی کا بسبب اسکے کہ تھے تم تکبر کرتے ہیچ زمین کے ساتھہ ناحق کے اور دنیاء فانی کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم فسق کرتے خط فرمان پر نہین رکھتے دایرہ امر سے قدم باہر نکالتے تھے یہہ تنبیہ ہی طالبان نجات کو کہ حد شرع سے تجاوز نکرین **نظم** رافت خط فرمان الٰہی پہ تو سر دھر رکھہ دایرہ امر سے باہر نہ قدم کو ہوس سن سخن نفس نہ غافل ہو یہہ دمبازہ دم دیتا ہی ضایع نکر ایک اپنے تو دم کو وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اور یاد کر بھائی عاد کے کو حق تعالیٰ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتا ہی کہ حضرت ہود علیہ السلام کو کہ قبیلۂ عاد سے تھے یاد کر اور انکا اور ان کے قوم کا احوال معاندان قریش سے کہہ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ جسوقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو عذاب خدا سے ہیچ ریگستان کے ولایت یمن مین وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اور تحقیق گذرے تھے پیغمبر ڈرانیوالے آگے اسکے سے اور پیچھے اسکے بھی آئے نہ وہ پہلا پیغمبر تھا نہ پچھلا جب اسکو قوم عاد پر بھیجا اسنے نصیحت کی انکو اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ یہہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو کہ لایق عبادت کے وہی ہی اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تمھارے عذاب دن بڑے ہیبت والے کے سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا کہا عادیون نے کہ ای ہود کیا آیا تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہمکو پوجنے بتون ہمارے کے سے ڈراڈرا کر فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ پس لے آ ہمارے پاس جو کچھہ وعدہ دیتا ہی ہمکو عذاب کا اگر ہی تو سچون سے وعدے اپنے مین قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ کہا ہود علی نبینا وعلیہ السلام نے کہ عذاب کا علم نزدیک اللہ کے ہی مجھے کچھہ اوسمین دخل نہین وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ اور پہنچاتا ہون مین تمکو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہون مین ساتھہ اسکے اور سوا پہنچا دینے کے میرا کچھہ کام نہین اور لیکن مین دیکھتا ہون تمکو قوم جہالت کرتے ہو اور عذاب شتاب مانگتے ہو سورۂ اعراف مین گذرا ہی کہ پہلے اس سے ایک جماعت عادیونکی حرم شریف مین جاکر مینہہ مانگنے لگے تین بادل آئے اور ایک آواز ہوئی کہ ایک ابر مین سے لے لو انھون نے سیاہ بادل لیا وہ انکے ساتھہ چلا آیا انکے ملک تک فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا پس جب دیکھا اس چیز کو کہ وعدہ دیے گئے تھے عذاب سے بادل سا پھیلا ہوا آسمان مین منہ کیے ہوئے جنگلون انکے کو کہا انھون نے یہہ بادل ہی مینہہ برسانے والا ہود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہہ مینہہ برسانیوالا بادل نہین ہی بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ بلکہ یہہ وہ چیز ہی کہ شتابی کرتے تھے تم ساتھہ اسکے رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ یہہ باو ہی بیچ اسکے عذاب ہی درد دینے والا اور یہہ باؤ کمال تندی کے سبب سے تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا ہلاک کرتی ہی ہر چیز کو ساتھہ حکم پروردگار اپنے کے پھر وہ باؤ چلی تندی تیزی سے اور ریت کے تھل اپر ڈالے سات راتین آٹھہ دن وہ اسمین دبے پڑے رہے پھر ریت کو اپر سے اڑا اُن کی لاشون کو دریا مین پھینکدیا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ پس ہو گئے اس حالت پر کہ کوئی جو اُن کے وہان جاتا نہ دکھائے دیتے تھے مگر گھر انکے حاصل یہہ ہی کہ سب ہلاک ہو گئے خالی گھر رہ گئے كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح جیسے ان کو جزا دے جزا دیتے ہین ہم قوم کافرون اور جھٹانے والون کو وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے ان کو بیچ اس چیز کے کہ نہین قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اسکے یہہ کافران قریش کو خطاب ہی کہ قوم عاد کو جو قوت دی تھی وہ تمھین دی ان کا بڑا زور اور شوکت اور مال تھا وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً اور دی ہمنے واسطے انکے کان سننے کو اور آنکھین دیکھنے کو اور دل سمجھنے کو انھون نے نہ کانسے حق بات سنی نہ آنکھون سے دلیلین ہماری قدرت کی دیکھین نہ دل سے وحدانیت کو ہمارے سو جا پھر جب عذاب اُنپر اُترا فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ پس نہ کفایت کیا یعنے نہ دفع کیا انسے کان انکے نے اور نہ آنکھون انکے نے اور نہ دلون انکے نے کچھہ چیز عذاب خدا سے اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جسوقت کہ تھے وہ انکار کرتے ساتھہ آیتون اللہ کے یا معجزون پیغمبر کے وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اور گھیر لیا ان کو ساتھہ اس چیز کے کہ تھے ساتھہ اسکے ٹھٹھا کرتے یعنے عذاب کو ٹھٹھا جانتے تھے سو اُنپر آپہنچا وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى اور البتہ تحقیق ہلاک کیے ہم نے ای اہل مکہ جو کچھہ گرداگرد تمھارے تھین بستیون سے جیسے حجر اور موتفکہ وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ اور طرح طرح سے پھیر بین ہمنے آیتین اور حجتین ان بستیون والون پر تو کہ وہ رجوع کرین کفر سے وہ نہ پھرے کفر سے اور ہلاک ہو گئے فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً پس کیون نہ مدد کی انکے تئین ان لوگون نے کہ پکڑے تھے اُن ہلاک ہونے والون نے انکو سوا اللہ کے واسطے تقرب بخدا کے معبود یعنے ان کے بتون نے ان کو مدد کیون نہ کی عذاب کے وقت بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ بلکہ کھوئے گئے مدد انکی سے یعنے نا امید ہوئے بتون کی مدد سے وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ اور یہہ ہی بتون کا ماننا جھوٹھہ اُنکا اور جو کچھہ تھے باندھہ لیتے اور مخلوق عاجز کو آپ ٹھہرانے اور خالق سے منہ پھیرتے تھے **فرد** جنے ڈھونڈھا غیر تیرے رایگاں کی جستجو ؎ منہ پھیرا جسنے تجھسے کھوئی اپنی آبرو ؎ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طایف سے آئے ہوئے بطن نخلہ مین اترے رات کو اٹھہ کر تہجد پڑھی اور قرآن مجید کی تلاوت مین مشغول ہوئے جن نصیبین سے یمن کو جاتے تھے وہان جو آئے قرآت آپکی سنی اور اپنے آپ کو ظاہر کیا اور ایمان لائے وہ قصہ حق تعالی بیان فرماتا ہی وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اور یاد کر جسوقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیرے جماعت کو جنونمین سے سنتے تھے قرآن کو اور کان رکھتے تھے وہ سات تھے یا نو یا دس یا بارہ یا ستر فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا پس جب حاضر ہوئے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے لگے آپس مین کہ چپ رہو تو کہ سنے اچھی طرح لکھا ہی کہ نہایت شوق استماع سے ایکدوسرے پر گرتے تھے فَلَمَّا قُضِيَ پس جب تمام ہوا پڑھنا ایمان لائے حضرت پر اور کچھہ کچھہ چیزین پوچھین آپ نے بتائین اور فرمایا کہ اپنی قوم مین جاکر ترغیب اسلام کی کرو وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ پھر گئے طرف قوم اپنی کے ڈراتے ہوئے اور بلاتے ہوئے طرف اسلام کے قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ

موسیٰ کہنے لگے ای گروہ ہمارے تحقیق سنی ہمنے ایک کتاب کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سے اتاری گئی ہی پیچھے کتاب موسیٰ کے مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ سچا کرنیوالی اس چیز کو کہ آگے اسکے ہی کتابون سے یا موافق اُن کتابونکے ہی اور انزل من بعد موسیٰ اسواسطے کہا کہ وہ
جن یہود تھے انجیل کے اترنے کی انکو خبر نتھی یا اعتبار اسکا نہین کرتے تھے يَهْدِيٓ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ راہ دکھاتی ہی
طرف حق کے اور طرف راہ سیدھی کے کہ پہنچانیوالی ہی طرف مقصود کے يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ ای قوم ہماری قبول
کرو بلانیوالے اللہ کی طرف کے کو یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اللہ کی طرف سے بلاتا ہی اور ایمان لاؤ ساتھ اُسکے اور سچ جانو اوسکی باتون کو
يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ تو کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے گناہ تمہارے وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ اور پناہ دے تمکو عذاب درد
دینے والے سے وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ اور جو کوئی نمانے پکارنے والے اللہ کی طرف کے کو کہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم ہین پس نہین عاجز کرنیوالا بیچ زمین کے یعنے جسنے پیغمبر کو نہ مانا عذاب اسپر آویگا اور عاجز نہین کرسکیگا اللہ کو اپنے عذاب دینے
سے وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ اور نہین واسطے اسکے سوائے اللہ کے کوئی دوست أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ یہہ لوگ
نہ ماننے والے بیچ گمراہی ظاہر کے ہین یعنے ان کی گمراہی سب پر آشکارا ہی سمجھہ لیجئے کہ حکم مین مومنان جن کے علما کا اختلاف ہی بعضے
کہتے ہین کہ ثواب انکا یہی ہی کہ آگ مین نہ جلین چنانچہ فرمایا ہی ويجركم من عذاب اليم سفیان ثوری سے منقول ہی کہ ثواب جنکا
آگ سے بچنا ہی اور ان کو خاک کردینا بہایم کی طرح سے اور امام اعظمؒ بھی یہی کہتے ہین اور امام مالکؒ کہتے ہین کہ ان کو نیکیون پر ثواب
ہی جیسے برائیون پر عقاب اور ضحاک سے منقول ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے کھائینگے پئینگے اور تفسیر امام ابوبکر نقاش مین حدیث مذکور
ہی کہ یہہ بہشت مین جاوینگے اور امام ابوبکر نقاش سے پوچھا کہ یہہ کھانے بھی بہشت کے کھاوینگے کہا کہ حق تعالیٰ تسبیح اور ذکر انکو
سکھاویگا اس مین ایسی لذت پاوین گے جیسے بنی آدم نعم بہشت سے حظ اٹھاوین معالم مین ہی کہ ضمرہ بن حبیب سے پوچھا کہ
مومنان جن کو بھی ثواب ہی کہا کہ ہان ہی اور یہہ آیت پڑھی لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان اور فرمایا کہ انسیات واسطے
انس کے اور جنیات واسطے جن کے ہین اور یہہ بھی معالم مین عمر بن عبدالعزیز سے نقل کی ہی کہ مومنان جن گرداگرد بہشت کی فصیلون
کے ہونگے نہ بہشت کے اور قاضی نے انوار مین لکھا ہی کہ اظہر یہہ ہی کہ جن توابع تکلیف مین مانند انس کے ہین واللہ اعلم بالصواب
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ کیا نہین دیکھا اور نہین
جانا منکرون بعث کے نے یہہ کہ اللہ جس نے پیدا کئے ہین آسمان اور زمین اور نہین تھکا ساتھہ پیدا کرنے انکے کے قادر ہی اوپر
اسکے کہ زندہ کرے مردونکو کیونکہ قدرت اسکی ثابت ہی اور نقصان کو اوسکے درگاہ مین راہ نہین حاصل یہہ ہی کہ کیا اللہ باوجود
اس قدرت کے مردے جلانے پر قادر نہین بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہان ہی تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر بے عجز
اور مشقت کے وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ اور یاد کر جسدن روبرو کئے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر
آگ کے یعنے آگ کو انکے سامھنے کرینگے یہہ قلب خلاف مقتضی ظاہر ہی واسطے مبالغے اور تاکید کے لائے ہین پھر انکو کہینگے أَلَيْسَ
هَٰذَا بِالْحَقِّ کیا نہین یہہ عذاب برحق اور تم نہین باور کرتے تھے قَالُوا بَلَىٰ کہینگے ہان سچ ہی پھر قسم کھاوینگے وَرَبِّنَا قسم
ہی پروردگار ہمارے کی یہہ حق تھا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ فرمائیگا حق تعالیٰ یا نگہبان دوزخ کا کہے گا
ان کو پس چکھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ساتھہ قیامت کے اور باتین پیغمبر کی نہین مانتے تھے فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ پس صبر کر ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسطرح صبر کئے قوم پر جیسے کہ صبر کیا صاحب عزم نے رسولون سے سمجھہ لیجئے
کہ الوالعزم وہ رسول ہین کہ جو نئی شریعت لائے ہین اور قاعدے احکام کے اجتہاد سے نکالے ہین امام محی السنہ رحمت اللہ علیہ نے
کہا ہی کہ الوالعزم وہ ہین جنکو حق تعالیٰ نے ایک مقام پر اخذ میثاق مین تخصیص ذکر فرمایا ہی وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

ومنك ومن نوح وابراهيم وموسى وعيسى ابن مريم اور دوسری وضع شرع مین کہ شرع لکم من الدین ما وصی به نوحا والذی
اوحینا الیك وما وصینا به ابراهیم وموسی وعیسی اور ایک قول یہہ ہی کہ اٹھارہ تن ہین جنکا نام حق تعالی نے سورۂ
انعام مین بیان فرمایا ہی وتلك حجتنا اتیناها ابراهیم علی قومه نرفع درجٰت من نشاء ان ربك حكیم علیم
ووهبنا له اسحٰق ویعقوب كلا هدینا ونوحا هدینا من قبل ومن ذرّیته داؤد وسلیمان وایوب ویوسف
وموسی وهارون وكذلك نجزی المحسنین وزكریا ویحیی وعیسی والیاس كل من الصّٰلحین واسمٰعیل
والیسع ویونس ولوطا بعضے کہتے ہین سوا حضرت یونس کے سب اولوالعزم ہین کیونکہ شتابی کرکر قوم سے نکل گئے تھے حقتعالی
نے فرمایا ولا تكن كصاحب الحوت تو مت ہو مثل یونس کے بے صبری مین اور یہان بھی فرماتا ہی کہ صبر کرو ولا تستعجل لهم
اور مت شتابی کر واسطے کفار قریش کے عذاب نازل ہونے مین کہ اپنے وقت پر بے شبہ نازل ہوگا كانهم یوم یرون ما
یوعدون گویا کہ وہ جس دن دیکھینگے جو کچھہ وعدے دئے جاتے ہین عذاب سے یعنے جب ہول قیامت کے مشاہدہ کرینگے تو ایسا
معلوم ہوگا کہ انھون نے لم یلبثوا الا ساعة من نهار نہین ڈھیل کی دنیا مین مگر ایکساعت دن کے سے یعنے دنیا مین رہنے
کو اپنے بہت کم جانینگے بلاغ جو کچھہ اس سورہ مین کہا پہنچانا ہی پیغام کا اور یہہ پند کافی ہی فهل یهلك الا القوم الفٰسقون
پس کیا ہلاک کئے جاوینگے عذاب سے جب نازل ہوگا یعنے نہین کئے جاوینگے مگر قوم فاسق کہ دائرۂ فرمان سے قدم باہر دھرتے ہین
اور احکام پر عمل نہین کرتے ہین سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی ہی اٹھتیس ۳۸ آیتین ہین کلمات اسکے چھہ سو انچالیس ہین اور
دو ہزار تین سو انچاس حرف ہین فواصل اسکے ما ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ احقاف کے یہہ ہی کہ ابتدا اوسکا ساتھہ ذکر
کافرون کے تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی ۞

سورة محمد مدنیة ۞ بسم الله الرحمٰن الرحیم ثمان وثلثون ایة

الذین كفروا وصدوا عن سبیل الله اضل اعمالهم جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ
اللہ کی سے باطل کردیا خدا نے عملون انکے کو وہ بارہ شخص تھے سردار عرب کے جیسے ابوجہل اور نضر اور عتبہ وغیرہ ہم اسلام مین داخل
ہونے سے لوگون کو منع کرتے تھے انکے اعمال کہ برے جانتے تھے وہ باطل کردی جیسے صلہ رحم کرتے تھے قیدیون کو چھڑاتے تھے
ہمسایون کی محافظت کرتے تھے دوستون کی ضیافت کرتے تھے والذین امنوا وعملوا الصّٰلحٰت وامنوا بما نزل علی محمد
اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے جیسے کھانا کھلانا فقرا کو اور صلہ رحمی کرنا اور ایمان لائے ساتھہ اس چیز کے
کہ اتارا گیا ہی اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنے قرآن مجید وهو الحق من ربهم اور وہ قرآن یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہین
پروردگار انکے سے طرف انکے آئے كفر عنهم سیاتهم واصلح بالهم دور رکھین اللہ نے اُن سے برائیان اُن کی اور
سنوارا حال انکا دین ودنیا مین یا دل اُنکا صلاح مین لایا تو کہ گناہ سے بچین ذٰلك بان الذین كفروا اتبعوا الباطل وان
الذین امنوا اتبعوا الحق من ربهم یہہ گمراہ کرنا اور اصلاح مین لانا اسواسطے ہی کہ جو لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انھون نے
شیطان کی کہ باطل ہی اور یہہ کہ جو لوگ کہ ایمان لائے پیروی کی انھون نے حق کی کہ قرآن ہی آیا انکے پاس پروردگار انکے سے
كذلك یضرب الله للناس امثالهم اسیطرح سے بیان کرتا ہی اللہ واسطے لوگون کے مثالین انکی یعنے دونون فرقون
کا احوال ظاہر کرتا ہی فاذا لقیتم الذین كفروا فضرب الرقاب پس جب ملاقات کرو تم اے مومنون ان لوگون سے کہ
کافر ہین وقت جنگ کے پس مارو گردنین انکی حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق یہان تک کہ جب چور کردو انکو پس
محکم کرو قید کرنا یعنے بعد قتل کے پکڑ کر قید کرو خوب مضبوط کہ بھاگ نہ جاوین فاما منا بعد واما فداء حتی تضع الحرب

اَوْ فِدَآءً پس یا احسان کیجو احسان کرنا کر پیچھے قید کے یعنے آزاد کیجو بن عوض کے یا بدلا لیجو بدلا لینا کر یہان تک کہ رکھدیوے
اہل حرب سلاح حرب کی یعنے دین اسلام سب مقام پر پہنچ جاوے اور حکم قتل نرہے یہہ بات نزدیک نزول عیسی علیہ السلام کے ہوگی کیونکہ
حدیث مین وارد ہی کہ آخر قتل اُمت میرے یکا ساتھہ دجال کے ہی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ یہہ حکم منسوخ ہی یا مخصوص جنگ
بدر پر تھا اور اب قتل متعین یا استرقاق اور امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک امام مخیر ہی قتل اور استرقاق اور اطلاق اور فدیہ
مین ذٰلِكَ بات یہہ ہی نگاہ رکھو اسکو وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ اور اگر چاہے اللہ البتہ بدلا لیوے تمہارے دشمنون سے
بن لڑے تمہارے لیکے وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ اور لیکن حکم جہاد کا کیا تو کہ آزماوے بعض تمہارے کو بعض سے یعنے معاملہ
آزمانے والون کا کرے مومن کو بکافر مبتلا کرے تا جہاد کرکے ثواب پاوے اور کافر کو بمومن گرفتار کرے تا گوشمالی پاکر کفر سے
پھرے وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ کہ مارے جاتے ہین بیچ راہ اللہ کے پس خدا
نہین ضایع کریگا عملون انکے کو یہہ قراءت امام حفص کی ہی قتلوا بضم قاف اور کسرہ تا مثناۃ فوقانیہ بصیغہ مجہول اور اورون
نے قاتلو پڑھا ہی یعنے وہ لوگ کہ لڑائی کرین براہ خدا سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ شتاب اللہ راہ دکھاویگا انکو دنیا
مین نیک کامون کی اور آخرت مین بڑے درجے اور مقامون کی اور سنواریگا حال انکے وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ
اور داخل کریگا انکو بہشت مین تعریف کردی ہی اس بہشت کی واسطے انکے تو کہ مشتاق ہون اسکے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا
اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خدا اور رسول پر اگر مدد کرو تم دین خدا کے کو اور پیغمبر اسکے کو مدد
دیویگا تمکو خدا کہ اعدا پر فتح پاؤ اور ثابت کریگا قدمون تمہارے کو میدان جنگ مین تا شکست نکھاؤ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا
لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے پس خواری اور نگونساری ہی واسطے انکے اور گمراہ کردیا ہی عملون انکے کو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ یہہ خواری اور گمراہی عمل کی انکے بسبب اسکے ہی کہ انھون نے مکروہ رکھا
تھا اس چیز کو کہ نازل کیا ہی اللہ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ امر توحید کا اور احکام شرع کے ہین پس کھودیے خدا نے
عمل انکے جنکو وہ حساب مین رکھتے تھے جیسے عمارت کعبہ معظمہ اور طواف اسکا اور یتیمون پر شفقت کرنا اور مظلومون کا مددگار
ہونا اور مہمانداری کرنا اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ کیا پس نہین سیر کی کافرون نے عرب کے بیچ زمین کے یہان استفہام
بمعنی امر ہی یعنے سیر کرین اور زمین سے مراد ثمود اور عاد کے بلاد ہین فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
پس دیکھین کہ کیونکر ہوا آخر کام اُن لوگون کا کہ پہلے اُنسے تھے کافرون مین سے دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ہلاکی ڈالی اللہ نے اوپر
اُنکے وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا اور کافرون کو ہوتا رہتا ہی مانند اسکے یہہ کفار کے کو سنایا ہی ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ یہہ جو مذکور ہوا حال عقاب دشمنان اور نصرت دوستان بسبب اسکے
ہی کہ اللہ دوست ہی اُن لوگون کا کہ ایمان لائے پس انکی مدد کرتا ہی اور یہہ جو کافر ہین نہین دوست واسطے انکے پس اُنسے
عذاب نہین دفع کرتا اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق اللہ داخل
کریگا فضل اپنے سے اون لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل کئے ہین اچھے بے ریا بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے کے
نہرین وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اٹھاتے ہین اسباب دنیا
سے اور کھاتے ہین جیسے کہ کھاتے ہین چارپائے جانور حاصل یہہ ہی کہ ہمت انکی کھانے ہی کے طرف مصروف ہی اور چاہیے یہہ کہ
کھانا واسطے قوت ادائے طاعت کے کھائے کہ تا بدن تقویت پائے اور عبادت مین کسل نہ آئے **فرد** کھانا ہی زیست کے
اور ذکر کے کرنے کے لئے ؛ یہہ نہین زیست ہی کچھہ پیٹ ہی بھرنیکے لئے وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ اور آگ دوزخ کی جگہہ رہنے کی

ہی واسطے کافرون کے وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ اور بہت صاحب بستیون کے سے کہ وہ سخت تر تھے قوت مین اہل بستی تیری سے وہ بستی کہ نکالدیا تجھکو اہل اسکے نے یعنے کہ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ہلاک کیا ہمنے انکو پس نہوا مدد دینے والا واسطے انکے کہ ہلاکت کے وقت انکو تھام رکھتا أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ پس جو شخص کہ ہی اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے جیسے پیغمبر اور مسلمان مانند اس شخص کے کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے بڑا عمل اسکا شرک اور معصیت سے اور پیری کی اسنے خواہشون اپنے کی جیسے ابوجہل نا اہل اور مشرک مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ صفت اُس بہشت کی کہ وعدہ کئے گئے ہین ساتھہ اسکے پرہیزگار فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ بیچ اسکے نہرین ہین پانی سے بن بگڑا ہوا یعنے بو اور رنگ اور مزہ اسکا تغیر نہین ہوا بخلاف آب دنیا کے کہ متغیر ہوجاتا ہی وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ اور نہرین ہین دودھہ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزہ انکا یعنے طول زمانے کے سبب ترشی بدمزگی نہین آئی وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ اور نہرین ہین شراب کی مزہ دینے والین واسطے پینے والون کے کہ لذت رکھتے ہین اور خمار نہین وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى اور نہرین ہین شہد صاف کئے گئے کی نہ وہ صاف کہ آگ پر کرین بلکہ مصفا پیدایش موم اور آلایش سے وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ اور واسطے پرہیزگارون کے ہین بیچ بہشت کے ہر طرحکے میوے صاف رنگ لذیذ خوشبودار وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ اور بخشش اور پوشش گناہون کی پروردگار انکے سے سمجھہ لیجئے کہ جیسے چار نہرین زمین بہشت مین زیر شجر طوبی جاری ہین ایسے ہی انہار اربعہ باطن صوفی مین بزیر شجرہ طیبہ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء روان ہین منبع قلب سے آب اثابت اور ینبوع صدر سے لبن صفوت اور خمخانہ سر سے خمر محبت اور مجری روح سے عسل مودت اور بحر الحقایق مین ہی کہ آب اشارت بحیات دل ہی اور شیر کنایت بفطرت اصلیہ اور شراب جوش وخروش محبت اور عسل مصفی حلاوت قرب اور ثمرات عبارت ہی مکاشفات سے اور مغفرت غفران ذنب وجود ہی نظم تاکہ قایم ہی انا ای رافت + جو عبادت ہی سو ہی جرم کے ساتھ بیخودی مین بخدا ہی شہرہ + جان توحید کو اسقاط آیات + بعد ذکر بہشتیون کے دوزخیون کا حال بیان فرماتا ہی كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ کیا وہ مانند اس شخص کے ہی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہی بیچ آگ دوزخ کے اور پلائے جاوینگے بجائے شربت بہشتیان پانی گرم کھولتا پس کاٹ ڈالے گا وہ پانی انتڑیون انکی کو لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے تو بعضے منافق مسجد سے نکل کر علمائے صحابہ سے بطریق استہزا پوچھتے تھے کہ ہم کچھہ سمجھے نہین کیا کہا اب انھون کو حق تعالی انکے حال کی خبر دیتا ہی وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ اور بعضے اُن منافقون مین سے وہ شخص ہین کہ کان رکھتے ہین طرف خطبے تیرے یکے روز جمعہ وغیرہ کو حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا یہان تک کہ جب باہر نکلتے ہین نزدیک تیرے پیسے کہتے ہین واسطے ان لوگون کے کہ دئے گئے ہین علم اصحابون مین سے جیسے عبداللہ بن مسعود اور ابودرداء وغیرہ رضی اللہ عنہم کیا کہا تھا پیغمبر نے ابھی ہم کچھہ سمجھے نہین انکی بات اور یہہ کہنا انکا بطریق سخریہ تھا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مین بھی انھین علمائے صحابہ سے ہون کہ منافق جنسے پوچھتے تھے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ یہی لوگ ہین جو کہ بحکم ازل مہر کی اللہ نے اوپر دلون انکے کے ساتھہ نفاق اور شک کے اور پیروی کی انھون نے خواہشون نفس اپنے کی اسی جہت سے خیال مین نہ لائے کلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ اور جن لوگون نے راہ پائی یعنے مومن زیادہ دی استماع سخن پیغمبر نے انکو ہدایت اور دی انکو پرہیزگاری اونکی یعنے وہ چیز جو پرہیزگاری زیادہ کرے اور اسپر ثابت رکھے فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً پس نہین انتظار کرتے منافق اور کافر مگر قیامت کا یہہ کہ آوے انکے پاس ناگہان فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا پس تحقیق آئی ہین نشانیان اسکی جیسے پیغمبر آخر زمان کا ظہور فرمانا اور

شق قمر کا ہونا فانی لہم اذا جاءتہم ذکرٰہم پس کہانسے ہوگا واسطے انکے جب آویگی قیامت انکے پاس نصیحت پکڑنا انکا اور توبہ کرنی یعنے جب قیامت آجاویگی تو تائب اور پند پذیر ہونا کچھ فائدہ نہین رکھیگا فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ پس جان تو یہہ کہ نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر اللہ یعنے جو ذکاوت موحدون کی اور شقاوت مشرکون کی اور منافقون کی دریافت کرلی تونے پس ثابت رہ اس وحدانیت پر کہ جانتا ہی لکھا ہی کہ عالم کو جو اعلم کہین تو مراد ذکر اور یاد دلوانا ہوتا ہی اور بعضون نے یہہ معنی کہے ہین کہ جان تو یہہ کہ کوئی ثواب نہین برابر ثواب اسکے کہ کہے لا الٰہ الا اللہ واستغفر لذنبک اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے سمجھ لیجیے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مغفور ہین اور یہان جو باستغفار مامور ہین سو اسواسطے کہ امت انکی پیروی کرکر گناہون کی مغفرت طلب کرے یا یہہ معنی ہین کہ عصمت مانگ خدا سے ناگنا ہون سے بچاوے وللمؤمنین والمؤمنت اور بخشش مانگ واسطے ایمان والون کے اور ایمان والیون کے یہہ بڑا فضل الٰہی ہی اس امت پر کہ انکے پیغمبرون کو انکی گناہون کی استغفار کا امر فرمایا سمجھ لیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو امر فرمایا باستغفار امت اور خلاف امر الٰہی آپ سے ہونا متصور نہین ہی استغفار کیا ہی ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایسا کریم نہین کہ اپنے محبوب کو ارشاد کرے کہ فلانی چیز مجھ سے مانگ اور وہ مانگے پھر نہ دے پس اس سے صریح نکلتا ہی کہ دولت مغفرت نصیب امت ہو نظم آپ ساجسکا پیشوا ہووے + اسکو خوف عذاب کیا ہووے + جب شفاعت مین لب ہلاوینگے سبکو غم سے وہین چھڑاوینگے + مغفرت یہان نصیب امت ہی + کہ قبول آپکی شفاعت ہی واللہ یعلم متقلبکم ومثوٰکم اور اللہ جانتا ہی جگہہ پھرنے تمہارے کی دنیا مین اور رہنے تمہارے کی عقبی مین یا جانتا ہی جہان تمکو تم پھرتے ہو اور رات کو آرام کرتے ہو ویقول الذین اٰمنوا لولا نزلت سورۃ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ ایمان لائے اور جہاد کرنے پر بہت حرص رکھتے ہین کیونکر نہین اتاری جاتی سورت جہاد کی فاذا انزلت سورۃ محکمۃ پس جسوقت اتاری جاوے گی سورت ثابت کہ جسمین متشابہ نہو وذکر فیہا القتال اور ذکر کیا جاوے بیچ اسکے امر لڑائیکا رایت الذین فی قلوبہم مرض دیکھیگا توان لوگون کو بیچ دلون انکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی یا سستی دین کی ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت دیکھتے ہین طرف تیرے جیسے دیکھتا ہی وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہی اوپر اسکے صدمے مرگ سے یعنے حیران پریشان ترسان ہوتے ہین فاولی لہم پس وای ہی انپر دورخ واسطے انکے ہی طاعۃ وقول معروف کام انکا فرمانبرداری ہی اور بات معقول جیسے سمعنا واطعنا فاذا عزم الامر پس جب مقرر ہوا حکم قتال کا اور اصحاب تیار ہوئے انھون نے خلاف کیا اور عورتون کے ساتھہ گھر مین بیٹھہ رہے فلو صدقوا اللہ لکان خیرا لہم پس اگر سچ بولین اللہ سے ظاہر کرنے مین جہاد کے حرص کو البتہ بہتر ہووے واسطے اونکے فہل عسیتم ان تولیتم پس کیا ہو تم نزدیک اسبات سے یعنے تم سے یہی توقع ہی ای منافقو کہ اگر پھیرو تم حکومت پر یعنے تمکو حکومت ہو یا اگر اعراض کرو تم قرآن سے اور منہ پھیراؤ فرمان سے ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم یہہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے اور کاٹو ناتے اپنے تکبر کی جہت سے اولئک الذین لعنہم اللہ فاصمہم واعمی ابصارہم یہہ لوگ مفسد اور معرض ہین جنکو لعنت کی ہی اللہ نے اور پھیرا دیا انکو تا کہ حق بات نہ سنین اور اندھا کردیا آنکھون انکی کو تا کہ دلیلین عبرت اور قدرت کی نہ دیکھین افلا یتدبرون القرآن کیا پس نہین فکر کرتے بیچ قرآن کے اور نہین دھیان کرتے پند اور وعظ اسکی پر کہ نافرمانی سے بچین ام علی قلوب اقفالہا کیا اوپر دلون کے قفل ہین انکے لکھا ہی کہ نعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہودون نے توریت مین دیکھی تھی یقین کامل صحت نبوت پر آپکے رکھتے تھے اور قبل بعثت سے آپکی صفتین بیان کیا کرتے تھے اور آپ کے ظہور کی خبر دیتے تھے جب آپ مبعوث ہوئے اور مدینے مین تشریف لائے آپ سے پھر گئے انکے حق مین یہہ آیت اتری ان الذین ارتدوا علی ادبارہم من بعد ما تبین لہم الہدی الشیطن سول لہم

تحقیق جو لوگ کہ پھر گئے اوپر پیٹھوں اپنے کے یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوئے پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت یعنے نبوت آپکی ساتھ دلیلوں روشن کے شیطان نے زینت دلائی واسطے انکے انکار اور عناد کی وَاَمْلٰى لَهُمْ اور ڈھیل دی اللہ نے واسطے انکے عذاب کرنے مین جلدی نفرمائی کر اور بھی گناہون مین غرق ہون ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ یہہ ڈھیل دنیا واسطے اسکے ہوا کہ کہا تھا یہود نے واسطے ان لوگون کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری ہی اللہ نے قرآن اور احکام دین سے یعنے منافق حاصل یہہ ہی کہ یہود نے منافقون کو کہا تھا مخفی سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ البتہ کہا مانینگے ہم تمہارا بیچ بعضے کامون کے یعنے مدد کرینگے ہم تمہاری اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑوگے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ اور اللہ تعالی جانتا ہی آہستہ بات کرنے انکی کو فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ پس کیونکر ہوگا حال انکا جب قبض کرینگے جان انکی کو فرشتے مارتے ہونگے منہہ انکے کو کہ حق سے پھرایا تھا اور پیٹھین انکی کو کہ اہل حق کی طرف کئے ہین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ یہہ قبض روح انکا اس خرابی سے بسبب اسکے ہی کہ پیروی کی انھون نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہی اللہ کو اور موجب غضب الٰہی کا ہوتی ہی جیسے چھپانا نعت اور بیان حال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور مددگاری منافقون اور مشرکون کی وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ اور بسبب اسکے ہی کہ مکروہ رکھی رضامندی اللہ کی یعنے وہ عمل کہ بسبب رضائے الٰہی ہو جیسے اظہار نعت پیغمبر اور اقرار نبوت اور فرمانبرداری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ پس باطل کردالے خدا نے عمل انکے اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ بیچ دلون انکے کے بیماری ہی نفاق کی یہہ کہ ہرگز نہ نکالیگا اللہ یعنے نہ ظاہر کریگا اللہ کینے انکے کو کہ دلون مین چھپائے رکھتے ہین پیغمبر اور مومنون سے وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ اور اگر ہم چاہین البتہ دکھلاوین ہم تجھکو انکو نشانیان ظاہر کرکے پس البتہ پہچان لیوے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے علامت سے کہ نفاق پر انکے دلالت کرے وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ اور البتہ پہچان لیویگا تو انکو بیچ لحن بات کے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ اور اللہ جانتا ہی کامون تمہارے کو اور مناسب اسکے جزا دیگا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ کہا بعد نزول اس آیت کے کوئی منافق ایسا نتھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکو نہ پہچانتے ہون ساتھ چہرے اور بات اسکی کے بعضے مفسرین نے انس بن مالک سے نقل کیا ہی کہ ایک گروہ مین نو شخص منافق تھے رات کو سوئے صبح کو جو اٹھے تو ہر ایک کی پیشانی پر ھذا منافق لکھا ہی وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ اور البتہ آزماوینگے ہم تمکو جہاد کا حکم کرکر یعنے معاملہ آزمانیوالون کا کرینگے تم سے یہانتک کہ ظاہر کردیوینگے ہم جہاد کرنے والون کو تم مین سے اور صبر کرنیوالون کو مشقت حرب پر اور آزماوینگے ہم خبرین تمہاری کو کہ ایمان مین کہتے ہو تا سچ جھوٹھ سب پر ظاہر ہوجاوے یہہ قرات امام حفص کی ہی کہ تینون جگہہ نون پڑھا ہی اور اورون نے بصیغۂ غائب یعنے خدا آزماتا ہی تمکو تو کہ جانے مجاہدونکو تم مین سے اور صابرونکو اور آزماتا ہی خبرون تمہاری کو اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے یعنے یہود بنی قریظہ اور بنی نضیر کے اور بند کیا انھون نے اپنی قوم کو راہ خدا کی سے کہ دین اسلام ہی وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى اور مخالفت کی رسول خدا کی پیچھے اسکے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے راہ حق کی کہ توریت مین پڑھی جاتی تھی لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ہرگز نہ ضرر کرینگے خدا کو کچھہ یعنے انکے کفر اور ضد سے کچھہ دین خدا کو اور رسول خدا کو اثر ضرر نہوگا بلکہ شر شر انھین کو جلاویگا وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ اور جلد ناپید کریگا اللہ ثواب عبادت اور عمل انکے کو يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو اللہ کا جو حکم فرماوے اور کہا مانو رسول کا جو ارشاد کرے وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ اور مت باطل کرو عملون اپنے کو

ساتھہ ریا اور سمعہ کے تا کبر کے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ مَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے لوگون کو راہ اللہ کی سے پھر مرگئے جنگ بدر مین اور حالانکہ کافر تھے پس ہرگز نہ بخشیگا اللہ انکو نزول اس آیت کا کفار بدر کی شان مین ہی اور حکم اسکا عام ہی جو کافر مرے فَلَا تَھِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ ۚ پس مت سستی کرو تم ای مومنون اور مت بلاؤ کافرون کو طرف صلح کے کہ انسے صلح کا پیغام کرنا نشانی ضعف اور ذلت تمھارے کی ہی وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اور حالانکہ تم غالب ہو وَاللّٰہُ مَعَکُمْ وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ اور اللہ ساتھہ تمھارے ہی مددگاری مین اور ہرگز نہ چھین لیگا تم سے ثواب عملون تمھارے اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ سوا اسکے نہین کہ زندگانی دنیا کی بازی ہی ناپایدار اور مشغولی ہی بے اعتبار وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ اور اگر ایمان لاؤ تم دل سے خدا اور رسول پر اور پرہیزگاری کرو دیویگا تمکو ثواب تمھارا آخرت مین اور نہین مانگیگا خدا تم سے عوض مین ثواب دینے کے سب مال تمھارے کو اِنْ یَّسْئَلْکُمُوْھَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوْا اگر مانگے وہ تم سے سارے مال کو پس تنگ کرے تمکو یعنے کہے کہ سب کو میری راہ مین دو بخیلی کرنے لگو تم اور ندود دلکی چاہت سے وَیُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ اور نکالدیگا خدا اور ظاہر کردیگا مانگنے کے سبب یا تمھارے بخل کے سبب بدنیتین تمھاری کو ھٰٓاَنْتُمْ ھٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ خبردار ہو تم ای مخاطبو وہ لوگ ہو تم کہ پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو مال کو بیچ راہ خدا کے یعنے زکوٰۃ دو یا اسباب جہاد کا تیار کرو فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ پس بعضا تم مین سے وہ شخص ہی کہ بخیلی کرتا ہی وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ اور جو کوئی بخیلی کرے نفقہ واجب کے دینے مین پس سوا اسکے نہین کہ بخیلی کرتا ہی جان اپنے سے کہ اسکو ثواب سے محروم رکھتا ہی وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اور اللہ بے پروا ہی تمھارے نفقے صدقے سے اور تم محتاج ہو اسکی نعمتین لینے کے پس آج تم دنیا مین ایک دو اور اسکے عوض کل آخرت مین دس لوگے اسکا خزانہ کرم کا کم نہوگا اور تم مراد کو پہنچوگے وَاِنْ تَتَوَلَّوْا اور اگر پھر جاؤ تم نفقۂ واجب سے یا اسلام اور قبول احکام سے یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ بدل کریگا قوم غیر تمھاری یعنے تمھین ہلاک کرکر اور قوم پیدا کریگا ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ پھر نہوگی وہ قوم مانند تمھارے بلکہ حکم بردار پرہیزگار ہونگے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ پرہیزگار حکم بردار کون ہین سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آپکے پاس بیٹھے تھے دست مبارک انکی ران پر مار کر فرمایا کہ یہہ ہی اور قوم اسکی حدیث مین ہی کہ اگر دین مرتفع ہو ثریا تک لے لیوین اسکو فارس والے اور لباب مین ہی کہ ابو درداء رضی اللہ عنہ بعد قرأت اس آیت کے کہتے تھے ابنہ وابانبی فروخ مراد اس سے پارس والے ہین اور فضایل حضرت سلمان کے بہت احادیث صحیحہ مین وارد ہین چنانچہ ایک بڑی فضیلت انکی یہہ ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحق اہل بیت مین اپنے فرمایا ہی کہ سلمان منا اہل البیت سمجھہ لیجئے کہ اہل بیت تین قسم ہین ایک اصل اہل بیت ہین وہ ازواج مطہرات اور اولاد آپ کی ہین دوسری داخل بیت ہین وہ علی مرتضیٰ اور حسنین ہین تیسرے لاحق اہل بیت ہین کہ بسبب کمال طہارت اور صفائی باطن اس مرتبہ اعلیٰ کو پہنچے ہین جیسے سلمان فارسی رضی اللہ عنہم اجمعین اور برکت لحوق اہل بیت کا یہہ ظہور ہی کہ ہزارون اولیاء اللہ انکے سلسلہ مین پیدا ہوئے اور جیسا شیوع طریقے کا انسے ہوا ایسا کم کسی سے ہوا کہ مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک عالم فیض و برکات نسبت باطن انکی سے بھر گیا طریقۂ نقشبندیہ کہ اطراف اور اکناف عالم مین شایع اور رایج ہی انہین سے ہی قدسنا اللہ تعالیٰ باسرارھا لیہا وانوار موالیہا **سورۃ فتح** مدنیہ ہی انتیس آیتین ہین پانچ سو ساٹھہ کلمات ہین دو ہزار چار سو آٹھہ تیس حرف ہین فواصل اسکے الف ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر منع کرنیکا تھا کافرون کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے سے مسجد حرام مین اس مین وعدہ فتح کا اور ذکر آنیکا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسجد حرام مین ؛

ع

اہل بیت تین قسم ہین ف

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ چھٹے برس ہجرت سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب دیکھا کہ کعبۂ معظمہ مین گئے ہین اور عمرہ بجا لائے ہین ارادہ کیا مکے کے جانیکا مدینہ سے نکل احرام عمرہ کا باندھا پندرہ سو آدمی اور ستر شتر قربانی کے واسطے اپنے ساتھ لے پیر کے دن غرۂ ذیقعدہ کو روانہ ہوئے مشرکان مکہ یہہ خبر سنکر لڑائی کے واسطے شہر کے باہر آپڑے جب آپ وہان پہنچے جہان سے مکہ نظر آنے لگا اونٹنی آپکی بیٹھ گئی آپ نے قسم کھا کر فرمایا مین بے ادبی کعبہ شریفہ کی نہین کرنیکا وہ اٹھی آپ منہہ موڑکر حدیبہ کے میدان مین جا اترے کفار مکہ نے عروۃ بن مسعود الثقفی کو احوال دریافت کرنیکو بھیجا اُسنے آکر معلوم کیا کہ ارادہ جنگ کا آپ نہین رکھتے زیارت کعبے کو آئے ہین جب بھی حرم مین آنے پر آپکے راضی نہوئے آپ نے حضرت عثمان کو انکے پاس بھیجا پھر خبر حضرت عثمان کے شہادت کی جھوٹھی مشہور ہوئی آپ اندوہ گین ہوئے سب صحابہ نے جو وہان تھے مرنے پر بیعت کی اسیکو بیعت رضوان کہتے ہین قصہ اسکا آگے آویگا پھر یہہ خبر کفار سنکر ہراسان ہوئے اور سہیل بن عمر کو بھیجا پھر درمیان آپکے اور اہل مکہ کے صلح واقع ہوئی صحابہ اس صلح سے ملول ہوئے اور اس سال عمرہ نکرنے دیا دوسرے برس عمرہ قضا کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہین حدیبہ مین موئے مبارک سر تراشے اور کچھہ اونٹ وہان قربانی کئے اور کچھہ ناجیہ اسلمی کے ہاتھہ مکہ کو بھیجے کہ وہان نحر کرکر فقرا کو تقسیم کردئے اور صحابہ نے بھی قصر اور حلق کیا بیس روز وہان حدیبیہ مین آپ رہے جب وہان سے چلے تو ایک رات مین مراجعت مین یہہ سورت نازل ہوئی آپ نے فرمایا کہ امشب مجھہ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہی کہ دوست تر رکھتا ہون مین اس سے کہ آفتاب اسپر چمکے پھر یہہ سورت پڑھی اور مبارکباد دی صحابہ کو اور صحابہ نے آپکو اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا تحقیق حکم کیا ہمنے تجھکو حکم ظاہر صلح کا قریش سے اور یہہ صلح مقدمہ ہی بہت فتوح کا یا کھولا ہمنے واسطے تیرے شہر مکے کا اور تعبیر ماضی سے واسطے تحقیق وقوع کے فرمایا مراد فتح خیبر اور فدک کی ہی پس اللہ سے مغفرت مانگ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھہ گذرا پہلے وحی سے گناہون تیرے سے اور جو کچھہ رہا پیچھے وحی سے یا پہلے فتح سے اور پیچھے فتح سے یا قبل نزول اس آیت کے اور بعد اسکے امام ابواللیث نے کہا ہی کہ گناہ گذشتہ خطا آدم اور حوا کی ہی اور گناہ آیندہ جرایم امت کی اسکو برکت سے آپکے بخشا اور اسکو شفاعت سے سلمیٰ نے کہا کہ ذنب آدم کی اضافت آپ کی طرف فرمائی کیونکہ وقت خطا آپ اُنکی صلب مین تھے اور گناہ امت کی بھی اسناد آپ کے طرف کی کہ پیشوا اور کارروا ہین **مثنوی** ہم سراسر خطا کے سالک ہین + آپ لیکن ہمارے مالک ہین + ہم موالی ہین آپ ہین مولیٰ + کیون نہ اسناد ہو ادھر لعلیٰ ؎ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ اور تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے ملک فتح کرکے یا دین اسلام بلند کرکر یا شفاعت تیری قبول فرماکر وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا اور دکھلاوے تجھکو راہ سیدھی یعنے ثابت رکھے اسپر فَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اور مدد کرے تجھکو اللہ تعالیٰ مدد غالب سمجھہ لیجئے کہ صلح حدیبیہ مین صحابہ متردد تھے حق تعالیٰ نے ارشاد کیا کہ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وہی ہی جس نے اتاری تسکین بیچ دلون ایمان والون کے لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ تو کہ بڑھہ جاوین ایمان مین ساتھہ ایمان اپنے کے یعنے اصول دین پر ایمان رکھتے ہین فروع شرع پر اور زیادہ کرین وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہین لشکر آسمانون کے کہ فرشتے ہین اور زمین کے کہ مسلمان ہین جہاد کرنیوالے پس ای مومنو جہاد کرو اور اسکی مدد پر بے غم رہو کہ جسکے حکم مین لشکر آسمان اور زمین کا ہی وہ اپنے دوستون کو غزائے اعدا مین عاجز کرکے نہین چھوڑیگا **فرد** رافت طلب کر اسکی نصرت کہ جسکی قدرت + پشے کو صفدری دے ذرہ کو پہلوانی + وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اور ہی اللہ جاننے والا مصلحت خلق کی حکمت والا سب کام اسکے حکمت کے ساتھہ ہین انمین سے یہہ ہی کہ تسکین

قلوب مومنین مین ڈالی لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ تو کہ داخل کرے ایمان والون کو اور ایمان والیون کو رسوخ دین اور ثبات عقیدے کی برکت سے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے محلون یا درختون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہین بیچ اسکے اور تو کہ دور کرے انسے برائیان انکی پہلے بہشت مین پہنچانے سے کہ تا پاک صاف ہوکر روضۂ رضوان مین خرامان ہون وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا اور ہی یہہ وعدہ انکو نزدیک اللہ کے یعنے بحکم خدا مراد پانا بڑا کہ غم سے چھوٹنا مقصود سے ملنا ہی وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ اور تو کہ عذاب کرے نفاق والون اور نفاق والیون کو اہل مدینے سے وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ اور شرک کرنیوالون کو اور شرک کرنے والیون کو اہل مکہ سے الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ گمان کرنیوالے ساتھ اللہ کے گمان بُرا شر کو نمین بنی اسد اور غطفان اور بعضے منافق گمان کرتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کو جاتے ہین وہان سے سلامت مدینہ کو نہین آئینگے اور لشکر بھی انکا تباہ ہوجاویگا جب آپ عافیت سے مدینہ مین تشریف لائے حق تعالیٰ نے فرمایا عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ اوپر ان گمان کرنیوالون کے ہی گردش بُرائی کی یہی مغلوب ہونگے وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ اور غصے ہوا اللہ اوپر انکے اور دور کیا اپنے رحمت سے انکو اور تیار کیا ہی واسطے انکے دوزخ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور بُری ہی جگہہ پھر جانیکی دوزخ ۔ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی لشکر آسمانون کا اور زمین کا تکرار اس آیت کی واسطے وعدے مومنون کے ہی کہ نصرت حق پر امید رکھین اور وعید مشرکون اور منافقون کی ہی کہ عذاب الٰہی سے ڈرتے رہین وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا اور ہی غالب اللہ اپنے حکم مین یا حکمت والا إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا تحقیق بھیجا ہمنے تجھکو گواہی دینے والا اوپر قول اور فعل امت اپنی کے اور خوشخبری دینے والا انکو جنکے دلون پر تسکین القا کی اور ڈرانیوالا جنھون نے گمان بد کیا پس تو امت کو کہدے کہ میرا مژدہ دینا اور خوف دلانا اسواسطے ہی لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ اور قوت دو دین اسکے اور بڑا جانو حکم اسکیکو وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا اور تسبیح کرو اللہ کو یا نماز پڑھو واسطے اسکے صبح اور شام بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر تعزروہ اور توقروہ کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے راجع ہی یعنے نصرت دو انکو اور تعظیم انکی بجالاؤ صبح شام کہ فی الحقیقت تعظیم الٰہی ہی کیونکہ اسیکے امر سے ہی إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہین تجھہ سے سوا اسکے نہین کہ بیعت کرتے ہین اللہ سے کیونکہ مقصود بیعت سے اللہ اور رضائے اللہ ہی مراد اس سے بیعت الرضوان ہی کہ حدیبیہ مین واقع ہوئی قصہ اسکا آگے آویگا اور صوفی کہتے ہین کہ یہہ بیان مقام جمع کا ہی حق تعالیٰ نے تصریح اسکی سوا اس اشرف عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ کسی کے نہین فرمائی اور اسی مقام کی وہ بات ہی کہ فرمایا من یطع الرسول فقد اطاع اللہ فرد جسنے کی ہی بیعت انسے اسنے خدا سے بیعت کی + رافت اسمین حوض کی جاہی سوچ تو کیا ہی اشارت کی + يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ہاتھہ اللہ کا ہی اوپر ہاتھون انکے کے جنھون نے کہ بیعت کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اور وہ مطلع ہی انکی مبایعت پر پس جزا دیگا انکو اسپر معالم مین لکھا ہی کہ وقت بیعت کے ہاتھہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پکڑتے تھے اور ید اللہ اوپر ہاتھون انکے کے تھا مبایعت مین فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ پس جسنے عہد توڑا پس سوا اسکے نہین کہ اسنے عہد توڑا اوپر جان اپنی کے کہ ضرر اسکا اسیکو پہنچتا ہی سمجھہ لیجئے کہ تین چیزین راجع طرف صاحب اپنے کے ہوتی ہین ایک مکر کہ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ دوسرے ستم کہ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تیسرے نقض عہد فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا اور جسنے وفا کی ساتھہ اسچیز کے کہ عہد کیا ہی اللہ سے اوپر آخرت کے کہ بہشت ہی لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ کو بنیت عمرہ

چلے تھے تو بعضے قبائل عرب کو دہات کے جیسے اسلم اور مزینہ اور جہنیہ اور غفار اور اشجع فرمایا تھا کہ اس سفر مین ہمراہ ہون وہ جنگ
قریش سے ڈرکر کنارہ کش ہوئے تھے انکا حال حضرت ذوالجلال اپنے محبوب کو ارشاد کرتا ہی کہ جب تو مدینے مین پہنچیگا سَيَقُولُ
لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا شتاب کہینگے واسطے تیرے پیچھے چھوڑ گئے رہے ہوئے
بادیہ والون سے یعنے وہ قبایل کہ پیچھے مذکور ہوئے عذر لاوینگے کہ مشغول کیا تھا ہمکو مالون ہمارے نے کہ کوئی غمخوار نتھا اگر
چھوڑجاتے ضایع ہوجاتا اور جورو ؤن اور فرزندون ہمارے کہ ہم جاتے تو وہ تباہ ہوجاتے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے
اسپر کہ ہم یہان رہ گئے اور آپکے ساتھی نہ بنے يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ کہتے ہین ساتھہ زبانون اپنی کے وہ چیز کہ
نہین بیچ دلون انکے کے یعنے یہہ عذر اور استغفار زبان سے کرتے ہین دل سے غافل ہین قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا کہہ جواب مین انکے پس کون مالک ہوگا واسطے تمھارے یعنے منع کریگا تم سے سوا حکم خدا تعالی
کے اس چیز کو کہ ارادہ کریگا اللہ ساتھہ تمھارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھہ تمھارے نفع کا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا بلکہ
ہی اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار جانتا ہی جو قصد تمھارا تخلف مین تھا بہانہ مال اور فرزند کا کر رہ گئے تھے انکے سبب
سے نہین رکے تھے بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا بلکہ گمان کیا تھا تمنے یہہ کہ ہرگز نہ پھرینگے
گے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان طرف لوگون اپنے کے کبھی بلکہ مشرکون کے ہاتھہ سے مارے جاوینگے وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ
اور زینت دیا گیا یہہ گمان یعنے شیطان نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کا مارے جانا ٹھہرا دیا بیچ دلون تمھارے کے وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ اور گمان کیا تھا تم نے گمان برا کہ دین اللہ کا باطل ہوا و ر ملت اسلام کی برہم ہو وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا اور تھے تم
بسبب اس گمان کے قوم ہلاک ہونے والی کہ نیت بد اور عقیدہ فاسد رکھتے ہو وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا اور جو کوئی نہین ایمان لایا دل سے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق ہمنے تیار کیا ہی واسطے
کافرون کے دوزخ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ بخشتا ہی بڑی گناہ واسطے جسکے چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی ساتھہ چھوٹے گناہ کے جسے چاہتا ہی وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا اور ہی اللہ بخشنے والا توبہ کرنیوالون کو مہربان اُپر سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ شتاب کہینگے پیچھے رہے ہوئے یعنے وہ لوگون جو حدیبیہ مین نہین گئے تھے بہانہ کر رہ گئے تھے
جب چلوگے تم طرف غنیمتون کے کہ فتح خیبر مین ہاتھہ لگینگے چھوڑ دو ہمکو کہ پیروی کرینگے ہم تمھاری اس سفر مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ مین چھٹے برس ہجرت سے حدیبیہ سے تشریف لائے اور محرم مین ساتوین سال ہجرت سے غزوۂ خیبر
کی تیاری کی حکم ہوا کہ جو حدیبیہ مین حاضر تھا وہی اس سفر مین بھی ساتھہ جاوے نہ اور قبایل مخلفین جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے
کہنے لگے کہ ہمین چھوڑ دو تاکہ ہم موافقت کرین تمھاری اور خیبر کو چلین يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ارادہ کرتے ہین وہ قبایل
جو حدیبیہ کو نہین گئے تھے یہہ کہ بدل ڈالین کلام اللہ کا کہ اسنے فرمایا ہی غیر اہل حدیبیہ اس حرب مین نجاوین قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ کہہ کہ ہرگز نہ پیروی کروگے تم ہماری یہہ نفی بمعنی نہی ہے یعنے ہماری پیروی نکرو اور ہمارے ساتھہ
نہ چلو اسیطرح کہا ہی اللہ تعالی نے پہلے تیاری تمھاری سے یا پہلے آنے ہمارے سے مدینے مین فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا
پس شتاب کہینگے وہ خدا نے یہہ حکم نہین کیا بلکہ حسد کرتے ہو تم ہمپر تاکہ غنیمت مین تمھارے شریک نہون ہم اور یہہ بات نہین ہی
جو یہہ کہتے ہین بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا بلکہ ہین کہ نہین سمجھتے ہین مگر تھوڑا قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ کہہ واسطے پیچھے رہے ہوؤنکے اہل بادیہ سے شتاب بلائے جاؤگے تم طرف جنگ قوم کے

سخت لڑائی والون کے کہ اہل یمامہ ہین مسیلمہ کذاب کے متابعت والون مین سے یا قبایل عرب ہین کہ مرتد ہوگئے ہین بعد وفات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یا ہوازن اور غطفان ہین کہ حیات مین آپکے وادی حنین مین حرب کیا بعضون نے کہا ہی مراد اہل فارس اور روم ہین فارس کہ مدت سے زبردست سلطنت ہی حضرت عمرؓ اور عثمانؓ کے وقت مین وہ ملک فتح ہوا اور کچھہ لوگ بن لڑے بھی مسلمان ہوئے وہان سے غنیمت بہت آئی حاصل یہہ ہی کہ تم بلائے جاؤگے طرف جنگ قوم سخت لڑائی والون کے کہ تُقَاتِلُونَهُمْ اَوْ يُسْلِمُونَ لڑوگے تم انسے یا وہ مسلمان ہوجاوینگے فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا پس اگر کہا مانوگے تم بلانے والیکا اپنی طرف واسطے لڑائی اس گروہ کے دیویگا تمکو اللہ تعالیٰ ثواب اچھا کہ غنیمت ہی دنیا مین اور جنت ہی عقبیٰ مین وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور اگر پھر جاؤ تم اور بلانیوالے کو پشت دو جیسے پھر گئے تھے تم پہلے اس سے سفر حدیبیہ مین عذاب کریگا خدا انکو عذاب دردینے والا سمجھہ لیجئے کہ جب متخلفون پر یہہ وعید آیا عاجز اور ضعیف مسلمان ڈرے کہ ہم عجز اور ضعف کے سبب سے جہاد کو نہین جاسکتے کیا جانے ہمارا حال کیا ہوگا حق تعالیٰ نے یہہ آیت اتاری کہ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ نہین ہی اوپر اندھے کے گناہ اگر جہاد کو نجاوے اور اوپر لنگڑے کے اور نہ اوپر بیمار کے گناہ کیونکہ یہہ معذور ہین وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی جہاد وغیرہ مین داخل کریگا خدا اوسکو بہشتون مین کہ ہمیش چلتے ہین نیچے مکانون انکے کے نہرین وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا اور جو کوئی پھر جاویگا فرمان خدا اور رسول اسکے سے عذاب کریگا اسکو خدا عذاب دردینے والا کہ ہرگز منقطع نہوگا لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ مین نزول فرما کر خراش بن امیہ کو مکے کو بھیجا کہ وہان لوگون کو جتاوے کہ آپ عمرہ کے واسطے تشریف لائے ہین ارادہ حرب کا نہین رکھتے مکے والون نے نہ خراش کو آنے دیا نہ اسکی بات سُنی آپ نے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا یہہ وہان گئے انکے قتل ہونیکی خبر جھوٹھی مشہور ہوئی آپ نے اصحاب کو بلایا بقول اصح وہ پندرہ سو بیس تھے کیکر کے درخت کے تلے بیٹھہ کر انسے بیعت کی اسبات پر کہ قریش سے لڑین اور نہ بھاگین اگرچہ مارے جاوین کشاف مین ہی کہ حضرت کیکر کے نیچے بیٹھے تھے ایک شاخ اسکی آپکے پشت مبارک پر لگی عبداللہ مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہین مین کھڑا تھا اس شاخ کو اٹھائے ہوئے اور صحابہ بیعت مرگ اور قتل پر کرتے تھے کہ ہرگز نہین بھاگنے کے حضرت نے فرمایا کہ آج تم بہترین اہل زمین ہو معالم التنزیل مین جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین کوئی ایک نہین جاویگا انمین سے کہ درخت کے نیچے بیعت کی ہی اور یہی بیعت رضوان ہی کہ حق تعالیٰ راضی ہوا ہی جنانکہ فرمایا ہی لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ تعالیٰ مسلمانون سے جسوقت کہ بیعت کرتے تھے تجھہ سے نیچے درخت کیکر کے میدان حدیبیہ مین قریب مکے کے ہی فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا پس جانا جو کچھہ بیچ دلون انکے کے تھا اخلاص اور وفا اور صدق اور صفا سے پس اتاری تسکین اوپر انکے اور ثواب دیا انکو فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی یا فتح مکہ یا ہجرت وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً اور دوسری جزا دی انکو فضل اپنے سے لوٹمین بہت یعنے خیبر سے يَّاْخُذُوْنَهَا کہ لیوین اسکو فضل خدا سے وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اور ہی اللہ غالب اور غلبہ دینے والا و سنتون کو حکم کرنیوالا دشمنون کے مغلوب ہونے پر وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا وعدہ کیا ہی تمکو اللہ نے ای امت والو غنیمتون بہت کا فارس اور روم کے اور اور ملکون کی لوگے اسکو قیامت تک فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ پس شتاب دی تمکو یہہ لوٹ خیبر کی وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ اور بند کئے ہاتھہ لوگون کے یعنے اہل خیبر کے اور خلفا انکے کے کہ بنی اسد اور غطفان تھے تم سے کہ خلفاء یہود ڈر کر جنگ کو نہ آئے تم سلامت رہے وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور تو کہ ہو وہ غنیمت نشانی واسطے ایمان کے اوپر صدق قول

پیغمبر کے فتح خیبر پر اور قول حق کے وعدۂ غنایم پر وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا اور دکھلادی تمکو راہ سیدھی کہ راہ توکل ہی فرد واقعات دہر کو اسکے رضا پر چھوڑ دے + کام سب اپنے تو ای رافت خدا پر چھوڑ دے + سمجھ لیجئے کہ حدیبیہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بموجب وعدہ واثابہم فتحا قریبا کے حرب خیبر بان کی تیاری کی ایک ہزار چار سو آدمیون سے نکل کر چلے صبح کو اُنکے قلعونکے نزدیک پہنچے وہ اپنے ہل اور بھاوڑے لیکر باغ اور کھیتون کی طرف نکلے تھے جو ہین لشکر اسلام کو دیکھا قسم کھاکر کہنے لگے کہ محمد کا لشکر آن پہنچا اور اپنے قلعون کو بھاگنے لگے حضرت نے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحت قوم فساء صباح المنذرین بعد مسلمانون نے انکو گھیر لیا پہلے اہل نطات سے جنگ کیا وہ قلعہ لیکر قلعہ شق فتح کیا بعضون نے کہا ہی کہ خیبر کے قلعونمین سے اوّل قلعہ ناعم فتح ہوا پھر نطاۃ اور شق پھر یہود حصب بن معاذ کے قلعے مین متحصن ہوئے بہت لڑائی سے وہ فتح ہوا وہان سے اسباب بہت مسلمانون کے ہاتھ لگا پھر قلعۂ قموص کو گھیرا وہ قلعہ بہت محکم تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دردسر تھا سوار نہین ہوسکتے تھے بہت جنگ ہوا آخر حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہ نے فتح کیا مرحب خیبری کو مارا غنیمت بہت ملی وہان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو برہ بریان زہر آلودہ دیا وہ بھونا ہوا بول اٹھا کہ آپ مجھ مین سے مت کھاؤ مجھے زہر آلودہ کیا ہی فرد نوالہ معجزۂ خوان سے تو اگر چاہے + تو بات برہ بریانکی ماحضر ہی سن + وَّأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا اور وعدہ کیا ہی خدا نے تمکو اور غنیمتون کا یا اور شہرون کے فتح ہونیکا کہ ابھی نہین قادر ہوئے تم اوپر اونکے اور نہین جانتے تم انکو تحقیق گھیر لیا ہی علم خدا نے اسکو وہ غنایم فارس اور روم کی ہین مجاہدے نے کہا ہی کہ قیامت تک جو فتح اس امت کو میسر ہوگی وہ سب اسمین داخل ہی وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا اور ہی اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے فتح کرنے پر غنیمت دینے پر قادر وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ اور اگر لڑتے تم سے حدیبیہ مین وہ لوگ جو کافر ہوئے مکے والون مین سے اور صلح نکرتے البتہ پھیر لیتے پیٹھون کو اور شکست کھاتے ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا پھر نہ پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ عادت اللہ کی ہی جو تحقیق گذری ہی پہلے اس سے اور امتون مین کہ سب انبیا پر غالب ہوئے ہین وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل جانا نہ اسے تغییر ہی نہ تبدل کسے وقوف ہی کہ اسکو چھیڑا وے اور کسکو قدرت ہی کہ نوشتۂ ازلی کو مٹاوے لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ مین تھے تو اسی آدمی اہل مکے سے صبح کے وقت جبل تنعیم سے صحابہ پر شب خون مارنے کو اُترے مسلمانون نے غلبہ کرکر پکڑ لیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انھین آزاد کردیا یہہ آیت اتری کہ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ اور وہ ہی خدا جس نے کرم سے بند کئے ہاتھ کفار مکے کے تم سے کہ صلح کرلے اور بازرکھے ہاتھ تمہارے اُنسے بیچ سرحد مکے کے یعنے حدیبیہ کے پیچھے اسکے کہ غالب کیا تمکو اوپر انکے مراد اس سے وہ اسی شخص ہین کہ شب خون مارنے کو پہاڑ سے اُترے تھے وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا اور ہی اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم قتال کفار سے واسطے رضائے الہی کے یا رہائی سے اُنکے واسطے تعظیم حرم شریف کے دیکھنے والا جزا اسکی تمھین دیگا هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ وہی لوگ ہین جو کافر ہوئے اور بند کیا انھون نے تمکو طواف مسجد حرام سے اور منع کیا اسکو بھی کہ قربانی کو لائے تھے درانحال کہ روکے ہوئے تھے اسبات سے کہ پہنچے جگہہ حلال ہونے اپنے کو کہ منا ہی حاصل یہہ ہی کہ کفار مکہ نے عمرے سے منع کیا تمکو اور قربانی کو منا مین تھوڑا ان حرکتون سے لائق قتل کے ہین لیکن امسال مومنون کے سبب سے کہ مکہ مین ہین انکے قتل سے تمکو منع کرتے ہین ہم وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ اور اگر نہوتے مرد مسلمان اور عورتین مسلمانیان کہ نہین جانتے تم اُنکو بہتر مرد اور عورتین تھین کہ ایمان اپنا چھپائے رکھے تھے سو حق تعالی نے فرمایا کہ تم انکو نہین جانتے ہو کیونکہ مشرکون مین ملے جلے ہین اور خطرہ ہی اَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ یہہ کہ کچل ڈالو تم انکو وقت قتال کے پس پہنچ جاوے تمکو اُن سے یعنے اُنکے ہلاک ہونیکے سبب سے ایذا یعنے غم کہ مسلمان مارے گئے یا کفارت اور دیت دینے پڑی بے خبری سے یعنے بے خبری مین انکو مارو اسواسطے قتل مکہ سے منع کیا ہمنے تمکو اور انکی اسواسطے نگاہداشت کی لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ تو کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے جسے چاہے رحمت دین اسلام ہی یا توفیق زیادتی حسنات لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اگر جدا ہو جاتے وہ مسلمان کافرون سے اور نکلے مین ہوتے البتہ عذاب کرتے ہم اُن لوگون کو جو کافر ہوئے اہل مکہ سے عذاب دردینے والا آخرت مین اور دنیا مین قتل اور قید کا اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ یاد کرای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کیا اُن لوگون نے جو کافر ہوے بیچ دلون اپنے کے تعصب تعصب جاہلیت کا کہ بندے کو حکم مولی سے باز رکھے یعنے اُنہون نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اُنکے ساتھیون کو مکے مین نہ چھوڑین کیونکہ بدر اور احد مین ہمارے بھائیون کو قتل کیا ہی جب یہہ تعصب کیا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ پس اتاری اللہ نے تسکین اپنی اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مومنون کے تا کہ مقاتلہ نکیا صلح پر راضی ہوکر معاودت کی اور سہیل بن عمر نے کہ باعث صلح نامے کا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے نہ دیا اور نراضی ہوا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھین تعالی نے فرمایا ہی وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا اور ثابت رکھا اللہ نے مسلمانون کو اوپر کلمہ تقوی کے کہ کلمہ توحید ہی یا بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی یا محمد رسول اللہ ہی اور ہین مسلمان سزاوار تر ساتھہ اُس کلمے کے اور لایق اُسکے وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اور ہی اللہ تعالی ساتھہ ہر چیز کے دانا بعد پھیرنے کے حدیبیہ سے بعضے صحابہ نے کہا کہ تعبیر خواب رسالت مآب کی راست نہوئی کہ طواف خانہ کعبہ ہمنے نکیا یہہ آیت اُتری لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ تعالی نے رسول اپنے کو خواب ساتھہ حق کے لیکن اس برس ٹھہرو اگلے سال لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ البتہ داخل ہوگے تم مسجد حرام مین اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ اگر چاہا اللہ تعالی نے امن سے منڈاتے ہوے سرون اپنے کو وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ اور کترالتے ہوے نہ ڈرتے ہوے کسی سے بعضے سر منڈاوینگے بعضے کتروائینگے امن چین سے خانہ کعبے مین داخل ہوینگے کسیکا ڈر خوف نہوگا فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا پس جانا اللہ نے جو کچھہ نجانا تمنے سبب تاخیر عمر یکا پس کین واسطے تمہارے آگے دخول مسجد حرام کے کہ واسطے قضا عمریکے جاؤ فتح نزدیک کہ فتح خیبر ہی تو کہ عمر سے عمرے قضا کے خالی ہوکر اہل اسلام کے دل فتح سے خوش ہون هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وہی اللہ جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین ساتھہ راہ دکھلانے خلق کے یا بیان کرنے احکام کے اور دین حق کے کہ اسلام ہی تو کہ غالب کرے اُس دین اسلام کو اوپر دین سارے کے یعنے سب دینون پر اگر دین حق ہو تو اُسے منسوخ کردے اور اگر باطل ہو تو زایل کردے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ بات وقت نزول عیسی علیہ السلام کے ہوگی کہ سب دین جاکر ایک دین اسلام رہ جاویگا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا اور کفایت ہی اللہ گواہ اوپر نبوت تیری کے سہل کے کہنے پر ملال خاطر عاطر پر نہ لاکہ کہتا تھا محمد بن عبد اللہ لکھہ کلام صدق التیام میرا سُن کہ فرماتا ہون مین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد بھیجا گیا اللہ کا ہی ساتھہ حق کے وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ اور جو لوگ کہ ساتھہ اسکے ہین سخت ہین اوپر کافرون کے رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا مہربان ہین آپس مین درمیان ایکدوسرے کے دیکھتا ہی تو انکو رکوع کرنیوالا سجدہ کرنیوالا یعنے اکثر اوقات نماز مین مشغول رہتے ہین یہہ مناقب صحابہ کے ہین لیکن خاص اشارہ چارون کی طرف ہی والذین معہ مدح صدیق ہی کہ رفیق غار تھے اور اشداء علی الکفار صفت فاروق ہی کہ سختی انکی اہل شرک اور نفاق پر اظہر من الشمس ہی اور رحماء بینہم نعت ذی النورین ہی کہ رحم اور حیا اور حلم اور وفا انکی مشہور و معروف ہی اور رکعا سجدا بیان حال علی مرتضی ہی کہ طاعت عبادت

انکی کمال تھی رضی اللہ عنہم اجمعین یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین یہہ اکابر فضل اللہ سے یعنے زیادتی ثواب اور رضامندی خدا کی جناب کی سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ علامتین انکی بیچ مونہون انکے کے ظاہر ہین اثر سجدون کے سے فرد نورانی چہرہ کیونکہ نہووے نماز سے ٭ راضی وہ بے نیاز ہی دل کے نیاز سے ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ یہہ جو مذکور ہوئی صفت ہی انکی بیچ توریت کے کہ کتاب موسیٰ ہی وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ اور صفت ہی انکی بیچ انجیل کے کہ کتاب عیسیٰ ہی یا صفت انکی توریت اور انجیل مین كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ مانند کھیتی کے ہی کہ پہلے نکالے شاخ اپنی کو فَاٰزَرَهٗ پس قوی کرے اسکو فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ پس موٹی ہوجاوے پس کھڑی ہوجاوے اوپر جڑ اپنی کے یعنے دانے سے پہلے گیاہ نکلے پھر رفتہ رفتہ درخت ہوجاوے یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ خوش لگے اور تعجب مین لائے کھیتی کرنے والون کو قوت اور مناپا اور خوبی اسکی یہہ مثل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی ہی کہ اوّل اسلام ضعیف تھا پھر ہوتے ہوتے قوت پکڑ گیا اور سبب تعجب کا ایک عالم کے ہوا حق تعالیٰ نے یہہ تمثیل فرمائی لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ تو کہ غصہ مین لاوے اللہ بسبب ان مسلمانون کے کافرون کو یا تو کہ غصہ پکڑین ساتھہ صحابہ کے کافر امام قشیری نے کہا کہ یہہ آیت صحابہ کی شان مین ہی پس جو کوئی انسے دشمنی رکھے اور غصہ ہو کفار مین داخل ہوگا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وعدہ کیا ہی اللہ نے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین اور عمل کئے اچھے انمین سے یعنے اوّل سب سے بخشش اور ثواب بڑا

سورۃ حجرات

مدنی ہی اٹھارہ آیتین تین سو تینتالیس کلمے ایک ہزار چار سو ستتر حرف ہین فواصل اسکی میم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ فتح کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر ترقی مومنین کے اور وعدہ مغفرت انکے کے اور وعدے قوت پکڑنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور غالب ہونے اسلام کے تھا افتتاح اسکا بیچ رعایت آداب نبوی کے اونہی تقدم سے بیچ افعال اور اقوال مصطفوی کے ہوا ٭٭

سورۃ الحجرات مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وھی ثمان عشرۃ ایۃ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑہو بات مین آگے قول خدا اور رسول خدا سے یعنے حضرت کے بات کے پہلے بات نکرو یا جلدی امر اور نہی مین مت کرو پہلے حضرت سے یا معنون مین اور تاویل مین کتاب اور سنت کے پیش دستی مت کرو پیغمبر سے کہ وہ بڑے جاننے والے ہین اسکے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ سے بڑہنے مین پیغمبر سے قول و فعل مین اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ تحقیق اللہ سننے والا ہی بات تمہاری جاننے والا ہی کام تمہارے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آوازون اپنے کو اوپر آواز نبی کے کیونکہ بی ادبی ہی وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اور مت آواز بلند کرو واسطے اسکے بیچ بولنے کے یعنے آواز بلند سے پیغمبر کو مت پکارو جیسے بلند آواز سے پکارتے ہین بعض تمہارے واسطے بعض کے بلکہ آواز اپنے پست کرو کہ مقتضائے آدب ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اور کنیت سے آپکو مت پکارو جیسے آپسمین ایکدوسرے کو پکارتے ہو بلکہ یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ اور یا حبیب اللہ کہو اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ تاکہ نہ کھوئے جاوین عمل تمہارے بے ادبی کے سبب سے اور تم نہ سمجھے ہو کہ عمل جاتے رہے ترک ادب سے فرد رافت یہہ سچ ہی قول بزرگان ہا صفا ٭ مردود باب تارک آداب ہی سدا ٭ سچ ہی کہ فرد رہ عشق مین عجز سے رکھئے گام ٭ ادب ہی ادب بس طریقت تمام ٭ لکھا ہی کہ ثابت بن قیس بلند آواز تھے مجلس نبوی مین پکار پکار کر باتین کیا کرتے تھے بعد نزول اس آیت کے اپنے گھر بیٹھہ رہے اور گریہ وزاری کرنے لگے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر بلوایا اور فرمایا کہ ای ثابت کیا حال ہی انھون نے عرض کیا یا رسول اللہ مین گرانی گوش رکھتا ہون آپ کے حضور مین بلند آواز سے کلام کرتا ہون ڈرتا ہون کہ عمل میرے حبط ہوجائین آپ نے فرمایا کہ تو راضی نہین کہ جیئے خیر سے اور مرے خیر سے یعنے

شہید ہوا اور تو اہل بہشت سے ہی عرض کیا کہ خوش ہوا مین اس بشارت سے ہرگز آواز آپکے حضور مین بلند نکرونگا یہہ آیت نازل ہوئی
کہ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی تحقیق وہ لوگ کہ نیچا کرتے ہین
آوازون اپنے کو نزدیک رسول خدا کے اور آہستہ ادب سے باتین کرتے ہین وہ لوگ ہین وہ جو آزمایا ہی خدا نے دلون انکے کو واسطے
پرہیزگاری کے محققون نے کہا ہی کہ آزمانے کی معنی پاک کرنے کی ہین یعنے پاک کیا ہی انکے دلون کو نہ قبول تقوی کے لیے جیسے طلا کو
گھڑیا مین رکھکر میل جلاکر خالص کرتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ زر آزمایا ہوا ہی فرد بوقتے مین امتحان کرم کے گلائے ہی ✦ صدقے
کریم کے مجھے بے غش بنائے ہی ✦ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ واسطے اُس گروہ پاکیزہ دمون کے ہی بخشش گناہون کی اور ثواب
بڑا لکھا ہی کہ بنی تمیم اپنے قیدی چھڑانے کو دینے مین آئے دوپہر کے وقت حضرت آرام فرماتے تھے وہ ہر ایک حجرہ شریفہ کے باہر
کھڑے ہوکر پکارنے لگے کہ ای محمد باہر نکلو ہمارے اسیرون کی رہائی کرو یہہ کلام اُنکا بے ادبانہ تھا بے ادبی کی کسیکی زبانی کہلا بھیجنا تھا یا ٹھہر
جانا تھا کہ آپ برآمد ہوتے تب عرض کرتے آخر آپ بیدار ہوکر باہر رونق افروز ہوئے اور اُنکا فیصلہ کردیا آدھون کا فدیہ لیا اور آدھون کو
آزاد کیا یہہ آیت اتری اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ تحقیق وہ لوگ کہ پکارتے ہین تجھکو
باہر سے حجرون کے اکثر اُنکے نہین عقل رکھتے اور ادب نہین جانتے وَلَوْ اَنَّھُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْھِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ اور اگر
تحقیق وہ صبر کرتے یہان تک کہ نکلے تو طرف انکے البتہ ہوتا بہتر واسطے اُنکے کہ تمام قیدیون کو آزاد کردیتا وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اور خدا بخشنے والا ہی اسکو جو توبہ کرے بے ادبی سے مہربان ہی ادب کرنے والون پر نظم رافت آداب سے سدا رکھہ کام ✦ کہ
ادب ہی طریق اہل کرام ✦ با ادب با نصیب ہر جا ہی ✦ بے ادب بے نصیب رہتا ہی ✦ جاذب رحمت خدا ہی ادب ✦ متضمن ہی
آمین بخشش رب ✦ نکتہ یہہ کیا عجیب ہی دریاب ✦ کہ طریقت تمام ہی آداب ✦ لکھا ہی کہ حضرت نے نوین برس ہجرت کے ولید بن
عقبہ کو طرف بنی المصطلق کے بھیجا کہ زکوٰۃ لے ولید مین اور انمین جاہلیت مین خون واقع ہوا تھا انھون نے وہ عداوت چھوڑکر
طرح محبت کی ڈالی اور اسکے استقبال کو باہر نکلے اسنے سمجھا کہ مقاتلے کو آئے بھاگ کر حضرت کے پاس آیا اور کہا بنی المصطلق
مرتد ہوگئے میرے قتل کو نکلے تھے اور زکوٰۃ دینے سے انکار کرتے ہین آپ نے خالد بن ولید کو لوگ ساتھہ دیکر بھیجا اور فرمایا کہ
احتیاط کرنا جلدی نکرنا خالد نے جاکر پہلے ایک شخص کو احوال دریافت کرنے کے واسطے بھیجا اسنے دیکھا کہ وہ اذان کہتے ہین
نماز بجماعت پڑھتے ہین اسلام کی باتین سب ظاہر ہین پھر آیا اور خالد سے کہا خالد نے حضرت سے عرض کیا یہہ آیت نازل ہوئی
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَکُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْٓا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًا بِجَھَالَۃٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ
ای لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمھارے پاس کوئی فاسق دروغ گو خبر لیکر بری کہ موجب غم کا ہو پس تحقیق کرلو ایسا نہو کہ
ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھہ نادانی کے کہ کافر جان کر اُنسے حرب کرو اور وہ مسلمان ہون پس ہوجاؤ اوپر اس چیز کے کہ
کی ہی تمنے پشیمان یعنے سنتے ہی فاسق کی بات جلدی ست کرو کانون مین جب تک کہ سچ ظاہر نہو یہان سے معلوم ہوتا ہی
کہ فاسق کی گواہی درست نہین اور فاسق وہ ہی جو گناہ کبیرہ ظاہر کرے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ اور جانو یہہ کہ
درمیان تمھارے رسول اللہ کا ہی اسکا ادب یہہ چاہتا ہی کہ سخن دروغ بیہودہ اُسکی خدمت مین نہ عرض کرو لَوْ یُطِیْعُکُمْ فِیْ
کَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ اگر کہا مانا کرے پیغمبر تمھارا بیچ بہت کامونکے یعنے تمھارا قول سنکر عمل کرے البتہ ایذا مین پڑو تم اور ہلاک ہوجاؤ وَلٰکِنَّ
اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ اولیکن خدا نے دوست کیا ہی طرف تمھارے ایمان کو وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ اور زینت دی
ہی اسکو بیچ دلون تمھارے کے دلیلین قایم کرکر وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ اور مکروہ اور دشمن کیا ہی طرف
تمھارے حق کے چھپانے کو اور سیدھی راہ سے نکلنے کو اور نافرمانی کرنیکو فسق گناہ کبیرہ ہی اور عصیان گناہ صغیرہ اُولٰٓئِکَ ھُمُ

الرَّاشِدُوْنَ وہ لوگ جو خبرون کی تحقیق کر لیتے ہین وہی ہین راہ راست پانیوالے اور زینت دنیا ایمان کا اور مکروہ کرنا کفر کا فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً فضل ہی اللہ کیطرف سے اور نعمت وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ جاننے والا ہی سچ جھوٹھ خبر دینے والون کا محکم کا ہی بندون کے کامون مین اور اسکی حکمت سے ہی کہ تحقیق کرنیکو خبرون کے فرمایا ہی کیونکہ سخنان دروغ سے بہتیرے فتنے برپا ہوتے ہین **نظم** بوجھ کر راہ حق کا سالک ہی ✦ صدق ناحق ہی کذب مالک ہی ✦ جو سخن راست ہو وہ منہ سے نکال ✦ گوہر بے بہا ہی صدق مقال ✦ راست گو کو ہمیشہ راحت ہی ✦ اور جھوٹھے پہ لاکھ آفت ہی ✦ جلالین مین لکھا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمار پر سوار ابن ابی کیطرف گذرے عمار نے بول کیا اُسنے اپنی ناک بند کی عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا واللہ بول حمار کا آپکے خوشبودار ہی تیرے مشک سے دونون مین قضیہ واقع ہوا قوم دونون کی جمع ہوئی نوبت ضرب اور قتال کو پہنچی یہہ آیت نازل ہوئی وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا اور اگر دو گروہ مسلمانون سے لڑین آپس مین پس صلح کرو درمیان اُن دونون کے ساتھ نصیحت کے اور حکم خدا ان کو بتاؤ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى پس اگر ستم کرے اور زیادتی کرے ایک اُن دونون مین سے اوپر دوسرے کے اور صلح پر راضی نہوا وحکم الٰہی سے عدول کرے فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ پس لڑو اس گروہ سے جو سرکشی کرتا ہی یہان تک کہ پھر آوے طرف حکم خدا کے فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا پس اگر پھر آوے وہ گروہ سرکش راہ حق پر اور سرکشی چھوڑ کر حکم خدا پر راضی ہو پس صلح کرو درمیان انکے ساتھ عدل کے یعنے کسیکی طرفداری مت کرو اور حق کو مت چھوڑو اور انصاف کیا کرو سب کامون مین اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی انصاف کرنے والونکو **بیت** ملک دین عدل سے آباد ہی جان ✦ عدل کرتا کہ نہووے ویران ✦ رعایت قانون عدالت تا بقدور ضرور ہی کہ عادل یہہ بشارت محبت مسرور ہی **نظم** ہی شگفتہ عدل سے گلزار دین ✦ عدل ہی یار بساتین یقین ✦ رافتا عادل خدا کے دوست ہین ✦ نص ہی ان اللہ یحب المقسطین ✦ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ سوا اسکے نہین کہ مسلمان بھائی ہین آپس مین ایکدوسرے دین مین پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیون تمہارے کے جس وقت کہ جھگڑا ہو تخصیص ذکر دو بھائیون کی اسواسطے ہی کہ اقل جماعت مین جو جھگڑا واقع ہو دو ہین یا مراد ابنائے اوس اور خزرج ہین کہ دو بھائی تھے وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ اور ڈرو عذاب اللہ سے مخالفت فرمانمین تو کہ تم رحم کئے جاؤ فرد حق سے ڈر رحمت سے مت محروم ہو ✦ متقی ہو رافت اور مرحوم ہو ✦ مفسرین نے لکھا ہی کہ بعضے بنی تمیم فقراء مسلمین پر ہنستے تھے مثل عمار اور بلال اور صہیب کے رضی اللہ عنہم یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ نہ ٹھٹھا کرے اور نہ خفیف اور حقیر جانے کوئی قوم کسی قوم سے دوسرے کو شاید کہ وہ ہووین جنکی حقارت کرتے ہین بہتر انسے جو حقارت کرتے ہین اور بعضے عورتین حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے قامت کوتاہ پر ہستی تھین اور ام المؤمنین حضرت صفیہ کے یہودیت پر عیب کرتی تھین انکے حق مین فرمایا وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ اور نچاہئے کہ ٹھٹھا کرین بیبیان بیبیون سے شاید کہ وہ ہووین بہتر انسے اور ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کسی اصحاب کا عیب کہتے تھے اس سے نہی وارد ہوئی کہ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور مت عیب لگاؤ آپس مین نفسون اپنون کو یعنے ہم دینون اپنون کو کیونکہ مسلمان آپسمین مانند نفس واحد کے ہین پس جسنے دوسرے کو عیب لگایا اپنی جان کو عیب لگایا **مثنوی** سبحہ سان منسلک یک رشتے مین کل ہین مومن ✦ بلکہ سب ایک ہین سو شیشون مین جون ہو یک می ✦ رافتا سوچ کہ یہہ بد زکسی کو کہئے ✦ عیب جسکا تو کرے تیری طرف عاید ہی ✦ ابو مالک انصاری نے عبداللہ بن ابی حذرد کو کہا کہ ای نصرانی اسنے جواب مین کہا ای یہودی حکم الٰہی ہوا وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور مت نام کرو ساتھ ایکدوسرے کے لقبون ناخوش کو یعنے یہود

اور نصاری جو مسلمان ہوجاوین تو انکو یہود اور نصاری کہکر مت پکارو ایسے ہی مسلمان کو فاسق یا منافق کہکر مت بلاؤ بئس الاسم الفسوق بعد الایمان برا نام ہی کسی کو یاد کرنا ساتھ فسق کے یعنے یہود اور ترسا کہنا پیچھے داخل ہونے اسکے کے بیچ ایمان کے ومن لم یتب فاولئک ہم الظلمون اور جس شخص نے نہ توبہ کی ان منہیات سے پس یہہ لوگ وہی ہین ظالم اپنے نفس پر کہ اسکو غضب الہی مین ڈالتے ہین یا ایہا الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت سارے گمانون سے تحقیق بعضا گمان گناہ ہی سمجھہ لیجئے کہ گمان چار قسم پر ہی اول مامور بہ ہی وہ حسن ظن ہی خدا اور مومنون پر اور حدیث مین آیا ہی کہ ان حسن الظن من الایمان دوم حرام ہی وہ گمان بد ہی خدا اور مومنون پر وہی موجب اثم ہی سیوم مندوب الیہ ہی وہ تحری ہی امر قبلہ مین اور بنا رکھنا غلبہ ظن پر امور اجتہادیہ مین چہارم مباح ہی وہ ظن ہی امور دنیا اور مہمات معیشت مین اور اس صورت مین بد گمانی موجب سلامت اور انتظام مہام ہی لکھا ہی کہ دو شخصون نے اکابر صحابہ سے سفر مین سلمان کو حضرت پاس بھیجا کہ کچھہ سالن یا کھانا لاوے حضرت نے اسامہ پر حوالہ کیا اسامہ نے کہا اسوقت میرے پاس کچھہ کھانے کی چیز موجود نہین سلمان نے جاکر جواب کہا انھون نے غیبت سلمان کی کی اور کہا کہ سلمان کا ایسا قدم ہی کہ جو کونے پر آب کو جاوے خشک ہووے پھر تلاش کیا کہ اسامہ سچ کہتا تھا کہ میرے پاس کھانا نہین یا جھوٹھہ دوسرے دن جو حضرت کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا ہی یہہ کہ سرخی گوشت کی تمھارے دانتون کی دیکھتا ہون مین انھون نے عرض کیا کہ ہمنے گوشت نہین کھایا فرمایا گوشت کھانے کا نہین کہتا مین گوشت آدمی کا کہتا ہون اور یہہ آیت نازل ہوئی ولا تجسسوا ولا یغتب بعضکم بعضا اور مت جاسوسی کرو جیسے اسامہ کے کھانا نہ دینے مین بدگمان ہووے تھے اور تجسس کرتے تھے اور نہ غیبت کرین بعضے تمھارے بعضون کی جیسے سلمان کی کی اور غیبت وہ ہی کہ غائبانہ کسی کو ایسی بات کہے کہ وہ بات اگر روبرو کہے برا مانے پھر حق تعالی تمثیل دیتا ہی اسکے برائی کی ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرہتموہ کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین سے یہہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے کا در انحال کہ مردہ ہووے بھائی پس ناخوش رکھوگے تم اسکو اور تمھارا دل چاہیگا اسکے کھانیکو پس جیسے اس گوشت سے تنفر کرتے ہو ایسے ہی غیبت سے بھی بچو اور برا سمجھو نظم کہے غیبت یہہ کسکا گوہ ہی + اکل لحم اخی مردہ ہی + ایسے کھانے کو کسکا جی چاہے + وائے ہی اسپہ جو اسے چاہے + چار حرف اسپہ بھیجے ای رافت + یہہ ہی کھانا گناہ بے لذت + واتقوا اللہ اور ڈرو عذاب خدا سے بسبب غیبت کرنے کے ان اللہ تواب رحیم تحقیق اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہی اُن لوگون کا جو غیبت سے توبہ کرین مہربان ہی اُنپر جو غیبت سے بچین لکھا ہی کہ فتح مکے کے دن بلال بام بیت الحرام پر اذان دیتے تھے بعضے غیبت انکی کرنے لگے کہ کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کوئی نہین ملتا جو اس کلاغ سیاہ کو اذان پر مقرر کیا یہہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الناس انا خلقناکم من ذکر وانثی ای لوگو تحقیق ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد اور عورت سے کہ آدم اور حوا ہین پھر جب ایک مان باپ سے ہوئے تو ایک نسب پر فخر کرنا اور دوسرے پر طعنے مارنا نادانی ہی اور جو اپنے کُنبے اور قبیلون پر نازان ہین وہ یہہ سمجھہ لین کہ یہہ واسطے پہچان کے مقرر کئے ہین نہ واسطے فخر کے چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا اور کئے ہمنے تمکو کنبے یعنے جماعتین بڑی منسوب بیک اصل اور قبیلے منسوب کنبون کی طرف تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو اور امتیاز کرو جیسے دو شخص ہون ایک نام کے تو قبیلہ سے معلوم ہون کہ یہہ زید تمیمی ہی اور یہہ زید قریشی سمجھہ لیجئے کہ شعوب مشتمل ہی قبایل کو جیسے خزیمہ شعب ہی مشتمل کئے قبیلون کو کہ ایک انمین سے کنانہ ہی اور قبایل مشتمل عمایر پر ہی جیسے قریش ایک عمارہ ہی کنانہ سے پھر عمائر بطون کو شامل ہی جیسے لوی کہ ایک بطن ہی قریش سے پھر افخاذ ہی مشتمل بطون جیسے ہاشم کہ ایک فخذ ہی لوی سے پھر عشائر ہی جیسے عباس ہاشم سے پھر فصیلہ ہی وہ اہل بیت ہی جیسے بنی عباس غرض اصل طبقات نسب سے شعب ہی

بفتح شین اور آخر فصیلہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ شعوب قحطان سے ہی اور جبایل عدنان سے اور ایک قول یہہ ہی کہ شعوب عجم سے ہی اور قبایل عرب سے غرض ہر طرح اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہی فضل متقی ہو کہ تا فضیلت ہو + بارگاہ خدا مین عزت ہو + علم سے شرف اور ادب سے ہی + اصل سے نی ہی نی نسب سے ہی + رافتا یاد رکھہ یہہ بات سدا + وہی اکرم ہی جو کہ ہی اتقا + اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ تحقیق اللہ جاننے والا اصل اور نسب تمہارے کا ہی خبردار از علم ادب تمہارے ہی لکھا ہی کہ کچھہ لوگ بنی اسد کے مدینے مین آکر کلمہ شہادت پڑھکر کہنے لگے یا رسول اللہ تمام عرب تنہا آپ پاس آئے ہین اور ہم اہل عیال سمیت حاضر ہوئے ہین اور اکثر عربون نے آپ سے قتال کیا ہی اور ہمنے یہہ بے ادبی نہین کی غرض اپنے ایمان لانے پر بہت احسان جتائے یہہ آیت اتری قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا کہا گنوارون نے کہ ایمان لائے ہم قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا کہہ نہین ایمان لائے تم کیونکہ ایمان اقرار زبان کا ساتھہ تصدیق دل کے ہی تمہارا فقط اقرار ہی بے تصدیق پس مت کہو کہ ایمان لائے ہم وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا اور لیکن کہو کہ اسلام لائے ہم یہان اسلام لغوی مراد ہی کہ عبارت انقیاد سے ہی اور دخول اسلام سے اور کلمہ شہادت پڑھنے سے مطلب انکا قتل اور قید سے بچنا تھا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ اور جبکہ نہین داخل ہوا ایمان بیچ دلون تمہارے کے اسواسطے تمہارا دل موافق زبان کے نہین وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی دل سے اور نفاق چھوڑ دو نہ کم دیگا خدا ثواب عملون تمہارے مین سے کچھہ بلکہ تمام اور کمال تمہین عطا کریگا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا مطیعون کے گناہ کا ہی مہربان انپر ثواب کم نہین کریگا اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سوا اسکے نہین کہ ایمان والے سچے وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے صاف دل خالص نیت سے پھر نہ شک لائے اقرار کے بعد اور واسطے تحقق ایمان کے جہاد کیا ساتھہ مالون اپنے کے کہ غازیون کے خرچ کو دیا یا ہتھیار خرید کر کر بند ہوئے اور ساتھہ جانون اپنے کے کہ خود لڑائی کو کافرون کے بیچ راہ رضامندی خدا کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ لوگ مسلمان مجاہد وہی ہین سچے دعوی ایمان مین بعد نزول اس آیت کے وہ لوگ بنی اسد کے آکر قسم کھانے لگے کہ ہم مومن صادق ہین یہہ آیت نازل ہوئی قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ کہہ کیا معلوم کراتے ہو تم اللہ کو دین اپنا جھوٹی قسم کھاکر ایمان پر وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ خدا جانتا ہی جو کچھہ کہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی اُس سے کچھہ نہین چھپا تمہارے ظاہر کریکا محتاج نہین ہی يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا احسان کرتے ہین اوپر تیرے یہہ کہ مسلمان ہوئے قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ کہہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے کا بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ بلکہ اللہ ہی احسان رکھتا ہی اوپر تمہارے یہہ کہ ہدایت کیا تمکو طرف ایمان کے اگر ہو تم سچے اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تحقیق اللہ جانتا ہی چھپی چیزین آسمانون کی اور زمین کی وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ دیکھتا ہی جو کچھہ کہ کرتے ہو تم اظہار ایمان کا اور ابطال نفاق کا سورۃ ق کی ہی پینتالیس آیتین ہین کلمات اسکے تین سو تہتر ہین اور ایک ہزار چار سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی طب خط جرد ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ حجرات کے یہہ ہی کہ آغاز اسکا ساتھہ نگاہ رکھنے آداب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا افتتاح اسکا بھی ساتھہ مذکور اوسی جناب کے ہوا +

سورۃ ق مکیۃ وھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	خمس واربعون ایۃ

قٓ یہہ حرف مقطعہ ہی اور جہان حروف مقطعات اوائل سور کلام اللہ مین آئے ہین وہ فرق کرنیکے واسطے ہین درمیان کلام منظوم اور منثور کے کہ پڑھنے والا دیکھتے ہی اور سنتے ہی دریافت کرلے کہ بعد اس کلام کے نثر آئیگا نہ نظم اور ان حروف کے الفے مین رد ہی اُن لوگون کا کہ قرآن شریف کو شعر بتاتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ قاف نام ہی ایک اللہ تعالیٰ کے ناموں مین سے یا نام قرآن کا ہی یا سر اسم قادر قدیر قدوس قہار قابض قوی قیوم ہی یا اشارہ ہی ساتھہ کلمہ قف کے بمعنے ٹھہرا ی محمدؐ عمل کے کرنے پر اُن چیزون کے کہ تو مامور ہی امام ابواللیث نے کہا ہی کہ معنی ق کی اللہ قایم بالقسط ہین اور بعضے کہتے ہین قاف نام پہاڑ کا ہی جو کرۂ زمین پر محیط ہی زبرجد سبز کا بنا ہی اسکی حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی یا اپنی قدرت کی قسم کھائی ہی یا اپنی قرب کی کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید اس سورۃ مین وارد ہی یا حقتعالیٰ قسم کھاتا ہی قوت قلب حبیب اپنے کی وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ قسم ہی قرآن بزرگوار کی کہ سب آدمی قبرون سے اٹھینگے اور کافر اسپر ایمان نہین لائے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ بلکہ تعجب کیا انھون نے یہہ کہ آیا انکے پاس پیغمبر ڈرانے والا جنس اونکی سے پس کہا کافرون نے یہہ چیز ہی آچنبے کی کافرون ظاہر لائے موضع ضمیر مین واسطے تقبیح حال انکے کے اوپر کفر کے ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ءَاِذَا جب مرجاوینگے ہم اور ہوجاوینگے مٹی تو پھر جلاوینگے ہمین اور جان ڈالینگے ہمارے بدن مین ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ یہہ بازگشت ہی دور عادت سے عقل سے امکان سے پس حقتعالیٰ نے رد انکا فرمایا قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ تحقیق جانتے ہین ہم جو کچھہ کہ کم کردیتی ہی زمین گوشت پوست استخوان انکے مین سے بعد مرگ اُنکے کے وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ اور نزدیک ہمارے کتاب ہی یاد رکھنے والی تفصیل اشیا کی جو کچھہ اسمین سے خاک ہوگیا ہی وہ ہم سب جانتے ہین اور نام سب کے اُسمین لکھے ہین اور تغیر سے محفوظ ہی پس پھیر مارکر جلانا کچھہ دشوار نہین اور جو یہہ کافر کہتے ہین وہ نہین بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ بلکہ جھٹلایا انھون نے اور نہ ایمان لائے ساتھہ حق کے کہ قرآن ہی یا پیغمبر آخر زمان ہی جب آیا اُنکے پاس اور معجزے دکھائے پس وہ بیچ بات مختلف کے ہین کبھی قرآن کو سحر کہتے ہین کبھی شعر کبھی افسانہ اور پیغمبر کو کبھی کاہن کبھی مفتری کبھی دیوانہ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ کیا پس نہین دیکھتے منکر بعث اور حشر کے طرف آسمان کے جو واقع ہی اوپر اُنکے کہ بمحض قدرت کیونکر بنایا ہم نے اسکو طبقے پر طبقے اور زینت دی ہمنے اسکو ستارون سے اور نہین ہی واسطے اسکے کچھہ شگاف پس پیدا کرنا ایسی بڑی چیز کا بے عیب بے شگاف دلیل ہی کمال قدرت پر اور نہایت دانائی اور حکمت پر وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ اور زمین کو پھیلایا ہمنے پانی پر اور ڈالے ہمنے بیچ اسکے پہاڑ بلند محکم اور اگائی ہمنے بیچ اسکے ہر ایک قسم سے نبات یا رونق اور یہہ سب کیا ہمنے تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ دکھانے کو واسطے تمھارے قدرت اپنی اور یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ اور اتارا ہمنے جانب آسمان سے پانی برکت اور منفعت والا پس اگائے ہمنے ساتھہ اسکے باغ اور اناج کاٹنے کے جیسے گیہون اور جو اور دھان وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ اور کھجورین بلند واسطے انکے خوشی ہی تربتر رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا رزق واسطے بندون کے اور زندہ کیا ہمنے ساتھہ اس پانی کے زمین مُردہ کو پس جیسے کہ زمین پژمردہ کو ہمنے جلایا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ اسیطرح سے نکلنا ہی تمھارا قبرون سے اور زندہ ہوکر میدان محشر مین حاضر ہونا اگر کوئی غور سے دیکھے والے کو کہ مثل مردہ کے خاک مین دفن ہوکر روئیدہ ہوتا ہی تو ہرگز زندہ ہونے مین کچھہ تعجب نجا نے نظم گور سے ہمکو وہ اٹھاویگا + اور اچنبا نہین ہی کچھہ اُسکا

خاک سے دانہ جو اگاتا ہی + زندہ کرنا بھی اسکو آتا ہی + شمس کو وہ غروب کر ہر شام + صبح کو پھر نکالتا ہی مدام + اسکی قدرت نہین کچھ اخفا ہی + ذرہ ذرہ مین آشکارا ہی + پھر واسطے تسلی دل مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جھٹلانے سے قوم کے گرد ملالت کہ آئینہ خاطر دریا مقاطر پر جمی تھی احوال مکذبان امم سابقہ کا بیان فرمایا کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ جھٹلایا پہلے اہل مکہ سے قوم نوح کی نے کہ بنی شیث اور بنی قابیل تھے حضرت نوح علیہ السلام کو وَأَصْحٰبُ الرَّسِّ اور جھٹلایا اہل چاہ یمامہ نے یا بیر معطلہ والون نے اپنے نبی کو حنظلہ بن صفوان علیہ السلام تھے وَثَمُودُ اور جھٹلایا قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کو وَعَادٌ اور قوم عاد نے حضرت ہود علیہ السلام کو وَفِرْعَوْنُ اور فرعون نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو وَإِخْوَانُ لُوطٍ اور بھائیون لوط کے نے حضرت لوط علیہ السلام کو وَأَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ اور رہنے والون بن کے نے حضرت شعیب علیہ السلام کو وَقَوْمُ تُبَّعٍ اور قوم تبع کے نے تبع کو تبع کی نبوت مین اختلاف ہی حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہی کہ وہ پیغمبر تھے حضرت عائشہؓ سے مروی ہی کہ قوم تبع کو برا نہ کہو کہ وہ ایمان لایا تھا اسیواسطے حقتعالیٰ نے اسکو برا نہین کہا اوسکے قوم کو کہا ہی اور قصہ اسکا سورۂ دخان مین گذرا اور اسیطرح ہر ایک کا احوال اپنے اپنے مقام مین مسطور ہوا كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ اُن سب نے جھٹلایا سب پیغمبرون کو کیونکہ انبیا سچا کرنیوالے ایکدوسرے کے ہین پس ایک کو جھٹلانا سب کا جھٹلانا ہی اور جب انھون نے جھٹلایا فَحَقَّ وَعِيدِ پس ثابت ہوا اور اترا انپر وعید عذاب میرا أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ کیا تھک گئے ہین ہم ساتھ پیدایش پہلی کے کہ پیدایش دوسری سے عاجز ہون مشرکان عرب قایل تھے کہ سب چیز حق تعالیٰ نے پیدا کی ہی اور پھر قبرون سے اٹھانے اور جلانے سے انکار کرتے تھے حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ جو کوئی قادر ہو پیدا کرنے پر بن مادے اور مددگار کے اسکو دوسری بار جلانا کیا دشوار ہی مین قادر ہون اعادۂ حیات پر بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ بلکہ کافر بیچ شک کے ہین بسبب وسواس ڈالنے شیطان کے پیدایش نئی سے کہ بعث اور حشر ہی کیونکہ مخالف عادت کے دیکھتے ہین وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو اور جانتے ہین ہم جو کچھ کہ خطرہ کرتا ہی ساتھ اسکے دل اُسکا بُرے اندیشون سے وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اسکے رگ جان سے سات اوسکے سمجھ لیجئے کہ یہہ نزدیکی ساتھ علم اور قدرت کے ہی نہ ساتھ مکان اور مسافت کے بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ حبل الورید اقرب اجزاے نفس انسانی ہی ساتھ انسان کے پس اسبات مین ایما ہی کہ حق تعالیٰ اقرب ہی اُس سے بھی جو اقرب بہ بندہ ہی چنانچہ انسان جب اپنے آپکو ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی ایسے ہی جب اللہ تعالیٰ کو طلب کریگا پاویگا الا من طلبنی وجدنی زبور مین وارد ہی اور کیونکر نہ پاوے کہ وہ تو اسکی جان سے بھی نزدیکتر ہی ساتھ اوسکے سمجھ لیجئے کہ سر اقربیت کا کسی نے بیان نہین کیا اور عقل اور فکر سے بھی یہہ معاملہ ورا ہی کیونکہ اپنے آپ سے نزدیکتر خیال مین نہین آتا ہی مگر سالک بعد طی کرنے ولایت صغرا کے کہ ولایت اولیا ہی قدم ولایت کبری مین جو ولایت انبیا ہی جب رکھتا ہی اور وہ متضمن ہین دو ابرو اور ایک قوس کے اسکے پہلے دایرہ کے سیر مین اسرار اسکے مکشوف ہوتے ہین اور اپنی جان سے بھی نزدیکتر حضرت حق کو پاتا ہی حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ علیہ نے جلد ثالث کے اول مکتوب مین بیان اسکا خوب لکھا ہی اور بدلایل عقلی اقربیت حضرت حق ثابت کی ہی جسکو شوق ہو دیکھ لے إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ اور یاد کر جسوقت کہ لے لیتے ہین دو فرشتے لینے والے قول عمل مکلفون کے اور لکھ لیتے ہین ایک داہنے سے اور ایک بائین طرف سے بیٹھا ہی نگہبانی کو مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ نہین بولتا کچھ بات مگر نزدیک اسکے نگہبان ہین تیار اسیوقت لکھہ

لیتے ہین لباب مین لکھا ہی کہ تعجب ہی پسر آدم سے کہ دو فرشتے تیار لکھنے کو بیٹھے ہین زبان اسکی قلم انکی ہی اور آب دہن اوس کا سیاہی انکی پھر کیونکر بیہودہ بات کرتا ہی حدیث مین آیا ہی من حسن اسلام المرء ترك مالا يعنيه مثنوی الٰہی ہی حرف زاری پسر + حرفۂ گفتار گر کرتا ہی کر + بند بولنا رکھنا زبان کا ہی بکام + جیسے ہی شمشیر اولی در نیام + اور یہہ دونون فرشتے نگہبان بندے کے ہین اور لکھتے ہین نیک اور بد باتین اوسکی یہان تک کہ اجل اسکی آتی ہی وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ اور آویگی بیہوشی موت کی ساتھہ حکم اللہ کے کہ حق ہی اور کہینگے اسکو ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ یہہ ہی وہ چیز کہ تھا تو اس سے بھاگتا اور دور تا وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ اور پھونکا جائیگا بیچ صور کے دوسرے بار اور اس پھونک سے مردے زندہ ہوکر قبرونسے اُٹھینگے اور فرشتے کہینگے ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ یہہ ہی دن وعدہ عذاب کا وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ اور آویگا اُسدن میدان محشر مین ہر جی کہ ساتھہ اسکے ہانکنے والا فرشتہ ہوگا جو ہانک کر حساب گاہ مین لیجاویگا اور ساتھہ اسکے گواہی دینے والا ہوگا کہ نیک اور بد عملون کی شاہدی بھریگا اور وہ فرشتہ یا اسکے اعضا ہونگے اور کسیکو نہ سایق سے قرار میسر ہوگا اور نہ شاہد سے انکار متصور پھر حقتعالی کی طرف سے ہر ایک کو خطاب ہوگا کہ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا البتہ تحقیق تھا تو دنیا مین بیچ غفلت کے اس دن سے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ پس کھولدیا ہمنے اوسا تھہ دیا آنکھہ تیری سے پردہ جہل اور غفلت تیرا تو کہ جو سنا تھا تو نے دیکھہ لے فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ پس نظر تیری آج بسبب دور ہونے پردے کے تیز ہی بعضون نے کہا ہی کہ بینائی یہان بمعنی دانائی ہی یعنے جو دنیا مین احوال بعث اور حشر کا تجھہ پر چھپا تھا آج دکھلایا ہمنے تجھکو اور تو دانا ہوا ساتھہ اسکے وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ اور کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ فرشتہ کہ اسپر موکل تھا یہہ ہی جو کچھہ میرے پاس تھا حاضر یعنے دفتر اعمال کا تیرے پھر خطاب پہنچیگا سایق اور شہید کو اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ڈالدو تم دونون بیچ دوزخ کے ہر ایک کافر عناد کرنیوالے کو مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ منع کرنیوالیکو بھلائی سے باز رکھنے والے مال کے حقوق مفروضہ سے نکل جانیوالے کو حدود الٰہی سے شک لانے والے کو بیچ وحدانیت کے اَلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ جن نے مقرر کیا ساتھہ اللہ کے معبود پس ڈالدو تم دونون اسکو بیچ عذاب سخت کے بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت ولید بلید کی شان مین اتری ہی اور مراد خیر سے دین اسلام ہی وہ منع کیا کرتا تھا اپنی اولاد و اقربا کو مسلمانی سے اور یہہ صفاتین کفر کی اوسمین تھین غرض جب اس کافر کو دوزخ مین ڈالینگے کہیگا میرا کیا گناہی شیطان نے میرے مجھے بدراہ کیا تھا پھر اُس شیطان کو حاضر کرینگے قَالَ قَرِيْنُهٗ کہیگا ہمنشین اسکا یعنے وہ شیطان جو دنیا مین اسکے ساتھہ تھا رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَّعِيْدٍ ای پروردگار ہمارے نہین سرکش کیا تھا مین نے اسکو ولیکن وہی تھا بیچ گمراہی دور کے اور اس سے نہ پھرا قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ کہیگا اللہ تعالی مت جھگڑو میرے پاس کہ کچھہ فائدہ جھگڑنے مین نہین ہی وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ اور تحقیق پہلے بھیجدیا تھا مین نے طرف تمہارے وعید اپنے عذاب کی کتابون مین پیغمبرون کی زبانون پر اب تمکو کچھہ حجت نہین رہی اور عذر تمہارا مسموع نہین مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ نہین بدلی جاتی بات میری جو وعدہ اور وعید کیا ہی مین نے اسے تبدیل نہین وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ اور نہین مین ظلم کرنے والا واسطے بندون کے کہ بیموجب انکو عذاب کرو يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ یاد کر اسدن کو کہ کہینگے ہم واسطے دوزخ کے یہہ قرات امام حفص کی ہی نون سے اور بعضے قاریون نے یقول بیا پڑھا ہی یعنے کہیگا اللہ دوزخ کو کیا بھری تو یعنے مین نے وعدہ کیا تھا کہ تجھکو کفار جن والس سے بھر دونگا سو تو بھری یا نہین وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ اور کہیگی دوزخ

کیا کچھ ہی زیادتی یہہ استفہام بمعنی سوال ہی غرض یہہ ہوگی کہ زیادہ کر پھر حق تعالیٰ اور کافرون کو اوسمین ڈالکر بھر دیگا اور ایک قول یہہ ہی کہ حتی تضع الجبار قدمیہ فیہا فتقول قط قط دوزخ کسیطرح سے نہین بھرنے کی یہان تک جناب الٰہی قدم مبارک اپنا اسمین رکھدیگا پس کہیگی بس بس اب مین پر ہوگئی اور امام زاہدی وغیرہ نے کہا ہی کہ یہان استفہام بمعنی نفی ہی یعنے لامزید بھرنی مین زیادتی کی گنجایش نہین وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ اور نزدیک کی جاویگی بہشت واسطے پرہیزگارون کے نہ دور غیر بعید واسطے تاکید کے ہی اور یہہ معاملہ پہلے بہشت مین لیجانے سے ہوگا کہ اول بہشت کو اپنی دکھاوینگے اور وہان کے مکان اور نعمتین انکی نگاہون مین رچاوینگے تو کہ لذت اسکی زیادہ ہو پھر فرماوینگے هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ یہہ ہی وہ جو وعدہ دئے گئے تھے تم دنیا مین اور اسکو آمادہ کیا ہی ہمنے واسطے ہر ایک رجوع کرنیوالے کے شرک سے ساتھہ توحید کے یا معصیت سے ساتھہ طاعت کے نگاہ رکھنے والے احکام شرع کے یا رعایت کرنیوالے امر اور نہی کے یا محافظت کرنیوالے عہد الٰہی کے بعضون نے کہا ہی کہ آواب رجوع کرنیوالے خلق سے طرف حق کے ہی اور حفیظ نگہبانی کرنیوالا ہر دم کا ہی کہ کوئی سانس غفلت مین اللہ تعالیٰ سے نہ گذرے نظم ہاس انفاس رافتا ہی ضرور + کوئی گذرے نہ دم بغیر حضور + آہ جو دم کٹے بغفلت ہی + باعث حسرت وندامت ہی + دھیان اوسکا ہر نفس ہووے + نی ہوا اور نی ہوس ہووے + یاد حق بن تو کات ایک نہ دم + تا بحشر نہوندیم ومذم + مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ جو شخص کہ ڈرتا ہی اللہ سے بن دیکھا اور آتا ہی ساتھہ دل رجوع کرنیوالے کے یا ڈرتا ہی اللہ سے چھپے ہوئے یعنے عمل اپنے خلق سے چھپاتا ہی یا نہان وآشکارا اُسے ایک ہی جیسے ظاہر ڈرتا ہی ویسے ہی دلمین ڈرتا ہی اوسکو کہینگے اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ داخل ہو بہشت مین ساتھہ سلامتی کے یا ساتھہ سلام خدا اور فرشتون کے ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ یہہ دن ہمیشہ رہنے کا ہی یعنے اسمین موت نہین لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ واسطے اہل بہشت کے ہی جو کچھہ چاہین نعمتین اور لذتین بیچ بہشت کے اور نزدیک ہمارے زیادتی ہی کہ دیدار سے مشرف کرینگے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ اور بہت لوگ ہلاک کئے ہمنے پہلے قوم تیری سے اہل قرن سے کہ وہ بحسب واقع هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا وہ سخت تر تھے ان کفار مکے سے از روئے قوت کے مثل عاد اور ثمود کے فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ پس چھید ڈالے اُنھون نے بیچ شہرون کے راہ کاٹ کاٹ اور سفر کر کر واسطے تجارت کے اور مال اور متاع بہت حاصل کیا هَلْ مِّنْ مَّحِيْصٍ کیا تھی انکو جگہہ بھاگ جانے کی مرگ سے اور قضائے خدا سے جسوقت اُنکے موت کا حکم آیا کسی چیز نے اُنکی دستگیری نکی اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ تحقیق بیچ اسکے جو مذکور ہوا اس سورہ مین البتہ نصیحت ہی واسطے اس شخص کے کہ ہی واسطے اسکے دل آگاہ حضرت شیخ شبلی سے منقول ہی کہ مواعظ قرآن کو دل حضور والا چاہیئے کہ ایکدم غافل نہو اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ یا ڈالا اُسنے کانکو کہ کان لگاکر سنا اور اعتبار کیا وَهُوَ شَهِيْدٌ اور وہ حاضر ہی وقت استماع کے تو کہ فہم معانی کا کرسکے شیخ ابو سعید خراز رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ القائے سمع وقت استماع قرآن ایسا چاہیئے کہ گویا پیغمبر سے سنتا ہی بلکہ اور فہم تیز کرے گویا جبرئیل سے سنتا ہی بلکہ اور فہم بلند کرے گویا حق سبحانہ سے سنتا ہی شیخ الاسلام نے کہا کہ یہہ بات درست ہی اور اسکا گواہ قرآن مین ہی کہ شہید فرمایا اور شہید وہ ہی جو حاضر ہو اور کہنے والے سے سنے نہ خبر دینے والے سے کیونکہ غائب مخبر سے سنتا ہی اور حاضر متکلم سے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مین تکرار کرتا ہون قرآن شریف کو یہان تک کہ متکلم سے سنتا ہون وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان ان دونون کے ہی بیچ چھے دن کے یک شنبہ سے شنبہ تک وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ لگی ہمکو پدایش اُن کی مین ماندگی یہہ رد قول یہود کا ہی کہ کہتے تھے حق تعالیٰ ماندہ ہوگیا تھا اُنکے

انکے بنانے مین روز شنبہ کو استراحت فرمائی کہتے ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہہ بات سنکر رنگ سرخ ہوگیا حق سبحانہ نے یہہ آیت نازل کی کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہین یہود یا اوپر بات منکرون کے جو انکار بعث مین کہتے ہین یا تیری شان مین جو سخن ناشایستہ اُنسے صادر ہوتے ہین کہ نسبت شعر اور سحر اور جنون کی کرتے ہین یا جو میری جناب مین بے ادبی کرتے ہین کہ شریک اور ولد ٹھہراتے ہین وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ اور نماز پڑھ ساتھہ امر پروردگار اپنے کے پہلے سورج نکلنے کے کہ نماز صبح ہی اور پہلے سورج ڈوبنے کے کہ نماز عصر کی ہی وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ اور نماز پڑھ بعضے رات سے کہ نماز مغرب اور عشا کی ہی اور نماز پڑھ پیچھے سجدون کے امام زاہدی نے حضرت امیر سے نقل کی ہی کہ ادبار السجود نماز دو رکعت بعد نماز شام ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ اس سے وتر مراد ہی بعد عشا کے یا نوافل ہین بعد فرایض کے وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ اور سن اسدن کہ پکارے پکارنے والا یعنے اسرافیل علیہ السّلام مکان نزدیک سے ساتھہ آسمان کے وہ مکان صخرہ بیت المقدس ہی کہ سب روئے زمین سے اٹھارہ میل نزدیکتر ہی آسمان سے اور بعضون نے کہا ہی کہ مکان قریب اسواسطے فرمایا کہ آواز اسرافیل کی ہر جگہہ پہنچیگی کوئی مکان اس سے دور نہوگا حدیث مین وارد ہی کہ اسرافیل صخرہ پر چڑھہ کر انگشت بگوش کرکے کہینگے کہ ای استخوان ہاے ریزہ اور ای گوشتہاے از ہم رفتہ اور ای مویہاے پریشان بندون کے حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ جمع ہو واسطے جزا اور قضا کے يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ اسدن کہ سینگے آواز تندبعث کو کہ نفخہ دوسرا ہی ساتھہ اس چیز کے کہ حق ہی یعنے اٹھنا قبرون سے اور کہینگے سننے والون کو کہ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ یہہ ہی دن نکلنے کا قبرون مین سے اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ تحقیق ہم جلاتے ہین مردونکو یعنے نطفہ مردے کو حیات بخشتے ہین اور ہم مارتے ہین انکو دنیا مین اور طرف ہمارے ہی بازگشت انکی دوسری بار کہ واسطے حساب کے زندہ کرینگے ہم يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا یاد کر اسدن کو کہ پھٹ جاویگی زمین اور دور ہوگا آدمیون سے یعنے مردون سے ندا کرنے والا پس نکلینگے قبرون سے جلدی کرتے ہوے طرف ندا کرنے والے کے ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ یہہ زندہ کرنا قبرون سے اکٹھا کرنا اور اٹھانا ہی اوپر ہمارے آسان نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ہم خوب جانتے ہین جو کچھہ کہتے ہین کافر انکار قیامت سے اور افترا ہمارے حق مین اور نالایق باتین تیری شان مین وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ اور نہین ہی تو اوپر انکے زور کرنے والا کہ زبردستی انکو ایمان پر ثابت رکھے فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ پس نصیحت دے ساتھہ مواعظ قرآن کے اس شخص کو کہ ڈرتا ہی وعید میری سے کیونکہ پند پذیر سوا ترس گارون کے نہین ہوتا سورۃ ذاریات مکی ہی ساٹھہ آیتین ہین تین سو ساٹھہ کلمات ہین ایک ہزار دو سو ستاسی حرف ہین فواصل اسکی قفاک معین ہین تطبیق اسکی ساتھہ سورہ قاف کے یہہ ہی کہ آخر اسکے مذکور بعث اور نشر کا تھا ابتدا اسکی بھی اسی سے ہوئی واللہ اعلم بالصواب

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا قسم ہی اُن باؤن کی کہ پراگندہ کرتے ہین بخار زمین سے پراگندہ کرنا کر اور دانون کو کاہ سے جدا کرتے ہین یا قسم ہی فرشتون کی جو اٹھاتے ہین باؤن کو فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر اُن باؤن کی کہ اٹھاتے ہین بادل بوجھہ والے کو یا اُن فرشتون کی جو اُن بادلون کو اٹھاتے ہین فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا پھر چلنے والیون ساتھہ آہستگی کے یعنے کشتیون کے یا ستارون کے جو اپنی منزلون مین چلتے ہین فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والونکی ایک چیز کو یعنے قسم ہی ان فرشتون کی کہ تقسیم امور معینہ کی اور رزق کی ساتھہ انکے متعلق ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے چار ملک مقرب ہین کہ اپنے اپنے کام پر ہر ایک معین ہی جبرئیل وحی پر میکائیل ابر رحمت پر عزرائیل موت پر اسرافیل نفخ صور پر انھون کی قسم حق تعالیٰ نے کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ سوا اسکے نہین کہ جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم حشر نشر ثواب عقاب سے البتہ سچا ہی اسمین خلاف نہین اور تحقیق جزا اور حساب البتہ ہونیوالا ہی بے شک وشبہ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ قسم ہی آسمان صاحب زینت کی یا خداوند استحکام اور رشدت کی یا خوش آیندہ نیک صورت کی یا راہون والے کی کہ ستارون کی سیرگاہ ہی تبیان مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ مراد اس سے آسمان ہفتم ہی اور حقتعالی قسم کھاکر فرماتا ہی اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ تحقیق تم ای اہل مکہ البتہ بیچ بات مختلف کے ہو میرے پیغمبر کی شان مین کبھی شاعر ٹھہراتے ہو کبھی ساحر بنلاتے ہو کبھی کاہن کبھی مجنون یا تمھارا قول قرآن شریف کے حق مین مختلف ہی کبھی شعر کبھی کہانت کبھی کہانیان پہلے لوگون کی کہتے ہو يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ پھیرا جاتا ہی اس سے یعنے ایمان پیغمبر پر لانے سے یا قرآن پر لانے سے وہ شخص کہ پھیرا گیا ہی علم خدا اور حکم قضا مین ایمان لانے سے ساتھہ پیغمبر کے اور قرآن کے یعنے جو علم الٰہی مین محروم ہی ایمان بکتاب وپیغمبر سے وہ محروم ہی **فرد** علم ازلی مین جو رہا ہی محروم + یانا اسے راہ راست رافتا معلوم + قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ لعنت کئی گئی جھوٹھہ بولنے والے مختلف باتون والون مین سے مراد اس سے وہ لوگ ہین جو راہون مین جا بیٹھے تھے جو قافلہ آتا تھا جھوٹھی جھوٹھی باتین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے بیان کرکے خدمت سے حضرت کے محروم رکھتے تھے حق تعالی نے انپر لعنت کی اور فرمایا الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ دروغ گو وہ ہین جو کمال جہالت اور نہایت غفلت مین بھولے ہوئے ہین اوامر اور نواہی الٰہی کو يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ پوچھتے ہین وہ پیغمبر سے اور مؤمنون سے کب ہوگا دن جزا کا کہ تمھارے خدا نے قسم کھاکر کہا ہی اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ اور یہہ بات جھٹلانے کی راہ سے اور تمسخر کی راہ سے کہتے ہین حقتعالی نے فرمایا کہ جزا واقع ہی يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ جس دن کہ کافر اوپر آگ کے گرفتار کئے جاوینگے اور جلینگے اور معذب ہونگے اور خزنہ دوزخ انکو کہینگے ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ چکھو تم گمراہی اپنی کو اور عذاب اپنے کو هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ یہہ ہی وہ چیز کہ تھے تم دنیا مین ساتھہ اسکے جلدی کرتے اور کہتے تھے متی ھذا الوعد اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ تحقیق پرہیزگار اس دن بیچ باغون کے ہونگے اور چشمون روان کے یعنے ایسے باغون مین ہونگے جہان نہرین جاری ہونگی اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ لینے والے اس چیز کو کہ ساتھہ فضل اپنے کے دیا انکو پروردگار انکے نے ثواب اچھے قول فعل انکے کا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ تحقیق وہ تھے پہلے داخل ہونے بہشت کے نیک کار فرمانبردار كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ تھے وہ تھوڑی رات سے سوتے تھے باقی نماز پڑھتے تھے یعنے اکثر رات عبادت مین گذارتے تھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مغرب اور عشا مین نماز نوافل پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ کم رات اُنپر نہین گذرتی تھی مگر یہہ نماز پڑھتے تھے اوّل مین یا اوسط مین یا آخر مین اور اشہر یہہ ہی کہ سوتے نتھے جب تک نماز عشا کی نہ پڑھہ لین اور نماز عشا بہت رات گئے پر ادا کرتے تھے وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور تھے وہ کہ بیچ سحرون کے استغفار کرتے تھے یعنے باوجود کم سونے کے اور بہت عبادت کرنے کے جب سفیدی سحر کی ظاہر ہوتی تھی طلب بخشش کی حق تعالی سے کرتے تھے اسطرح سے کہ گویا تمام رات گناہون مین گذاری ہی اور یہہ دلیل ہی اپنے عمل پر غرور نکرنے کی اور حساب مین نہ لانے کی **فرد** طاعت ناقص میری کب موجب غفران ہی + جو عبادت اپنی ہی سو بدتر از عصیان ہی + وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور بیچ مالون انکے ہی نصیبہ اور بہرہ واسطے سوال کرنیوالون کے اور نہ سوال کرنے والون کے سمجھہ لیجئے کہ محروم بے سوال لوگ مستحق ہین کہ کسی سے کچھہ مانگتے نہین تونگری کا گمان کرکے کوئی اونکو صدقہ نہین دیتا یا وہ لوگ ہین کہ انکی کشت مین زراعت مین نقصان آگیا ہی یا وہ فقیر ہین کہ بیٹیان رکھتے ہین بیاہنے کو یا وہ غلام ہین کہ انکے میان انکو روپی کپڑا نہین دیتے اور ہر تقدیر پر وہ اپنے مال مین سے انکا حق مقرر کرتے ہین وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ اور بیچ زمین کے نشانیان ہین دلیل پکڑنے پر اوپر قدرت الٰہی کے واسطے یقین

لانیوالون کے جیسے معادن ہین کہ جواہر طرح طرح کے اونمین سے نکلتے ہین اور نباتات ہین کہ قسم قسم کے اُنمین سے اناج اور ساگ پیدا ہوتے ہین اور حیوانات ہین کہ نوع نوع کے اونمین جانور نمودار ہین اور نفس زمین مین بھی دلایل قدرت موجود ہین کہ کوئی قطعہ اشجار مثمر سے سرسبز اور شاداب ہی اور کوئی خشک بے آب وتاب ہی کہین ہوا سرد ہی کہین گرم اور کہینکی زمین سخت ہی اور کہینکی نرم کسی جگہہ کی ہوا خار ہی اور کسی جاکی سرطوب کہینکی سبب خفقان ہی اور کہینکی موجب راحت قلوب وَفِيٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور نشانیان ہین بیچ جانون تمھاری کے کیا پس نہین دیکھتے تم یہہ استفہام بمعنی امر ہی یعنے نظر عبرت سے دیکھکر نشانیان کمال صنعت الٰہی کی اپنے بیچ مشاہدہ کرو کہ جو کچھہ تمام عالم مین ہی وہ تم مین موجود ہی سیر انفسی کرو اگر سیر آفاقی مقصود ہی **نظم** جو کہ عالم مین ہی وہ تجھہ مین ہی سب + رافت اپنے مین دیکھہ قدرت رب + سر تیرا ہی نمونہ افلاک + خاک ہی تو ولی ہی مظہر پاک + دونون آنکھین تیری ہین مہر و ماہ + تجھہ مین روشن ہی قدرت اللہ + رگ و ریشے تیرے ہین جون اشجار + خون بدن مین ہی صورت انہار + دل تیرا شکل عرش بالا ہی + مورد نور حق تعالی ہی + تو صغیر اور کبیر ہی عالم + پر تیرا ہی کچھہ اور ہی عالم + جو تجلی کہ تیرے اندر ہی + فرش سے عرش تک وہ کبیر ہی + تیری جس جا تلک رسائی ہی + وہان تلک بار کسنے پائی ہی + تو سراپا ہی مظہر باری + واسطے تیرے سب ہی گلکاری + باغ گیتی تیرے لئے ہی کھلا + چمن دہر ہی شگفتہ ہوا + گوہر بے بہا عجب ہی تو + جانتا آپ کو یہ کب ہی تو + آپ اپنے کی آبرو کھومت + متوجہ کسیطرف ہومت + دیکھہ اپنے ہی سینے مین سب کچھہ + چمکے ہی اس نگینے مین سب کچھہ + دل تیرا صاف آئینے سا ہی + جلوہ گر اوسمین روے جانا ہی + رافت اب اور بس نہ کچھہ کہیئے + یہی کافی ہی نکتہ چپ رہیئے + وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ اور بیچ آسمان کے ہی اسباب رزق تمھارے کا جو منجملہ ہی یا جو کچھہ تمھاری قسمت مین رزق ہی وہ لکھا ہوا ہی لوح پر کہ آسمان چہارم ہی وَمَا تُوْعَدُوْنَ اور جو کچھہ وعدہ دیئے جاتے ہو تم ثواب بہشت اور نعمتون اسکیکا وہ بھی آسمان ہفتم مین ہی نزدیک سدرۃ المنتہی کے فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ پس قسم ہی پروردگار آسمان کی اور زمین کی تحقیق وہ جو مذکور ہوا رزق اور ثواب البتہ حق ہی مانند اسکے کہ بولتے ہو تم یعنے جیسا کہ شک نہین ہی تمکو اپنے بات کہنے مین ویسے ہی شک نہین ہی میرے رزق دینے مین هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات مہمانون ابراہیم علیہ السلام کی کہ گیارہ فرشتے تھے قوم لوط علیہ السلام کے ہلاک کرنیکو نازل ہوئے تھے اور بعضون نے لکھا ہی کہ چار ملک مقرب تھے جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل سلام ہو جیوانپر الْمُكْرَمِيْنَ مہمان حرمت کئے ہوئے نزد پروردگار کے یا نزدیک حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کے کہ خود بنفس نفیس اونکی خدمت مین کھڑے ہوئے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا جسوقت کہ داخل ہوئے مہمان اوپر ابراہیم علیہ السلام کے پس کہا سلام کرتے ہین ہم اوپر تیرے سلام کرنا کر قَالَ سَلٰمٌ کہا ابراہیم علیہ السلام نے سلام کرتا ہون مین اوپر تمھارے قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ گروہ ہو نہ پہچانی ہوئی یعنے تمھاری شکل کے جیسا کوئی شخص نہین دیکھا مین نے صورت مین قامت مین تم کون ہو کہان سے آئے ہو انھون نے کہا ہم مہمان ہین فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ پس پھرے حضرت ابراہیم طرف اہل اپنی کے اسطرحسے کہ مہمانون نے نہ جانا کہ کہان گئے پس لے آئے گائے کا بچہ موٹا بھنا ہوا فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ پس نزدیک کیا اسکو طرف اُن مہمانون کے جب انھون نے اسکی طرف میل نکیا قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ کہا حضرت ابراہیم نے کیا نہین تم کھاتے ہو یعنے کھاؤ انھون نے کہا ہم نہین کھاتے فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً پس خاطر مین پکڑا ابراہیم نے اُن مہمانون سے ڈر یعنے آپ جی مین ڈرے کہ مبادا یہہ چور ہون اور میرے زیان کے واسطے آئے ہون کیونکہ اس زمانے مین جو کوئی کسی سے عداوت رکھتا تھا اس کے گھر کا کھانا نہین کھاتا تھا جب فرشتون نے حضرت ابراہیم کو

خوفناک دیکھا قَالُوا لَا تَخَفْ کہا مت ڈر کہ ہم خدا کے بھیجے ہوئے ہین حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم نے پہلے سے کیون نہین کہا کہ مین اس گوسالے کو ذبح نکرتا اور اسکے مان سے نہ چھڑاتا جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر اس گوسالۂ بریان پر لگا دیا وہ کود کر اپنی مان کیطرف بھاگا بی بی سارہ رضی اللہ عنہا نے در کے اوٹ سے یہہ سارا حال مشاہدہ کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام متعجب ہوئے فرشتے پھر باتین کرنے لگے وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ اور خوشخبری دی حضرت ابراہیم کو ساتھہ لڑکے کے علم والے کے یعنے تمھارے پسر متولد ہوگا بی بی سارہ سے اسحاق نام اور جب وہ بلوغت کو پہنچیگا تو عالم ہوگا فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ پس آئی بی بی اسکی سارہ بیچ حیرت کے فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ پس طمانچہ مارا منہہ پر اپنے جیسے بی بیان تعجب کے وقت اپنے منہہ پر ہاتھہ مارتی ہین اور کہا کیا جنتی ہین بوڑھی بانجھہ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ کہا فرشتون نے کہ اسیطرح کہ خوشخبری دی ہی ہمنے کہا ہی پروردگار تیرے نے اور ہم اسکے کہے سے کہتے ہین إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ تحقیق وہ حکم کرنیوالا ہی ساتھہ فرزند کے تجھکو دانا ہی ساتھہ عقیم ہونے تیرے کے اور جو محکم کار اور دانا ہوتا ہی وہ البتہ قادر بھی ہوتا ہی اصلاح پر **نظم** جو کام مین تیرے ہووے دانا + اتمام مین بھی وہ ہو توانا + ہر کام مین اسپہ رکھہ تو کل + وہان کچھہ نہین کارگر تعقل + تو کیا ہی جو عقل تیری وہان جائے + وہ اس سے ہو جو نہ فہم مین آوے + دانے سے درخت جو اگاوے + کام اسکا بعقل کیونکہ آوے + اور جب حضرت ابراہیم نے سمجھا کہ یہہ فرشتے ہین اور انکا اترنا سوا کسی بڑے کام کے نہوگا + قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ کہا پس کیا ہی فہم تمھارا ای رسولو قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ کہا فرشتون نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہین طرف ہلاک کرنے ایک گروہ گنہگارون کے یعنے کافرون کے کہ سرسب گناہونکا کفر ہی اور ہم آئے ہین لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ تو کہ بھیجین ہم اوپر انکے بعد ہلاک کرنے انکے کے اور زیروزبر کرنے شہر انکے کے پتھر یعنے کنکر مٹی کے مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ نشان کئے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے حد سے نکل جانیوالون کے بیچ کفر اور فجور کے ہون لکھا ہی کہ ان کنکرون پر خط سفید و سیاہ تھے یا نام ہر ایک کا لکھا تھا جو اس سے ہلاک ہوا اور یہہ سنگ باری اوپر بعد ہلاک ہونے انکے کے ہوئی اور اصح یہہ ہی کہ اومین سے جو لوگ شہر مین تھے اونپر پتھر برسے یہانتک کہ سب ہلاک ہوگئے سمجھہ لیجئے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معلوم کیا کہ یہہ فرشتے طرف مؤتفکہ جاتے ہین قوم لوط کی ہلاکت کو تو دل مبارک آپکا واسطے برادرزادے کے غمگین ہوا کہ حال اسکا اس بلا مین دیکھئے کیا ہو فرشتون نے کہا کہ تم کچھہ غم نہ کھاؤ لوط اور بیٹیان اونکی سلامت رہینگی فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ پس نکالدیا ہمنے اس شخص کو کہ تھا بیچ ضلع مؤتفکہ کے ایمان والون سے ۵ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ پس نہ پایا ہمنے بیچ اس ضلع کے سوا ایک گھر کے مسلمانون سے کہ لوط علیہ السلام اور دونون بیٹیان انکی تھین بعضون نے کہا ہی کہ سوا ایک شخص کے قوم لوط مین سے کہ مدت بیس برس کی مین وہ ایمان لایا تھا وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ اور چھوڑدی ہم نے بیچ اس دیہات کے نشانی عذاب کی واسطے عبرت ان لوگون کے کہ ڈرتے ہین عذاب دردینے والے سے سمجھہ لیجئے کہ وہ نشانی پانی کالا اور الٹ جانا اس طبقے زمین کا ہی وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ اور بیچ قصے موسیٰ علیہ السلام کے بھی ہی نشانی واسطے ترسندگان کے جسوقت بھیجا ہمنے اسکو طرف فرعون کے ساتھہ معجزے ظاہر کے مانند ید بیضا اور عصا کے فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ پس پھر گیا فرعون ساتھہ قوت اپنی کے کہ خزانہ اور لشکر رکھتا تھا اور کہا موسیٰ جادوگر ہی چشم بندی کرکر خوارق عادات دکھاتا ہی یا دیوانہ ہی کہ اپنے مآل کا اندیشہ نہین کرتا سمجھہ لیجئے کہ طعن فرعون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر دلیل ہی اسکے جہل پر اسواسطے کہ دو چیزون کے ساتھہ اسنے طعن کیا جو ضدین ہین سحر کو تو

کمال عقل رسا اور ذہن دراک چاہئے اور دیوانگی کو جہل اور زوال عقل اور کمال عقل اور زوال عقل دونون آپسمین ضد ہین پس
جب فرعون پھر اموسی علیہ السلام سے طعن کرتا ہوا اور قوم اوسکی اوسکے ساتھ ہوئی فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ
مُلِیْمٌ پس پکڑا ہمنے اسکو ساتھ غضب اپنے کے اور لشکر اسکے کو پس پھینک دیا ہمنے اسکو بیچ دریا کے یعنے ڈبو دیا اور فرعون
مستحق ملامت کے تھا یا ملامت کرنیوالا اپنے آپ کو کہ کیون موسی سے پھرا اور طعنہ زن اسپر ہوا اور اسی سبب سے کہا امنت
انه لا الٰه الا الذی امنت به بنوا اسرائیل وانا من المسلمین وَفِیْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ اور بیچ ہلاک
ہونے عاد کے پند اور عبرت ہی واسطے اہل اعتبار کے جسوقت بھیجا ہمنے اوپر انکے باؤ کو بانجھ یعنے بے نفع اور بے خیر کو کہ نہ بارور
کرے درخت کو اور نہ برلائے ابر کو مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ نہ چھوڑا اس باد نے کسی چیز کو کہ گذرے اوپر
اسکے مگر یہہ کہ کر دیا اسکو مانند ہڈی گلی ہوئی کے یا گھاس خشک کے وَفِیْ ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ اور بیچ قصے
قوم ثمود کے بھی نشانیان ہین واسطے ڈرنے والون کے جسوقت کہا گیا واسطے اُنکے بعد جھٹلانے صالح علیہ السلام کے اور پانو
کاٹنے ناقہ کے کہ تم فائدہ اٹھاؤ زندگانی اپنی سے تا وقت عذاب کہ تین روز بعد ہوگا فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ پس سرکشی کی
انھون نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور اپنے حال کا کچھ تدارک نہ کیا فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ پس
پکڑا انکو کڑک نے کہ عذاب ہلاک کرنیوالا تھا بعد تین دن کے اور وہ دیکھتے تھے یا انتظار کرتے تھے مراد صاعقہ سے صیحہ
ہی جبرئیل علیہ السلام کا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ پس نہ کر سکے کھڑا رہنا یہہ کنایہ انکے عجز سے ہی
یعنے اتنی قدرت نہ ہوئی کہ اٹھکر بھاگ جائین عذاب سے یا کھڑے رہ کر دفع عذاب کی تدبیر کرین وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ
اور ہلاک کیا قوم نوح علیہ السلام کو پہلے قوم عاد کے اور ثمود کے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ تحقیق وہ تھے قوم فاسق
وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور آسمان کو بنایا ہمنے ساتھ قوت الوہیت کے یا ساتھ قدرت کے کہ اسکے
پیدا کرنے پر رکھتے تھے ہم اور تحقیق ہم اسکو کشادہ کرنے والے ہین وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ اور زمین کو
بچھایا ہم نے پس اچھا بچھونا کرنیوالے ہین وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ اور ہر چیز سے جو موجودات ہی پیدا کیا
ہم نے دو قسمین کہ ایک جوڑا دوسرے کا ہی پھر وہ یا تو بحسب شکل ہی جیسے مرد اور زن یا بحسب ضد ہی جیسے نور اور
ظلمت یا آگے پیچھے آنے والا ہی جیسے رات دن یا بطریق مخالفت ہی جیسے تر اور خشک اور اسی پر قیاس کر لیجئے آسمان
زمین بحر بر گرمی سردی جن انس کو اور صفات سے حلم اور قہر جبن اور شجاعت جود اور بخل کو اسیطرح سے ہی حق اور باطل
کفر اور ایمان شقاوت اور سعادت حلو اور مر مرض اور صحت غنا اور فقر ضحک اور بکا فرح اور غم موت اور حیات اور
سوا انکے لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ تا کہ تم نصیحت پکڑو اور جانو کہ وحدانیت صفت میری ہی کیونکہ تعدد خواص ممکنات
کے سے ہی اور ہین واجب بالذات ہون اور واجب قائل تعدد اور انقسام کے نہین رباعی قسمت سے تعدد کے
منزہ ہی وو ؛ اشراک سے پاک وحدت حق سمجھو ؛ واحد متکثر نہین ہوتا رافت ؛ وہ ایک ہی دخل وہان دوئی کا مت دو ؛
فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰهِ پس بھاگو کفر سے طرف توحید خدا کے یا عذاب سے اسکے طرف ثواب اسکے کے یا گناہ سے طرف طاعت
اسکی کے یا ماسوی اللہ سے طرف اللہ کے یا بھاگو طرف اللہ کے ساتھ قطع تعلقات کے یا اپنی صفاتون سے طرف
صفات حق کے بلکہ اپنی خودی سے فرار کرو اور بخدا اقرار پکڑو نظم تا نہ بھاگو گے خودی سنے نہ ملوگے بخدا ؛ قطع اس
راہ کا وابستہ بخود رفتن ہی ؛ فضل جب آپ سے رافت ہو میسر ہی وصل ؛ جسکو کہتے ہین گستن وہی پیوستن ہی ؛
اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ تحقیق مین واسطے تمہارے عذاب خدا سے ڈرانیوالا ہون ظاہر یا بیان کرنیوالا ہون

وہ چیز جس سے ڈرنا چاہئے ولا تجعلوا مع اللہ الٰھا اٰخر اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود انی لکم منہ نذیر مبین تحقیق مین واسطے تمھارے خدا سے ہیچ عبادت غیر اوسکی کے ڈرانیوالا ہون آشکارا کذلک ما اتی الذین من قبلہم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون اسیطرح کہ قوم تیری تجھے نسبت سحر اور جنون کی کرتی ہی نہ آیا تھا اُن لوگون کو جو پہلے اُنسے تھے یعنے اُن کفار مکہ سے کوئی پیغمبر مگر کہا انھون نے کہ وہ جادوگر ہی یا دیوانہ جو اسنے معجزہ دکھایا تو اسے جادوگر بنایا اور جو بعث اور حشر کا احوال سنایا تو اوسکو دیوانہ ٹھہرایا اتواصوا بہ کیا ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہین ساتھ اس بات کے کہ یہہ سب یہی کہتے ہین یہہ استفہام بمعنی نفی ہی یعنے پہلے لوگون نے پچھلون کو وصیت نہین کی بل ہم قوم طاغون بلکہ وہ ایک قوم ہین نافرمان کش اور سرکشی کی جہت سے اسبات پر ہین فتول عنہم پس منہ پھیر لے اُنسے یعنے انکی مکافات سے روگردانی کر جب تک کہ حکم قتال کا اُنکے نہ آوے فما انت بملوم پس نہین ہی تو ملامت کیا گیا نزدیک خدا کے بسبب اعراض کے اُنسے معالم مین لکھا ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی وذکر فان الذکری تنفع المؤمنین اور نصیحت کر پس تحقیق نصیحت فائدہ دیتی ہی ایمان والون کو یعنے کافرون کے عناد کے سبب نہ تربیت سے مومنون کے غفلت نہ کیجیے جسطرح پند اور وعظ کرتے آئے ہو اوسپر ثابت رہئے کہ نصیحت مین فائدہ بہت ہین فصول مین لکھا ہی کہ کلام واعظ دس چیزون کے مشتمل چاہئے تو کہ سامعون کو نفع پہنچائے اول نعمت الٰہی لوگون کو یاد دلوائے تا شکر اسکا ادا کرین دوسرے ثواب محنت اور بلا کا ذکر کرے تو کہ اسپر صبر کرین تیسرے گنہگارون کا عذاب بیان کرے تو کہ لوگ باز رہین اور توبہ کرین چوتھے فریب اور مکر شیطان کے بتاوے تو کہ اس سے حذر کرین پانچوین فنا اور زوال اور بے اعتباری دنیائے پریشان کی روشن کرے تو کہ دل اوس سے نہ لگائین چھٹی موت کو یاد دلوائے تا کہ وہان کے جانے کی تیاری کرین ساتوین مذکور قیامت کا بہت کرے تا کہ اس دن کے کامون مین مشغول رہین آٹھوین درکات دوزخ کے اور عقوبات وہان کے بیان کرین تا کہ اس سے ڈرین نوین درجات بہشت کے اور اقسام وہان کی نعمتون کے شمار کرے تا کہ اسپر راغب ہون دسوین بنا کلام کی اوپر خوف اور رجا کے رکھے کبھی عظمت کبریا اور ہیبت الٰہی بیان کرے کہ لوگ ڈرین اور کبھی رحمت اور مغفرت اور مہربانی اور شفقت حقتعالی کی تقریر کرے کہ امیدوار ہون اوسکی جناب سے پس یہہ باتین جس پند اور وعظ مین ہونگی وہ بہت نافع اور سودمند ہوگا وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون اور نہین پیدا کیا جن کو اور آدمی کو اہل ایمان مین سے مگر واسطے اسکے کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع اُنکے کو مگر واسطے اسکے کہ عبادت کرین یا نہین پیدا کیا مجموع اُنکے کو مگر واسطے اسکے کہ امر کرون مین ساتھہ عبادت کے اور امر بعبادت کیا ہی وما امروا الا لیعبدوا اللہ اور مجاہد نے کہا کہ نہین پیدا کیا مین نے جن اور انس کو مگر واسطے اسکے کہ پہچانے مجھے اور سب پہچانتے ہین اللہ کو اتنا فرق ہی کہ بعضے فرمانبرداری کرتے ہین اسکی اور بعضے عبادت مین شریک ٹھہراتے ہین ما ارید منہم من رزق وما ارید ان یطعمون اور نہین چاہتا مین اُنسے کچھہ رزق اور نہین چاہتا مین یہہ کہ کھلاوین مجھکو بلکہ رزق اور طعام دینا میری صفت ہی اور کسیکی نہین سوا میرے ان اللہ ہو الرزاق ذو القوۃ المتین تحقیق اللہ وہی ہی رزق دینے والا نہ غیر اوسکا اور استوار قدرت اپنی مین فضلم وہی رزاق مطلق رزق سب کو دینے والا ہی نوال فضل سے اسکے ہر ایک پاتا نوالا ہی + کسی صورت فتور اسکی نہین ہی کارسازی مین + کسی عنوان قصور اسکی نہین بندہ نوازی مین + فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابہم فلا یستعجلون پس تحقیق واسطے ان لوگون کے کہ ظلم کیا انھون نے اوپر اپنے کفر اختیار کر کر یعنے اہل مکہ ایک ڈول ہی عذاب سے مثل ڈول یارون اُنکے کے جو کافر گذرے ہین پہلے اُنکے یعنے انپر بھی وہی پہنچیگا جو انپر پہنچتا تھا پس چاہئے کہ نہ جلدی مانگین مجھ سے فویل للذین کفروا من

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ پس وائے ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب دن انکے سے جو وعدہ دئے گئے ہین ساتھ اُسدن کے کہ قیامت کا ہی یا دن بدر کا ہی سورۂ طور مکی ہی انچاس آیتین ایک ہزار پنچاون حروف ہین تین سو بارہ کلمات ہین فواصل اسکی من رعا ہین تطبیق اسکی سات سورت ذاریات کے یہہ ہی کہ ختم اوسکا بذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر وقوع عذاب ہوا

سورة الطور مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | تسع واربعون اية

وَالطُّورِ قسم ہی کوہ طور سینا کی کہ جبل زبیر ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام اوسپر کلام الٰہی سنتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے مطلق پہاڑ ہین کہ زمین کی میخین ہین فائدے نفعے انمین بہت ہین وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ اور قسم ہی کتاب لکھی ہوئی کی فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ بیچ صحیفے کھلے ہوے کے مراد اس سے قرآن شریف ہی یا لکھا ہوا لوح محفوظ کا ہی اس تقدیر پر رق منشور مجاز ہی کیونکہ لوح زمرد سبز کی ہی اور رق کی معنی نامے کی ہین اور پہلے گواہون کے پہلے بھی کہتے ہین مراد لوح موسیٰ علیہ السلام ہین یا کتاب تورات کہ اسمین نعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مسطور تھی یا کتاب حفظہ یا کتاب فرشتون کی کہ حق تعالیٰ نے انکو لکھدی ہی علم گذشتہ اور ابتداء اوسمین پڑھ لیتے ہین وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ اور قسم ہی گھر آباد کی وہ کعبہ شریفہ ہی کہ طواف کرنیوالون سے اور مجاورون سے معمور ہی یا صراح ہی کہ مقابل خانہ کعبہ کے آسمان ہفتم پر واقع ہی اور کثرت ملائکہ سے معمور ہی وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ اور قسم ہی چھت بلند کئے گئے کی کہ آسمان ہی مجمع انوار حکمت اور مخزن اسرار فطرت یا عرش عظیم ہی وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ اور قسم ہی دریا جھونکے ہوئے اور گرم کئے ہوئے کی کہ جہنم ہی یا بحر محیط ہی یا بحر الحیوان ہی کہ زیر عرش ہی چالیس صباح قبرون پر برسیگا اوسکا بعد نفخہ اول کے کرینگے یا نفخہ ثانیہ ہین لوگ اس سے اٹھین سمجھ لیجئے کہ نزدیک صوفیہ کے طور نفس ہی کہ کلیم قلب حقتعالیٰ سے اسپر مناجات کرتا ہی اور کتاب مسطور ایمان ہی کہ رق منشور قلب پر رحمت ازلیہ سے لکھا گیا ہی چنانچہ فرمایا ہی کتب فی قلوبہم الایمان اور بیت المعمور لطیف سیر عارفان ہی یا سیر صوفیان ہی کہ تجلیات الٰہیہ سے آباد ہی اور سقف مرفوع روح رفیع القدر ہی کہ سقف خانہ دل ہی اور بحر مسجور دل عشاقان کبریا کہ شعلۂ شوق سے گرم کیا گیا ہی

نظم جو یہان نفس ہی سو رافت وہ طور سینا ہی + کلیم قلب مناجات اسپہ کرتا ہی + کتاب جوہر ایمان ہی جو کہ ہی مسطور + میان قلب کہ ہی وہ صحیفہ منشور + وہ گھر تجلی حق سے سدا ہی جو معمور + وہ گھر ہی عارفون کا جو کہ ہی سراسر نور + ہی جنکی شان مین وارد کہ سقف ہی مرفوع + وہ سقف خانہ دل ہی بلند مرتبہ روح + جسے کہ کہتے ہین دریائے شور افزا گرم + بنائے عشق خدا دل ہی وہ سراپا گرم + اور جواب قسم کا یہہ ہی إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونیوالا ہی مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ نہین ہی واسطے اوس عذابکے کوئی ٹالنے والا بلکہ وہ ہر طرح ہر حال ہوگا يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا جسدن کہ پھٹ جاویگا آسمان پھٹ جانا کر وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا اور چلنے لگین گے پہاڑ چلنا کر فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ پس وائے ہی اسدن واسطے جھٹلانیوالون کے کہ خدا اور رسول کی باتون کو جھٹلاتے ہین الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ وہ جو بیچ جھگڑے کے ہین جھوٹی باتون مین کہ قرآن شریف کو کہانیان بتاتے ہین اور بنی آخر زمان کو جھٹلاتے اور بعث مین انکار لاتے ہین بازی کرتے ہین یعنے مرتکب ان باتون کے ہوتے ہین غفلت کے سبب سے اور بیہودہ بکتے ہین يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا دھکا دینا سے کہ دھکے دئے جاوینگے کافرون کو طرف آگ دوزخ کے دھکے دینا کر لکھا ہی کہ ہانکے کافرون کے اُون کی گردنون مین باندھ پیشانی پشت پا پر رکھکر دوزخ مین دھکا دیکر گراوینگے اور کہینگے هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ یہہ وہ آگ ہی کہ دنیا مین تھے تم اسے جھٹلاتے اور باور نہین کرتے تھے اور وحی پیغمبر کو سحر جانتے تھے أَفَسِحْرٌ هَٰذَا

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ کیا جادو ہی یہہ کہ دیکھتے ہو تم یا نہین دیکھتے یہان جیسے دنیا مین کہتے تھے کہ ہماری نظر باندھ دی ہی اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ داخل ہو دوزخ مین پس صبر کرو اوپر عذاب اسکے کے یا نہ صبر کرو اور چیخو چلاؤ تم برابر ہی اوپر تمہارے صبر اور بے صبری کہ اس سے چھوٹ نہ سکوگے ہمیشہ اسی عذاب مین رہوگے اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ سوا اسکے نہین کہ جزا دئے جاؤگے تم وہ چیز کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ تحقیق پرہیزکرنیوالے شرک اور کفر سے بیچ بہشتون کے اور نعمتون کے ہین فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ خوشی کے باتین کرتے ہین اور قوت پانیوالے ہین ساتھ اسکے کہ دی ہی انکو پروردگار انکے نے کرامتون ہمیشگی کے سے وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ اور بچا لیا انکو پروردگار انکے نے عذاب دوزخ کے سے اور خطاب ہوگا بہشت ہمیشہ انکو کہینگے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا کھاؤ کھانے بہشت کے اور پیو شراب ہین وہان کی پچتی ہوئی بغیر بدہضمی کے اور یہہ بدلا ہی واسطے تمہارے بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ بسبب اس چیز کے کہ تھے تم دنیا مین عمل کرتے سمجھہ لیجئے کہ اگرچہ یہہ وعدہ ہمارے اعمال پر ہی لیکن اصل فضل الٰہی ہی

نظم نہین یہان اعمال مین زور بازو + کہ ترے عدل سے ہون ہم ترازو + تو فضل اپنے سے کیجیو سرشکاری + نہ عدل اپنے سے کیجیو شرمساری + مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ تکیہ لگائے ہوئے بہشت مین متقی اوپر تختون زر سے بنے ہوئے کے ہین یا اوپر تختون صف باندھے ہوئون کے وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ اور بیاہ دیا ہمنے انکو ساتھہ کواریون اچھی آنکھون والیون کے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اور جو کہ ایمان لائے خدا اور رسول پر اور پیروی کی انھون کی اولاد خورد انکی نے بیچ ایمان کے روز میثاق مین اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ملا یا ہمنے ساتھہ انکے اولاد انکی کو بہشت کے جانے مین یا درجات پانے مین یعنے اگر آباؤن کے درجے بلند ہونگے تو اولاد کے بھی ویسے ہی درجے بلند کرینگے تاکہ باپون کی آنکھین ٹھنڈی ہون اولاد کو دیکھکر وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ اور نہ کم دیا ہمنے باپون کو اس ملانے کے سبب سے ثواب عملون انکے سے کچھہ یعنے اولاد کو آباکے درجہ دینگے بغیر نقصان ثواب آباکے کچھہ آباکو ثواب مین کمی نہوگی اپنے فضل سے ہم اولاد کے درجے بڑہاوینگے كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ہر آدمی عاقل بالغ مکلف بیچ اس چیز کے کہ کمایا ہی گرفتار ہی دن قیامت کے یعنے ہر ایک اپنے عمل کے ثواب سے وابستہ ہی اس سے چھٹکارا پانا محال ہی اور زن مکلف کا بھی یہی حال ہی وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ اور مدد دی ہمنے متقیون کو یعنے جو کچھہ دیا تھا اسپر اور زیادہ ساتھہ میوون کے جس نوع کے چاہین اور گوشت کے اس چیز کے کہ خواہش رکھتے ہین يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا ایکدوسرے سے چھین لینگے بیچ بہشت کے یعنے آپسمین دینگے اور لینگے پیالے بھرے ہوئے شراب بہشت سے اور صحیح یہہ ہی کہ یہان کاس بمعنی شراب اور می ہی تسمیۃ شی باسم محل واقع ہی یعنے سب کو پلاوینگے می کہ لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ کہ نہین بیہودہ بکنا بیچ اسکے اور گنہگاری یعنے وقت پینے کے قضیہ جھگڑا نہ کرینگے بیہودہ لغو نہ بکینگے اور کچھہ فعل ایسا صادر نہوگا کہ موجب گناہ کا ہو وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ اور طواف کرینگے اوپر انکے یعنے گرد انکے پھرینگے واسطے خدمت کے غلام خادم جو واسطے انکے ہین لڑکون کی شکل خوبصورت كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ گویا کہ وہ صفا اور لطافت مین موتی ہین پوشیدہ صدف مین کہ ہاتھہ کسیکا انھین نہین پہنچا اور تصرف کسیکا اپر نہین ہوا معالم التنزیل مین قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ کسی نے حضرت سے پوچھا یا رسول اللہ خادم جب ایسے ہونگے تو مخدوم کیسے ہونگے فرمایا فضل مخدوم کا خادم پر مثل ماہ بدر کے ہی تمام ستارون پر وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ اور متوجہ کرینگے بعضے انکے یعنے بہشتیون سے اوپر بعضون کے پوچھتے ہوئے احوال اعمال انکے کا قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ کہینگے وہ کہ تحقیق تھے ہم پہلے اس سے بیچ اہل اپنی کے دنیا مین ڈرنیوالے عذاب خدا سے یا بدی

قضا سے یا خاتمہ کار اور مآل حال اپنے سے فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ پس احسان رکھا اللہ نے اوپر ہمارے ساتھہ رحمت کے یا توفیق عصمت اور بچایا ہمکو عذاب آتش سے کہ مثل باد گرم کے مشام مین نفوذ کرتی ہی بعضون نے کہا ہی کہ سموم نام جہنم کا ہی اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ تحقیق ہم تھے ہم پہلے اس سے دنیا مین پکارتے اوسکو اور دوزخ سے امن چاہتے پس اوسنے قبول فرمائی دعا ہماری اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ تحقیق وہی احسان کرنیوالا بندون پر مہربان دعا کرنیوالون پر لکھا ہی کہ بعضے لوگ راہون مین مکے کے جا بیٹھتے تھے اور قافلے عرب والون کے جو آتے تھے تو انکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھراتے تھے اور نسبت سحر اور شعر اور کہانت اور جنون کی آپ کے جناب مقدس کو ٹھہراتے تھے ان باتون سے آپ خاطر خاطر پر ملال لاتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَذَكِّرْ پس نصیحت کر ای محمد ساتھہ قرآن کے اہل مکہ کو اور ثابت رہ اسپر اور باتون پر مشرکون کے غم مزاج اشرف پر نلا فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ پس نہین ہی تو ساتھہ نعمت پروردگار اپنے کے کاہن کہ خبر دے غیب کی بغیر نزول وحی کے اور نہ دیوانہ کہ ہوش اُڑ گیا ہو یا جنون گرفتہ ہو اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ بلکہ کہتے ہین کہ شاعر ہی نہ نبی انتظار رکھتے ہین ہم ساتھہ اسکے رَيْبَ الْمَنُوْنِ حادثہ روزگار کا یعنے امیدوار ہین کہ مر جائے جیسے اور شاعر مر گئے یا موت اسکی مثل موت آبا اسکے کے ہو کہ جلد مر جائے بڑھاپے کو نہ پہنچے قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم منتظر رہو مرگ میرے پس تحقیق مین بھی ہلاکت کا تمھارے انتظار کرتا ہون جیسے کہ تم میرے ہلاکت کے منتظر ہو اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ کیا حکم کرتے ہین انکو عقلا اُنکے ساتھہ اس تناقض کے کہ تجھے کاہن کہتے ہین اور کہانت کو عقل درکار ہی اور مجنون ٹھہراتے ہین اور جنون کا جمع ہونا ساتھہ عقل کے دشوار ہی اور نسبت بشعر کرتے ہین اور ساتھہ کمال فکر اور تیزی ہوش کے وابستہ مضمون اشعار ہی اہل جنون سے موزون ہونا دور از کار ہی پس یہہ باتین مقتضائے عقل سے بعید ہین اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ بلکہ یہہ گروہ حد سے گذرنے والے ہین جھگڑنے مین اور عناد مین اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بلکہ کہتے ہین کہ بنا لیا ہی قرآن کو اپنی طرف سے اُسنے اور یہہ نہین ہی جو یہہ کہتے ہین بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بلکہ تکبر اور حسد سے نہین ایمان لاتے فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ پس چاہیے کہ لے آوین بات مانند قرآن کے اگر ہین سچے اسمین کہ قرآن کو اپنی طرف سے بناتے ہین پس انمین جو فصحا اور بلغا ہین وہ بھی مثل اسکے بناوین اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ کیا پیدا کئے گئے ہین یہہ بن کسی چیز کے یعنے بن ماں باپ کے غرض یہہ ہی کہ یہہ بھی آدمی ہین کچھہ جماد نہین ہین کہ عقل نہین رکھتے اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ کیا یہہ مخلوق ہین بن خالق کے اور یہہ محال ہی کہ محدث بن محدث کے ہو اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ کیا وہ وہی ہین پیدا کرنے والے اپنے آپ کو اور یہہ ظاہر جھوٹھہ ہی کہ نیست کیونکر ہستی دیگا اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کیا پیدا کیا ہی انھون نے آسمانون کو اور زمین کو اور یون نہین بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ بلکہ وہ نہین یقین لاتے اور اپنے آپ کو گمانون مین بھٹکاتے ہین اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ کیا نزدیک انکے ہین خزانے پروردگار تیرے کے یعنے خزانۂ فضل کے یا نبوت کے تو کہ جسے چاہین دیوین یا خزانے علم کے تو کہ معلوم کرین کہ لایق منصب نبوت کے کون ہی اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ کیا وہ داروغہ ہین کہ جو چاہین کرین اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ کیا واسطے اُنکے سیڑھی ہی کہ اسپر چڑھہ کر آسمان پر جاکر سنتے ہین بیچ اُسکے فرشتون کی باتین اور جو کچھہ غیب سے اپر وحی آتی ہی اور جو ایسا ہی فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ پس چاہیے کہ لے آوے سننے والا اُنکا کہ آسمان پر جاکر کلام غیب سنا وے دلیل ظاہر کہ صدق استماع پر اسکے گواہ ہو اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ کیا واسطے اللہ تعالی کے ہین بیٹیان اور واسطے تمھارے بیٹے اس فقرے مین بیوقوفی اور جہل مشرکون کا بیان فرمایا ہی اور یہہ مضمون بہت گذرا ہی اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا

ہی تو انسے اور پر تبلیغ رسالت کے بدلا کہ تاوان زدہ ہون پس وہ الزام تاوان کے سے بوجھل ہون اور منہہ تجھہ سے پھراوین اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ کیا نزدیک اُنکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ جسمین غیب مکتوب ہی پس وہ لکھہ لیتے ہین کہ پیغمبر قیامت اور بعث کے خبر مین باطل ہین یا لکھہ لیتے ہین کہ موت تیری کب آویگی اور ایسا نہین اَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا بلکہ ارادہ کرتے ہین مکر کا تیرے حق مین فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ پس جو لوگ کہ کافر ہین وہ ہی مکر کئے گئے ہین یعنے سزا اور وبال مکر کا اُنکے انھین کی طرف پھریگا اور جنگ بدر مین مارے جاوین گے اَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ کیا واسطے اُنکے معبود ہی سوا اللہ کے کہ عذاب اُنکے سزائی مکر کا اُن سے دور کرے سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ پاک ہی اللہ اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ؎ فرد دیدۂ غیر سے بری دامن پاک یار ہی ٭ شرک کا وہان تلک رسا گرد ہی نی غبار ہی ٭ لکھا ہی کہ معاندان قریش کہتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فاسقط علینا کسفا من السماء یعنے گرا اوپر ہمارے ٹکڑا آسمان سے اگر راست گو ہی تو وعدۂ عذاب مین حقتعالی نے یہہ آیت نازل کی وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ اور اگر دیکھین ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا اوپر سر انکے کے کہینگے عناد اور تکبر کے سبب سے کہ یہہ ٹکڑا آسمان کا نہین بلکہ یہہ بادل ہین نہ تہ حاصل یہہ ہی کہ آثار عذاب بھی اگر دیکھینگے تو بھی اپنے کفر سے باز نہ رہین گے فَذَرْهُمْ پس چھوڑ دے ان کو جنگ و جدل مت کر کہ ہنوز اُنکے قتال پر مامور نہین ہی تو اور ان سے بدلا لینے کا ارادہ مت کر حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے وہ دن جو بیچ اسکے بیہوش کئے جاوینگے یا ہلاک کئے جاوینگے نفخہ اولی سے يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ جسدن کہ نہ کفایت کریگا اُنسے مکر انکا کچھہ عذاب سے اور نہ وہ مدد دئے جاوینگے یعنے کوئی بار عذاب سے نہ چھڑا سکیگا اور اُسدن سے مراد دن قیامت کا ہی یا روز بدر وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ اور تحقیق واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے عذاب ہی غیر عذاب آخرت کے سے کہ عذاب قبر ہی یا مواخذہ دنیا مین ساتھہ قتل بدر کے یا قحط ہفت سالہ کے وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ اور لیکن بہت کفار نہین جانتے اسکو وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے بیچ مہلت دینے کافرون کے اور رنج کھینچنے اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھون ہماری کے ہی یعنے ہماری نگاہداشت مین ہی ہم حفاظت تیری کرتے ہین وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ اور نماز پڑھہ ساتھہ فرمان پروردگار اپنے کے اُسوقت کہ اُٹھے خواب سے یا پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے جسوقت کہ کھڑا ہو تو واسطے نماز کے یعنے سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك پڑھہ یا جسوقت کہ مجلس سے اٹھے کہہ سبحانك اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك حدیث مین ہی کہ جو کوئی یہہ کلمات اٹھتے ہوئے مجلس سے پڑھیگا جو لغو اور لہو کہ اس مجلس مین واقع ہوا ہوگا اسکا کفارہ ہو جائیگا وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ اور بعضے رات سے پس نماز پڑھہ واسطے اللہ کے یا تسبیح کہہ اسکی کہ عبادت شب کی ریا سے دور اور نفس پر سخت ہی وَإِدْبَارَ النُّجُومِ اور نماز پڑھہ پیچھے چھپ جانے تارون کے روشنی صبح سے یعنے دو رکعت سنت قبل صلوٰۃ فجر ادا کر اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے نماز صبح ہی سورۃ نجم مکی ہی باسٹھہ آیتین ہین تین سو پینسٹھہ کلمات ہین گیارہ سو پینتالیس حروف ہین فواصل اسکی آہون ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ طور کے ظاہر ہی کہ اختتام اُسکا ادبار النجوم تھا افتتاح اسکا والنجم اذا ہوئی ہوا ؎

سورۃ النجم مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | ستون واثنتان اية

جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دعوت اسلام ظاہر فرمانے لگے مشرک طعن کرنے لگے کہ محمد نے راہ گم کیا اپنے آبا کا رستہ چھوڑ دیا

حق تعالیٰ نے فرمایا وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی قسم ہی ستارے کی جب طلوع ہو یا غروب ہو مراد اس سے سب ستارے ہین کہ بحر اور بر مین مسافر جنسے راہ پہچانتے ہین یا وہ کواکب ہین جو وقت ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک آگئے تھے بزمین یا وہ نجم ہین جو رجم ہین برائے شیاطین اور بعضون کے نزدیک ستارۂ ثریا ہی یا زہرہ یا زحل اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد نجم سے قرآن ہی اور ہوی بمعنی نزل ہی یعنے قسم ہی سورا اور آیات قرآنی کی جب نازل ہون اور حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہی کہ مراد نجم سے ستارہ وجود باجود مصطفوی ہی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اترا ہی آسمان سے شب معراج مین اور رباب مین ہی کہ مراد وہی جناب رسالت مآب ہین جب چڑھے معراج کو کیونکہ ہوی سے دونون معنے نکلتے ہین اور محققین نے کہا ہی کہ قسم ہی ستارہ دل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ فلک توحید پر ماسوی سے منقطع ہوا اور جواب قسم کا یہہ ہی مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰی نہین تھک گیا صاحب تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا صاحب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اسواسطے کہ آپ مامور تھے ساتھہ صحبت کرنے کافرون کے واسطے دعوت کرنے انکے کے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اور نہین بولتا ہی خواہش نفس اپنی سے اور آرزوے طبع اپنے سے یعنے باطل باتین نہین کہتا یا بولنا اسکا ساتھہ قرآن کے اوسکی خواہش سے نہین اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰی نہین وہ کلام اُسکا مگر وحی ہی کہ بھیجی جاتی ہی اُسپر عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰی سکھائی اسکو یہہ وحی اور لایا اُسپر فرشتہ سخت قوت والا یعنے جبرئیل علیہ السلام اور قوت اسکی یہہ ہی کہ تمام شہر لوط علیہ السلام کا اکھیڑ کر اپنے پر پر اٹھا نزدیک آسمان کے لیگئے اور ایک آواز سے انکے تمام قوم ثمود مر گئی ذُوْ مِرَّةٍ صاحب شکل اچھی نیک کا فَاسْتَوٰی پس سیدھا کھڑا ہوا جبرئیل اس چیز پر کہ مامور ہی یا مستقیم ہوا اپنے کام مین یا پورا نظر آیا اوپر شکل اصلی اپنی کے وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اور وہ بیچ کنارہ بلند تر کے تھا آسمان سے یعنے نزدیک مطلع آفتاب کے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو دیکھا اور کسی نے جبرئیل کو صورت ملکی پر نہین دیکھا سوا آپکے اور آپ نے دو بار دیکھا ایکبار تو یہہ کہ دیکھتے ہی بیہوش ہو گئے پھر جو ہوش مین آئے تو جبرئیل کو اپنے پاس کھڑا پایا ایک ہاتھہ سینۂ بے کینہ پر آپکے دھرے ہوے اور ایک شانے پر چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ثُمَّ دَنٰی پھر نزدیک آئے جبرئیل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسکے کہ دیکھکر آپ بیہوش ہو گئے تھے فَتَدَلّٰی پس سر جھکایا واسطے باتین کرنیکے فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی پس تھی مسافت درمیان جبرئیل اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدار دو کمان کے یا زیادہ تر نزدیک اس سے فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی پس وحی پہنچائی جبرئیل نے طرف بندۂ خدا کے کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم جو وحی کی اللہ نے اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہہ معنی لکھی ہین دنی یعنے نزدیک ہوے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ساتھہ پروردگار اپنے کے بکیفیت فتدلی پس اٹھایا حجاب کو اور گذر گئے پھر اور حجاب قطع کر گئے پھر اور یہان تک کہ کسی ملک مقرب نے آپکو نہ دیکھا دیکھتا کیا کوئی بار یاب ہی نتھا تنہا تھے کہ ستر ہزار حجاب نور کے اور ستر ہزار حجاب ظلمت کے اور ستر ہزار حجاب زمرد کے اور ستر ہزار حجاب موتی کے اور ستر ہزار حجاب یاقوت کے سے گذر گئے حتی کان بین الحبیب والمحبوب قاب قوسین اور اگر اسی پر اکتفا فرماتے تو ہم مکان کا ہوتا اسواسطے فرمایا او ادنی بلکہ قریب تر اس سے بھی تا کسیکو توہم مکان نرہے اور شرح عوارف مین لکھا ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جبرئیل سے جدا ہوے ساتھہ مقامون پر گذرے کہ ہر مقام سو ہزار درجے عرش سے تحت الثری تھا جبرئیل امین کہ محرم اسرار سید المرسلین تھے مقام اول سے بھی خبر نہین رکھتے تھے پھر باقی کے مقام ستہ سے کیا آگاہ ہون **فرد** جبرئیل ہی یہان نادان اس سر کو خدا سمجھے ۔ آغاز مین حیران ہی انجام کو کیا سمجھے ۔ نقل ہی کہ جب آپ قدم بڑھاتے تھے ندا ہوتی تھی کہ ای دوست میرے مین مکان مین نہین ہون کہ میری طرف قدم سے ہو آخر حضرت نے عرض کیا خداوندا میرے ہاتھہ مین

نہین ہی و نو حقیقی متعلق تجمہ سے ہی خطاب ہوا کہ **نظم** فرش سے عرش ملک عرش سے تا دور و دراز + سوچ مت دل پہ
نگہہ کر کہ یہین ہی سب ساز + یہی خلوت کدۂ نازمیرا ہی ای دوست + یہی محنت زدۂ عشق ہی اور جائے نیاز + علمائے
لطائف اور اشارات نے معنی دنی فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی مین بہت لطیفے لکھے ہین اُنمین سے کئی لطیفے یہان
تحریر ہوتے ہین لطیفہ اولیٰ معنی دنی کی یہہ ہین کہ نزدیک ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجناب قدس الٰہی ساتھہ قرب
منزلت کے اور کرامت کے فتدلیٰ پس سجدہ کیا اسکو اور کہا کہ جو سعادت مین نے پائی برکت خدمت سے ہی پس وہان پہنچے
کہ تمام لوگون نے نجانا کہ قدم گاہ آپکا کہان ہی اور قدم نے نجانا کہ نفس کہان ہی اور نفس نے نجانا کہ دل کہان ہی اور
دل نے نجانا کہ روح کہان ہی اور روح نے نجانا کہ سر کہان ہی **فرد** تن سے نفس اور نفس سے دل دل سے جان اور جان سے سر
بیخبر پایا ہو انکشوف جب اس جا کا سر + کون طلب قدم مین آپ کے تھا اور قدم طلب نفس مین اور نفس طلب دل مین اور دل
طلب جان مین اور جان طلب سر مین اور سر مقام وصل الحبیب الی الحبیب مین لطیفۂ ثانیہ دنی اشارۃ بمقام نفس حضرت ہی
اور فتدلیٰ اشارت بمقام قلب اور قاب قوسین اشارت بمقام روح اور دنی اشارت بمقام سر ہی اور ان چارون
مقام مین سے چارون مطلوب کو پہنچے مثلاً نفس مقام خدمت مین تھا اور دل مقام محبت مین روح مقام قربت مین سر مقام
مشاہدے مین محو تھا **فرد** نفس بخدمت دل بمحبت روح بقرب و سر بحضور + چارون مقام مین چارون اٹھاتے یہہ تھے
عجب کچھہ ذوق و سرور + لطیفہ ثالثہ شیخ ابوالحسن نوری نے کہا کہ حقیقت اس معنے کی فہم و ادراک سے باہر ہی کہ دنی
بعد بعد سے ہوتا ہی وہان بعد کہان اور تدلیٰ مکان مین ہوتا ہی مکان کا وہان کیا امکان اور مکان عبارت زمانے
سے ہی اور زمانہ وہان گم ہی اور قاب اشارت بمقدار ہی مقدار وہان صرف توہم ہی اور قوسین کنایت مثال سے ہی
مثال وہان معدوم ہی اور او کلمۂ شک ہی شک وہان محروم ہی اور ادنیٰ مبالغہ ہی دنو مین کون دنی کو مدنو علوم سب
علما کے تفسیر مین اس آیت کے عاجز ہین اور معارف سب عرفا کے تقریر مین اس معنے کے قاصر **نظم** وصف جمال مین تیرے
قاصر زبان ہی + صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی + درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ + کیا قرب کیا مقام ہی کیا
عز و شان ہی لطیفہ رابعہ قوسین کنایت حاجبین سے ہی اور اوادنیٰ عبارت قرب سیاہی چشم سے ساتھہ سفیدی
چشم کے یعنے قرب حضرت کا بحق سبحانہ ایسا ہوا جیسے قرب دو ابرو کا آپسمین بلکہ اس سے بھی نزدیکتر کہ عبارت
سفیدی چشم سے ہی بسیاہی چشم لطیفہ خامسہ دنی ای ترک نفسہ فی السماء فتدلیٰ ترک قلبہ فی سدرۃ المنتہیٰ
وترک روحہ بقاب قوسین فبقی سرہ وبہ قالت النفس این القلب وقال القلب این الروح وقال الروح
این السر وقال السر این الحبیب قال اللہ تعالیٰ یا نفس لک النعمۃ والمغفرۃ و یا قلب لک العشق والمحبۃ
و یا روح لک الکرامۃ والقربۃ و یا سرانا لک وانت لی فذلک قولہ اوادنیٰ لطیفۂ سادسہ حکمت اسمین
کیا ہی کہ قوسین یہان ذکر فرمایا سہمین نکہا باوجود اسکے کہ کمان مین کہی ہی اور تیر مین استقامت اور راستی اسمین بہت
حکمتین اور نکتے ہین اوّل تو یہی ہی کہ قیمت قوس کی اعلیٰ ہی قیمت سہم سے دوسرے اگر سہمین کہتے تو متبادر بفہم جست
دو تیر کا تو ہوتا کمان سے چنانچہ عرف مین درمیان لوگون کے اکثر کہتے ہین کہ مقدار دو تیر کے راہ ہی تو مراد دو پرتاب
تیر ہوتا ہی اور جو کہتے ہین مقدار دو کمان کے ہی تو غرض مقدار دو قد کمان کے ہوتا ہی تیسری قوس منحنی ہی اور سہام
متعدد ایک کمان کے ہزار تیر ہوتے ہین نہ بالعکس اسمین اشارت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثال بادشاہ کے ہین
کہ ہزارون غلام اُنکے ہین اور حکم اُنکا سب پر جاری ہی اور انکو کسیکی متابعت لازم نہین سب کو انہین کی اطاعت واجب ہے

پھر اگر کوئی کہے کہ یہہ اشارت ایک قوس مین متحقق تھی احتیاج تثنیہ کی کیا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ تثنیہ اسواسطے لایا تا دلالت کرے کہ حقتعالی کے لاکھون بندے ہین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزارون امتی کہ اُن بندون کا سوا اللہ کے کوئی خدا نہین اور اس امت کا سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی پیغمبر نہین چوتھے تیر منفک ہوتا ہی اور کمان ملازم وملازم المرء اشرف من المنفک پانچوین اگرچہ کمان کج ہی لیکن زہ اسکی راست ہی اسکی استقامت جبر نقصان کجی کمان کا کرتی ہی اشارۃ اسمین یہہ ہی کہ نفس بندے کا اگرچہ معاصی مین کجی رکھتا ہی لیکن دل اسکا بتوحید مستقیم ہی امید ہی کہ کجی نفس کی ساتھہ استقامت دل کے ضرر نہ پہنچاوے چھٹی مرودانا کمان کی کجی پر نظر نہین رکھنا بلکہ نظر استقامت تیر پر رکھتا ہی کہ کمان سے چلتا ہی یہہ اشارۃ ہی کہ نظر الہی سبحانہ معاصی اور کجی نفس پر نہین بلکہ استقامت کلمۂ شہادت پر ہی کہ منہہ سے نکلتا ہی الیہ یصعد الکلم الطیب لطیفہ سابعہ بعضون نے کہا ہی کہ قاب قوسین اشارہ طرف دنیا اور نفس کے ہی اور جب تک تیر کمان کے ساتھہ ہی ہرگز مراد کو نہین پہنچتا جب قوس سے جدا ہوا نشانہ پر لگا یہہ اشارت ہی کہ جب تک سر ساتھہ نفس کے یا دنیا کے ہی حق تعالی کو نہین پہنچتا جب نفس اور دنیا سے جدا ہوا اللہ سے ملا **فرد** چھوڑے جو خودی خدا کو پائے + اس سر کو نہ سمجھے تا نہ سر جائے + اور یہہ بھی اشارت ہی کہ جب تک تیر انداز کمان مین عمل نکرے کمان اور تیر دونون فعل سے عاجز ہین اور مقصود حاصل نہین ایسے ہی تا توفیق الہی دستیاری نکرے نہ نفس سے خدمت ہوسکے نہ قلب سے محبت **فرد** چاہے خدا تو ہاتھہ سبھی مدعا لگے + رامی ہو تو تیر نشانے پہ کیا لگے + لطیفہ ثامنہ عرب مین مشہور ہی کہ جب دو گروہ مین نزاع واقع ہوتا ہی اور چاہتے ہین کہ صلح ہوجاوے تو رئیس دونون گروہ کے زہ اپنی اپنی کمان کی اتار کر اسکے زہ وہ اپنے کمان پر چڑھا لیتا ہی اسکی زہ یہہ اپنی کمان پر پھر کمانین گھر مین لیجا کر لٹکا دیتے ہین قتال موقوف ہوجاتا ہی امن وامان دونون فرقون مین پیدا ہوتا ہی پس گویا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری کمان شفاعت کی ہی میری کمان رحمت کی تو زہ میری رحمت کی اپنی کمان شفاعت پر باندھہ مین زہ تیری شفاعت کی اپنی کمان رحمت پر باندھون اور دونون کمانون کو ساق عرش پر لٹکا دون جب تک کہ عرش باقی ہی عقد محبت اور صلح کا ساتھہ تیری امت کے جانبین سے باقی رہے لطیفہ تاسعہ گویا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو تیر شفاعت کا میرے قوس رحمت پر جما مین تیر رحمت کا قوس شفاعت پر تیری جماؤن پھر تو سہم عنایت کا درمیان لشکر کبایر امت کے لگا مین تیر کرامت کا درمیان معرکۂ صغایر امت تیری کے لگاؤن تا جنود کبایر انکا مدد شفاعت تیری سے بھاگے اور لشکر صغایر کا ہجوم رحمت میری سے دفع ہو **نظم** عجب رحمت عجب رافت عجب احسان مولی ہی + عجب فضل وعنایت ہی عجب اکرام واعطا ہی + غرض ہر نوع سے مد نظر راحت رسانی ہی + بہانا واسطے بخشش کے کرنا نام اُسکا ہی + محققون نے تفسیر مین آیت فاوحی الی عبدہ ما اوحی کے لکھا ہی کہ فرمایا حق تعالی نے بندے اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین جو کچھہ فرمایا اظہار نہین کیا کہ کیا کہا اسواسطے کہ درمیان دوستون کے اسرار پوشیدہ بہتر ہی لہذا فرمایا قاب قوسین او ادنی یعنے مقدار دو کمان کے یا کمتر کیفیت اور کمیت اور تعین معیت کچھہ ذکر نہین کی مبہم چھوڑا اور احوال سدرۃ المنتہی پر پہنچنیکا اور وہان کے عجائبات دیکھنے کا بھی پوشیدہ ہی رکھا اسیقدر کہہ دیا اذ یغشی السدرۃ ما یغشی بیان ما یغشی کچھہ نفرمایا اور آیات بینات دکھانے مین بھی بطریق ابہام مرعی رکھہ کر فرمایا لقد رای من ایات ربہ الکبری اور تکلم مین بھی فاوحی الی عبدہ ما اوحی اتنا ہی کہا پس علماے اہل احتیاط تعین مین ان کلمات کے دخل نہین کرتے اور اس راز سربمہر کو مفتاح بیان سے نہین کھولتے مگر بعضون نے روایات صحیحہ پاکر کچھہ بیان کیا ہی اور اسبات کا جو خلوت گاہ خاص

مین درمیان محبوب اور محب کے ہوئی نشان دیا ہی اسمین سے کئی قول یہان لکھتا ہون قول اول مراد اس سے ایجاب صلوٰۃ خمسہ اور فضائل ثواب اسکے ہین قول دوم مراد خواتیم سورۂ بقرہ ہی قول سیوم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمد بعد نماز کے یہہ دعا پڑھا کر اللھم انی اسئلك فعل الخیرات وترك المنکرات وحب المساکین وان تغفرلی خطیئتی و ترحمنی وتتوب علي واذا اردت بقوم فتنة فتوفنی غیر مفتون قول چہارم اللہ تعالیٰ نے فرمایا یا محمد انا وانت وما سوی ذلك خلقتہا لاجلك مقصود مین اور تو سوا اسکے سب مخلوق واسطے تیرے ہی قول پنجم حضرت حق سبحانہ نے آپ پر وحی کی کہ بہشت حرام ہی سب انبیا پر جب تک کہ تو نجائے اور حرام ہی سب امتون پر جبتک کہ تیری امت داخل نہو نظم گر تو نہ قدم رکھے جنان مین ✦ کیا دخل کہ کوئی جاسکے وہان ✦ کیسا ہی نبی ہو یا کہ مرسل ✦ ممکن نہین دخل پا سکے وہان ✦ قول ششم حق تعالیٰ نے کہا ای محمد مال تیری امت کو بہت نہین دیا مین نے تا حساب قیامت مین اُنسے بہت نہوا اور عمر اُن کی بڑی نہین کی تا دل انکے محکم نہون اور مرگ مفاجات سے انکو ہلاک نہین کیا مین نے تا بے توبہ نہ مرین اور سب امتون کے بعد انکو آخر زمانے مین پیدا کیا تا مکث انکا قبر مین بہت نہو قول ہفتم وحی کی حق تعالیٰ نے کہ زندگانی کر جیسی چاہے کہ آخر مرنا ہی دوستی کر جس سے چاہے کہ آخر اُس سے جدا ہونا ہی عمل کر جو کچھ چاہے کہ جزا اسکی ملنی ہی اگر نیکی کریگا جزا نیکی کی پاویگا اگر بدی کریگا سزا بدی کی دیکھیگا سب خلق سے ناامید ہو کہ بدی کچھ نہین ہمنشین میرا ہو کہ آخر میرے ہی طرف بازگشت ہی دل اپنا دنیا سے متعلق نہ رکھہ کہ تجھے واسطے اسکے نہین پیدا کیا قول ہشتم حق تعالیٰ نے فرمایا کہ تیری امت کی گناہون پہ نظر کی مین نے تو سوا عفو کے کچھ چارہ نہ دیکھا فرد بیچارون کے ہم سے جو گناہ دیکھی خدا نے ✦ جز عفو کے کچھ اور نہ چارا نظر آیا ✦ قول نہم اللہ تعالیٰ نے فرمایا ای محمد میرے واسطے کیا تحفہ لایا حضرت نے عرض کیا دو قبضے ایک قبضے مین تقصیرات طاعات امت دوسرے قبضے مین جفا و معصیت امت فرمایا تقصیر طاعت امت بخشی مین نے رحمت سے اور جفا و معصیت امت کی معاف کی تیری شفاعت سے فرد روز حساب مین مجھے کیا ڈر حساب کا ✦ فدوی ہو نمین جناب رسالتمآب کا ✦ قول دہم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ حساب امت کا دن قیامت کے میرے سپرد ہوا ارشاد ہوا کہ ای محمد غرض تیری کیا ہی عرض کیا مین نے الٰہی امت میری فضیحت نہو فرمایا کہ ای محمد مین حساب انکا ایسا کرونگا کہ تو بھی قبایح اعمال سے اُنکے مطلع نہوگا جب مین گناہ انکے تجھسے کہ پیغمبر شفیق ہی چھپاؤن بیگانون پر کسطرح ظاہر کرونگا ای محمد تو اگر اپنی شفقت رسالت رکھتا ہی تو مین رحمت ربوبیت تو اگر پیغمبر اور رہنما انکا ہی تو مین معبود اور خدا تو آج بہ نگاہ الطاف انکو دیکھتا ہی میری نظر عنایت ازل سے انکے حال پر ہی نظم تجھہ سا غافر نہ ہی نہوگا نہوا ✦ مجھہ سا فاجر نہ ہی نہوگا نہوا ✦ رافت کی گناہ بخش اور عیب چھپا ✦ تجھہ سا ساتر نہ ہی نہوگا نہوا ✦ قول یازدہم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سخنان سربمہر سے پوچھا آپ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے میری امت کی کئی شکایتین کین اول یہہ کہ مین ضامن رزق کا ہون اور یہہ اعتماد نہین کرتے طلب رزق مین سرگردان ہین فرد رافتا ہر دم تو غم کھانیکا ناحق کھائے ہی ✦ رزق کا ضامن ہی حق پھر کس لئے گھبرائے ہی ✦ دوسری بہشت تیرے اور تیری امت کے واسطے ہی اور امت تیری اسطرف رغبت نہین کرتی یعنے اعمال نیک مین تقصیر کرتی ہی فرد ای دل دیوانہ گلگشت چمن کر گل کو دیکھہ ✦ دشت کے خارون مین کیون دامن عبث الجھائے ہی ✦ تیسرے دوزخ کو واسطے تیرے اعدا کے پیدا کیا ہی امت تیری سعی کرتی ہی وہان کے جانے کی یعنے میری نافرمانیان کرتی ہی فرد دشمنون کے واسطے جو گھر بنا اوسکی طرف ✦ دوستو ہی ہی دل نافہم دوڑا جائے ہی ✦ چوتھے خلوت مین گناہ کرتے

ہین مجھہ سے شرم نہین کرتے اور لوگون مین عصیان سے بچتے ہین ملامت سے انکے اندیشہ کرتے ہین فرد خلوت و جلوت مین یکسان بیم گنہ سے رافتا ✦ خلق کا ننگ اسکو کیا خالق سے جو شرمائے ہی ✦ پانچوین مین اِنسے آجکل کا عمل نہین طلب کرتا اور یہہ کل کا رزق بلکہ ہفتے کا بلکہ مہینے کا بلکہ برسون کا مانگتے ہین فرد آج وہ کل کا عمل تجھہ سے طلب کرتا نہین ✦ رزق فردا کے لئے کیون ہا تھہ تو پھیلائے ہی ✦ چھٹی مین روزی انکی کسیکو نہین دیتا یہہ طاعت میری غیر کو دیتے ہین کہ ریا کے واسطے کرتے ہین فرد تیری روزی اور کو وہ دے یہہ عادت ہی نہین ✦ پھر عبادت مین شریک حق تو کیون ٹھہرائے ہی ✦ ساتوین عزیز کرنیوالا مین ہون اور یہہ اور سے عزت چاہتے ہین فرد عزت اس سے چاہ ایدل وہ ہی عزت بخش ہی ✦ ہاتھہ سے اسکے ہر ایک عالم نے عزت پائی ہی ✦ آٹھوین نعمت مین دیتا ہون شکر اور کا کرتے ہین فرد نعمتین جسنے عنایت کین اسیکا شکر کر ✦ غیر کی توصیف مین کیون بھاٹ سا چلائے ہی ✦ نوین یہہ نافرمانی میری کرتے ہین مین شکایت انکی فرشتون مین نہین کرتا اور تھوڑی سی بلا بھی جو اُنپر لاتا ہون تو دفتر شکایت کے لوگون مین کھولتے ہین فرد جرم کا تیرے تو وہ رافت گلہ کرتا نہین ✦ تو بلا پر اسکے کیون لب پر شکایت لائے ہی ✦ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ نہین جھوٹھہ بولا دل محمدؐ کا محمدؐ کے دلسے جو کچھہ دیکھا مرئی بقول اول جبرئیلؑ ہین اور بقول ثانی رب جلیل جلشانہ اکثر صحابہ اسی پر ہین کہ حضرتؐ نے شب معراج مین اللہ کو دیکھا اور معالم مین ہی کہ نزدیک ایک جماعت کے یہہ ہی کہ حقتعالی نے بصر پیغمبر کے دل مین رکھہ دیا اور دیدۂ دل سے آپ نے مشاہدہ کیا منقول ہی کہ جب آپ نے قدم بساط انبساط قدم پر دھرا تن خدمت مین دل مقام قربت مین جان مشاہدے مین سر مواصلت مین ہوا دیدۂ حس اور سمع ظاہر بیکار رہے عالم عنایت سے کلام غیبی سنا سلام ملک علام جل ذکرہ بیواسطہ سمع مین پہنچا علم عین ہوا مسافت اور مقابلہ درمیان سے اٹھا نور ربوبیت نے خرق حجب کیا وجود آپکا سراپا آئینہ بنا دل نے آئینے مین مشاہدۂ جمال بیزوال کیا نظم دیکھا وہ جو عقل مین نہ آوے ✦ نی وہم و نہ درک مین سماوے ✦ جو گفت و شنید سے ہی باہر ✦ نظارۂ دید سے ہی باہر ✦ افہام سے خلق کے وراہی ✦ اوہام سے عقل کے سواہی ✦ دور اس سے کسی مین جو در آوے ✦ پاس اسکے جو دور اسکو پاوے ✦ انظار کے مس سے پاک ازلیس ✦ دیدار سے چشم کے مقدس ✦ دیکھا اسے آپ نے بدیدہ ✦ فی الفور ہوئے زخود رمیدہ ✦ بیخود ہو بخود نگاہ جو کی ✦ جو بات تھی وہان یہان بھی وہ تھی ✦ یہہ آئینہ تھے وہ جلوہ گر تھا ✦ یہہ شکل صدف تھی وہ گہر تھا ✦ نی نی نہ صدف نہ آئینہ تھے ✦ کیا جانئے بنگئے یہہ کیا تھے ✦ کچھہ تھی بھی کہ کچھہ نہین رہی تھی ✦ معلوم نہین کہ کیا ہوئی تھی ✦ رافت یہہ ہی راز فہم سے دور ✦ ادراک سے پاک وہم سے دور ✦ یہان کام نہین ہی گفتگو کا ✦ بولا جو زیادہ یہان سو چوکا ✦ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ کیا پس جھگڑتے ہو تم محمدؐ سے اوپر اسچیز کے کہ دیکھا ہی شب معراج مین اور جھگڑنا یہہ تھا کہ صفت بیت المقدس کی اور احوال اپنے قافلے کا پوچھتے تھے وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ اور البتہ تحقیق دیکھا ہی اُسنے جبرئیل علیہ السلام کو صورت اصلی پر ایکبار اور دوسری بار عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ نزدیک درخت سدرۃ المنتہی کے وہ درخت ہی کہ علم خلایق کا ساتھہ اسکے منتہی ہوتا ہی اور اعمال انکے بھی وہین تک جاتے ہین آگے گذر نہین جاتے یہہ معنی ہین کہ دیکھا اللہ تعالی کو دوسرے بار جب نزدیک سدرۃ المنتہی کے پہنچے اور قول ابن عباس موئد اسیکا ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا نے دیدۂ دل سے دیکھا اللہ کو دو بار شب معراج مین اور معالم مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین عروجات بجہت تخفیف صلوٰۃ واقع ہوئی شاید کہ رویت ثانیہ بعضے عروجات مین ہوئی ہو عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ نزدیک سدرہ کے ہی بہشت کہ

آرامگاہ متقیان ہی یا ماوائے ارواح شہیدان اور حضرت نے دیکھا جبرئیل کو یا اللہ تعالیٰ کو اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ
مَا یَغْشٰی جسوقت کہ ڈھانکا تھا سدرہ کو اوس چیز نے کہ ڈھانکا تھا وہ فرشتے تھے کہ وہان جمع تھے ہر پتے پر مثل ملنج
زرین بیٹھے تھے اور مانند شمع روشن تھے اور اتنے تھے کہ علم اُنکا سوا اللہ کے سیلو نہین یا پوشیدہ نور الٰہی تھا تجلیات
کونا گون نے عرش کو چھپا لیا تھا مَا زَاغَ الْبَصَرُ نہ میل کیا چشم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے چپ وراست نہ دیکھا وَمَا طَغٰی
اور نہ زیادہ بڑھ گئے حد سے کہ واسطے نظارے کے مقرر تھے اس آیت شریفہ مین علو ہمت اور حسن ادب آپکا بیان
فرمایا ہی کہ شب معراج مین کسی ذرّے پر ذرّات کائنات سے التفات نہ فرمایا اور سوا مشاہدۂ جمال بے زوال حضرت
ذوالجلال کے دیدۂ دل سے کسیکا نظارہ نہ کیا نظم آنکھون مین لگا کے کحل ما زاغ + پھر دیکھا نہ زاغ اور نی باغ + کھولی
نہ بصر کسیکی جانب + ڈالے نہ نظر کسیکی جانب + جز روے حبیب کچھ نہ دیکھا + عالم کا عجیب کچھ نہ دیکھا + دیکھا وہ جو
دید سے وراہی + کیا کہئے طلسم ماجراہی + رافت یہہ مقام بے بیان ہی + تقریر کی قطع یہان زبان ہی + لَقَدْ رَاٰی
مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی البتہ تحقیق دیکھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین نشانیون پروردگار اپنے
کی سے بڑی کو چنانچہ حضرت جبرئیل کو دیکھا چھ لاکھ فرشتون کے ساتھہ اور سدرۃ المنتہیٰ اور عرش اور کرسی کو
اور سوا انکے عجائبات ملکی اور ملکوتی کو اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی کیا پس دیکھا تونے
لات اور عزّیٰ کو اور منات تیسرے پچھلے کو کہ سکتے ہین یہہ جو کچھہ اللہ تعالیٰ نے کہا لات بت تھا بنی ثقیف کا طایف مین
یا قریش کا نخلے مین اور عزّیٰ درخت تھا کہ بنی غطفان اسکو پوجتے تھے اور منات پتھر تھا کہ ہذیل اور بنی خزاعہ اسکا
طواف کرتے تھے یا بت تھا بنی کعب کے پرستش کا اور اعتقاد رکھتے تھے کفار کہ ہر بت کے اندر ایک جن ہی
اور فرشتون کو بیٹیان اللہ کی جانتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی کیا واسطے تمہارے
ہین مرد اور واسطے خدا کے عورتین تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی یہہ قسمت جسوقت کہ ایسی ہو بانٹنا بہت ہی برا
کہ جس چیز سے آپ تم ننگ وعار رکھتے ہو اسکی نسبت اپنے خالق کی طرف کرتے ہو اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ نہین ہین یہہ بت باعتبار الوہیت کے مگر کئی نام کہ مقرر کیا ہی انکو تمنے اور باپون تمہارے نے
اپنی طرف سے مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ نہین اتاری خدا نے ساتھہ عبادت اُنکے کچھہ دلیل کہ جس کے راہ
سے یہہ حجت پکڑین اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے مشرک بتون کی پرستش مگر شک اور گمان کو
یعنے انکو یہہ وہم ہی کہ عمل انکا حق ہی وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ اور نہین متابعت کرتے مگر اس چیز کی کہ چاہتے
ہین جی انکے یعنے اپنی طبع کے تابع ہین شیطان نے جو انکے دل مین ڈالدیا ہی وہ کرتے ہین وَلَقَدْ جَآءَهُمْ
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰی اور البتہ تحقیق آیا ہی انکے پاس پروردگار انکے سے کتاب اور رسول کہ سبب ہدایت
ہین اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی کیا ملتی ہی واسطے آدمی کافر کے جو آرزو کرے بتون کے شفاعت کی یا کہے کہ
بتوت فلانے کو اور فلانے کو کیون نہ دی فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی پس واسطے اللہ کے ہی گھر پچھلا کہ ملک آخرت
کا ہی اور گھر پہلا کہ مملکت دنیا ہی جسکو چاہے دے کوئی اسکو منع نہین کرسکتا وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ
اور بہت فرشتے ہین بیچ آسمانون کے کہ کافر امیدوار ہین انکی شفاعت کے لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا نہین کفایت
کرتی سفارش انکی کچھہ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ مگر پیچھے اسکے کہ حکم دیوے خدا بیچ شفاعت کے لِمَنْ یَّشَآءُ
واسطے جس شخص کے کہ چاہے فرشتے کو حکم فرماوے تو وہ شفاعت کرے اور آدمی کو ارشاد کرے تو وہ شفیع ہو وَیَرْضٰی

اور پسند کرے اللہ اسکو واسطے شفیع ہونے کے اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ آخرت کے البتہ نام رکھتے ہین فرشتونکا نام رکھنا عورتون کا یعنے کہتے ہین بنات اللہ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اور نہین انکو ساتھہ اسکے کہ فرشتون کو عورتین کہتے ہین کچھہ علم اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ نہین پیروی کرتے اس قول مین مگر گمان کی وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا اور تحقیق گمان نہین کفایت کرتا سخن حق سے کچھہ چیز کو یعنے حق بات سوا علم کے پانا دشوار ہی اور گمان معرفت حقایق مین بے اعتبار ہی فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا پس منہ پھیر لے اس شخص سے کہ منہ پھیر لیا اُسنے ذکر ہماری سے کہ قرآن ہی وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور نہ چاہا ساتھہ عمل اپنے کے مگر زندگانی دنیا کو ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ یہہ دوستی دنیا کی ہی اور اختیار کرنا دنیا کا رسائی انکے علم سے اور اس سے تجاوز نہین کرسکتے بلکہ ہمت بھی رکھتے ہین کہ جمع کرتے جائین دنیا کو بعضے علما حکم اعراض کو ساتھہ آیت قتال کے منسوخ کہتے ہین اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ تحقیق پروردگار تیرا وہ ہی خوب جانتا ہی اُس شخص کو کہ گمراہ ہوگیا راہ اوسکی سے کہ دین اسلام ہی وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى اور وہی خوب جانتا ہی اوس شخص کو کہ جسنے راہ پائی ساتھہ حق کے اور ہر ایک کو اسکے لایق جزا دیگا وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اور واسطے اللہ کے ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی موجودات علویہ سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی مخلوقات سفلیہ سے اور وہ مالک سب کا ہی اور قادر جزا پر پس قیامت لائیگا لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا تو کہ بدلا دیوے اُن لوگون کو کہ بُرا کرتے ہین یعنے کافر ہوئے ہین ساتھہ عقوبت اسپیجہ کے کہ کیا ہی انھون نے بیچ آتش دوزخکے وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى اور جزا دیوے ان لوگون کو کہ نیکی کرتے ہین اور ساتھہ توحید کے قایل ہین ساتھہ بدلے نیک کے کہ بہشت ہی اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وہ لوگ کہ بچتے ہین بڑے گناہون سے جن کے حق مین وعید وارد ہی یا حد مقرر ہی وَالْفَوَاحِشَ اور بےحیائیون سے جیسے زنا کہ اکبر فواحش ہی اِلَّا اللَّمَمَ مگر نزدیک ہوجاتے ہین اُن گناہون کے اور بچ جاتے ہین یا خطرہ گذرتا ہی، اور ظہور مین نہین آتا وہ معاف ہی اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ تحقیق پروردگار تیرا کشادہ بخشش والا ہی کہ اوسکی مغفرت سب گناہونکو پہنچتی ہی **فرد** تیرہ آفاق ہوا روئے سیہ سے ہی میرے ۔ لیک رحمت تیری صد چند گنہ سے ہی میرے هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وہ خوب جانتا ہی احوال تمہارے کو جسوقت کہ پیدا کیا تھا تمکو یعنے باپ تمہارے کو خاک سے سمجھہ لیا تھا احوال اقوال تمہارون کو وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ اور جسوقت کہ تم بچے تھے بیچ پیٹون ماؤن اپنے کے عالم تھا کیفیت امور تمہاریکا فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ پس مت پاک کہو جانون اپنے کو یا مت تعریف کرو نفسون اپنے کی ساتھہ بیگناہی کے سمجھہ لیجئے کہ یہود کا جو لڑکا مرتا تھا وہ کہتے تھے کہ یہہ صدیق ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر فرمایا کہ یہود جھوٹے ہین کوئی بچہ شکم مادر مین نہین ہی مگر یہہ کہ سعید ہی یا شقی اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ داناتر ہی تمہارے احوال کا ابتداے خلقت مین اور اسوقت کہ تم بچے ماں کے پیٹ مین ہوتے ہو پس اپنی تعریف مت کرو اور ایک قول یہہ ہی کہ بعضے لوگ کہتے تھے کہ نماز اور روزہ اور حج ہمارا ہی فرمایا کہ اپنی تعریف نکرو هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى وہی خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہی اور اخلاص عمل مین رکھتا ہی لکھا ہی کہ ولید بن مغیرہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتا تھا اور آپ کی باتین سنا کرتا تھا مشرک اسکو طعن کرنے لگے کہ دین آبا کا اُسنے چھوڑ دیا اور گمراہ ہوگیا اسنے جواب دیا کہ مین کیا کرون عذاب الٰہی سے ڈرتا ہون ایک کافر نے کہا کہ

اتنا مال تومجھکو دے جو عذاب خدا تجھپر آویگا تو مین اٹھا لونگا ولید نے شرط کر کر کچھ مال دیا اور باقی جو کچھ رہا اُسکے دینے مین بخل کیا یہہ آیت نازل ہوئی اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پیروی حق کی سے پھر گیا وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى اور دیا تھوڑا سا مال رشوت مین کہ عذاب اس سے دور ہو اور بند کر دیا باقی کو پس جہل اور بخل کو جمع کیا اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى کیا نزدیک اوسکے ہی علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہی یعنے جانتا ہی کہ مال لیکر عذاب اٹھا لیگا اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى کیا نہین خبر دیا گیا ساتھہ اسچیز کے کہ بیچ صحیفون موسیٰ کے ہی یعنے توریت مین وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى اور بیچ صحیفون ابراہیم کے ہین جن نے قول اپنا پورا کیا اور نفس اور روح اور مال اور ولد اپنا براہ خدا دیا یا فطرت اسلام کو پورا کیا جو دس چیزین ہین یہہ صفت ابراہیم کی ہی اور معنے آیت کی یہہ ہین کہ ولید خبر نہین رکھتا اس سے جو صحف موسیٰ اور ابراہیم مین ہی اور وہ کیا بات ہی کہ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى یہہ کہ نہین اٹھاتا کوئی جی اٹھانیوالا بوجھہ گناہون جی دوسرے کا پس وہ کیونکر اپنا بوجھہ دوسرے کے حوالے کرتا ہی وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى اور یہہ کہ نہین واسطے آدمی کے مگر ثواب اس چیز کا کہ سعی کی حاصل یہہ ہی کہ جیسے عذاب ایک کا دوسرا نہین اٹھا سکتا ایسا ہی ثواب بھی ایک کا دوسرے کو نہین ملتا تبیان مین ہی کہ یہہ آیت منسوخ ہی سورۂ طٰہٰ کی آیت سے کہ اوسمین مذکور ہی کہ اولاد کو سبب صلاحیت آبا کے رفعت درجۂ کرامت فرماوینگے وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى اور یہہ کہ سعی اوسکی یعنے وہ عمل جسمین سعی کی ہی البتہ دیکھا جاویگا میزان عدالت مین دن قیامت کے ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى پھر بدلا دیا جاویگا اوسکو بدلا پورا اگر عمل نیک ہی تو جزائے نیک اور اگر عمل بد ہی تو سزائے بد وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى اور یہہ کہ طرف پروردگار تیرے ہی نہایت سب خلایق کی اور رجوع سب کی وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى اور تحقیق وہی ہنساتا ہی اور رولاتا ہی یعنے شاد اور غمگین کرتا ہی یا ہنساتا ہی اہل بہشت کو بہشت مین اور رولاتا ہی اہل دوزخ کو دوزخ مین یا زمین کو پھولون سے خندان اور ابر کو باران سے گریان کرتا ہی یا ہنساتا ہی بوعدہ اور رولاتا ہی بوعید یا ہنساتا ہی بطاعت اور رولاتا ہی بمعصیت وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰى اور تحقیق وہی مارتا ہی اور جلاتا ہی یعنے قدرت رکھتا ہی مارنے اور جلانے پر مارتا ہی وقت اجل کے دنیا مین اور جلاتا ہی قبر مین یا وہی مہیا کرنیوالا اسباب موت اور حیات کے اور بعضون نے کہا ہی کہ مردہ کرتا ہی کافر کو ساتھہ پہچان نے کے اور زندہ کرتا ہی مومن کو ساتھہ پہچان نے کے یا مارنا جلانا ساتھہ جہل اور علم کے ہی یا ساتھہ بخل اور جود کے یا عدل اور فضل کے اور محققون نے کہا ہی کہ مارتا ہی ساتھہ استتار کے اور جلاتا ہی ساتھہ تجلیات کے امام قشیری نے کہا کہ مارتا ہی نفوس زاہدانکو بآثار مجاہدہ اور زندہ کرتا ہی قلوب عارفان کو بانوار مشاہدہ یا جس کسیکو کہ بمرتبہ فنا فی اللہ پہنچاتا ہی جام بادہ بقا باللہ اسکو پلاتا ہی نظم جسکو کرتا فنا سے ہی آگاہ ✦ دیتا ہی ساغر بقا باللہ ✦ کشتگان فراق کو وہ حیات ✦ وصل سے دے کہ پھر نہ آئے ممات ✦ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى اور صحف ابراہیم اور موسیٰ مین یہہ ہی کہ تحقیق اللہ نے پیدا کئی ہین دو قسمین نر اور مادہ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ایک بوند منی سے جسوقت کہ ڈالی جاتی ہی رحم مین آدمؑ اور حوّا اور عیسیٰ اس سے مستثنیٰ ہین وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى اور تحقیق اوپر خدا کے ہی پیدایش پچھلی کہ بعثت ہی قیامت مین وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى اور تحقیق اسی نے دولتمند کیا اور خزانے والا کیا یا غنی کیا بقناعت اور راضی کیا ساتھہ اسکے وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى اور تحقیق وہی ہی پروردگار شعریٰ کا شعریٰ نام ستارے کا ہی بعضے لوگ اسکی پرستش کرتے تھے چنانچہ ابوکبشہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین سے تھا قریش بتون کو پوجتے تھے وہ مخالفت کرتا تھا قریش کی اور شعریٰ کو پوجتا تھا اسیواسطے حضرت کو قریش

ابن ابی کبشہ کہتے تھے کہ آپ بھی مخالف قریش کے تھے اور شعری دو ستارے ہین ایک کا نام عمیصا ہی وہ شامیہ ہی ایک کا نام عبور ہی وہ یمانیہ ہی واللہ اعلم وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨلْاُوْلٰى اور تحقیق اسی نے ہلاک کیا قوم عاد پہلی کو کہ امت ہود علیہ السلام کی تھی اور اسی قوم مین سے بنو لقیم تھے جب عادی ہلاک ہوئے تو وہ مکے مین تھے بعد اسکے انھون نے ظہور کیا انھین عاد پچھلے کہتے ہین وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى اور ہلاک کیا قوم ثمود کو پس باقی نچھوڑا انمین سے کسیکو وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى اور ہلاک کیا قوم نوح کو پہلے عاد اور ثمود سے تحقیق وہی تھے وہ بہت ظالم اور بہت سرکش کیونکہ حضرت نوح علیہ السلام کو انھون نے بہت ایذا دی اور نو سو پچاس برس مین تھوڑے سے اُنپر ایمان لائے وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى اور الٹا ئے گئے بستیون کو دے پٹکا یعنے شہر سنان قوم لوط کو بعد اسکے کہ جبرئیل نے اٹھایا تھا دے مارا فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى پس ڈھانکا اس شہر کو اس چیز نے کہ ڈھانکا یعنے مینہہ پتھرون نشاندار کا اسپر برسایا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى پس بیچ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھگڑتا ہی اور شک لاتا ہی مخاطب ولید بن مغیرہ ہی یا ہر ایک هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى یہہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایک ڈرانے والا ہی ڈرانیوالون پہلون سے جو پیغمبر گذرے ہین جو وہ کہتے تھے وہ یہہ کہتا ہی اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ نزدیک آئی قیامت نزدیک آنیوالی لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ نہین واسطے وقت پہنچنے اسکیکے سوا اللہ کے کھولنے والا اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ کیا پس اسبات سے کہ قرآن ہی تعجب کرتے ہو تم وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ اور ہنستے ہو تم کھلی سے اور نہین روتے تم ڈر سے وعید کے جو اسمین ہی وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ اور تم غفلت مین ہو یا بازی کرنیوالے ہو یا گانے والے ہو کافر قرات قرآن کے وقت گانے لگتے تھے تو کہ لوگون کو سننے سے باز رکھین فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اسیکی اور نہ جھوٹھے انھون کی یہہ بارھوان سجدہ ہی قرآن کے سجدون مین سے معالم مین لکھا ہی کہ سجدون کی سورتون مین پہلے یہی سورت نازل ہوئی ہی جب یہہ سورت نازل ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ہی اور مؤمن اور مشرک جن اور انس سب نے سجدہ کیا فتوحات مکیہ مین اسکو سجدۂ عبادت لکھا ہی سورۃ قمر کی ہی پچپن آیتین ہین کلمات اسکے تین سو چوالیس اور ایک ہزار چار سو بائیس حروف ہین فواصل اسکی مر ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ نجم کے یہی ہی کہ ابتدا اسکی بذکر نجم تھی آغاز اسکا بذکر قمر ہوا ۱۲

سورۃ القمر مکیۃ وھی خمس وخمسون ایۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لکھا ہی کہ کفار قریش حج کے دنون مین آدھی رات کو جمع ہو کر حضرت سے معجزہ طلب کرنے لگے حضرت نے چاند کو دیکھا وہ دو ٹکڑے ہو گیا ایک ٹکڑا مشرق کو گیا ایک مغرب کو جب خوب سب نے دیکھہ لیا تو مل گیا حق تعالیٰ نے فرمایا اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند قرب قیامت کے نشانیون مین سے ایک پھٹ جانا چاند کا بھی ہی اور یہہ پہلی کتابون مین بھی مذکور ہی معالم مین ہی کہ دو بار شق قمر کے مین واقع ہوا اور یہہ سورۃ نازل ہوئی امام زاہد نے لکھا ہی کہ ابو جہل نا اہل اور ایک یہودی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ابو جہل نے کہا کہ کچھہ معجزہ دکھاؤ آپ نے فرمایا کیا چاہتا ہی ابو جہل نا اہل ادھر اُدھر دیکھنے لگا کہ کچھہ ایسی چیز چاہون جسکا کرنا دشوار ہو یہودی نے کہا ای ابو جہل یہہ ساحر ہی تو اس سے کہہ کہ چاند کو دو ٹکڑے کر دے کیونکہ سحر زمین پر چلتا ہی آسمان پر ساحر کا تصرف نہین ابو جہل نے آپکو کہا کہ چاند کو شگافتہ کرو آپ نے انگشت شہادت سے اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے ہو گیا آدھا وہین رہا آدھا اور طرف گیا پھر آپسے کہا کہ دو ٹکڑون کو ملا دو آپنے پھر اشارہ کر کے ملا دیا فرد ہلال قدرت حق اسکی انگشت شہادت ہی ۔ سدا ہی منتظر شق القمر جسکے وہ ایما کا ۔ یہودی

یہہ معجزہ دیکھکر ایمان لایا اور ابوجہل نااہل کہنے لگا کہ یہہ سحر سے چشم بندی کردی ہی اگر معجزہ ہوگا تو اطراف سے لوگ آنے والے خبر دینگے جب لوگون نے دور دور سے آکر کہا کہ فلانی شب مقرر قمر دونیم ہوا تھا تو پھر کہنے لگا کہ جادو انکا نہایت قوی ہی چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَۃً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ اور اگر دیکھین کافر کوئی نشانی قدرت ہماری کی معجزے مین پیغمبر کے جو انکے کہنے کے موافق ہو منہہ پھیر لیوین اور ایمان نہ لاوین اور کہتے ہین یہہ جادو ہی چلا آتا ہمیشہ کا وَکَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَھْوَآءَھُمْ وَکُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ اور جھٹایا انھون نے پیغمبر کو اور پیروی کی خواہشون اپنے کی اور ہر بات قرار پکڑنے والی ہی اپنے وقت پر یعنے سعادت مومنون کی مقرر ہوئی ہی انکو پہنچیگی اور کافرون کو عذاب بھی ایک وقت آویگا وَلَقَدْ جَآءَھُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْہِ مُزْدَجَرٌ اور البتہ تحقیق آئی مکے والون کے پاس قرآن مین خبرون سے پہلے لوگون کے یا باتون سے آخرت کے وہ چیز کہ ہیچ اسکے ڈانٹنا ہی برائیون سے حِکْمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ وہ حکمت تمام ہی پہنچنے والی حد کمال کو پس نہین نفع کرتی انکو ڈرانے والی یعنے پیغمبر اور نصیحتین قرآن کی فَتَوَلَّ عَنْھُمْ پس تو منہہ پھیر لے انسے جب تک کہ حکم انکے مارنے کا نہ آوے اور منتظر رہ انکے سزا پہنچنے کے لئے یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُّکُرٍ اسدن کہ پکاریگا ایک پکارنے والا یعنے اسرافیل انکو طرف صعب ترین اور زشت ترین چیزون کے کہ احوال قیامت ہین خُشَّعًا اَبْصَارُھُمْ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ کَاَنَّھُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ نیچے ہونگی نظرین انکی ہول سے نکلینگے قبرون مین سے گویا کہ وہ ٹڈیان ہین پراگندہ اور پریشان اور پھرینگے ہر طرف حیران اور سرگردان مُّھْطِعِیْنَ اِلَی الدَّاعِ دوڑتے ہونگے طرف پکارنیوالے کے سے یعنے جدھر سے بلانیکا آواز سنینگے اودھر دوڑینگے یَقُوْلُ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا یَوْمٌ عَسِرٌ کہینگے کافر یہہ دن ہی سخت ہمپر کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَکَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ جھٹایا تھا پہلے قوم تیری سے قوم نوح کی نے پس جھٹایا انھون نے بندے ہمارے نوح کو اور کہا انھون نے وہ دیوانہ ہی اور جھڑکا سمجھہ لیجئے کہ حضرت نوح جب اپنی قوم کو کہتے تھے ایمان لاؤ تو وہ آپ کو ایذا دیتے تھے اور تہپھر مارتے تھے یہان تک کہ آپ بیہوش ہوجاتے تھے اور ایمان کیطرف بلانے سے ٹھہر رہتے تھے فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پس پکارا نوح نے پروردگار اپنے کو کہ تحقیق مین مغلوب قوم اپنے کا ہون اور انسے بدلا نہین لے سکتا پس تو بدلا لے میرا انسے فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ پس کھولدیے ہمنے واسطے عذاب انکے کے دروازے آسمان کے ساتھہ پانی برسنے والے کے کہ چالیس دن رات برسا ایسی جھڑی لگی کہ چالیسوین دن تھمی وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ اور پھاڑ دیا ہمنے زمین کو چشمین تو کہ اُبلین سے بھی پانی بہہ نکلے پس مل گیا پانی آسمان کا اور زمین کا اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا انپر یعنے ہلاک ہونا طوفان سے وَحَمَلْنٰہُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ اور چڑھا لیا ہمنے نوح علیہ السلام کو اور جو انپر ایمان لائے تھے انکو اوپر کشتی تختون اور میخون والی کے تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ کَانَ کُفِرَ چلتی تھی وہ کشتی آگے آنکھون ہماری کے بدلا لینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا تھا اوپر نعمت وجود نوح علیہ السلام کے وَلَقَدْ تَّرَکْنٰھَآ اٰیَۃً فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہمنے اس قصے کو نشانی لوگون مین پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا کہ اس سے نصیحت پکڑے فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ پس کیونکر ہوا عذاب میرا و نیا مین کہ سب کو طوفان مین ڈبو دیا اور ڈرانا میرا قوم کو زبانی نوح علیہ السلام کے سے وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن واسطے نصیحت کے یا واسطے یاد کرنے کے احوال پہلی امتون کا پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنیوالا کہ اس سے نصیحت قبول کرے کَذَّبَتْ عَادٌ فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ جھٹایا گروہ عاد نے ہود علیہ السلام کو پس کیونکر ہوا عذاب میرا انکو ساتھہ بادصرصر کے اور ڈرانا میرا انکو وعید قیامت سے انکے پیغمبر کی زبانی اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ

ریحا صرصرا فی یوم نحس مستمر تحقیق بھیجی ہمنے اوپر انکے باد تیز بیچ دن نحس کے کہ ہمیش چلی جاویگی نحوست اوسکی
اور وہ دن چہارشنبہ آخری ہی مہینے کا تنزع الناس کانھم اعجاز نخل منقعر اکھیڑ لیتی تھی وہ باؤ لوگون کو
جگہہ سے گویا کہ وہ لوگ تنے درخت خرمے کے تھے جڑ سے اکھیڑے زمین پر پڑے ہوئے یہہ بھی عذاب دنیا کا تھا فکیف
کان عذابی ونذر پس کسطرح ہوگا عذاب میرا انکو آخرت مین اور وعید کہ انکو جس سے ڈرایا ہی مین نے ولقد
یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو کہ عربی زبان مین اتارا واسطے
نصیحت کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنیوالا کذبت ثمود بالنذر جھٹایا قوم ثمود نے صالح علیہ السلام کو ساتھہ
ڈرانے کے فقالوا ابشرا منا واحدا نتبعہ انا اذا لفی ضلل وسعر پس کہا کیا آدمی کی جنس ہمارے مین سے
اکیلے کی کہ شکر تابعدار اور خزانہ نہین رکھتا پیروی کرینگے ہم اوسکی کیا سکو کچھہ ہمپر فضیلت نہین تحقیق ہم اسوقت کہ اوسکی
متابعت کرینگے البتہ بیچ گمراہی کے ہون گے اور دیوانگی کے ءالقی الذکر علیہ من بیننا بل ھو کذاب اشر
کیا ڈالا گیا ذکر یعنے وحی اوپر اسکے درمیان ہمارے مین سے یعنے قوم عاد مین سے اسکو وحی نازل ہونے مین خاص کیا
ایسا نہین بلکہ وہ جھوٹھا ہی اترانے والا چاہتا ہی کہ ہمپر بڑائی ثابت کرے حق سبحانہ نے فرمایا کہ سیعلمون غدا
من الکذاب الاشر جلد جان لیونگے کل کو کہ عذاب ہمارا اُپر آویگا یا قیامت کو کون ہی جھوٹھا اترانے والا جب قوم ثمود
نے صالح علیہ السلام کو جھٹھایا اور معجزہ چاہا کہ پتھر سے ناقہ نکالو انا مرسلوا الناقۃ فتنۃ لھم تحقیق ہم بھیجنے والے
ہین اونٹنی کو یعنے ہمنے نکالی تھی اونٹنی پتھر سے واسطے آزمایش انکی کے تو کہ خلق جان لیوے کہ سبب عذابکا انکے کیا تھا
اور صالح علیہ السلام کو کہا ہمنے فارتقبھم واصطبر پس انتظار کر انکا اور دیکھہ کہ ناقے کے ساتھہ کیا کرتے ہین اور
صبر کر قوم کے عذاب آنے مین ونبئھم ان الماء قسمۃ بینھم اور خبر دی انکو تحقیق پانی چاہ کا تقسیم کیا ہوا ہی درمیان
اُنکے اور ناقے کے کل شرب محتضر ہر بار پانی پلانے کی حاضر کی گئی ہی سمجھہ لیجئے کہ اونٹنی جسوقت پانی پر جاتی تھی
اور جانور وہان سے بھاگ جاتے تھے حق تعالی نے باری مقرر کردی کہ ایکدن وہ جاوے اور ایکدن اور سب جانور
جاوین فنادوا صاحبھم فتعاطی فعقر پس پکارا قوم ثمود نے یار اپنے کو کہ قدار ابن سالف تھا پس پکڑی اُسنے
شمشیر اور سر راہ گھاٹ مین ناقے کے بیٹھا پس کوچیں کاٹین ناقے کی سمجھہ لیجئے کہ دو عورتین تھین صدوق اور غیزہ
اُنکے مواشی بہت تھے صدوق نے اپنے چچا کی بیٹے مصدع بن مہرج کو کہ اس سے چھپی لگاوٹ رکھتا تھا اپنے وصال
کا وعدہ دیا اور غیزہ نے اپنی بیٹی قدار بن سالف کو دینے کہی یہہ دونون مرد گھات لگاکر راہ مین
بیٹھہ گئے جب اونٹنی پانی پیکر چلی پہلے مصدع نے تیر لگاکر دونون پانون اونٹنی کے پروئے پھر قدار تلوار لیکر نکلا اور
کوچیں کاٹ دین پھر ٹکڑے ٹکڑے کرکر قوم مین تقسیم کیا اور اوسکا بچہ کوہ صنوبر پر چڑھہ کر آواز کرکر آسمان کی طرف چلا گیا
اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ بھی مارا گیا پھر بعد تین دن کے قوم ثمود پر عذاب نازل ہوا فکیف کان عذابی ونذر
پس کیونکر ہوا عذاب میرا قوم ثمود پر اور ڈرانا میرا زبانی صالح علیہ السلام کے سے انا ارسلنا علیھم صیحۃ واحدۃ
فکانوا کھشیم المحتظر تحقیق بھیجی ہمنے اوپر انکے ایک چیخ جبرئیل کی پس ہوگئے وہشت سے اس آواز کے مانند
بھوس ملے ہوئے کے ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو
واسطے یاد کرنے کے تو کہ سہولت سے حفظ کرلین پس کیا ہی کوئی یاد کرنیوالا کذبت قوم لوط بالنذر
جھٹھا یا قوم لوط علیہ السلام کی نے لوط علیہ السلام کو ساتھہ ڈرانے اور نصیحت کرنے اُنکے کے قوم کو انا ارسلنا علیھم

حاصبا الا آل لوط تحقیق بھیجا ہمنے اوپرانکے مینہہ پتھر برسانے والا اور سب کو ہلاک کر دیا مگر لوط اور بیٹیون اسکے کو نجیناھم
بسحر نعمۃ من عندنا نجات دی ہمنے انکو عذاب سے وقت سحر کے کہ عذاب اترا انعام کر اپنے پاس سے کذلک نجزی
من شکر اسیطرح جیسے کہ لوط پر اور اسکے بیٹیون پر انعام کیا ہمنے جزا دیتے ہین ہم ساتھہ نعمت اور رحمت کے اس شخص کو کہ شکر کرتا
ہی نعمت میری کا کہ رسولون کا بھیجنا اور کتابون کا اتارنا ہی اور اسپر ایمان لانا ہی ولقد انذرھم بطشتنا فتماروا
بالنذر اور البتہ تحقیق ڈرایا تھا لوط علیہ السلام نے قوم اپنی کو پکڑنے ہمارے سے ساتھہ عذاب اور ہلاک کے پس جھگڑے ساتھ
ڈرانیوالون کے یا شک لائے ساتھہ وہشت دلانے کے ولقد راودوہ عن ضیفہ فطمسنا اعینھم اور البتہ تحقیق
ملایا لوط کو مہمانون اسکے سے کہ فرشتے تھے یعنے کہا کہ اسے ہمین دو لوط علیہ السلام نے نمانا اور انکو پند دینے لگے وہ ایک
خانہ شکستہ مین آئے پس مٹا دین ہمنے آنکھین انکی وہ سب اندھے ہوگئے اور کہا ہمنے فرشتون کی زبانی کہ فذوقوا عذابی
ونذر پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا جو لوط کی زبانی کہا تھا ولقد صبحھم بکرۃ عذاب مستقر اور البتہ تحقیق فجر ہوتے
مارا انکو سویرے عذاب ٹھہرنے والے نے یعنے فجر کو سویرے عذاب اُنپر آیا اور ٹھہر رہا جب تک انکو ہلاک نہ کر دیا اور کہا
ہمنے انکو فذوقوا عذابی ونذر پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا کہ میرے حکم سے تمکو ڈراتے تھے ولقد یسرنا
القرآن للذکر فھل من مدکر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن کو عربی زبان والون پر واسطے سمجھنے معانی اسکی کے
اور جاننے قصے پہلون کے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا کہ اُس سے عبرت پکڑے ولقد جاء ال فرعون النذر
اور البتہ تحقیق آئے فرعون اور قوم اسکیکے پاس ڈرانیوالے کہ موسیٰ اور ہارون تھے علی نبینا وعلیہما السلام ساتھہ معجزون
کے کہ نو تھے موسیٰ علیہ السلام اُنسے ڈراتے تھے کذبوا بایتنا کلھا فاخذنھم اخذ عزیز مقتدر جھٹلایا انھون نے
نشانیون ہماری سب کو اور اپنے ایمان نہ لائے پس پکڑا ہمنے انکو ساتھہ عذاب غرق کے پکڑنا غالب کا کہ معلوم نہو پکڑنے مین قدرت
والیکا اوپر ہلاک کرنے مشرکون کے اکفارکم خیر من اولئکم کیا کافر تمھارے ای عرب والو قوی تر اور سخت تر ہین اُن
جھٹلانے والون سے جو مذکور ہوے یعنے قوت حشمت مین یہہ ایسے نہین جیسے وہ تھے پھر اپنے عذاب ہمارا آیا اُنپر کیون نہ
آویگا ام لکم براءۃ فی الزبر یا واسطے تمھارے ای مشرکو عرب کے چٹھی ہی خلاصی کی بیچ اعمال نامون کے یا بیچ کتابون
آسمانی کے اور اُسمین لکھا ہی کہ تمپر عذاب نہوگا ام یقولون نحن جمیع منتصر یا کہتے ہین کفار عرب کے ہم جماعتین ہین
مدد کرنے والے آپسمین ایک دوسرے کی اور ٹالنے والے بلاؤن کو ایکدوسرے کی سیھزم الجمع ویولون الدبر
شتاب شکست دیے جاوینگے یہہ جماعتین اور پھیر دیوینگے پیٹھہ لڑائی سے اور بھاگ کر جاوینگے سمجھہ لیجیے کہ یہہ سورۃ روز بدر
مین واقع ہوئی پس یہہ آیت دلیل نبوت اور معجزۂ قرآن ہی اور کچھہ اُسی قتل اور ہزیمت پر انکی رہائی نہین بل الساعۃ
موعدھم والساعۃ ادھی وامر بلکہ روز قیامت ہی وعدہ گاہ انکے عذاب کا اور عذاب قیامت ہی بہت سخت اور بہت
کڑوا عذاب دنیا سے ان المجرمین فی ضلل وسعر تحقیق گنہگار یعنے کفار بیچ گمراہی کے ہین راہ حق سے دنیا مین
اور بیچ آتش سوزان کے آخرت مین یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم اُسدن کہ گھسیٹے جاوینگے بیچ آگ دوزخ کے
اوپر موہنون اپنے کے اور انکو کہینگے ذوقوا مس سقر چکھو لگنا آگ دوزخ کا انا کل شیء خلقنہ بقدر تحقیق
ہمنے ہر چیز کو پیدا کیا ہی ہمنے اسکو ساتھہ اندازے کے بمقتضائے حکمت یا جو کچھہ پیدا کیا ہی ہمنے مقدر اور مکتوب ہی لوح محفوظ
مین پہلے واقع ہونے سے لکھہ لیا ہی اسیواسطے تغیر تبدیل اوسمین نہین فرو قسمت کے لکھے کے ہونے مین یہہ جان کہ
قال وقیل نہین + تقدیر پہ رافت رہ اسمین تغیر نہین تبدیل نہین وما امرنا الا واحدۃ کلمح بالبصر اور نہین حکم ہمارا

کسی چیز کو کہ اوسکا ہونا چاہین ہم مگر ایک کلمے سے کہ کن ہی یا نہین امر ہمارا بقیام قیامت مگر ایکدفعہ جیسی نظر کرنا ساتھہ آنکھہ کے یعنے
اگر چاہین ہم تو قیامت کو ایک پلک مارنے مین قایم کردین وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اور البتہ تحقیق ہلاک کیا
ہم نے ہم مذہبون تمہارے کو ای کافرو زمانہ گذشتہ مین چنانچہ اس سورت مین تم سن چکے پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا
کہ اس سے عبرت اٹھائے وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ اور جس چیز کو کہ کیا ہی کفار گذشتہ نے بیچ اعمال نامون کے ہی
لکھی ہوئی یا مکتوب ہی لوح محفوظ مین زبر کتابون کو کہتے ہین اور لوح محفوظ اصل سب کتابون کی ہی اسواسطے اسے زبر
فرمایا وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ اور ہر چھوٹا اور بڑا قول فعل کہ خلق پہلی پچھلی سے صادر ہوا ہی اور ہوگا لکھا ہوا ہی اور
اسکا بدلا ملیگا اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ تحقیق پرہیزگارون قیامت کے بیچ بہشتون کے ہین اور نہرون کے یعنے ایسے
بہشتون مین ہین کہ جن مین نہرین جاری ہین اور نہر کی معنی بعضے روشنی اور کشادگی کہتے ہین یعنے متقی بہشتون مین ہین اور
کشادگی اور روشنی مین بخلاف کفار کہ تنگی اور ظلمت تاریکی مین ہین اور متقی ہونگے فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ
مُّقْتَدِرٍ بیچ مقام راستی کے کہ اوسمین لغو اور گناہ نہین نزدیک بادشاہ قدرت والے کے امام جعفر صادق سے منقول ہی
کہ حقتعالی نے اس مکان کا وصف ساتھہ صدق کے کیا ہی پس وہان اہل صدق ہی ہونگے سلمی نے کہا ہی کہ وہ مکان
ہی کہ حق سبحانہ سچ کریگا وعدہ اپنا وہان جو اولیا سے کیا ہی بحر الحقایق مین ہی کہ مقعد صدق مقام وحدت ذاتیہ ہی کشف الاسرار
مین ہی کہ عند سے معلوم ہوتا ہی کہ اہل قرب فردائے قیامت وہان مختص بمقام صدق ہونگے اور پیغمبر ہمارے آج ہی یہان اختصاص
اس مقام سے رکھتے ہین کہ ابیت عندربی سے ظاہر ہی پس یہان سے مرتبہ آپکا دریافت کیجئے کہ جہان فردائے قیامت
خواص جاوینگے وہان پہنچنا آپکا آج ہی دنیا مین ثابت ہی اور یہہ ادنی مرتبہ ہی پھر مرتبہ اعلی آپکا جو فردائے قیامت ہوگا
وہ کسے معلوم ہوا و کون وہان پہنچے قطعہ وصف جمال مین تیرے قاصر زبان ہی ✦ صحرائے عشق مین تیرے گمراہ جان ہی ✦
درگاہ حق مین آپکا اللہ رے مرتبہ ✦ کیا قرب کیا مقام ہی کیا عزوشان ہی ✦ سورۃ رحمن مدنی ہی اٹھہتر آیتین ہین کلمات
تین سو چوالیس اور ایک ہزار چار سو ستہتر حروف ہین فواصل اسکے نمر ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ قمر کے یہہ ہی کہ اختتام
اسکا بذکر خدائے عزوجل تھا افتتاح اسکی بھی اسی سے ہوئی اور یہہ بھی ہی کہ آغاز اسکا بذکر انشقاق قمر تھا ابتدا اسکی بذکر شمس و قمر واقع ہوئی

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثَمَانٍ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کافرون کو رحمن کے نام سے خبر دیتے تھے انھون نے کہا ہم نہین پہچانتے رحمن کو اور کہتے ہین کہ مکے
والے طعن کرتے تھے کہ فلانے فلانے محمد کو سکھا جاتے ہین حق تعالی نے یہہ سورۃ نازل کی اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ رحمن نے
سکھایا قرآن اپنے حبیب کو نہ اور کسینے خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ پیدا کیا اللہ نے جنس آدمیون کو سکھایا اسکو دل کی
بات کا ظاہر کرنا ساتھہ بولنے کے اور لکھنے کے یا پیدا کیا آدم علیہ السلام کو اور حلم اسما کا اُنکو دیا یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہور
مین لاکر بیان اس چیز کا کہ تھی اور ہی اور ہوگی عنایت کیا چنانچہ خود آپ نے فرمایا ہی کہ علم دیا مجھکو اولین اور آخرین کا
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اور سورج اور چاند کرتے ہین ساتھہ حساب معلوم کے یعنے جسطرح حقتعالی نے سیر انکی
مقرر کردی ہی برجون اور منزلون مین پھرتے ہین اور اُس سے فصلین اور وقت پہچانے جاتے ہین وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
اور بیل بوٹا چھوٹا اور درخت بڑا سجدہ کرتے ہین اللہ کو لیکن ہم نہین معلوم کرتے جیسے اُنکی تسبیح ہم نہین سمجھتے وَلٰكِنْ لَّا
يَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ یا سجدہ انکا ساتھہ سائے کے ہی یا یہہ فرمابردار ہین اللہ کے ساتھہ طبیعت اور رغبت کے جیسے کہ سجدہ
کرنیوالے اہل تکلیف حکم اٹھاتے ہین وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اور آسمان کو بلند کیا رحمن نے اوسکو زمین سے پانچ

برس کی راہ اور پیدا کی ترازو اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیچ ترازو کے وقت لین دین کے یعنے عدل سے نہ نکلو
اور معاملہ سچا رکھو وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ اور سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو تول کو
یہہ سب تاکید اہل ترازو کو اسواسطے ہی کہ کھڑے ہونیکے وقت میزان قیامت کے شرمندہ نہون نظم ناپ مین تول مین
دیا ہی جو کم + ایک دانہ بھی تو نے ای ہمدم + سب بمیزان حشر آئیگا + تجھہ پہ شرمندگی وہ لائیگا + دینا لینا کم و زیادہ نہ کر + دن
سے رافت حساب کے تو ڈر + آشکارا ہی وہان چھپایا نہا نکا + عدل پر وہان ہی پلہ میزانکا + وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ
اور زمین کو نیچے رکھا اسکو اور بچھادیا پانی پر واسطے خلق کے تو کہ اسپر قرار پکڑے فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ
بیچ زمین کے طرحطرح کا میوہ ہی اور کھجورین خوشون والے تخصیص خرمے کی میوے مین واسطے فضیلت کے ہی اسکی اور اُسکو
مشابہت بھی انسان سے ہی وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ بیچ زمین کے اور اناج ہی خشک پتے والا یعنے بھوسی والا
جیسے گندم اور جو واسطے کھانے کے اور بوہی واسطے سونگھنے کے غرض یہہ ہی کہ زمین مین بہت نعمتین تمھارے واسطے پیدا
کین ہین ہمنے بعضے کھانے کی بعضے سونگھنے کی فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ای جنون و آدم ساتھ کونسی نعمت پروردگار
اپنے کے کہ مذکور ہوئین جھٹلاتے ہو اور انکار کرتے ہو کہ اس سے نہین سمجھہ لیجئے کہ اکتیس جگہہ اس سورۃ مین یہہ آیت آئی ہی
اور وجہ تکرار کی یہہ ہی کہ اس سورہ مین نعمتین اللہ کی مذکور ہین ہر نعمت کے بعد یہہ آیت آئی ہی کہ سننے والے اور پڑھنے والے
خبردار ہون کثرت نعم پر یا تکرار واسطے دفع غفلت کے ہی صحیح حاکم مین جابرؓ سے منقول ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ سورۃ
ہمپر پڑھی پھر فرمایا کہ کیا ہی تمکو کہ چپ ہو جن تم سے نیکتر ہین جب مینے فبای الاء ربکما تکذبان پڑھا انھون نے جواب
مین کہا ولا بشیء من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد یعنے کسی شی کی نعمتون تیری سے ای پروردگار ہمارے تکذیب نہین
کرتے ہم پس واسطے تیرے ہی تعریف خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ پیدا کیا
آدم کو کہ پدر انس ہی خشک مٹی سے مانند ٹھیکری کے کہ ہاتھہ مارنے سے بجے اور پیدا کیا جان کو کہ پدر جن ہی شعلۂ
بے دود والے آگ سے فتوحات مین ہی کہ مارج آگ ہی ملی ہوئی ہوا سے پس جان مخلوق ہی دو عنصر سے آگ اور ہوا
اور آدم مخلوق ہی دو عنصر سے خاک اور پانی آب اور خاک جو ملجاوے تو طین کہتے ہین اور ہوا اور آتش جو ہم ہون
تو اسے مارج کہتے ہین اور جیسے رحم مین قطرۂ آب پڑنے سے انسان پیدا ہوتا ہی ایسے ہی القائے ہوا سے رحم مین
جن اور سات ہزار برس بعد خلقت جن سے پیدائش آدم کی ہی فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمت
پروردگار اپنے کے کہ تمکو مٹی اور آگ سے پیدا کیا اور حیات دی جھٹلاتے ہو آدمیون اور جنو رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ پروردگار سورج دو مشرقونکا گرمی اور سردی کے اور پروردگار سورج کا دو مغربون کے گرمی اور سردی کے
اور اختلاف مغربین اور مشرقین مین بہت فائدے ہین فصلین بدلتی ہین نئی نئی چیزین پیدا ہوتی ہین اور نکلنے کا آفتاب
کے موجب طلب معیشت ہی اور رد و بنا سبب آرام اور راحت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کون ہی ان
نعمتون پروردگار اپنے کے انکار کرتے ہو مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ملا دیا دو دریاؤ نکو کہ ایک شیرین ہی ایک تلخ تو کہ
حکم اسکے سے ایکدو سرے لیسے لگ رہینگے وہ دریا ایک فارس کا اور ایک روم کا ہی کہ بحر محیط مین دونون ملگئے ہین بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ درمیان دونون دریاؤنکے پردا ہی قدرت خدا سے یا زمین سے یا جزیرون سے کہ بسبب اسکے
ایکدوسرے پر زیادتی نہین کرتا تو کہ درمیان کی چیز غرق نہو جائے اور جو ایک دوسرے پر زیادتی کرے نفع اٹھہ جاوے اور
منافع اُن دونون دریاؤنمین بہت ہین فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کس ان نعمتون پروردگار اپنے کے

جھٹلاتے ہو یخرج منہما اللؤلؤ والمرجان نکلتے ہین ان دونون مین سے موتی اور مونگا اور یہہ نعمتین ظاہر ہین فبای آلاء ربکما تکذبان پس ساتھہ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو سمجھہ لیجیے کہ بعضے کہتے ہین کہ مراد بحرین سے دریائے آسمان اور دریائے زمین ہی کہ ہر برس جوش کھاتا ہی ابر درمیان مین حایل ہی دریائے آسمان کو اترنے نہین دیتا اور دریائے زمین کو چڑھنے نہین دیتا بحر فلک سے قطرے دریائے زمین پر گر کر وہان صدف مین پہنچکر درآبدار ہو جاتے ہین امام قشیری نے کہا ہی کہ بحرین خوف اور رجا ہین یا قبض اور بسط یا انس اور ہیبت اور پردہ قدرت حق اور موتی احوال صافی اور مونگا لطائف وافی کشف الاسرار والاشرح کرتا ہی کہ دریائے خوف درجہ عام مسلمانون کا ہی اوس سے گوہر زہد اور ورع کا پیدا ہوتا ہی اور بحر قبض و بسط خواص مومنونکا ہی اس سے جوہر فقر و وجد نکلتا ہی اور لجہ انس و ہیبت انبیا و صدیقون کا ہی اس سے در فنا ظاہر ہوتا ہی کہ صاحب اسکا مقام بقا کو پہنچے فرد غوطہ بحر فنا مین گر کھاوے + کیون نہ پھر گوہر بقا پاوے وله الجوار المنشات فی البحر کالاعلام اور واسطے خدا کے ہی چلانا کشتیون اور جہازون اونچے گھرونکا بیچ دریا کے مانند پہاڑون کے منشات بفتح شین قرات حفص کی ہی اور بکسر شین اورون کی اور پیدا کرنے اور روان کرنے مین کشتی اور جہاز کے دریاؤن مین بہت نفع خلقت کا ہی کہ مسافت بڑی تھوڑی مدت مین قطع ہوتی ہی اور تجارات اور معاملات کے لئے آنا جانا سہل ہو جاتا ہی اور یہہ بڑی نعمتین ہین فبای آلاء ربکما تکذبان پس ساتھہ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم دونون کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام جو کوئی اوپر زمین کے ہی روح والا فنا ہونیوالا ہی اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے صاحب بزرگی کی اور صاحب انعام کی فبای آلاء ربکما تکذبان پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تمھارے فنا کی خبر دی تو کہ تیاری وہان کی کرو اور اپنے بقا کی کہ رجوع ادھر رکھو اور بھروسا غیر پر نکرو جھٹلاتے ہو تم دونون ای جنون و آدم یسئلہ من فی السموات والارض کل یوم ہو فی شان مانگتے ہین اوس سے جو کوئی ہی آسمانون کے ہین اور زمین کے ہین ہر وقت وہ ہی درست کرنے کام کے ہی دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہی سایل کو دیتا ہی درماندے کو نجات بخشتا ہی غمگین کو شاد کرتا ہی بیمار کو صحت دیتا ہی کسیکو توفیق توبہ کی عطا کرتا ہی کسیکے گناہ معاف کرتا ہی فبای آلاء ربکما تکذبان پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ توبہ قبول کرتا ہی گناہ بخشتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون ابن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ زمانہ تمام اللہ تعالی کے نزدیک دو دن ہی کل مدت دنیا کی ایکدن ہی اور اسدن مین شان اوسکی امر اور نہی اور منع اور اعطا اور خلق اور رزق اور اماتت اور احیا اور اعزاز اور اذلال ہی اور دوسرا دن آخرت کا ہی اور اسدن مین شان اسکی حساب اور عتاب اور جزا اور سوال اور عقاب اور ثواب ہی اور صوفی کہتے ہین کہ یوم بمعنی آن ہی اور شان تجلی الہی ہی کہ ہر آن مین مناسب استعداد تجلی کے ظہور کرتی ہی اور تجلیات بے نہایت ہین فرد لمحہ من ہر ایک آن عیان ہی اوسکا + کل یوم ہو فی شان نشان ہی اسکا + سنفرغ لکم شتاب حساب کرینگے ہم واسطے تمھارے فراغ یہان بمعنی قصد محاسبہ ہی نہ وہ فراغ کہ بعد شغل ہو اور یہہ کلام بطریق تہدید اور وعید ہی ایہا الثقلان ای وہ گروہ بزرگ کہ جن اور انس ہو عرب والے چیز بزرگ قدر اور قیمت کو ثقل کہتے ہین اور کہا گیا ہی کہ ثقل گران بار ہی اور جن اور انس بتکلیف شرعی گرانبار ہین یا بار گناہان سے گران ہین فبای آلاء ربکما تکذبان پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تہدید بحساب ہی تو کہ اعمال بد سے بچو اور تعریف بخطاب ہی تا کہ کرم الہی کی امید رکھو تکذیب کرتے ہو تم دونون ای جن و آدم یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان

اے جماعت جنون کی اور آدمیون کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہہ کہ نکل بھاگو تم کنارون آسمانون کے سے اور زمین کے سے قضا میر لیے یا موت سے بچ کر نکل بھاگو نہ نکل سکوگے تم مگر ساتھہ غلبے کے اور یہہ تمکو قوت نہین بلکہ جہان جاؤگے تم موت ساتھہ ہی اسکے نہ آئیگا کچھہ علاج نہین کرسکتے تم کہتے ہین دن قیامت کے فرشتے اہل محشر کے گرد حلقہ باندھینگے اور منادی ندا کریگا کہ اے آدمیو اور جنو یہہ عرصۂ محشر ہی اگر بھاگ سکو تو بھاگ جاؤ لیکن نہین بھاگ سکوگے مگر ساتھہ حجت اور برہان کے سو تمھارے پاس کہان فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ تمکو خبردار کیا کہ دنیا مین تم عاجز ہو اور آخرت مین بے بس اور یہان وہان تمھارا نکوئے یار ہی نہ مددگار اور اسیکی طرف متوجہ رہو جھٹھاتے ہو تم دونون یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ بھیجے جاتے ہین اوپر اسکے جو گنہگار اور مشرک ہو تم مین دونون سے شعلے خالص آگ سے اور دہوان یعنے ایکبار خالص شعلے بھیجتے ہین اور ایکبار تنے دہوان پس نہین مدد کرسکتے تم ایک دوسرے کی اور نہین بازرکھتے عذاب ایکدوسرے کا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ڈراتا ہی تمکو شعلے اور دہوین سے تو کہ باز رہو نافرمانی سے اسکے اور اسیکی عبادت کرو جھٹھاتے ہو تم دونون فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ پس جسوقت پھٹ جاوے آسمان واسطے نزول ملائکہ کے پس ہوجاوے سرخ مانند نری کے یا مثل روغن زیت کے کہ ہر ساعت رنگ بدلے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو آسمان کے پھٹنے کی اور رنگ بدلنے کی تو کہ یہہ احوال سنکر خوف کھاؤ اور پناہ ساتھہ اسکے پکڑو جھٹھاتے ہو تم دونون فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ پس اسدن نہ پوچھا جاویگا گناہ اپنی سے آدمی اور نہ جن یعنے اونسے سوال نکرینگے کہ کیا گناہ کیا بلکہ سوال توبیخ کا کرینگے کہ کیون گناہ کیا یا گنہگارون کو علامت سے پہچان لیوینگے حاجت سوال کی نہوگی یا قرون سے نکلنے کے وقت نہ پوچھینگے اور وہ جو حق تعالی نے فرمایا ہی لنسألنهم اجمعین وہ موقف حساب مین ہوگا کہ سب سے سوال کرینگے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ہول قیامت کا بتا دیا تو کہ ایمان اور تقوی پر ثابت رہو کہ نجات انہین مین ہی جھٹھاتے ہو تم دونون یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ پہچانے جاوینگے کافر ساتھہ چہرے اپنے کے کہ کالا ہوگا اور آنکھین کبود یا آثار غم اور اندوہ کا انکی شکل سے ظاہر ہوگا پس پکڑا جاویگا ہر ایک انکا ساتھہ موئے پیشانی کے ایک بار اور قدمون کے ایکبار یعنے کبھی موئے پیشانی پکڑکر دوزخ کی طرف کھینچینگے اور کبھی پانؤن پکڑکر گھسیٹینگے اور دوزخ مین ڈالینگے اوندھے منہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ خبر کی تمکو کافرون کے پکڑنے کی اور دوزخ مین ڈالنے کی تو کہ کفر سے بچو جھٹھاتے ہو تم دونون جب دوزخ مین مشرکون کو ڈال دینگے تو فرشتے کہینگے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ یہی ہی دوزخ جو عناد کے سبب جھٹھاتے تھے ساتھہ اسکے مشرک اور باور نہین کرتے تھے یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ پھرینگے دوزخی درمیان دوزخ کے اور درمیان پانی کھولتے نہایت گرمی پہنچے ہوئے کے یعنے جب دوزخی آگ مین بہت فریاد کرینگے تو انکو نکالکر ایسے پانی مین ڈالینگے کہ بند بند انکا جدا ہوجاویگا فرد رافت لکھا یہی ہی کلام کریم مین + پیوستہ وہ رہینگے جحیم وحمیم مین + فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ آگاہ کردیا تمکو عذاب سے دوزخیون کے تو کہ کفر سے بچکر منصف بایمان ہوکر اُس سے نجات پاؤ جھٹھاتے ہو تم دونون وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہی کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتین ہین یعنے جو کوئی کہ موقف

حساب سے ڈریگا اور گناہ نکریگا اوسکو دو جنتین دینگے جنت عدن اور جنت نعیم اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جنت آدمیون کو ملیگی ایک جنون کو اور موضح مین ہی کہ دو باغ ملینگے بہشت مین سو سو برس کے عرض طول والے انمون مین مکانات زیبا اور حورین رعنا ہون گے محمد حکیم نے کہا ہی کہ ایک بہشت دینگے بجہت خوف الٰہی اور دوسری بسبب ترک منا ہی یا ایک خاص محل ہوگا انکے رہنے کا اور دوسرا عام بجہت خدام فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ بہشتین دیگا بسبب ادائے طاعت کے اور ترک معصیت کے تکذیب کرتے ہو تم دونون ای جن اور آدم ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ دونون بہشتین شاخون والی ہین یعنے درخت بہت ہین اونمین میوؤن سے لادھے ہوئے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ بہشتین درختون میوہ دار کی بندون کو عنایت کرتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ بیچ اُن دونون کے دو چشمے ہین ایک سلسبیل ایک تسنیم چلتے ہین جہان بہشتی چاہین بالاخانون پر یا تھہ خانون مین اور معالم مین ہی کہ ایک چشمہ آب صاف کا اور ایک شراب لذیذ کا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے چشمے تمھاری راحت اور لذت کے واسطے روان فرما تا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ بیچ اُن دونون جنتونکے ہر میوہ کے دو قسمین ہین ایک دنیا کی دیکھی ہوئی سنی ہوئی دوسری عجیب غریب نہ دیدہ نہ شنیدہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ طرحطرح کے میوے اور پھل بندون کو کھلاتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون مُتَّکِـِٔیْنَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ڈرنیوالے بہشتون مین تکیہ کئے ہوئے ہونگے اوپر بچھونونکے کہ استر اُنکے ریشم کے ہین ایک بزرگ سے پوچھا کہ جو استر ریشمین ہین تو اوپر کس چیز کے ہین کہا نور کے وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ اور میوہ دونون بہشتون کا نزدیک ہی کھڑے بیٹھے لیٹے کا ہاتھہ پہنچتا ہی اور کہتے ہین کہ تکیہ لگائے لیٹے ہونگے اور جس میوے کو جی چاہیگا شاخ اس درخت کی جھک جائیگی وہ میوہ منہہ مین آرہیگا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ شاہانہ فرشون پر بٹھاتا ہی اور میوے لطیف لذیذ کھلاتا ہی انکار کرتے ہو تم دونون فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ بیچ محلون اور مکانون اُن بہشتون کے بند رکھنے والی ہین نظر کو یعنے حورین کہ آنکھہ کسی پر سوا اپنے شوہر کے نہین ڈالتین نہین نزدیک ہوا اُنکے کوئی آدمی پہلے انس سے اور نہ جن سے بہشت مین یعنے جو حورین کہ واسطے انس کے مقرر ہین ہاتھہ کسی آدمی کا انکے دامن کو نہین لگا اور جو جن کے لئے مقرر ہین کسی جن نے تصرف انپر نہین کیا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی حورین بندون کو دیتا ہی جھٹلاتے ہو اور باور نہین کرتے تم دونون کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ گویا کہ وہ حورین یاقوت صاف اور مرجان شفاف ہین فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ حورین اس صفائی اور پاکیزگی کے تمھارے واسطے پیدا کین جھٹلاتے ہو تم دونون هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ نہین بدلا نیکی کرنیکا کہ عمل مین ہو مگر نیکی کرنا ثواب مین یا نہین بدلا کلمہ طیب پڑھنے کا اور اسپر ثابت رہنے کا مگر بہشت حاصل یہہ ہی کہ جزا نیکی کی نیکی ہی پس طاعت کی جزا درجے ہین اور شکر کی زیادتی اور تقوی کی فرح اور توبہ کی قبول اور دعا کی اجابت اور سوال کی عطا اور استغفار کی مغفرت اور خوف دنیا کی امن آخرت اور خدمت کی نعمت بحر الحقایق مین ہی کہ نہین بدلا فنا فی اللہ کا مگر بقا باللہ فرد مریگا اسپر تو تو جئے گا ✦ جو زخمی ہوگا تو تو وہ سئے گا ✦ فنا کا گر جام تو پئے گا ✦ تو جرعہ دیگا مئی بقی کا ✦ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ توفیق احسان کی دی اور جزا

اوسکی مقرر فرمائی جھٹلاتے ہوتم دونون اور انکار کرتے ہو وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ اور سوا ان دونون جنتون کے کہ بہشتین مذکور ہوئین یا نیچے انکے دو بہشتین اور ہین لکھا ہی کہ پہلی دونون بہشتین سونے کی ہین واسطے سابقین کے اور یہہ دونون چاندی کی واسطے اصحاب یمین کے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ یہہ دو بہشتین نیکون کے واسطے ٹھہرائین منکر ہوتے ہو مُدْهَامَّتَانِ دونون بہشتین نہایت سبز ہین کمال سبزی کے سبب سیاہی مارتے ہین فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بہشتین سبز دنیاہی اور سبزی موجب روشنی چشم ہی انکار کرتے ہو تم دونون فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ بیچ اُن دونون بہشتون کے دو چشمین ہین بشدت جوش مارنیوالے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے دو چشمین ہین تمھارے واسطے مقرر کئے ہین جھٹلاتے ہو تم دونون فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ بیچ اُن دونون بہشتون کے میوہ ہی اور کھجورین اور انار تخصیص کھجور اور انار کی سب میوؤن مین واسطے اِنکے بڑائی کے فرمائی کیونکہ خرمہ میوہ ہی اور میٹھا ہی اور انار میوہ ہی اور دوائی فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسے میوے نافع بندون کو دیتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ بیچ اُن چارون بہشتون کے اچھی عورتین ہین خوبصورت نیک سیرت فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی حورین تمکو دیتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ حورین ہین بھائی ہوئین بیچ خیمون کے یا مراد خیمون سے حویلیان ہین یا محلات ہین محل وہ گھر ہی جو آراستہ کیا ہو واسطے دلہن اور دولھے کے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی بیبیان پاکیزہ بہشتیون کو دیتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ نہین ہاتھہ لگایا انکو کسی آدمی نے پہلے اُن شوہرون کے کہ جنکے نامزد کردین ہین اور نہ جن نے بلکہ سب باکرہ ہین فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کون سی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ جورین پاکیزہ ایمان والون کے نامزد کرتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ اصحاب یمین تکیہ کئے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور بچھونون قیمتی نفیس نادر کے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پس ساتھہ کونسی نعمتون پروردگار اپنے کے کہ ایسی ایسی نوازشین فرماتا ہی جھٹلاتے ہو تم دونون تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بہت برکت والا ہی نام پروردگار تیرے کا جو صاحب بزرگی اور بخشش و انعام کا ہی اس نام ہی سے عظمت اور بڑائی اوسکی ذات مبارک کی دریافت کرلو والا مرتبہ ذات کا اسکے ایسا نہین کہ بیانمین آوے عقل سب عقلا کی وہان حیران ہی اور ادراک سب کا دشت تحیر مین سرگردان ہی نظم کہون کیا وہ کیا ہی بساہی کہان ٭ خیال رسا نارسا ہی وہان ٭ کرے ورک اسے کسکا ادراک ہی ٭ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک کہی ٭ گمان سے بری وہم سے دور ہی ٭ و رافکر سے فہم سے دور ہی ٭ اور جلال اشارہ بصفات قہریہ اور اکرام بصفات لطفیہ ہی پس ذوالجلال والاکرام ایسا نام ہی کہ جامع صفات تمام ہی اسیواسطے اسکو اسم اعظم کہا ہی حصن حصین مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہتا تھا یا ذوالجلال والاکرام فرمایا اجابت ہوئی واسطے تیرے پس مانگ جو مانگتا ہو سورۃ واقعہ مکی ہی چھانوے آیتین ہین تین سو اٹھتر کلمے ہین ایک ہزار سات سو حرف فواصل اسکے لابدمنہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ رحمن کے یہہ ہی کہ اختتام اوسکا بذکر نیران اور جنان تھا آغاز اسکا بذکر قیامت اور اہوال اسکے کا ہوا ٭ ٭

سورۃ الواقعہ مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ست وتسعون ایاتھا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ یاد کر جسوقت واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت آئیگی لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ نہین ہی بیچ واقع ہونے اسکے کے جھوٹھہ بولنے والا بلکہ جو خبر اسکے آنے کی دیتا ہی سچا ہی اور وہ قیامت خَافِضَةٌ نیچے لیجانیوالی ہی بہتون کو اسفل السافلین مین عدل سے رَّافِعَةٌ اونچا کرنیوالی ہی بہتون کو اور پر اعلی علیین کے فضل سے یا نیچا کرنیوالی ہی اعدا اور اہل نفاق کو اور اونچا کرنیوالی ہی اولیا اور ارباب وفاق کو یا پست کرنیوالی ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین تکبر سے اپنے آپ کو بلند کرتے ہین اور بلند کرنیوالی ہی اُن لوگون کو کہ اس عالم مین اپنے آپ کو پست کرتے ہین اِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا یاد کر جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین ہلانی کر اسطرح سے کہ جو اسپر بنا ہی سب اکھڑ جاویگا وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا اور اڑائے جاوینگے پہاڑ اڑائے جانا کر فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا پس ہوجاوینگے پھٹ کر غبار پراگندہ ہبا غبار ہی کہ شعاع آفتاب کے سبب روزن در سے نظر آوے وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً اور ہوجاؤگے تم اے مکلفو قسمین تین فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ پس صاحب دست راست کے کیا ہین صاحب دست راست کے یہہ تعظیم ہی انکی جیسے کہتے ہین کہ فلانی قوم بزرگ ہی اور کیا بزرگ ہی اور اس استفہام مین معنے تعجب کے بھی ہین اور اصحاب یمین وہ لوگ کہ وقت نکلنے ذریت کے پشت آدم علیہ السلام سے یہہ داہنے طرف حضرت آدم کے کھڑے تھے یا وہ لوگ ہین جنکا اعمالنامہ دست راست مین دینگے تو کہ بہشت مین یمین عرش چلے جاوین اور بعضون نے کہا ہی کہ میمنت کی معنے یمن اور برکت کے ہین یعنے یہہ لوگ میمون اور مبارک قدم ہین وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ اور صاحب دست چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے اور دست چپ والے وہ لوگ ہین جو وقت اخراج ذریات کے بائین طرف حضرت آدم کے تھے یا وہ لوگ ہین جنکے اعمال نامے دست چپ مین دینگے تو کہ دوزخ مین چلے جاوین اور دوزخ چپ عرش ہی اور بعضون نے کہا ہی مشأمہ الشام سے ہی یعنے وہ گروہ شوم اور نامبارک قدم ہین وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ اور آگے نکل جانے والے سب گروہون سے یا آگے جانیوالے بہشت مین آگے نکل جانیوالے ہین ایمان مین جیسے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انبیاؤن سمیت یا مثل ابوبکر اور علی مرتضی رضی اللہ عنہما کے کہ پہلے ایمان لائے ہین یا وہ لوگ ہین جنھون نے دونون قبلون کی طرف نماز پڑھی ہی یا جو صف جہاد مین آگے بڑھے رہتے ہین یا جو سبقت کرتے ہین تکبیر اولی مین أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ یہہ لوگ ہین مقرب بحضرت الہی اور بکرامت نامتناہی فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ بیچ بہشتون کے جو مشتمل ہین طرح طرح کی نعمتون پر ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ بڑی جماعتین ہین پہلون مین سے یعنے انبیاء گذشتہ کی امتین وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ اور تھوڑے ہین پچھلون مین سے یعنے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل یہہ ہی کہ سابقین پہلے امتون کے زیادہ ہین اس امت کے سابقین سے تبیان مین لکھا ہی کہ مراد اُنسے وہ لوگ ہین جو انبیاؤن کی خدمت مین ایمان لاکر حاضر ہوئے ہین نہ تمام امت اسواسطے کہ امت ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب امتون سے زیادہ ہی چنانچہ حضرت نے فرمایا ہی کہ انا اکثر الناس تبعا یوم القیمۃ اور حدیث بریدہ مین مذکور ہی کہ بہشت والے ایک سو بیس صفین ہونگے اسی صفین اس امت مرحومہ کی اور چالیس صفین اور تمام امتونکی الغرض یہہ سابقین پہلے پچھلے بہشت مین ہونگے عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ اوپر پلنگون بنے ہوئے سونے کے تارون جڑے ہوئے موتی اور یاقوت اور زمرد سے مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ تکیہ کئے ہوئے اوپر اُن پلنگونکے امنے سامنے تاکہ ایکدوسرے کو دیکھکر خوش ہون يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ پھرینگے اوپر انکے واسطے خدمت کے لڑکے ہمیش رہنے والے اور ہمیشہ لڑکپن کے کیونکہ خدمت کذار لڑکا زیبا تر ہی بڑے سے اور وہ لڑکے پوشاک زرین سجے زیور پہنے ہونگے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ وہ لڑکے مشرکونکے ہین کہ بہشتیونکی خدمت کے واسطے مقرر ہوئے ہین پھرینگے وہ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ساتھہ

آبخورون کے اور آفتابون کے شراب صاف سے یا مئی سے کہ جاری ہی بہشت مین لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا
وَلَا يُنْزِفُونَ نہ سر دکھائے جاوینگے اس شراب سے اور نہ بے عقل اور بیہوش ہوکر بیجا بولینگے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ
اور پھرینگے وہ لڑکے میوون کے اس قسم سے کہ پسند کرینگے وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ اور ساتھہ گوشت جانور پرندون
کے اس قسم سے کہ چاہینگے بھنے ہوئے کباب یا پکے ہوئے قورمہ اور گوشت پرندون کا اسواسطے کہ فرمایا الطف لحوم ہی
وَحُورٌ عِينٌ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ اور اوپر سابقین کے جنت مین پھرینگی خدمت کے واسطے عورتین گوری اچھی آنکھون
والی کہ ہونگی لطافت اور صفائی مین مانند مروارید پوشیدہ کے بیچ صدف کے کہ نہ بیٹھا ہی اسپر غبار اور نہ پہنچا ہی اسکو
دست اغیار جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ بدلا دیتے ہین ہم انکو بدلا دینا کر بسبب اس چیز کے کہ عمل کرتے تھے وہ دنیا مین
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا نہ سینگے بیچ بہشت کے باتین بیہودہ نہ وہ کلام کہ موجب گناہ ہو جیسے فحش اور دشنام
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا مگر سینگے کہنا سلام سلام تکرار اس لفظ کا دلیل ہی کہ بہشتی مدام سلام سلام کہینگے وَأَصْحَابُ
الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ اور اصحاب داہنے ہاتھہ والے کیا ہین اصحاب داہنے ہاتھہ والے یعنے کیا بزرگ ہین اور
وہ ہونگے فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ بیچ بیرون کانٹے دور کئے ہوئے کے بخلاف دنیا کے کہ جو درخت کنار ہی پر خار ہی
لکھا ہی کہ طایف مین بیرونکا جنگل ہی مسلمانون نے دیکھکر کہا کہ کیا اچھا ہو جو مثل اسکے بہشت مین ملے یہہ آیت نازل ہوئی کہ
بہشتیون کے واسطے کنار بے خار ہون گے وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ اور درخت کیلے کے کہ میوے انکے نہ بتہ ہونگے جڑ سے تا شاخ
میوونسے لدے ہون گے وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ اور سایہ کھنچا ہوا ہمیشہ رہیگا زایل نہوگا مراد ظل سے راحت اور آرام ہی
وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ اور پانی گرتا ہوا یعنے جنت عدن سے گریگا اور جنتون پر وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا
مَمْنُوعَةٍ اور میوے بہت نہ کاٹا گیا یعنے کسی زمانے مین منقطع نہوگا بخلاف میوے دنیا کے کہ کسی فصل مین ہوتا ہی کسی
مین نہین اور نہ منع کیا گیا یعنے کسی نوع کھانا اسکا منع نہین بخلاف میوے دنیا کے کہ بن مول نہین ملتا وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ
اور بچھونے بلند کئے ہوئے بقیمت یا بلند مرتبے بعضون نے کہا ہی کہ فرش کنایت عورتون سے ہی اور مرفوعہ بلند تختون پر
بیٹھی ہوئین إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً تحقیق ہمنے پیدا کین ہین عورتین عجب پیدا کرنا کر کہ دنیا کی بوڑھیان جوان کردی
ہین فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا پس کیا ہی ہمنے انکو کواریان یعنے جب اُنکے خاوند انکے پاس جاوینگے کواریان پاوین گے
عُرُبًا سہاگنین یا اپنے خاوندون کی عاشق یا ناز اور کرشمے والیان یا شیرین سخن أَتْرَابًا ہم عمر تینتیس تینتیس
برس کی سب اور شوہر بھی انکے اسی عمر کے لکھا ہی کہ لڑکیون کو جو بہشت مین لیجاتے ہین تو اسی عمر کی کرکر شوہر ونکو دیتے
ہین اور بوڑھیاؤن کا بھی یہی سن وسال کردیتے ہین پھر وہ اگر دنیا مین خاوند نہین رکھتین یا خاوند رکھتی ہین لیکن وہ
بہشتی نہین ہین جیسے فرعون کی جورو تو کسی ایک بہشتی کو دیتے ہین اور اگر شوہر انکے بہشتی ہین تو انھین کو دیتے ہین اور اگر
ایک شوہر سے زیادہ رکھتی ہون اور سب وہ بہشتی ہون تو آخر کے شوہر کے حوالے کرتے ہین اور فرماتا ہی حق تعالی کہ ان
عورتون کو پیدا کیا ہمنے لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ واسطے اصحاب دست راست کے اور گویا سایل پوچھتا ہی کہ کیا ہی اصحاب دست
راست کے پھر حق تعالی فرماتا ہی کہ وہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ جماعتین بہت ہین پہلونمین سے
اور جماعتین بہت ہین پچھلونمین سے اسباب نزول مین ہی کہ جب وہ پہلی آیت ثلة من الاولین وقلیل من الاخرین
نازل ہوئی تو حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ روئے اور کہا یا رسول اللہ ہم تم پر ایمان لائے اور ہم مین سے نجات
نہین پانے کے مگر تھوڑے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ ثلة من الاخرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت

عمرؓ کے روبرو پڑھی حضرت عمرؓ نے کہا رضینا عن ربنا راضی ہوئے ہم پروردگار اپنے سے پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم علیہ السلام سے مجھ تک ایک ٹلہ ہی اور مجھ سے قیامت تک ایک ٹلہ اور حدیث مین آیا ہی کہ ارجو ان تکونوا نصف اہل الجنۃ اور پیچھے حدیث کے روایت گذری ہی کہ اہل بہشت کی ایک سو بیس صفین ہونگی انمین سے اسمی اس امت کی ہونگی اور چالیس اور امتون کی یہانسے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اس امت کا دوزخ مین نجاویگا فرد دوزخ کی آگ سے ہی رافت پھر انکو کیا در ۔ جنکے بنی ہین ایسے سردار روز محشر ۔ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور صاحب دست چپ کے کیا ہین صاحب دست چپ کے یعنے کیا خوار اور بے اعتبار اسدن ہونگے فِیْ سَمُوْمٍ بیچ آتش سوزان کے یا باد گرم کے وَّحَمِیْمٍ اور پانی گرم کے لکھا ہی کہ حرارت سموم کی جب انکے رگ وریشے کو جلاویگی تو پناہ پکڑینگے سایۂ حمیم کے جیسے دنیا مین گرمی کے مارے پانی ڈھونڈھتے ہین پھر جہیم مین جب پڑینگے تو زیادہ تر ایذا پاوینگے پھر سلسلے مین جاوینگے اس سایہ کو حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ اور سایہ سیاہ دھوین گرم سے نہ ٹھنڈھا اور سایون کے مانند اور نہ نفع اور راحت پہنچانے والا بعضے کہتے ہین کہ یحموم پہاڑ ہی دوزخ مین اوسکے سایہ مین دوزخی پناہ پکڑینگے اور یہہ عذاب انکو اسواسطے ہی کہ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ تحقیق وہ تھے پہلے اس سے دنیا مین ناز ونعمت مین پلے ہوئے اور تنعم انکا تھا محرمات اور تابع شہوات وَكَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ اور تھے استادگی کرتے اوپر گناہ بڑی کے کہ شرک ہی یا اقامت کرتے تھے اوپر خلاف قسم بڑی کے یا سوگند دروغ کھاتے تھے کہ حشر نہین ہونیکا وَكَانُوْا یَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ اور تھے کہ کہتے تھے کیا جب مرجاوینگے ہم مٹی اور ہڈیان بن گوشت پوست کے کیا ہم پھر اٹھائے جاوینگے قبرون سے اور زندہ ہونگے استفہام کا تکرار واسطے مبالغے کے ہی بانکار اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ کیا باپ ہمارے پہلے بھی اٹھینگے قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم جواب مین انکے کہ تحقیق پہلے باپ تمہارے اور سوا انکے اور لوگ اور پچھلے تم اور سوا تمہارے اور البتہ جمع کئے جاوینگے طرف وقت مقرر ہوئے ایکدن معلوم کے کہ قیامت ہی یا جمع کئے جاوینگے قبرون مین واسطے میقات حشر کے کہ روز معلوم ہی یا جمع کئے جاوینگے مکان حساب مین یا زمان حساب مین اسدن کہ معلوم ہی حقتعالیٰ کو ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ پھر تحقیق تم ای گمراہو جھٹلانے والو البعث اور نشور کو یہہ خطاب مکے والون کو اور امثال اُنکے کو ہی کہ تم قیامت کو لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ البتہ کھانیوالے ہو درخت سینڈھ کے سے یعنے تمکو جلاوینگے اور اس درخت سے کھلاوینگے فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ پس بھرنیوالے ہو پھل اس درخت کے سے پیٹون کو فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ پس پینے والے ہو اوپر زقوم کے گرم پانی سے لکھا ہی کہ عذاب بھوکھ کا دوزخیون کو دینگے کہ بھر لین پیٹ اپنے زقوم سے پھر پیاس غلبہ کریگی آب گرم پلاوینگے فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ پس پینے والے ہو حمیم سے مانند پینے پیاسے اونٹون کے کہ مدت سے پانی پیا ہو یا مثل ریت کے کہ جتنا پانی ڈالو سوکھتا جاوے کچھ اثر ظاہر نہو حاصل یہہ ہی کہ دوزخی کتنا ہی حمیم پئین گے پیاس انکی نہ بجھے گی هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ یہہ کھانا پینا مہمانی ہی انکی دن جزا کے کہ واسطے مہمان کے پہلے جو حاضر کرتے ہین بعد اسکے اور طرح طرح کے کھانے پینے دوزخ کے جو انکو کھلاوینگے بیان اُنکے عذاب اور شدت کا نہین ہوسکتا پناہ مین رکھے اللہ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ہمنے پیدا کیا تمکو پہلے اور تم اُسکا اقرار کرتے ہو پس کیونکر نہین باور کرتے تم پچھلے پیدا کرنے کو کہ بعد مرگ ہی جو عقل رکھتا ہی اسپر ظاہر ہی کہ جسنے پہلے بنایا ہی اسکو پھر جلانا کیا دشوار ہی اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ کیا دیکھا تمنے پانی کو کہ ٹپکاتے ہو رحم زنین ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ

کیا تم پیدا کرتے ہو بچون کو اس سے یا ہم ہین پیدا کرنیوالے انکے اور تم آپ اقرار کرتے ہو اسپر کہ خالق خلق کا ہین ہون کیونکہ جیسا
تم چاہتے ہو ویسا بچہ پیدا نہین ہوتا بلکہ جیسا مین چاہتا ہون ویسا ہوتا ہی نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ہمین نے بعد پیدا کرنے تمھارے کے مقدار اور مقرر کیا ہی درمیان تمھارے زمانہ موتکا ہر ایک کے
اور نہین ہین ہم عاجز پیچھے رہے گئے یعنے کسیکو ہمارے حکم پر سبقت نہین اور موت جو مقرر کردی ہی اوس سے
چھٹکارا نہین اور یہہ مرگ ہمنے مقدر کی ہی عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ اوپر اسبات کے کہ بدل ڈالین ہم مثلین تمھاری
یعنے تمھین مارین اور اورون کو پیدا کرین وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ اور پیدا کرین گے دوسری بار تمکو بیچ اُس صورت
اور ہیئت کے کہ نہین جانتے تم آج یعنے کافرون کو بُری شکل اور مسلمانون کو اچھی صورت سے وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ
الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ اور البتہ تحقیق جانتے تھے تم پیدائش پہلی کو کہ نطفہ سے علقہ ہوئے تا آخر اور اسپر اقرار رکھتے ہو
پس کیون نہین نصیحت پکڑتے اور حقتعالی کو قادر پیدا کرنے پر پچھلے نہین جانتے کیونکہ جو پہلی آفرینش پر قادر ہی وہ پچھلی
پیدائش پر کب عاجز ہوگا أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ کیا پس دیکھا تمنے جو بوتے ہو ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ
کیا تم اُگاتے ہو تخم کو یا ہم اگانیوالے ہین حرث کہ بونا ہی بیج کا فعل بندے کا ہی اور زرع کہ کھیتی سرسبز کرنا اور اگانا
تخم کا ہی فعل اللہ تعالی کا ہی لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ اگر چاہین ہم البتہ کردیوین ہم اُسیچیز کو کہ بویا
ہی ریزہ ریزہ پہلے پھلنے سے یا گھاس بن دانے کی پس رہ جاؤ تم باتین بناتے اور اندوہناک یا کوشش اپنے سے پشیمان
ہو اور کہو إِنَّا لَمُغْرَمُونَ تحقیق ہم تاوان دئے گئے ہین اور پڑھا ہی ابوبکر نے ءَاِنَّا باثبات ہمزہ استفہام کے بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ بلکہ ہم محروم ہوگئے روزی سے أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ کیا پس دیکھا تمنے پانی جو پیتے ہو
پیاس بجھنے کے واسطے اور زندگانی تمھاری اسپر ہی ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ کیا تمنے اُتارا
ہی اوسکو بادل سفید سے یا ہم اُتارنے والے ہین پانی شیرین لطیف لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ اگر چاہین ہم
کردیوین اس پانی کو کڑوا اور رفع اسکا دور کردیوین پس کیون نہین شکر کرتے تم ہمارا اس نعمت پر أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي
تُورُونَ کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو روشن کرتے ہو تم ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ کیا تمنے پیدا
کیا ہی درخت اس آگ کا کہ مرخ اور عفار ہی یا ہم ہین پیدا کرنیوالے اہل بوادی ایک شاخ درخت مرخ کی لیتے تھے ایک
عفار کی دونون کو ملاکر گھستے تھے حق تعالی ان دونون شاخون تر مین سے پانی کی جگہہ آگ نکالتا تھا سمجھ لیجئے کہ مرخ
باول مفتوح اور ثانی ساکن نام درخت کا ہی اور نیچے کی شاخ کو کہتے ہین اُن دو شاخون مین سے کہ آپس مین گھسین اور
آگ نکلے اور عفار باول مفتوح وتشدید فا نام درخت ہی اور اوپر والی شاخ کو کہتے ہین ان دو شاخونکو آپس مین
ملاکر گھسین اور آتش پیدا ہو نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ہمنے پیدا کیا ہی آگ کو نصیحت کرجو اسے دیکھین
آتش دوزخ کو یاد کرین اور فائدہ یعنے سبب نفع پکڑنے کا واسطے مسافرون کے بعضون نے تذکرۃ بمعنی تبصرۃ کہا ہی
یعنے ہمنے کیا ہی اسکو تبصرہ تو کہ اہل بصیرت جانے کہ جو درخت سبز وتر سے آگ نکالتا ہی وہ اگر شجر وجود ہمارے کو
بعد خشک اور پژمردگی کے تر وتازہ فرماوے تو کیا عجب ہی فرد بعد مردنیکے جلاویگا او ۱۲ اسمین کچھہ شبہہ نہین ہی یارو
اور مسافرون کو بیان فرمایا مقیمون کو ترک کیا یہہ اکتفا یا حد الضدین ہی جیسے سرابیل تقیکم الحر فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑے کے فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ
گرنے تارونکے یا مواقع بمعنی مغارب ہی یعنے ساتھہ ڈوبنے تارون کے اور ڈوبنا دلیل اوپر وجود ڈوبنے والیکے ہی

یا بمعنی مطالع ہی یا مجاری کہ ان سب مین قدرت کاملہ الہی ظاہر ہی یا مواقع بمعنی اوقات نزول ہی اور نجوم قرآن شریف ہی حق تعالیٰ نے اوقات نزول قرآن شریف کی قسم کھائی ہی یا مواقع دل انبیاؤن کے ہین کہ سور وانوار الہیہ ہین یا نجوم قرآن ہی اور موقع قلب مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اگرچہ ایک ہی دل آیکا لیکن نجوم قرآنی بہت ہین ہر نجم کا گویا ایک موقع ہی اور قرات امام حمزہ وکسائی کی مؤید اسیکی ہی کہ انھون نے بمواقع النجوم پڑھا ہی اور نزول قرآنی دل مقدس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین نص سے ثابت ہی کہ نزل به الروح الامین علی قلبك ہی یا مواقع سے مراد مساجد اور مقابر اصحابون کے ہین کہ انکو ستارون سے مشابہت خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہی اصحابی کالنجوم یا مواقع منزلین ستارون کی ہین کہ بروج آسمان ہین والسماء ذات البروج یا شعلے ستارون کے ہین کہ رجم شیاطین ہی وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اور تحقیق وہ کہ اللہ تعالیٰ نے ساتھہ اوسکے قسم کھائی ہی البتہ قسم ہی اگر جانو تم بڑی اور معتبر اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ تحقیق وہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمپر پڑھتے ہین ہر آئینہ قرآن ہی کرامت والا نفع مند اوسطے کہ اسمین ایسے علم ہین کہ تمھارے معاش اور معاد کے حق مین کام آوین یا قرآن گرامی ہی نزدیک اللہ کے اور فرشتون کے اور مومنون کے یا حافظ اور قاری اسکا معزز اور مکرم ہی اور وہ قرآن شریف لکھا ہی فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ بیچ کتاب پوشیدہ اور نگاہ رکھی گئی کے نزدیک خدا کے یعنے لوح محفوظ مین لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ نہ ہاتھہ لگاوے اس لوح کو یعنے خبردار نہون اس چیز سے کہ اوسمین لکھی ہی مگر پاک یعنے فرشتے کہ پاک ہین بری صفتون سے یا ضمیر لا یمسہ کی عاید ہی طرف قرآن کے اور مراد اس سے مصحف ہی یعنے نہچھوین مصحف کو مگر پاک لوگ اور یہان نفی بمعنی نہی ہی یعنے جنب اور محدث کو چاہئے کہ مس کرین مصحف کو سمجھہ لیجئے کہ نزدیک امام اعظم کے محدث اور جنب اور حایض ونفسا مس مصحف نکرین مگر بغلاف منفصل اور امام مالک اور شافعی والے حمل مصحف اور مس محدث اور جنب اور حایض کو تجویز نہین کرتے اور حنابلہ کہتے ہین کہ جنب اور محدث کو حمل اور مس مصحف روا ہی اور حایض کو نہین اور نوادر مین مذکور ہی کہ جنب اور حایض کو بقول امام ابو یوسف جایز ہی لکھنا قرآنکا اگر لوح زمین پر ہو اور امام محمدؒ کے نزدیک کسی وجہ سے روا نہین اور بعضے مس کو حمل قرات پر کرتے ہین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ دوست ترمیرے نزدیک یہہ ہی کہ قرآن نہ پڑھے مگر پاک محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ مراد اس طہارت سے توحید ہی یعنے قرآن نہ پڑھے مگر مومن اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد مس سے اعتقاد ہی یعنے معتقد قرآن کے نہین مگر پاکیزہ دل کہ مومن ہین یا عمل کرنیوالے قرآن پر مراد ہین یعنے نگاہ رکھنے والے احکام قرآن کے نہون مگر وہ لوگ کہ پاک صاف ہین کدورت شرک سے یا جاننے والے بمعانی قرآن کے مراد ہین یعنے تفسیر اور تاویل قرآن شریف کی نہین جانتے مگر وہ لوگ کہ جنکو صفائے سر حاصل ہی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ پاکی سر نفی ماسوی اللہ ہی **نظم**

آئینۂ سر کو پہلے کر صاف ۔ انکار خیال ماسوی سے ۔ تا ذوق اٹھائے رافتا تو ۔ معنی کلام کبریا سے ۔ بحر الحقایق مین ہی کہ اسرار قرآن نہین کھلتے مگر اسکیلئے کہ پاکیزہ ہو لوث توہم غیر اور غیریت سے اور مقام شہود کو نہپہنچے مرآت کائنات مین مشاہدۂ ذات کرے اور معنی سوائے فنائے شاہد المشہود اور استہلاک قاصد بمقصود نابود ہی **فرد** تا نہو گا فنا خود رافت ۔ بارگاہ خدا ندیکھیگا ۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے جلد ثالث کے مکتوب چہارم مین لکھا ہی کہ مساس نکرے اسرار مکنونۂ قرآنی کو مگر وہ جماعت کہ لوث تعلقات بشریت سے پاک ہو اور رمز دوسری اسمین یہہ کہ قرآن کو نچاہئے کہ پڑھین مگر وہ گروہ کہ نفوس اُنکے ہوا وہوس سے مزکّی ہون اور شرک جلی اور خفی اور آلۂ آفاقی اور انفسی سے مطہر ہون بیان اسکا یہہ ہی کہ مناسب حال مبتدی سلوک ذکر ہی اور نفی ماسوائے مذکور یہانتک کہ کچھہ ماسوائے سے علم

اسکے نزدیک اور کچھہ چیز غیر حق سبحانہ سے مراد اسکی نہو اگر بتکلیف اشیا کو یاد دلاوین یا دانسکو نہ آوے اور مقصود اسکا نہو جو یہہ حالت پیدا ہو تو شرک سے پاک آلۂ آفاقی اور انفسی سے آزاد ہوا اسوقت سزاوار ہی کہ بجائے ذکر تلاوت قرآن کرے اور بدولت قرآن تر قیامت فرمائے پہلے حصول اسحالت کی کہ گذری تلاوت قرآن کرنا داخل اعمال ابرار ہی اور بعد حصول اس حالت کے منجملہ اعمال مقربین چنانچہ ذکر پہلے حصول اس نسبت کی اعداد عمل مقربین سے تھا اور اعمال ابرار منجملہ عبادات ہی اور اعمال مقربین منجملہ تفکرات اور تفکر ایک ساعت بہتر ہی عبادت ہفتاد و شش سال سے قفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ستہ وسبعین سنۃ اور تفکر عبادت جانا ہی باطل سے طرف حق کے جسقدر کہ فرق درمیان ابرار اور مقربین کے ہی عبادت اور تفکر مین انکے بھی اسیقدر تفاوت ہی سمجھہ لیجئے کہ جو ذکر مبتدی کا اعمال مقربین مین شمار ہی وہ یہہ ہی کہ شیخ کامل مکمل سے اخذ کیا ہو اور مقصود اُسکا سلوک طریقت ہو والا وہ ذکر بھی منجملہ اعمال ابرار ہی واللہ سبحانہ اعلم بالصواب تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ قرآن اتارا گیا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَاَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ کیا پس ساتھہ اسبات کے کہ قرآن ہی تم ای اہل مکہ سستی کرتے ہو یا انکار کرتے ہو یا ایمان نہین لاتے وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ اور کرتے ہو تم روزی اپنی قرآن سے یہہ کہ تم جھٹلاتے ہو فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ پس کیون نہین جسوقت کہ پہنچتی ہی جان حلق کو وقت مرگ کے اور تم اُسوقت دیکھتے ہو مرنے والے کو وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ اور ہم بہت نزدیک ہین طرف اس مرنے والے کے تم سے ولیکن نہین دیکھتے تم اور نہین جانتے اور وہ قریب ساتھہ علم اور قدرت اور رویت کے ہی فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ پس کیون نہین اگر ہو تم غیر جزا دینے کے قیامت مین پھیر لاتے جان کو جسم مین اگر ہو تم سچے حاصل آیت کا یہہ ہی کہ اگر ہو تم راست گو حشر اور جزا کے انکار مین تو کیون نہین پھیر لاتے روح کو جسد مین دم مرگ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ پس اگر وہ ہی مرنے والا مقربون سے اللہ کو جو سابقین ہین فَرَوْحٌ پس اسکو راحت ہی یا رحمت ہی آسانی کی یا چھٹکارا ہی غم سے یا بخشش ہی گناہ سے یا گشادگی ہی تنگی سے اور یہہ سب چیزین قبر مین ہین یا قیامت مین وَّرَيْحَانٌ اور رزق جاودانی ہی یا خوشبو یا تحیۂ ملائکہ یا نیاز نو اور یہہ سب بہشت مین ہین وَجَنَّتُ نَعِيْمٍ اور بوستان ہی نعمت والا وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ اور جو اگر ہی وہ مرنے والا صاحب داہنی طرف والون سے پس سلامتی ہی تجھکو ای وہ کوئی کہ ہی تو صاحب داہنی طرف والون کے سے یا یہہ معنے ہین کہ سلام تجھہ پر ای محمد اصحاب یمین سے کہ بھائی تیرے ہین یا مژدہ سلامتی ہو تجھکو اُنسے یعنے تو خوش ہو کہ یہہ سلامت ہین سب آفت سے وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ اور جو یہہ ہی کہ اگر ہی وہ مرنے والا جھٹلانیوالون حکم خدا اور رسول کو گمراہون راہ حق سے پس اسکو مہمانی ہی قبر مین گرم پانی سے دوزخ کے اور داخل کرنا ہی دوزخ مین دن قیامت کے اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ تحقیق یہہ جو تینون گروہونکا احوال بیان کیا البتہ وہ سچ اور یقین ہی شک شبہ اسمین نہین فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑے کے جو لائق اُسکے کبریائی اور بڑائی کے ہو یا نماز پڑھہ ساتھہ ذکر پروردگار اپنے کے یا سبحان ربی العظیم کہہ حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجعلوها فی رکوعکم پڑھا کرو تم سبحان ربی العظیم بیچ رکوع نماز اپنے کے سورۃ حدید مدینے مین نازل ہوئی ہی انتیس آیتین ہین پانچ سو چوالیس کلمے اور دو ہزار چار سو چھہتر حرف ہین فواصل اسکے من بزرد ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ واقعہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر تسبیح الٰہی تھا آغاز اسکا بھی ساتھہ تسبیح حق تعالیٰ کے ہوا ۱۲

بسم اللہ

سورۃ الحدید مدنیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | تسع وعشرون ایۃ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی بیان کرتا ہی واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانون کے ہی فرشتون اور ستارون وغیرہ سے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہی حیوانات اور جمادات اور نباتات وغیرہ سے یا نماز پڑھتے ہین واسطے خدا کے جو آسمانون مین ہین فرشتون سے اور جو زمین مین ہین مومنون سے وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی زبردست حکمت والا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی کہ وہی بنانے والا ہی انکا اور تصرف کرنیوالا اُنپر يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ جلاتا ہی اور مارتا ہی دنیا مین اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی چاہے مارے چاہے جلاوے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وہی ہی سب سے پہلے اور سب کا بنانیوالا قدیم ازلی کہ اوّل اسکے کی ابتدا ہی نہین اور وہی ہی سب سے پیچھے باقی ابدی کہ آخر اُسکے کو انتہا ہی نہین فرد نہ اول کو اسکے بدایت کہین + نہ آخر کو اُسکے نہایت کہین + وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ اور وہی ہی سب سے ظاہر دلیلون کے سبب سے چھپا ہوا کہ وہم اور خیال مین کسیکے نہین آتا فرد ظاہر ہی اگرچہ قدرت اسکی + مخفی ہی ولے حقیقت اسکی + سمجھہ لیجئے کہ آدمی کے حق مین چار گروہ عالم مین بہت کام آتے ہین پہلا وہ گروہ ہی کہ اول حال مین اسکے کام آوے جیسے مان باپ دوسرا وہ جو آخر زندگانی مین دستگیری کرے جیسے آل واولاد تیسرا وہ کہ ظاہر شریک حال ہو جیسے دوست یار مصاحب چوتھا وہ جو چھپی معاش رکھے جیسے جورو بین اور لونڈیان پس گویا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ اعتماد اُنپر مت کرو اور اپنا کارساز انھون کو نجانو کہ اوّل مین ہون جو تمھین عدم سے وجود مین لایا ہون اور آخر مین ہون میرے ہی طرف تمھارے سب کی بازگشت ہوگی اور ظاہر مین ہون صورتین تمھاری کیا اچھے ڈول کی مین نے بنائی ہین اور باطن مین ہون دلون مین تمھارے کیا کیا اسرار حقایق رکھے ہین مین نے نظم اول تو ئی آخر تو ئی + ظاہر تو ئی باطن تو ئی + ہی تو ہی تو ہر حال مین + دیکھا تو ای بے چند وچون + اول ہی تو بے ابتدا آخر ہی تو بے انتہا + ظاہر تعقل سے بری باطن تفکر سے برون + بحر الحقایق مین ہی کہ اوّل ہی عین آخریت مین اور آخر ہی عین اولیت مین اور ظاہر ہی عین باطنیت مین اور باطن ہی عین ظاہریت مین شیخ ابوسعید خراز قدس سرہ سے پوچھا کہ اللہ سبحانہ کو کس چیز سے پہچانا تمنے کہا اس سے کہ ضدین جمع فرمائی ہین پھر یہہ آیت پڑھی اور کہا کہ متصور نہین ہی جمع اضداد حیثیت واحدہ مین مگر اسی واحد مین نظم وہ ہی اول اور اوّل مین آخر + وہ باطن ہیگا اور باطن مین ظاہر + + راسب سے ہی اور سب مین نمودار + عجب کچھہ اسکے ای رافت ہین اسرار + ہی سب کے ساتھہ اور سب سے جدا ہی + ہی سب مین ظاہر اور سب سے چھپا ہی + وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور وہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی اوّل اور آخر اسکے علم مین برابر ہی ظاہر اور باطن ایک ہی هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وہی ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اپنی قدرت سے بیچ چھہ دن کے تو کہ فرشتے انکا بنانا دیکھین پھر قصد کیا اوپر تدبیر عرش کے اور وہان جو کچھہ چاہا کیا يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ جانتا ہی جو کچھہ داخل ہوتا ہی بیچ زمین کے جیسے تخم اور قطرے مینہہ کے اور خزانے اور مردے وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا اور جانتا ہی جو کچھہ نکلتا ہی زمین سے مثل بیل بوٹے کے اور کانون کے اور دفینون کے دنیا مین اور بعضے خزانون کے اور تمام مردون کے آخرت مین وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اور جانتا ہی جو کچھہ اترتا ہی آسمان سے جیسے مینہہ اور اولے اور برق اور فرشتے اور احکام وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اور جو کچھہ کہ چڑھتا ہی اور داخل ہوتا ہی بیچ آسمان کے جیسے اعمال صالحہ اور دعائین اور فرشتے لکھنے والے عمل بندون کے وَهُوَ مَعَكُمْ اور وہ ساتھہ تمھارے ہی علم اور قدرت سے عام اور فضل اور رحمت سے خاص اَيْنَ مَا كُنْتُمْ جہان ہو تم معیت اسکے علم اور قدرت کی کسی حال مین تم سے جدا نہین

اور یہہ معیت عقل سے دریافت نہین ہوتی بلکہ ذوق اسکا کشف سے اٹھتا ہی فرد یہہ معیت بیان سے ہی افزون + کہ زمان و مکان سے ہی بیرون + وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ تعالی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھتا ہی اور اس کی جزا دیگا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واسطے اسیکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور طرف اللہ تعالی کے پھیرے جاتے ہین سب کام يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کے ایام گرما مین اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کے ایام سرما مین وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور وہ جانتا ہی سینے والی بات کو جو چھپی ہوئی ہی اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ایمان لاؤ تم ای کافرو ساتھہ اللہ کے اور اسے ایک جانو اور ساتھہ پیغمبر اوسکے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انکی تصدیق کرو وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ اور خرچ کرو راہ خدا مین اس مال سے کہ کیا ہی خدا نے تمکو جانشین پہلون کا بیچ اسکے یعنے مال پہلے لوگون کا جو اونکی وفات کے بعد تمہارے ہاتھہ لگا ہی امین سے للہ دو فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم مین سے خدا اور رسول پر اور خرچ کیا مال اپنا زکوۃ مین جہاد مین خیرات مین واسطے اُنکے ہی ثواب بڑا کہ بہشت اور نعمتین وہان کی ہین وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ اور کیا ہی واسطے تمہارے کہ نہین ایمان لاتے ساتھہ خدا کے اور وحدانیت اسکی کے اور حال یہہ ہی کہ پیغمبر پکارتا ہی تمکو ساتھہ حجت اور دلیلون کے تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھہ پروردگار اپنے کے وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور تحقیق لیا ہی خدا نے قول تمہارے کو میثاق کے دن اوپر اقرار ربوبیت کے اور نفی شرک کے اگر ہو تم باور رکھنے والے اُسدن کو کہ حق تعالی نے فرمایا تھا الست بربکم اور تمنے کہا تھا بلی هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ وہ ہی خدا جو اُتارتا ہی اوپر بندے اپنے کے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین نشانیان روشن کہ قرآن اور معجزے ہین لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ تو کہ نکالے خدا تمکو بسبب قرآن کے یا پیغمبر بسبب دعوت کے اندھیرون سے کفر کے طرف روشنی ایمان کے یا جہل سے طرف علم کے اور ضلالت سے طرف ہدایت کے اور مخالفت سے طرف موافقت کے یا ظلمت حجاب سے طرف نور تجلی کے فرد معجزے سب اس لئے حق کیطرف سے ہین آئے + تاکہ اٹھا کر حجاب نور تجلی دکھائے + وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور تحقیق اللہ تعالی ساتھہ تمہارے البتہ شفقت کرنیوالا ہی کہ قرآن شریف بھیجا مہربان ہی کہ رسول کو تمہاری ہدایت کے واسطے مقرر کیا وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کیا ہی واسطے تمہارے اور کیا فائدہ دیکھتے ہو اور کیا عذر رکھتے ہو یہہ کہ نہ خرچ کرو تم مال اپنے کو بیچ راہ اللہ تعالی کے اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہی میراث آسمانون کی اور زمین کی یعنے جو کچھہ آسمان زمین مین ہی بعد مرنے لوگون کے اُسیکا ہوگا اور اب بھی اُسیکا ہی لیکن ظاہر مین تصرف خلقت کا ہی پھر یہہ ظاہری تصرف بھی نرہیگا اس کلام مین ترغیب ہی کہ اللہ کی راہ مین مال دو کہ تمہارے ہاتھہ مین نرہیگا اپنے واسطے ذخیرہ آخرت کا کیون نہین کرتے لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ نہین برابر تم مین سے ای مومنون وہ شخص کہ خرچ کرے مال پہلے فتح مکے کے کہ اہل اسلام مفلس ہین اور لڑے ساتھہ دشمنون دین کے ساتھہ اس شخص کے کہ بعد فتح مکہ کے مال خرچ کرے اور ارادہ جہاد کا رکھے کیونکہ بعد فتح مکہ کے مال بہت آئیگا پھر اسقدر احتیاج نفقے کی اور مقاتلے کی نرہیگی اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً یہہ لوگ نفقہ دینے والے اور لڑنے والے پہلے فتح مکہ سے بڑے ہین درجے اور رتبے مین مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ان لوگون سے کہ خرچ کرین بعد فتح مکے سے اور جہاد کرین وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى اور سب کو کہ پہلے فتح مکہ سے نفقہ اور قتال کرین یا پیچھے وعدہ دیا اللہ نے بہشت کا لیکن درجون مین البتہ فرق ہوگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خبیر ہے اور اللہ ساتھ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم نفقے اور قتال سے اخلاص سے یا ریا سے خبردار ہی اکثر مفسرین اس آیت کو امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین کہتے ہین کہ پہلے جو ایمان لایا اور نفقہ دیا اور کفار سے مقاتلہ کیا وہی تھے فرد سردفتر سابقان ہین صدیق + قطب ہمہ صادقان ہین صدیق + مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ کون شخص ہی جو قرض دیوے اللہ کو یعنے اللہ کی راہ پر مال اپنا خیرات کرے بامید ثواب کیونکہ عوض مال کے ثواب چاہتا ہی گویا قرض دیتا ہی قَرْضًا حَسَنًا قرض دینا اچھا یعنے دل کے اخلاص سے فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ پس دونا کرے خدا اس قرض کو واسطے اسکے یعنے اجر اور ثواب اُسکا دوچند کرے وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِیْمٌ اور واسطے اسکے ہی ثواب باکرامت کہ جنت ہی یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یاد کر اسدن کو کہ دیکھیگا تو ایمان والون کو اور ایمان والیون کو چل صراط پر اور اسدن دوڑتا ہوگا نور اُنکا یعنے روشنی توحید انکے کی آگے انکے کہ آسانی سے گذر جاوین اور داہنے طرف انکے تاکہ بہشت کی راہ دکھائے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ نور ہر ایک کا موافق عمل کے ہوگا کسیکا وہان سے بہشت تک کسیکا مثل کوہ کسیکا مانند چمکار یکے کہ چمک چمک کر راہ دکھاویگا غرض کوئی مومن نور سے خالی نہوگا اور فرشتے انکو کہینگے بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا خوشخبری ہی تمکو آج داخل ہونا ہی بہشتون مین کہ ہمیشہ چلتے ہین نیچے منزلون اور درختون اُنکے سے نہرین اور ہوگے تم ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے ذٰلِكَ یہہ خوشخبری ہمیشہ رہنے کی بہشت مین هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ قیامت کے دھڑکون سے بچکر جنت مین پہنچکر دیدار محبوب حقیقی سے مشرف ہوتا ہی فرد مت نظر رافت کسی تو اور مہ پارے پہ کر + لاکھ جانین اپنی صدقے اسکے نظارے پہ کر + ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ مومنون کو پل صراط پر نور دیونگے اور کافرون اور منافقون کو اندھیر یمین چلا دینگے اور مومن جب پھر کر دیکھینگے تمام پل صراط روشن ہو جاویگا پھر منافق انسے عرض کرینگے کہ ذرا ٹھہرو کہ ہم بھی تمہاری روشنی مین چلے آوین چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ یاد کر اسدن کو کہ کہینگے منافق مرد اور منافق عورتین واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین انتظاری کرو ہماری یا نظر کرو ہمپر تاکہ ہم بھی روشنی لیوین نور تمہارے سے قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا کہا جاویگا یعنے مومن کہینگے یا فرشتے کہینگے منافقون کو کہ پھر جاؤ پیچھے اپنے یعنے دنیا مین جاؤ پس ڈھونڈھ لاؤ نور کو کہ یہان محشر مین نور نہین سب کیا جاتا دنیا سے اپنے ساتھ لاؤ اوپہان کام آئے نظم جاؤ دنیا مین اگر ہو سکے تو لاؤ نور + کسب کی جاہی وہی حشر تو ہی جائے ظہور + منافق یہہ بات نہین سمجھنے کے وہ جانینگے کہ ہمارے پیچھے نور ہی منہ پھراوینگے فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ پس مارا جاویگا یعنے فرشتے حکم الٰہی سے مارینگے درمیان منافقون اور مومنون کے کوٹ کہ واسطے اسکے دروازہ ہوگا مومنون کے جانے کے واسطے بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ اندر کی طرف اس کوٹ کے کہ مومن جاوینگے بیچ اسکے رحمت ہوگی کیونکہ بہشت سے نزدیک ہی وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اور باہر کی طرف اس دیوار کے کہ منافق ہونگے اسطرف سے ہوگا عذاب کیونکہ دوزخ کے نزدیک ہی اور منافق جو پیچھے پھر کے دیکھینگے اور روشنی نہ نظر آویگی اندھیرا پاوینگے تو مومنون کی طرف منہ پھراوینگے وہان دیوار حائل دیکھینگے درمیان اپنے اور اُنکے پھر روزن کے در سے جھانکینگے مومنون کو بہشت کیطرف جاتے دیکھینگے یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ پکارینگے انکو زاری سے اور کہینگے ای مومنون کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے دنیا مین نماز جماعت کی تمہارے ساتھ پڑھتے تھے روزے رکھتے تھے تم مین ملکر قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ کہینگے مومن ہان تھے تم ظاہر مین ساتھ ہمارے ولیکن تمنے

فتنے مین ڈالا تھا جانون اپنی کو بسبب نفاق کے وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ اور انتظار کرتے تھے تم ہماری برائیون کا یا توقف کرتے تھے تم توبہ کرنے مین اور شک لاتے تھے تم نبوت مین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ اور فریب دیا تمکو آرزؤن تمہاری نے یعنے تم دور دور کے منصوبے باندھنے لگے اور بندوبست کرنے لگے حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ یہانتک کہ آیا حکم خدا کا جان نکالنے کو تمہاری وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ اور فریب دیا تمکو ساتھہ اللہ تعالیٰ کے شیطان فریب دینے والے نے یا دنیا نے فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا پس آج نہ لیا جاویگا تم سے ای منافقو بدلا کہ کچھہ فدا اپنی کر کر عذاب سے چھوٹ جاؤ اور نہ اُن لوگون سے جو کافر ہوے مَأْوَاكُمُ النَّارُ جگہہ رہنے کی تمہارے اور اُنکے آگ ہی هِيَ مَوْلَاكُمْ آگ ہی رفیق تمہاری وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بُری جگہہ پھر جانے کی ہی آگ لکھا ہی کہ مسلمان مکے مین فاقے کھینچتے تھے اور عبادت بہت کرتے تھے بعد ہجرت کے جو مال ہاتھہ لگا قصور اور فتور عبادت مین آنے لگا حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل فرمائی أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ کیا نہین آیا وقت واسطے ان لوگون کے کہ ایمان لائے ہین یہہ کہ عاجزی کرین دل اُنکے واسطے ذکر کرنے خدا کے اور واسطے اس چیز کے کہ اُترا خدا نے کلام اپنے سے بعضے کہتے ہین کہ جب صحابہ آپسمین مزاح اور ہنسی بہت کرنے لگے تو یہہ آیت اُتری اور بعضے کہتے ہین کہ یہہ منافقون کی شان مین اتری ہی کہ کیا نہین آیا وقت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے ہین زبان سے یہہ کہ دل انکے ڈرین اور اخلاص پیدا کرین وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ اور نہ ہوون مانند ان لوگون کے کہ دئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے یعنے یہود اور نصاریٰ کے مانند نہو کہ اُن کو توریت اور انجیل دی تھی فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ پس دراز ہوئی اوپر اُنکے مدت یعنے عمر بڑی پائی اور منصوبے دور دور کے باندھے پس سخت ہوگئے دل انکے اور ڈر اور ترس نرہا وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ اور بہت اُنمین سے خارج ہین دین سے اور تارک ہین احکام کتابکے جو اپنیر اتری ہی قساوت قلبی کی شدت سے لکھا ہی کہ علامت سختی دل کی غفلت ہی اور نرمی دل کی توجہ بطاعت فرد نتیجہ سختی دل کا ہی غفلت + نشانہ نرمی دل کا ہی طاعت + اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا جانو ای منکر بعث کے یہہ کہ خدا تعالیٰ زندہ کرتا ہی زمین کو پیچھے موت اُسکے اوسیطرح جلاویگا مردون کو قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ تحقیق روشن کین ہمنے واسطے تمہارے نشانیان قدرت اپنے کی تو کہ تم عقل کرو إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتین یہہ قرات امام حفص کی ہی بتشدید صاد اور اورون نے بتخفیف صاد پڑھا ہی یعنے تصدیق کرنیوالے مرد اور تصدیق کرنیوالیان عورتین + وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ اور حال یہہ ہی کہ قرض دیتے ہین اللہ کو قرض دینا اچھا پاک مال سے دوچند کیا جاویگا واسطے انکے دس سے سات سو تک اور زیادہ اس سے بھی اور واسطے انکے ہی ثواب باکرامت یعنے جنت وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ اور جو کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے اور شک نہ لائے خبرون اور حکمون مین انکے یہہ لوگ وہی ہین سچے وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ اور گواہ ہون قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے اوپر انبیا اور امت انکی کے یا شہید جو ہوے ہین راہ حق مین نزدیک پروردگار انکے کے لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ واسطے انکے ہی ثواب اُنکا جو وعدہ کیا ہی ہمنے اور نور اُنکا کہ قیامت کے دن اُنکے ساتھہ ہوگا وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور جنھون نے کہ چھپایا حق کو اور اُنکا نبوت پیغمبرونکا کیا اور جھٹلایا آیتون ہماری کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری ہین ہمنے یہہ لوگ رہنے والے دوزخ کے ہین اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ جانو ای طالبو دنیا کے یہہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہی اور دل بہلانا ہی نظم لعب طفلان ہی یہہ متاع دہر + حلو اظاہر ہی اور باطن زہر + نیک آنمانہ

اور بدانجام + صورتاً پختہ سیرتاً ہی خام + دوری ہر شکل اس سے ہی اولی + تا ہو رافت تقرب مولی + وَزِينَةٌ اور بناؤ کرنا ہی اور آرایش ہی مزیدار کھانون مین نفیس لباسون مین ہوادار مکانون مین راہ وار سواریون مین وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ اور بڑائی کرنی ہی آپسمین اور فخر کرنا ہی اوپر زیادتی کے بیچ مالون کے اور اولاد کے سمجھئے لیجئے کہ زمانۂ اندک مین یہہ لہو اور لعب اور یہہ فرح اور طرب رنج و تعب سے بدل جاتا ہی پھر سب آرایش اور بناؤ اور تمام چرچے اور چاؤ دور ہوکر تفاخر تکاثر ناک کی راہ نکل جاتا ہی پس مثال اسکی جلد جانے مین كَمَثَلِ غَيْثٍ مانند مینہہ کے ہی کہ اچھے کمائی ہوئی زمین پر برسے اور جو نم اُسمین ہی جلد روئیدہ ہو پھر لہلہانے کے سبب أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ خوش لگے کھیتی کرنیوالے کو اوگنا اسکا ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا پھر خشک ہوجاوے کسی آفت آسمانی یا زمینی سے پس دیکھے تو اُس لہلہانے کو پھر زرد ہووے بعد سبزی کے پھر ہوجاوے بعد زردی کے ریزہ ریزہ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ اور بیچ آخرت کے عذاب ہی سخت دشمنان خدا کو تمام عمر طلب دنیا مین کھوتے ہین اور حق کو بھول جاتے وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ اور بخشش ہی اللہ کی طرف سے اور رضامندی دوستان خدا کو کہ جستجوئے مولی مین ترک دوسرا کرتے اور اسیکے خیال مین جیتے اور مرتے ہین فرد کہان کی دنیا کہ دھر کی عقبی خیال تیرا سپنا ہی دلمین + عجب ہی دھیان اور عجب تصور عجب خیال رسا ہی دلمین + وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ اور نہین زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا سمجھ لیجئے کہ جو دنیا کو ہوائے نفسانی مین صرف کرے نہ رضائی رحمانی مین اسکے واسطے متاع غرور ہی اور جو رضائے رحمانی مین صرف کرے نہ ہوائے نفسانی مین اسکے لئے متاع سرور ہی فرد پے نفس ہی یہہ متاع الغرور + پے حق یہی ہی متاع السرور + سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ جلد چلو اور دوڑو طرف اسبابون بخشش کے کہ واقع ہی پروردگار تمھارے اور اسباب مغفرت کے توبہ یا استغفار یا ادائے صلوٰۃ یا روزہ یا صدقہ یا جہاد یا تکبیر اولی یا حضور جماعت ہی سلمی نے کہا ہی کہ وسیلۂ مغفرت متابعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی پس حق تعالی فرماتا ہی کہ دوڑو آپکی متابعت مین کہ سبب مغفرت ہی وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اور بہشت کہ چوڑائی اسکی مانند چوڑائی آسمان اور زمین کے ہی بشرطیکہ سب کو باریک ورق کرکر آپسمین ملاوین أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ تیار کی گئی ہی ایسی بہشت واسطے اُن لوگون کے جو ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور پیغمبرون اسکے کے ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ یہہ ہی فضل خدا کا اور کرم اسکا کہ دیتا ہی اسکو جسے چاہتا ہی وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی مومنون پر کہ دنیا مین توفیق ایمان کی دیتا ہی اور آخرت مین بخشتا ہی مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا نہین پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے مثل قحط اور گرانی اور نقصان مال اور کھیتی وغیرہ کے اور نہ بیچ جانون تمھاری کے مانند بیماری اور ضعف اور فقر اور مرگ اولاد وغیرہ کے مگر بیچ لوح محفوظ کے لکھا ہوا ہی پہلے اس سے کہ پیدا کرین ہم اس مصیبت کو یا زمین کو یا جانون تمھارے کو إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ تحقیق یہہ لکھنا لوح محفوظ پر باوجود بہت ہونے کے اوپر اللہ کے آسان ہی اور یہہ کمال مہربانی سے تمکو بتا دیا تو کہ جانو کہ تقدیر ثابت ہی اسکے احکام مین تغیر نہین اور لکھا اسواسطے ہی لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اسچیز کے کہ چوک گئے تم اور جاتی رہی تم سے وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ اور نہ خوش ہو تم ساتھہ اسچیز کے کہ دیا تمکو مال متاع دنیا سے یہہ اخبار ہی بمعنی نہی یعنے دنیا کے آنے سے خوش نہو اور نہ جانے سے دلگیر کہ اقبال اور ادبار اسکا بے قرار و بے مدار ہی نظم نہ آنیمین دنیا ہی ثابت قدم + نہ جانے مین اسکے دوام و قدم + کبھی آئے ہی اور کبھی جائے ہی چمک برق کی سی یہہ دکھلائے ہی + نہ اقبال کو اسکے ہی کچھہ قرار + نہ ادبار کا اسکے ہی اعتبار + خوشی اسکے آنے کی رافت نکر + نہ جانے سے تو اسکے ہو نوحہ گر + حضرت امیرالمؤمنین

علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جو کوئی اس آیت پر کام کریگا زاہدی اپنی تمام کریگا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ اور اللہ نہین دوست رکھتا ہر ایک مکر کرنیوالے کو فخر کرنیوالے کو اور وہ کیسے ہین الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وہ ہین جو بخل کرتے ہین باوجودیکہ مال اسباب ہی اور براہ خدا نہین دیتے وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ اور باوجود اپنے بخیلی کے حکم کرتے ہین لوگون کو ساتھہ بخل کے بعضے کہتے ہین کہ مراد اس آیت سے یہود ہین کہ بخل کیا انھون نے علم کا یہہ جانتے تھے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتین اور اول تورات مین ہی اور اُسے چھپایا اور اورون کو بھی چھپانے کا حکم کیا وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اور جو کوئی پھر جاوے مال براہ خدا دینے سے یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اس سے اور اسکے مال سے تعریف کیا گیا ذات اور صفات مین پھر نا دشمنون دین کا اس سے ضرر نہین کرتا لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ البتہ تحقیق بھیجا ہمنے رسولون کو یعنے فرشتون کو پیغمبرون پر ساتھہ دلیلون ظاہر کے کہ معجزے مین یا شریعتین روشن ہین وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ اور اتاری ہمنے ساتھہ اُنکے کتاب دین دنیا کے فائدون سے بھری ہوئی وَالْمِيْزَانَ اور اتاری ہمنے ساتھہ انکے ترازو لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ تو کہ قایم ہون لوگ ساتھہ عدل کے ترازو حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کے زمانے مین اتری تھی کہ آپسمین معاملے کے وقت برابر حق بانٹ لین اور بعضے کہتے ہین کہ مراد انزال میزان سے اسباب اوسکے اور حکم کرنا اُسکا ہی وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ اور اتارا ہمنے لوہا آدم علیہ السلام پر بمعالم مین ہی کہ چار چیزین بابرکت آسمان سے زمین پر اتاری ہین آگ پانی نمک لوہا فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ بیچ لوہے کے لڑائی سخت ہی یعنے اسباب اور آلات جولڑائی مین کام آوین خواہ دشمن کے مارنے کے جیسے بندوق تلوار پیش قبض کٹار خواہ اپنی جان بچانے کے جیسے زرہ خود دستانے چار آئینے وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ اور فائدے ہین واسطے لوگون کے کیونکہ جو صفتین ہین انمین لوہا کام آتا ہی کوئی حرفت ایسی نہین جسمین آہن کو دخل نہو اور بڑا فائدہ اسمین یہہ ہی کہ کفار مسلمانون کی تلوار سے ڈرتے ہین اسی سبب سے اکثر بلاد مین اہل اسلام امن وامان سے بیٹھے ہین پس حق تعالی نے لوہا اتارا کہ کافر ڈرین اور ترازو اتاری تا معاملات برستی فیصل کرین اور کتاب نازل کی تا حق اور جھوٹھہ پہچانین وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ اور تو کہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد کرتا ہی دین اسکے کی اور پیغمبرون اسکے کی سلاح پہن کر جہاد کفار مین ساتھہ غیب کے یعنے جسوقت کہ پیغمبر حاضر ہون کیونکہ منافق پیغمبر کے حضور مین تو مددگار ہوتے تھے اور غیبت مین کنارہ کرتے تھے اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ تحقیق اللہ زور آور ہی دشمنون کے ہلاک کرنے مین غالب ہی سب پر حکم مین وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو بنی قابیل پر اور ابراہیم کو نمرودیون پر اور کی ہمنے بیچ اولاد اُن دونون کے پیغمبری وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ اور روحی کی ہمنے اُنپر کتاب کہ نامزد انکی تھی پس بعضے انمین سے کہ انبیا اُنپر آئے راہ پانیوالے ہین وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ اور بہت انمین سے فاسق ہین یعنے ایمان کسی کتاب اور رسول پر نہین رکھتے ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدمون نوح اور ابراہیم علیہما السلام کے اوامتون انکی کے بِرُسُلِنَا پیغمبر اپنے چنانچہ بعد نوح کے ہود اور صالح اور لوط علیہم السلام آئے اور بعد ابراہیم کے اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور یوسف علیہم السلام وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ اور پیچھے لائے ہم اس رسالت کو اور تمام کین ہمنے انبیائے بنی اسرائیل کے ساتھہ عیسیٰ بیٹے مریم کے اور دی ہمنے اسکو کتاب انجیل وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً اور ڈالی ہمنے بیچ دلون ان لوگون کے کہ پیروی کرتے تھے عیسیٰ علیہ السلام کی شفقت اور مہربانی ساتھہ ایکدوسرے کے یعنے اُنکے تابعدارون اور خواصون کو آپسمین ایکدوسرے پر مہربان کیا وَرَهْبَانِيَّةَ ِابْتَدَعُوْهَا اور گوشہ گیری کہ آپ نکالا تھا تمنے اسکو اپنی طرف سے مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ نہین فرض کیا تھا ہمنے اسکو اوپر

انکے اور وہ یہہ تھا کہ جب حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے گئے تو بعضے امت انکی احکام انجیل کو چھوڑ کر کافر ہوئے اور بعضے لوگ اُسی دین پر رہے اور انمین سے نکلکر پہاڑونکو چلے گئے کھانا پینا لباس نکاح ترک کر کر مجاہدے اور ریاضتین سخت کرنے لگے اور یہہ انپر فرض نتھا اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ لیکن واسطے ڈھونڈھنے رضامندی اللہ کے رہبانیت اختیار کی فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا پس نہ رعایت کی اسکی حق رعایت کرنا اوسکیا اور گمراہ ہوگئے تثلیث کے قایل ہوئے اور قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے منکر ہوگئے اور تھوڑے سے انمین سے متابعت عیسیٰ علیہ السلام مین درست رہ کر زمانہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکر دولت اسلام سے مشرف ہوئے حق تعالیٰ انکے حق مین فرماتا ہی فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ پس دیا ہمنے ان لوگون کو کہ ایمان لائے تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر اس جماعت رہبانیون مین سے ثواب انکا وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ اور بہت ترسائیون مین سے فاسق ہین نکلے ہوئے دائرۂ ایمان سے پس اہل کتاب کو فرماتا ہی حق تعالیٰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ اور ایمان لاؤ ساتھہ پیغمبر اسکے کے دیگا تمکو دونا ثواب مہربانی اپنی سے ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے سے اور ایک اور انبیاؤن پر ایمان لانے سے وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ اور مقرر کریگا واسطے تمہارے نور کہ چلوگے تم پلصراط پر ساتھہ اسکے اور بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ نور خدا بخشنے والا ہی مؤمنون کو مہربان ہی اوپر اُنکے کہ ایمان لائے دوگنے ثواب کی امید مین جب بعضے اہل کتاب ایمان لائے تو بعضے جو نہین ایمان لائے تھے وہ انپر حسد کرنے لگے یہہ آیت نازل ہوئی کہ خدا انکو دوگنا ثواب دیتا ہی اپنی رحمت اور مغفرت سے لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ تو کہ جانین اہل کتاب کہ حبیب میرے پر ایمان نہین لائے یہہ کہ نہین قدرت رکھینگے اوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے یعنے جو کرامتین کہ مومنان اہل کتاب کے واسطے مذکور ہوئی ہین انمین سے یہہ کچھہ نہین پانے کے وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ اور تحقیق فضل یعنے زیادتی ثواب اور جزا دینی ہاتھہ قدرت خدا کے ہی دیتا ہی اسکو جسے چاہے وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اور خدا صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام خواص و عوام اُسکے انعام سے خوش کام ہین **نظم** قاف سے تا قاف ہی اسکے کرم سے بہرہ ور + شرق سے تا غرب پہنچا اسکا ہی فضل عمیم + رکھہ امید عفو اس سے رافت پر جرم تو + فضل فرماویگا وہ واللہ ذو الفضل العظیم + **سورۃ مجادلہ** مدنی ہی بائیس آیتین ہین اور چار سو تہتر کلمے ہین اور ایکہزار نوسو نو حرف ہین اور تین رکوع ہین قد سمع اللہ الم تر ان اللہ یعلم الم تر الی الذین فواصل اسکی من زمرد ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ حدید کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر فضل خدا تھا افتتاح اسکا بہج حق خولہ کے کہ قصہ اوسکا لکھا جاوے گا مشعر آثار افضال کبریا ہوا +

سورة المجادلة مدنية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	اثنتان وعشرون اية

لکھا ہی کہ ایکدن اوس بن صامت رضی اللہ عنہ نے خولہ بنت ثعلبہ سے کہ اسکی زوجہ تھی خلوت چاہی اسنے نمانا اس نے کہا کہ انت علی کظہر امی یعنے تو اوپر میرے مانند پشت مان میری کے ہی اور اسے اظہار کہتے ہین یہہ ایام جاہلیت مین طلاق تھی خولہ نے یہہ احوال جناب رسالت مآب مین آکر عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تو اسپر حرام ہوگئی اسنے عرض کیا کہ اسنے مجھکو طلاق نہین دی آپ نے فرمایا گمان نہین لیجاتا مین مگر یہہ تو اسپر حرام ہوگئی خولہ نے بجہت کثرت اطفال اور مفارقت انیس دیرینہ غمناک ہوکر پھر عرض کیا آپ نے وہی جواب پہلا دیا آخر اسنے روئے نیاز بحضرت بے نیاز لاکر جانب آسمان دیکھکر کہا اللھم انی اشکو الیک اسیوقت یہہ آیت نازل ہوئی قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ تحقیق سنی اللہ نے

بات اس عورت کی کہ جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ کام خاوند اپنے کے اور شکایت کرتی تھی طرف اللہ تعالیٰ کے وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اور خدا سنتا ہی جواب سوال تمہارا دونون کا تم کہتے تھے تو اسپر حرام ہوگئی وہ کہتی تھی مجھے طلاق نہین دی اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ تحقیق اللہ تعالیٰ سننے والا ہی باتین لوگون کی دیکھنے والا ہی احوال انکے اَلَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ جو لوگ کہ ظہار کرتے ہین تم مین سے بی بیون اپنی سے اور کہتے ہین کہ پشت تیری اوپر میرے مانند پشت مان میری کے ہی نہین ہوجاتین مائین انکی فی الحقیقت اِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ نہین مائین انکی مگر وہ عورتین جنھون نے جنا ہی انکو اور ازواج پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دائیان بھی حکم ماؤنکا رکھتی ہین وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا اور تحقیق مرد البتہ کہتے ہین نامعقول بات سے اور جھوٹھ کیونکہ جورو مان نہین ہوتی وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ معاف کرنیوالا ہی گناہ توبہ کرنیوالون کا اس بات نامعقول سے بخشنے والا ہی انکو ساتھہ قبول کرنے کفارے کے سمجھہ لیجئے کہ ظہار تشبیہ دینا ہی خاوند کا اپنی جورو کو ساتھہ اپنی مان کے پیٹھہ کے یا ساتھہ اور محرمات کے یا تشبیہ دینا جورو کو اور ایسے اعضائے محارم سے جسپر نگاہ کرنی حرام ہی اور محارم خواہ نسبی ہون خواہ رضاعی اور اعضائی جیسے ظہر ہی اور بطن ہی اور فخذ ہی فرج ہی چنانچہ کہے کہ تو مجھہ پر مانند پیٹھہ مان میری کے ہی یا مثل پیٹ مان میری کے ہی یا ران مان میری کے ہی یا شرمگاہ مان میری کے ہی یا مان کی جگہہ اور کسی محارم کا نام لیا جیسے خالا پھپھی بہن بھانجی تو ان کلمات کے کہنے سے آدمی مظاہر ہوجاتا ہی اور اسکا مسئلہ یہہ ہی وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا اور وہ لوگ کہ ظہار کرتے ہین بی بیون اپنی سے پھر عود کرتے ہین ساتھہ توڑنے اس چیز کے کہ کہا تھا پس اوپر اُنکے آزاد کرنا ہی ایک گردن کا اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھہ لگاوین اور آپس مین ء حظا اٹھاوین سمجھہ لیجئے کہ عود کرنا نزدیک امام اعظم کے ارادہ کرنا وطی کا ہی اور نزدیک امام شافعی کے امساک کرنا عورت کا ہی زوجیت پر عقب ظہار اگرچہ لحظہ ہو اور نزدیک امام مالک کے وطی کرنا ہی اور ہر تقدیر پر کفارہ ہی اور وہ آزاد کرنا غلام کا ہی خواہ مؤمن ہو خواہ ذمی چھوٹا ہو یا بڑا نزدیک امام اعظم کے اور امام شافعی کہتے ہین کہ مسلمان کو آزاد کیا چاہئے اور یہہ کفارہ قبل مس سے ہی مس کنایت جماع سے ہی جماع قبل کفارہ کے حرام ہی ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ یہہ حکم کفارہ کا کہ مامور ہوئے ساتھہ اسکے نصیحت دئے جاتے ہو ساتھہ اسکے تو کہ باز رہو تم ایسے الفاظ کے کہنے سے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور اللہ ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اور اسپر چھپا نہین رہتا فَمَنْ لَمْ يَجِدْ پس جو کوئی نہ پاوے غلام یا غلام ہی لیکن آپ خدمت کو محتاج ہی یا اوسکے پاس روپے ہین کہ غلام مول لے لیوے لیکن احتیاج نفقے کی رکھتا ہی وہ امام شافعی کے نزدیک یہہ ہی کہ روزے رکھے اور امام مالک کے نزدیک لازم ہی غلام ہی آزاد کرنا اور امام اعظم کے نزدیک اگر غلام رکھتا ہی تو آزاد کرے اگرچہ محتاج خدمت کا ہی اور روپیہ رکھتا ہی اور محتاج نفقہ کا ہی تو فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ پس اوپر اُسکے روزے ہین دو مہینے کے پی درپی کہ درمیان مین افطار نکرے بغیر عذر کے اور جو افطار کرے بے عذر تو پھر سر نو سے شروع کرے اور جو عذر سے افطار کرے تو اسمین اختلاف ہی اور یہہ روزے رکھنا چاہئے مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا پہلے اس سے کہ ایکدوسرے کو ہاتھہ لگاوین ساتھہ مباشرت کے فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا پس جو کوئی نہ رکھہ سکے روزے پس اوپر اوسکے ہی کھانا کھلانا ساتھہ فقیرون کا ہر ایک کو نیم صاع گندم اور ایک صاع اور غلہ دے اور بمذہب شافعی کھانا کھلائے سمجھہ لیجئے کہ ظہار ذمی کا امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک صحیح نہین اور امام شافعی اور امام احمد حنبل کے نزدیک صحیح ہی اور صحیح نہین ظہار مولیٰ کا اپنی کنیزک سے خلافا للمالک اور ظہار غلام کا باتفاق صحیح ہی لیکن کفارہ روزہ رکھکر ادا کرے اور نزدیک امام مالک کے کھانا

کھلوائے

کھلوائے اگر اُسکے مولا نے اُسے مالک کیا ہو طعام کا ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ یہہ احکام جو مقرر ہوئے ہین اسواسطے ہین تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے ساتھہ قبول کرنے امر اور نہی کے وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ اور یہہ حکم حدین ہین خدا کی کہ انسے نگذرا چاہئے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے کافرون کے کہ حکم قبول نہین کرتے عذاب دردینے والا ہی آخرت مین اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہین خدا کا اور رسول اسکے کا یعنے حد امر اور نہی سے نکل جاتے ہین كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ہلاک کئے گئے اور ذلیل اور رسوا ہوئے جیسے ہلاک کئے گئے تھے وہ لوگ کہ پہلے انسے تھے کفار گذشتہ سے وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ اور تحقیق اتاری ہم نے دلیلین ظاہر یعنے قرآن اور معجزے دال اوپر صدق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور واسطے کافرون کے عذاب ہی رسوا کرنیوالا ہر وقت مین اور ہر زمانے مین یا آخرت مین يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یاد کر اسدن کو کہ اٹھاویگا انکو اللہ تعالی قبرون سے سب کو کہ ایک بھی بن اُٹھے نہ رہیگا پس خبر دیگا انکو ساتھہ اس چیز کے کہ کی تھی انھون نے اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ گن رکھا تھا عمل کو انکے اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور اللہ اوپر ہر چیز کے اعمال اور اقوال بندون کے سے گواہ ہی اور مناسب اُسکے سزا جزا دیگا اور کوئی اسکی گواہی رد نکر سکیگا کشاف مین لکھا ہی کہ ایکدن ربیعہ بن عمرو اور حبیب اسکا بھائی صفوان بن امیہ سے باتین کرتے تھے ایک نے کہا کیا خدا جانتا ہی جو ہم باتین کرتے ہین دوسرے نے کہا بعضے بات جانتا ہی اور بعضے نہین تیسرا بولا اگر بعضے جانے تو سبھی جانے کیونکہ پھر نجاننے کا کیا معنی ہی یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ کیا ندیکھا تو نے تحقیق اللہ تعالی جانتا ہی جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی ملائکہ اور نجوم اور ارواح سے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی معادن اور نباتات سے اور حیوانات سے مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ نہین ہوتی مصلحت تین شخص کی مگر اللہ تعالی چوتھا انکا ہی ساتھہ علم کے یعنے تین شخص جو آپس مین راز کہتے ہین تو چوتھا انکا اللہ ہی کیونکہ رفیق انکا ہی اور انکے ساتھہ ہی اور انکی سب باتین جانتا ہی وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ اور نہ پانچ راز کہنے والے مگر اللہ چھٹا انکا ہی ساتھہ دانش اور بینش کے وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا اور نہ کم تین عدد سے اور نہ زیادہ پانچ تن سے مگر وہ ساتھہ انکے ہی علم مین جہان کہین ہوون وہ زمین کے تھوہ نین یا آسمان کے طبقون مین کیونکہ علم کو اسکے ساتھہ اشیا کے قرب مکانی نہین ہی تو کہ باختلاف امکنہ تفاوت ہو نظم اسکی معیت ہی ورا ے قیاس + رکھہ نہ قیاس اپنے مین اسکے اساس + ساتھہ وہ ہی سب کے یہہ بے کیف ہی + اس سے جو غافل رہین صد حیف ہی + ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پھر خبر دیویگا انکو ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے تھے دنیا مین واسطے فضیحت کرنے انکے کے بیچون قیامت کے اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تحقیق اللہ تعالی ساتھہ ہر چیز کے گفتار کردار سے دانا ہی اور نسبت اسکی علم کے ساتھہ سب معلومات کے یکسان ہی جیسے حالات اہل زمین کے جانتا ہی ویسے ہی اہل آسمان کے جیسے معاملے ظاہر کے دیکھتا ہی ویسے ہی پنہان کے نظم علم ہی اسکا بہمہ کائنات + سمجھے ہی وہ جو دلون کی ہی بات + باطن و ظاہر اُسے یکسان ہی + اول و آخر اُسے یکسان ہی + تفسیر ناہدی مین ہی کہ یہودون اور منافقون کی عادت تھی کہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لشکر اسلام کو کہین واسطے لڑائی کے بھجواتے تو سر راہ یہہ بیٹھہ جاتے اور آپسمین چپکے چپکے باتین کرتے مسلمانون کو گمان ہوتا کہ شاید لشکر اسلام پر کچھہ صدمہ آیا یہہ خبر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے منع فرمایا وہ تین روز باز رہے پھر بطریق سابق عمل مین لائے یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگون کے کہ منع کئے گئے تھے مصلحت کرنے سے آپسمین ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ پھر عود کرتے ہین وہ ساتھہ اسچیز کے کہ منع کئے گئے ہین اُس سے وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ اور مصلحت کرتے ہین ساتھہ گناہ کے یعنے غیبت مسلمانون کی کرتے ہین اور اس سبب سے گنہگار ہوتے ہین

اور ساتھہ تعدی کے بیچ حق اہل ایمان کے اور اندوہ دینے انکے کے اور ساتھہ نافرمانی پیغمبر کے اور زمان نے انکی بات کے معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ ایک گروہ یہود نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا السام علیک حضرت نے فرمایا وعلیکم حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سنکر کہا السام علیکم ولعنکم اللہ وغضب اللہ علیکم آپ نے فرمایا آہستہ ہو ای عایشہؓ اور نرم خوی اختیار کر عایشہ نے کہا یا رسول اللہ مگر تمنے نہین سنا کہ اسنے کیا کہا آپ نے فرمایا مگر تو نے نہین سنا کہ مین نے جواب مین کیا کہا اسکی بات اسی پر رد کی اور میرا کہنا انکے حق مین قبول ہی اور انکا کہنا میرے حق مین نامقبول حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی کہ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ اور جبوقت آتے ہین تیرے پاس یہود دعا دیتے ہین تجھکو ساتھہ اس چیز کے کہ نہ دعا دی تجھکو ساتھہ اسکے اللہ نے یعنے اللہ تعالی نے تجھے فرمایا وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اور یہہ یہود کہتے ہین السام علیک اور سام لغت یہود مین مرگ ہی یا قتل بشمشیر وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ اور کہتے ہین یہود بیچ دلون اپنے کے یا درمیان ایکدوسریکے کیون نہین عذاب کرتا ہمکو اللہ ساتھہ اسیچیز کے کہ کہتے ہین ہم اسکے پیغمبر کے حق مین حاصل یہہ ہی کہ اگر نبی ہوتے تو ہم انکی اہانت جو کرتے ہین اسکے سبب سے ہمین عذاب کرتا حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ کفایت ہی انکو دوزخ واسطے عذاب کے يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ داخل ہونگے بیچ اسکے پس بدہی جگہہ پھر جانے کی دوزخ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جبوقت مصلحت کرو تم آپسمین پس مت مصلحت کرو تم ساتھہ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے جیسی کہ منافق اور یہود کرتے ہین وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى اور مصلحت کرو ساتھہ نیک کاری اور پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور ڈرو اللہ سے ہرکام مین جو کرتے ہو وہ اللہ کہ تم طرف اسکے اکٹھے کیے جاؤگے اور تمکو تمہارے کامون پر جزا دیگا اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سوا اسکے نہین ہی کہ مصلحت کرنا آپسمین اور دشمنون سے وسوسہ شیطانون کے سے ہی کہ تمہاری نظرون مین آراستہ کرتا ہی اور اسپر رغبت دلاتا ہی تو کہ غمگین کرے ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ اور نہین ضرر کرنیوالا مومنون کو کچھہ مگر ساتھہ حکم خدا کے اور اسکے ارادے اور قضا کے وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اور اوپر اللہ تعالی کے نہ اوپر غیر اسکے کے پس چاہئے کہ توکل کرین ایمان والے اور اپنے سب کام اسی پر چھوڑین اور مصلحت کرنے یہود اور منافق کی کو شمار مین نہ لاوین کہ کرد اکو انکے مقدار اور اخبار کو اعتبار نہین ہی بیت عدو کے کہنے کا رافت کچھہ اعتبار نہین ✽ کہ اہل بزم مین اپنے تو وہ شمار نہین ✽ ایکدن اہل بدر کے کچھہ لوگ مجلس نبوی مین حاضر ہوئے صحابہ گرداگرد آپکے بیٹھے تھے وہ سلام کر کر کھڑے ہوئے حضرت نے فرمایا نام لے لیکر کہ ای فلان ای فلان اٹھو جگہہ بدر والون کو دو منافق طعن کرنے لگے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو جبوقت کہا جاوے واسطے تمہارے جگہہ کشادہ کرو بیچ مجلسون کے جیسی مجلسین ذکر کی اور تلاوت کی اور نماز کی فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ پس کشادگی کرو جگہہ کی اوپر لوگون کے کشادہ کریگا اللہ واسطے تمہارے قبر و نمین جگہہ یا بہشت مین مکان یا فراخ کریگا دلون تمہارے کو ضیق سے وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا اور جبوقت کہا جاوے تمکو اٹھکھڑے ہو پس اٹھکھڑے ہو تفسیر موضح مین لکھا ہی کہ لوگ مجلس مبارک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین بیٹھے تھے پھر انکو کسی مہم کے واسطے اٹھاتے تو سستی کرتے تھے انکے حق مین یہہ آیت نازل ہوئی اور بعضون نے لکھا ہی کہ نماز جمعہ کی حق مین یہہ آیت آئی ہی یعنے جب ندا کرے تو اٹھکھڑے ہو يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ بلند کریگا اللہ درجے بہشت مین ان لوگون کے جو ایمان لائے ہین تم مین سے وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ اور بلند کریگا ان لوگونکے کہ دئے گئے ہین علم ساتھہ ایمان کے درجے فوق تر دجون مومنون کے سے کہ بے علم ہین کیونکہ مومن عالم افضل ہی مومن بےعلم سے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک شخص نے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب مین دیکھا پوچھا کہ کونسا عمل بہتر ہی اعمال مین سے

کہا کہ کوئی درجہ بلند علما کے درجہ سے نہین دیکھا مین نے اور اُس سے درجہ اندوہ ناکونکا ہی یہہ خواب موافق آیتہ شریفہ کے ہی
سچ ہی کہ علمائے دین کے درجے بلند ہین دنیا مین بھی ساتھہ مرتبے اور شرف اور وراثت انبیا علیہم السلام کے اور عقبیٰ مین ساتھہ
فضل اور قدر اور موافقت اصفیا علیہم الرحمۃ کے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ مومن عالم کے درجے بلند کرینگے
اوپر درجون غیر عالم کے اسقدر کہ اسپ تیز رو شصت سال مین وہان تک پہنچے حدیث ابی داؤد مین مذکور ہی کہ فضل عالم کا اوپر
عابد کے مثل قمر شب بدر کے ہی اوپر تمام کواکب کے نظم مصابیح الانام بکل ارض ٭ ہم العلماء انباء الکرام ٭ کیونکہ عالم ہدیع القدر
علم رخشان ہی اسکا صورت بدر ٭ علم ہی صیقل نگینۂ دل ٭ اس سے ہوتی ہی صد صفا حاصل ٭ ظلمت جہل و زنگ شک کردور ٭
کرتا ہی سر سے پانون تک ایک نور ٭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ اور اللہ تعالیٰ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہی اُس
بات مین بیم اور امید اور وعدہ اور وعید ہی لکھا ہی کہ لوگ حضرت سے مصلحت بہت کرتے تھے اور ہر طرح کی بات آپسے
آکے پوچھتے تھے آپ تنگ ہوگئے یہہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ
يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً اے لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کرلو
آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ یہہ صدقہ دینا مستحقونکو پہلے مصلحت کے بہت بہتر ہی واسطے
تمہارے کہ طاعت کو بڑھاتا ہی اور پاکیزہ تر ہی کہ گناہون کو مٹاتا ہی فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ پس
اگر نپاؤ تم کچھہ چیز کہ صدقہ دو پس تحقیق اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہی اس شخص کا کہ یہہ گناہ کرے یعنے بے صدقہ مصلحت
کرے مہربان ہی بندونکو تکلیف مالایطاق نہین فرماتا حدیث مین ہی کہ یہہ منع دس دن رہا امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ
رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دینار سرخ تھا اسکے دس درم کرکر رکھے ایک ایک درم روز خیرات کرتے تھے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کچھہ چیز پوچھتے تھے پھر یہہ حکم منسوخ ہوگیا اور سوا حضرت امیرؓ کے اورسے یہہ کام نہین ہوا چنانچہ
امام زاہدی نے لکھا ہی کہ یہہ مناقب حضرت امیرؓ سے ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک ساعت یہہ حکم رہا ہی حضرت امیر
نے اسپر عمل کیا پھر آیت آئی ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ کیا ڈر گئے تم یہہ اور دشوار
ہوا تمکو یہہ کہ آگے بھیجو تم آگے مصلحت کرنے اپنے سے خیرات فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ پس جسوقت نکیا تمنے یہہ کام اور پھر اساتھہ توبہ کے اللہ اور پر تمہارے یعنے تمسے معاف کیا یہہ صدقہ دینا
پس قایم رکھو نماز فریضہ کو اور دو زکوۃ واجبہ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اسکے کی ہر حال مین کہ یہہ عوض اسکا ہوجاویگا
وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ اور اللہ خبردار ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہو حدیث مین وارد ہی کہ عبداللہ بن نبتل منافق تھا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس نشست و برخاست رکھتا تھا اور آپ کی باتین یہود سے کہتا تھا ایکدن آپ حجرہ مین صحابہ کے ساتھہ بیٹھے تھے
فرمایا آپ نے کہ ابھی دیکھو تمہارے پاس ایک مرد آتا ہی کہ دل اسکا متکبر سرکش ہی ناگاہ ابن نبتل آیا آپ نے فرمایا کہ تو ہمین
کیون دشنام دیتا ہی اور فلانے فلانے اصحاب تیرے اُسنے قسم کھائی اور اپنے یارونکو لاکر قسم کھلائی کہ ہم ہرگز یہہ بے ادبی نہین
کرتے یہہ آیت آئی أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِم کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگون کے یعنے منافقون
کے کہ دوستی کرتے ہین اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اُنکے وہ قوم یہودی ہین مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ نہین ہین وہ منافق
تم مین سے کہ مسلمان ہو اور نہ اُن مین سے کہ یہود ہین وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ اور قسم کھاجاتے ہین منافق
اوپر جھوٹھہ کے اور وہ جانتے ہین کہ ہم جھوٹھہ کہتے ہین یعنے قسم کھاتے ہین جھوٹھی کہ ہم مسلمان ہین اور خیر خواہ پیغمبر آخر الزمان ہین
أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا تیار کیا ہی اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دنیا مین ساتھہ خواری اور رسوائی کے اور آخرت مین

ساتھ آتش دوزخ کے اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ تحقیق یہہ لوگ برا ہی جو کچھہ کہ ہین یہہ کرتے اور اسپر رہتے اِتَّخَذُوا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ پکڑا ہی انھون نے قسمون اپنی کو کہ کھاتے ہین وہ حال کہ جان و مال اپنے اوس سے بچاتے ہین پس بند کرتے ہین اور باز رکھتے ہین لوگون کو وقت ایمنی اپنے کے راہ خدا کے سے ساتھہ فتنہ انگیزی کے اور سخن چینی کے یا بد دل کرتے ہین انکو تا کہ جہاد سے بیٹھہ رہین فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ پس واسطے انکے ہی عذاب رسوا کرنیوالا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ہرگز نہ کفایت کریگا اُنسے دن قیامت کے مال اُنکا اور نہ اولاد انکی عذاب خدا کے سے کچھہ چیز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ یہہ لوگ منافق رہنے والے آگ کے ہین وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہین سمجھہ لیجیے کہ منافق بھی خلود نار مین حکم کافر کا رکھتے ہین بلکہ درکہ دوزخ اُنکے واسطے مشرکون سے بھی نیچے ہے اور عذاب انکا سخت تر ہی يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ یاد کر اسدن کو کہ اٹھاویگا منافقون کو اللہ سکو قبرون سے انکی پس قسمین کھاوینگے واسطے خدا کے اوپر اسلام اخلاص اپنے کے جیسے کہ قسم کھاتے ہین واسطے تمہارے وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اور وہ اسدن گمان کرتے ہین یہہ کہ وہ اوپر کسی چیز کے ہین اور کام کرتے ہین کہ قسم کھاتے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ خبردار ہو تحقیق وہی ہین جھوٹے اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان اور وسوسے ڈالے ہین گناہونکے پس بھلاوے انکو یاد خدا کی تو کہ نہ دل سے یاد کرین نہ زبان سے اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ یہہ لوگ بھولے ہوئے اللہ کی یاد کو لشکر شیطان کے ہین اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ خبردار ہو تحقیق لشکر شیطان کے وہی ہین زیان پانے والے کہ نعم موبد چھوڑ کر عذاب مخلد مین پڑے ہین اِنَّ الَّذِينَ يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّينَ تحقیق جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہین اللہ کا اور رسول کا اسکے وہ گروہ بیچ بہت ذلیل ہونیوالون سے ہین کہ دنیا مین ساتھہ قتل اور خواری کے گرفتار ہین اور عقبیٰ مین رسوا اور سیاہ رو اور بے اعتبار ہین كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي لکھہ رکھا ہی اللہ نے لوح محفوظ مین اور حکم فرمایا ہی کہ ہر حال مین البتہ غالب آؤنگا مین اور پیغمبر میرے سمجھہ لیجیے کہ غلبہ رسولون کا اگر ما مور بجرب ہین تو ساتھہ قہر اور زجر کے اور نہین تو بدلیل وحجت ہی اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ تحقیق اللہ تعالیٰ تو انا ہی اوپر نصرت انبیا کے غالب ہی جس حکم مین کہ چاہئے کوئی اسکے منع کی قدرت نہین رکھتا سمجھہ لیجیے کہ حقتعالیٰ بعد ذکر منافقون کے کہ یہہ دشمنان خدا سے اور رسول سے دوستی رکھتے ہین مذکور مخلصین کا فرماتا ہی کہ یہہ کسی اعدائے دین سے مطلقًا اخلاص نہین رکھتے اگرچہ انکے اقارب سگے ہون یہہ عقارب جانتے ہین چنانچہ ارشاد کرتا ہی لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّونَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ تجھہ کو نہ پاویگا تو اور نہ چاہئے کہ پاوے اُس قوم کو کہ ایمان لائے ہین ساتھہ اللہ کے اور دن آخرت کے دوستی کرین اُس شخص کی کہ مقابلہ کرتا ہی اللہ کا اور رسول اسکے کا یعنے مسلمان کافرون اور منافقون کو کہ خلاف خدا اور رسول کا کرتے ہین دوست نہین رکھتے وَلَوْ كَانُوٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيرَتَهُمْ اگرچہ ہوون باپ اُنکے جیسے عبیدہ بن جراح نے اپنے باپ کو کہ عبداللہ جراح تھا روز احد مین مارا یا بیٹے اُنکے مثل ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ اپنے عبدالرحمن بیٹے کو جنگ بدر مین مبارزت کو طلب کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو چھوڑ کر اس سے حرب کرین یا بھائی اُنکے مانند مصعب بن عمیر کے کہ اپنے بھائی عبید کو جنگ بدر مین قتل کیا یا کنبا اُنکا مثل عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے کہ بدر مین ماموں اپنے عاص بن ہشام کو ہلاک کیا اور علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اقربا اپنون کو مثل عتبہ اور شیبہ اور ولید کے جنگ بدر مین جہنم کو پہنچایا اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْاِيمَانَ یہہ لوگ کہ دشمنان خدا سے دوستی نہین کرتے لکھہ دیا ہی خدا نے یعنے ثابت کیا ہی بیچ دلون انکے کے ایمان کو یا جمع کیا ہی ایمان کو ساتھہ لوازم اُسکے کے کہ اخلاص اور استقامت ہی وَاَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ اور قوت دی ہی انکو ساتھہ رحمت اور نصرت

اپنی کے یا نور ہدایت اپنے کے یا ساتھہ جبرئیل کے یا ساتھہ قرآن کے کہ اس سے ہی وَيُدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا اور داخل کریگا انکو دن قیامت کے بہشتون مین کہ چلتے ہین نیچے درختون انکے سے نہرین پانی کی دودھ کی شراب کی شہد کی ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ اسکے رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ راضی ہوا اللہ تعالی اُنسے ساتھہ طاعت کے کہ دنیا مین کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سبحانہ سے ساتھہ کرامت کے کہ وعدہ فرمایا تھا انکو عقبی مین أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ یہہ لوگ ہین گروہ خدا کے اور ناصر دین مصطفیٰ کے أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ خبردار رہو کہ تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہین فلاح پانیوالے امام ثعلبی نے جرجانی سے نقل کی ہی کہ انھون نے اپنے مشایخ سے سنا کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے حق سبحانہ تعالی سے پوچھا کہ تیرا گروہ کونسا ہی خطاب آیا کہ الفاضة ابصارهم والسليمة اكفهم والنقية قلوبهم اولئك حزبي وهل عرشي جو کوئی آنکھین اپنی نامحرمون سے بند رکھے اور ہاتھہ اپنے آزار خلق سے اور اخذ حرام سے سلامت رکھے اور دل اپنا ماسوی اللہ سے پاکیزہ رکھے وہ گروہ میری سے ہی اور میرے عرش کے طواف کرنیوالون سے **فرد** جو دیکھتے نہین ہین بے موقع آنکھہ اٹھاکے + اور ہاتھہ باز رکھتے مس سے ہین ناوا کے + دل مین نہین ہین انکے خطر سے بھی ماسوی کے + پہچان رکھہ تو رافت وہ لوگ ہین خدا کے +

سورة حشر مدنی ہی بیست و چار آیتین ہین اور چار صد و چہل و پنج کلمے ہین اور یکہزار پانچ سو تیرہ حرف ہین اور تین رکوع ہین سبح لله الممتحنة الذين نافقوا يا أيها الذين آمنوا اور فواصل اسکے سین یو ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ مجادلہ کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر مومنان باصفا تھا کہ گروہ خدا اور اہل فلاح اور ابتہاج ہین افتتاح اسکا ساتھہ ذکر کافران اہل کتاب کے ہوا کہ لایق اجلا اور اخراج ہین + +

سورة الحشر مدنية وهي	بسم الله الرحمن الرحيم	اربع وعشرون اية

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور وہی ہی غالب سب پر حکم اور فرمان مین صواب کار اور راست کردار ہی لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم چوتھے برس ہجرت سے جماعت اصحاب کو لیکر واسطے دیت دو مردون عامری کے کہ زمان سعادت نشان آپکے مین عمرو بن امیہ ضمری نے انھین قتل کیا تھا منازل یہود بنی النضیر مین تشریف لے گئے اور دیوار خانے انکے سے پشت لگا کر بیٹھے پتھر لیکر وہ بام پر چڑھہ گئے کہ حضرت پر گرادین جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی آپ مدینے کو پھرآئے اور کہلا بھیجا کہ عذر تمھارا معلوم ہوا اب ہمارے دیار سے نکل جاؤ اور دس دن امن دیا اونھون نے اسباب سفر کا تیار کیا ابن اُبی نے انکو کہلا بھیجا کہ کیون جاتے ہو اپنے قلعون مین بیٹھے رہو مین دو ہزار اپنے قوم کے آدمی لیکر تمھاری مدد کرونگا یہود اُس منافق کی بات سنکر مغرور ہوکر باغی ہوگئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ کچھہ لوگون کو لیکر وہان گئے پندرہ روز انکو گھیرا انھون نے آخر جلاوطن قبول کی حق تعالی نے اُنکے دلون مین دہشت ڈالدی آپ نے فرمایا نکل جاؤ تم اس شرط پر کہ ہتھیار اپنے چھوڑ جاؤ اور جسقدر مال سواریون پر لدھے لادلیجاؤ انھون نے یہہ سب قبول کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ وہ ہی اللہ تعالی جس نے نکالدیا ذلت دیکر اُن لوگون کو جو کافر ہوئے ہین اہل کتاب توریت سے یعنے بنی النضیر کو گھرون انکے سے کہ زمین مدینے مین تھے اول بار اکٹھے کرنے مین اور چلانے مین اُنکے جزیرہ عرب سے اور حشر دوسرا اُنکا خیبر سے ہوگا یا پہلا حشر کہ لوگون کا ساتھہ شام کے ہی کیونکہ آخر زمان مین آگ جانب مشرق سے آویگی اور لوگون کو زمین شام کیطرف چلاویگی اور وہان قیامت قایم ہوویگی اور وہ حشر دوسرا ہی اور جو بنی النضیر پہلے سب لوگون سے محشور ہونگے پس خروج اُنکا اول حشر مین ہوگا مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا نہ گمان کرتے تھے تم ای مومنون یہہ کہ

نکل جاوینگے بنی النضیر مدینے سے کیونکہ مدد گار بہت رکھتے تھے اور شجاعت اور شوکت والے تھے وَظَنُّوٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ اور گمان کرتے تھے تحقیق وہ بچالیوینگے انکو حُصُوْنُهُمْ قلعے اُنکے مِّنَ اللّٰهِ اترنے قضائے خدا سے فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا پس آیا اُنپر عذاب اللہ کا اس جگہہ سے کہ نہ گمان کیا انھون نے وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ اور ڈالدیا اللہ نے بیچ دلون اُنکے کے رعب کہ وطن چھوڑنے کو تیار ہوئے يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ خراب کرتے ہین گھر اپنے ساتھہ ہاتھون اپنے کے اور ساتھہ ہاتھون مسلمانون کے یعنے نقض عہد کیا اور گھر اُنکے اہل ایمان کے ہاتھون سے خراب ہوئے پس گویا کہ اپنے ہاتھہ سے اپنے گھر خراب کئے حدیث مین ہی کہ جب یہود نے وطن چھوڑنا اختیار کیا تو جانا کہ ہمارے مکان مسلمان لینگے گھرون کو کھود ڈالا اور اچھے اچھے کواڑ تختے پتھر تراشے ہوئے اکھیڑ کر چھہ سو اونٹ لاد کر اپنے ساتھہ لئے اور اپنی بہادری ظاہر کرکر گاتے دف بجاتے بازار مدینے سے نکلے بعضے ولایت شام کو بعضے اور اطراف کو چلے گئے فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ پس عبرت پکڑو ای آنکھون والو یعنے دیکھو انکا احوال اور عبرت کرو وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا اور اگر نہوتا یہہ کہ لکھدیا تھا اللہ نے لوح محفوظ مین اور حکم کیا تھا اوپر اُنکے جلاے وطن کا البتہ عذاب کرتا انکو بیچ دنیا کے ساتھہ قتل کرنے اور بردہ کرنیکے وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ اور واسطے انکے باوجود جلاے وطن بسراے دنیا اور بیچ سراے آخرت کے عذاب ہی آتش دوزخ کا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یہہ عذاب انکو بسبب اسکے ہی کہ انھون نے دشمنی کی ساتھہ خدا کے اور رسول اسکے کے اور مخالفت کی فرمان انکے کی وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور جو کوئی دشمن رکھے خدا کو اور مخالفت کرے اسکی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی انکو اور امثال اُنکے کو لکھا ہی کہ زمانے محاصرے مین حکم ہوا تھا کہ درخت خرمون کے انکے کاٹ ڈالین سو اعجوہ کے اور عبداللہ بن سلام اور ابولبابہ مازنی رضی اللہ عنہما اس مہم پر مامور ہوئے ابولبابہ اچھے اچھے قسم کے درخت کاٹتے تھے اور کہتے تھے کہ مین منافقون کا دل شکستہ کرتا ہون اور عبداللہ برے برے درخت قطع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مین جانتا ہون کہ حق تعالی یہہ باغ مسلمانون کو عنایت فرمائیگا پس بہتر اُنکے واسطے چھوڑتا ہون حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ جو کچھہ کہ کاٹا تمنے کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑدیا ہی تمنے اسکو کھڑا اوپر جڑون اپنے کے پس ساتھہ حکم خدا کے ہی اور تو کہ رسوا اور خوار کرے یہودون کو کہ باہر نکلنے والے ہین فرمان سے لکھا ہی کہ جب بنی النضیر کو نکالدیا پچاس زرہ اور پچاس خود اور تین سو چالیس تلوارین انکی رہگئین اور اموال و عقارب انکا فی ہوا یعنے تمام حصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تھا پھر حضرت سے جس نے جو چیز مانگی دی اور عقارات سے بعضے لوگون کو بخشا اور اکثر روایات ناظرہ اسپر ہین کہ اُسے مخمس کیا چنانچہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اسی پر گئے ہین اور حضرت سبحانہ تعالی اسبات مین ارشاد کرتا ہی کہ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ اور جو کچھہ پھیرلایا خدا اوپر رسول اپنے کے مال اور ملک اُنکے سے یعنے غنیمت اللہ تعالی نے انکو دی پس نہین دوڑائے تمنے اوپر تحصیل اسکے کے گھوڑے اور اونٹ پیادہ ان قلعون پر آئے تم اور کچھہ لڑائی بھی ایسی واقع نہین ہوئی کہ تمھین کلفت پہنچی ہو اور تمنے لڑکر یہہ قلعے فتح نہین کئے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ اور لیکن خدا تعالی ساتھہ مدد اپنی کے مسلط کرتا ہی پیغمبرون اپنون کو اوپر جسکے چاہتا ہی وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور حق تعالی اوپر ہر چیز کے غالب کرنے مین پیغمبرون کے اور مغلوب کرنے مین دشمنون کے قادر ہی کبھی ظاہر کے قتال جدال سے پیغمبرون کو غلبہ دیتا ہی کبھی باطن مین دہشت خوف دلون مین ڈالکر کافرون کو مغلوب کرتا ہی مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى جو کچھہ کہ پھیرلایا اللہ اوپر پیغمبر اپنے کے مال اور املاک ان بستیون والون کے سے کہ

بن لڑائی کا تھہ آئے ہین فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ پس واسطے اللہ کے ہی اور واسطے رسول کے اور قرابت والون پیغمبر کے اور یتیمون کے اور مسکینون کے اور مسافرون کے کہ بے مال ہون سمجھ لیجیے کہ فی خاصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور تقسیم اوسکی متعلق آپ کے تھی زمانہ حیات مین اپنے نفقہ اہل وعیال کا کرتے تھے اور باقی کو جسطرح سے کہ حق تھا بانٹ دیتے تھے اور بعد وفات آپکے بعضے علما حمل ظاہر آیت پر کر کر چھے حصے کرتے ہین ایک حصہ حضرت حق سبحانہ کا نکال کر عمارت کعبے اور مساجد مین صرف کرتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ نام اللہ تعالیٰ کا واسطے تعظیم کے ہی اور اسکے پانچ حصہ کرتے ہین ایک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ نکالتے ہین پھر اومین اختلاف کرتے ہین بعضے کہتے ہین کہ اس حصہ کو امام صرف کرے بعضے کہتے ہین مصالح مسلمانا نہین صرف کیا چاہیے بعضے کہتے ہین کہ قلعون اور ہتیارون مین مجاہدون کے خرچ کرے معالم مین لکھا ہی کہ ایام جاہلیت مین دستور تھا کہ جو غنیمت کا تھہ آتی تو چوتھائی اوسکی سردار لیتا تھا اور باقی مین سے بھی جو چیز اوسکو پسند آتی تھی اُسے بھی کام مین لاتا تھا اور اوسکو صفی کہتے تھے اور باقی کو قوم کے حوالہ کرتا تھا تو مگر اُس قوم کے بانٹ لیتے تھے درویشون کو کچھ تھوڑا سا دیتے تھے رؤسا اہل ایمان نے بھی یہی طور غنایم بنی النضیر مین چاہا اور عرض کیا حضرت سے کہ آپ ربع اور صفی اپنی لے لو اور چھوڑ دو کہ باقی ہم تقسیم کرین حق تعالیٰ نے اُسے خاصہ پیغمبر کا کیا اور قسمت اُسکی بطریق مذکور مقرر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حکم فی کا ظاہر کیا ہمنے كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ تو کہ نہو وہ فی ہاتھون ہاتھہ لینا درمیان دولتمندون کے تم مین سے کہ زیادہ اپنے حق سے لے لین اور درویشون کو کم دین یا محروم رکھین جیسے کہ زمانہ جاہلیت مین تھا وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ اور جو کچھہ دیا تمکو رسول نے غنیمت سے پس لے لو اوسکو کہ حق تمہارا ہی وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا اور جو کچھہ کہ منع کرے تمکو اس سے پس باز رہو اُس سے محققون نے کہا ہی کہ حکم اس آیت کا عام ہی اور معنے اسکے یہہ ہین کہ جو کچھہ امر فرماوے پیغمبر اسکو بجا لاؤ اور جو منع کرے اس سے باز رہو کہ امر اور نہی اسکی برحق ہی جو کوئی امر بجا لایا نجات یافتہ ہوا اور جسنے نہی انکی نہ مانی ورطہ ہلاکت مین پڑا فرو رافت ہوا جو تابع حضرت فقد نجے + جسنے کیا خلاف پیمبر فقد ہلک + وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ کے عذاب سے مخالفت پیغمبر مین اسکے اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہی مخالفان پیغمبر کو لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قسمت فی کی واسطے یتیمون اور مسکینون اور درویشون وطن چھوڑنیوالون کے ہی وہ لوگ جو نکالے گئے ہین گھرون اپنون سے کہ مکے مین رکھتے تھے اور دور پڑے ہین مالون اپنے سے يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کی طرف سے اور رضامندی اسکی یعنے ہجرت اُنکی واسطے تجارت اور اغراض دنیوی کے نہین بلکہ طالب رحمت اور رضائے الٰہی مین اور محبت خدا ورسول مین ترک دیار واموال کیا ہی وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اور مدد دیتے ہین دین خدا کو ساتھہ جانون اور مالون اپنے کے اور نصرت کرتے ہین پیغمبر اوسکے کو ساتھہ یاری اور ہواداری کے اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ یہہ گروہ مہاجرین وہی ہین سچے دین اسلام مین قولاً اور فعلاً وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ اور دوسری واسطے ان لوگون کے کہ جگہہ پکڑی انھون نے سرائے ہجرت مین یعنے مدینے مین اور دار ایمان مین بعضون نے لکھا ہی کہ ایمان نام مدینے کا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا ہی مِنْ قَبْلِهِمْ پہلے ہجرت مہاجران سے مراد اس سے انصار ہین کہ اپنے دیار مین ایمان لائے اور دو سال پہلے حضرت کے تشریف لانے سے مسجد مین بنائین يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ دوست رکھتے ہین انکو جو وطن چھوڑ آتے ہین طرف دیار اُنکے کے اور انکو گھر دیتے ہین اور مال سے مدد کرتے ہین وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا اور نہین پاتے وہ بیچ دلون اپنون کے خلش اور حسد اور دغدغہ اور حقد اس چیز سے کہ دئے جائین

مہاجرین مراد یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلاکر فرمایا کہ تمنے مہاجرین کے ساتھہ بہت احسان کیا اب یہہ مال جو بنی النضیر کا آیا ہی کہو تو تمھین کو سب دون اور مہاجرین جیسے تمھارے گھرون مین رہتے ہین رہین اور کہو تو مہاجرین کو دون یہہ تمھارے مکانون سے اٹھہ کر اور جگہہ گھر بنالین اور اپنی معاش اوسمین کرین سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما نے کہا یا رسول اللہ ہم یہہ چاہتے ہین کہ یہہ سب مال بھی مہاجرین کو عنایت فرماؤ اور رہین بھی وہ ہمارے ہی گھرون مین کہ ہمارے گھرون کی اُنسے روشنائی اور برکت ہی حضرت یہہ سنکر بہت خوش ہوئے اور دعا انکے حق مین کی اور حقتعالی نے انکی شانمین یہہ آیت نازل کی وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ اور ایثار کرتے ہین اوپر نفسون اپنے کے یعنے آپ تنگی کرتے ہین اور درویشون کو دیتے ہین اور اگرچہ ہووے انکو حاجت اور تنگی باوجود اسکے ایثار کرتے ہین اسباب نزول مین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہی کہ سر بریان ایک صحابی درویش کو کسی نے دیا اُسنے اور ایک محتاج تر کو دیا اُسنے اور پر ایثار کیا اسیطرح لو در درویشون پاس وہ گیا یہہ آیت اُن درویشان تو نگر دل کی شانمین نازل ہوئی سمجھہ لیجئے کہ دس خصلتین کہ جو ایثر مشتمل ہی اُن سبمین صفت ایثار کی افضل اور اکمل ہی اور ایثار اُسے کہتے ہین کہ آپ شخص محتاج ہو ایک چیز کا اور دوسرے کو جو مستحق اُسکا دیکھے تو آپ نرکھے اُسے بخشے بیت رافتادہی وہ جود شعار ✦ بھوکہہ مین نان جوکرے ایثار ✦ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ اور جو کوئی بچایا چاہے بخیلی جان اپنے سے حب مال جی مین نرکھے اور دینے سے ہاتھہ نہ اٹھاوے پس یہہ لوگ وہی ہین خلاصی پانیوالے یا فیروزی یافتگان بہ ثنائے عاجل دنیا مین اور ثبوت آجل آخرت مین بیت کومین مین سربلند جواد کا ہی ✦ رتبہ عالی یہہ رافتاد او کا ہی ✦ وَالَّذِينَ جَاءُو مِن بَعْدِهِمْ اور وہ لوگ کہ آئے پیچھے انکے یعنے مہاجر اور انصار کے مراد اس سے متابعان صحابہ ہین روز قیامت تک يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ کہتے ہین ای پروردگار ہمارے بخش ہمکو اور بھائیون دینی ہمارے کو وہ جو آگے لائے ہم سے ایمان وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا اور مت کر بیچ دلون ہمارے کینہ اور حسد اور خیانت واسطے اُن لوگون کے کہ ایمان لائے پہلے ہم سے یعنے اصحاب ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ای پروردگار ہمارے تحقیق تو ہی شفقت کرنے والا دعا ہماری قبول کر مہربانی کرنیوالا اوپر ہمارے ساتھہ رحمت اپنی کے زمرۂ سابقان مین داخل کر ہمین آمین کہا ہی علمانے کہ جس کیلئے دلمین کینۂ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا وہ اہل اس آیت کا نہین ہی صاحب انوار نے لکھا ہی کہ حق تعالی نے تین مرتبے مومنون کے بیان فرمائے مہاجر اور انصار اور تابعین اُنکے کہ موصوف ہین بسادگی دل اور پاکی طینت پس جو کوئی اس صفت پر نہو اقسام مومنین سے خارج ہی اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا کیا نہ دیکھا تونے طرف اُن لوگون کے کہ منافق ہوئے اور جو خلاف کہ باطن مین بھرا تھا ظاہر کیا یعنے ابن ابی وابن نبتل ورفاعہ اور گروہ والے انکے بنی نضیر سے کہلا بھیجا کہ ہم تمھارے شریک ہین جو تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے حرب کروگے ہم تمھاری معاونت کرینگے اور یہان تک ہم اتفاق رکھتے ہین تم سے کہ اگر اتفاقا وہ غالب آئے اور تمھین دیار سے نکالا تو ہم بھی تمھاری موافقت و مرافقت کرینگے یہہ آیت نازل ہوئی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم حال منافقون کا دیکھہ کہ یہہ يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا کہتے ہین واسطے بھائیون اپنے کے یعنے جو رشتہ کفر مین بھائی ہین وہ لوگ جو کافر ہوئے مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ اہل توریت سے کہ غم مت کھاؤ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ البتہ اگر نکالے جاؤگے تم دیار اپنے سے البتہ نکلینگے ہم ساتھہ تمھارے دوستی و مصاحبت کے سبب وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا اور نہ کہا مانینگے ہم بیچ مقدمے ایذا اور آزار تمھارے کیلئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مین یا اور مسلمان أَبَدًا کبھی وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ اور اگر لڑائی کیے جاؤ تم یعنے مسلمان تم سے لڑینگے البتہ مدد دیوینگے ہم تمکو

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق وہ منافق البتہ جھوٹے ہین لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ اگر نکالے گئے یہود مدینے سے نہ نکلینگے منافق ساتھ انکے اور موافقت انکی کرینگے وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ اور اگر لڑائی کیگئی یہود نہ مدد کرینگے منافق اور نہ یاری دینگے اونکو وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ اور اگر بالفرض مدد دیوین اہل نفاق یہود کو البتہ پھیر لینگے پیٹھ یعنے بھاگ جاوینگے پھر بعد بھاگنے انکے کے نہ نصیر نہ مدد دیے جاوین یعنے انکے جب مدد گار بھی بھاگ گئے پھر کیونکر منصور ہون لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ البتہ تم کہ مومن ہو زیادہ تر اور سخت تر ہو ترس اور ڈر مین سینہ دلون انکے کے اللہ سے یعنے منافقین تم سے بہت ڈرتے ہین اتنا اللہ سے نہین ڈرتے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ یہہ تم سے ڈرنا انکا بسبب اسکے ہی کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے اللہ کی عظمت کو اگر سمجھتے تو اسی سے ڈرتے لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ نہ لڑینگے تم سے اکٹھے ہوکر یہود اور منافق مگر بیچ بستیون قلعے والیون کے یا پیچھے دیوارون کے پتھرون اور تبرون سے یعنے انکو قوت یہہ نہین کہ سامنا تمھارا کرین اور یہہ انکی نامردی سے نہین بلکہ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ لڑائی انکی درمیان ایکدوسرے انکے کے سخت ہی لیکن جو بہادر کہ خدا اور رسول سے حرب کرتا ہی نامرد ہوجاتا ہی پس انکے دلون مین اللہ نے نامردی اور ترس جو ڈالا ہی طاقت تمھارے مقابلے کی نہین رکھتے چاہئے کہ مقاتلہ بمقابلہ ومواجہہ کرین سو کہان تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى گمان کرتا ہی تو یہود اور منافقون کو مجتمع ومتفق رائے اور تدبیر مین اور حال یہہ ہی کہ دل انکے پراگندہ اور پریشان ہین کیونکہ عقاید اور مقاصد انکے مختلف ہین ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ یہہ اوصاف بُرے جو انمین ہین بسبب اسکے ہین کہ وہ ایک قوم ہین کہ نہین سمجھتے اسچیز کو کہ صلاح انکی جسمین ہی پس مثل انکی كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ مانند مثل اُن لوگون کے ہی کہ تھے پہلے اُنسے نزدیک زمانے مین چکھا انھون نے وبال کام اپنے کا یعنے ضرر معصیت کا مراد اس سے بنی قینقاع ہین کہ انکو مدینے سے نکالا یا اہل بدر ہین کہ مارے گئے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور واسطے انکے ہی باوجود خواری دنیوی کے عذاب دردینے والا آخرت مین اور مثل منافقون کے فریب دینے مین یہودون کے اور وعدہ کرنے مین مدد گاری کرنیکے كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ مانند مثل شیطان کے ہی جس وقت کہا اُسنے واسطے کافرون کے کہ کفر پر اپنے ثابت رہ کہ مین یار اور مددگار تیرا ہون فَلَمَّا كَفَرَ پس جسوقت کفر پر ثابت ہوا قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ کہا شیطان نے تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون خدا پروردگار عالمون کے سے مراد شیطان سے ابلیس ہی اور انسان سے ابوجہل کہ جب بدر کو چلا قبیلہ کنانہ سے تو ہم رکھتا تھا ابلیس سراقہ کی شکل بن کر کہ رئیس بنی کنانہ کا تھا اسکے پاس آکر کہا ای ابوالحکم مت ڈر مین مددگار تیرا ہون جب بدر مین پہنچے ابلیس نے دیکھا کہ فرشتے اہل اسلام کی مدد کو نازل ہوئے ہین بھاگا اور کہا کہ مین بیزار ہون تجھسے یہہ قصہ سورۂ انفال مین مذکور ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شیطان سے ابیض ہی اور انسان سے برصیصا راہب ابیض نے اسکو کفر پر ثابت کیا پھر اُس سے بیزار ہوا قصہ اسکا بطریق اجمال یہہ ہی کہ برصیصا نے ستر برس عبادت حق کی کی شیاطین سب اوسکے کام مین عاجز آئے ابیض نے اُسکا گمراہ کرنا اپنے ذمے پر مقرر کیا آدمی کی شکل بنکر اسکے صومعے مین آکر مشغول ریاضت مین ہوا برصیصا مجاہدہ اُوسکا شدت سے مشاہدہ کرکر متعجب ہوا اور مرید اُسکا ہوا ابیض وہان سے چلا اور کئی کلے شفائے مرض اور دفع بلا کے واسطے اسکو سکھا گیا پھر شہر مین آکر ایک شخص کو آسیب پہنچایا اور آپ طبیب کی شکل ظاہر ہوکر کہا کہ علاج اسکا سوا دعاے برصیصا کے کچھہ نہین اُسے صومعۂ برصیصا مین لیگئے برصیصا نے کچھہ پڑھکر پھونکا شیطان نے ماتھہ اسکے ایذا سے کھینچا وہ اچھا ہوگیا اسیطرح اور لوگون کو

آسیب پہنچاتا اور کہکر وہان پہنچیا تا وہ شفا پاتے القصہ شہزادے کے متعرض ہوا سے بھی وہان لائے برصیصا نے دعا کی ابیض نے اُسے چھوڑ دیا اُسے شفا ہوئی اس لڑکی کو زاہد کے سپرد کیا شیطان نے برصیصا زاہد کو یہانتک وسوسہ ڈالا کہ مرتکب بفاحشہ ہوا پھر خوف فضیحت سے اسکو جان سے مارا ابیض نے اسکے برادرونکو خبر کی برصیصا کو سولی پر کھینچا ابیض وہی پہلی اپنی شکل بناکر سامھنے آیا اور کہا کہ مجھے سجدہ کر میں تجھے بچا دونگا اسنے اُسے سجدہ کیا ابیض اس سے بیزار ہوا آخر یہہ برصیصا بے سعادت بعد اتنے برس کے عبادت کے گرداب شقاوت مین غرق ہوا فرد غافل نہ رہ گھمنڈ نہ کر اپنے زہد پر ✦ ہوجائے کچھ کا کچھ بھی یہان ایک آنمین فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا پس ہوا آخر کار اُن دونون کا یہہ کہ وہ دونون بیچ آگ دوزخ کے مین ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ اور یہہ ہی جزا ظالمون کی ہی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو عذاب خدا سے اور اسکی طرف متوجہ رہو اور چاہیئے کہ دیکھے ہر جی اس چیز کو کہ آگے بھیجی ہی واسطے فردائے قیامت کے اگر خیرات اور طاعت کی ہی شکر بجا لاوے اور اسکے زیادہ کرنے مین کوشش کرے اور اگر معاصی اور سیات ہووے توبہ کرے اور پشیمان ہووے وَاتَّقُوا اللَّهَ اور ڈرو اللہ سے تکرار امر تقوی کا واسطے تاکید کے ہی یا پہلا واسطے ادائے واجبات کے ہی کیونکہ عمل سے ملا ہی اور دوسرا واسطے ترک محارم کے ہی کیونکہ آگے فرمایا ہی إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ تحقیق اللہ خبردار ہی ساتھہ اُس چیز کے کہ کرتے ہو تم کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ اوّل اشارہ باصل تقوی ہی اور دوم بکمال تقوی یا اول اشارہ طرف تقوی عام کے ہی کہ پرہیز کرنا محرمات سے ہی اور دوم اشارہ طرف تقوی خاص کے ہی کہ اجتناب کرنا ہی اس چیز سے کہ جو سوا اللہ تعالی کے ہی مطلع اصل تقوی سمجھہ دلا کیا ہی ترک مادون حق تعالی ہی وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ اور مت ہوای مومنون مانند اُن لوگون کے کہ بھول گئے اللہ کو جیسے یہود اور منافق اور اہل شرک پس بھلا دیا انکو خدا نے مصلحت جانون انکی کو بعضون نے کہا ہی کہ توفیق کا دروازہ اُن پر بند کر دیا عبد اللہ تستری قدس سرہ نے کہا ہی کہ گناہ کرنے کے وقت انھون نے اللہ تعالی کو فراموش کیا حق تعالی نے توبہ اُنپر بھلا دی أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ یہہ لوگ وہی ہین فاسق یعنے باہر نکلنے والے دایرۂ فرمانبرداری سے لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ نہین برابر نزدیک خدا کے رہنے والے آگ کے کہ جان اپنی کو خوار کر کر مستحق دوزخ کے ہوئے ہین اور رہنے والے بہشت کے کہ استکمال نفس مین کوشش کر کے اہلیت جنت کی پیدا کی ہی أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ رہنے والے بہشت کے وہی ہین مراد پانیوالے یعنے عذاب جہیم سے چھوٹکر مقیم جنت ہوئے ہین لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ اگر اتارتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ کے اور اس پہاڑ کو فہم اور ادراک دیتے ہم البتہ دیکھتا تو اسکو ڈرنے والا اور فرمان اٹھانیوالا پھٹ جانیوالا ڈر خدا کے سے اور ہیبت وعید کی سے جو قرآن مین مذکور ہی یعنے کوہ باوجود اس بڑائی اور سختی کے اگر فہم قرآن کرتا تو ڈرتا اور گردن جھکاتا اور دل پتھر کا فردن کے اس سے متاثر نہین ہوتے بیت نی سوز محبت ہی نہ کچھہ گریۂ الفت ✦ پتھر سے بھی دل سخت ہی کمبخت انھونکا ✦ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ اور یہہ مثال بیان کرتے ہین ہم انکو واسطے تنبیہ مومنون کے تو کہ وہ فکر کرین اُس مین اور فائدہ مند ہون اس سے هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وہ قرآن بھیجا ہوا اللہ کا ہی وہ اللہ جو نہین مستحق عبادت مگر وہ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا یا عالم معدوم اور موجود کا یا حیات اور موت کا یا رزق اور اجل کا یا دنیا اور آخرت کا یا حال اور استقبال کا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ وہی ہی بڑا بخشش کرنیوالا کہ رحمت اوسکی عام ہی سب خلق کو مہربان مومنون پر برحمت خاص دنیا مین اور

آخرت مین ساتھہ عفو اور غفران اور رویت عطا کریگے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی ہی اللہ کہ جو کسی وجہ سے نہین کوئی لایق پرستش کے مگر وہ اَلْمَلِكُ بادشاہ کہ جلال ذات اُسکا احتیاج سے مصئون اور ادراک سے بیرون اور کمال صفات اسکا تغنا مقرون اور بیان سے افزون ہی اَلْقُدُّوْسُ پاک جمیع عیوب اور نقصانات سے منزہ سب نوایب اور آفات سے اَلسَّلَامُ سلامت عیوب اور علل سے مبرا عجز اور خلل سے اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا مومنون کو آگ سے نیران کے یا بلانے والا خلق کو طرف ایمان اور امان کے یا سچا کرنیوالا پیغمبرونکو سات معجزات مبرہن اور دلایل روشن کے اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان اشیا کا یا گواہ صادق اوپر کاموں خلق کے یا قایم ساتھہ عدل کے یا مطلع پوشیدہ چیزون کا یا حکم کرنے والا ساتھہ حق کے لکھا ہی کہ یہہ ایسا اسم ہی کہ تاویل اسکی سوا اللہ کے کوئی نہین جانتا اَلْعَزِيْزُ غالب حکم مین یا عزت دینے والا اَلْجَبَّارُ زبردست یا توڑنیوالا کامونکا یا صلاح مین لانے والا کامون ٹوٹے ہوؤنکا اَلْمُتَكَبِّرُ مستحق کبریائی اور عظمت کا سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پاکی ہی خدا کو اس چیز سے کہ شریک لاتے ہین ساتھہ اسکے کیونکہ واجب الوجود شرکت قبول نہین کرتا هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ وہی ہی اللہ پیدا کرنے والا خلق کا موافق ارادے اور حکمت اپنی کے اَلْبَارِئُ درست کرنیوالا عدم سے وجود مین لاکر اَلْمُصَوِّرُ صورتین بنانے والا مخلوق کا لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى واسطے اسکے ہین نام اچھے کہ جو شرعًا اور عقلًا خوب اور نیک ہون يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اسکے جو کچھہ بیچ آسمانونکے اور زمین کے ہی اور سب نقصانون سے منزہ اور مقدس جانتے ہین وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور وہی ہی غالب ملک اپنے مین کہ ہرگز مغلوب اور مقہور نہو حکمت والا کہنے اور کرنے مین گفتار کردار اسکے سب موافق حکمت کے ہین عین المعانی مین لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اسم اعظم پوچھا انھون نے کہا علیک بآخر سورۃ الحشر پھر پوچھا پھر بھی وہی جواب سنا **مناجات** یا اللہ و مومن و قدوس و جبار و سلام + یا عزیز و یا ملک یا خالق جملہ انام + یا مہیمن یا مصور یا حکیم و کبریا + دور مجھہ رافت کے دل سے کردے سب کبریا + اپنے صہبائے محبت کا مجھے کر مست تو + کر خودی سے نیست پہلے پھر بخود کر ہست تو + فنی رہے میرا وجود اور نے کچھہ آثار وجود + سب فنا ہون یک رہے باقی تو ئی رب الودود + سورۃ ممتحنہ مدنی ہی تیرہ آیتین ہین تین سو اٹھتالیس کلمے ہین ایکہزار پانچ سو دس حرف ہین دو رکوع ہین یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ عَسَى اللّٰهُ فواصل اسکے لم نزد ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ حشر کے یہہ ہی کہ اوسمین ذکر منافقون کا اور دوستی کرنے کا اُن کے ساتھہ کافرون کے تھا اسمین ذکر نہی کا مسلمانونکو دوستی کفار سے فرمایا

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹھوین برس ہجرت سے بطریق اخفا عزم مکہ معظمہ کا رکھتے تھے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے قریش کو مکتوب اِس مضمون کا لکھا جبرئیل نے حضرت کو خبر کی علی مرتضیٰ اور زبیر اور مقداد رضی اللہ عنہم کو حکم ہوا وہ سارہ سے کہ لونڈی ابی عمرو بن الصیفی کی تھی اُس مکتوب کو آپکے پاس لے آئی آپ نے حاطب کو بلاکر فرمایا کہ تو نے کیا کیا اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم خدا کی مین مومن ہون خدا اور رسول پر اور دین اسلام سے نہین پھرا لیکن میرا اپنا کوئی مکے شریف مین نہین ہی کہ حمایت اہل اور اولاد اور مال میرے کی کرے بخلاف اور مہاجرونکے اسواسطے مین نے چاہا کہ کچھہ حق میرا وہان کے لوگون پر ثابت ہوجائے تاکہ میرے لوگون کی وہ محافظت کرین حضرت نے فرمایا ای یار و حاطب تمہارا ساتھی ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غصے ہوکر کہا یا رسول اللہ مجھے حکم کرو کہ گردن اس منافق کی اڑادون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای عمر اسکو مت آزردہ کر کہ اہل بدر سے ہی حق تعالیٰ نے بدر والون کو مژدہ دیا ہی کہ اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم یہہ آیت نازل ہوئی کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور

دشمن تمہارے کو دوست کہ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ بھیجتے ہو اور القا کرتے ہو طرف دشمنون میرے اور اپنے کے خبرین حبیب میرے کی
بسبب محبت کے کہ رکھتے ہو یا طرح دوستی کی ڈالتے ہو وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ اور حال یہہ ہی کہ تحقیق کافر ہوئے ہین
دشمن ساتھہ اُس چیز کے کہ آئی ہی تمہارے پاس سخن حق سے کہ قرآن شریف ہی یا کار درست سے کہ دین اسلام ہی یا سزاوار متابعت سے
کہ پیغمبر ہی يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ نکالدیتے ہین پیغمبر کو اور تمکو اسواسطے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھہ
اللہ پروردگار اپنے کے یہہ بسبب ایمان کے تمکو تمہارے دیار سے اخراج کرتے ہین پس انسے محبت مت کرو اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ
جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ اگر ہو تم نکلے وطن اپنے سے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے چاہنے رضامندی
میری کے تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ چھپا کے کرتے ہو تم طرف انکے ساتھہ دوستی کے یعنے باتین چھپا کر کہلا بھیجتے ہو بمحبت لباس
نصیحت مین وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ اور مین خوب جانتا ہون اس چیز کو کہ چھپاتے ہو تم دشمنون کے محبت سے اور
جو کچھہ ظاہر کرتے ہو تم معذرت سے وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ اور جو کوئی کرے یہہ کام تم مین سے یعنے
دوستی کرے یا خبرین پہنچاوے باعدائے دین پس تحقیق گمراہ ہوا اور بھلا یا راہ سیدھی کو اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً اگر پاوین
تمکو کفار مکے کے یعنے تمہیر فتحیاب ہو کر تمکو اسیر کر لین ہو ینگے واسطے تمہارے دشمن یعنے دوستی تمہاری فائدہ ندے گی دشمنی وہ
تمسے ظاہر کرینگے وَيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ اور کھول لینگے طرف تمہارے ہاتھون
اپنے کو واسطے مارنے اور قتل کرنیکے اور زبانین اوپر تمہارے ساتھہ بُرائی یعنے دشنام اور فحش کے اور دوست رکھتے ہین کہ کاشکے
کافر ہو جاؤ تم جیسے کہ وہ ہین لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ہرگز نہ فائدہ دیگا تمکو ناتے تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یعنے
آج دوستی مشرکون سے بسبب مال اور فرزند اور خویش وپیوند کے کرتے ہو اور وہ نفع نہ پہنچاوینگے تمکو يَوْمَ الْقِيٰمَةِ دن قیامت
کے يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ جدائی ڈال دیوینگا درمیان تمہارے اور اولاد اور اقربا تمہارے یعنے کافرون کو دوزخ کو پہنچاویگا اور
مؤمنون کو بہشت مین لیجاویگا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دوستی اور دشمنی سے دیکھنے والا
ہی اُسپر جزا دیگا قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ تحقیق ہی واسطے تمہارے اے مومنون سنت
نیک اوسکی پیروی کرو بیچ باتون ابراہیم علیہ السلام کے اور اُن لوگون کے کہ ساتھہ اسکے تھے ایمان والے اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ یاد کرو جسوقت کہا انھون نے یعنے ابراہیم علیہ السلام نے مؤمنان اور قوم انکی نے واسطے گروہ اپنے کے جو مشرک
تھے کہ ہم سے دوستی نچاہو تحقیق ہم بیزار ہین تم سے کہ بتون کو پوجتے ہو وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور دوسرے بیزار ہین
ہم اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم سوا خدا کے كَفَرْنَا بِكُمْ کافر ہوئے ہم ساتھہ دین تمہارے کے یا ساتھہ معبود تمہارے کے
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے عداوت دل کی
اور بغض ہاتھہ کا یعنے محاربے کا ہمیشہ یعنے درمیان ہمارے تمہارے مدام دل سے دشمنی اور ہاتھہ سے لڑائی رہیگی حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ یہانتک کہ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ یکتا یگانہ کے یعنے اوسکی یگانگی پر ایمان لاؤ حق تعالیٰ پند فرماتا ہی مؤمنون کو
کہ بیزار ہو شرک سے اور اقتدا ابراہیم کرو اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ مگر بیچ اس سخن ابراہیم کے کہ کہا واسطے باپ اپنے کے کہ
بسبب وعدے استغفار کے کہ تم سے کیا تھا مین نے اور بسبب وعدۂ ایمان کہ تو نے مجھسے کیا تھا لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ البتہ بخشش
مانگونگا واسطے تیرے وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اور نہین مالک مین ای پدر واسطے تیرے یعنے نہین دفع کرسکتا مین
تجھہ سے عذاب خدا کو کچھہ چیز اگر خدا پر ایمان نہ لائے تو خلاصہ بانکا یہہ ہی کہ پیروی ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام کی کرو بیزاری مین
کافرون سے نہ بخشش مانگنے مین واسطے اُنکے کہ یہہ صورت وعدے کے سبب واقع ہوئی سمجھہ لیجئے کہ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام

اور اصحاب انکے بیزار ہوئے قوم سے کہا رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا ای پروردگار ہمارے اوپر تیرے توکل کی ہمنے یعنے سب سے مایوس ہوکر تیرے کرم پر اعتماد کیا ہمنے وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا اور طرف تیرے رجوع کیا ہمنے وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اور طرف تیرے ہی بازگشت سب کی ہیچ آخرت کے سمجھ لیجئے کہ بعضے کہتے ہین کہ یہہ دعا تتمہ قول ابراہیم علیہ السلام کا نہین بلکہ حق سبحانہ تعالیٰ مومنونکو اس امت کے بعد منع فرمانے دوستی کفار کے امر فرماتا ہی کہ جو قطع علاقۂ محبت کا دشمنون سے کیا تو کہو الٰہی انسے رشتۂ الفت توڑ کر تیرے لطف کے ساتھہ جوڑا ہمنے بیت ماسوا تیرے ہی جو کچھہ سب سے وارستہ ہین ہم ٭ قطع کل عالم سے کر کر تجھہ سے دل بستہ ہین ہم رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ای پروردگار ہمارے مت کر ہمکو فتنہ واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے انکو ہمپر مسلط مت کر اور انکے ہاتھہ سے ہمین عذاب مت دلوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اور بخش ہمکو ای پروردگار ہمارے إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ تحقیق تو ہی غالب حکم مین پس شر انکے دفع کروانا ہی ساتھہ کام اپنے کے پس ہمین بخش لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ البتہ تحقیق ہی واسطے تمہارے ہیچ ابراہیم علیہ السلام اور قوم انکی کے خصلت نیک کہ پیروی کرو اوسکی یہہ تکرار واسطے تاکید کے ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اقتدا مین یا اول سے اقتدا باقوال مراد ہی اور ثانی سے اقتدا بافعال اور یہہ اقتدا با براہیم علی نبینا وعلیہ السلام ہی لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ واسطے اس شخص کے کہ ہی امید رکھتا رضائے خدا کی اور جزائے روز آخرت کی یا واسطے اس شخص کے ہی کہ ڈرتا ہی اللہ سے اور دن قیامت سے وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ اور جو کوئی پھر جاوے فرمان خدا سے اور دوستی کرے دشمنان کبریا سے پس تحقیق اللہ وہی ہی بے پروا اُس سے اور اوسکی مدد کرنے سے دین مین کیونکہ وہ خود ناصر ہی اپنے دین کا تعریف کیا گیا ہی بغیر تعریف کرنے خلق کے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے مومنون نے قطع دوستی کا قرابتون مشرکون سے کیا جو مکے مین تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً شتاب ہی اللہ تعالیٰ یہہ کر دیوے درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگون کے کہ عداوت رکھتے ہو تم کفار کے سے دوستی سمجھہ لیجئے کہ یہہ معاملہ یون تھا کہ ابوسفیان اور سہیل بن عمرو اور حکم بن خرام اور سوا اُنکے اور بڑے بڑے عرب کہ دشمن عظیم تھے اسلام لائے اور اُنکے اپنون کو ان سے محبت تمام پیدا ہوئی وَاللَّهُ قَدِيرٌ اور اللہ قادر ہی اسپر کہ دشمنی کو دوستی سے بدل ڈالے وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اللہ بخشنے والا ہی اُسکا جسنے دوستی کی دشمنان دین سے قبل نہی سے مہربان ہی اُسپر جسنے بعد نہی کے قطع محبت کی لکھا ہی کہ قوم خزاعہ کا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد و پیمان تھا ہرگز قصد مسلمانون کا نہین کرتے تھے اور دشمنان دین کی مدد کرنے مین سرگرم نہین ہوتے تھے حق تعالیٰ نے اُنکے حق مین فرمایا لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ نہین منع کرتا تمکو اللہ ای مومنون اُن لوگون سے کہ نہین لڑے تم سے ہیچ کام دین کے اور ملت کے وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ اور نہین نکالدیا تمکو گھرون تمہارے یعنے خزاعہ کہ مقاتلے اور اخراج مین تمہارے انھون نے دخل نہین کیا یا مراد عورتین اور لڑکے ہین کہ قتل اور اخراج مین انکو کچھہ کام نہین اور نہین منع کرتا اللہ تمکو أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ یہہ کہ احسان کرو اُن سے اور انصاف کرو تم طرف اُنکے اور کچھہ بہرہ اور حصہ بھیجو إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہی انصاف کرنیوالون کو إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ سوا اسکے نہین کہ منع کرتا ہی تمکو اللہ اُن لوگون سے کہ لڑے تم سے ہیچ دین خدا کے اور نکالدیا تمکو گھرون تمہارے سے وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ اور ہم پشت ہوئے باعدا اور مددگاری کی اوپر نکالدینے تمہارے کے خان و مان تمہارے سے یعنے کفار مکہ نے کہ بعضون نے جنگ کیا تم سے اور بعضون نے اخراج کیا اور بعضے مددگار ہوئے انکے حق تعالیٰ منع فرماتا ہی تمکو أَن تَوَلَّوْهُمْ یہہ کہ دوستی کرو تم اُنسے وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ اور جو کوئی دوستی کرے انسے اور دوست رکھے انکو پس یہہ گروہ دوست

رکھنے والے وہی ہین ظالم کہ وضع دوستی کی غیر موضع مین کرتے ہین کیونکہ دوستی بخدا و دوستان خدا چاہیئے نہ کہ اوسکے اللھم ارزقنی حبك وحب من یحبك والعمل الذي یقربني الی حبك یا ایھا الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنت مھاجرت فامتحنوھن
ای لوگو جو ایمان لائے ہو جب آوین تمھارے پاس مسلمان بی بیان ہجرت کرنیوالیان دار کفر سے طرف دار ایمان کے پس آزمایش
کرو انکو اسطرح کہ قسم دو انکو کہ وہ شوہرونکی دشمنی کے سبب تو نہین نکلین اور کسی اور کی دوستی کی جہت سے تو نہین آئین اور سوا اسکے
کچھ دنیا کی غرض تو منظور نہین محبت خدا و رسول کے ہی واسطے ایمان اسلام لائین ہین سمجھ لیجیے کہ جب حدیبیہ مین صلح واقع ہوئی
تو ایک شرط یہہ بھی تھی کہ جو مسلمان مکے سے مدینہ مین جاوے اسکو کفار مکے کے پاس بھیجدین اور مدینے سے مکے جاوے اسے
مدینے کو آپ کے پاس پہنچا وین ابھی حضرت حدیبیہ ہی مین تھے کہ کتنے مسلمان مکے سے بھاگ خدمت شریف مین حاضر ہوے از انجملہ
سبیعہ اسلمیہ بھی تھی اسکے پیچھے اسکا شوہر سا فر نام آیا اور کہا کہ شرط صلح یہہ تھی کہ جو ہم مین سے تم مین آئے تو تم اسکو ہمارے حوالے کرو اور
جو تمھارا کوئی ہم مین جائے تو ہم اوسکو تمھارے حوالے کرین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم متامل ہوے کہ اس عورت مسلمان کو مشرکونکے کیونکر
حوالے کرون جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ وہ شرط مردون کی ہی نہ عورتون کی روا نہین کہ عورت مسلمہ کو حوالے مشرک
کے فرماؤ اور یہہ آیت نازل ہوئی یا ایھا الذین امنوا اذا جائکم المؤمنات مھاجرات فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن
اللہ خوب جانتا ہی ایمان انکے کو اور خبردار ہی چھپی باتون پر لیکن جو حکم شرع کا ظاہر پر ہی تو تم انکو قسم دے لو فان علمتموھن مؤمنت
فلا ترجعوھن الی الکفار پس اگر جانو تم انکو ایمان والیان پس مت پھیرو انکو طرف شوہرون کافرون انکے کے لا ھن حل لھم
ولا ھم یحلون لھن نہ وہ عورتین حلال ہین واسطے اُن کافرون کے اور نہ وہ کافر حلال ہین واسطے اُن مسلمانیون کے کیونکہ انکا دین
اور اُنکا اور ہی فرد کافر و مسلمانین میل رافتا جو نہین ۞ موجب جدائی ہی اُنکا یہہ تباین دین واتوھم ما انفقوا اور دو اُن شوہرون
کافرون کو جو خرچ کیا ہی یعنے جو مہر دیا ہی وہ دلوا دو عورتون سے پس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبیعہ کو قسم دی اور جو سافر نے
مہر دیا تھا وہ لیکر اوسکے حوالے کیا پھر یہہ آیت نازل ہوئی کہ ولا جناح علیکم ان تنکحوھن اذا اتیتموھن اجورھن اور
نہین گناہ اوپر تمھارے یہہ کہ نکاح کرلو انکو جسوقت دو تم انکو مہر انکی پس حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے نکاح کرلیا پھر یہہ آیت
آئی کہ ولا تمسکوا بعصم الکوافر اور مت پکڑ رکھو تم نکاح عورتون کافرون کا یعنے نکاح انکا باقی مت رکھو بلکہ طلاق
دو اگر ایمان نلاوین یہہ سنکر صحابہ نے جو عورتین کافرہ کہ نکاح مین تھین انکو طلاق دی پھر حکم ہوا واسئلوا ما انفقتم
ولیسئلوا ما انفقوا اور مانگ لو تم اس شخص سے کہ اس عورت کو نکاح مین لائے کافر جو خرچ کیا ہی تمنے مہر اسکا اُسپر اور چاہیئے
کہ وہ کافر سوال کرین تم سے جو خرچ کیا انھون نے مہر ازواج مہاجرات اپنے کا یعنے جب نکاح ٹوٹ گیا زن کافرہ اور مرد مومن
کا اور زن مومنہ اور مرد کافر کا پس ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنا مہر دیا ہوا پھیر لے ذلکم حکم اللہ یہہ حکم اللہ کا ہی یحکم بینکم
حکم کرتا ہی خدا اسکا تمھارے درمیان تمھارے واللہ علیم حکیم اور اللہ جاننے والا ہی مصالح تمھارے حکم کرنیوالا ہی
ساتھہ اس چیز کے جسمین محض حکمت ہی بعد نزول اس آیت کے مومنون نے مہر زنان مہاجرات کا اُنکے شوہرونکو دیا اور کافرون
نے اوائے مہور زنان مرتدات مین انکار کیا یہہ آیت آئی کہ وان فاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم اور اگر
نکل جاوے کوئی عورتون تمھاریونمین سے ای مومنو طرف کافرون کے یعنے دار الحرب مین چلی جاوے اور مہر اسکا تمھارے ہاتھہ
نہ آوے پس غنیمت پکڑو تم اور عذاب کرو تم اُن کافرون کو یعنے غزا کرو عاقبت کار تمھاری فتح ہوگی اور مال تمھارے ہاتھہ لگیگا
فاتوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا پس دو اُن لوگون کو کہ جاتی رہین ہین بی بیان اونکی دار الکفر کو اور
مہر انھون نے نہین پایا مانند اُس چیز کے کہ خرچ کیا ہی اُنھون نے مہر بی بیون کا معالم التنزیل مین حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

۹م نقل کی ہی

نقل کی ہی کہ چھے مومنون مہاجرون کی بی بیان مرتد ہوکر کفار مین جا ملین تھین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر انکی غنیمت مین سے انکے شوہرون کو دی وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ اور ڈرو عذاب خدا سے وہ خدا کہ تم ساتھہ اوسکے ایمان لانیوالے ہو حکم اس آیت کا بقائے عہد تک تھا جب عہد گیا یہہ حکم منسوخ ہوا لکھا ہی کہ روز فتح مکہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیعت رجال سے فارغ ہوے نسا نے بھی خواہش بیعت کی کی یہہ آیت نازل ہوئی يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ ای خبر کرنیوالے ای بلند مرتبے والے جسوقت کہ آوین تیرے پاس مسلمان عورتین بیعت کرتی ہوئین عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ اوپر اسبات کے کہ نہ شریک لاوینگی ساتھہ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ چوری کرین اور نہ زنا کرین اور نہ مار ڈالین اولاد اپنی کو جیسے جیتے لڑکے کو گڑا دیتی ہین اور پیٹ گڑا دیتی ہین وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ اور نہ آوین ساتھہ طوفان کے کہ باندھہ لیوین اسکو درمیان ہاتھون اور پاؤن اپنے کے یعنے فرزند حرام زادہ نہ لاوین اور طوفان شوہرون پر نہ باندھین وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ اور نہ نافرمانی کرین تیری بیچ کسی حکم کے جیسے نوحہ کرنا اور پیٹنا اور بال اکھیڑنی ہین غرض ان شرطون پر جو بیعت کرین فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ پس عہد بیعت کا قبول کر اُنسے اور بخشش مانگ واسطے اُنکے اللہ سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا اُن لوگون کا ہی کہ توحید پر اوسکے بیعت کرتے ہین مہربان ہی اُنپر کہ توفیق توبہ اور ایمان کی عطا فرمائی ایک بزرگ نے کہا ہی کہ لوگ کہتے ہین رحمت موقوف ہی ایمان پر اور مین کہتا ہون کہ ایمان موقوف ہی رحمت پر جبتک کہ وہ اپنی رحمت سے توفیق نہین دیتا دولت ایمان کو کوئی نہین پہنچتا ہی **بیت** توفیق رفیق ہو تو سب ہی ۔ ورنہ نیکوئی کو پہنچنا کب ہی ۔ سمجھہ لیجئے کہ بیعت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نسا سے فقط باتون کی تھی ہاتھہ حضرت انکو نہین لگاتے تھے اور جیسے مردون کی بیعت کے وقت مصافحہ کرتے ہین نہین کرتے تھے زبان مبارک سے باتین سمجھا دیتے تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ عورتون کی بیعت کے وقت قدح آب منگواتے اوسمین وہ ہاتھہ ڈالتین پھر وہ ہاتھہ اٹھا لیتین آپ ہاتھہ ڈالتے امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سہروردی قدس سرہ نے جلد ثالث کے اکتالیسوین مکتوب مین لکھا ہی کہ جو بری باتین عورتون مین بہ نسبت مردون کے زیادہ ہین اسواسطے عورتون کی بیعت کے وقت کئی شرطین جو بیعت رجال کے وقت نہین درمیان لائے اور اُسوقت اُن بری باتون سے نہی فرمائی شرط اول یہہ کہ کسی چیز کو ساتھہ اللہ کے شریک نہ کرین نہ وجوب وجود مین نہ استحقاق عبادت مین اور جسکے عمل مین ریا ہی وہ بھی شرک سے خالی نہین اور موحد و مخلص نہین کہ حدیث شریف مین ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا الشرک الاصغر قالوا وما الشرک الاصغر قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الریاء اور بیزاری کفر سے شرط اسلام ہی اور بیزاری شائبہ شرک سے توحید اور رد چاہنے بتون سے اور طاغوت سے دفع امراض اور اسقام مین کہ پہلہ اہل اسلام مین شایع ہوا ہی عین شرک اور ضلالت ہی اور اپنی حاجتین طلب کرنی سنگ تراشیدہ اور نا تراشیدہ سے نفس کفر ہی اور انکار واجب الوجود ہی چنانچہ حق تعالیٰ نے شکایت حال بعضے اہل ضلال مین فرمایا ہی یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ ویرید الشیطان ان یضلہم ضلالا بعیدا اکثر عورتین جہل کے سبب اس استمداد ممنوع مین مبتلا ہین اور طلب دفع بلیہ ان اسماء بے مسمی سے کرتے ہین اور ادائے مراسم شرک اور اہل شرک مین گرفتار ہین خصوصًا یہہ باتین سیتلا کے وقت اکثر اس فرقے سے وقوع مین آتے ہین کم کوئی عورت ہوگی کہ اس شرک سے بچی ہو الا من عصمہا اللہ تعالےٰ اور فرقہ وہابیہ اپنی کج فہمی اور جہالت سے توسل بانبیا و اولیا کو بھی اسی پر قیاس کرکے اسکو بھی منع کرتے ہین اور یہہ قیاس انکا باطل ہی کیونکہ انبیا اولیا علما صلحا سے توسل کی باب مین بہت سی احادیث اور اقوال ائمہ دین رحمہم اللہ وارد ہین کہ جن سے جواز اسکا صراحۃً سمجھا جاتا ہی اور تعظیم کرنی ایام معظمہ یہود اور

بیان شرک

نصاری اور کفار وغیرہ اور انکے تیوہارون مین انکی رسمین بجالاتین یہہ بھی مستلزم شرک اور موجب کفر ہی جیسے دوالی مین جاہل مسلمان خصوصًا عورتین انکی رسمین اہل کفر کی کرتی ہین اور عید منانی ہین یا ہدیہ اور تحفہ اہل کفر کے سے اپنے بیٹیون اور بیٹیون کے گھر بھیجتی ہین اور برتنون کو رنگ لگاکر چاول سرخ بھر کر انکے یہان پہنچاتی ہین اور اُسدن کو اعتبار دیتی ہین یہہ سب شرک اور کفر ہی بدین اسلام فرمایا حق تعالی نے وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون اور حیوانات کو جو نذر مشایخ اور پیر ونکا کر کر انکے قبرون پر لیجاکر اس مشایخ یا پیر کے نام سے ذبح کرتے ہین تو یہہ ذبیحہ جنس ان ذبایح سے ہی کہ ممنوع شرعی ہی اور احترازًا اُس سے واجب اور جو اسکو اللہ سبحانہ کے نام پاک سے ذبح کرین تو اوسمین کچھ قباحت اور مانع شرعی نہین اور عورتین جو پیرون اور بی بیون کے نام کے روزے رکھتی ہین اور اکثر انکے نام کے روزے رکھتی ہین جنکا وجود نہین اپنی طرف سے نام بناتی ہین اور روزون کے واسطے دن مقرر کرتی ہین اور افطار کے واسطے طعام خاص بوضع مخصوص معین کرتی ہین اور اُن روزون کے سبب سے اپنی مرادین منگتی جاتی ہین اور حاجتین بر آتی پہچانتی ہین یہہ شرک عبادت مین ہی اور وسیلے سے عبادت عنہ کے حل مشکل اپنی اُس غیر سے چاہتی ہین معاذ اللہ بہت ہی برا یہہ فعل ہی حدیث قدسی مین ہی کہ الصوم لی وانا اجزی بہ یعنے روزہ میرے ہی واسطے ہی کسی اور کو اس عبادت مین شرکت نہین اگرچہ کسی عبادت مین شرکت بحقتعالی کسیکو نہین لیکن تخصیص روزے کی واسطے اہتمام اس عبادت کے ہی اور یہہ حیلہ ہی ان عورتون کا کہ برائی اس عمل کی سنکر کہتی ہین کہ ہم یہہ روزے اللہ کے واسطے رکھتی ہین اور ثواب انکا پیرون کو بخشتی ہین اگر اسبات مین سچی ہین تو واسطے صیام کے تعین ایام کیا اور تخصیص طعام کیا اور اکثر عورتین بھیک مانگ کر افطار کرتی ہین اور افطار کے وقت مرتکب حرام ہوتی ہین کیونکہ بے حاجت سوال کرتی ہین اور پھر اس حرام فعل مین اپنی حاجتین بر آئین اور مرادین حاصل ہون مین جانتی ہین یہہ کیا بڑی گمراہی ہی معاذ اللہ سبحانہ شرط دوم نہی سرقہ سے ہی کہ گناہ کبیر ہی عورتون مین یہہ بہت ہوتا ہی اسواسطے اسکی نہی اونکی بیعت کی شرط ہوئی کیونکہ یہہ اپنے شوہرون کے مال کو بے اذن خرچ کرلی ہین اور بے تحاشہ تصرف مین لاتی ہین اور اسکو حلال جانتی ہین اس مین خوف کفر کا ہی کاش حرام جان کر مرتکب اس امر کے ہون تو دائرۂ کفر سے تو دور رہین کیونکہ حلال جاننا حرام کا کفر ہی اسیواسطے حق تعالی نے بعد نہی شرک کے نہی سرقہ کی فرمائی اور عادت جو انکو پڑگئی ہی بے اذن تصرف کرنیکی شوہرون کے مال مین یہہ بھی کچھ دور نہین کہ اورون کے املاک مین دلیر ہون اور خیانت اور سرقہ کرین کیونکہ خوگر ہو رہی ہین پس معلوم ہوا کہ نہی سرقہ سے عورتون کے حق مین اہم مہام اسلام سے ہی سمجھ لیجئے کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے پوچھا کہ جانتے ہو بدترین دزدون کا کون ہی عرض کیا ہم نہین جانتے فرمایا اسرق السارقین وہ ہی کہ اپنی نماز مین سے چراوے اور ارکان نماز کے اچھی طرح نہ ادا کرے اس سرقہ سے بھی بچنا ضرور ہی حضور دل سے نیت کرے کہ بے نیت عمل صحیح نہین اور قرأت درست پڑھے رکوع سجدہ قومہ جلسہ باطمینان ادا کرے تاکہ قطاع السارقین مین داخل نہو شرط ثالث نہی زنا سے ہی تخصیص بیعت نساء کے ساتھ اس شرط کے اسواسطے ہی کہ بن عورت کے رضا کے زنا واقع نہین ہوتا جب تک یہہ راضی نہو مرد ہزار ڈھب لگائے ہرگز یہہ امر وقوع مین نہ آئے پس نہی اس سے عورتون کے حق مین اکدہی مردون سے کہ مرد اس عمل مین تابع اِنکے ہین اسیواسطے حق تعالی نے زن زانیہ کو مرد زانی سے مقدم کیا ہی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائۃ جلدۃ اور یہہ گناہ خراب کرنیوالا دنیا و آخرت کا ہی اور سب دینون مین برا ہی ابو خدیفہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہی کہ فرمایا آپنے ای لوگو زنا سے پرہیز کرو کہ اسمین چھ خصلتین ہین تین دنیا مین تین آخرت مین دنیا مین یہہ ہین کہ نور منہہ کا جاتا ہی فقر آتا ہی نقصان عمر مین لاتا ہی اور آخرت مین غضب پروردگار اور سوء حساب اور عذاب

نا رہی اور سمجھہ لو کہ حدیث مین وارد ہی کہ زنا نا پاکون کا جانا طرف محرمات کے ہی حق تعالیٰ نے فرمایا قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم ذلك ازکی لهم وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن ویحفظن فروجهن کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مومنون کو کہ چھپاوین آنکھین اپنی محرمات سے اور نگاہ رکھین شرمگاہ اپنے کو محرمات سے اور کہہ مسلمانیون کو کہ چھپاوین آنکھین اپنی کو محرمات سے ومحافظت کرین شرمگاہ اپنی کی محرمات سے سمجھہ لیجئے کہ دل تابع آنکھہ کے ہی جب دیکھہ لوگے تو بچنا دشوار ہی کیونکہ دیکھا تو دل للچایا اور دل للچایا تو کب ٹھہریگا پس چشم پوشی ضرور ہی کہ خسارت دنیا و آخرت مین نہ پڑو اور یہہ بھی نہی کلام اللہ مین وارد ہی کہ مرد بیگانی عورتون سے اور عورتین بیگانے مردون سے کلام لگاوٹ کا نکرین اور بن ٹھنکر اپنی شکلین عورتین بھی نہ دکھاوین کہ موجب شہوت کا ہو اور پازیب اور گھونگرو اور کپڑے اور سوا انکے زیور ایسا نہ پہنے کہ جسکے آواز نامحرمونکے کان تک جاوے اور انکو فسق کیطرف رغبت دلاوے اور عورت اجنبیہ بھی مثل مرد کے ہی عورت عورت بھی آپس مین خلطہ پیار فسق کا نرکھین غرض شوہر کے سوا کسی کے واسطے اپنے آپ کو آراستہ نہ کیا چاہئے جیسے مرد کو نظر اور مس امردون سے بشہوت حرام ہی ویسے ہی عورت کو نظر اور مس بشہوت عورت سے حرام ہی شرط رابع نہی قتل اولاد سے ہی کہ عورتین بیٹون کو خوف فقر کے سبب مار ڈالتی ہین اس مین دو گناہ ہین ایک تو قتل نفس بغیر حق ہی دوسری قطع رحم کہ گناہ کبیرہ ہی شرط خامس نہی بہتان اور افترا سے ہی یہہ صفت رذیلہ بھی عورتون مین بہت ہوتی ہی اسواسطے تخصیص ساتھہ انکے وقت بیعت کے فرمائی اور یہہ کبیرہ گناہ ہی کہ متضمن کذب ہی جو سب دینون مین حرام ہی اور متضمن ایذائے مؤمن بھی ہی کہ اوسپر بہتان اٹھایا ہی اور ایذائے مومن حرام ہی اور مستلزم فساد بزمین بھی ہی کہ ممنوع اور حرام بنص قرآنی ہی شرط سادس نہی معصیت اور نافرمانی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی جس امر مین کہ وہ فرماوین یہہ شرط متضمن سب اوامر اور نواہی شرعیہ کو ہی کیا نماز کیا روزہ کیا حج کیا زکوٰۃ کہ بنا اسلام کے بعد ایمان بخدا و رسول انہین چار رکن پر ہی نماز پنجگانہ بے فتور اور باحضور پڑھے اور صوم رمضان کہ مکفر سیئات سالیانہ ہین رکھے اور حج بیت اللہ کہ جسکے شان مین مخبر صادق علیہ وعلی آلہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہی حج بخشواتا ہی گناہ پہلے ادا کیجئے اور زکوٰۃ مال برغبت بمصارف زکوٰۃ دیجئے اور اسیطرح ورع اور تقویٰ بھی بچھوڑئے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی برپا رکھنے والا دین تمہارے کا ورع ہی اور ورع عبارت ترک منہیات شرعیہ سے ہی لقمۂ حرام کے سے پرہیز کیجئے اور اسے مثل خمر جانئے اور غنا سے بھی اجتناب ضرور ہی کہ داخل لہو ولعب ہی کہ حرام ہی اور اسکے حق مین وارد ہی الغنا ورقیۃ الزنا یعنے غنا افسون زنا ہی اور غیبت اور سخن چینی سے بھی بچنا ضرور ہی کہ ممنوع شرعی ہی اور کسی پر ہنسنا اور ایذا مومن کو دینی کہ جس وجہ سے کہ ہو منہی عنہ ہی اس سے پرہیز ضرور ہی ہی اور شگون بد کا اعتبار نکیا چاہئے اور کچھہ اسمین تاثیر نجانئے اور یہہ بھی نہ یقین کیجئے کہ مرض ایک کا دوسرے کو لگتا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونون سے منع فرمایا ہی لاطیرۃ ولاعدوی یعنے شگون بد کی اصل ثابت نہین اور مرض کا ایکدوسرے کو لگنا متحقق نہین اور کاہن اور منجم کی باتون پر اعتبار نکیا چاہئے اور امور غیبیہ اُنسے نہ پوچھا چاہئے اور عالم الغیب انکو نجانئے کہ شریعت مین منع اسکا بمبالغہ آیا ہی کہ قدم راسخ کفر مین رکھتا ہی کوئی کبیرہ سحر وساحری سے نزدیک تر بکفر نہین ہی خوب احتیاط اس مین ضرور ہی کہ کوئی چیز اسکی فعل مین نہ آوے کہ حدیث مین آیا ہی کہ مسلم جب تک اسلام رکھتا ہی سحر اُس سے وجود مین نہین آتا جب ایمان اُس سے جدا ہو جاتا ہی اعاذنا اللہ سبحانہ اسوقت سحر اس سے متحقق ہوتا ہی پس گویا کہ سحر اور ایمان نقیض آپس مین ہین اگر سحر ہی تو ایمان نہین اور جو ایمان ہی تو سحر نہین جب نساء بایعات نے یہہ سب شرطین قبول کین تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بمجرد قول اُنسے بیعت فرمائی اور بامر الٰہی اُنکے واسطے دعائے

مغفرت اور استغفار کیا یقینی وہ قبول ہوا اور بخشی گئین زوجہ ابی سفیان بھی انمین سے تھین بلکہ سرگروہ اونکی کہ سب کیطرف سے وہی باتین آپ سے کرتی تھین پس عورتون مین سے جو کوئی اِن باتون سے بچکر ان شرایط پر عمل کرے گی حکماً داخل اُس بیعت مین ہوگی اور اس استغفار مین داخل فرمایا ہی حق تعالیٰ نے مایفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم یعنے کیا کام رکھتا ہی حق تعالیٰ ساتھہ عذاب تمھارے کہ اگر شکر کرو تم اور ایمان درست کرو شکر بجالانا عبارت قبول کرنے احکام شرعیہ سے ہی اور اُنپر عمل کرنا طریقہ نجات کا متابعت صاحب شریعت کے ہی علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام اعتقاد مین اور عمل مین پیر اور استاد واسطے کرتے ہین کہ شریعت کی باتین بتاوے اور اسکی برکت سے آسانی اعتقاد اور عمل شریعت مین پیدا ہو نہ یہہ کہ مرید جو چاہین سو کرین اور پیر اونکی ڈھال ہون اور عذاب سے بچاوین کہ یہہ تمنائے محض اور خیال باطل ہی وہان بے اذن کوئی شفاعت کسیکی نہین کرسکیگا جب تک کہ مرتضیٰ ہو شفاعت اوسکی کرین اور مرتضیٰ جب ہو کہ شریعت پر عمل کرے اور جو کہ بمقتضائے بشریت خطا واقع ہو تو تدارک اُوس کا بشفاعت ممکن ہی سوال مذہب کو کس اعتبار سے مرتضیٰ کہیئے جواب جو حق تعالیٰ مغفرت اوسکی چاہے اور وسیلہ واسطے عفو اسکے کے درمیان لائے وہ شخص فی الحقیقت مرتضیٰ ہی اگرچہ بظاہر مذہب ہی تم کلام الشریف بعضے درویش مسلمان واسطے نفع دنیا کے یہودون سے دوستی رکھتے تھے اور اہل اسلام کی خبرین اُنسے کہتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو اُس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر اونکے قَدْ یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ تحقیق نا امید ہوے یہود ثواب آخرت سے کیونکہ بسبب عناد اور کتمان نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جان گیے ہین کہ کسی نوع حظ اور ثواب اخروی انکو نہو گا اوس واسطے نا امید ہوئے اس سے جیسے کہ نا امید ہوئے کافر قبر والون سے یعنے رجوع اپنی سے ساتھہ اس دین کے یا یہود نا امید ہوئے ثواب عقبیٰ سے جیسے کافر مردے نا امید ہوئے کہ اپنے احوال کو دیکھہ لیا ہی اور اس جہان کی نعمتون سے بکلی قطع امید کی ہی سورۂ صف مدنی ہی اور بقول بعض مکی ہی چودہ آیتین ہین باتفاق دو سو اکتیس کلمے ہین نو سو چھبیس حروف ہین اور دو رکوع ہین سبح للہ یا ایہا الذین امنوا ھل ادلکم فواصل اسکے ضمن ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۂ ممتحنہ کے یہہ ہی کہ آخر مین اوسکے تنبیہ مومنان تھی اول اسکے بھی بعد تنزیہ خدا تنبیہ مومنان ہے

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — وَهِیَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰیَةً

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ ہیچ آسمانون کے ہی علویات سے اور جو کچھہ ہیچ زمین کے سفلیات سے وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور وہی ہی غالب کہ حکم اوسکا کسی وجہ سے نہین ٹلتا حکمت والا درست کار کہ خلل اوسکے افعال مین راہ نہین پاتا لکھا ہی کہ اصحاب نے کہا کونسا ایسا عمل ہی کہ ہم بجالاوین کہ ہمین دوزخ سے بچاکر بہشت دکھاوے اور وہان کی نعمات کا حظ بخشاوے یہہ آیت آئی یا ایہا الذین امنوا ھل ادلکم علی تجارۃ الآیۃ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای قوم آیا جو تم چاہتے تھے یعنے وہ عمل کہ بندے کو سجین سے بچاکر اعلیٰ علیین کو پہنچاوے ایمان اور جہاد ہی صحابہ موت سے کراہت رکھتے تھے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو کیون کہتے ہو تم اُس چیز کو جو نہین کرتے ہو تم كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ بڑی ہی از روے ناخوشی کے نزدیک اللہ کے کہ کہو تم جو کچھہ نہین کرتے تم بعضے علما کے نزدیک یہہ آیت عام ہی یعنے جو کوئی بات کہے اور نہ کرے اس عتاب مین داخل ہی اور جو علما کہ لوگون کو عمل نیک بتلاتے ہین اور آپ اُنکے ادا کرنے سے جی چراتے ہین وہ بھی بمقتضائے اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم چاہیئے کہ داخل ہون باین سیاست کہ مثل مشہور ہی آپ کو فضیحت اور کرو نصیحت

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین دیکھا کہ لب ایسے شخصون کے مقراض آتشین سے تراش تے ہین اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ تحقیق اللہ دوست رکھتا ہی اُن لوگون کو کہ لڑتے ہین بیچ
راہ اوسکی کے صف باندھکر مقابل دشمن کے گویا کہ وہ استحکام مین عمارت ہی شیشہ پلائی ہوئی یہہ کنایہ ہی اُنکے ثبات قدم مین
بمعرکۂ جنگ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو جسوقت کہا
موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے بنی اسرائیل کو ای قوم میری کیون ایذا دیتے ہو تم مجھکو کہ میرا حکم نہین سنتے اور تحقیق جانتے ہو تم یہہ کہ
مین فرستادۂ خدا ہون طرف تمہارے اور اپنی رسالت کے گواہ معجزے دکھا دیئے تمکو اور تمنے خوب معلوم کر لیا کچھ شبہ نرہا
اور رسول کی عزت حرمت چاہی پس تم میرا حکم بجالاؤ غرض آپ نے بہت سمجھایا وہ اپنی ویسی ہی جہالت ضلالت پر ثابت رہے
حضرت کلیم اللہ کے بات نہ سُنی فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ پس جب کج ہوئے اور پھر گئے بنی اسرائیل حضرت موسیٰ کے حکم
قبول کرنے سے کج کر دیئے اور پھیر دیئے اللہ نے دلون اونکے کو صفت یقین سے اور شک ڈالدیا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم فاسقون کو کہ دائرۂ فرمانسے نکلے ہین وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ اور یاد کر اسکو بھی جب کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے اپنی قوم کو کہ ای بنی اسرائیل تحقیق مین رسول اللہ کا ہون
طرف تمہارے ساتھہ معجزون اور دلیلون کے مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ درانحالیکہ سچا بنوالا ہون اُس چیز کو کہ آگے
میرے ہی کتاب توریت سے یعنے پہلے مجھسے نازل ہوئی ہی اور مین تصدیق کرتا ہون اوسکی کہ وہ اللہ کی طرف سے اُتری ہی
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ اور خوشخبری دینے والا ہون ساتھہ پیغمبر کے کہ آویگا دین کامل اور شرع
شامل لیکر بعد زمانے میرے سے نام اُسکا احمد ہی صلی اللہ علیہ وسلم اور ترجمہ کلام عیسیٰؑ کا یہہ ہی کہ انی ذاهب الی ربی وربکم
والفارقلیطا جاء یعنے مین جانے والا ہون طرف پروردگار اپنے اور پروردگار تمہارے کے اور فارقلیطا آویگا فارقلیطا کا
ترجمہ عربی مین احمد ہی یعنے تعریف کیا گیا بہت بیان سے حسینی والے نے نقل کی ہی کہ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زبان
سریانی مین منحمانا ہی اور معنے اوسکی یہہ ہین کہ بھیجیگا خدا طرف تمہارے اوسکو بعد مسیح کے فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ پس جب آیا
عیسیٰ علیہ السلام اونکے پاس ساتھہ معجزون روشن کے جیسے مردے کا جلانا اور اندھے کا بینا کرنا اور برص کا کھونا قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ کہا اکثر بنی اسرائیل نے یہہ جو ہمین دکھاتا ہی جادو ہی ظاہر یعنے سب جانتے ہین کہ سحر کرتا ہی وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ اور کون ہی ظالم بہت اُس شخص سے کہ جوڑے اوپر اللہ کے جھوٹھہ یعنے پیغمبر کی اوسکے تکذیب
کرے اور معجزون کو اوسکے جادو جانے بعضے علما کہتے ہین کہ نضر بن حارث نے کہا کہ دن قیامت کے لات اور عزیٰ ہماری شفاعت
کرینگے اور اللہ کے نزدیک اونکی شفاعت قبول ہوگی حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ کون ہی ظالم تر اُس شخص سے کہ خدا
پروردگار پر دروغ بندی کرے بتون کی شفاعت قبول کرنیکی وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ اور حال یہہ ہی کہ وہ مفتری پکارا
جاتا ہی یعنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسکو پکارتے ہین طرف دین اسلام کے کہ مشتمل ہی اوپر بھلائیون دنیا و آخرت کے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور خدا نہین راہ دکھاتا چھٹکارے کی قوم ظالمون کو کتاب مین لکھا ہی کہ کئی دن
وحی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ آئی کعب بن اشرف نے کہا خوشخبری ہو تمھین ای گروہ یہود کہ خدائے محمدؐ نے نور اُسکا
بجھا دیا کام اوسکا تمام نہوگا یہہ بات سنکر آپ ملول خاطر ہوئے واسطے دفع غبار ملال کے کہ آئینہ خاطر فیض مقاطر شمس فلک
رسالت پر آیا تھا یہہ آیت نازل ہوئی کہ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ چاہتے ہین یہود کہ بجھا دیوین وہ نور خدا
کا کہ دین اور کتاب اوسکی ہی یا نور رسول خدا کا ساتھہ مونہون اپنے کے باتین بے ادبانہ کہکر وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

اور اللہ پورا کریگا اپنے نور دین کو اور روشنی شرع سید المرسلین کو پہلے قایم ہونے قیامت سے اور اگرچہ ناخوش رکھتے ہین کافر تمام ہونے اسکے کو لیکن انکی ناخوشی کچھ کام نہین آتی اور کراہت اثر نہین دکھاتی **فرد** نور خدا بجھتا ہی کوئی پا نواھم ✦ اوسکا تمام ہی اگرچہ الکافرون ✦ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وہ خدا جسنے بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ ہدایت کے یعنے ساتھ اسچیز کے کہ سبب ہدایت ہی قرآن اور ساتھ دین حق کے کہ ملت حنیفہ ہی تو کہ ظاہر کرے اوسکو اوپر دین سارے کے یا تو کہ غالب کرے اُسی دین کو اوپر سب دینون کے وقت نزول عیسٰی کے سب اہل زمین دین اسلام قبول کرینگے اور اگرچہ ناخوش رکھین مشرک اظہار دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مشتمل ہی اوپر اثبات توحید اور ابطال شرک کے یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ای لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبردار کرون مین تمکو اوپر سودا گریکے کہ نجات دیوے تمکو عذاب در دینے والے سے وہ تجارت یہہ ہی تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کے یعنے ثابت رہو ایمان پر اور جہاد کرو تم ساتھ کافرون کے بیچ راہ خدا کے ساتھ اموال اپنے کے کہ خرچ راہ دو اور سلاح مجاہدون کے لئے خرید و اور ساتھ جانون اپنے کے کہ خود تیار رہو کر لڑو تو مومنون اور تجاہدون دونون صیغے جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم کے ہین اور بمعنی امر یہان واقع ہین ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہہ جو مذکور ہوا ایمان اور جہاد سے بہت بہتر ہی واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے طریقہ تجارت حقیقی کا ایک بزرگ نے فرمایا کہ اولیت اس تجارت مین یہہ ہی کہ سوا خدا کے نہ خریدے تو نخات مین مولوی جامی نے عبد اللہ تستری سے نقل کی ہی کہ اونکے بیٹے نے آکر کہا کہ شیشہ روغن کا مین گھر سے لاتا تھا راہ مین ٹوٹ گیا وہی سرمایہ میرا تھا انھون نے کہا ہی سرمایہ اپنا وہ کر جو سرمایہ تیرے پدر کا ہی واللہ پدر تیرا لکا کچھ نہین سوا اللہ کے دنیا و آخرت مین شیخ الاسلام نے فرمایا کہ سود تمام جب تھا کہ پدر بھی اوسکا درمیان نرہتا **نظم** بازار محبت کی عجب بستی ہی ✦ ہر چیز کی نیستی جہان ہستی ہی ✦ دو جگ کیا بجز خدا خود بھی نرہ ✦ وہان سود پس اپنے سے نفی دستی ہی ✦ پس اگر ایمان لاؤگے اور جہاد کروگے يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وبخشیگا اللہ واسطے تمہارے گناہون گذشتہ تمہارے کو دنیا مین وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اور داخل کریگا تمکو عقبی مین بیچ بہشتون کے کہ جاری ہین نیچے درختون اُنکے کے نہرین وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اور جگہہ رہنے کی پاکیزہ ہین بیچ بہشتون ہمیشہ عدن کے عدن باول مفتوح اور ثانی ساکن کے معنے مقیم ہونیکے ہین ایک جگہہ مین یعنے بوستانہائے جاوید مین گھر ملینگے اور وہان اقامت ہوگی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ یہہ مغفرت پانا اور جنت مین جانا مراد پانا ہی بڑا وَاُخْرٰى يُحِبُّوْنَهَا اور واسطے تمہارے ہی ایک نعمت اور دنیا مین کہ چاہتے ہو اوسکو نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ مدد خدا کیطرف سے اور فتح نزدیک مراد اس فتح سے نصرت قریش پر اور فتح مکے کی ہی یا فارس اور روم کی ابن عطا قدس سرہ نے کہا کہ نصرت توحید ہی اور فتح نظر بجناب ملک مجید اور محققون کے نزدیک فتح قریب کھلنا ابواب دلکا ہی بمقامات عالیہ الٰہیہ اور غنائم اس فتح کے معارف نامتناہی ہین یا فتح مقام شرح صدر ہی کہ بعد تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس کا جو ہوتا ہی تو اثارہ مطمئنہ ہو کر بمقام صدر ار تفاع کرتا ہی اور یہہ تخت صدر پر بیٹھکر حکومت کرتا ہی جیسا کہ پہلے تزکیہ کے سب پر غالب اور حاکم تھا ویسے ہی بعد تزکیہ کے سب کا سردار ہوتا ہی خیارکم فی الجاهلية خیارکم فی الاسلام وہان مقام شرح صدر حاصل ہوتا ہی اور خلعت اسلام حقیقی پاتا ہی اس مقام مین سالک کا سینہ ایسا کشادہ ہو جاتا ہی کہ گویا تمام عالم اسکے سینہ مین سما گیا **نظم** سینہ اگر انشراح پاوے ✦ عالم تیرے سینے مین در آوے ✦ رافت مین ذرا ہی باز کردون ✦ تو ارض سے تا سما سماوے ✦ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور بشارت دے ای محبوب میرے مسلمانونکو دنیا مین نصرت کی اور آخرت مین

جنت کی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے لوگو جو ایمان لائے ہو مخاطب گروہ انصار کا ہی جنھون نے بیچ شب عقبہ ثانیہ کے بیعت کی تھی وہ ستر آدمی تھے یا خطاب عام ہی سب مسلمانون کو کہ کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰهِ ہو تم مدد دینے والے دین خدا کے اور رسول خدا کے تقدیر کلام کی یہہ ہی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم نصرت طلب کرو اپنی قوم سے کَمَا قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ جیسی نصرت مانگی اور کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے واسطے حواریون کے کہ اسکے خواص تھے اور سب سے پہلے ایمان لائے تھے کون شخص ہی مدد دینے والا میرا طرف دین اللہ کے قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ کہا حواریون نے ہم ہین مدد دینے والے دین خدا کے اور واقعی نصرت کی انھون نے دین عیسیٰ کی بعد لیجانے کے انکو آسمان پر اور خلق کو طرف خدا کے دعوت کی فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ پس ایمان لائے بسبب دعوت انکی کے ایک طائفے والے بنی اسرائیل سے حضرت عیسیٰ پر اور جانا اُسنے کہ عیسیٰ بندے اور رسول اللہ کے ہین اور کفر کیا ایک فرقے نے کہ اُسنے عیسیٰ کو ابن اللہ کہا اور جب حضرت رسول اللہ مبعوث ہوئے مسلمانون نے بھی یہی کہا کہ عیسیٰ عبد اللہ اور رسول خدا ہین اوس طائفے پہلے نے قوت پائی حق تعالیٰ نے فرمایا فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ پس قوت دی ہمنے اور غالب کیا ہمنے ان لوگون کو جو ایمان لائے ساتھہ عیسیٰ کے اور رسالت اور عبودیت اُسکی کے اوپر دشمنون انکے کے کہ قایل الوہیت عیسیٰ کے تھے فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ پس ہو گئے مومن غلبہ کرنیوالے کافرون پر سورۂ جمعہ مدنی ہی گیارہ آیتین باتفاق ایک سو اسی کلمہ ہین سات سو اٹھتالیس حرف ہین دو رکوع ہین یُسَبِّحُ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ صف کے یہہ ہی کہ آغاز دونون کا ساتھہ تسبیح خدا کے ہی

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَهِیَ اِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے خدا کے جو کچھہ بیچ آسمانون کے ہی اور جو کچھہ بیچ زمین کے ہی بادشاہ کہ ملک اوسکا بے زوال ہی پاک ایسا جسمین نہ عیب نہ صفت اختلال ہی غالب ایسا کہ کبھی مغلوب نہو حکمت والا ایسا کہ کوئی کام اُسکا ایسا نہین جو خوب نہو هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ وہ ہی جسنے بھیجا بیچ اَن پڑھون کے پیغمبر انمین سے یعنے امی مراد اَن پڑھون سے قوم عرب ہین کہ اکثر پڑھنا لکھنا نہین جانتے تھے اور پیغمبر بھی اُمی بھیجا تا تہمت نکر سکین کہ یہہ پڑھا لکھا ہی اپنی طرف سے عبارت بنا کر سنا دیتا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ امی ہونے کا آپ کے یہہ وجہ ہی کہ پہلی کتابون مین اسیطرح فرمادیا تھا کہ خاتم انبیا امی ہوگا چنانچہ کتاب شعیب علیہ السلام مین مذکور ہی کہ مین بھیجونگا امی کو بیچ امیون کے اور ختم کرونگا اسپر نبوت یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ پڑھتا ہی اوپر اُنکے آیتین کلام خدا کی باوجود اسکے کہ امی ہی مثل انکے اور پاک کرتا ہی انکو پلیدی کفر سے اور خبث عقاید سے اور رذیلہ اخلاق سے وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اور سکھاتا ہی انکو قرآن اور احکام شریعت وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اور تحقیق تھے یہہ لوگ کہ اب قرآن خوان ہین اور پاک ہین اور احکام شرع سیکھتے ہین پہلے آنے محمد رسول اللہ سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے کہ شرک کرتے تھے اور دین جاہلیت کے تابع تھے وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ اور دوسرے بھیجا پیغمبر درمیان اور لوگون کے مومنون مین سے کہ وہ ابھی نہین ملے ساتھہ اُنکے کہ سابق ہین لیکن لاحق ہونگے مراد اس سے تابعین ہین اور معالم مین حدیث صحیح متفق علیہ لکھی ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ لوگ اہل عجم ہین اور اصح اقوال کا یہہ ہی کہ جو کوئی اسلام مین آیا اور آویگا بعد وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ سب اس آخرین مین داخل ہین وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اور خدا غالب ہی امر بعثت مین جسے چاہئے ساتھہ رسالت کے مبعوث کرے حکمت والا ہی اختیار کرنے مین ہر پیغمبر کو واسطے ہر امت کے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ یہہ نبوت اور بعثت زیادتی کرم خدا کی ہی دیتا ہی اُسکو جسے چاہتا ہی

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہی کہ تمام دنیا و آخرت کی نعمتین اُسکے آگے ذرا سی ہین مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا مثال اُن لوگون کی کہ اٹھائی گئی توریت یعنے حکم ہوا کہ احکام توریت کے اٹھاؤ پھر نہ اٹھایا اُنھون نے اُس بوجھ کو فقط پڑھا کیا اور موافق اسکے مضمون کے عمل نہ کیا مانند گدھے کے ہی کہ اٹھاتا ہی کتابون کو یعنے بوجھ کتابون کا اٹھاتا ہی اور نفع نہین اٹھاتا ایسے ہی یہود توریت پڑھتے ہین اور اس سے منتفع نہین ہوتے فرد باعلم بے عمل جو کوئی ناصواب ہی ؎ مثل حمار ہی کہ اٹھائے کتاب ہی بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ بُری ہی مثال اُس قوم کی مراد قوم سے یہود ہین کہ جھٹلایا نشانیون کو اللہ کی کہ دلالت کرتی تھین اوپر نبوت محمد رسول اللہ کے وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ نہین راہ فلاح دکھاتا قوم ظالمون کو کہ ساتھ حق کے عناد کر کر اپنی جانون پر ظلم کیا ہی اور پھر کہتے ہین کہ نحن ابناء الله واحباءه اور لاف مارتے ہین کہ لن يدخل الجنة الا من كان هودا جنت مین نہین داخل ہوگا مگر وہ شخص کہ ہو یہود قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ ای محمدؐ ای لوگو جو یہودی ہوے اگر دعوی کرتے ہو تم یہہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا اور لوگون کے کہ عرب اور عجم ایمان لائے ہین پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے اسبات مین کہ تم ہی دوست خدا کے ہو تو کہ پہنچو تم اُن کرامات کو کہ حق تعالی نے واسطے دوستون اپنے کے مقرر فرمائی ہین وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اور حال یہہ ہی کہ یہود نہ آرزو کرینگے موت کی کبھی بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجی ہاتھون انکے نے یعنے واسطے اُن عملون کے کہ کئے ہین جیسے تحریف احکام توریت اور تغیر نعت اور صفت پیغمبر خدا کی اور جانتے ہین کہ ہمین اُن اعمال کی سبب سے بعد موت کے عذاب ہوگا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اور اللہ دانا ہی ساتھ ستمگارون کے قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ کہہ ای محمدؐ یہودون کو تحقیق وہ موت جو بھاگتے ہو تم اُس سے اور اُسکے آنے سے کراہت رکھتے ہو فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ پس تحقیق وہ ملنے والی ہی تم سے یعنے تمھین پکڑیگی اور مزا اُس کا چکھوگے ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر پھیرے جاؤگے تم طرف جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اسچیز کے کہ تھے تم کرتے اور مناسب عملون کے جزا پاؤگے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ای لوگو جو ایمان لائے ہو احکام شرع پر جسوقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے پس شتابی کرو طرف یاد خدا کے کہ نماز ہی یا خطبہ ہی یعنے رغبت کرو اور سعی کرو اسمین اور چھوڑ دو خرید و فروخت قول صحیح مذہب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ مین یہہ ہی کہ موجب سعی اور ترک خرید و فروخت اذان اول ہی دن جمعہ کے کہ موذن متعدد ہوتے ہین ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ یہی اور ترک بیع بہت بہتر ہی واسطے تمھارے معاملہ دنیا کے سے کہ اُسمین نفع باقی اخروی ہی اور اسمین فائدہ فانی دنیوی اگر ہو تم جانتے نفع اور ضرر کو فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ پس جسوقت تمام کی جاوے نماز جمعہ کی پس پھیل جاؤ تم بیچ زمین کے واسطے تجارت اور رفع احتیاج اپنی کے یہہ امر واسطے اباحت کے ہی حاصل یہہ ہی کہ اگر اپنے کامونکو بعد نماز کے جانا ہو تو جاؤ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ اور ڈھونڈھو فضل اللہ کے سے رزق اپنا مراد اس سے تہیہ اسباب معاش ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ پھیل جانا بھی زمین مسجد مین ہی واسطے سنے وعظ کے اور مجلس علما مین بیٹھنے کے اور بعضے کہتے ہین مراد عیادت مریض کی ہی اور حضور جنازہ اور زیارت مومنان اور طلب علم اور اسیطرح کے جو نیک کام ہین کیونکہ ڈھونڈھنا فضل الہی کا ایسے ہی اعمال مین ہوتا ہی وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اور یاد کرو اللہ کو بہت ہر لحظہ ہر لمحہ کچھ نماز ہی کے وقت پر منحصر نہین تو کہ تم خلاصی پاؤ اور دونون جہان کی نیکیونکو پہنچو کہ ذکر اللہ کا موجب جمعیت ظاہر اور باطن ہی اور سبب تجارت دنیا و آخرت ہی **نظم** مت ذکر خدا سے ایکدم رہ غافل کیون ،

ذکر سے خیر دو جہان ہو حاصل ۔ ذکر حق ہی کہ عاشقون کا رافت ۔ آسایش جان ہی اور آرام دل ۔ لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے جو کاروان دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا بطعام بسیار شام کیطرف سے آیا اُن روزون مدینے مین تنگی تھی اور یہہ دستور تھا کہ کاروان جو سلامت پہنچتا تھا تو طبل شادیانہ بجاتے تھے صحابہ نے خواز طبل کاروان کا سنا مسجد سے نکلکر طعام خریدنے کے واسطے چلے گئے بارہ آدمی رہ گئے اُنمین سے چار خلفاء راشدین تھے آپ نے فرمایا کہ اگر تم بھی چلے جاتے اور یہان کوئی نہ رہتا تو آگ تمھارا پیچھا کرتی اُسوقت یہہ آیت نازل ہوئی وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا جسوقت کہ دیکھتے ہین سودا گری یا تماشا یعنے کاروان آتا ہی اور آواز نقارے کا سنتے ہین جاتے ہین طرف اُسکے اور متفرق ہوجاتے ہین مجلس سے یا شتابی کرتے ہین آپسمین طرف طعام خریدنیکے اور چھوڑ جاتے ہین تجھکو کھڑا منبر پر قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ کہہ جو کچھہ نزدیک خدا کے ہی ثواب نماز کا اور خطبے کے سننے کا اور مجلس شریف پیغمبر خدا مین بیٹھنے کا بہتر ہی اور بہت فایدہ مند ہی لہو سننے سے اور نفع تجارت سے کیونکہ فائدے ثوابون کے متحقق ہین اور نفع معاملون کے متوہم وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور اللہ بہتر سب روزی دینے والونسے ہی یعنے جو وسیلے واسطے رزق پہنچانیکے دنیا مین ہین اُن سب سے وہ بہتر ہی کیونکہ یہہ گاہے بخل کرتے ہین اور مصلحت وقت نہین دیکھتے تو دست کش ہوتے ہین نقل ہی کہ بادشاہ بغداد نے بہلول کو کہا کہ تیرا روزینہ مقرر کردیتا ہون تاکہ دل تیرا متعلق نرہے بہلول نے کہا کہ مین یہہ بات قبول کرتا جو تجھہ مین کئی عیب نہوتے ایک تو یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کیا چاہئے دوسرے یہہ کہ تو نہین جانتا کہ مجھے کب چاہئے تیسرے یہہ کہ تجھے معلوم نہین کہ مجھے کتنا چاہئے حق تعالیٰ میرے رزق کا کفیل ہی وہ یہہ سب جانتا ہی اور اپنی حکمت کاملہ سے مجھے پہنچاتا ہی اور یہہ ہی کہ شاید تو غصہ ہوکر میرا روزینہ بند کردے اور حق تعالیٰ بسبب گناہ میرے رزق میرا بند نہین کرتا فرد ایسا ہی وہ رزاق کہ کسی بندے کی رافت ۔ روزی نکرے بند خطاؤن کے سبب سے ۔ سورۂ منافقون مدنی ہی گیارہ آیتین ہین باتفاق ایک سو اسی کلمے ہین سات سو ستر حرف ہین دو رکوع ہین اِذَا جَآءَكَ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا لَكُمْ فواصل اسکی ن ہی اور تطبیق اسکی ساتھہ وجہ کے یہہ ہی کہ اُسمین تشنیع کافرونکی تھی اسمین مذکور منافقون کا ہی

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ پانچوین برس ہجرت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ مریسیع سے مراجعت کرکر ایک کوئے پر اُترے وہان درمیان سنان بن دبر جہنی کہ حلیف بنی عمرو بن عوف کا تھا خزرج سے اور درمیان جہجاہ بن غفاری کے کہ اجیر حضرت فاروق کا تھا جھگڑا ہوگیا یہانتک معاملہ پہنچا کہ فتنہ برپا ہوا ابن ابی منافق نے اُسوقت کچھہ ناشایستہ باتین کین اور کہنے لگا کہ مہاجرون کو کچھہ مت دو تو کہ مدینے سے نکل جاوین پریشان ہوکر اور دوسرے جب مدینہ مین ہم پہنچین تو جو کوئی غالب ہی وہ نکالدے اسکو جو خوار ہی زید بن ارقم نے مجلس نبوی مین آکر یہہ خبر ظاہر کی حضرت نے اگرچہ دن گرم ہوگیا تھا کوچ کا حکم کیا تاکہ فتنہ دفع ہو اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے سبب پوچھا آپ نے فرمایا کہ یون معاملہ ہی اُسنے آپ کی بہت تسلی خاطر کی پھر یہہ خبر ابن ابی کو پہنچی اُسنے آپ کی خدمت مین حاضر ہوکر جھوٹی قسمین کھائین لوگون نے زید بن ارقم کو دروغ گو ٹھہرایا حق تعالیٰ نے زید بن ارقم کی تصدیق مین یہہ سورۃ نازل کی اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ جسوقت آتے ہین تیرے پاس منافق یعنے ابن ابی اور اصحاب اُسکے کہتے ہین کہ گواہی دیتے ہین ہم تحقیق تو البتہ رسول اللہ کا ہی یعنے ہم منافق نہین اور ہم دل سے تیری رسالت کے معتقد ہین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ اور اللہ جانتا ہی تحقیق تو البتہ رسول اسکا ہی اور اُسنے تجھے بھیجا ہی وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ اور اللہ گواہی دیتا ہی تحقیق منافق البتہ جھوٹے ہین اپنی گواہی مین کیونکہ اعتقاد انکا موافق قول انکے کے نہین پس گواہی انکی اس بات پر کہ دل ہمارا معتقد رسالت کا ہی جھوٹھہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد شہادت سے قسم ہی یعنے یہہ قسم کھاتے ہین اعتقاد رسالت پر تیرے اور اللہ

جانتا ہی کہ یہہ جھوٹی قسمین کھاتے ہین اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ پکڑا منافقون نے قسمین اپنی کو ڈہال کہ قتل سے بچین پس بند کرتے ہین وہ لوگو نکو شبہے ڈالکر دین خدا کے سے یا آپ اعراض کرتے ہین جہاد راہ خدا کے سے اِنَّھُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ تحقیق منافق برا عمل ہی جو کچھہ ہین کرتے قسمین جھوٹی کھانا حق سے پھرنا ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا یہہ حکم اللہ کا ساتھہ برائی اعمال انکے کے بسبب اسکے ہی کہ وہ ایمان لائے ساتھہ زبان کے پھر کافر ہوئے ساتھہ دل کے یا ظاہر مسلمانون سے کہا کہ ہم تم مین ہین اور خلوت مین اپنے رئیسون سے کفر کی باتین کہین فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ پس مہر رکھی گئی اوپر دلون انکے کے پس وہ نہین سمجھتے حقیقت ایمان کی کہ اقرار ساتھہ زبان کے اور تصدیق ساتھہ دل کے ہی لکھا ہی کہ ابن ابی مرد جسیم اور خوبصورت شیرین سخن فصیح زبان تھا اور منافق بھی ایسے ہی تھے جب مجلس مین پیغمبر خدا کی آتے تو آپ انکی شکلین دیکھہ کر اور باتین سنکر خوش ہوتے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَاِذَا رَاَیْتَھُمْ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُھُمْ اور جسوقت دیکھتا ہی تو ان منافقون کو خوش لگتے ہین تجھکو بدن انکے وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِھِمْ اور اگر بات کہتے ہین کان رکھتا ہی طرف بات انکی کے اور انکی قسمین باور کرتا ہی اور حال یہہ ہی کہ وہ بیوقوف ہین اور نہ سمجھتے ہین کَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ گویا کہ وہ لکڑیان ہین ٹیکے پر لگائے ہوئے یعنے فقط بدن اور شکلین ہین علم فہم نہین رکھتے یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ جانتے ہین ہر فریاد اور آواز کو کہ مدینے مین بلند ہو کہ وہ واقع ہی اوپر انکے یعنے بدگمانی اور بد دلی اور ترس انکو یہانتک ہی کہ جو آواز سنتے ہین کہ نفاق انکا پیغمبر اور مسلمانون پر ظاہر ہوگیا اب رسوا ہونگے ھُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ وہی ہین دشمن تیرے اور مسلمانون کے پس بچ مکر انکے سے اور اُنسے بیغم نرہ قٰتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ مارے اونکو اللہ اور لعنت کرے انپر کہان سے پھیرے جاتے ہین راہ حق سے معالم مین لکھا ہی کہ بعد نزول ان آیتون کے ابن ابی کی قوم نے اسکو کہا کہ یہہ آیات تیرے حق مین نازل ہوئی ہین جا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو کہ وہ تیرے واسطے مغفرت طلب کرین اس منافق نے گردن پھرائی اور کہا کہ مجھے انھون نے کہا کہ ایمان لا یا مین پھر کہا زکوٰۃ دے دی مین نے اب یہہ باقی رہا ہی کہ محمدؐ کو سجدہ کرون مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ اور جب کہا جاتا ہی واسطے منافقون کے کہ آؤ ساتھہ عذر کے بخشش مانگے واسطے تمھارے رسول خدا کا موڑتے ہین سرون اپنے کو یعنے منہہ پھیر لیتے ہین جیسے کوئی بری چیز سے منہہ موڑلے وَرَاَیْتَھُمْ یَصُدُّوْنَ وَھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ اور دیکھتا ہی تو انکو کہ باز رہتے ہین تیری خدمت مین حاضر ہونے سے اور وہ تکبر کرتے ہین سَوَآءٌ عَلَیْھِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ برابر ہی اوپر انکے بخشش مانگے تو واسطے انکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے اونکے ہرگز نہ بخشیگا اللہ واسطے انکے کیونکہ یہہ وہ ہے ہوئے ہین نفاق مین اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ تحقیق اللہ نہین راہ دکھاتا قوم فاسقون کو ھُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا وہی ہین جو کہتے ہین انصار کو کہ مت خرچ کرو تم اوپر اوس شخص کے کہ نزدیک رسول خدا کے ہین فقرا مہاجرین مین سے یہانتک کہ بھاگ جاوین غلام اپنے صاحبون پاس اور بیٹے اپنے باپون پاس منافق مہاجرون کے دینے سے انصار کو منع کرتے ہین وَلِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور حال یہہ ہی کہ واسطے اللہ کے ہین خزانے آسمانون کے اور زمین کے اور کنجی اُن کی اسیکے دست قدرت مین ہی جسے چاہے روزی دے وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَھُوْنَ اور لیکن منافق نہین سمجھتے کہ رزق دینے والا اللہ سبحانہ ہی نہ آدمی مثنوی رزق دیتا ہی کبریا سب کو + پرورش کرتا ہی خدا سب کو + ظاہر اکر کے پردۂ اسباب + کھولتا ہی وہ رزق کے ابواب + اور جسے چاہے بے سبب بھی دے + کچھہ سبب پر نہین ہی حصر اُسے + ہر طرح قدرت اسکی ظاہر ہی + سبب و بے سبب وہ قادر ہی یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْھَا الْاَذَلَّ کہتے ہین منافق مراد ابن ابی

ہی اگر پھرے ہم اس سفر سے طرف مدینہ کے البتہ نکالدیوینگے عزت والے مدینہ مین سے ذلت والون کو مراد ابن ابی کی اعزہ سے نفس اخس اسکا تھا اور اس دوسرے لفظ سے ذات اشرف مخلوقات علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات وتسلیمات وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اور واسطے اللہ کے ہی عزت اور ربوبیت اور واسطے رسول اُسکے کے ہی عزت نبوت اور شفاعت اور واسطے مؤمنون کے ہی عزت ایمان اور طاعت اور لیکن منافق حقیقت عزت کی نہین جانتے اقل کی ہی کہ لشکر آپکا وادی عقیق مین پہنچا عبداللہ پسر ابن ابی کہ مومن ومخلص تھا سر راہ کھڑا ہوگیا جب اُسکا باپ آیا تو اونٹ کو اسکے ٹہوکا نوکے پر اسکے پانون دھر کر کہنے لگا کہ قسم ہی تجھکو مدینہ مین نجانے دونگا جبتک کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اذن نہوگا اور جاتا ہی تو کراذل تو ہی اور اعزہ وہ ہین جب سواری حضرت کی وہان پہنچی آپ نے اس احوال پر مطلع ہوکر اجازت مدینہ مین جانے کی فرمائی حق تعالیٰ کی طرف سے یہہ آیت آئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ای لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کرین تمکو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد خدا کی سے کیونکہ مقتضائے ایمان کا وہ ہی کہ محبت اللہ کی غالب ہو سب چیز کی محبت پر یہانتک کہ اگر تمام نعمتین دنیا اور آخرت کی عوض مین دین تو اوسے قبول نکرو فرد نہ دنیا کی طلب ہی اور نہ خواہش جمیع نعمتی عقبیٰ کی عوض دونون جہانکے ہو تیرا دیدار یا اللہ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جو کوئی کرے یہہ کام کہ مال اور اولاد کے سبب سے حق سے باز رہے پس یہہ لوگ ہین وہی لوٹانیوالے کہ ایسی چیز حقیر فانی کے باعث ایسی بڑی چیز باقی سے بی بہرہ رہین وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اور خرچ کرو جسکا حق واجب ہی اوسکو دو اس چیز سے کہ دی ہی ہمنے تمکو اور اپنا ذخیرہ آخرت کا کرو پہلے اس سے کہ آوے کسیکو تم مین سے موت فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ پس کہے وہ شخص ای پروردگار میرے کیون نہ ڈھیل دی مجھکو یعنے میری موت کو ایک وقت نزدیک تک پس خیرات دیتا مین اور زکوٰۃ ادا کرتا اور ہوتا مین نیک مردون سے وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ کسی جی کو موت سے جسوقت کہ آویگا وقت جانیکا اُسکے یعنے جب عمر آخر ہوگی تو پھر زندگی کسی صورت نہین وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ خبردار ہی ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم بھلا اور برا یہہ قرات حفص کی ہی کہ تعملون بصیغہ خطاب پڑھا ہی اور ابوبکر نے یعلمون بصیغہ غایب یعنے اللہ خبردار ہی ساتھہ اسچیز کے کہ کرتے ہین آدمی سورۃ تغابن مکی ہی اور بقول بعض مدنی اٹھارہ آیتین ہین دوسو اکتالیس کلمہ اور ایک ہزار اور ستر حرف اور دو رکوع يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا اَصَابَ فواصل اسکے سن رہے ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ منافقین کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر خیر تھا ابتدا اسکی ساتھہ ذکر بصیر کے ہوئے

سورۃ التغابن مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وھی ثمان عشرۃ ایۃ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ پاکی بیان کرتے ہین واسطے اللہ کے جو کچھہ ہیچ آسمانون کے ہی روحانیات سے اور جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی جسمانیات سے لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ واسطے اسکے ہی بادشاہی کہ زمین وآسمان اور جو کچھہ انمین ہی سب اسنے پیدا کیا ہی اور واسطے اسکے سب تعریف اور بڑائی پیدائش کے ہی وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وہی ہی جسنے پیدا کیا تمکو ای آدمیو پس بعضے تم مین سے کافر ہین ساتھہ خالقیت اسکے کے جیسے دہریے اور طبیعے اور بعضے تم سے مومن ساتھہ پیدا کرنے اسکے کے جیسے مسلمان وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی جزا موافق اعمال تمہارے کیدیگا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو ساتھہ راستی کے یا ساتھہ حکمت کے یا واسطے بیان حق کے یعنے یہہ سب دلایل وحدانیت کے ہین اور اسسے حق ظاہر ہوتا ہی اور صورتین بنائین تمہاری پس اچھی کین صورتین تمہاری ساتھہ درازی قامت کے اور اعتدال خلقت کے اور تمام تر بشری

رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ظاہر تمہارا آراستہ کیا ساتھ کمال قدرت کے اور باطن تمہارا کو جلا دی ساتھ جمال قربت کے اور نزدیک محققون کے حسن انسان یہہ ہی کہ اسکو بصفوت اوصاف کائنات آراستہ کیا اور بخلاصہ خصایص مبدعات شرف اختصاص بخشا تا نمودار جمیع موجودات ہو علوی و سفلی و ملکی اور ملکوتی سے پس مراد حسن معنوی ہی نہ حسن صوری نظم تو ظلمت برونی نہ نگاہ کر کہ رافت + بدرون سینہ روشن ہی تیرے چراغ خوبی + کل و سر و ظاہری پر تو عبث ہی شیفتہ دیکھیہ + کہ عجب روش کھلا ہی تیرے ولین باغ خوبی + وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اور طرف اسکے ہی پھر جانا سب کا یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ جانتا ہی بعلم کامل جو کچھہ ہیچ آسمانوں کے ہی طرح طرح کے مکنونات اور جو کچھہ ہیچ زمین کے ہی رنگ رنگ کے مخترعات اور جانتا ہی جو کچھہ کہ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو کچھہ ظاہر کرتے ہو تم وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور اللہ جاننے والا ہی سینے والی بات کو کچھہ خطرہ ہو یا فکر ہو اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ کیا نہیں آئی تمکو خبر اُن لوگون کی جو کافر ہوئے پہلے اس سے مثل اولاد قابیل اور ثمود اور اصحاب ایکہ وغیرہ کے فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ پس چکھا انھون نے وبال کام اپنے کا یعنے ضرر کفر کرنیکا دنیا مین ساتھہ غرق اور باد صرصر وصیحہ اور عذاب یوم الظلہ کے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اور واسطے اُنکے ہی آخرت مین عذاب درد دینے والا بے انقطاع ذٰلِکَ بِاَنَّهٗ کَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ یہہ عقاب اور عذاب انکو بسبب اسکے ہی کہ تھے آتے تھے اُنکے پاس پیغمبر انکے ساتھہ دلیلون ظاہر اور معجزون روشن کے فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا پس کہا انھون نے کیا آدمی راہ دکھاوینگے ہمکو یعنے یہہ مثل ہمارے آدمی ہین ہمین کیا راہ دکھاوینگے اور تعجب کیا حق تعالی نے آدمی پر وحی بھیجی فَکَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَی اللّٰهُ پس کافر ہوئے ساتھہ رسولون کے اور رخنہ پھیر لیا معجزون سے پس خدا نے انکو ہلاک کیا اور بے پروائی رکھتا ہی اللہ ایمان خلق کے سے وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ اور اللہ بے نیاز ہی عبادت خلق سے تعریف کیا گیا ہی بے ستایش حامدون کے زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا دعوی کیا اُن لوگون نے جو کافر ہوئے یہہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاوینگے قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ کہہ کہ یون نہین بلکہ قسم ہی پروردگار میرے کی کہ البتہ اٹھائے جاؤگے تم قیامت کو ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ پھر البتہ خبر دیئے جاؤگے تم ساتھہ اس چیز کے کہ کیا ہی تمنے دنیا مین اور یہہ خبر دینا محاسبے کے ساتھہ ہوگا اور جزا اوسکی ملیگی وَذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ اور یہہ اٹھانا اور جزا دینی اوپر اللہ کے سہل اور آسان ہی فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا پس ایمان لاؤ ساتھہ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور نور کے کہ محمد ہین اور ساتھہ نور کے جو نازل کیا ہمنے اوپر محمد کے مراد نور سے قرآن مجید ہی کہ روشن اور ظاہر ہی ساتھہ معجزونکے اور ظاہر کرنے والا حقایق احکام کا ہی اور روشن کرنیوالا حلال و حرام کا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ اور اللہ ساتھہ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم اقرار اور انکار سے خبردار ہی یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ جسدن کہ اکھٹا کریگا تمکو اللہ دن اکھٹا کرنے کے قیامت کے دن کو دن جمع کا فرمایا ہی کہ اسدن سب پہلے پچھلے لوگ جمع ہونگے یا انبیا اور امتین یا ظالم اور مظلوم یا ہدایت والے اور ضلالت والے یا بہشتی اور دوزخی یا شقی اور سعید اور اشہر یہہ ہی کہ فرشتے اور جن اور انس جمع ہونگے ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ یہہ دن ہی دن غبن دینے کا اور زیان ہونے کا یعنے جو مؤمن مقام کافر کا بہشت مین بمیراث لیلے اور کافر دوزخمین مقام مؤمن مین در آوے تو غبن ظاہر ہوا اور کافر جان لین کہ ہم زیانکار ہین بعضون نے کہا ہی کہ کافر غبن اپنا دیکھیگا بسبب ترک کرنے ایمان کے اور مؤمن زیان اپنا پاویگا بجہت قصور کرنے کے بیچ احسان کے یا وہ دن زیان ڈھونڈھنے کا ہی ہر شخص اپنا نفع چاہیگا اور دوسرا زیان وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّکَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھہ اللہ کے اور کام کرے اچھے دور کریگا اسسے برائیان انکی یعنے عفو کریگا اور داخل کریگا انکو بہشتون مین کہ چلتی ہین نیچے اُنکے سے نہرین یعنے نیچے محلون اور درختون انکے کے درانحال کہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اُسکے ہمیشہ تاکید خلود

ع

ہین ہی ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ یہہ عفو اور دخول بہشت مراد پانا ہی بڑا وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلائین نشانیان ہماری کہ قرآن ہی یا معجزات کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر کین ہمنے یہہ لوگ رہنے والے آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے ہین ہیچ اسکے نہ مرینگے نہ دوزخ سے نکلینگے اور بری جگہہ ہی پھر جانیکی دوزخ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ نہین پہنچتی کسی شخص کو کچھہ مصیبت سے بیماری اور موت اہل کی اور دلد کی مگر ساتھہ حکم اللہ کے اور قضا اسکی کے بغیر حکم اسکے کے کسیکو کچھہ مصیبت نہین پہنچتی اگر وہ چاہے سب مخلوق کو سلامت رکھے لیکن واسطے صلاح احوال بندون کے اور آزمایش کے کہ صبر کرتے ہین یا نہین اور زیادتی ثواب کی اور گناہ پاک کرنے کے بلا مین مبتلا کرتا ہی وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھہ اللہ کے اور جانے کہ مصیبت اور رنج سب اسکے ارادے اور حکم سے ہی ہدایت کرتا ہی دل اسکے کو ساتھہ صبر کے اور ثابت رہنے کے یعنے جب جانا کہ بلا مراد الٰہی ہی ساتھہ جان کے قبول کرتا ہی اور اسکے آنے سے مضطرب نہین ہوتا **نظم** جانب یار سے جو رنج و اذیت آوے + جان عشاق پہ وہ فرح و مسرت لاوے + جام عشرت وہ پلاوے تو می عشرت نہی حمت + اسکی جو طرف سے ہو تو وہ رحمت ہی + وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے دانا ہی **مصرع** صابر و شاکی کو وہ ہی جانتا وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی فرضون مین اور فرمانبرداری کرو رسول کی سنتون مین فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ پس اگر پھر جاؤ تم فرمانبرداری سے پیغمبر کی تو اسکا کیا زیان ہی پس سوا اسکے نہین کہ اوپر رسول ہمارے کے ہی پہنچانا ظاہر سوا اسکے پہنچا دیا ہمارے حکم کو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ ہی معبود برحق نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ مثنوی شرع مین کہتے ہین آلہ اُسے + مستحق جو کہ ہو عبادت کے + اور عبادت کے مستحق ہی وہ + فی الحقیقت مین جو موثر ہو + اور موثر جو فی الحقیقت ہی + اسکی تعظیم بس عبادت ہی + اور عبادت مین گر شریک خدا + اور کو کر دیا تو شرک ہوا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کرین ایمان والے کیونکہ مقتضائے ایمان یہہ ہی کہ سب کام اپنے خدا پر چھوڑین اور کسی شکل اس سے منہہ نہ موڑین تکیہ اسکے کرم پر اور بھروسا اسکے فضل پر رکھین ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہی کہ بعد ہجرت پیغمبر خدا کے بعضے مسلمان مکے سے ارادہ مدینے کا رکھتے تھے لیکن انکے جورو اور اولاد نہین چھوڑتی تھین گریہ و زاری اور نالہ و بیقراری کرتی تھین اور وہ بھی انکی محبت کے سبب نکل نہین سکتے تھے حق تعالیٰ نے انکے حق مین یہہ آیت نازل کی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ای لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بعضے بی بیون تمہاری سے اور اولاد تمہاری سے کہ مانع ہجرت سے ہوتے ہین دشمن ہین واسطے تمہارے پس بچو انسے اور انکے رونے پر فریفتہ ہو کر ہجرت مت ترک کرو جب یہہ آیت انکو پہنچی تو انھون نے ہجرت کی اور آکر اپنے یارون مہاجرون کو دیکھا تو ہر ایک احکام دین مین فقیہ کامل اور دانائے فاضل تھا افسوس کیا کہ ہم پہلے سے کیون نہ آئے جو ہم بھی ایسے ہی ہو جاتے اور نفقہ زن و فرزند کا بند کیا اور طریقہ شفقت اور مرحمت کا چھوڑا کہ سبب انکے ہم اس نعمت عظمیٰ سے بار رہے حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ اور اگر معاف کرو اور چھوڑ دو اور بخشدو انکی تقصیر پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہی تم سے ویسا ہی معاملہ کریگا إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ سوا اسکے نہین کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمایش ہی تو کہ ظاہر ہو جاوے کہ کونسا تم مین سے محبت الٰہی چھوڑ کر مبتلا عشق زن و فرزند ہی اور کونسا شیفتہ الفت مال و فرزند تو ترک محبت الٰہی پابند ہی وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ اور اللہ نزدیک اسکے ثواب بڑا ہی اس شخص کو کہ جسکے دلمین محبت خدا و رسول غالب ہی الفت مال و فرزند پر فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ پس ڈرو عذاب خدا سے اور بچو موجبات عذاب سے جتنا ڈر سکو تم و بچ سکو یہہ آیت ناسخ ہی اس حکم کی فاتقوا اللہ حق تقاتہ ہی کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ ایک آیت مین اشارہ بواجب امر اور دوسری مین بواجب حق ہی واجب امر جب آیا واجب حق منسوخ ہوا کیونکہ حق تعالیٰ بندے کو بواجب امر مطالبہ

کریگا تو کہ فعل اُسکا دایرہ عفو مین داخل ہوسکے اور اگر اسکو واجب حق سواخذہ کرے طاعت ہزار سالہ اور معصیت ہزار سالہ وہان یکرنگ ہی **فرد** اسکے استغنا پہ رافت کرنظر + خواہ مطرب خواہ تو ہو نوحہ گر واسمعوا واطیعوا وانفقوا خیرا لانفسکم اور سنو تم کلام اللہ کا اور فرمانبرداری کرو تم اسکی اور خرچ کرو تم بہتر کو یعنے براہ خدا بہتر چیز دو واسطے جانون اپنی کے کیونکہ فائدہ اُسکا تمھین کو پہنچیگا ومن یوق شح نفسہ فاولئک ھم المفلحون اور جو کوئی بچا جاوے بخیلی جان اپنی سے یعنے حق اللہ کا بند کرے اور اسکی راہ مین خرچ کرے پس یہہ لوگ خرچ کرنیوالے راہ خدا مین وہی ہین خلاصی پانیوالے دنیا مین مخوفات سے اور عقبیٰ مین عقوبات سے ان تقرضوا اللہ قرضا حسنا یضاعفہ لکم ویغفر لکم اگر قرض دو خدا کو یعنے صرف کرو مال اپنا اسکے فرمان بموجب قرض اچھے اخلاص سے یا صدقہ دو دل کی خوشی سے دونا کریگا اللہ اسکو واسطے تمھارے ایک سے دس تک اور سات سو تک اور ہزار تک اور چار ہزار تک اور بغیر حساب تک اور بخشیگا گناہ واسطے تمھارے جو پہلے اس سے ہوئے ہین امساک سے اور نفقہ ترک کرنے سے واللہ شکور حلیم اور اللہ جزا دینے والا ہی شکر کرنیوالونکو عطیہ جلیل بدلے صدقہ قلیل کے دیتا ہی تحمل والا ہی ممسک اور بخیل کے عقوبت کرنے مین تعجیل نہین کرتا ہی عالم الغیب والشہادۃ العزیز الحکیم جاننے والا ہی پوشیدہ اور ظاہر کا اسکو معلوم ہی جو ظاہر دیتے ہو تم صدقہ اور جو چھپاتے ہو دلمین ریا سے اور اخلاص سے غالب ہی اُس شخص سے عوض لیگا جسکا صدقہ خالص واسطے اسکے نہین حکم کرنے والا ہی کرامت کا اس شخص کی جو صدق دل سے تصدق کرتا ہی سورۃ طلاق مکی ہی بقول شیخ حسن بصریؒ اور مدنی ہی بقول اکثر ائمہ اور بارہ آیتین ہین بقول کوفیان اور مدنیان اور شامیان اور گیارہ آیتین ہین بقول بصریان اور مکیان دو سو سینتالیس کلمے ہین اور ایک ہزار ایک سو ساٹھ حرف ہین دو رکوع ہین یا ایہا النبی وکاین من قریۃ فواصل اسکے اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ تغابن کے یہہ ہی کہ اسمین امر تقوی تھا کہ فاتقوا اللہ ما استطعتم اور اس سورہ طلاق مین فائدہ تقوی کا بیان کیا کہ من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا اور سورۃ تغابن مین امر توکل خدا تھا کہ وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون اس سورۃ مین نفع توکل کا ارشاد کیا کہ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ پس گویا کہ یہہ ہوا فاتقوا اللہ ما استطعتم ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

سورۃ الطلاق مدنیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وھی اثنتا عشرۃ ایۃ

لکھا ہی کہ عبداللہ ابن عمرؓ نے اپنی بی بی کو حالت حیض مین طلاق دی پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ رجوع کرے اور جب حیض سے پاک ہو پھر چاہے تو طلاق دے اس حق مین یہہ آیت نازل ہوئی یا ایہا النبی اذا طلقتم النساء فطلقوھن لعدتھن ای پیغمبر کہہ امت اپنی کو کہ تم جسوقت طلاق دو عورتون مدخولہ اپنی کو کہ صغیرہ اور آیسہ اور حاملہ نہون پس طلاق دو انکو پیچ عدت انکی کے یعنے طہر بے جماع مین کہ شمار کرسکین اسکو عدت سے سمجھہ لیجئے کہ طلاق رفع قید ہی جو ثابت ہی شرعًا بسبب نکاح کے اور طلاق تین قسم ہی اول احسن ہی کہ مرد اپنی جورو کو ایک طلاق دے طہر بے وطی مین اور پھر طلاق نہ دے یہانتک کہ عدت گذر جاوے پھر عورت چاہے اُس سے نکاح کرلے چاہے اور سے دوم حسن ہی کہ تین طلاق دے تین طہر مین اور یہی طلاق سنی ہی کہ زن بعد طلاق کے عدت مین آتی ہی سیوم طلاق بدعی ہی کہ حالت حیض مین یا طہر مین اس سے مجامعت واقع ہوئی ہو کیونکہ وہ ایام عدت مین محسوب نہین ہوسکتے اور زن اُسوقت نہ معتدہ ہو اور نہ ذات بعل اور عدد طلاق نزدیک امام شافعی کے اعتبار نہین رکھتا اور نزدیک امام اعظم اور مالکؒ کے معتبر ہی پس اگر بیچ طہر بے مباشرت کے تین طلاق دیدین تو امام شافعی کے نزدیک سنت ہی اور امام اعظم اور مالک کے نزدیک بدعت اور اگر ایک طلاق واقع ہو تو باتفاق جمہور سنت ہی واحصوا العدۃ اور نگاہ رکھو ای لوگو عدت کو عورتون کی کہ یہہ ضبط سے عاجز ہین یا شمار سے غافل ہین واتقوا اللہ ربکم اور ڈرو واللہ پروردگار اپنے سے اور طلاق سنت دو اور بعد طلاق کے لا تخرجوھن من بیوتھن مت نکالو

اُن زنان مطلقہ کو گھروں انکے سے جبتک کہ عدت پوری ہو وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ اور نہ نکلجاوین یعنے وہ عورتین آپ بھی نہ نکلجاوین پس انکو نہ نکالو مگر یہہ کہ کرین بیحیائی ظاہر حفص نے بکسرہ یا مبینہ کو پڑھا ہی اور فاحشہ وہ گناہ ہی جسمین حد ہو جیسے زنا اور سرقہ پس حاصل یہہ ہوا کہ نہ نکالو مگر جب کرین گناہ کبیرہ کہ ظاہر کرنے والا ہی حال اُنکا برائی مین تو حد لگانیکے واسطے نکالو اور اورون نے بفتح یا مبینہ کو پڑھا ہی یعنے فاحشہ ظاہر کیا گیا یا جب نکالو کہ فحش اور سفاہت سے اہل خانہ کو ایذا دین تب بھی اخراج انکا قبل عدت سے حلال ہی کیونکہ حق ساقط ہو گیا وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ اور یہہ حکم کہ مذکور ہوئے حدین ہین اللہ کی کہ مقرر فرمائین ہین وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ اور جو شخص نکلجاوے حدون اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اُسنے جان اپنی پر اور اپنے آپ کو مستحق عقوبت کیا لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا نہین جانتا تو ای طلاق دینیوالے یا نہین جانتا کوئی نفس شاید کہ اللہ تعالیٰ پیدا کر دیوے پیچھے اس طلاق کے کچھ بات یعنے شاید کہ پشیمان ہو مرد طلاق دیکر یا دوستی عورت کی دلمین یاد آوے اور رجوع کرنے کو للچاوے فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ پس جسوقت پہنچین عورتین وعدے اپنے کو یعنے زمانہ عدت کا آخر ہو پس بند رکھو انکو رجعت کر کر ساتھہ اچھی طرح کے اور دوسری بار طلاق مت دو اسکے ضرر کیواسطے اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ یا جدا کر دو انکو ساتھہ اچھی طرح کے یعنے جو حق طلاق کا ہی وہ ادا کرو وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ اور گواہ کر لو دو صاحب عدالت کو آپسمین مسلمانون مین سے کہ فاسق نہو وین ساتھہ رجعت کے یہہ امر واسطے استحباب کے ہی اور امام شافعی کے نزدیک واجب ہی اور درست کرو اور قایم کرو شہادتی ای گواہی وقت حاجت کے واسطے اللہ کے یعنے واسطے طلب ثواب اور رضائے الٰہی کے ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ یہہ گواہی اور شاہد مقرر کرنے تمکو نصیحت دیجاتی ہی ساتھہ اسکے جو کوئی کہ ہی ایمان لایا ساتھہ اللہ کے اور حکم اللہ کے اورون پچھلے کے کہ قیامت ہی اور جو متعلق قیامت کے ہی وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور بچے گناہ سے ظاہر کریگا اللہ واسطے اسکے راہ نکلنے کا یعنے مخلصی پاویگا غم اندوہ دنیا اور آخرت کے سے یا جو کوئی بچیگا حرام سے پہنچاویگا اسکو اللہ وجہ حلال سے وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور رزق دیویگا اسکو اس جگہہ سے کہ نہین گمان کرتا ہی اور جہان سے ملنا اسکی خاطر مین نہین گذرتا ہی لکھا ہی کہ مشرکون نے عوف بن مالک کے بیٹے کو قید کیا تھا اسنے آکر پیغمبر خدا سے عرض کیا کہ بیٹا میرا اسیری کفار مین گرفتار ہوا اور علاوہ اسکے ہمین فقر و فاقہ سے سروکار پڑا آپ نے فرمایا تقویٰ اور شکیبائی اختیار کرو اور تم دونون ماں اور باپ اسکے لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت پڑھو انھون نے بقول حضرت عمل کیا چند روز مین پسر عوف قید اہل شرک سے چھوٹکر چار ہزار گوسفند انکے ہانکے ہوئے بخیر و عافیت مدینہ مین داخل ہوا یہہ آیت نازل ہوئی کہ جو کوئی تقویٰ اختیار کریگا روزی حلال پاویگا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اور جو کوئی توکل کرے اوپر اللہ کے اور اپنا کاروبار سب اسپر چھوڑ دے پس اللہ کفایت ہی اسکو سب کام اسکے پورے کریگا اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ تحقیق اللہ پہنچانے والا ہی ارادے اپنے کو جس جگہہ کہ چاہے یعنے جو اسنے چاہا وہ ہوا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ کہ اس سے کم و بیش نہین یا مقدار زمانے کی کہ اس سے پس و پیش نہین ابو ذر غفاریؓ نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ مین ایسی آیت جانتا ہون کہ اگر لوگ اسکو سیکھہ کر عمل کرین سب مہمات کو کافی ہو پھر یہہ آیت پڑھی اور کئی بار تکرار کیا سمجھہ لیجئے کہ بنا اس آیت کی اوپر تقوی اور توکل کے ہی تقوی بوی بوستان قربت ہی جسکے مشام جانمین پہنچتی ہی پہنچتا ہی بمقام کعبت الٰہی اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اور توکل نفحہ گلستان کفایت ہی جسکے مشام روان مین سماتا ہی معطر ہوتا ہی بعطر محبت نامتناہی اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ نظم جسکو تقوی کہے ہین ای رافت ✦ نفحہ بوستان قربت ہی ✦ جسکے پہنچی مشام جانمین اسے ✦ ہوتی محبوب سے

معیت ہی + اور توکل بھی ایک عجب ہی شی + بمہمات کل کفایت ہی + ملعۂ مہر حب حق وہی ہی + بوی گلزار عشق والفت ہی + توشۂ مرکبا سکے ہین دونون + جو کوئی راہی محبت ہی + جسوقت کہ عدت مطلقات کی نازل ہوئی کہ یتربصن بانفسہن ثلثۃ قروء صحابہ نے پوچھا کہ عدت ان عورتون کی کہ حایض نہین ہوتین کیا ہی یہہ آیت آئی کہ وَالّٰٓـِٔي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔي لَمْ يَحِضْنَ اور وہ عورتین کہ نا امید ہوگئین حیض سے بسبب پیری کے بیبیون تمھاری سے اگر شک مین ہو تم عدت انکی سے پس عدّت انکی تین مہینے ہین اور وہ جو نہین حایض ہوتین بسبب صغر سن کے انکی عدت بھی تین مہینے ہین وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور حمل والیان مدت انکی یہہ ہی کہ رکھہ لیوین حمل اپنا خواہ مطلقہ ہون خواہ شوہر مرگیا ہو عدت انکی بچے پیدا ہونے تک ہی وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور اسکے حکم مانے کریگا اللہ واسطے اسکے کام اسکے سے آسانی یعنے مشکلین اسکی سہل کردیگا ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ یہہ جو مذکور ہوا حکم خدا کا ہی اتارا ہی اسکو لوح محفوظ سے طرف تمھارے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا اور جو کوئی ڈرے اللہ سے اور پرہیز کرے عقاب اسکے سے اور فرمان برداری کرے اسکی دور کریگا اس سے برائیان اسکی یعنے معاف کریگا اور بڑھا دیگا واسطے اسکے ثواب یعنے ثواب زیادہ دیگا اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ رکھو عورتون طلاق دادہ کو جسطرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے یعنے اپنی طاقت کے موافق رکھو اور مت ایذا دو انکو بیچ گھر رہنے کے اور کھلانے پلانے کے کہ تنگی کرو تم اوپر انکے اور لاچاری سے انکو نکلنا پڑے وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اور اگر ہوویں حمل والیان پس خرچ کرو اوپر انکے یہانتک کہ رکھین حمل اپنا اور مدت عدت کی پوری ہو جاوے فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ پس اگر دودھہ پلاوین وہ عورتین بعد انقطاع علاقے نکاح کے فرزندون تمھارے کو پس دو انکو مزدوری انکی وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ اور موافقت رکھو آپسمین اچھی طرح سے دودھہ پلانے مین مزدوری دینے مین وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى اور اگر تنگ کرو تم ای پدر و مادر ایک دوسرے یعنے باپ کہے کہ مین دودھہ پلانے کی اجرت نہین دونگا یا مان دودھہ نہ پلاوے پس دودھہ پلاوے واسطے فرزند کے اور دائی یعنے والد کو چاہیے کہ زبردستی والدہ سے فرزند کو دودھہ نہ پلواوے لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ چاہیے کہ خرچ کرے کشایش والا کشایش اپنی سے موافق مقدور کے مطلقہ کو نفقہ دے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ اور جو شخص کہ تنگ کیا جاوے اوپر اسکے رزق اسکا پس چاہیے کہ خرچ کرے اس چیز سے کہ دیا ہی اسکو اللہ نے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا نہین تکلیف دیتا ہی اللہ کسی نفس کو مگر جو کہ دیا ہی اسکو مال سے یعنے تکلیف مالا یطاق نہین فرمایا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اشتاب ہی کہ کریگا اللہ بعد سختی اور تنگدستی کے آسانی اور تونگری وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا اور بہت بستیان ہین کہ سرکشی کی انھون نے حکم پروردگار اپنے سے اور پیغمبرون اسکے سے پس حساب لیوینگے ہم اُنسے قیامت مین حساب سخت وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا اور عذاب کیا ہم نے انکو دنیا مین عذاب زشت و باہول یا عذاب کرین گے ہم انکو آخرت مین بعد حساب کے فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا پس چکھا انھون نے یعنے ان بستیون والون نے وبال کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُنکا تاوان سے بدتر تاوان کیا ہوگا کہ بہشت جاودانی اور لقائے سبحانی سے محروم ہوکر گرفتار زندان جحیم ہوئے اور بعذاب الیم ہوئے اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا تیار کیا اللہ نے واسطے انکے عذاب سخت دونو جہان مین فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا پس ڈرو عذاب خدا سے ای عقلمندو وہ جو ایمان لائے ہو قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا تحقیق اوتارا ہی اللہ نے طرف تمھارے شرف کہ قرآن ہی

اور بھیجا ہی طرف تمہارے رسولا پیغمبر کہ محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم قرآن شریف کو شرف کہا اسواسطے کہ شرف دنیا اور کرامت عقبیٰ اسکے پڑھنے اور عمل کرنے مین ہی بعضے کہتے ہین رسول بدل ہی ذکر سے ذکر وہی رسول ہی یعنے ذاکر اور اشہر یہہ ہی کہ سخن ذکر پر تمام ہوگیا اور رسولا منصوب بسبب محذوف کے ہی تقدیر اسکی یہہ ہی کہ متابعت کرو رسول کی کہ ہمیشہ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی بیان کرنیوالین یہہ قرات حفص کی ہی کہ مبینات بکسر یا پڑھا ہی اور جنھون نے بفتح یا پڑھا ہی انکی قرات بموجب یہہ معنی ہوئے کہ پڑھتا ہی اوپر تمہارے آیتین اللہ کی روشن کی گئین اور بیان کی گئین اور اللہ تعالیٰ نے ذکر اور رسول بھیجا لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ تو کہ نکالے ان لوگون کو جو ایمان لائے ہین خدا پر یا قرآن پر یا رسول پر اور عمل کئے اچھے اندھیرون گمراہی کے سے طرف روشنی ہدایت کے یا باطل سے طرف حق کے یا جہل سے طرف علم کے وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا اور جو کوئی ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور کام کرے اچھے اللہ کے واسطے خالص بے ریا اور بے تصنع اور بے غرض داخل کریگا اسکو اللہ بہشتون مین کہ چلتی ہین نیچے مکانون انکے کے نہرین ہمیشہ رہنے والی ہونگی بیچ اسکے ہمیشہ بے زوال اور بے انتقال قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا تحقیق اچھا تیار کیا ہی اللہ نے بہشت مین واسطے مسلمان عمل کرنیوالے کے رزق اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ اللہ وہ ہی جسنے پیدا کئے سات آسمان اور زمین سے مانند انکے یعنے آسمان اوپر تلے بنائے اور زمین بھی اسیطرح یا تخمیل عدد مین ہی کہ آسمان سات بنائے اور زمین بھی مثل آسمانون کے سات يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ اوترتا ہی حکم اوسکا درمیان آسمانون اور زمینون کے یعنے اسکے حکم سے کوئی طبقہ ارض وسما کا خالی نہین سب کو پہنچتا ہی اور جو انمین خلقت ہی سب کو اسنے پیدا کیا ہی لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو کہ جانو تم تحقیق اللہ اوپر پیدا کرنے ہر شی کے قادر ہی وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اور حکم اپنا سب پر جاری کیا ہی تو کہ معلوم کرو تم کہ تحقیق اللہ نے گھیر لیا ہی ہر چیز کو علم مین یعنے قدرت اور علم اسکا محیط بہمہ اشیا ہی **نظم** یک رمز ہی قدرت کی تیرے کن فیکون ؛ یکسان ہی تیرے علم مین بیرون و درون یک ذرہ نہ غیب و فی شہادت مین ہی ؛ علم و قدرت سے تیری یا رب بیرون ؛ سورۃ تحریم مدنی ہی بارہ آیتین ہین دو صد و چہل و نہ کلمے ہین یکہزار و شش حرف ہین دو رکوع ہین یا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا توبوا فواصل اسکی رمان ہی اور ربط اسکا ساتھہ سورہ طلاق کے ظاہر ہی کہ آغاز ہر ایک کا بخطاب پیغمبر ہی

سورة التحريم مدنية | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وهي اثنتا عشرة ايها

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا شہد کو بہت دوست رکھتے تھے حضرت زینب عنہا نے شہد اپنے یہان منگا رکھا تھا جب آپ تشریف لاتے تو یہہ شربت کر کر پلاتین آپ انکے یہان اس سبب سے زیادہ ٹھہرتے یہہ بات اور ازواج مطہرات کو معلوم ہوئی حضرت عایشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپسمین مشورہ کیا کہ ایسی بات نکالئے کہ حضرت کا وہان جانا چھوٹ جاوے ہر ایک نے کہا کہ ہم مین سے جسکے پاس آپ آوین وہ یہہ کہے کہ آپکے دہن مبارک سے بوے مغافیر آتی ہی مغفور گوند درخت عرفط کا ہوتا ہی بدبودار حضرت کو بدبو سے نفرت تھی اور خوشبو سے رغبت جب حضرت شربت پی کر حضرت زینب کے گھر سے نکلے جسکے پاس گئے اُسنے یہی کہا کہ آپ سے بوے مغفور آتی ہی آپ نے فرمایا کہ مین نے مغفور نہین کھایا زینب کے گھر شربت شہد پیا ہی اسنے کہا کہ زنبور نے شگوفہ عرفط سے شہد چوسا ہوگا جب کئی بار اسطرح کہا تو آپ نے قسم کھا کر کہا کہ حرام کیا مین نے اپنے پر شہد اس سے بعد پھر کبھی نہین کھاؤنگا یہہ آیت نازل ہوئی يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ای پیغمبر برگزیدہ کیون حرام کرتا ہی اس چیز کو جو حلال کیا ہی اللہ نے واسطے تیرے یعنے شہد اور روایت اشہر یہہ ہی کہ پیغمبر خدا حضرت حفصہ کی نوبت مین ایک دن انکے گھر گئے اور حفصہ عنہا آپکی اجازت سے

اپنے باپ کے دیکھنے کو گئین آپنے ماریہ قبطیہ کو بلا کر وہان اپنی خدمت سے سرفراز فرمایا حفصہ اس بات سے دلگیر ہوئین حضرت نے فرمایا کہ تو راضی ہی کہ اسکو مین اپنے پر حرام کرلون انھون نے کہا ہون آپ نے فرمایا کہ یہہ بات امانت رکھیو کسی سے نہ کہیو انھون نے قبول کیا حضرت جب گھر سے باہر نکلے انھون نے حضرت عایشہ کو کہا کہ ماریہ قبطیہ سے تو چھوٹی جب آپ عایشہ کے گھر تشریف لائے تو انھون نے رمز اور اشارہ اس بات کا کیا حق تعالیٰ نے یہہ سورۃ نازل کی کہ کیون حرام کرتا ہی تو اس چیز کو کہ حلال کی ہی خدا نے تجھہ پر یعنے ماریہ قبطیہ اور قسم کھاتا ہی تو تبتغی مرضات ازواجك چاہتا ہی تو اس تحریم سے رضامندی بی بیون اپنے کی واللہ غفور رحیم اور اللہ بخشنے والا ہی قسم کھانے والے پر مہربان ہی کہ کفارہ قسم کا مقرر کردیا ہی قد فرض اللہ لکم تحلة ایمانکم تحقیق مقرر کیا ہی اللہ نے واسطے تمھارے کھولنا قسمون تمھاری کا ساتھہ کفارت کے یعنے جو چیز قسم کھا کر بند کرو ساتھہ کفارت کے وہ کھل سکتی ہی اور بیان اسکا سورۃ مایدہ مین مذکور ہی واللہ مولاکم اور خدا دوست تمھارا ہی اور متولی اور کارساز تمھارا جسمین صلاح تمھاری ہوتی ہی وہ کرتا ہی وھو العلیم الحکیم اور وہی ہی جاننے والا مصلحت بندون کی حکمت والا جو کہتا ہی اور کرتا ہی اسمین بہتری انکی ہوتی ہی واذ اسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا اور یاد کرو ای مؤمنو جسوقت کہا چھپا کر پیغمبر نے طرف بعضی بی بیون اپنی کے یعنے حفصہ کے ایک بات کہ ماریہ قبطیہ کا اپنے پر حرام کرلینا ہی یا شہد کا یا ذکر خلافت شیخین کا پھر اسکو حفصہ نے عایشہ سے ظاہر کیا فلما نبات به پس جب خبر کردی حفصہ نے عایشہؓ کو ساتھہ اس بات کے واظهره الله علیه اور ظاہر کی وہ اللہ نے اوپر اس پیغمبر کے یا مطلع کیا اللہ نے پیغمبر کو اوپر اظہار اس بات کے حفصہ سے عرف بعضه واعرض عن بعض جتادی پیغمبر نے حفصہ کو بعضے اس سے یعنے فلانی باتین جو چھپا کر مین نے تجھہ سے کہین تھین انمین سے تو نے یہہ بات عایشہ سے کہدی یعنے قصہ تحریم ماریہ کا اور منہ پھیر لیا پیغمبر خدا نے بعضے دوسرے سے یعنے خلافت شیخین سے مراد یہہ ہی کہ حضرت نے بسبب کرم کے یہہ نفرمایا کہ تو نے سب باتین بھید کی ظاہر کردین باوجود اسکے کہ اسنے سب سخنان سر یہ حضرت کی ظاہر کردی تھین فلما نبأها به پس جب خبر کی پیغمبر خدا نے حفصہ کو ساتھہ اس چیز کے کہ حق تعالیٰ نے اس سے مطلع کیا تھا قالت من انبأك هذا کہا حفصہ نے کس نے خبر کی تجھکو یہہ کہ مین نے راز تمھارا آشکارا کیا قال نبأني العلیم الخبیر کہا پیغمبر خدا نے خبر کی مجھکو جاننے والے نے چھپی بات کے خبر رکھنے والے نے مخفیات کے ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما اگر توبہ کرو تم دونوای حفصہ اور عایشہ اور پھر جاؤ طرف اللہ کے اور دل آزردہ کرنے مین پیغمبر کے ہم پشت ہو دونو تمھارے حق مین بہتر ہین پس تحقیق کج ہوگئے ہین دل تمھارے سیدھی راہ سے کہ پیغمبر کے راز افشا کرتی ہو اسرار سید الابرار علیہ صلوٰۃ اللہ الملک الجبار کی محافظت کرو وان تظاهرا علیه فان الله هو مولاه وجبریل وصالح المؤمنین اور اگر ہم پشت ہوئین تم دونون اور مدد کی ایک دوسرے نے اوپر آزردہ کرنے دل مبارک پیغمبر کے پس تحقیق اللہ وہی ہی دوست اسکا اور مددگار اسکا فتح مند کریگا اسکو اور جبرئیل رفیق محمدؐ کا اور نیک لوگ مسلمان تابعدار اور مددگار اسکے ہین مراد صالح المومنین سے سب صحابہ ہین بعضے کہتے ہین امیر المومنین ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہین کہ پدر عایشہ اور حفصہ ہین یار و مددگار اور بجان و دل نثار حضرت پر ہین اولاد سے کچھہ کام نہین رکھتے تابع رضائے پیغمبر ہین اور مجاہد نے کہا ہی کہ یہان مراد علی مرتضی کرم اللہ وجہہ ہین والملئكة بعد ذلك ظهير اور فرشتے آسمان و زمین کے بعد اسکے یعنے باوجود اسکے کہ خدا و جبرئیل اور صحابہ یار اسکے ہین مددگار اور معاون اور ہم پشت ہین اسکے یار ہین عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن شتاب ہی پروردگار اسکا اگر وہ طلاق دے تمکو یہہ کہ بدل دیوے اسکو جورون بہتر تم سے یہہ اخبار ہی قدرت سے نہ امر وقوعی سے کیونکہ حق تعالیٰ جانتا تھا کہ وہ طلاق نہین دینے کے فرمایا کہ خوف کرنا واجب ہی تمپر کہ اگر بالفرض وہ طلاق دین تمکو تو تم سے بہتر جورون حق تعالیٰ انکو دیگا پھر ان بی بیون کی تعریف کرتا ہی کہ مسلمت مؤمنت قانتت تائبت عابدت سائحت ثیبت وابکارا اقرار کرنے والیان

وحدانیت پر اخلاص والیان فرمانبردار یمین یا نمازگذار یمین توبہ کرنیوالیان عبادت کرنیوالیان یا تضرع کرنیوالیان ہجرت کرنیوالیان یا روزے رکھنے والیان خاوند دیکھی ہوئین اور بن دیکھی ہوئین باکرہ ابن عباس رضی عنہما نے کہا ہی کہ مثیب آسیہ زن فرعون اور بکر مریم مادر عیسیٰ ہین حق تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہی کہ دونونکو بہشت مین ازواج مطہرات پیغمبر خاتمین داخل کرونگا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ای لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ جانون اپنی کو ساتھہ ترک معاصی کے اور اہل و فرزند اپنون کو ساتھہ پند و نصیحت کے آگ سے کہ ایندھن اسکا آدمی ہین کافر اور پتھر ہین گندک کے کہ آگ انکی تیز ہوتی ہی اور بو بے بدآتی ہی بابت ہین کہ کفار پوجتے ہین یا خزانے زر و سیم کے ہین کہ اصل اور بنت انکا پتھر ہی **نظم** سنگ زر و سفید یہہ زر و سیم ✦ واقعی ہین وقود نار جہیم ✦ شرر انگیز انکی الفت ہی ✦ ضرر آمیز انکی صحبت ہی ✦ انکی دور یمین قرب مکروہ ہی ✦ انکو بد جاننا ہی اولیٰ ہی ✦ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ اور پر اس آگ کے مقرر ہین فرشتے سخت دل زور آور کہ کسی دوزخی کو انسے لڑائی کی قوت اور بھاگنے کی طاقت نہین لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ نہین نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کیا انکو یعنے رشوت پر فریفتہ نہین ہوتے کہ مخالفت امر الٰہی کی کرین وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ اور کرتے ہین جو کچھہ کہ حکم کیے جاوین یعنے جو اللہ حکم فرماتا ہی وہ کرتے ہین تبیان مین لکھا ہی کہ جو مزا بہشتیون کو نعمات بہشت سے ہوتا ہی وہ کافرون کے عذاب دینے سے اُن فرشتون کو ہوتا ہی پس وہ کافرون کو واسطے عذاب کے کنارہ دوزخ پر لاوینگے کافر عذر معذرت کرینگے اور مخلصی چاہینگے حق تعالیٰ فرماویگا یا فرشتے کہین گے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ای لوگو جو کافر ہوئے ہو مت عذر کرو تم آج دن قیامت کے کہ عذر قبول نہین کچھہ فایدہ نہوگا تمکو إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ سوا اسکے نہین کہ بدلا دیے جاوگے تم اس چیز سے کہ تھے تم دنیا مین کرتے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ای لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص کہ پھر گناہ نکرو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ توبہ نصوح وہ ہی کہ تایب عود معصیت نکرے جیسے دودھہ عود نہین کرتا پستانین **فرد** رافتا رکھہ نہ پس از توبہ قدم عصیان مین ✦ شیر کا جیسا کہ پھر عود نہین پستان مین ✦ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ توبہ نصوح کے دو رکن ہین ایک ندامت گناہ گذشتہ پر دوم عزیمت ترک گناہ آیندہ پر **قطعہ** رافتا توبہ نصوح ہی یہہ ✦ سن لے طالب اگر راہ کا ہی تو ہو کے نادم گناہ سے اپنے ✦ رکھہ ارادہ نہ پھر گناہ کا تو عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ شتاب ہی پروردگار تمہارا جو توبہ کرو تم شاید کہ دور کرے تم سے گناہ تمہارے وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ اور داخل کرے بہشتون مین کہ چلتی ہین نیچے درختون اور محلون انکے سے نہرین اور وہ داخل کرنا کب ہوگا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ اسدن کہ نہ خجل کریگا اللہ پیغمبر کو یعنے نہ انکی ذات مبارک پر کچھہ عذاب دیگا اور نہ شفاعت انکی گنہگارون کے حق مین رد کریگا اور نہ رسوا کریگا ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھہ اسکے یعنے درخواست بھی انکے یارون کے حق مین قبول فرماویگا نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِم نور انکا یعنے مسلمانون کا کہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا ہی دوڑتا ہوگا آگے انکے اور جانب راست انکے جسوقت کہ پل صراط پر گذرینگے اور وہان نور منافقون کا چھوٹ جاویگا يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا کہینگے مسلمان ای پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا یعنے باقی رکھہ تاکہ سلامت پل صراط سے گذر جاوین ہم وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور بخشش کر واسطے ہمارے یعنے ظلمت اور پلیدی سے گناہ کی پاک کر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہی **نظم** تو قادر ہی اتمام انوار پر ✦ تو انا ہی غفران اوزار پر ✦ تو ہو رہنما اور تو نور رکھہ ✦ اندھیر یسے عصیانکے دور رکھہ ✦ گناہون سے کر پاک مولیٰ ہمین ✦ دے عرفان و ادراک اپنی ہمین يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ای پیغمبر بلند قدر جہاد کر کافرون سے ساتھہ تلوار کے اور منافقون سے ساتھہ وعید کے اور سختی کر اوپر انکے یعنے دونو گروہ پر وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ

اور جگہہ رہنے کافرون اور منافقون کی اگر ایمان نہ لاوین اور اخلاص نرکھین دوزخ ہی وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور بُری جگہہ پھرجانیکی دوزخ ہی ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَّامْرَأَتَ لُوطٍ بیان کی ہی اللہ نے مثال اُن لوگون کی جو کافر ہوے اور وہ مثل عورت حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السّلام کی ہی کہ عایلہ اسکا نام تھا اور عورت لوط علیہ السّلام کی کہ واہلہ نام تھا كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ تھین دونون نیچے حکم دونون بندون کے بندون ہمارے مین سے صالحون کے فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا پس خیانت کی اُن دونون عورتون نے دونون پیغمبرونکی نوح علیہ السّلام کی عورت نے قوم کو کہدیا کہ یہہ دیوانہ ہی اور لوط علیہ السّلام کی زن نے قوم کو مہمان لوط کے خبر کردی پس نہ دفع کیا اُن دونون پیغمبرون نے ان دونون عورتون سے عذاب خدا سے کچھہ چیز کو زن نوح علیہ السّلام کی طوفان مین غرق ہوگئی اور زن لوط علیہ السلام کے سر پر پتھر برسے وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ اور کہا جاویگا دن قیامت کے عایلہ اور واہلہ کو کہ داخل ہو تم دونون آگ مین ساتھہ اور داخل ہونیوالون کافرون کے حاصل اس مثال سے یہہ ہی کہ کافرونکو عذاب ہوگا رشتہ ناتا پیغمبر کا باوجود کفر کے کچھہ نفع نہ دیگا وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگون کے جو ایمان لاے اور وہ مثل عورت فرعون کی ہی کہ آسیہ بنت مزاحم نام تھا إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ جسوقت کہا اُسنے ای پروردگار میرے بناکر واسطے میرے نزدیک اپنے ایک گھر بیچ بہشت کے یعنے مقام قرب مین لکھا ہی کہ جب حضرت آسیہ ایمان لائین فرعون نے تلاش آفتاب مین چار میخ گڑواکر انکو لٹایا اور حکم کیا کہ ایک بڑی سل انکی چھاتی پر رکھہ دو حضرت آسیہ نے دعا کی کہ یارب مجھے گھر دے جنّت مین وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ اور نجات دے مجھکو فرعون سے اور کام اسکے سے یعنے اسکے عذاب سے کہ کرتا ہی اور نجات دے مجھکو قوم ظالمون سے کہ قبطیان اور تابعان فرعون ہین حق تعالیٰ نے دعا انکی مستجاب فرمائی حجاب اٹھہ گیا اپنا گھر بہشت مین دیکھکر اس جہان سے انتقال کیا پتھر جب سینے پر دھرا تو جسد بیروح تھا بعضون نے لکھا ہی کہ حق تعالیٰ انکو جسد سمیت آسمان پر لیگیا اب بہشت مین ہین اور حاصل اس مثال کا یہہ ہی کہ باوجود ایمان کے اتصال اہل کفر سے ضرر نہین کرتا اور بیان کی حق تعالیٰ نے مثال واسطے ازواج مطہرات حضرت سرور کائنات علیہ افضل الصلوٰة والتسلیم کے اور مومنون کے وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا اور مریم بیٹی عمران کی جسنے محافظت کی شرمگاہ اپنی کی حرام اور فاحشہ سے پس پھونکی ہمنے بیچ اسکے یعنے بیچ گریبان جامے اسکے کے روح اپنی سے یعنے اُس روح سے کہ پیدا کی ہمنے وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا اور مانتی تھی مریم باتون پروردگار اپنے کو یعنے صحیفونکو جو اللہ نے اُتارے تھے قبل انجیل کے یا وعدونکو کہ جبرئیل علیہ السّلام نے اللہ کیطرف سے پہنچاے تھے لاهب لك غلاما نکیا تو کہ بخشون مین تجھکو لڑکا پاکیزہ سورہ مریم مین یہہ قصہ مذکور ہی وَكُتُبِهِ اور کتابون اسکی کو یعنے جو اللہ نے کتابین نازل کین ان سب کو مانتی تھی مریم یہہ قرات حفص کی ہی کہ بصیغہ جمع پڑھا ہی اور اور قاریون نے کتابہ بصیغہ مفرد پڑھا ہی کہ مراد انجیل ہی یا قصہ انکا اور انکے بیٹے کا جو لوح محفوظ مین لکھا ہی وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ اور تھی مریم فرمانبردارونسے یا مداومت کرنیوالیون سے اور پر وظایف عبادت کے تذکیر واسطے تغلیب کے ہی یا اسواسطے قانتین کو مذکر لاے کہ حضرت مریم طاعت عبادت مین کم طاعت سے مردان کامل کے نہ تھین حدیث مین آیا ہی کہ مردون مین بہت کمال کو پہنچے ہین اور عورتون مین کوئی کمال کو نہین پہنچی مگر مریم بنت عمران اور آسیہ زن فرعون رضی اللہ عنہا سورة ملک مکی ہی اور تیس آیتین ہین کوئی نہ ناسخ ہی نہ منسوخ اور تین سو پینتیس کلمے ہین اور ایک ہزار تین سو تیرہ حرف اور دو رکوع ہین تبارك الذي هو الذي اور تطبیق اسکی ساتھہ سورہ تحریم کے یہہ ہی کہ اسمین ذکر مومنون اور کافرون کا کہ ملک وملکوت مین مظہر تصرف اور قدرت ہین کیا اس سورة ملک مین تصرف اور قدرت کا بیان فرمایا اور

فواصل اسکے ثمرہین اور سبب نزول کا اسکے پند فرمانی امت کو ہی ساتھہ یاد دلوانے موت کے کہ غافل نہون اور افتتاح اس سورۃ کا متضمن ثناء خداوند جہان اور بیان آفرینش طبقات آسمان اور رجم شیطان پرستارگان ہی اور بعد مذمت کافران مدح مؤمنان ہی

سورۃ الملک مکیۃ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	وھی ثلثون ۳۰ اٰیۃ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ بزرگ اور برتر اور قایم وایم ہی وہ ذات کہ بیچ دست قدرت اسکی کے ہی بادشاہی اور تصرف امور ملک مین جو چاہے کرے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہی نِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ وہ خدا کہ جسنے پیدا کیا ہی موت کو اور زندگی کو مراد اس سے موت آدمیون کی ہی دنیا مین اور حیات انکی آخرت مین بعضون نے کہا ہی کہ مرگ کو کبش املح کی شکل پیدا کیا ہی جس کسی پر اسکا گذر ہوتا ہی یا بو اسکی پہنچتی ہی وہ مرجاتا ہی اور حیات کو مادیان ابلق کی صورت پر خلق کیا ہی جس کسی پر اسکا گذر ہوتا ہی یا بو اسکی پہنچتی ہی زندہ ہوجاتا ہی اور بعضے کہتے ہین مراد موت اور حیات سے دنیا اور آخرت ہی کہ پیدا کیا انکو لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا تو کہ آزماوے تمکو تا ظاہر ہوجاوے کہ دنیا مین کونسا تم مین سے بہتر ہی عمل مین یعنے اخلاص کسکا زیادہ ہی حدیث مین آیا ہی کہ کونسا نیک تر ہی عقل مین اور پرہیزگار زیادہ ہی محرمون سے اور دور تر نیوالا ہی بہت فرمانبردار ہین بعضون نے کہا ہی کہ کون بہت ڈرتا ہی موت سے اور اکثر یاد رکھتا ہی اسکو اور اعمال بہت اسکے واسطے کرتا ہی وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ اور وہ خدا غالب ہی اپنے ملک مین ڈرنیوالون کو بیم کرتا ہی بخشنے والا ہی گناہ انکے اور چھپاتا ہی الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا وہ خدا جسنے پیدا کیا سات آسمانون کو اوپر تلے لکھا ہی کہ آسمان اول جسے آسمان دنیا کہتے ہین زمرد سبز کا ہی فیعا نام ہی دربان اسکا اسمعائیل نام فرشتہ ہی بارہ ہزار فرشتون کا سردار کہ ہر فرشتے کے بارہ بارہ ہزار فرشتے تابع ہین تسبیح انکی سبحان الملک الاعلی سبحان العلی الاعلی سبحان من لیس کمثلہ شیئ ہی اور آسمان دوم سونے کا ہی قیدوم نام ہی بواب کا اسکے اسماعیل نام ہی دو لاکھہ فرشتے اسکے تابع ہین ہر فرشتے کے دو لاکھہ حکم کش ہین اور آسمان سیوم مرمر سفید کا ہی زیلون نام ہی خازن اسکا تین لاکھہ فرشتون کا حاکم ہی ہر فرشتے کے تین تین لاکھہ فرشتے فرمانبردار ہین اور آسمان چہارم نقرہ خام کا ہی سوخیابیل وہان کا دربان ہی چار لاکھہ فرشتون کا امیر ہر فرشتہ چار چار لاکھہ فرشتون کا سردار اور قفل نور لگا ہی اسپر لکھا ہی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آسمان پنجم یاقوت سرخ کا ہی البیانیفون نام ہی اسکے بواب کا سقطائیل نام ہی پانچ لاکھہ فرشتے اسکے محکوم ہین ہر فرشتے کے پانچ پانچ لاکھہ فرشتے تابع اور آسمان ششم موتی کا ہی عادوس نام ہی دربان وہان کا روعائیل ہی چھے لاکھہ فرشتون کی فوج رکھتا ہی ہر فرشتہ چھہ چھہ لاکھہ فرشتونکی سپاہ رکھتا ہی آسمان ہفتم جوہر سفید کا ہی اسحافائیل نام ہی روعائیل اسکے خازن کا نام ہی ستر لاکھہ فرشتون کا لشکر کش ہی ہر فرشتے کے ستر ستر لاکھہ فرشتے محکوم ہین اور ہر آسمان کا منٹا پایا پانصد سالہ راہ ہی اور فرق درمیان ہر آسمانکے بھی اسیقدر ہی فرد وہ خالق پاک ہی جسنے یہہ سب خلقت بنائی ہی ؛ بڑا قادر ہی وہ افت عجب قدرت دکھائی ہی ؛ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ نہ دیکھیگا تو ای دیکھنے والے بیچ پیدائش خدا کے آسمانون مین کچھہ چوک کہ کسی ڈہب کا خلل ہو یا نقصان ہو فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ پس پھیر پھیر کر نظر کو طرف آسمان کے کیا دیکھتا ہی تو کچھہ شگاف نقصان سے ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ پھیر پھیر لیجا نظر کو دوبارہ تا کچھہ عیب دیکھے تو حاصل یہہ ہی کہ اگر ایکبار نگاہ کر نہین نہ معلوم کرے تو تو پھر نگاہ کر دوسرے بار پھر آویگی طرف تیرے نظر تیری ذلیل اور وہ تھکی ہوئی دیکھنے سے یا پشیمان بار بار پھرنے سے کیونکہ ہر چند دیکھیگی ہی عیب نہین پاتی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ اور البتہ تحقیق زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو ساتھہ چراغون کے جو تارے ہین انکو چراغون کی طرح روشن ہوتے ہین اور کیا ہمنے انکو مارنا واسطے شیطانون کے جب بات سننے کو

چرھین اور تیار کیا ہمنے واسطے شیطانون کے بعد جلانے کے ستارون سے دنیا مین عذاب آتش دوزخ عقبیٰ مین وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور واسطے ان لوگون کے جو کافر ہوئے پروردگار اپنے سے عذاب دوزخ کا ہی اور برگشتہ
بازگشت کی ہی دوزخ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا جب ڈالے جاوینگے کافر بیچ جہنم کے سینگے واسطے دوزخ کے چلانا مثل آواز
گدھے کے کہ بدتر آواز ونکی ہی وَهِيَ تَفُورُ اور وہ جوش کرتی ہوگی اور انکو اوپر لائیگی اور نیچے لیجائیگی جیسے دیگ جوش کھاتی ہی
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ قریب ہی کہ پھٹ جاوے دوزخ غصے کافرون پر ہوکے كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
نَذِيرٌ جبوقت ڈالی جاویگی بیچ دوزخ کے کوئی فوج مشرکون سے پوچھینگے اُنسے جو کیدار دوزخ کے غصے سے کہ ای مشرکو کیا نہین
آیا تمھارے پاس ڈرانیوالا یعنے کوئی پیغمبر تمپر مبعوث نہین ہوا جو خدا کی طرف تمھین بلاتا اور اس عذاب سے جسمین اب ہو قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا
نَذِيرٌ کہینگے کافر ہان تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانیوالا پیغمبر فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ پس جھٹلایا ہمنے قول اسکیکو
اور کہا ہمنے کہ کسی وجہ سے نہین اُتارا خدا نے کچھ چیز کو جو تم کہتے ہو وعدے سے اور عید سے امر سے اور نہی سے اور یہہ بھی کہا ہمنے إِنْ أَنتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ نہین تم اے پیغمبر و مگر بیچ گمراہی بڑی کے کہ باوجود نشانیون بشریت کے دعوی نبوت کا کرتے ہو وَقَالُوا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اور کہینگے کافر کہ دنیا مین اگر ہوتے ہم کہ سنتے ہم باتین پیغمبرون کی بغیر بحث اور تفتیش کے کیونکہ معجزات انکے سے علامات
صدق صفحہ احوال اُنکے پر ظاہر تھے أَوْ نَعْقِلُ یا سمجھتے ہم معانی انکے کلام کے اور فکر کرتے ہم انوار حکمت مین کہ اقوال افعال انکے
سے معاینہ کرتے تھے مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ نہوتے ہم آج بیچ رہنے والون دوزخ کے فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ پس اقرار
کرینگے ساتھہ گناہ اپنے کے اور اسوقت اقرار کرنیکہ فایدہ نہین رکھتا فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ پس دوری ہی میری رحمت سے
واسطے رہنے والون دوزخ کے إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ تحقیق وہ لوگ کہ ڈرتے ہین عذاب پروردگار اپنے سے بن دیکھے
یا ڈرتے ہین ساتھہ پوشیدگی کے یعنے آثار خوف کے چھپاتے ہین خلقت سے اور خلوت مین نالہ وزاری کرتے ہین **فرد** حق سے
جو ترسگار ہوتے ہین + چھپ کے مخلوق سے وہ روتے ہین + عین المعانی مین لکھا ہی کہ مراد غیب سے دل ہی کہ پوشیدہ ہی
خلق سے اور آشکارا ہی اللہ پر **فرد** دل ہی ولمین جو حق سے ڈرتے ہین + آہ بھرتے نہ نالہ کرتے ہین + لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ
واسطے اُنکے ہی بخشش گناہونکی اور ثواب ہی بڑا کہ بہشت ہی بعضون نے کہا ہی کہ بیغمی ہی انکو شداید اور مکروہ سے جس چیز سے کہ
وہشت ہی اُس سے وہ امن مین ہین **نظم** لاتخافوا مژدہ ترسندہ ہی + جو کہ ڈرتا ہی مبارک بندہ ہی + جو کہ ڈرتا ہی وہ دانایون
سے ہی + جو نہین ڈرتا وہ نادانون سے ہی + ترسگاری رستگاری لائے ہی بندہ خایف خلاصی پاے ہی + رافتا بس ہی خدائے
ذوالجلال + دلمین ہردم رکھہ ہی ہی بس کمال + خوف مولی کا کیا جس دل نے بس + اسکو نفسانی رہی پھر کیا ہوس + لکھا ہی کہ کفار
قریش بشہوات عیش مغرور ہوکر سخنان دور از ادب جناب محبوب مین کہتے تھے جب کئی بار یہ نزول قرآن انکا پردہ فاش ہوا تو آپسمین
کہنے لگے کہ آہستہ آہستہ باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہو کہ خدائے محمد نہ سنے اور محمد کو آگاہ نکرے حق تعالی نے نازل کی وَأَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ اور چھپاو تم بات اپنی کو پیغمبر کے مقدمے مین یا پکار کر کہو اسکو دونون یکسان ہین إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
تحقیق وہ جانتا ہی سینے والی بات کو پہلے اس سے کہ زبان سے نکلے پس جو کوئی ایسا ضمایر سے واقف ہو اس سے سر اور جہر کیونکر پوشیدہ
رہے **فرد** جو کہ دانا ہی ضمایر سے اُسے سر وعلن + سب برابر ہی کسی بیچ کا رافت ہو سخن + أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ کیا نہ جانے جو کچھہ کہ دلون
مین ہی وہ جسنے پیدا کیا ہی دلون کو وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اور وہ دانا ہی باطن اشیا کا اور حقایق اسکے کا خبردار ہی ظاہر موجودات
کا اور دقایق اسکے کا هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وہ ہی خدا جسنے پیدا کیا واسطے تمھارے
زمین کو نرم اور مسخر تاکہ سیر تمھاری اُسپر آسان ہو پس چلو بیچ راہون اسکی کے اور کھاؤ رزق خدا کے سے کہ واسطے تمھارے مقدر اور

مقرر کیا ہی وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ اور طرف اسکے ہی جی اٹھنا تمہارا پس شکرگذاری اسکی بجالاؤ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ
بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ کیا نڈر ہوئے تم ای کافرو اُس ذات سے جو بیچ آسمانوں کے ہی تمہارے زعم مین یعنے حق تعالی سبحانہ یا
ملک موکل بعذاب کہ جبرئیل ہین یہہ کہ دھسا دیوے تمکو زمین مین خدا یتعالی یا جبرئیل بفرمان خدا پس ناگہان زمین بعد دھسنے کے تمہارے
ہلتی ہو اور اضطراب کنان تمکو بہت نیچے دھساتی ہو اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا یا نڈر ہوئے تم اُس
ذاتسے کہ بیچ آسمان کے ہی عرش اسکا یعنے خدائے جلیل یا مقام اسکا یعنے جبرئیل یہہ کہ بھیجے اوپر تمہارے سنگریزے جیسے قوم لوط
علیہ السلام پر برسائے تھے فَسَتَعْلَمُوْنَ کَیْفَ نَذِیْرِ پس شتاب جانوگے بعد مشاہدے عذاب کے کیونکر تھا ڈرانا میرا اور وہ جاننا تمکو
کچھ نفع نکریگا فرد یہان نہ ڈرنے کی تجھے وہان حسرت تمام آئیگی ٭ آج ڈرے کل پشیمانی نہ کچھ کام آئیگی وَلَقَدْ کَذَّبَ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ اور البتہ تحقیق جھٹھایا پیغمبرون اپنون کو ان لوگون نے جو تھے پہلے کفارون اس زمانیکے سے یعنے جھٹھانیوالے امم ماضیہ
کے اور شامت تکذیب سے ہلاک ہوئے فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ پس کیونکر تھا اوپر اُنکے عذاب میرا یا انکار میرا عذاب اتارنے مین اَوَلَمْ
یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ کیا ندیکھا انھون نے طرف مرغون کے اوپر سرون اپنے کے ہوا مین صفین باندھے
ہوے پر کھولتے ہین یہان وقف لازم اور وقف غفران اور وقف منزل ہی مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ نہین تھام لیتا انکو ہوا
مین یا پر کھولنے سمیٹنے مین مگر خدا بخشایش والا کہ انواع انواع کے طیور پیدا کر کر ہر ایک کو شکل ہیات علیحدہ طبیعت جدی دی اور
علت طیران اور جولان انکے کی ہوا مین مہیا کی اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ تحقیق وہ ساتھہ ہر چیز کے دیکھنے والا ہی اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ آیا کون ہی کہ کہا جاوے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ حمایت سے مددگار اور قابل لشکر ہو
واسطے تمہارے یاری دیوے تمکو مواخذہ کیے عذاب خدا اور غضب کبریا سے اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ نہین ہین کافر مگر بیچ فریب
شیطان کے کہ کہتا ہی تمھین عذاب نہین ہوگا اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَهٗ آیا کون ہی کہ اشارت کیجاوے
طرف اسکے کہ یہہ وہ شخص ہی کہ بمحض عنایت رزق دیتا ہی تمکو اگر بند کر لیوے خدا یتعالی رزق اپنے کو تم سے بامساک باران یا ابطال
اسباب کہ حصول اور وصول رزق کے وسایط اور وسایل ہین حاصل یہہ ہی کہ اگر خدا تمھین رزق ندے تو کون ہی ایسا کہ روزی
پہنچاوے فرد قابض و باسط رزق اور نہین جز مولا ٭ کس کا منہ ہی کہ وہ معطی ہو جو مانع ہو خدا ٭ اور کفار جانتے ہین کہ خالق رازق
وہی ہی کفر انکا جہل سے نہین بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ بلکہ بڑے ہین بیچ عناد اور سرکشی کے اور بھاگنے کے حق سے اور نفرت کے
راستی سے اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓی آیا پس وہ شخص کہ چلتا ہی گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے اوندھا پیش اپنے نہین
دیکھتا بہت راہ پانیوالا ہی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ یا وہ شخص کہ چلتا ہی برابر ادھر ادھر دیکھتا ہوا اور چلنا
اُسکا واقع ہی اوپر راہ سیدھی کے کہ مقصد کو پہنچانیوالی ہی مقصود اس سے ایک مثل ہی واسطے کفار گمراہ کے کہ میدان غوایت مین
حیران و سرگردان چلتے ہین اور مسلمان راہ یافتہ بطریق حق دیکھتے بھالتے جاتے ہین نظم فرق ہی درمیان مین اُسکے ٭ چشم بینا
سے جو کہ چلتا ہی ٭ اور جو بے بصر ہی بن رہبر ٭ ٹھوکرین کھاے جب نکلتا ہی ٭ قُلْ کہہ ای حبیب میرے مشرکون کو کہ وہ خدا جسکی طرف
تمھین بلاتا ہو نہین هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ وہ وہ ذات ہی جسنے ساتھہ قدرت کاملہ کے پیدا کیا تمکو وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ اور دی واسطے تمہارے شنوائی تا سخنان حق سنو اور آنکھین تا دلایل قدرت اور بدایع فطرت مشاہدہ کرو اور دل
تا معانی کلمات الہی اور دقایق مصنوعات بادشاہی مین تفکر اور تامل کرو تم بہت سنتے ہو اور دیکھتے ہو لیکن قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ
تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ کہہ ای دوست میرے کہ خدا وہ ہی جسنے بعد پیدا کرنے کے
پہیلایا ہی تمکو بیچ زمین کے یعنے ہر ایک کو منزل مقام راہ عنایت کیا ہی تا کہ عبادت کرو اور فرمانبردار رہو وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ

اور طرف اسیکے اکٹھے کیے جاؤگے تم تو کہ جزا اپنے کیے کی پاؤ ویقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صدقین اور کہتے ہین مشرک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور یارون آپ کے کو کب ہوگا یہہ وعدہ حشر کا اور جزا ملنے کا اگر ہو تم سچے قل انما العلم عند اللہ کہہ ای پیغمبر میرے جواب مین انکے کہ سوا اسکے نہین کہ علم وقت آنے قیامت کا نزدیک اللہ کے ہی اور کسی کو اطلاع نہین وانما انا نذیر مبین اور سوا اسکے نہین کہ مین ڈرانیوالا ہون ظاہر یعنے قیامت کے آنے سے تمکو ڈراتا ہون مین لیکن وقت آنے کا اسکے مین نہین جانتا فلما راوہ زلفۃ سیئت وجوہ الذین کفروا پس جب دیکھینگے قیامت کو نزدیک ہوئی ساتھہ اپنے برے ہوجاوینگے منہہ اُن لوگون کے جو کافر ہوئے ہین یعنے اثر غم کا انکے چہرون سے ظاہر ہوگا وقیل ھذا الذی کنتم بہ تدعون اور کہا جاویگا یعنے دربان دوزخ کے انکو کہینگے یہہ وہی جو کچھہ تھے تم ہمیشہ ساتھہ اسکے تمنا کرتے اور مانگتے تھے تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ ہمیشہ کافر رہتے مرگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ قل ارایتم ان اھلکنی اللہ ومن معی او رحمنا کہہ ای حبیب میرے کیا دیکھا تمنے اگر ہلاک کرے خدا مجھکو اور اُن لوگون کو جو ساتھہ میرے ہین مسلمان یا رحمت کرے ہمکو اور جو ساتھہ ہمارے ہین انکو فمن یجیر الکفرین من عذاب الیم پس کون ہی کہ پناہ دیوے کافرون کو عذاب درد دینے والے سے یعنے مرگ ہماری تمھارے حق مین کچھہ فائدہ نہین رکھتی اور حیات ہماری بھی دفع عذاب تم سے نہین کرتی حاصل یہہ ہی کہ نجات دینے والا تمکو عذاب الہی سے سوا ایمان اور کلمہ توحید کے نہین پھر کسی کے موت کی انتظار کرنے مین کیا فائدہ قل ھو الرحمن امنا بہ وعلیہ توکلنا کہہ ای حبیب میرے ایمان لانے پر جسکی نجات ہی وہ ہی خدا بڑی بخشش والا ایمان لائے ہم ساتھہ اسکے اور اوپر اسکے توکل کیا ہمنے نہ اوپر غیر اسکے کے اور کاروبار اپنے سب اسکو سونپ دے فستعلمون من ھو فی ضلل مبین پس شتاب جانوگے یعنے بعد عذاب دیکھنیکے معلوم کرلوگے کہ نفس الامر مین کون ہی ہم تم مین سے کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہی قل ارایتم ان اصبح ماؤکم غورا کہہ بتاؤ مجھکو کیا دیکھا تمنے اگر ہوجاوے پانی تمھارا یعنے آب چاہ زمزم یا آب بیر میمون حضرمی فرو رفتہ بزمین کہ ہاتھہ اور ڈول اُسے نہ پہنچے یعنے خشک ہوجاوے فمن یاتیکم بماء معین پس کون ہی کہ وہ لاویگا تمھارے پاس پانی جاری یا ظاہر ایسا کہ سب دیکھین آثار مین وارد ہی کہ بعد تلاوت اس آیت کے کہے اللہ رب العالمین تفسیر زاہدی مین ہی کہ ایک زندیق نے سنا کہ معلم شاگرد کو اپنے تلقین کرتا تھا فمن یاتیکم بماء معین اُسنے جواب دیا کہ بالمعول والمعین یعنے ساتھہ کدالی اور مددگار کے پانی کھود کر نکالین رات کو وہ اندھا ہوگیا ہاتف نے آواز کی کہ تیری آنکھہ کا پانی جو نایاب ہوگیا ہی کہہ کہ ساتھہ معول اور معین کے پھر لاوین **مثنوی** فلسفی ایک سوے مکتب جو گیا سنکے من یاتیکم اُن نے یون کہا ہم نکالینگے بمعول آب خشک ہ ناف آہوے زمین سے لینگے مشک ہ رات کو سویا تو نابینا اٹھا ہاتف غیبی نے پھبتیون کی ندا ہ ای شقی دیکھین تجھے لاآب چشم ہ چشم بے آب اب تیری ہی شکل پشم ہ رہگیا اپنا سا منہہ لے سنفعل اس ندا سے ہوگیا کیا کیا خجل ہ غرق دریاے ندامت ہوگیا ہ تو وہ تیرملامت ہوگیا ہ آبرو بھی کھوئی اور پایا نہ کچھہ ہ غیر نابینائی ہاتھہ آیا نہ کچھہ ہ رافتا یہہ حال ہی زندیق کا ہ بتبع تورہ سد اصدیق کا ہ **سورہ نون** باون آیتین ہین کی ہی تین سو کلمے ہین اور دس ہزار دو سو چھے حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک نون والقلم دوسرا ان للمتقین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ ملک کے یہہ ہی کہ اختتام اُسکا ساتھہ قدرت خدائے کریم کے ہی اور افتتاح اسکا ساتھہ صفت رسول رب العالمین کے ہی

سورۃ القلم مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اثنتان وخمسون ایۃ

ن یہہ حرف حروف مقطعہ قرآن سے ہی اور معانی مقطعات قرآنی مفوض بعلم سبحانی ہین **نظم** مخزن اسرار الہی ہین یہہ ہ معدن انوار کا ہی ہین یہہ ہ انکی حقیقت سے ہی آگاہ حق ہ کسیہ کھلے انکا ہی سزاوق ہ ہان مگر اللہ نے چاہا جسے ہ کردیا آگہہ اُسے اس راز سے پردۂ اسرار اٹھاتا ہی وہ ہ دوستونکو اپنے دکھاتا ہی وہ ہ بعضے علما کہتے ہین کہ حروف مقطعات مفاتیح اسماء حضرت ذات ہین یہان

جو حرف نون ظاہر ہی مفتاح اسم نور اور ناصر ہی **فرد** نون کے حرف سے یہہ ظاہر ہی + کہ وہی نور اور ناصر ہی + معالم مین لکھا ہی کہ نون اس سورت مین آخر رحمان کا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ نام اس سورت کا ہی یا نام نہر بہشت کا ہی یا لوح انوار درخشان ہی یا قسم بنصرت حق بحق مومنان ہی اور اشہر یہہ ہی کہ نون اسم ماہی ہی مراد اس سے جنس ماہی ہی یا وہ فرد ماہی ہی کہ زمین جسکی پشت پر ہی آلیونا اُسے کہتے ہین حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے سب چیزسے حق تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا پھر نون کو کہ دوات ہی قلم نے اُس دوات سے لکھا ہی جو کچھ تھا اور ہی اور ہوگا اس تقدیر پر یہہ معنی ہوے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی **ن** یعنے قسم ہی دوات کی **وَالْقَلَمِ** اور قسم ہی قلم اعلیٰ کی کہ نور کی بنی ہی طول اسکا بین السماء والارض ہی نقل ہی کہ جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا فرمایا لکھ قلم نے عرض کیا الٰہی کیا لکھون فرمایا لا الٰہ الا اللہ چار ہزار برس مین قلم نے یہہ کلمہ طیبہ لکھا ہی پھر حکم ہوا لکھ قلم نے عرض کیا کیا لکھون ارشاد ہوا محمد رسول اللہ چار ہزار سال مین قلم نے یہہ اسم مبارک لکھا پھر نالان ہوکر کہا الٰہی یہہ کون ہی جسکا نام نامی تیرے اسم گرامی کے پاس لکھا ہی خطاب آیا کہ یہہ اسم نبی آخر زمان ہی قلم کو آپ پر ایک عشق آگیا بے اختیار بول اُٹھا **السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ** حق تعالیٰ نے آپکی نیابت کرکر جواب مین اسکے امت کو آپ کی داخل فرماکر کہا **السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین** وہ سلام اور جواب امانت رکھا شب معراج مین آپکو پہنچایا اور جواب اپنا آپکی زبان سے کہلایا اسیواسطے سلام سنت ہی اور جواب فرض اور اسمین اشارت ہی کہ سلام قلم کا اللہ تعالیٰ نے ضایع نہین کیا امیدوار ہین ہم کہ صلوٰۃ اور تسلیمات ہماری کہ آج ہم آپ پر بھیجتے ہین فردائے قیامت کو آپ کو پہنچاویگا اور سبب مغفرت سیات اور باعث رفع درجات فرماویگا **نظم** ای میرے مالک ای میرے مولیٰ ای میرے والی بھیج مدام + میری طرف سے روح پہ انکی . لاکھ درود اور لاکھ سلام + اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے قلم کتابت ہی کہ فواید دین و دنیا اس سے تحریر کرتے ہین **وَمَا يَسْطُرُونَ** اور قسم ہی اس چیز کی کہ لکھتے ہین حفظہ احکام وحی سے یا جو کچھ انکو ارشاد ہوتا ہی تبیان مین ابن ہشیم سے نقل ہی کہ ن دہن ہی اور قلم زبان اور مایسطرون وہ چیز جو کراماً کاتبین دونون موندھو نپر بندیکے بیٹھے لکھتے ہین حق تعالیٰ انکی قسم کھاتا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ **مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ** نہین تو ای حبیب میرے ساتھ نعمت پروردگار اپنی کے دیوانہ یہہ جواب ولید بن مغیرہ کا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا تھا معلم مجنون بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ کلمہ نون اشارت ہی بعلم اجمالی کہ مندرج احدیت ذاتیہ مین ہی اور قلم کنایت ہی بعلم تفصیلی کہ واحدیت اسمائیہ مین درج ہی اور قسم ہی اُن حروف الٰہیہ مجردہ علویہ کی اور کلمات ربانیہ مرکبہ سفلیہ کی کہ قلم فیض رقم کریمہ نے دوات روشن آیات قدیمہ سے لکھا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ تو ای محبوب ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے مجنون نہین یعنے اسرار ازل اور ابد تجھ پر پوشیدہ نہین **وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ** اور تحقیق واسطے تیرے ہی ثواب بار نبوت اٹھانے کا نہ منت رکھا گیا یعنے حق تعالیٰ نے بواسطہ عطا کیا کسیکے واسطے سے کہ منت اسکی تجھ پر ہو نہین دیا یا ثواب ہی غیر مقطوع یعنے ہمیشہ کہ ہرگز منقطع نہوگا **فرد** مژد کو تیرے نہین ہی انقطاع + ذات تیری شمس ہی اور یہہ شعاع + **وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ** اور تحقیق تو اوپر دین بڑیکے ہی کہ اسلام ہی یا اوپر خوبی بزرگ کے ہی کہ وہ خوبی کسیکو نہین دی کیونکہ تحمل جفاے قوم کا جیسا کہ تو کرتا ہی کسے طاقت ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد خلق عظیم سے آداب قرآن ہی کہ حق تعالیٰ نے آپکو اُس سے سرفراز کیا حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے خلق آپکا پوچھا کہا کہ خلق حضرت کا قرآن ہی **فرد** نعت کا اسکے کسکو امکان ہی + جس کسیکا کہ خلق قرآن ہی + محمد حکیم قدس سرہ نے کہا ہی کہ کوئی خلق بزرگتر خلق محمدی سے نہین کیونکہ آپ نے مشیت اپنی چھوڑکر اپنے آپ کو بالکلیہ سپرد بمولیٰ کیا امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ آپ نہ بلا سے منحرف ہوے نہ عطا سے منصرف اور بعضون نے کہا ہی کہ آپ کا کچھ مقصد اور مقصود سوا ے معبود نتھا **فرد** مقصد ہی حق مراد ہی حق مدعا ہی حق + مطلب دوجگ کے مٹ گئے الا رہا ہی حق + **فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ** پس شتاب دیکھیگا تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور دیکھینگے معاند تیرے مکے والے یعنے جسوقت کہ عذاب نازل ہوگا اُنپر معلوم کرینگے کہ بِاَیِّکُمُ الْمَفْتُوْنُ ساتھہ کونسے کے تم مین سے بلا اور فتنہ ہی یا کونسا گروہ ہی تم مین سے دیوانہ یعنے بیان لیوینگے کہ دیوانہ تو ہی یا یہہ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہی ساتھہ اس شخص کے کہ گمراہ ہی راہ اُسکی سے کہ سیدھی ہی اور جو گمراہ ہی وہی فی الحقیقت دیوانہ ہی وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ اور وہ داناتر ہی ساتھہ راہ پانیوالون کے کمال عقل سے کہ مسلمان ہین فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ پس مت کہا مان جھٹلانیوالون کا یعنے مشرکان مکے کا کہ دین آبا کی طرف تجھے بلاتے ہین وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ دوست رکھتے ہین کاشکے سستی کرے تو اور سرزنش نکرے شرک پر پس سستی کرین وہ بھی زبانی اور تیرے دین پر طعنہ زن نہون وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ اور مت کہا مان ہر ایک جھوٹھی قسم کھانیوالے کا کہ ابوجہل یا اخنس بن شریق یا اسود بن عبد یغوث اور اصح اور اشہر یہہ کہ ولید بن مغیرہ ہی کہ قسمین جھوٹھی بہت کھاتا تھا مَّهِیْنٍ سست راے یا خوار اور بیمقدار کا هَمَّازٍ غیبت کرنیوالا پس پشت مردم کا یا طعنہ مارنیوالا روبرو مردم کا مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ چغلی والے کا ساتھہ چغل کے درمیان لوگون کے یا غمزہ کرنیوالے کا مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ باز رکھنے والے کا بھلائی سے یا منع کرنیوالے کا ایمان اور احسان سے مُّعْتَدٍ ستم کرنیوالے کا اور حد سے نکلجانیوالے کا اَثِیْمٍ گنہگار یا زیانکار کا عُتُلٍّۭ سخت زو اور زشت خو کا بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ پیچھے ان عیبون سے حرامزادہ ہی باپ اسکا معلوم نہین لوگونکو لکھا ہی کہ ولید بلید اٹھارہ برسکا تھا کہ مغیرہ نے دعوی کیا کہ مین اسکا باپ ہون اور اسے اپنے پاس رکھا تفسیر زاہدی مین مذکور ہی کہ جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت شریفہ انجمن قریش مین کہ ولید بلید بھی وہان موجود تھا پڑھی جو عیب آپ پڑھتے تھے وہ اپنے مین پاتا تھا مگر حرامزادگی پر اپنے حیران تھا کہ وہ شخص سید قریش ہی باپ اسکا مغیرہ ہی مرد مشہور اور یہہ بھی جانتا ہی کہ محمد صلعم جھوٹھ نہین بولتے پھر یہہ بات کیونکر ثابت ہو آخر تلوار کھینچ کر اپنی مان پاس جاکر تہدید تمام پوچھا اسنے اقرار کیا کہ پدر تیرا نامرد تھا اور اسکے برادر زادے تھے وہ میراث پر اسکے نظر رکھتے تھے مجھے رشک آیا مین نے فلانیکے غلام کو بلاکر کچھہ دیکر اسکے ساتھہ بدفعلی کی تو بیٹا اسیکا ہی فرد باشد بعض اُس سے جو ذات گرامی ہی + روشن ہی دلیل اسپر یعنے وہ حرامی ہی اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ اسواسطے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا یہہ قرات امام حفص کی ہی اور یہہ بطریق خبر ہی اور اور قاریون نے ءانکان پڑھا ہی یعنے آیا واسطے اُسکے کہ ہی صاحب مال کا اور بیٹون کا ایسے شخص کا کہا مانے گا تو اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ جب پڑھی جاتی ہین اوپر اسکے آیتین کلام ہمارے کی کہا یہہ کہانیان ہین پہلون کی سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ شتاب داغ دیوینگے ہم اسکو اوپر ناک کے یعنے روسیاہ کرینگے اسکو یا عیب کو اُسکے ظاہر کردینگے ایسا کہ ہرگز نہ چھپا سکے انوار مین لکھا ہی کہ بدر کی لڑائی مین اسکے ناکپر زخم لگا اور نشانی اسکی باقی رہی اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ تحقیق ہمنے آزمایا ہمنے اہل مکہ کو ساتھہ قحط غلے کے اور زوال نعمت کے جیسا آزمایا تھا ہمنے باغ والون کو ساتھہ زوال میوے کے لکھا ہی کہ ولایت یمن مین بنواحی صنعان ایک مرد صالح تھا اسکا باغ تھا وہ اُس باغمین فرش بچھاکر درویشون کو بلاکر وہان بٹھاتا تھا اور اچھے اچھے میوے کھلاتا تھا اور سوا اُسکے دسوان حصہ اسکے آمد مین سے بھی نکالکر فقرا کو تقسیم کرتا تھا جب وہ فوت ہوا تو بیٹے اسکے نے کہا کہ مال تھوڑا ہی اور عیال بہت اگر ہم بھی باپ کیطرح فقیرونکو بانٹینگے معاش تنگ ہوجاویگی صبح ایسے وقت جو فقیرونکو خبر نہو جاکر میوہ کاٹ لین اور اسپر قسم کھائی چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ یاد کر جسوقت قسم کھائی وارثون نے اس باغ کے کہ چھپ کر فقیرون سے البتہ کاٹ ڈالین میوہ اُنکو اسکے اس حالت مین کہ داخل ہون بیچ وقت صباح کے یعنے صبح ہوتے پس ایسی قسم کھائی وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ اور انشاء اللہ تعالی نہ کہا رات کو یہہ نیت کرکر سوے قضاے الہی نازل ہوئی فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ پس طواف کیا اوپر اسکے یعنے باغکے بلائے طواف کنندہ نے امر پروردگار تیرے سے اور وارث

اس باغ کے سوتے تھے فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ پس فجر کو ہوا باغ اُنکا بسبب اُس بلا کے جیسے جڑ کٹے ہوئے یا مانند اس باغ کے کہ میوہ اسکا چیدہ و بریدہ ہوا ایسا کہ کچھ باقی نرہے یا مثل ریگستان کے اور وہ اس حال سے غافل خواب سے اٹھے فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ پس ایکدوسرے کو پکارنے لگے آنیوالے بیچ صبح یعنے وقت صبح کے آواز کرنے لگے ایکدوسرے کو اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ یہہ کہ سویرے ہی چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے میوہ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ پس چلے طرف باغکے اور وہ آہستہ آہستہ چپکے چپکے باتین کرتے تھے تا آواز کوئی نہ سنے اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ یہہ کہ نہ داخل ہون آج اوپر تمھارے باغ تمھارے مین کوئی فقیر کہ انکو کچھ دینا پڑے اور حصے ہمارے مین سے کم ہوجاوے وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے کہ فقیرونکو مذین اندازہ کرکر یا قدرت والے اوپر اعتماد اپنے کے بلانے اور توڑنے میوے مین فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ پس جب دیکھا باغکو بخلاف اسکے جو چھوڑا تھا کہا انھون نے آپسمین کہ تحقیق ہم بھولنے والے ہین راہ باغ اپنے کی کیونکہ باغ ہمارا کل میوہ سے بھرا تھا اور یہہ خالی ہی بعضون نے تامل کرکر نشانیون سے در و دیوار کی پہچانکر کہ یہہ وہی باغ ہی کہا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ کہ ہمنے راہ گم نہین کی بلکہ ہم محروم ہوے میوے سے اور محصول اس باغکے سے واسطے منع فقرا اور ترک استثنا کے قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ کہا بیچ والے انکے نے عقل سے کیا نہ کہا تھا مین نے تمکو کیون نہین یاد کرتے خدا کو ساتھہ بزرگی کے اور انشاء اللہ نہین کہتے قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ کہا انھون نے پاکی ہے پروردگار ہمارے کو اس سے کہ نازل کرے مین اس بلا کے ہمپر ستم کیا ہو تحقیق تھے ہم ظلم کرنیوالے اپنے نفس پر ساتھہ ندینے فقیرونکے فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ پس منہ کیا بعضون انکے نے اوپر بعضونکے ملامت کرتے ہوئے یہہ کہتے تھے کہ تمنے بخیلی اور خطا کی وہ کہتے تھے کہ تم بھی تو راضی ہوئے تھے غرض گناہ پر اپنے قایل ہوئے اور عجز سے قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ کہا انھون نے ای وای ہی ہمکو تحقیق ہم تھے سرکش حد سے نکلے ہوئے گنہگار ہمین کہ انشاء اللہ نکہا اور درویشون کو محروم رکھا عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ شاید کہ پروردگار ہمارا یعنے امیدوار ہین ہم یہہ کہ بدلا دے ہمکو بہتر اس باغ سے تحقیق ہم طرف طاعت پروردگار اپنے کے رغبت کرنیوالے ہین بعد توبہ اور طلب عفو کے حق تعالی نے آپہر بخشش فرمائی اور باغ پُرانگور حیوان نام انکو دیا **نظم** مال جسکا تلف ہوا ہووے + جاے گوہر صدف رہا ہووے + چاہیئے اسکو ہی یہہ بات ضرور + کہ ہوا مجھہ سے ہی کچھہ اسمین قصور + پہلے درہم تھے اب خذف ہین جو + اپنے ڈر سے تھے ہم صدف مین جو + بخل واقع کچھہ اسمین مجھہ سے ہوا + مستحقونکا حق نہین پہنچا + کرکے اپنے گناہ پر اقرار + عذر لاوے بجانب غفار + مہربان اُسپہ تا خدا ہووے + بہتر اس سے دے جو لیا ہووے + جسطرح سے دیا عوض مین یہان + باغ ضرورانکے گلشن حیوان + سچ ہی رافت جو تو برنج و بلا + شکر درگاہ حق مین لاے بجا + تو وہ ایسا کریم ہی کہ تجھے + عوض جنہ لاکھہ خرمن دے + شیشہ سر کہ گر تیرا تو رے + تو خم شہد اُسکے بدلے دے + كَذٰلِكَ الْعَذَابُ اسی طرح ہی عذاب کرنا خدا کا دنیا مین وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہی اس عذاب سے فرد کا اسکو فنا ہی اور اسکو بقا + یہہ جاویگا اور وہ رہیگا سدا + لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اگر ہوتے آدمی جانتے البتہ موجبات عذاب سے پرہیز کرتے اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ تحقیق واسطے پرہیزگارون کے نزدیک پروردگار انکے کے یعنے آخرتمین یا جوار قدس مین بہشت ہین نعمتون کے کافرون نے کہا کہ یہہ جنت اور نعمت جو مسلمان کہتے ہین کہان ہی اور اگر ہی بھی تو پہلے ہم جاوینگے جیسے یہان دنیا مین ہم مسلمانون سے خوش و خرم ہین ویسے ہی وہان عقبی مین ہونگے حق تعالی نے ردسخن اُنکا فرمایا کہ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ کیا پس کردیونگے ہم مسلمانون کو مانند مشرکون کے حصول نجات اور وصول درجات مین مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ کیا ہی تمکو ای کافرو کیونکر حکم کرتے ہو ساتھہ برابری کے یا ساتھہ فضیلت کے اہل شرک کا اوپر اہل توحید کے مصرع یہہ فرمایا تعجب سے خدا نے + اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ کیا واسطے تمھارے کتاب ہی نازل ہوئی آسمان سے کہ تم بیچ اُسکے پڑھتے ہو یہہ بات کفار

جزا اور سزا مین مثل مسلمانون کے ہونگے اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ تحقیق واسطے تمھارے ہیچ کتاب کے ہی جو کچھ چاہو اور پسند کرو اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ کیا واسطے تمھارے مین عہد اور پیمان موکد اوپر ذمے ہمارے کہ خداوند ہین ہم پہنچنے والے ساتھہ نہایت تاکید کے اور ثابت ہوے دن قیامت تلک یہہ کہ واسطے تمھارے ہی جو کچھہ حکم کرو تم بھلائی اور بہتری اس جہان کی سے سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ پوچھہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشرکون سے کہ کون اُنمین ساتھہ اس حکم کے ضامن ہی کہ آخرت مین اس عہد سے باہر آوے اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ کیا واسطے انکے شریک ہین اِس قول مین یا بات ہین کہ شریک میرا کرتے ہین پس چاہیئے کہ لے آوین شریکون اپنون کو اپنی مدد پر اگر ہووین سچے اسبات مین کہ بہشت کی نعمتین انھین کو ملینگی يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ لاؤ ہیچ اسدن کے کہ اٹھایا جاویگا پردہ کار پر ہول اور امر صعب اور مہم سخت سے یا برہنہ کی جائیگی ساق عرش یا تجلی فرماویگا حق تعالی ساق پنڈلی کو کہتے ہین پس ظاہر معنی یہہ ہوے کہ جسدن کھولا جاویگا پنڈلی سے اور تجلی واقع ہوگی یہہ آیت آیات متشابہات قرآنی سے ہی جیسی معیت اور احاطہ اور استوی علی العرش ہی ایسے ہی یہہ کشف ساق ہی کہ اُس جناب بیچون و بیچگون پر اُنکا اطلاق ہی علمانے تاویلات انکی بہت کین ہین اور اذہان کو اپنے دور دور دوڑایا ہی لیکن کچھہ تاویل کی احتیاج نہین اسقدر سمجھنا کافی ہی کہ جیسا وہ بیچون و بیچگون ہی ایسے ہی اسکی معیت اور احاطہ اور استوی اور ساق ہی کہ فہم وہم ہمارے سے ورا ہی اور ان سب چیزون پر ایمان ہی ہمارا جو جو قرآن شریف مین بیان فرمائین ہین اور اعتقاد ہی یہہ کہ جیسے اُس جناب پاک کے لایق اور سزاوار ہین ویسے اسکو ثابت ہین لیکن ادراک کو ہمارے وہان راہ نہین اور عقل ہماری اُس سے آگاہ نہین منزہ گمان سے بری وہم سے دور ہی + ورا فکر سے فہم سے دور ہی + کرے ورک اُسے کسکا ادراک ہی + کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی + وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ اور بلائے جاوینگے لوگ طرف سجدہ کرنے خدا تعالی کے ابو موسی اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کی ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالی اُسدن نور عظیم دکھاویگا اور خلق سجدہ مین گر پڑے گی معالم مین ابو سعید خدری سے روایت کی ہی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کشف کریگا پروردگار ہمارا ساق سے اپنے اور سجدہ کرینگے اسکو سب ایمان والے مرد اور زن اور باقی رہجاوینگے وہ لوگ جنھون نے دنیا مین سجدہ برای وسمعہ کیا ہی پس جب ریا والے سجدہ کرنے لگینگے پشت انکی نہ جھک سکیگی اور حدیث مین ہی کہ پشت کافر اور منافق کی مثل شاخ گاؤ کے یک مہرہ ہوجاویگی فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ پس سجدہ نہ کرسکینگے خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ نیچے ہونگی آنکھین انکی یعنے صاحب بینایون کے سرجھکائے شرمندہ ہونگے تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت اور خواری وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ اور تحقیق تھے وہ دنیا مین بلاے جاتے طرف سجدہ کرنے خدا کے اور وہ سلامت اور تندرست اور قادر تھے اسپر جب وقت فرصت کا فوت کیا پھر اُسدن حسرت اور ندامت فایدہ نہین رکھتی فرد ہاتھہ سے فرصت نہ کھو رافت کہ پھر + حسرت دارمان ہی سب بے فایدہ + فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ پس چھوڑ مجھکو اور اُس شخص کو کہ جھٹلاتا ہی اس بات کو کہ قرآن ہی یا بات بعث و حشر کی اس آیت مین تسلی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی اور تہدید جھٹلانیوالونکی ہی سَنَسْتَدْرِجُهُمْ شتاب آہستہ آہستہ کھینچینگے ہم انکو یعنے عذاب لے جاوینگے انکے نزدیک کرینگے ہم درجہ بدرجہ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ اسطرح کہ نہین جانتے وہ یعنے ہر بار کہ خطاب کرتے ہین یہہ کہ عطا کرتے ہین ہم اور یہہ اسکو تفضیل جانتے ہین وَاُمْلِيْ لَهُمْ اور مہلت اور ڈھیل دینگے ہم انکو دنیا مین تاکہ مغرور رہون پھر پکڑینگے ہم اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ تحقیق عذاب میرا مضبوط اور محکم ہی کسی سے دفع نہین ہوتا اور گرفت میری سخت ہی کسیکو اسکی تاب و طاقت نہین اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ کیا مانگتا ہی تو ای حبیب میرے اُنسے کچھہ بدلا دعوت اور ارشاد کا پس وہ تاوان سے گرانبار ہین یعنے بدلا دینے اسکے سے بوجھل ہین اس سبب سے منہ تجھہ سے پھراتے ہین اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ کیا نزدیک اُنکے علم غیب ہی یا لوح محفوظ ہی کہ اسمین غیب کی باتین

۹۶ لکھی ہین

لکھی ہین پس وہ لکھہ لیتے ہین وہانسے جو حکم کرتے ہین برابری مین مومن اور کافر کے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اوپر تبلیغ وحی کے اور تحمل آزار کفار کے اور مت ہو دلگیر اور جلد ہین مثل مچھلی والے کے یعنے یونس علیہ السلام کے کہ ایذاے قوم پر صبر نکیا اور بیحکم نکلنے تاشکم ماہی مین قید ہوے اور یونس علیہ السلام اولاد یہودا بن یعقوب علیہ السلام کی ہین بعد سلیمان علیہ السلام کے مسند نبوت پر بیٹھے لاکھہ سوا لاکھہ آدمی پر زمین موصل مین مبعوث ہوے چالیس برس دعوت کی لوگ گروہ نہوے اور جفا ئین کرنے لگے انھون نے بد دعا کی وہ قبول ہوئی آگ آسمان سے آئی لوگ صحرا کو نکل گئے اور تین گروہ ہوے مرد جدے عورتین جدی بچے جدے سب فریاد و زاری بجناب باری کرنے لگے اور سجدے مین گر پڑے اور توبہ کی توبہ انکی مقبول ہوئی عذاب مرتفع ہوا اور قصہ انکے نکلنے کا قوم مین سے اور شکم ماہی مین محبوس ہونیکا و ذا النون نام پانیکا مشہور ہی اور ذکر انکا سابق کلام اللہ مین مکرر گذرا ہی اِذْ نَادَىٰ یاد کر جسوقت پکارا یونس نے پروردگار اپنے کو شکم حوت مین اور کہا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین وَهُوَ مَكْظُومٌ اور وہ غم اور غصے سے بھرا تھا لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ اگر نہوتا یہہ کہ پالیا اسکو رحمت نے جو طرف پروردگار اُسکے سے تھی البتہ ڈالا جاتا بیچ صحراے بے گیاہ کے اور وہ ملامت کیا گیا ہوتا فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ پس برگزیدہ کیا اسکو پروردگار اسکے نے پس کیا اسکو صالحون سے یعنے پیغمبرون سے لکھا ہی کہ یہہ آیت اسوقت نازل ہوئی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا تھا کہ قبیلہ بنی ثقیف کو بد دعا کرون حق تعالیٰ نے ارشاد کیا کہ صبر کر اور دعا کو توقف مین رکھہ کہ کام صبر سے اچھا ہوتا ہی النظم صبر کر رافت کہ کرتا ہی یہہ صبر ✦ سبز کشت مدعا کو شکل ابر ✦ جب تو آجاوے بگرداب ہرج ✦ صبر کر الصبر مفتاح الفرج ✦ لکھا ہی کہ کوتاہ نظران قریش نے قبیلہ بنی اسد مین سے کئی شخصون کو جو نظر لگانے مین مشہور تھے کچھہ دینا کہکر مقرر کیا کہ اس نور دیدہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو چشم زخم پہنچاوین حق تعالیٰ نے واسطے عصمت آپکی کے چشم بد سے یہہ آیت نازل کی وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ اور تحقیق نزدیک ہین وہ لوگ کہ کافر ہوے ہرآئینہ لغزش دین اور ہلاک کرین تجھکو ساتھہ نظرون اپنی کے لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ جسوقت کہ سنتے ہین قرآن کو کہ پڑھتا ہی تو اور کہتے ہین کہ تحقیق یہہ مرد دیوانہ یا جن گرفتہ ہی یعنے اسکے ساتھہ جن ہی وہ اسے تعلیم کرتا ہی وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ اور حالانکہ نہین ہی قرآن مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف سب جہان کے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ دواے چشم زخم نہین مگر یہہ آیت سورہ حاقہ مکی ہی باون آیتین ہین اور دو سو چھپن کلمے ہین اور اکہتر ار چار سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین ایک الحاقۃ دوسرا فلا اقسم فواصل اسکے من ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۂ نون کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھہ ذکر منکران پیغمبر اور منکران قرآن کے تھا آغاز اس سورۃ کا ساتھہ ذکر منکران قیامت کے سوا کہ منکران پیغمبران ہین

سُورَةُ الحاقة مكية وهي	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	اثنتان وخمسون اية

الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ حق ہونیوالی کیا ہی حق ہونیوالی یعنے وہ حالت کہ حق ہی واقع ہونا اسکا یا وہ ساعت کہ لایق ہی اس ڈرنا کیا ہی وہ حالت اور ساعت وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ اور کس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی حق ہونیوالی حالت اور ساعت جسمین بدلا عملون کا لیا جاویگا مراد اس سے روز قیامت ہی کہ ایک نام اسکا حاقہ بھی ہی كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ جھٹلایا تھا ثمود اور عاد نے یعنے قبیلہ ثمود اور قوم عاد نے قیامت کو کہ ٹھوکنے والی اور ریزہ ریزہ کرنیوالی آدمیون کی ہی فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ اور جو تھی قوم ثمود کی پس ہلاک کی گئی بسبب طغیانی اپنی کے یا بجہت فرقہ طاغیہ کے کہ انمین تھا جیسے قدار بن سالف اور اصحاب اُسکے کہ ناقہ کے قدم کاٹے تھے یا ساتھہ آواز حد سے نکلجانیوالی کے کہ مثل اسکے نہین سنے تھے وہ آواز جبرئیل علیہ السلام کی تھی سمجھہ لیجئے کہ صالح علیہ السلام جب قبیلہ ثمود پر مبعوث ہوے ناقہ کو صخرہ سے بطریق معجزہ نکالا لوگون نے

نسبت سحر کی کی آواز مہیب آئی سب مر گئے وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ اور جو تھے لوگ عاد کے پس ہلاک کیے گئے ساتھ باد تند حد سے نکلجانیوالی کے سمجھ لیجئے کہ ہود علیہ السلام جب قوم عاد پر مبعوث ہوئے تو از تالیس سال دعوت کی وہ ایمان نہ لائے دعوی قوت اور مردانگی کا رکھتے تھے ہر چند معجزے دیکھتے تھے گرویدہ نہین ہوتے تھے یہان تک کہ عذاب نازل ہوا باد سات راتین آٹھ دن چلی اور اُن بلند بالا و عظیم جثے والونکو مانند درختون کے بیخ و بن سے اکھیڑ کر زمین پر بیجان کر گرا دیا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا لگا دیا اس باد کو اوپر انکے سات راتین اور آٹھ دن بدھ کے صبح سے دوسرے بدھ کے شام تک دنرات متوالی فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى پس دیکھا تو نے اُس قوم کو بیچ اس اوقات کے مرے پڑے ہوے كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ گویا کہ وہ بڑے قدون کے سب لکڑیان ہین کھجور کی کھوکلے زمین پر گرے ہوے فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ پس کیا دیکھتا ہی انمین سے کوئی باقی رہا ہوا یعنے سب مر گئے کوئی نہین رہا فرعون سب کو ہلاک کر دیا جب چلی ریح عاتیہ جان سے وہ بھی گرے صورت نخل خاویہ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ اور آیا فرعون اور جو پہلے اُس سے تھے اور اُلٹ جانیوالے ساتھ خطاؤن کے یعنے شرک کے فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً پس نافرمانی کی ہر قوم نے رسول پروردگار اپنے کی پس پکڑا خدا نے انکو پکڑنا سخت اور زیادہ اور امتون کے عذاب سے اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ تحقیق ہمنے جسوقت کہ طغیان کیا پانی نے چڑھا لیا تمکو یعنے بٹھایا تمھارے کو بیچ کشتی کے کہ روندہ بر روے آب تھی حاصل یہہ ہی کہ جب پانی حد سے گذرا وقت طوفان کے تو سفینہ نوح مین تمکو بٹھا لیا لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ تو کہ کریں ہم اس کشتی کو واسطے تمھارے یادگاری اور نصیحت اور عبرت بیچ نجات پانے مسلمانون کے اور ہلاک ہونے کافرون کے اور یاد رکھے اس پند کو کان یاد رکھنے والا کہ نفع لے اس چیز سے کہ سُنے حدیث مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ خدا سے چاہتا ہون مین کہ کرے کان تیرے کو اذن واعیہ حضرت علی نے کہا کہ اُسدن سے کچھ چیز مجھکو فراموش نہوئی مصرع دے خدا ہمکو بھی اذن واعیہ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ پس جسوقت کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا ایکبار کہ نفخہ صعقہ ہی وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً اور اٹھائی جاویگی زمین اور پہاڑ مقامون اپنے سے محض قدرت کاملہ سے یا بواسطہ زلزلہ اور باد سخت کے پس توڑے جاوینگے زمین اور پہاڑ توڑنا ایکبار اور مانند ہبا ہوجاوینگے فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ پس اُسدن واقع ہوگی واقع ہونیوالی یعنے قیامت قایم ہوگی وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ اور پھٹ جاویگا آسمان پس وہ آسمان اُسدن سُست اور ضعیف ہوگا پچھے قوت اور مضبوطی کے وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا اور فرشتے ہونگے اوپر کنارون آسمان کے یہانتک کہ امر الہی پہنچیگا اور اُتر آوینگے وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ اور اٹھاوینگے عرش پروردگار تیرے کو اوپر اپنے اُسدن آٹھ فرشتے اور آج حاملان عرش چار ہین معالم مین لکھا ہی کہ حملہ عرش آٹھ ہونگے بزکوہی کی شکل سم سے زانو تک اُنکے اسقدر مسافت ہوگی جیسے ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک اور بعضون نے کہا ہی کہ آٹھ صفین فرشتون کی ہونگی عرش اٹھائے ہوے گنتی انکی سوا خدا سبحانہ کے کوئی نہین جانتا يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ اُسدن روبرو لائے جاؤگے تم جناب الہی کے واسطے محاسبے کے نہ چھپی رہیگی اللہ پر کردار تمھارے سے کوئی بات چھپنے والی اور اب بھی وہ چھپی باتون سے تمھارے آگاہ ہی وہان بلانا اور حساب کرنا واسطے اطلاع کے نہین بلکہ واسطے عدل کے ہی اور افشاے احوال کے ہی خلقت پر فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ پس جو کوئی کہ دیا گیا عملنامہ اپنا ساتھہ داہنے اپنے کے پس کہیگا خوشی سے آؤ پڑھو عملنامہ میرا کوئی عمل اسمین ایسا نہین جس سے میں شرماؤن بتیان مین ہی کہ یہہ کتاب اور ہی سو اکتاب اعمال کے کہ اسمین بشارت جنت کی ہی پس کیونکر کتاب حفظہ درمیان بندے اور خدا کے ہی اسے کوئی نہین دیکھیگا نہ پڑھیگا پس وہ عملنامہ لا

کہیگا

کہیگا اِنِّي ظَنَنْتُ اَنِّي مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ تحقیق مین بیقین جانتا تھا کہ یہہ مین ملنے والا اور دیکھنے والا ہون حساب اپنے کو یعنے مجھے معلوم تھا کہ میرا حساب ہوگا اسکے واسطے مین تیار ہو رہا ہون فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ پس وہ شخص ہیچ زندگانی خوشی کے ہی صاف کدورت سے ملا ہوا حرمت اور حشمت سے فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ہیچ بہشت بلند کے کہ ہیوے اُسکے نزدیک ہین کہ ہاتھہ کھڑکا بیٹھے کا لینے کا اُنھین پہنچتا ہی اور رضوان انکو کہیگا كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ کھاؤ تم میوؤن سے اور پیو تم شربتون سے کھانا پینا گوارا سہنا بدلے اسکے جو کر چکے تم عمل نیک ہیچ دنون گذرے ہوؤنکے یعنے دنیا مین یا عوض اُسکے جو روزہ رکھتے تھے تم ہیچ دنون گرم کے وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ اور جو کوئی دیا گیا عملنامہ اُسکا ساتھہ ہاتھہ بائین اُسکے کے اعمال بد اپنے دیکھیگا اُسمین فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ پس کہیگا ندامت سے ای کاشکے مین نہ دیا گیا ہوتا عملنامہ اپنا اور نہ دیکھتا مین تا برملا فضیحت نہوتا وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ اور کاشکے نجانتا مین آجکے دن کیا ہی حساب میرا کیونکہ حاصل نہین مجھکو سوا عذاب اور شدت کے يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ای کاشکے یہہ موت جس سے دنیا مین مرا مین ہوتی تمام کرنیوالی یا حکم کرنیوالی ساتھہ فنا کے ابد کے تا کہ پھر زندہ ہی نہوتا مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ نہ دفع کیا مجھسے عذاب کو مال میرے نے یا اُس چیز نے کہ واسطے میرے تھی مال اور تبع سے هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ جاتی رہی مجھسے سلطنت میری یا گم ہوئی مجھسے حجت میری کہ دنیا مین جسکا بھروسا تھا پس خطاب پہنچیگا زبانیہ دوزخ کو کہ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ پکڑو اس شخص کو پس طوق پہناؤ اُسکو یعنے ہاتھہ اسکے اسکی گردن مین باندھہ دو ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ پس دوزخ مین ڈالدو اسکو ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ پھر ہیچ زنجیر آہنی کے کہ پیمایش اُسکی ستر گز ہی بذراع ملک ہر ذراع ستر باع ہی ہر باع مکے سے کوفہ تک پس داخل کرو اسکو خوب محکم کہ حرکت نکر سکے اور ذراع کے معنے یہان پیمایش کے ہین اور ذراع گز ہی یا ساق دست کعب احبارؓ نے کہا کہ اگر تمام دنیا کا لوہا جمع کرین برابر ایک حلقے اُس زنجیر کے نہو اِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ تحقیق وہ شخص تھا نہین ایمان لایا ساتھہ اللہ بڑے کے وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور نہین رغبت کرتا تھا اور پر کھلانے فقیر کے فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ پس نہین واسطے اُسکے آج اس جگہہ دوست حمایت کرنیوالا وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ اور نہ کھانا مگر ریل اور دھوون دوزخیونکے سے یعنے پیپ اور لوہو جو بدنون سے دوزخیون کے بہتا ہی لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ نہ کھاوینگے اسکو مگر گنہگار اور بڑے بڑا گناہ شرک ہی فَلَا پس نہین ہی ایسا جو کافر کہتے ہین کہ قرآن شریف بنایا ہوا محمدؐ کا ہی صلی اللہ علیہ وسلم أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ اس چیز کے کہ دیکھتے ہو تم مشہودات سے وَمَا لَا تُبْصِرُونَ اور ساتھہ اسچیز کے کہ نہین دیکھتے تم مغیبات سے یا قسم کھاتا ہون مین اُس چیز کی کہ اوپر زمین کے ہی اور نیچے زمین کے یا اجسام اور ارواح کی یا انس اور جن کی یا کعبے کی اور بیت المعمور کی یا بر اور بحر کی یا تبلیغ محمد کی اور نزول جبرئیل کی یا آثار رسالت کی اپنے جیب کے اور انوار ولایت کی اسکے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ تحقیق قرآن شریف البتہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی کہ محمد رسول اللہ ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا جبرئیل علیہ السلام وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ اور نہین قرآن شریف کہا ہوا شاعر کا جیسے ابوجہل نااہل کہتا ہی قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ تھوڑا سا ایمان لاتے ہو تم مراد اس سے ایمان نہ لانا ہی وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ اور نہ قرآن شریف کہا ہوا سیانے کا ہی چنانچہ عقبہ بن ابی معیط گمان کرتا ہی قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ تھوڑا سا نصیحت پکڑتے ہو تم یعنے پند پذیر نہین ہوتے تم تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ قرآن شریف اتارا ہوا ہی پروردگار عالمون کی طرف سے وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ اور اگر افترا کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے زعم تمہارا ہی اور جھوٹھہ باندھہ لیوے اوپر ہمارے بعضے باتین لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ البتہ پکڑین ہم اسکا داہنا ہاتھہ یعنے اس سے قوت اور توانائی سلب کرلین ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ پھر کاٹ ڈالین ہم اُس سے رگ دل اُسکے کی یعنے اُسے ہلاک کرین ہم

فَمَا مِنكُم مِّن أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ پس نہو گے تم مین سے کوئی اُس سے باز رکھنے والا اس ہلاکت کو وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ نصیحت ہی واسطے پرہیزگارون کے کہ یہہ اُسپر یقین کرتے ہین وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَن مِّنكُم مُّكَذِّبِينَ اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہین یہہ کہ تم مین سے بعضے جھٹلانیوالے ہین قرآن شریف کو وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ اور تحقیق قرآن شریف البتہ پچتانا ہی وہ اوپر کافرون کے روز قیامت مین کہ ثواب اہل قرآن کا دیکھینگے وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ اور تحقیق قرآن شریف البتہ درست ہی بیشک حق تعالی کی طرف سے نازل ہوا فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ پس پاکی بیان کر ساتھہ نام پروردگار اپنے بڑیکے فرد صفات ناسزا سے اسکی کرتنزیہ ای رافت + رکھہ اپنا ورد نام حضرت حق کو بصد عظمت + سورۂ معارج مکی ہی اور چوالیس آیتین ہین اور دو سو ستره کلمے ہین اور آٹھہ سو ایکسٹھہ حرف ہین اور دو رکوع ہین سأل فأ للذین تواصل اسکے جانا ہم ہین اور نظم اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ الحاقۃ کے یہہ ہی کہ ء

	افتتاح دونون کی ساتھہ ذکر قیامت کے واقع ہی +		
سُورَةُ المَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ		اَرْبَعٌ وَاَرْبَعُونَ اٰيَةً

لکھا ہی کہ نضر بن حارث نے مسجد حرام کے دروازے پر کھڑے ہوکر کہا کہ خدایا اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہین اور جو یہہ کہتے ہین وہ تیری طرف سے ہی تو پتھر آسمان سے سر پر اس شخص کے برسا اور عذاب الیم مین مبتلا فرما یہہ آیت نازل ہوئی کہ سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالے ہین لِّلْكَافِرِينَ واسطے کافرون کے کہ قتل بدر ہی دنیا مین اور عذاب الیم ہی آخرت مین کہتے ہین یہہ سایل بوجہل نا اہل تھا کہا اُسنے کہا فاسقط علینا حجارۃ من السماء کسفا یعنے ڈالدے اوپر ہمارے پتھر آسمان سے ایک ٹکڑا اور ایک قول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا اور شتاب کی انکے عذاب کی اور بہر تقدیر لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ نہین کوئی اس عذاب کو دفع کرنیوالا کہ اٹھاوے اسکو اللہ کی طرف سے کیونکہ ارادۂ ازلیہ متعلق ہوا ہی ساتھہ اسکے اور ارادۂ الٰہی دفع نہین ہوتا اور وہ اللہ کیسا ہی کہ صاحب درجون بلند کا ہی اور وہ درجے غرفے بہشت کے ہین جو واسطے اپنے دوستون کے مہیا کئے ہین یا مصاعد ہین جو واسطے صعود کلمات طیبات کے مقرر فرمائے ہین تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ چڑھتے ہین فرشتے اور جبرئیل یا قوم اعظم فرشتگان طرف امر الٰہی کے یعنے اُس مقام پر کہ حق تعالی فرماتا ہی فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ بیچ اسدن کے کہ ہی اندازہ اسکا پچاس ہزار برس سالہائے دنیا سے یعنے اگر کوئی آدمی سیر کرے دنیا سے وہانتک کہ محل امر ملایکہ ہی پچاس ہزار برس مین پہنچے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہی کہ مراد اس سے روز قیامت ہی کہ کافرون پر اسقدر بڑا ہوگا اور لکھا ہی کہ میدان قیامت مین پچاس موقف ہونگے ہر موقف مین خلایق کو ہزار سال ٹھہرائینگے فتوحات مکیہ مین ہی کہ ہر اسم کا اسماء الٰہی سے ایکدن ہی خاص کہ تعلق ساتھہ اوسکے رکھتا ہی قرآن شریف مین دو دن انمین سے مذکور ہین ایک یوم الدین کہ ہزار سال کا ہی دوم یوم ذی المعارج کہ پچاس ہزار برس کا ہی اور بیان ایام اسما اور برسنین ابدیہ وسرمدیہ ان اوراق مین نہین سماتا فرد کرنا بیان یہہ ذات الٰہی کا کام ہی + فی کلک فی ورق نہ سیاہی کا کام ہی فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا پس صبر کر اوپر جھٹلانے منکرون کے صبر کرنا ء اچھا جسمین جزع اور قلق اور شکایت نہو إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا تحقیق کافر دیکھتے ہین روز قیامت کو دور امکان سے یعنے کہتے ہین نہ ہی ہوگا جیسے عرف مین کہتے ہین فلانا کام واقع ہونا دور ہی یعنے محال ہی وَنَرَاهُ قَرِيبًا اور ہم دیکھتے ہین قیامت کو نزدیک بوقوع يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ جسدن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل کے یعنے گلجائیگا وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ اور ہوینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا اور نہ پوچھیگا کوئی دوست کسی دوست کو یا نہ پوچھا جاویگا کوئی دوست گناہ دوست اپنے سے غرض ہر ایک کو اسکے عمل سے سوال کرنیکے کسیکو کسیکے کامون سے نہ پوچھینگے يُبَصَّرُونَهُمْ دکھلائے جاوینگے وہ دوستون اپنون کو یعنے ہر ایک اپنے دوست کو پہچانیگا اور اُسکا احوال دیکھیگا اور جانیگا کہ ہر ایک اپنے ہی عمل مین پکڑا گیا ہی يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ دوست رکھیگا اور آرزو کریگا کافر کاشکے بدلا دیوے عذاب اسدن کے سے ساتھ بیٹون اپنے
کے یعنے فدا کرے اپنے عوض اپنے بیٹونکو جو سب سے بڑے عزیز تھے دنیا مین اسکو کہ وہ عذاب کھینچین اور یہہ چھوٹ جاوے وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ
اور فدیہ دے زن اپنے کو کہ یا یار و غمخوار اسکی تھی اور بھائی اپنے کو کہ ہم پشت اور مددگار اُسکا تھا وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ اور کنبے اپنے کو
جو جگہہ دیتے ہین اسکو دنیا مین نزدیک اپنے یعنے دنیا مین اسکی جای پناہ تھی وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ اور دوست رکھتا ہی
کہ فدیہ دے جو جیج زمین کے ہی سب کو یعنے سب خلایق کو عوض مین دے پھر چھڑاوے اسکو یہہ فدیہ دینا عذاب سے كَلَّا ہرگز نہین
یون کہ چھوٹے عذاب سے إِنَّهَا لَظَىٰ تحقیق آگ دوزخ کی کہ کافرانسے چھوٹنے کو فدیہ دیگا شعلے والی ہی نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ اُدھیڑنیوالی
ہی منہہ کی کھال کو مشرکون کے سو برس سے دو سو برس کی راہ تک شعلے ماریگی اور کافر کو اپنی طرف کھینچ لیگی جیسے مقناطیس لوہے کو
کھینچ لیتا ہی تَدْعُوا پکاریگی وہ آگ یعنے کھینچے گی اپنی طرف یا شعلہ اُسکا معالم التنزیل مین ہی کہ آتش دوزخ پکاریگی نام اور لقب
لیکر مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ اُس شخص کو کہ اسنے پیٹھہ دی ہی حق کو اور منہہ پھیر لیا ہی فرمان الہی سے وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ اور اکھٹا کیا مال دنیا
کا پس بند رکھا اور حق خدا کا نہین ادا کیا إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا تحقیق آدمی پیدا کیا گیا حریص اوپر جمع کرنے مال فانی کے اور بخیل اوپر
ادا کرنے حقوق ربانی کے لباب مین لکھا ہی کہ ہلوع ایک جانور ہی کوہ قاف سے پرے ہر روز سات صحرا چرتا ہی اور سات دریا پیتا
ہی اور صبر گرمی سردی مین نہین رکھتا ہر شب غم روزی فردا کا کھاتا ہی حق تعالی نے آدمی کو بے صبری اور اندیشہ روزی مین اُس جانور سے
تشبیہ دی ہی **مثنوی** بے صبری آدمی کو دیکھو ✦ کیا اور کو اپنے جی کو دیکھو ✦ غم کھانیکا کھائے ہی ہمیشہ ✦ اندیشہ بھی ہی اسکا پیشہ
ہر دمکو خیال رزق شب ہی ✦ جب شب کتی فکر روز تب ہی ✦ دنرات یہی ہی دھیان اسکو ✦ صبر آہ نہین ایک آن اسکو ✦ رافت صفت ملوع
کو چھوڑ ✦ ہو صابر و فکر جوع کو چھوڑ ✦ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا جب لگتی ہی اور پہنچتی ہی آدمی کو چیز بری جیسی فقر مرض اضطراب
کرنیوالا اور زاری اور فریاد کرنیوالا ہوتا ہی وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا اور جب پہنچتی ہی آدمی کو بھلائی مانند صحت اور تونگری کے
منع کرنیوالا ہوتا ہی نفس اپنے کو طاعت سے اللہ کے اور مال کو اپنے نفقہ راہ الہی سے اور سب آدمی اسیطرح پر پیدا ہوئے ہین
إِلَّا الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ مگر نماز پڑھنے والے وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہین کسی شغل کے سبب
نماز انکی قضا نہین ہوتی یا وقت ادائے صلوۃ مین ساکن ہین التفات بچپ و راست نہین کرتے وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ
لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ اور وہ لوگ کہ بیچ مالون اُنکے کے حق ہی جانا گیا مثل زکوۃ اور صدقات کے واسطے درویش مانگنے والیکے
اور محتاج نہ مانگنے والیکے وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہین ساتھہ واقع ہونے روز جزا کے اور
نشانی تصدیق قیامت کی اشتغال بطاعت اور عبادت ہی وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ اور وہ لوگ کہ وہ عذاب
پروردگار اپنے سے ڈرتے ہین اور علامت خوف الہی کی اجتناب منا ہی اور ملا ہی سے ہی إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ تحقیق
عذاب پروردگار انکے کا نہین کوئی اس سے نڈر کیا گیا یعنے سب کو ڈرہی اسکا کہ گنا ہونکے سبب مواخذہ ہوگا وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حَافِظُونَ اور وہ لوگ کہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہین إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ
مگر اوپر جورون اپنی کے یا اوپر اسکے کہ مالک ہوے داہنے ہاتھہ اُنکے یعنے لونڈیان کہ بسبب ملک یمین کے اُنپر تصرف کرتے ہین پس تحقیق وہ
نہین ملامت کئے گئے یعنے اُنپر کچھہ ملامت نہین جو اپنی جورون سے اور کنیزکون سے شرمگاہ کی محافظت نہین کرتے فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ
ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ پس جو کوئی چاہے مکان خلوت کو سوا اسکے کہ بیان کئے پس یہہ لوگ وہی ہین حد سے نکلجانیوالے
اور وطی ذکور اور بہایم کی اور بقول بعضے استمتاع بالید داخل اعتداء ہی وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ اور وہ لوگ
کہ وہ واسطے امانتون اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہین خواہ امانت خلق ہو خواہ بیان کردگار کہ ملاحظہ امانت گذاری اور وفاداری کا

سب ہین درکار ہی شعر امان آتش دوزخ امانت سے ہی البتہ + وفائے عہد و پیمان کر اگر جلنے سے ڈرتا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ ساتھہ شہادتون اپنی کے قایم رہنے والے ہین یہہ قرات حفص کی ہی کہ شہادت بصیغہ جمع پڑھا ہی کیونکہ اسکی قسمین بہت ہین اور اور قاریون نے شہادت بصیغہ مفرد پڑھا ہی وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلٰوتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ اور وہ لوگ کہ وہ اوپر نماز اپنے کے محافظت کرنیوالے ہین کہ آداب اور شرایط بجا لاتے ہین اور تکرار ذکر صلوٰۃ ابتدا اور انتہی ان آیات کے دلیل ہی شرف اور فضل اس عباد تکی اوپر تمام عبادات کے اور کہا ہی کہ وہان دوام تعلق بفرایض رکھتا ہی اور یہان محافظت متعلق بنوافل ہی اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ یہہ لوگ کہ ان صفتون کے ساتھہ موصوف ہین بیچ بہشتون کے ہین دن قیامت کے تعظیم کیے گئے اور بزرگی دیے گئے ساتھہ ثواب ابدی کے اور جزاے سردی کے بعد نزول اس آیت کے مشرک گرداگرد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حلقہ زن ہوکر بطور استہزا کہنے لگے کہ اگر اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عقبیٰ کے باغون کی طمع رکھتے ہین تو ہم بھی امید رکھتے ہین کہ انسے پہلے پاوین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ پس کیا وجہ ہی واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوے اور ان صفتون سے کہ مذکور ہوئین بے نصیب رہے سامنے تیرے دوڑتے ہین عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ سیدھی طرف سے اور بائین طرف سے گروہ گروہ حلقہ مارے ہوے اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ کیا طمع رکھتا ہی ہر ایک انمین سے یہہ کہ داخل کیا جاوے ساتھہ مومنون کے بہشت یا نعمت مین یعنے مشرکون کو داعیہ ہی کہ وہ نقد ایمان چار بازار جنان مین داخل ہونگے كَلَّا ہرگز یہہ بات نہین اور کافرونکو دخول بجنات نہین اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ تحقیق ہمنے پیدا کیا ہی انکو اس چیز سے کہ جانتے ہین یعنے نطفۂ آلودہ سے کہ اُسکے کسی نوع عالم قدسی سے مناسبت نہین پس جو کوئی لوث کدورات سے صاف ہوکر متخلق باخلاق ملایکہ نہو دخول جنت دشوار ہی فَلَآ پس نہین ایسا جو کافر کہتے ہین اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مشرقون آفتاب کے کہ ہر روز برس کے اور ہی نقطے سے طلوع کرتا ہی اور قسم کھاتا ہون مین ساتھہ پروردگار مغربون آفتاب کے کہ ہر دن اور ہی نقطے مین غروب کرتا ہی یا مراد مشارق اور مغارب نجوم کے ہین کہ ہر ایک ستارہ کا محل نکلنے اور ڈوبنے کا دایرۂ افق سے علیحدہ ہی غرض ہر تقدیر پر حق سبحانہ تعالیٰ قسم کھا کر فرماتا ہی کہ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ تحقیق ہم البتہ قادر ہین عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ اوپر اسکے کہ بدل ڈالین ہم یعنے ان مشرکونکو ہلاک کرکر اور مخلوق انکی عوض پیدا کرین بہتر اُنسے اور فرمانبردار تر اور نہین ہم عاجز کیے گئے یعنے ہمپر کوئی سبقت نہین کرسکتا کہ ہم کسی امر کا ارادہ کرین اور وہ کچھہ اور کردے فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ پس چھوڑ دے انکو کہ جھگڑین باطل مین اور کھیلین دنیا مین یہانتک کہ ملاقات کرین دن اپنے سے جو وعدہ دیے گئے ہین ساتھہ اسکے کہ بدر ہی یا قیامت ہی اور حکم اس آیت کا ساتھہ آیت قتال کے منسوخ ہی يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا جسدن نکلینگے وہ قبرون سے روتے ہوے باجابت دعوت اسرافیل كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ گویا کہ وہ طرف تھانون بتونکے یا عمل ریاکے دوڑتے ہین ذلیل جیسے سیاہ پراگندہ جو نشان اپنا کھڑا دیکھین اور اسکے تلے دوڑکر جمع ہوجاوین ابن عامر اور حفص نے نصب بالضم پڑھا ہی اور باقی قاریون نے بالفتح اور سکون صاد خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ نیچے ہونگی آنکھین انکی یا صاحب دیدہ سر جھکاے ہونگے ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت اور خواری ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ یہہ ہی وہ دن کہ دنیا مین تھے وعدہ دیے جاتے

سورۃ نوح اُنتیس آیتین ہین مکے مین نازل ہوئی فواصل اسکے مناسب ہین دو سو چوبیس کلمے نو سو انسٹھہ حرف ہین دو رکوع ہین اِنَّآ اَرْسَلْنَا قال نوح اور ربط اسکا ساتھہ معارج کے ظاہر ہی کہ دونون مین ذکر عقاب کفار اول اور آخر ہی

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق بھیجا ہمنے نوح علیہ السلام کو طرف قوم

اسکیکے کہ آل قابیل سے تھے یہہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ آوے انکو عذاب دردناک یعنے درد دینے والا کہ طوفان ہی یا عذاب آخرت
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ کہا نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے ای قوم میری تحقیق مین واسطے تمھارے ڈرانیوالا ہون ظاہر اور
ڈراتا ہون مین تمکو اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ یہہ کہ عبادت کرو اللہ کی ساتھہ یگانگی کے اور ڈرو عذاب اسکے سے یا
پرہیز کرو نافرمانی اُسکے سے اور فرمانبرداری کرو میری جو مین تمھین حکم کرون اور منع کرون يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى تاکہ بخشے اللہ واسطے تمھارے بعضے گناہ تمھارے کہ پہلے اسلام سے تمنے کئے ہین اور ڈھیل دے تمکو عذاب اور ہلاکت
سے ایک وقت مقرر تک کہ مدت زندگانی کی پوری ہوجاوے اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہی
نہین ڈھیل دیا جاتا یعنے جو مدت کہ خدا یتعالی نے تقدیر فرمائی ہی جب وہ پوری ہوئی ہی جسطرحسے کہ اُسنے مقرر ومقدر ٹھہرائی ہی
پھر پیچھے نہین ہٹتی اور توقف کو اُسمین راہ نہین ہی **مطلع** وقفہ کسکا مہلت کیسی تاخیر کدھر تاخیر کہان ؛ بندے کی تدبیر سے رافت
ملتی ہی تقدیر کہان لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اگر ہوتم ساتھہ فکر اور نظر کے جانتے تو یہہ بات بھی سمجھو کہ اجل الٰہی مین تاخیر نہین غرض نوح
علی نبینا وعلیہ السلام نے ساڑھے نوسو برس لوگون کو دعوت کی ایمان نہ لائے اور اُلٹے بہ آزار وایذا پیش آئے آخر تنگ آکر قَالَ
رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا کہا ای پروردگار میرے تحقیق مین نے بلایا قوم اپنی کو طرف طاعت عبادت کے رات اور
دن فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا پس نہ زیادہ کیا اُنکو پکارنے میرے نے مگر بھاگنا ایمان اور طاعت سے وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا اور تحقیق مین نے جب پکارا انکو
طرف توحید اور عبادت کے تو کہ بخشے تو انکو بسبب قبول اُسکے کے کیا انھون نے انگلیان اپنی بیچ کانون اپنون کے اور راہ سُننے کا
بند کرلیا اور اوڑھہ لئے کپڑے اپنے تو کہ مجھے نہ دیکھین اور کھڑے ہوگئے کفر اور معصیت پر اور تکبر کیا متابعت میری سے بڑا تکبر کرنا ؛
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا پھر تحقیق مین نے دعوت کی اُنکو پکارکر مجلسون مین اُنکے ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا
پھر تحقیق مین نے ظاہر کیا واسطے بعضون انکے کے یعنے مکرر آشکارا دعوت کی اور چھپاکر کہا مین نے واسطے بعضون اُنکے کے چھپانا کر
یعنے جسطرح کہ ہوسکا مجھسے طریقہ دعوت کا چھوڑا خلوت اور جلوت مین سرا وعلانیہ انکو طرف حق کے بلایا اور جب قہاری تیری نے منہہ
اُنکا بند کیا اور عورتون کو اُنکے عقیم کیا تو وہ میری طرف رجوع ہوئے فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ پس کہا مین نے بخشش مانگو پروردگار
اپنے سے یعنے توبہ کرو کفر سے اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا تحقیق خدا ہی بخشنے والا توبہ کرنیوالون کا اور جو توبہ کروگے يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا بھیجیگا ابر کو اوپر تمھارے برسنے والا پے درپے وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا اور
مدد دیویگا تمکو ساتھہ مالونکے اور بیٹونکے یعنے مال اور اولاد تمھین بہت دیگا اور کریگا واسطے تمھارے باغ میوہ دار اور کریگا واسطے
تمھارے نہرین جاری سمجھہ لیجئے کہ یہہ اُسوقت کہا تھا کہ سات برس سے مینہہ نہین برسا تھا نہرین سوکھہ گئین تھین باغ خشک
ہوگئے تھے میوہ نہین اُترتا تھا عورتون کو حیض نہین آتا تھا اولاد ہونی موقوف ہوئی تھی امیدوار کیا اور کہا کہ اگر تم ایمان لاؤ یہہ سب
نعمتین تمکو ملین مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا کیا ہی واسطے تمھارے کہ نہین اعتقاد کرتے واسطے خدا کے بزرگی کا اور عظمت
کا کہ اُس سے ڈرو اور نافرمانی سے بچو اور کیا ہی کہ عظمت اسکی سے نہین ڈرتے وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اور حالانکہ تحقیق پیدا کیا تمکو
طرح طرحسے خلق اور خلق مین یا نطفہ سے علقہ کیا علقہ سے مضغہ مضغہ سے تا آخر اور یہہ دلیل قدرت کاملہ اور حکمت شاملہ ہی اَلَمْ تَرَوْا
كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا کیا نہین دیکھا تمنے کہ کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانون کو اوپر نیچے وَّجَعَلَ الْقَمَرَ
فِيْهِنَّ نُوْرًا اور کیا چاند کو بیچ ایک کے انمین سے روشن بعضے تفسیرون مین ہی کہ جرم قمر کا آسمان دنیا مین ہی اور نور اُسکا چمکتا
ہی سب آسمانون مین جیسے زمین مین چمکتا ہی اور انکو روشن کرتا ہی وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا اور کیا سورج کو چراغ اہل زمین کا

جیسے چراغ ظلمت کو گرداگرد اپنے سے دور کرتا ہی ایسے ہی آفتاب تیرگی شب کو عرصہ زمین سے محو کرتا ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسیواسطے چراغ کہا ہی کہ نور آپکا تاریکی کفر اور نفاق کو عرصۂ عالم سے زایل کرتا ہی **نظم** ظلمت کدۂ جہان مین تو نے روشن ہی کیا چراغ دین کا ہوتا جو نہ نور شرع تیرا رستہ ملتا کسے یقین کا **وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا** اور اللہ تعالی نے اگایا تمکو یعنے شجر وجود پدر تمھارے یکو کہ آدم علیہ السلام ہین زمین سے پس اوُ گے آدم خاک سے اوگنا کر اور جو باپ ہمارے خاک سے پیدا ہوئے تو ہم سب خاکی ہوئے **ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا** پھر لیجاویگا تمکو بیچ زمین کے یعنے بعد موت کے قبر مین لاویگا اور نکالیگا تمکو قبر سے ایک طرح کا نکالنا واسطے حساب اور جزاے اعمال کے **وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا** اور اللہ نے کیا ہی واسطے تمھارے زمین کو مانند فرش بچھے ہوئے کے لایق آرام اور خرام کے **لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا** تو کہ چلو تم زمین سے براستہاے کشادہ بعد اس نصیحت اور پند کے عوام لوگ قوم نوح علیہ السلام کے مقابل ہوئے اور خواص اور رؤسا کو بہکانے لگے یہانتک کہ پہلے سے بھی بدتر اور جفاکار تر ہوکر عصیان اور طغیان دکھانے لگے **قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا** کہا نوح علیہ السلام نے بعد مشاہدے اس حال کے ای پروردگار میرے تحقیق انھون نے یعنے عامۂ امت میرینے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اسکو مال اسکے نے اور اولاد اسکی نے مگر نقصان دنیا کا یعنے میرا کہا نہ مانا متابعت کی اپنے سردارونکی کہ مغرور تھے مال اور اولاد پر **وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا** اور مکر کیا مہتران قوم نے مکر بہت بڑا کہ سفلون اور کمینونکو اپنی طرف کر کر مجھے ایذا پہنچانے کی حرص دلوائی **وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا** اور کہا انھون نے ہرگز مت چھوڑو معبودون اپنون کو اور مت چھوڑو وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو یہہ سب نام بتونکے ہین وَدّ نر اشا ہوا تھا بصورت مرد اور سواع بشکل زن اور یغوث بطور گاو اور یعوق بمثال اسپ اور نسر بمشابہ کرگس اور انتہر یہہ ہی کہ یہہ نام پانچ شخصون صالحون کے تھے جو آدم اور نوح علی نبینا وعلیہما السلام کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُنپر اعتقاد لوگونکا بہت تھا جب وہ مرگئے تو انکی شکلین سنگ اور چوب کی تراش کر رکھین تھین اُنکی تعظیم کیا کرتے تھے بہت مدت تک انکی پرستش مین مشغول رہے بعد طوفان کے ابلیس لعین نے وہ شکلین نکالکر اہل عرب کو اُنکے پوجنے مین مشغول کیا وہ کو قبیلہ کلب نے رکھا اور سواع کو قبیلہ ہزیل نے اور یغوث کو بنی مراد نے اور یعوق کو اہل ہمدان نے اور نسر کو اہل حمیر اور آل ذی الکلاع نے القصہ حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام نے جناب الٰہی مین مناجات کی کہ خدایا اکابر قوم نے اصاغر کو سمجھایا کہ بتونکی عبادت مت چھوڑو **وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا** اور تحقیق گمراہ کیا روساء قوم نے ساتھہ پرستش بتونکے بہتونکو ضعفاے قوم سے **وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا** اور مت زیادہ کر ای خدا ظالمون کو مگر ہلاکت اور عذاب **مِّمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا** بسبب گناہونکے قوم حضرت نوح کی ڈبوئی گئی طوفان مین پس داخل کیئے گئے آگ مین بیچ قبر کے یا آخرت کے **فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا** پس نہ پایا انھون نے واسطے اپنے انمین سے جسے خدا ٹھہرایا تھا سوا اللہ کے مدد دینے والا کہ طوفان سے بچاتا لکھا ہی کہ حق تعالی نے حضرت نوح علی نبینا وعلیہ السلام کو خبر کی کہ اور قوم تمھاری سے کوئی ایمان نہ لاویگا اور اولاد بھی انکی ایمان والی نہوگی پس نوح علیہ السلام نے دعا کی **وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا** اور کہا نوح نے ای پروردگار میرے مت چھوڑ تو اوپر زمین کے کافرونمین سے بسنے والا مراد اس سے ہلاک عالم ہی کہ کوئی کافر نرہے **اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا** تحقیق تو اگر چھوڑیگا تو انکو گمراہ کرینگے بندون تیرے یکو یعنے مومنون کو اور نہ جنینگے مگر بدکار کفر کرنیوالے یعنے جب بالغ ہونگے تو فاجر غدار ہونگے **رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ** ای پروردگار میرے بخش مجھکو اور مان باپ میرے کو اور اُس کسی کو کہ داخل ہو گھر میرے مین ایمان لاکر اور یا مسجد میرے مین در حال کہ مؤمن ہو اور بخش سب ایمان والون کو اور ایمان

والیونکو کہ ہووین قیامت تک باپ حضرت نوحؑ کے ملک بن متوسلخ تھے اور مان بقول باشہر شمخا بنت انوش تھین اور دونون مومن تھے اسواسطے آپ نے اُنکے واسطے دعائے مغفرت کی اور مومنین اور مومنات سے مراد یہہ امت مرحومہ ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جیسی دعا حضرت نوحؑ کی کافرونکے حق مین مقبول ہوئی ویسی ہی اہل ایمان کے حق مین بھی مستجاب ہوئی ہی پھر دعاے قہر نوحؑ نے کی کہ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور مت زیادہ دے ظالمون کو مگر ہلاک کرنا ساتھ سختی کے سمجھ لیجیے کہ نام حضرت نوحؑ کا سکن تھا اور نوح اسواسطے انکو کہنے لگے کہ اپنے پر بہت روتے تھے اور نوحہ کرتے تھے اور حضرت آدم علیہ السلام کی حیات مین یہہ پیدا ہوئے تھے آخر الف اول مین دنیا سے کہ سات ہزار سال مقدر ہین اور صدر الف ثانی مین دو صد و پنجاہ سالہ تھے اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک صد و ہفتاد سالہ تھے کہ اُنپر وحی آئی اور ساتھہ شریعت مجددہ کے خلق پر مبعوث ہوئے مشرق سے مغرب مانند پیغمبر ہمارے کے علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر نہصد و پنجاہ سال دعوت کی اور کہتے تھے کہ کہو لا الٰہ الا اللہ ایمان نہ لائے لوگ مگر تھوڑے جیسے چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی وما اٰمن به الا قليل اسی یا ستر آدمی ایمان لائے اور پہلے جنسے بت پرستی کی وہ انھین کی قوم سے تھا اور اسی قوم کے سبب سے طوفان آیا تمام عالم غرق ہوگیا مگر اسی آدمی جو کشتی مین انکے ساتھہ سوار تھے بچ گئے دو صد و پنجاہ سال یا دو صد و ہفتاد سال بعد طوفان کے حضرت نوح علیہ السلام زندہ رہے اور عمر انکی ہزار برس کی یا ایک ہزار چار سو پچاس کی یا ستر کی ہوئی کعب احبار نے کتب انبیا سے نہصد و پنجاہ سال نقل کی ہی اور یہہ قول صحیح ہی چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہی ولقد ارسلنا نوحا الی قومه فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما فقصہ اُنکا قرآن شریف مین بارہ سورتون مین مذکور ہی اور درمیان آدم اور طوفان نوح کے دو ہزار و سو چہل و دو سال کم و زیادہ کا فاصلہ ہی اور درمیان طوفان اور وفات انکی کے ستہ صد و پنجاہ سال ہین اور حضرت ادریس علیہ السلام سے چار سو ستر برس پیچھے یہہ ہوئے اور بیت المقدس مین مدفون ہین بعد انکے تین سو برس تک انکی شریعت پر لوگ رہے پھر اکثر کافر ہوگئے بعد اسکے حق تعالیٰ نے حضرت ہود کو مبعوث کیا نقل ہی کہ بعد طوفان کے حضرت نوح نے اپنے بیٹون اور دامادون کو ساتون اقلیمون مین بھیجدیا ایک بیٹے کو اپنے کہ حام نام تھا ہندوستان کو بھیجا اور وہ سیہ فام تھا اس سبب سے کہ ایک روز نوح علیہ السلام سوتے تھے باد سے پیراہن اُنکا اڑا آپ برہنہ ہوگئے حام ہنسا اور سام جو دوسرا بیٹا تھا اُسنے آواز کی مت ہنس اور یافث نے کہ تیسرا بیٹا تھا اُٹھکر چھپا دیا یافث کو آپ نے ترکستان کو بھیجا اسیواسطے ترکون کو حق تعالیٰ نے عزیز کیا ہی اور سام کو عجم کیطرف کو روانہ کیا اسکی اولاد بھی اہل مروت ہی کہ حام کو اُسنے آواز کی ہی واللہ اعلم حدیث مین ہی کہ جو کوئی سورۃ نوح کو پڑھیگا اُن مومنون مین سے ہوگا جنکے حق مین دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہوئی ہی اور امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جو کوئی اس سورۃ کو بنیت دفع دشمن یک ہزار دیکبار پڑھے دفع ہو اور بعضے کتب مین ہی کہ بانیت ہر حاجت کہ پڑھے روا ہو اور جو مقابل ظالم کے پڑھے اُسکے شر سے بچے اور جو ہمیشہ اسے ورد رکھے دنیا سے بخاوے جبتک کہ جگہہ اپنی بہشت مین نہ دیکھے اور آیت فقلت استغفروا الی انہ کان غفارا خاتم نقرئی پر کھدوا کر اگر اپنے پاس رکھے رزق کشادہ ہو تجارت مین نفع ہو فرزند اُسکے بہت ہون مال مین برکت ہو سورۃ جن مکی ہی اٹھائیس آیتین ہین دو سو پچہتر کلمے ہین سات سو انسٹھہ حرف ہین دو رکوع ہین ایک قل اوحی دوسرا قل انما فواصل اسکے ہین اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ نوح کے یہہ ہی کہ دونون مین بیان توحید اور دعوت الی اللہ اور وعدہ اجابت دعا اور مذمت کفر اور وعید کافران اور وعدہ مومنان اور نجات برگزیدگان مذکور ہی

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثمان وعشرون اٰية

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب طایف سے مراجعت کی بطن نخلہ مین اُترے رات کو تہجد پڑھی اور قرآن شریف کی تلاوت کی گروہ جنونکا نصیبین سے یمن کو جاتا تھا آواز قرآن شریف کی سنکر خدمت شریف مین حاضر ہوا اور ایمان لایا اور وہ نو جن تھے یا

سات اعظم اور اکبر قبایل جن سے پھر اُنھون نے جاکر اپنے بادشاہ کو خبر کی وہ تین سو جنون کو لیکر آیا ربیع الاول مین گیارہوین برس نبوت سے اور معہ لشکر مشرف باسلام ہوا قصہ مختصر اُسکا یہہ ہی کہ ملک جن باہر مکہ کے آکر اترا اور اُن سالون جنون کو جو پہلے ایمان لائے تھے آپکی خدمت مین بھیجا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن مسعود کو لیکر باہر آئے اور ایک خط آپنے عبداللہ بن مسعود کے گرد کھینچا آپ آگے بیٹھے جن فوج فوج آنے لگے اور ایمان لانے لگے وقت صبح کے آپ مکان پر تشریف لائے دو جن آپکو پہنچانے آئے نماز آپ کے پیچھے پڑھ کر رخصت ہوئے اور بادشاہ نے کوچ کیا پھر جاکر اطراف واکناف عالم مین تمام جنون پر دعوت آپکی ظاہر کی حق سبحانہ تعالیٰ اس احوال سے خبر کرتا ہی کہ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم وحی کی گئی طرف میرے یہہ کہ سنا ایک جماعت نے جنونمین سے قرآن بطن نخلہ مین بعضون نے کہا ہی کہ آپ سورۃ پڑھتے تھے فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا پس کہا انھون نے جب اپنی قوم مین گئے کہ ای قوم تحقیق سنا ہی ہمنے پڑھنا عجب یعنے قرآن کہ عجب کلام ہی طاقت بشر کی نہین کہ مثل اُسکے کہہ سکے یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ راہ دکھاتا ہی طرف بھلائی اور صواب کے اور صلاح دین اور دنیا کے پس ایمان لائے ہم ساتھہ اُسکے وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا اور ہرگز نہ شریک لاوینگے ہم ساتھہ پروردگار اپنے کے کسی کو اصنام اور آلہہ وغیرہ سے جیسے پہلے شریک ٹھہراتے تھے وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا اور تحقیق خدائے تعالیٰ بلند ہی عزت پروردگار ہمارے کی مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا نہ پکڑی اُسنے بی بی چنانچہ بعضے بنی ملیح سے کہتے ہین اور نہ فرزند جیسے کہ یہود اور نصاری اعتقاد رکھتے ہین وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا اور تحقیق تھے کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ سبحانہ کے زیادتی کہ نسبت بی بی اور ولد کی اُس جناب مقدس کو کرتے تھے وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اور تحقیق ہم گمان کرتے تھے کہ ہرگز نہ کہینگے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹھہ اسواسطے جو کچھہ سفیہ ہمارے کہتے تھے ہم باور کرتے تھے جب قرآن شریف کو سنا ہمنے کھل گیا ہمپر کہ انھون نے محض جھوٹھہ جناب الٰہی پر باندھا تھا وَّاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا اور تحقیق تھے کتنے مرد آدمیون سے کہ بعضے مقامون پر پناہ پکڑتے تھے ساتھہ مردون کے جنون سے پس زیادہ کیا آدمیون نے جنون کا اس پناہ پکڑنے کے سبب سے تکبر اور سرکشی اور جہل یہان تک کہ جن کہنے لگے ہماری بزرگی ایسی ہی کہ آدمی ہم سے مدد چاہتے ہین اور پناہ ساتھہ ہمارے پکڑتے ہین اور یہہ قصہ اسطرح ہی کہ جو کوئی بیابان ہولناک مین پہنچتا تھا کہتا تھا پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ سید اس وادی کے شر اور آفتون سے اور اعتقاد انکا یہہ ہوتا تھا کہ ہم اس استعاذہ کے سبب سے رات کو امن مین رہینگے اور اہل مکہ جو جنگل وحشت ناک مین جاتے تھے تو کہتے تھے اعوذ بعد یقتہ بن بدر من شر جن ھذا الوادی وَّاَنَّھُمْ ظَنُّوْا کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا اور تحقیق آدمیون نے کہ کافر تھے گمان کیا جیسا گمان کیا تھا تمنے ای جنون یہہ کہ نہ اُٹھاویگا کسی کو مردون سے واسطے حساب اور جزا کے وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰھَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُھُبًا اور تحقیق ٹٹولا ہمنے آسمان کو اور پائین چوراے کو اوپر گئے ہم اور چاہا ہمنے کہ اُسمین در آوین پس پایا ہمنے آسمان کو بھرا ہوا چوکی دارون سخت سے یعنے فرشتون سے کہ جنون کے منع کرنے کو مقرر ہین اور ستارون درخشندہ آتش فشان سے جو واسطے رجم شیاطین کے متعین ہین وَّاَنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْھَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ اور تحقیق تھے ہم کہ بیٹھا کرتے تھے آسمان مین سے نشست گاہون مین واسطے سننے کے آسمان کی خبرین یعنے قبل بعثت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آسمان پر جاتے تھے ہم اور اُن مقاعد مین جو خالی حرس اور شہب سے تھے بیٹھتے تھے ہم فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَہٗ شِھَابًا رَّصَدًا پس جو کوئی جن سے طلب سننے کی کرتا ہی اب پاتا ہی واسطے اپنے شعلے گھات لگائے ہوئے واسطے جلانے اُسکے کے وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِھِمْ رَبُّھُمْ رَشَدًا اور تحقیق نہین جانتے ہم کیا بدی اور برائی ارادہ کی گئی ہی حراست آسمان سے ہمارے واسطے کے نجانے دینے مین ساتھہ

اُن لوگون کے کہ بیچ زمین کے ہین آدمی یا ارادہ کیا ہی ساتھ اُنکے پروردگار اُنکے نے بھلائی اور خیر کا وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ
وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے نیک کار ہین مسلمان اور بعضے ہم مین سے فروتر اس سے ہین كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ہین ہم صاحب طریقون اور مذہبون متفرق اور مختلف کے معالم مین حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ جیسے آدمیون
مین مذاہب مختلف ہین کوئی قدریہ ہی کوئی جبریہ ہی کوئی رافضی کوئی خارجی ایسے ہی جنون مین بھی ہین وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور تحقیق جانا ہمنے کہ ہرگز نہ عاجز کرینگے ہم خدا کو جہان ہونگے ہم بیچ زمین کے اور نہ عاجز کرینگے
ہم اسکو بھاگ کر اطراف آفاق مین یا حوالی کوہ قاف مین یعنے کسی کام مین بیٹھ کر ایک مقام مین یا بھاگ کر جہاں و آجام مین اُسے عاجز
نہین کرسکتے وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ اور تحقیق جسوقت کہ سنی ہمنے ہدایت یعنے قرآن کہ سبب ہدایت جہان ہی
ایمان لائے ہم ساتھہ اُسکے یعنے قرآن کے یا اُس شخص کے کہ جس سے سنا ہمنے قرآن شریف کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین نظم
ہین رسول اللہ نبی جن وانس ✦ حق نے بھیجا ہی بہر یک نوع وجنس ✦ باعث ایجاد عالم ہین وہی ✦ موجب بنیاد آدم ہین وہی ✦
وہ نہوتے گر تو ہوتا کون یہان ✦ ہی اُنھین کیواسطے کون ومکان ✦ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا پس جو
کوئی ایمان لاوے ساتھہ پروردگار اپنے کے پس نہین ڈرتا وہ نقصان جزا سے اور نہ زیادتی ظلم سے وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ اور تحقیق بعضے ہم مین سے مسلمان ہین ایمان لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بعضے ہم مین سے ظلم کرنیوالے
ہین اپنے نفسون پر کہ شریک لاتے ہین فرمان الٰہی قبول نہین کرتے فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا پس جو کوئی اسلام لایا
جیسے ہم اسلام لائے ہین پس اُس گروہ نے قصد کیا راہ راست کا اور وہ اُس راہ مقصود کو پہنچ جاوینگے وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا اور جو ظالم ہین پس ہین وہ واسطے دوزخ کے لکڑیان کہ اُنسے دوزخ دہکایا جاوے گا جیسے کافر دوزخ کے ایندھن
ہین وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ اور دوسری وحی کی گئی ہی طرف میری یہ کہ اگر قایم
ہووین اہل مکہ اوپر راہ راست کے یعنے ایمان لاوین البتہ پلاوین ہم انکو پانی وافر بعد قحط اور خشک سالی کے یعنے روزی اُنپر
فراخ کرین یا اگر جن اسلام پر استقامت کرین تو اُنپر ابواب نعمت کشادہ کرین یعنے وعید آخرت سے امن دین کہ اس سے بڑی
کوئی نعمت نہین ہی اور بعضون نے عام کیا ہی یعنے جن وانس اگر مستقیم ہون اسلام پر تو بوسعت معیشت اُنکو سرفراز کرین ہم تو کہ
آزماوین ہم انکو بیچ اسکے کہ شکر ہمارا کسطرح کرتے ہین وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا اور جو شخص اعراض
کرتا ہی یاد کرنے نعمت پروردگار اپنے سے اور شکر گذاری نہین کرتا داخل کریگا اسکو اللہ تعالیٰ عذاب سخت مین کہ فرح اور راحت اُسمین
نہوگی وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا اور وحی کی گئی ہی طرف میرے یہہ کہ مسجدین واسطے خدا کے ہین پس مت پکارو
ساتھہ اللہ کے کسیکو جیسے یہود اور نصاریٰ کنیسون اور صومعون اپنون مین عزیر اور مسیح کو ساتھہ الوہیت کے یاد کرتے ہین اور جیسے
مشرک کہ حوالی بیت الحرام مین کہتے ہین لبیک لبیک لاشریک لک الا شریک ہو لک اور مراد مسجد سے تمام روی زمین ہی کہ مسجد کردی ہی
واسطے میرے پس تمام جہان مین کسی جگہہ کسی مکان مین یا دایرہ دمنان مین کسی کو شرکت نہ دو اور اُسیکا ذکر خالص کرو فرو زبان ودل سے
ذکر اور دھیان اُسکا ہووے ہر یک جا ✦ جو عادت ہو تو ایسی ہو عبادت ہو تو ایسی ہو ✦ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا اور تحقیق اُسوقت کہ کھڑا ہوا بندہ خدا کا یعنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطن نخلہ مین پکارتا ہی خدا کو اور
نماز پڑھتا ہی اور جب قرات اُسکی سنتے ہین نزدیک ہوے کہ ہون اوپر اُسکے حلقہ حلقہ کثرت ازدحام سے سمجھہ لیجئے کہ حق تعالیٰ نے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کو عبد فرمایا اسمین بہت نکتے ہین آثار مین وارد ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نام اس سے خوشتر نہین معلوم
ہوتا تھا اسواسطے کہ جیسے آپ قایم عبادت اور عبودیت پر تھے کسکو طاقت ہی کہ اقامت اُسقدر کرسکے لہذا وقت عروج کے

منازل ملکی پر سلامتہ اسی نام کے موسوم ہوے کہ سبحان الذي اسرى بعبده ٩ اور ہنگام نزول قرآن مدارج فلکی سے بھی سلامتہ اسی نام کے ممتاز ہوئے کہ تبارك الذى نزل الفرقان على عبده نظم بندگی ہی موجب فرخندگی ٭ بندگی کر بندگی کر بندگی ٭ بندگی سے اور کچھہ بہتر نہین ٭ اس سے کھلتا ہی رہ سر یقین ٭ سر بلندی ہی اسی پستی کے بیچ نیستی ہی یہہ عجب ہستی کے بیچ ٭ بندہ پندار و خودی سے جو چھٹا فی الحقیقت بس وہی بندہ ہوا ٭ بندۂ حق ہوا اور اپنا بند بند ٭ بندگی مین صرف کرای ہو شمند ٭ غیر حق کے بند سے آزاد ہو ٭ دو جہان مین رافتا پھر شاد ہو ٭ کفار مکے کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے کہ یہہ کیا کام تمنے اختیار کیا ہی اس سے اگر باز آؤ تو تمکو ہم پناہ دین اور حمایت کرین یہہ آیت نازل ہوئی کہ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا کہہ مشرکون کو کہ بہر حال سوا اسکے نہین کہ پکارتا ہون مین پروردگار اپنے کو یعنے اسیکی عبادت کرتا ہون اور نہین شریک لاتا مین ساتھہ اسکے کسی کو قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا کہہ کہ تحقیق مین نہین مالک ہون مین واسطے تمھارے ضرر کو اور نہ بھلائی پہنچانے کو یعنے مین بندہ ہون اور کام بندے کا بندگی ہی اپنے مولا کی قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ کہہ کہ تحقیق مجھکو نہ پناہ دیگا مجھکو عذاب خدا سے کوئی یعنے اگر حق تعالی چاہے عذاب کرنا تو کوئی حمایت نہ کرسکیگا وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا اور ہرگز پناؤن گا مین سوا اسکے جگہہ پناہ کی کہ منہہ اسکی طرف لاؤن إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ مگر پہنچانا ہون مین تمکو پہنچانا کہ کفایت کرے تمھین اللہ کیطرف سے اور پہنچاتا ہو تمھین پیغام اسکے بھیجے ہوے وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی بیچ عبادت اسکی کے اور نافرمانی کرے رسول اسکے کی بیچ امر اور نہی کے پس تحقیق واسطے اسکے ہی آگ دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیچ اسکے ہمیشہ بن چھکارے کے اس سے اور آج کافر تجھے ضعیف اور بے یار جانتے ہین اور نافرمانی تیری کرتے ہین حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا یہانتک کہ جب دیکھینگے جو کچھہ کہ وعدہ دیے جاتے ہین دنیا مین مثل واقع بدر کے یا آخرت مین پس شتاب جان لینگے جب عذاب موعود دیکھینگے کہ گروہ مومنون اور کافرون سے کون ناتوان تر ہی مددگاری کی جہت سے اور کون ہی کمتر عدد کی راہ سے کافر بعد نزول اس آیت کے کہنے لگے کہ یہہ موعود کب واقع ہوگا حق تعالی نے فرمایا کہ قُلْ کہہ ای دوست میرے کہ جو وعدہ کیا گیا ہی وہ راست اور درست ہی لیکن وقت اسکا مجھے معلوم نہین إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا نہین جانتا مین آیا نزدیک ہی جو کچھہ وعدہ دیے جاتے ہو تم عذاب سے یا مقرر کیا ہی واسطے اسکے پروردگار میرے نے زمانہ دور عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا وہی ہی جاننے والا غیب کا پس نہین خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے کہ مخصوص ساتھہ علم اسکے کے ہی کسی کو إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا مگر جس کسیکو کہ پسند کرتا ہی پیغمبرون مین سے اسکو بعضے غیب کی باتون سے آگاہ کردیتا ہی تاکہ معجزہ اسکا ہو اور مراد یہان رسول سے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین پس تحقیق حق سبحانہ چلاتا ہی آگے اس رسول کے سے اور پیچھے اس کے سے نگہبان فرشتون مین سے لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ تو کہ جانے یہہ کہ تحقیق پہنچادیے جبرئیل نے اور اور فرشتون نے جو وقت نزول وحی کے اسکے ساتھہ ہوتے ہین پیغام پروردگار اپنے کے بغیر تغیر تبدیل کے وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اور گھیر لیا ہی علم الہی نے اور شامل ہوا ہی ساتھہ اسکے جو نزدیک پیغمبر اور فرشتون کے ہی اور گن لیا ہی ہر چیز کو از روی عدد یہان تک کہ قطرے باران کے اور ریت بیابان کا سب اسکے شمار مین ہی اس سے بیان کمال علم حق تعالی ہی اور اظہار اسکے احاطے کا ہی تمام معلومات پر کہ کوئی معلوم مطلقا دایرہ علم اسکے سے خارج نہین فرد ذرہ ذرہ کا علم اسکو ہی ٭ اس سے مخفی نہین ہی کوئی شی ٭ سورۃ مزمل مکی ہی بیس آیتین ہین دو سو پچھتر کلمے آٹھہ سو انہتر حرف ہین دو رکوع ہین یا ایها المزمل ان ربك یہہ رکوع آخر کا ایک آیت کا ہی سارا فواصل اسکے الما ہین اور

تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ جن کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کی بخطاب پیغمبر ہے

سورۃ المزمل مکیۃ ۷۳ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — عشرون ایۃ ۲۰

لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر جب نئی نئی وحی آتی تھی تو نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے آپ کو کملی مین چھپائے رکھتے تھے اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ وہ مثل چادر ریشمی کے تھی چودہ گز کی آدھی مین اوڑھتی تھی اور آدھی آپ اوڑھے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے حق تعالیٰ نے انکو فرمایا یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ای کملی اوڑھنے والے اور بعضون نے کہا ہی کہ زمل کی معنی حمل کی یہان ہین یعنے ای اٹھانیوالے بار نبوت کے قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا کھڑا رہا کر رات کو نماز مین مگر تھوڑا سمجھہ لیجیے کہ مبداء اسلام مین قیام شب آپ پر فرض تھا یعنے رات کو اٹھنا اور نماز پڑھنا پھر آدھی رات سے اٹھنا یا تہائی رات سے یا دو تہائیون رات کے پچھلی سے ان تینون مقدارون مین اختیار رکھا چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ رات کو واسطے نماز کے اٹھہ تھوڑا کہ وہ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا آدھی رات ہی یا کم کرلے آدھی رات مین سے تھوڑا کہ تہائی رات کو پہنچے اور اس سے کم نہ ہی ہے کہ مرتبہ ادنی ہی اَوْ زِدْ عَلَیْهِ یا زیادہ کرلے اوپر آدھی رات کے دو تہائیون تک کہ مرتبہ نہایت اور اعلی ہی وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا اور آہستہ آہستہ یعنے واضح پڑھہ قرآن شریف کو واضح پڑھنا کہ ہر ایک سُننے والا سمجھے جناب امیر المومنین علی مرتضیٰؓ سے منقول ہی کہ ترتیل حفظ وقوف اور ادائے حروف ہی اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا تحقیق ہم شتاب وحی کرینگے اور ڈالینگے ہم اوپر تیرے بات بھاری جسکے اٹھانے مین مکلفون پر تکلیف شاقہ ہو یا بھاری ہو امر اور نہی وعدے اور وعید حلال اور حرام حدود اور احکام کے سبب سے یا گران ہو سماع اسکا کافرون پر اور تعقل اُسکا منافقون پر یا ثقیل ہو ثواب اسکا میزان مین اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ ثقیل ہوا وپر تیرے القا اُسکا اور یہہ سخت تر اقسام وحی سے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آواز گھنٹے کے سی سنتے تھے اُسوقت ثقل تمام آپ پر واقع ہوتا تھا چنانچہ حضرت اُم المومنین عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ ایام سرما مین جب اس قسم کی وحی آپ پر آتی تھی تو جبین مبین سے قطرات عرق کے ٹپکنے لگتے تھے اور اسوقت اگر اونٹ پر سوار ہوتے تو دست و پائے شتر خم ہوجاتے اور اگر تکیہ لگائے ران پر کسی اصحاب کے ہوتے تو اسکو خوف ران توٹنے کا ہوتا اور اُسدم گل رخسار آپکا افروختہ ہوجاتا تھا بیت آمد وحی سے ہوتے تھے وہ خندان ایسے ✦ غنچہ ہو باد بہاری سے شگفتہ جیسے ✦ بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ قرآن شریف نفس الامر مین مفصل ہی چنانچہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہی کتاب فصلت اٰیٰته اور یہہ نسبت بجمیع کتب منزلہ سماویہ مجمل ہی کیونکہ مصدق اور مطابق اُن سب کا ہی بمصداق مصدقا لما بین یدیه پس نقل قرآن سے اشارہ بجامعیت قرآن ہی میان صورت اجمالیہ اور تفصیلیہ کیونکہ جامع ادلہ اثقل اور اشرف اور اکمل اور اعظم ہوتا ہی اور حامل بھی ایسے بار کا سوا صاحب جامعیت کے متصور نہین فرد کسی طاقت ہی اٹھاوے جو یہہ بار ✦ جز نبی عربی مختار ✦ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا تحقیق اٹھنا رات کا یا طاعت رات کی یا عبادت جو ناخوش ہو بیچ رات کے وہ بہت سخت ہی بسبب رنج اور کلفت کے کیونکہ ترک خواب و راحت نفس پر نہایت شاق ہی یا شدید تر ہی بچہتہ فراغت دل کیونکہ دنکو دلکو تشویش معیشت ہوتی ہی رات کو فارغ البال ہوکر متوجہ عبادت ہونا چاہیے اور اُٹھنا رات کا بہت سیدھا کرنیوالا ہی بات کو یا راست تر ہی بحیث مقال یعنے اُسمین پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہی کیونکہ دل فارغ ہوتا ہی اور زبان دل کے ساتھہ موافق ہوتی ہی زبان سے پڑھنا ہی اور دل سے تفکر کرنا ہی اور ناشئۃ اللیل مغرب اور عشا کے درمیان ہی یا بعد عشا کے تا صبح اور حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہی کہ ناشیہ وہ ہی جو سو کر اُٹھے فرد خواب کے بعد جو بیداری ہی ✦ وہ عجب کام کی ہوشیاری ہی ✦ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہی بڑا کہ لوگون کو دعوت طرف اسلام کے کرتا ہی پس رات کو توجہ باوانے تجد کر وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کو اور اسمای حسنی پڑھہ اور منقطع اور بریدہ ہو خلق سے اور متوجہ ہو طرف اسکے بیچ

عبادت کے منقطع ہونا کامل یعنے دلکو خطرات ماسوی اللہ سے صاف کراور نفس کو آرزوہائے غیر اللہ سے پاک کراور توجہ اور ہمت اسکی طرف رکھہ
فرد دل اُسی سے باندھ تو اور سب سے توڑ ۔ رافتا جو غیر حق ہی سب کو چھوڑ ۔ وَرَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پروردگار ہی مشرق کا اور مغرب کا یہہ
قرأت حفص کی ہی اور سواحفص کے اور کوفیون نے اور ابن عامر نے اور یعقوب نے رب ساتھہ جر کے پڑھا ہی اور کہا ہی کہ یہہ بدل ہی ربک
سے یعنے یاد کر نام پروردگار اپنے کو کہ خداوند مشرق اور مغرب ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا نہین کوئی مستحق عبادت کے مگر وہ پس
پکڑ اُسیکو کارساز اور سب مہمات اپنے اسی پر چھوڑ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا اور صبر کر اوپر اُسچیز کے کہ کہتے ہین کفار
اور بکتے ہین جھٹلانے والے خرافات اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا اچھا یعنے اُنسے بدلامت لے اور نصیحت کرتا رہ حکم اس آیت کا منسوخ ہی
ساتھہ آیت سیف کے وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا اور چھوڑ دے مجھکو اور جھٹلانیوالون صاحبون آرام کے کو
یعنے سردار جو قریش کے ہین اُنکا کام مجھہ پر چھوڑ اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی یعنے زمانہ اندک ہین انکے جھٹلانیکا بدلا دونگا ہین امام
زاہدی نے لکھا ہی کہ بعد نزول اس آیت کے تھوڑا زمانہ گذرا تھا کہ لڑائی بدر کی واقع ہوئی بہت سے سردار عرب کے کافر جہنم کو گئے لکھا ہی
کہ ستر ملاعین صنادید قریش مثل عتبہ اور شیبہ کے واصل بدر کات جہنم ہوئے ۔ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا تحقیق نزدیک ہمارے ہی آخرت
ہین واسطے دشمنون دین کے بیڑیان ہین بعاری کہ اُنہین قید ہونگے اور آگ ہی کہ اُسمین جلینگے وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ اور کھانا ہی گلے ہین
اٹکنے والا مثل ضریع اور زقوم کے وَّعَذَابًا اَلِيْمًا اور عذاب ہی درد دینے والا بعد نزول اس آیت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیہوش ہوکر
گر پڑے يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا اور یہہ وعدہ سچ ہوگا اُسدن کہ کانپنے گی زمین اور پہاڑ اور ہوجاوینگے
پہاڑ بڑے ٹیلے ریت کے پراگندہ یعنے کوہہائے سخت مانند ریگ کے روان ہونگے ہیت سے اُسدن کے اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا
تحقیق بھیجا ہی ہمنے طرف تمہارے ای مکے والو پیغمبر یعنے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا گواہی دینے والا اوپر اقوال اور افعال تمہارے کے یعنے قیامت کو گواہی دیگا تمہارے اسلام قبول کرنے پر اور نہ کرنے پر جیسا
بھیجا تھا ہمنے طرف فرعون کے پیغمبر یعنے موسی علیہ السلام کو فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا پس کہا نہ مانا فرعون
نے پیغمبر کا پس پکڑا ہمنے اسکو پکڑنا وبال کا کہ پانی ہین غرق کرکر آتش دوزخ ہین پہنچایا فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبًا پس کیونکر بچوگے تم اے مشرکو اگر کفر کروگے تم اور رہوگے کفر پر اپنے اُسدن یعنے عذاب اُسدن کے سے کہ ہول اُسکا
کردیگا لڑکون کو بوڑھے یعنے بال سر کے سفید ہوجاوینگے مراد اس سے کثرت ہموم وغموم ہی کیونکہ بہت غم سے آدمی بوڑھا ہوجاتا ہی اور
ہوسکتا ہی کہ مبالغہ در از ہین اُسدن کے ہووے اِنَّ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ آسمان پھٹ جانیوالا ہوگا ساتھہ سختی اور ہیبت اُسدن کے
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ہی وعدہ حق تعالی کا حادث ہونے ہین اس واقعہ کے اور واقع ہونے ہین اس حادثہ کے ہونیوالا اِنَّ هٰذِهٖ
تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ جو مذکور ہی نصیحت اور عبرت ہی فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو چاہے پکڑ لیوے طرف قرب پروردگار
اپنے کے راہ ساتھہ اس نصیحت کے لکھا ہی کہ بعد نزول آیت قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم
راتون کو اٹھتے تھے اور تا صبح نمازین پڑھتے تھے اور اس خوف سے کہ مقدار واجب کہ نصف اور کمتر ہی فوت نہو کوشش تمام کرتے تھے
چنانچہ حضرت محبوب خدا احمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک رنج قیام اٹھاتے تھے کہ قدم مبارک ورم کرجاتے تھے حق تعالی نے بعد
ایک برس کے وہ بار گران مومنون کے گردنون سے اُتارا اور یہہ آیتین نازل فرمائی کہ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہی یہہ کہ تو کھڑا رہتا ہی رات کو واسطے نماز کے کچھہ کم دو تہائی رات کے اور آدھی رات
کے اور تہائی رات کے وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ اور کھڑے رہتے ہین اسیطرح سے ایک جماعت اُن لوگون مین سے کہ ساتھہ تیرے
ہین اصحاب سے وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اور اللہ تعالی اندازہ کرتا ہی رات کو اور دن کو اور جانتا ہی ساعت ساعت

گھڑی گھڑی پل پل اسکے اور علم اُسکا محیط ہی تیرے قیام پر ہر رات کے جسقدر تو کھڑا رہتا ہی عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ جانتا ہی خدا یہہ کہ ہرگز نہین بتاسکو گے تم تقدیر اوقات کو پس پھرا یا اوپر تمہارے ساتھہ عفو اور تخفیف کے اور رخصت فرمائی ساتھہ ترک قیام مقدر مین فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ پس پڑھو تم جو آسان ہو قرآن سے مراد یہہ ہی کہ نماز شب سے جسقدر میسر ہو پڑھو عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى جانتا ہی خدا یہہ کہ البتہ ہونگے تم مین سے بیمار وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ اور اور لوگ ہونگے کہ چلینگے بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے سنے یعنے تجارت کرینگے اور وجہ حلال سے کسب معاش کرینگے وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اور اور لوگ ہونگے کہ لڑتے ہونگے بیچ راہ خدا کے اور بیمارون اور مسافرون اور مجاہدون کو رنج ہوتا ہی نماز شب مین اور ضبط مقادیر اسکے مین اسواسطے تخفیف فرمائی فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ پس پڑھو جو میسر ہو قرآن مین سے نماز مین، یہہ امر بطریق فریضہ ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ قرآن پڑھو غیر نماز مین اور اس امر کو بسبیل ندب اور استحباب کہا ہی اور آپسمین اختلاف ہی کہ کسقدر کلام اللہ پڑھنا مستحب ہی تین آیتین ہین یا سو یا دو سو یا ختم کرنا ایک مہینے مین حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو فرمایا کہ قرآن پڑھا کر ہر مہینے مین سارا انھون نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قوت مجھہ مین زیادہ ہی فرمایا بیس شب مین تمام کر عرض کیا کہ طاقت زیادہ پڑھنے کی رکھتا ہون ارشاد کیا سات دن مین ختم کر اس سے جلد مت پڑھ اور صاحب معالم نے ساتھہ اسناد اپنے کے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی دن یا رات مین پچاس آیتین پڑھا کریگا اُسے غافلون سے نہین لکھین گے اور جو سو آیتین پڑھیگا اسے فرمان بردارون سے لکھینگے اور جو دو سو آیتین ورد رکھیگا قرآن خصومت کریگا اُسکے ساتھہ دن قیامت کے اور جو قرات پانچ سو آیت کی مقرر رکھیگا اسکے واسطے لکھے جاوینگے قنطار ثواب کے یعنے خزانے ثواب کے اور قنطار بکسر اوّل اسقدر زر کو کہتے ہین کہ پوست گاے کا بھر جاے اور بعضون نے کہا ہی کہ مقدار ہزار دینار کی ہی معاذ بن جبل سے منقول ہی کہ قنطار ایک ہزار دو سو اوقیہ ہین ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا اور بعضون نے کہا ہی کہ ایک سو بیس رطل طلا اور نقرہ کے اور مقدار چالیس اوقیہ طلا کے یا ایک ہزار دو سو دینار یا ستر ہزار دینار یا اسی ہزار درم ہی وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا اور قایم کرو نماز مفروضہ کو اور دو زکوٰۃ لازمہ کو اور قرض دو خدا کو قرض اچھا یعنے سوا زکوٰۃ کے اور مال براہ الٰہی خرچ کرو تاکہ ثواب بہت پاؤ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا اور جو کچھہ کہ آگے بھیجو گے تم واسطے جانون اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے تم اسکو نزدیک خدا کے وہ بہتر اور بڑا ثواب ہی ایک کے عوض دس اور سات سو اور زیادہ اس سے وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اور بخشش مانگو خدا سے ہر حال مین اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق اللہ بخشنے والا بندون کا ہی مہربان انکے حال پر **رباعی** تجھہ سا غافر نہ ہی نہوگا نہوا ۔ مجھہ سا فاجر نہ ہی نہوگا نہوا ۔ یارب میرے جرم بخش اور عیب چھپا ۔ تجھہ سا ساتر نہ ہی نہوگا نہوا ۔ سورۃ مدثر مکی ہی چھپن آیتین مین دو سو پانچ کلمے ہین ہین اور ایک ہزار دس حرف ہین دور کوع ایک یٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ دوسرا كَلَّا وَالْقَمَرِ فواصل اسکے نہا رہین اور ربط اسکا ساتھہ سورت مزمل کے ظاہر ہی کہ آغاز دونون کا بخطاب پیغمبر ہے

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ست وخمسون اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مین زمانہ فترت وحی مین ایک راستے مین جاتا تھا یکایک آسمان سے ایک آواز آئی آنکھہ اُٹھا کر دیکھا مین نے وہ فرشتہ جو غار حرا مین میرے پاس آیا تھا کرسی پر بیٹھا ہی معلق درمیان آسمان اور زمین کے اسکی عظمت اور بڑائی سے مجھے خوف آیا گھر آیا مین اور کہا مین نے مجھے کپڑون مین چھپاؤ پھر کپڑون مین چھپا دیا مجھے اسی اندیشے مین تھا مین کہ جناب الٰہی کی طرف سے وحی آئی کہ یٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ اے کپڑا اوڑھنے والے بعضون نے کہا ہی

کہ مراد اس سے خلعت نبوت ہی یعنے ای سرو پاے رسالت سیے ہوے قُمْ فَاَنْذِرْ اُٹھ خوا بگاہ اپنے سے یا کھڑا ہو واسطے ادا ے مراسم نبوت کے پس ڈرا لوگون کو عذاب خدا سے یعنے کہہ اگر سوا خدا کے اور کو پوجوگے تو دوزخ مین جلوگے وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ اور پروردگار اپنے کو پس بڑائی کرو وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور کپڑون اپنے کو پس پاک کر پلیدی سے یا کوتاہ کر مخالف عرب کے سردارون کے تو کہ پہلی علامت ہو انکی ترک حاوت پر او حضرت علی مرتضیٰ نے فرمایا کہ کوتاہ کر جامے اپنے کو فانہ اتقی وابقی اور بعضون نے کہا ہی کہ پاک کر نفس کو اپنے اسچیز سے کہ نچاہتے نفحات مین شیخ ابوالحسن علی الشاذلی المغربی سے نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھا مین نے اور آپ نے مجھے فرمایا ای فلانے پاکیزہ کر جامے اپنے کو پلیدی سے تا بہرہ مند ہو تو ساتھہ تائید اور مدد اللہ کے ہیچ ہر دم کے عرض کیا مین نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامہ میرا کیا ہی فرمایا اللہ تعالی نے پانچ خلعتین تمکو پہنائی ہین خلعت محبت خلعت معرفت خلعت توحید خلعت ایمان خلعت اسلام جو کوئی خدا کو دوست رکھے گا آسان ہوگی اُسپر ہر چیز اور جو کوئی خدا کو پہچانیگا اسکی نگاہ مین سب چیز جھوٹی نظر آئیگی اور جو کوئی خدا کو ایک جانیگا کیسکو اُسکا شریک نہین ٹھہرائیگا اور جو کوئی خدا پر ایمان لائیگا ایمن ہوگا ہر چیز سے اور جو کوئی متصف باسلام ہوگا نافرمانی اللہ کی نہین کریگا اور اگر کچھہ خطا واقع بھی ہوگی تو عذر کریگا وہ عذر قبول ہوگا پس شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس خواب سے معلوم ہوے مجھے معنے قول باری جل جلالہ کے کہ وثیابك فطهر ہی وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ اور پلیدی کو پس چھوڑ دے اور گناہون سے کنارہ پکڑ یعنے توجس تقوی پر ہی اسی پر رہ یعقوب او حفص کی قرات رجز بضم را ہی اور باقی قاریون نے رجز بکسر پڑھا ہی اور دونون لغت آئے ہین ایک معنون مین وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ اور مت دے کسی کو زیادہ لینے کو یا منت مت رکھہ خدا پر ساتھہ عمل اپنے کے تو کہ اسکو بہت سمجھے تو یا منون مت کر لوگون کو ساتھہ ادا ے رسالت کے تو کہ بہت نزد چاہیے اُنسے وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ اور واسطے رضاے پروردگار اپنے کے پس صبر کر یا تحت موارد قضا برا ے خدا صابر ہو فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ پس جسوقت پھونکا جاویگا بیچ صور کے یعنے نفخہ ثانیہ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ پس وہ پھونکنا اُسدن نشانہ دن بھاری کا ہی عَلَى الْكٰفِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ اوپر کافرون کے نہین آسان اگرچہ بیت شدت اُسدن کی عام ہوگی لیکن حق تعالی اپنے فضل و کرم سے دشواری مومنون سے اٹھا لیگا اور کافرون پر رکھیگا اور حساب مین اُنسے مناقشہ کریگا منہ انکے سیاہ کردیگا نامۂ اعمال بدست چپ دیگا لکھا ہی کہ مغیرہ کا بیٹا ولید پلید پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فواتح سورۃ مومن کے سنکر اپنی قوم مین آکر قسم کھا کر کہنے لگا کذاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مین نے ایسا کلام سنا ہی کہ سخن جن وانس نہین ہی اُس جیسے حلاوت نہ کسی حدیث مین ہی نہ ویسی طراوت کسی بات مین اعلا اس نہال اقبال کا ثمرات سعادات سے لدا ہی اور اسفل اُس شجرۂ طیبہ کا عروق فضایل سے محکم ہوا ہی اور وہ کلام غالب آویگا مغلوب نہوگا بلندی سے پستی کیطرف نہین میل کریگا قریش نے یہہ بات سنکر گمان کیا کہ ولید ایمان لے آیا پھر ابوجہل نااہل نے اُسے طرحطرح کی باتین سمجھا کر حمیت جاہلیت مین ڈالا یہان تک کہ قرآن شریف کو سحر کہنے لگا یہہ بات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نہایت ملول ہوے حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا چھوڑ مجھکو اور اُس شخص کو کہ پیدا کیا مین نے اسکو اکیلا بغیر مال اور اولاد اور انصار اور مددگار کے اور بعضون نے کہا ہی کہ اُسے وحید القوم کہتے ہین وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا اور دیا مین نے اسکو مال پھیلا ہوا یعنے بہت لکھا ہی کہ اُسکے پاس ہزار دینار تو نقد تھے اور درمیان مکے اور طایف کے اونٹ گھوڑے دبنے بکریان پھیلی ہوئی بہت تھین اور باغ اور اسباب لونڈی اور غلام بیشمار تھے وَبَنِينَ شُهُودًا اور بیٹے مین نے اسکو بیٹے حاضر ہونیوالے ساتھہ اسکے مکے مین یعنے واسطے کسب کرنے وجہ معاش کے محتاج سفر کے نہ تھے ہمیشہ اُسکے پاس حاضر رہتے لکھا ہی کہ اُسکے دس بیٹے تھے انمین سے خالد اور عمار اور ہشام رضی اللہ عنہم ایمان لائے تھے وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا اور بچھایا مین نے واسطے اُسکے بچھونا جاہ و ریاست کا یا سنوارے مین نے کام اُسکے

سنوار نا کر ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ پھر طمع رکھتا ہی یہہ کہ زیادہ کرون مین عطیات اپنی اُسکے حق مین کلّا ہرگز نہ کرونگا مین ایسا اونعمتین اپنی اُسپر زیادہ نہ پہنچاؤنگا اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا تحقیق وہ ہی واسطے آیتون کلام ہمارے کے عناد کرنیوالا اور نسبت سحر دینے والا لکھا ہی کہ بعد نزول آیت کے مال اُسکا جاتا رہا فرزند اسکے اس سے پھر گئے بعضے مرگئے وہ محتاج ہوگیا سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا شتاب چڑھاؤنگا مین اسکو صعود پر کہ وہ پہاڑ ہی آگ کا ستر برس مین اسکی چوٹی تک پہنچتے ہین اور وہان تک پہنچتے ہی نیچے گر پڑتے ہین تبیان مین لکھا ہی کہ تکلیف دونگا مین اسکو صعود کی اوپر صعود کے یعنے چڑھنے کی اوپر صعود کے کہ ایک سل ہی دوزخ مین اُسپر کوئی چڑھ نہین سکتا زنجیرون آتشین مین باندھکر آگے سے کھینچتے ہین پیچھے سے گرز آگ کے مار کر چڑھاتے ہین اور یہہ وعید شدید واسطے ولید پلید کے اسواسطے ہی کہ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ تحقیق اُسنے فکر کی کہ کیا طعن کرون قرآن پر اور اندازہ کیا سمجھ لیجیے کہ پہلے لکھہ آئے ہین ہم کہ ولید پلید نے تعریف قرآن شریف کی کی اور جب قریش نے ملامت کی تو کہا کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون کہتے ہو اور یقین جانتے ہو کہ عقل اُنکی کامل ہی اور خیال باندھتے ہو کہ وہ کاہن ہین اور کوئی کہانت کی بات اُنمین نہین ہی اور گمان کرتے ہو تم کہ وہ کاذب ہین اور وہ ہرگز کسی بات مین جھوٹھ نہین بولتے اور نسبت کرتے ہو تم اُنکو طرف شاعری کے اور کلام اُنکا شعر نہین ہی قریشون نے سنکر کہا کہ تو فکر کر کہ اُنکو کیا کہین اور اُنکے کلام کو کیا ٹھہراوین ولید پلید نے فکر کی اور خیال باندھا فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پس مارا جاوے یا لعنت کیا جاوے کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ پھر مارا جاوے یا لعنت کیا جاوے کیونکر اندازہ کیا ثُمَّ نَظَرَ پھر نظر کیا بیچ امر قرآن شریف کے دوسرے بار ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ پھر منہہ بُرا بنا لیا اسواسطے کہ طعن کی جگہہ نپائی ایمن اور تیوری چڑھالی کراہت سے یا ہنسا اور یا نظر کی طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ترش رو ہوا ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ پھر منہہ پھیرا لیا حق سے یا پیغمبر سے اور گردن کشی کی متابعت اسکی سے فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ پس کہا نہین یہہ جو محمد کہتے ہین مگر جادو ہی کہ نقل کیا جاتا ہی اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ نہین یہہ مگر بات آدمی کی یعنے ابا فکیہہ اور جبیر اور یسار کی سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ شتاب داخل کرونگا مین ولید پلید کو بیچ سقر کے کہ پانچوین درکے کا دوزخ کے نام ہی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ اور کیا جانے تو کہ کیا ہی سقر لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے یعنے دوزخ گوشت پوست رگ ریشہ بال ہڈی پٹھے چربی سب جلاویگی کچھہ باقی نچھوڑیگی پھر حق تعالیٰ نئے اعضا بناویگا پھر بھی نچھوڑیگی کہ دوسرے بار نہ جلاوے لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ جلا کر سیاہ کردینے والی ہی واسطے چمڑے کافرون کے عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ اوپر اُس آگ کے اُنیس فرشتے ہین یا اُنیس گروہ فرشتونکے مسلّط ہین تبیان مین براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ ایک گروہ نے یہودیون کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خزنہ دوزخ کتنے ہین آپ نے دوبار دونون ہاتھون کی انگلیان اٹھائین اور دوسرے بار مین انگوٹھے کو بند کیا یہہ آیت اوپر تصدیق قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نازل ہوئی اور یہودنے بھی مسلم رکھا اس قول کو کہ مطابق توریت کے ہی اور اس عدد کی تحقیق مین تفسیر والون نے بہت تکلف کئے ہین ایک یہہ بھی کہا ہی کہ اکثر احاد کے نو ہین اور اقل عشرات کے دس ہین پس یہہ عدد جامع ہین اکثر قلیل کو اور اقل کثیر کو اور حدیث مین وارد ہی کہ بعد نزول اس آیت کے ابوجہل نے کہا ای معشر قریش نگہبان دوزخ کے اُنیس سے زیادہ نہین کیا ہم دس دس ایک ایک کو اُنکے دفع نکر سکینگے ابوالاسد بن کلاہ نے کہا کہ سترہ کو تو مین کفایت کرونگا دس کو پشت سے سات کو شکم سے باقی کے دو کو تم دور کیجو اور ایک روایت مین ہی کہ کہا مین تمہارے سامنے پلصراط پر گذرونگا دس کو دست راست سے نو کو دست چپ سے دفع کرونگا سلامت بہشت مین چلا جاؤنگا یہہ آیت حق تعالیٰ نے نازل کی کہ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً اور نہین کئے ہمنے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے کہ بہت قوی پیدائش ہی اُنکی معالم مین لکھا ہی کہ بیس خزنہ دوزخ کا مالک ہی اُسکے ساتھہ اٹھارہ فرشتے ہین آنکھین اُنکی بجلی کیطرح چمکتی ہین دانت اُنکے حصار کی شکل بلند مستحکم ہین شعلے آگ کے منہہ سے

نکلتے ہین درمیان دونون شانون کے مسافت سیر کیسالہ ہی ایک فرشتہ ستر ہزار کافرون کو جس کنارے سے چاہے دوزخمین ڈالدے ذکر اُن فرشتون کا ابوالاسد ابن کلاہ الجہنی کی بات رد کرنیکو ہی کہ وہ کہتا ہی کہ مین سب کو کفایت کرونگا یہہ نہین سمجھتا کہ وہ آدمی نہین ہین بلکہ فرشتے ہین تمام آدمی اُنکے دیکھنے کی طاقت نہین رکھتے مقاومت کا کیا دخل ہی وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا اور نہین کی انکی ہمنے گنتی کہ انیس ہین مگر عدد وانمذکر کہ سبب فتنہ اور گمراہی کا ہو واسطے اُن لوگون کے کہ کافر ہوئے یعنے بعید سمجھین اور نہین کہ اُنیس تن کسطرح کرورون آدمیون اور جنون کو عذاب کرینگے لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا تاکہ یقین کرلیوین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین کتاب قرآن شریف مقرر سچا کرنیوالا توریت کا ہی اور زیادہ ہووین وہ لوگ جو ایمان لائے ہین ایمان مین بسبب اسبات کے یا تصدیق اہل کتاب کے وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ اور نہ شک لاوین وہ لوگ کہ دیئے گئے ہین کتاب توریت اور ایمان والے مسلمان اس عدد کے وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا اور تو کہ کہین وہ لوگ جو بیچ دلون اُنکے کے بیماری ہی شک اور نفاق کی اور کہین کافر کیا ارادہ کیا اللہ نے ساتھہ اس عدد کے كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ اسی طرح گمراہ کرتا ہی خدا جسے چاہے اور ہدایت کرتا ہی جسے چاہے ابوجہل نااہل نے کہا ای معشر قریش اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھیس یار اور مددگار سے زیادہ نہین رکھتے حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی کہ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ اور نہین جانتا لشکر پروردگار تیرا سکا کہ فرشتے ہین مددگار پیغمبرون اسکے کے مگر وہی کہ عالم جمیع معلومات کا ہی وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ اور نہین یہہ سقر یا عدد دخر مذکور دوزخ یا قیامت یا یہہ سورت مگر نصیحت واسطے آدمی کے كَلَّا ہرگز نہین یون کہ انکار سقر کا کرے وَالْقَمَرِ قسم ہی چاند کی کہ شناخت اوقات کی اور مدت کامون کی اسپر مقرر رکھی ہی وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ اور قسم رات کی جب پیٹھہ پھیرے یعنے جاوے اور دن آوے یہہ قرات حفص کی ہی کہ ادبر بصیغہ ماضی کے پڑھا ہی اوبار سے اور اذ کو بغیر الف کے پڑھا ہی اور اور دن کی قرات اذا ادبر ہی یعنے رات جب آوے اور دن جاوے وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ اور قسم ہی صبح کی جب روشن ہووے یا روشن کرے عالم کو إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ تحقیق درکہ سقر کا ملا ہوا ہی ساتھہ ایک درکے بڑیکے دوزخ سے نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ڈرانیوالا واسطے آدمیون کے لباب مین ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہی کہ قم فانذر البشر یعنے اُٹھہ ڈرانیوالا واسطے لوگون کے کہ تیری نصیحت سنکر گناہ سے بچین لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ لمن شاء بدل ہی لبشر سے یعنے تو نذیر ہی اور بقول اول دوزخ نذیر ہی واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ آگے بڑھے نیکی اور طاعت مین یا پیچھے رہے شر اور معصیت سے یعنے سب گروہون کو نصیحت دینے والا ہی كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ہر ایک جی ساتھہ اسچیز کے کہ کمایا ہی اعمال اپنے سے گرو مین ہی یعنے دوزخ مین گرفتار ہی اور محبوس فی النار ہی مگر اصحاب دست راست کے کہ وہ قیدی نہین ہین بسبب گناہون اپنون کے کہ گناہ مین اُنکی بخشی گئی ہین اور بعضون نے کہا ہی کہ داہنے طرف والون سے یہان مراد اطفال مومنان ہین یا فرشتے ہین فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ الْمُجْرِمِينَ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ بیچ بہشتون کے ہونگے بالاخانون پر بیٹھے ہوئے دیکھہ کر دوزخ مین پوچھینگے گنہگارون مشرکون سے کونسی چیز لے ڈالا تمکو بیچ دوزخ کے قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وہ کہینگے جواب مین نہ تھے ہم نماز پڑھنے والون مین سے دنیا مین یعنے اعتقاد اسکے فرضیت کا نہین رکھتے تھے وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ اور نتھے ہم کھانا کھلاتے مسکین کو زکوٰۃ کے مال مین سے وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ اور تھے ہم بحث کرتے بیچ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ بحث کرنیوالون کے وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو اور ہا ور نہین رکھتے تھے حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ یہانتک کہ آئی ہمکو موت اور اسی حال پر موے ہم فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ پس نہ نفع دیگی انکو شفاعت سب شفاعت کرنیوالون کی اُس تقدیر پر کہ وہ شفاعت کرین اور یہہ خود محال ہی فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ پس کیا ہی واسطے

انکے کہ ہمیشہ اس نصیحت سے یا قرآن سے منہ پھیرتے ہین کَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ گویا کہ وہ گدھے ہین بھڑکے ہوئے فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ بھاگے ہین شیر سے یا جباد سے یا پھندے یا مردم تیرانداز سے یا للکار سے یعنے جیسے گدھے بھاگتے ہین اُن چیزون سے ایسے ہی یہہ آواز قرآن شریف سے بھاگتے ہین کلبی سے منقول ہی کہ مشرکون نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین یہہ بات پہنچی ہی کہ جو کوئی بنی اسرائیل مین گناہ کرتا تھا صبح کو کاغذ لکھا ہوا پاتا تھا اُسمین گناہ اُسکا اور کفارہ اُسکا لکھا ہوتا تھا ہمارے واسطے بھی ایسی ہی خبر لاؤ یا کہتے تھے کہ ہم تمپر ایمان نہین لاوینگے جب تک کہ ہمارے ہر ایک کے نام پر ایک کتاب آسمان سے نہ لاؤ تم اور اُسمین لکھا ہو یہہ نامہ ہی اللہ کیطرف سے فلانیکے نام پر چاہیئے کہ متابعت کرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہہ آیت نازل ہوئی کہ یہہ بھاگتے ہین ہمارے کلام سنے سے اور ایمان اسپر نہین لاتے بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً بلکہ ارادہ کرتا ہی ہر ایک مرد انمین سے یہہ کہ دیا جاوے نامہ کھلا ہوا اور اُسمین لکھا ہو کہ ای فلانے پیروی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کر كَلَّا ہرگز نہ دینگے انکو یہہ نامہ اور اگر دیوین بھی انکو تو بھی یہہ ایمان نہین لاینگے پس اعراض انکا نہ دینے سے نامون کے نہین بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ بلکہ نہین ڈرتے عذاب آخرت سے كَلَّا ہرگز نہین یون جو یہہ کہتے ہین قرآن شریف کی شان مین کہ سحر ہی یا قول بشر ہی إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ تحقیق قرآن شریف نصیحت ہی فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ پس جو کوئی چاہے یاد کرلے اور نصیحت پکڑے وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ اور نہین یاد کرتے اسکو مگر یہہ کہ چاہے اللہ کہ یاد کرے هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وہی ہی لایق اسکے کہ اُسسے ڈرین اور لایق بخشش کرینکے ڈرنیوالون پر سورۃ قیامت مکی ہی چالیس آیتین ہین بقول کوفی اور انتیس آیتین ہین بقول حجازی اور بصری اور شامی اور ایک آیت مین خلاف ہی لتعجل یہہ اور ایک کم دوسو کلمے ہین اور چھ سو پچاس اور دو حرف ہین اور دو رکوع ہین لَا اُقْسِمُ فَلَا صدق اور فواصل اسکے یا ہ ق ہین

اور تطبیق اسکی ساتھہ سورۃ مدثر کے یہہ ہی کہ دونون سورتین متضمن اور مشتمل ہین احوال قیامت پر ۵

سورۃ القیامۃ مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اربعون اٰیۃ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ دن قیامت کے یہان لائے نافیہ ہی اور لائے نافیہ فعل قسم پر واسطے تاکید کے آتا ہی وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ اور البتہ قسم کھاتا ہون مین ساتھہ جان ملامت کرنیوالے کے مراد اس سے نفس متقیہ ہی کہ نفس مقصرہ کو ملامت کرتا ہی تقصیر طاعت عبادت پر یا وہ نفس ہی کہ اپنے آپکو ملامت کرتا رہتا ہی اپنی تقصیرون پر اگرچہ کوشش عبادت مین بہت کرتا ہی یا نفس مطمئنہ ہی کہ ہمیشہ نفس امارہ کو ملامت کرتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم اُٹھائے جاؤگے قیامت کو لکھا ہی کہ عدی بن ربیعہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے احوال قیامت کا پوچھا پھر سنکر کہا کہ اگر اُسدن کو معائنہ کرینگے ہم تو بھی باور نہین کرینگے کہ یہہ استخوانہائے متفرقہ باہم مجتمع ہون یہہ آیت نازل ہوئی کہ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ کیا گمان کرتا ہی آدمی یعنے عدی یہہ کہ ہرگز نہ جمع کرینگے ہم استخوانہائے پراگندہ کو اسکی ضمیر راجع اسکے نفس کیطرف ہی کہ عظام قالب اُسکا ہی بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ یون نہین بلکہ قدرت رکھتے ہین ہم اوپر اسکے کہ درست کرین ہم پوری اُنکی جب ایسی نازک لطیف چیز کو جمع کردینگے تو استخوانہائے بزرگ کا جمع کرنا کیا دشوار ہی بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ بلکہ ارادہ کرتا ہی عدی یا جنس آدمی تو کہ جھوٹھہ کہے ساتھہ اسکے کہ اُسے درپیش ہی سر کر اٹھنا اور قیامت آنی اور حساب ہونا يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ پوچھتا ہی کھلی سے کب ہوگا دن قیامت کا فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ پس جسوقت پتھرا جاوینگی آنکھین اور بے نور ہوجاویگا چاند اور اکٹھا کیا جاویگا سورج اور چاند یعنے اُن دونون کو جمع کرکر دریا مین پھینک دینگے يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ کہیگا آدمی یعنے قیامت کا جھٹلانیوالا اُسدن کہان ہی جگہہ بھاگنے کی كَلَّا ہرگز نہین یون کہ بھاگنے کی جگہہ انکو اُسدن ملیگی لَا وَزَرَ نہین جائے پناہ کافرون کو إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ طرف پروردگار تیرے کی ہی اسدن جگہہ قرار کی سب خلق کے یعنے اسکے حکم سے ہی اور وہی

مقرر کریگا مقرر ہر ایک کا کیسکا بہشت مین کیسکا دوزخ مین یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ خبر دیا جاویگا آدمی اُسدن ساتھہ اُسکے کہ آگے بھیجا ہی اعمال سے اور پیچھے چھوڑا ہی اموال سے شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ گناہ آگے بھیجے تو نے ساتھہ حرات کے اور مال پیچھے چھوڑا ساتھہ حسرت کے گناہ کو توبہ کر کر تھام کہ فیست ہو جاوے اور مال کو صدقہ دیکر آگے پہنچا کہ وہان کام آوے **مثنوی** توبہ سے کر گرینا کوتاہ دست کہ ہی جانا بدگہ معبود + اور کچھہ نذر کو بھی وہان لیجا + یعنے یہان مال دے براہ خدا + یہان جو دیگا سو وہان وہ پاویگا + نرکھیگا تو ساتھہ جاویگا + اور جو رکھیگا تو رہیگا یہین + تو کہین ہوگا مال ہوگا کہین + ساتھہ لینا جو مال ہی منظور + تو اُسے اپنے پاس سے کر دور + صرف کر مصرف بجا مین اُسے + یعنے دے تو رہ خدا مین اُسے + رافتا بس یہی سخن رکھہ یاد + یافت وہان کی ہی واہ یہانکی واہ + بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ بلکہ آدمی اوپر نفس اپنے کے دیکھنے والا ہی **فرد** ہر ایک ہی بصیر اپنے احوال کا + گواہ اپنے افعال واقوال کا + وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ اور اگرچہ ڈالے عذر اپنے یعنے ہرچند اپنے گناہون پر عذر لاوے اور حیلے اُٹھاوے لیکن اپنے گناہ کا گواہ ہی اور عذر دروغ اور حیلہ بے فروغ اپنے آپ جانتا ہی **فرد** عبث ہی عذر اور عبث ہی حیلہ مین تجھسے کہتا یہہ برملا ہون + مین جانتا ہون تو جانتا ہی تو جانتا ہین کہ جانتا ہون + ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ جبرئیل جب جناب سید انام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام پر وحی پڑھتے تھے آپ انکے ساتھہ پڑھنے لگتے تھے کہ بھول نہ جاؤن یہہ آیت آئی کہ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ مت ہلا ساتھہ قرآن مجید کے زبان اپنی کو پہلے فارغ ہوئے جبرئیل کے اور تمام ہوئے وحی رب جلیل کے تو کہ جلدی کرے ساتھہ حفظ کرنے اُسکے کے اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ تحقیق ہمارے ذمے پر ہی اکٹھا کرنا اُسکا بیچ دل تیرے کے تو کہ یاد رکھے تو اور اوپر ذمے ہمارے کے ہی ثابت رکھنا قرات اُسکی اوپر زبان تیرے کے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ پس جسوقت پڑھین ہم قرآن کو زبان جبرئیل سے اوپر تیرے یعنے جبرئیل ہمارے حکم سے پڑھے پس پیروی کر پڑھنے ہمارے کی اور تامل کر اُسمین ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ پھر تحقیق ہمپر ہی بیان کرنا اُسکا یعنے جو مشکلین ہون اُسمین اُسکو تجھہ پر ظاہر کر دینا كَلَّا ہرگز نہین یون ای آدمیو گمان کرتے ہو امر خلاف مین بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلد جانیوالیکو وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ اور چھوڑ دیتے ہو تم آخرت رہنے والیکو وہ عاقبہ بہتر کس چاہیے کہ چیز پائیدہ کو اختیار کرو اور روندہ کو چھوڑو وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ کتنے منہ اُسدن قیامت کے تازے اور چمکتے ہونگے یعنے انبیا کے اولیا کے مومنون کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے بے پردہ اور بے حجاب ابن عمر رضی نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فروتر ین اہل بہشت وہ ہی کہ جو نظر کرے اپنے باغون اور نعمتون اور حورون وخدمتگارون کو تو ہزار سالہ راہ دیکھے اور گرامی تر نزدیک خدا کے وہ شخص ہی کہ نظر کرے بوجہ اللہ بامداد اور شبانگاہ اور مراد صبح اور شام سے مقدار اسکا ہی پھر یہہ آیت پڑھی وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ لکھا ہی کہ اور ادھر ایک اوتاد کی یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّظَرَ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ نظم آرزوے عاشقان دیدار ہی + دید جانان جزا نعمین کیا کار ہی + جنت اُنکی جلوہ ہاے یار ہی + دوزخ اُنکی فرقت دلدار ہی + وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ اور کتنے منہ اُسدن ترش اور تاریک ہونگے یعنے منافقون اور کافرون کے گمان کریگا تو اے مخاطب یا گمان کریگا وہ نفس یعنے جانیگا یہہ کہ کیجاویگی ساتھہ اُسکے بلا اور رنج کہ مہرے پیٹھہ کے اسکے توڑے یہہ کنایہ نزول عذاب الیم سے ہی کہ اسیر ہوگا اور بقول اصح وہ بلا حجاب اور پردہ ہی دیدار پروردگار سے **فرد** تیرے فراق سے زاید کوئی بلا ہی نہین + یہہ وہ مرض ہی کہ جسکی کوئی دوا ہی نہین كَلَّا ہرگز نہین یون کہ دل دنیا پر رکھے اور آخرت سے غافل ہو جیے اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ جسوقت کہ پہنچے روح استخوانہاے سینہ وگردن کو اور کہا جاوے یعنے جسکو کہ یہہ حالت نزع ہو اُسکے اقربا یا فرشتے کہین کون ہی جھاڑنے پھونکنے والا وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اور یقین جانے وہ نزع والا یہہ کہ جو اُسپر نازل ہی جدائی ہی دنیا سے اور اقربا احبا سے وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور لپٹ جاوے ایک پنڈلی اس نزع والے کی دوسری پنڈلی سے یعنے خوف مرگ سے

لپٹ جاوے اور حرکت نرہے یا جمع ہو شدت موت کی ساتھہ شدت آخرت کے ایک ساق موت ہی ایک ساق آخرت اِلٰی رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ طرف پروردگار تیرے کے ہی اُسدن چلنا سب کو لکھا ہی ابوجہل نا اہل کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال عداوت تھا اسکے شان مین یہہ آیت نازل ہوئی کہ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى پس نہ سچ جانا اور نہ تصدیق کی ابوجہل نا اہل نے قرآن شریف کی یا نہ صدقہ دیا وہ جو واجب تھا مال مین سے دینا اور نہ پیروی کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یا نماز نہ پڑھی واسطے خدا کے وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى اور لیکن جھٹھایا اور منہہ پھیر لیا راہ حق سے ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى پھر گیا طرف لوگون اپنے کے اکڑتا ہوا کہ مین نے ایسا کام کیا یعنے جھٹھایا اور منہہ پھیرا اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى سزاوار ہی تجھکو ای ابوجہل نا اہل مرگ سخت پھر سزاوار ہی تجھکو عذاب وردناک قبر مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہول قیامت مین پھر سزاوار ہی تجھکو ہمیشہ رہنا دوزخ مین لکھا ہی بعد نزول اس آیت کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل نا اہل کو بطحائے مکے مین دیکھا دامن پکڑ کر اسکا فرمایا اولی لك فاولی ثم اولی لك فاولی اُسنے کہا مجھے ڈراتا ہی تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے علمانے اولی کے معنی ویل کہی ہین یعنے وائے ہی تجھکو حق تعالیٰ نے چار بار واسطے تاکید کے ابوجہل نا اہل کو کہا کہ وائے ہی تجھکو اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى کیا گمان کرتا ہی آدمی یہہ کہ چھوڑا جاوے بیکار اور معطل کہ دنیا مین مکلف نہو اور عقبیٰ مین مبعوث نہو اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى کیا نتھا آدمی بوند پانی کی منی بہتی ہوئی سے پیچ رحم کے ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى پھر تھا لہو ہوا پس حق تعالیٰ نے پیدا کیا اعضا اجزاء اسکے پس درست کی صورت اسکی اور روح اُسمین پھونکی فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى پھر کیا منی سے دو جوڑے نر اور مادہ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى کیا نہین یہہ شخص جس نے یہہ کچھہ پیدا کیا قدرت والا اوپر اسکے کہ زندہ کرے مردون کو حدیث شریف مین آیا ہی کہ اس سورہ کے پڑھے کے بعد بولا چاہئے بلٰی اور ایک روایت مین ہی سبحانك اللّٰهم بلٰی اور بعضے بزرگون سے منقول ہی کہ یہہ پڑھے بل سبحان ربی الاعلی سورۃ دہر نزدیک بعضون کے مکی ہی اور بعضون کے نزدیک مدنی اور بعضے کہتے ہین کی مدنی دونون ہی کچھہ آیتین اسکی مکے مین نازل ہوئی ہین کچھہ مدینے مین اور اکیس آیتین ہین بے خلاف اور دو سو تینتالیس کلمے ہین اکہزار ترپن حرف ہین اور دو رکوع ہین هَلْ اَتٰى اِنَّا نحن اور فواصل اسکے الف اور نون ہین اور نظم اسکی ساتھہ سورہ قیامت کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا ساتھہ ذکر ابتدائے خلقت آدمی کے کہ نطفہ سے ہی واقع تھا سو اس سورہ دہر کا بھی افتتاح اس سے فرمایا

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيُهَا وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا کیا آیا ہی یہہ استفہام تقریری ہی یعنے تحقیق آیا ہی اوپر آدم علیہ السلام کے ایکوقت زمانے مین سے کہ اُسمین نتھی کچھہ چیز یاد کی گئی یعنے چالیس سال درمیان مکے اور طایف کے پڑے تھے پہلے روح پھونکے سے کوئی نہین کہتا تھا کہ یہہ انسان ہین اور کوئی نہین سمجھتا تھا کہ نام انکا کیا ہی اور فائدہ انکے پیدا کرنے مین کیا ہی یہہ نہین جانتے تھے کہ استاد قدرت آئینہ بناتا ہی کہ مظہر اشعہ مفاتیح غیب ہو اور اقصیٰ مراتب ظہور کے اور مرتبہ خلافت کبریٰ کے سزاوار لاریب ہو نظم یہہ وہ آئینہ ہی جس سے کہ نمایان ہی جمال + وہ جمال ایک نہین جس سے چھتا جگ مین کمال + خاک سے معجز افلاک یہی ہوویگا + نکتہ راز کا دراک یہی ہوویگا علت غائی عالم کا یہی حامل ہی + نقص مت اسمین نکالو یہہ بڑا کامل ہی + اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ تحقیق پیدا کیا ہی ہم نے آدمیون کو کہ اولاد اسکی ہین ایک بوند منی کی سے اور منی مرد زن کی جو مختلف الاجزا ہی رقت مین قوام مین خاصیت مین اسواسطے نطفہ کو باوجودیکہ مفرد تھا ساتھہ جمع کے صفت فرمایا اَمْشَاجٍ ایسی منی کہ ملی ہوئی ہی یا مراد اس سے رنگ ہین کہ منی مرد کی سفید ہوتی ہی اور زن کی زرد پھر دونون مل جل کے سبز ہو جاتے ہین یا امشاج کی معنی اطوار کی ہین یعنے وہ نطفہ بہت طور بدلتا ہی علقہ ہوتا ہی پھر مضغہ ہوتا ہی پھر عظام پھر لحم تا آخر خلقت حاصل یہہ ہی کہ ہر تقدیر پر انسان کو پیدا کیا ہی ہمنے اور ساتھہ امر اور نہی کے نَّبْتَلِيْهِ آزمایش کیا چاہتے

ہین ہم اسکو فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا پس کیا ہمنے اوسکو سننے والا دیکھنے والا تاکہ متمکن ہو مشاہدہ دلایل اور استماع آیات سے اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ تحقیق دکھلائی ہمنے اسکو راہ سیدھی دلایل قدرت قایم کرکر اور آیتین نازل کرکر تو کہ ہو اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا یا شکر کرنیوالا یعنے مومن سعید اور یا کفر کرنیوالا یعنے کافر شقی اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا تحقیق تیار کی ہین ہمنے واسطے کافرون کے زنجیرین کہ اُنسے باندھکر دوزخ کی طرف کھینچینگے اور طوق اُنکی گردنون مین ڈالینگے اور آگ جلانے والی کہ اُسمین ہمیشہ جلینگے اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا تحقیق نیک کار یعنے مومن فرمانبردار پینگے آخرت مین ایک پیالہ مے سے کہ ہو ملونی اسکی کافور کی یعنے اسمین کافور ملاوینگے تاکہ سرد اور خوشبو ہوجاوے اور یہہ بھی لکھا ہی مفسرین نے کہ بہشت مین ایک نہر ہی خوشبو اور سفید واسطے مشابہت کافور کے اسکا یہہ نام فرمایا ہی اور موید اسی قول کا ہی کہ بدل کافور سے کہا ہی کہ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا کافور چشمہ ہی کہ پیتے ہین اُسمین بندے خدا کے چیر لیجاتے ہین اُس چشمہ کو جس جگہ کہ چاہتے ہین چیر لیجانا لکھا ہی کہ ایکدن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے حسنین بیمار تھے آپنے حضرت علیؓ اور فاطمہؓ کو فرمایا کہ کچھہ اللہ کی نذر مانو کہ انکو شفا ہو اُنھون نے تین روزے مانے حق تعالی نے شفا بخشی پھر اُنھون نے روزہ رکھا اور جو قرض لیکر افطار کے واسطے روٹی پکائی شام کو چاہتے تھے کہ افطار کرین ایک مسکین نے دروازے پر آکے سوال کیا کہ ای اہل بیت نبوت مسکین مسلمان ہون ہین کچھہ دو کہ حقتعالی تمھین اسکے عوض بہشت کی نعمتین دے اُنھون نے وہ روٹی اُس مسکین کے حوالے کی پانی سے روزہ افطار کرکر روزے پر روزہ پھر رکھا وقت شام کے پھر ایک یتیم نے آکر سوال کیا جو کچھہ افطار کے واسطے رکھا تھا اسکو دیا پھر تیسرا روزہ بھی فقط پانی ہی پی کر رکھا جب آفتاب غروب ہوا اور افطار کرنے لگے ایک قیدی نے آکر سوال کیا پھر وہ کھانا سب کا سب اُس کے حوالے کیا حق تعالی نے یہہ آیت نازل کی يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا پورا کرتے ہین نذر اور منت کو اور ڈرتے ہین اُسدن سے کہ ہی بُرائی اسکی پھیل جانیوالی سب پر وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا اور کھلاتے ہین کھانا اوپر محبت طعام کے کہ خود بھوکے ہو اور آپ نہین کھاتے اور کھلاتے ہین مسکین کو اور یتیمون کو اور قیدیون کو کہ کفار سے پکڑے آتے ہین حدیث شریف مین ہی کہ جو قیدی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس لاتے اوسکو کسی مسلمان کے سپرد کردیتے تھے تاکہ رائے مبارک جس بات پر قرار پکڑے وہ معاملہ فرماوین لیکن کہہ دیتے تھے کہ احسن الیہ نیکی کرنا اس سے اور بعضے علما کہتے ہین کہ بندیوان فقیر جو حق پر قید ہون چنانچہ لونڈی غلام اور اماء سراۃ بھی حکم اسارے کا رکھتی ہی اُنسے بھی احسان کیا چاہئے اور یہہ کھلانیوالے لسان مقال یا زبان حال سے کہتے ہین اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا سوا اسکے نہین کہ کھلاتے ہین ہم تمکو یہہ طعام واسطے مطلب رضا اور لقاے خدا کے نہین چاہتے ہم تم سے بدلا اور نہ شکر کرنا کیونکہ احسانین منت رکھنا اور توقع اجر کی کرنا ثواب گھٹانا ہی اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا تحقیق ڈرتے ہین ہم پروردگار اپنے سے عذاب اُسدن ترش سخت کے سے یعنے منہ اُسدن ترش ہوجاوینگے شدت سے دہشت کے اور وہ دن سخت گرم ہوگا حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ قمطریر کیا ہی فرمایا سبحان اللہ کیا سخت نام ہی روز قیامت کا اور وہ دن نام سے بھی اپنے سخت تر ہی فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا پس بچا لیا اُنکو اللہ تعالی نے برائی اُسدن کے سے اور ملائی اُنکو تازگی اور خوشی وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا اور بدلا دیا اُنکو بسبب اسکے کہ صبر کرتے ہین طاعت پر اور اجتناب کرتے ہین معصیت سے یا اوپر ایثار طعام کے بہشت کہ اسکے میوے کھاوین اور کپڑے ریشمین پہنین مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ در انحال کہ تکیہ کئے ہونگے بیچ بہشت کے اوپر تختون آراستہ کے لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا نہ دیکھینگے بیچ بہشت کے دھوپ اور نہ جاڑہ غرض ہوا بہشت کی معتدل ہوگی زمستان اور تابستان اُسمین نہوگا کہ شدت حر و برد کے سے ایذا پاوین وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا

وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا اور بدلا دینگے انکو اور باغ کہ نزدیک ہورہے ہونگے اوپر سائے درختون اُسکے کے اور تابع کئے جاوینگے میوے اسکے تابع کرنا کر یعنے جب جی چاہیگا بہشتی کا توڑ کر کھالیگا کوئی منع نکریگا وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا اور پھیرے جاتے ہین اوپر انکے باسن چاندیکے اور آبخورے ہین شیشے کے قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا کہ بنائے ہوئے ہین چاندیکے صاف شفاف کہ وار پار نظر آتا ہی اندازہ کیا ہی ساقیون نے اُن ظرفون کو لایق سیرابی بہشتیون کے اندازہ کرنا یعنے ہر ایک کے حوصلے کے موافق جام دینگے کہ اسکو پی کر سیراب ہوجاوین اور چھک جائین نہ زیادہ ہو نہ کم وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا اور پلائے جاوینگے بیچ بہشت کے پیالے یعنے شراب کہ ہی ملونی اوسکی سونٹھ کی بہشت کے کیونکہ زنجبیل طرب آرندہ اور لذت بخشندہ ہی عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا اور وہ زنجبیل چشمہ ہی بیچ بہشت کے نام رکھا جاتا ہی سلسبیل اور وہ جاری ہی اور جہان چاہین بہشتی لیجاوین وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اور پھیرینگے اوپر ابرار کے لڑکے کہ شوارے رکھنے والے یا ہمیشہ رہنے والے اوپر حال طفولیت کے إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا جسوقت دیکھیگا تو انکو ای نظارے کرنیوالے گمان کریگا تو صفائی اور درخشندگی چہرے اُنکے سے موتی بکھرے ہوے سیپ سے یعنے تر و تازہ کہ ہاتھ کسیکا انکو نہین لگا اور رونق اور آبداری مین اُنکے کچھ قصور نہین واقع ہوا وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا اور جسوقت دیکھا تو نے اس جگہہ کو یعنے بہشت کو دیکھا تو نے نعمتون کو کہ تعریف اونکی بیان نہین ہوتی اور بادشاہی بڑی کو کہ بے زوال ہی حدیث شریف مین ہی کہ ادنی بہشتی جو نگاہ کریگا ملک اپنا ہزار برس کی راہ دیکھیگا اور منتہا ملکت اپنی کا مشاہدہ کریگا جیسا کہ مبداء اُنکا ملاحظہ کرتا ہی ایک قول یہہ ہی کہ ملک کبیر یہہ ہی کہ جو چاہے میسر ہو بعضون نے لکھا ہی کہ نعیم راحت اشباح ہی اور ملک کبیر دیدار ارواح اور نعیم ملاحظہ دار ہی اور ملک کبیر مشاہدہ دیدار نظم دار یہان بیکار بن دیدار ہی ✦ رافتا الجار ثم الدار ہی ✦ گر نہو فردوس مین دیدار دوست ✦ نیست جنت فی الحقیقت دوزخ اوست ✦ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ اور بہشتیون کے ہونگے کپڑے لاہی کے سبز اور تافتے کے وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ اور پہنائے جاوینگے کڑے چاندی سے سمجھ لیجئے اور مقام پر فرمایا ہی يحلون فيها من اساور من ذهب اسمین خدشہ کچھہ نہین جایز ہی کی اور طلائی اور نقرئی دونون ہون وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا اور پلاویگا انکو پروردگار اُنکا شراب پاکیزہ یا پاک کرنیوالی غل وغش سے مقاتل نے کہا ہی طہور چشمہ ہی بہشت کے دروازے پر جو کوئی اُس مین سے پیئے گا حقد حسد اسکے دلسے دور ہوگا اور کوئی صفت بد اُسمین نرہیگی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ شراب پاک کریگی دلکو ماسوی اللہ سے یہانتک کہ التذاذ پائیگا ساتھہ لقاے الٰہی کے اور باقی رہیگا ساتھہ بقا اوسکے کے مثنوی بقا باخدا ہی تمام العطا ہی ✦ تمام العطا ہی بقا باخدا ✦ لقاے خدا ہی صفا در صفا ✦ صفا در صفا ہی لقاے خدا ✦ سمجھہ لیجئے کہ حوض کوثر بہشت مین خاص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہی چنانچہ سورۂ کوثر مین مذکور ہی اور چار نہرین متقیون کے واسطے ہین آب کی شیر کی خمر کی عسل کی بیان اُنکا سورہ محمد مین ہی اور دو نہرین اہل خشیت کے واسطے ہین فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ اور دو نہرین اصحاب یمین کے واسطے ہین فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ یہہ چارون سورہ رحمان مین مذکور ہین اور ایک شراب رحیق ہی ابرار کیواسطے اور چشمہ تسنیم مقربون کے واسطے یہہ دونون سورہ مطففین مین ہین اور دو نہرین اہل بیت کے واسطے ہین کافور اور زنجبیل جسے سلسبیل کہتے ہین اور شراب طہور بھی انہین کے واسطے ہی محققین اسکو شراب شہود کہتے ہین اسواسطے کہ پیتے ہی آئینۂ دل لوامع انوار قدم سے روشن ہوجاتا ہی اور عکوس نقوش ازل نظر آنے لگتے ہین فرد ایک قطرہ جسنے نوش کیا اُس شراب کا ✦ چشمہ بعینہ وہ بنا آفتاب کا ✦ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا تحقیق یہہ کرامتین ہین واسطے تمھارے بدلہ تمھارے اعمال کا اور ہی سعی تمھاری نیک کامون مین قدر دانی کی گئی اور پسند کی گئی اور لایق عوض دینے کے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا تحقیق ہم نے اتارا ہی اوپر تیرے قرآن اُتارنا کر آہستہ آہستہ سورہ سورہ آیتہ آیتہ بمقتضائے حکمت
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا پس صبر کرو واسطے حکم پروردگار اپنے کے جو تبلیغ رسالت مین فرمایا ہی یا جو حکم کیا
ہی تیرے فتح کا اور دشمنون کے ہلاک ہونیکا اور مت کہا مان اُنمین سے گنہگار اور کفر کرنیوالے کا یعنے جو گناہ کیطرف بلاوے جیسے
عتبہ کہ کہتا ہی تو اپنی دعوت موقوف کرمین بیٹی اپنی تجھے دونگا اور جو کفر کی جانب تجھے لاوے جیسے ولید بن مغیرہ کہ کہتا ہی تو
دین اپنے آبا کا اختیار کر تجھے مین مال دیکر تونگر کردونگا انکا کہا مت مان وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اور یاد کر نام پروردگار
اپنے کا صبح اور شام فرد ذکر کر اُسکا صبح سے تا شام + یعنے رہ یاد ہی مین اسکے مدام وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا
اور بیچ بعضے ٹکڑیکے رات سے پس سجدہ کرو واسطے اسکے یعنے نماز پڑھو اور تسبیح کرو واسطے خدا کے یعنے نماز پڑھو رات بڑی سے یعنے تہجد
سمجھو یعنے کہ بعضون نے لکھا ہی کہ مراد بکرۃ سے نماز صبح ہی اور اصیلا سے نماز ظہر اور عصر اور من اللیل سے نماز مغرب اور عشا یعنے ان
پانچون نمازون کی مداومت کرو اور سجہ لیلا طویلا سے اشتغال بنماز تہجد ہی اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا
ثَقِيْلًا تحقیق یہہ لوگ یعنے کفار مکہ دوست رکھتے ہین جلدی کو یعنے دنیا کو کہ جلد جانیوالی ہی اور چھوڑ دیتے ہین پیچھے اپنے سے دن
بھاری کو کہ قیامت ہی اوسکی طرف التفات نہین کرتے اور عمل نیک اسکے واسطے بجا نہین لاتے نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ
اَسْرَهُمْ ہمنے پیدا کیا ہمنے انکو آپ سست سے اور مضبوط کئے ہین ہمنے بندا ونکے کہ رگ پٹھون سے اعضا باندھے ہین وَاِذَا
شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا اور جب چاہینگے ہم بدل ڈالینگے مانند اُنکے پیدائش مین بدل ڈالنا حاصل یہہ ہی کہ ان کافرون
کو مارینگے ہم اور پھر نشہ ثانیہ مین مانند اسی صورت اور ہیئت کے جلاوینگے یا انکو جیسے گمراہ مارینگے ویسی ہی گمراہ اٹھاوینگے یہہ نہین
کہ کافر مارین اور مسلمان اٹھاوین جو حالت کفر پر مارینگے تو حالت کفر ہی پر اٹھاوینگے اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ تحقیق یہہ نصیحت ہی یعنے
یہہ سورہ عبرت ہی مسلمانونکو تاکہ اعمال نیک بجا لاوین اور جزا پاوین فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا پس جو کوئی چاہے پکڑلے
طرف قرب پروردگار اپنے کے راہ طاعت عبادت کی وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اور نہین چاہتے تم کسی راہ کو مگر یہہ کہ
چاہے خدا تعالی خواہش تمھاری کو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا تحقیق اللہ تعالی ہی جاننے والا استعداد اور استحقاق ہر ایک کی کو
حکمت والا ہی جو کرتا ہی موافق حکمت کے کرتا ہی يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ داخل کرتا ہی جسے چاہے بیچ رحمت اپنی کے ساتھ
ہدایت اور توفیق کے یا بیچ بہشت کے ساتھہ فضل اور کرم اپنے کے وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور ظالمون مشرکونکو تیار کیا
ہی واسطے انکے عذاب دردینے والا قایم دایم سورۃ مرسلات مکی ہی پچاس آیتین ہین اور دو رکوع ہین والمرسلات ان المتقین
اور فواصل اسکے برنم لنا ہین اور نظم اس سورہ کا ساتھہ سورہ دھر کے یہہ ہی کہ آخر اسکے مین ذکر قیامت تھا اول ہین اسکے بھی ذکر قیامت آیا ہے

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا قسم ہی ان فرشتون کی کہ بھیجے گئے ہین ساتھہ نیکی کے یعنے ساتھہ امر اور نہی کے یا قسم ہی آیات قرآنکی کہ بھیجی گئی ہین
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ساتھہ نکونی کے یا قسم ہی اُن باونکی کہ چلتی ہین پے در پے فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا پھر قسم ہی فرشتون کی کہ سخت
دوڑتے ہین سخت دوڑنا کرانتثال امر الہی مین یا قسم ہی آیات کلام اللہ کی کہ کاٹنے والے اور محو کرنیوالے احکام پہلون کے ہین اور ناسخ شریعتون اور
دینون قدیمون کے یا قسم ہی باونکی سخت چلنے والے کی واسطے عذاب قوم کے وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا اور قسم ہی فرشتون کی کہ نشر کرنیوالے
ہین شریعتون کے اور ظاہر کرنیوالے ہین کتابون کے ظاہر کرنا کر یا قسم ہی آیات قرآنی کی کہ آثار ہدایت کے منتشر کرتے ہین واسطے خاص و
عام کے یا قسم ہی باونکی کہ نرم چلنے والی ہین واسطے راحت قوم کے فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا پس قسم ہی فرشتون کی کہ جدا کرنیوالے ہین حق
اور باطل کو ایکدوسرے سے جدا کرنا کر یا قسم ہی آیات کلام ربانی کی کہ جدا کرنیوالے ہین خیر کو شر سے یا قسم ہی باونکی کہ پراگندہ کرنیوالے

ہین ابر کو فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا پھر قسم ہی فرشتون کی کہ ڈالنے والے ہین ساتھہ پیغمبرون کے وحی کو یا قسم ہی آیات کلام یزدانی کی کہ القائے ذکر حق کرتے ہین درمیان عالم کے یا قسم ہی باؤنکی کہ سبب ذکر حق ہوتے ہین کیونکہ انکا چلنا دلالت قدرت الٰہی پر کرتا ہی اور موجب ذکر حق ہوتا ہی اور یہہ القائے ذکر عُذْرًا اَوْ نُذْرًا واسطے عذر محققون کے ہی اور ڈرانے باطلون کے اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ سوا اسکے نہین کہ جو کچھہ وعدہ دیے جاتے ہو تم قیامت آنے کا اور جو چیزین کہ تعلق رکھتی ہین قیامت سے البتہ ہونیوالا ہی فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ پس جسوقت کہ ستارے مٹائے جاوینگے یعنے نور اُنکا لیوینگے وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ اور جسوقت کہ آسمان شگافتہ ہوگا وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ اور جسوقت پہاڑ اٹھائے جاوینگے مقامون اپنون سے وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ اور جسوقت رسول جمع کیے جاوینگے اس میقات مین کہ مقرر کیا جاویگا جہان گواہی دینا اُمتون پر پھر کہینگے کہ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ واسطے کس دن کے وعدہ دی گئی تھین یہہ چیزین یعنے مٹنا ستارونکا اور پھٹنا آسمان کا اور اُٹھنا پہاڑون کا پس جواب آویگا کہ لِيَوْمِ الْفَصْلِ واسطے دن جدائی کے کہ آج ہی اور اُسدن جدائی درمیان مومن اور کافر کے اور مطیع اور عاصی کے ہوگی یا واسطے دن حکم کرنیکے درمیان خلق کے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ اور کس چیز نے دانا کیا تجھکو یعنے کیا جانے تو کیا ہی دن جدائی کا کیونکہ اسکو کوئی نہین جان سکتا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن جھٹلانیوالون کو کہ اُسدن کو جھٹلاتے ہین اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہین ہلاک کیا ہمنے پہلونکو مثل قوم نوح اور عاد اور ثمود کے ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر پیچھے انکے چلاتے ہین ہم پچھلون کو یعنے ہلاک کرینگے ہم پچھلونکو جو مانند اُنکے ہین جیسے کفار مکے کے كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ اسیطرح کرتے ہین ہم ساتھہ گنہگارون کے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹلانے والون کے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ کیا نہین پیدا کیا ہمنے تمکو پانی حقیر سے فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ پس رکھا ہمنے اس پانی کو بیچ ایک جگہہ مضبوط کے کہ رحم ہی اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایکوقت معلوم تک کہ زمانہ ولادت کا ہی فَقَدَرْنَا پس اندازہ کیا ہمنے اور قادر تھے ہم اوپر پیدایش تمہاری کے فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ پس اچھے ہین ہم اندازہ کرنیوالے اور قدرت والے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بری ہلاکی اُسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو سمیٹنے والی زندونکو اور مردونکو کہ زندون کو اپنی پشت پر سوار رکھتی ہی اور مردونکو اپنی پشت مین جگہہ دیتی ہی وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا اور پیدا کیے ہمنے بیچ زمین کے پہاڑ بلند اور پلایا ہمنے تمکو پانی میٹھا پیاس بجھانیوالا ساتھہ پیدا کردینے چشمون کے زمین مین وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وادی جہنم ہی اُسدن حشر کے واسطے جھٹلانیوالون کے اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ چلو تم طرف اُس چیز کے کہ تھے تم ساتھہ اُسکے جھٹلاتے یعنے دوزخ کی آگ کو اور اوسکے عذاب کو جھٹلاتے تھے تم سو چلو اوسمیں اور چلو اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ چلو تم طرف سایے والے دھوین دوزخ کے تین شاخون والی کے نہ سایہ دینے والا کہ اُسمین تمھکو راحت ہو اور نہ کفایت کرنیوالا شعلون سے سمجھیے کہ دود دوزخ بسبب بزرگی اور عظمت کے متفرق ہوجاویگا اور شب شعبہ نظر آویگا ہر شعبہ اپنی طرف کو جاویگا معالم مین لکھا ہی کہ دود دوزخ سے اٹھیگی اُس سے تین شعبے پیدا ہونگے ایک نور ہوگا کہ مقارن مومنین پر سایہ ڈالیگا دوسرا دخان ہوگا کہ سر سے منافقین پر متوقف ہوگا تیسرا زبانہ خالص ہوگا کہ بالاے کافران ٹھہریگا الغرض مین مذکور ہی کہ تینون شعبی دخان جہنم کے ہونگے ایک سر پر کافرون کے ایک جانب یمین اُنکے ایک طرف شمال ہوگا سر والا واسطے دینے عذاب قوت واہمہ اُنکے کے ہوگا کہ دماغ مین ہی اور یمین والا واسطے عذاب قوت غضبیہ اُنکے کے اور شمال والا واسطے عذاب قوت شہویہ اُنکے کے جو کوئی چاہے کہ وہان قیامت کو اُس دخان سے کہ ظل من یحموم ہی اشارہ اُس سے ہی نجات پاؤن یہان دنیا مین اُن خصایل رذائل سے بچے اور صفات بہیمی اور سبعی کو ترک کرے فرد ترک غضب وشہوت کر آج تو ای رافت ؛ فردائے قیامت کو تا ہووے تجھے راحت ؛ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ تحقیق دوزخ پھینکتی ہی اُسدن

چنگاریان ہر چنگاری مانند محل بڑے کے كَاَنَّهٗ جِمٰلَةٌ صُفْرٌ گویا وہ شرر قطار ہی اونٹون زرد کی ساتھہ رنگ آتش کے بعضون نے کہا ہی کہ صفر بمعنی سوا ہی جو آگ دوزخ کی سیاہ ہی تو شرارہ اوسکا بھی سیاہ ہوگا اور تشبیہ شرارہ کو ساتھہ قصر کے واسطے عظمت کے فرمائی ہی، اور شتران زرد سے یا سیاہ سے بجہۃ لون اور کثرت اور تتابع اور اختلاف اور سرعت حرکت کے فرمائی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ بڑی مشقت ہی اُسدن واسطے جھٹھا نیوالون کے کہ صفت دوزخ کو اور شرارونکو اسکے باور نہین رکھتے هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ یہہ دن وہ ہی کہ کافر نہ بولینگے یعنے کچھہ حجت نہ کرسکینگے وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ اور نہ اذن دیا جاویگا اُنکو تاکہ عذر لاوین اور عذر بھی وہان کارگر نہوگا وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اسدن واسطے جھٹھا نیوالون اُن چیزون کے هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ یہہ دن ہی جدا کرنیکا درمیان محق اور مبطل کے جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ اکٹھا کیا ہی ہم نے تمکو ای جھٹھا نیوالو اس امت کے اور پہلون کو جو جھٹھاتے تھے پیغمبرون کو فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ پس اگر ہی واسطے تمہارے مکر اور حیلہ جیسے دنیا مین مومنون سے کرتے تھے پس مکر اور حیلہ کرو مجھہ سے سمجھہ لیجئے کہ مکر اور حیلہ جناب الٰہی کے آگے پیش نہین جاتا وہان عجز اور انکسار درکار ہی نظم بمکر وحیلہ عذاب خدا جو دفع کرین ✦ کمال بیخبری ہی اور بے ہنری ✦ خلوص فی العمل اور رافت اعتراف قصور ✦ یہان ضرور ہی اور آہ وگریہ سحری ✦ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ غم اور غصہ ہی اسدن واسطے تکذیب کرنیوالون کے کہ جیلے کرکر عذاب خدا سے چھٹکا چاہتے ہین اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ تحقیق بچنے والے شرک اور عصیان سے بیچ سایون درختون بہشت کے ہین اور پاس کنارے چشمونکے اور درمیان میوونکے اُس چیز سے کہ آرزو کرین اور فرشتے انکو کہتے ہین كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کھاؤ تم ان میوون سے اور پیو تم اس پانی مین سے کھانا پینا سہتا گوارا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے دنیا مین اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ تحقیق ہم اسیطرح جزا دیتے ہین نیکی کرنیوالون کو وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ جہل اور قبح اور ذم ہی اسدن جھٹھا نیوالون کو کہ نعمتون پر بہشت کے ایمان نہین لاتے اور باور نہین کرتے كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ کھاؤ تم اے جھٹھا نیوالو دین کے نعمتون فانی کو اور فائدہ اٹھاؤ تھوڑا تحقیق تم گنہگار رہو یعنے مشرک ہو اور عاقبت تمکو عذاب دردیندہ والا ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اُسدن واسطے جھٹھانے والون کے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ اور جسوقت کہا جاتا ہی واسطے اُنکے کہ رکوع کرو نہین رکوع کرتے مراد رکوع سے نماز ہی اور حاصل یہ ہی کہ مسلمان نہین ہوتے کیونکہ بڑا رکن اسلام کا بعد شہادتین کے نماز ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اُسدن واسطے تکذیب کرنے والون کے کہ بشرف اسلام مشرف نہین ہوتے اور نماز ادا نہین کرتے فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ پس ساتھہ کونسی بات کے پیچھے اس قرآن شریف کے ایمان لاوینگے اگر قرآن پر ایمان نہین لاتے کہ بڑا معجزہ ہی شامل اوپر حجج واضحہ اور معانی لایحہ کے حدیث شریف مین وارد ہی کہ بعد اس آیت پڑھنے کے یہہ کہہ لیا چاہئے کہ امنا بالله سبحانه وتعالیٰ فرد ایمان مین لایا بخداوند تعالیٰ ✦ قرآن مبارک کا ہی جو بھیجنے والا ✦ سورۃ النبا مکی ہی اور اسمین چالیس آیتین اور ایک سو بہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین اور دو رکوع ہین مکہ مین نازل ہوئی ہی فواصل اسکے ما ہین اور ربط اسکا سورہ مرسلات سے یہہ ہی کہ آخر مرسلات ویل یومئذ للمکذبین فبای حدیث بعدہ یومنون مین ذکر تکذیب کافران بقیامت وبنوت پیغمبر وقرآن تھا اور اوائل سورہ بناء ذکر خبر عظیم فرمایا کہ متضمن اُن سب معانی کے یہہ ہی

سُوْرَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وَهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کس چیز سے سوال کرتے ہین کافر سمجھہ لیجئے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت اسلام کی ظاہر فرمانے لگے اور قرآن شریف پڑھکر روز قیامت سے ڈرانے لگے کفار بہوتمین آپکے اور نزول قرآنمین اور وقوع بعث مین اختلاف کرکر آپسمین پوچھنے لگے یا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور مومنون سے سوال کرنے لگے حقتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کس چیز سے پوچھتے ہین کافر عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ خبر بڑی سے کہ قرآن شریف ہی الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وہ خبر کہ بیچ اوسکے اختلاف کرنیوالے ہین کہ شعر یا سحر یا کہانت ٹھہراتے ہین اور جھوٹھی باتین اور پہلی کہانیان ،

بتاتے ہین بعضون نے کہا ہی کہ بناء عظیم نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کافرون کو شبہہ تھا کہ یہہ پیغمبر ہین یا ولی یا شاعر یا ساحر یا مجنون اور بعضون نے کہا ہی کہ بناء عظیم بعث ہی کہ اسمین کافر اختلاف کرتے تھے کتنے کہتے تھے بعد مرنیکے جیئینگے نہین ان ھی الا حیوتنا الدنیا اور کتنے کہتے تھے قیامت کو اٹھینگے لیکن شفاعت ہماری ہمارے بت کرینگے ھؤلاء شفعاؤنا عند اللہ اور کتنے شک مین تھے کہ قیامت ہوگی یا نہوگی بل ھم فی شک منھا پس اللہ تعالی نے فرمایا کلا سیعلمون ہرگز نہین یون البتہ شتاب جانینگے وقت نزع کے کہ جسمین اختلاف کرتے ہین وہ حق ہی ثم کلا سیعلمون پھر ہرگز نہین یون البتہ جلد جانینگے دن قیامت کے جھوٹھے قول پلید عقیدہ اپنے کو الم نجعل الارض مھادا کیا نہین کیا ہمنے زمین کو بچھونا بچھا ہوا تا قرارگاہ تمھارا ہو والجبال اوتادا اور پہاڑونکو میخین زمین کی تا انسے محکم رہے وخلقنکم ازواجا اور پیدا کیا ہمنے تمکو نر اور مادہ تا نسل تمھاری باقی رہے یا طرح طرح کے سیاہ اور سفید دراز اور کوتاہ خوب اور زشت وجعلنا نومکم سباتا اور کیا ہمنے نیند تمھاری کو آرام بدنکا تمھارے سمجھہ لیجئے کہ نیند سے حس وحرکت جانی ہی قوائے حیوانہ آسایش پاتے ہین ماندگی دور ہوتی ہی وجعلنا اللیل لباسا اور کیا ہم نے رانکو پردہ تاظلمت سب چیزون کی چھپالے شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی فتوحات مکیہ مین کہ رات لباس اصحاب لیل ہی نگاہ اغیار سے چھپ کر اسمین لذت مکالمہ کی یا مشاہدہ کی موافق اپنے اپنے استعداد کے اٹھاتے ہین ؎ کیون بھائین نہ عاشقونکو راتین + محبوب سے کرتے ہین یہہ باتین + پاتے ہین حضور اسمین رافت + چکھتے ہین شہود حق کی لذت + شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ شب پردہ روندگان راہ ہی روز بازار بیداران سحرگاہ ہی ؎ شب محرم راز عاشقان ہی + شب خلوت خاص عارفان ہی + وجعلنا النھار معاشا اور کیا ہمنے دنکو وقت طلب معاش کا تا کہ تحصیل مین اسکے جستجو کرو وبنینا فوقکم سبعا شدادا اور بنائے ہمنے اوپر تمھارے سات آسمان سخت یعنی محکم اور ستوار صاف شفاف بن سوراخ اور شگاف کے وجعلنا سراجا وھاجا اور پیدا کیا ہمنے آسمانمین چراغ آفتاب روشن وانزلنا من المعصرات ماء ثجاجا اور اتارا ہم نے نچوڑنیوالون سے یعنے بادلون سے پانی گرنیوالا بہت لنخرج بہ حبا ونباتا تا کہ نکالین ہم ساتھہ اس پانی کے اناج کے دانے اور گھاس یا دریا سے دانہ در اور زمین سے گھاس وجنت الفافا اور باغ لپٹے ہوئے گھنے ان یوم الفصل کان میقاتا تحقیق دن جدائی کا کہ قیامت ہی حکم الہی مین ہی وقت مقرر محاسبہ کیواسطے خلایق کے یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا جسدن کہ پھونکا جاویگا یعنے اسرافیل علیہ السلام پھونکینگے بیچ صور کے دوسری پھونک پس آؤگے تم فوج فوج اپنے قبرون سے میدان محشر مین امام ثعلبی نے لکھا ہی کہ صحابہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تفسیر افواج کی پوچھی آپنے فرمایا کہ قیامت کو ایک قسم میری امت سے اٹھینگے انمین سے بعضے بندرونکی شکل ہونگے بعضے سورونکی بعضے اوندھے منہہ ہونگے انکو دوزخ کی طرف کھینچتے ہونگے بعضے اندھے بعضے بہرے گونگے بعضونکی زبانین سینہ پر لٹکتی ہونگی اور زبانون کو اپنے اپنے دانتون سے کاٹتے ہونگے پیپ لہو انسے بہتا ہوگا اہل محشر کو اس حال سے کراہت آئیگی بعضونکے ہاتھہ پانون کٹے ہونگے بعضے سولیون پر آگ کے لٹکتے ہونگے بعضون مین بدبو ہوینگی مردار سے بدتر بعضونکو جبے پہنائے ہونگے قطران کے چپٹائے ہوئے انکے چمڑون سے وہ بند سخن چین ہونگے اور سود حرام خوار اور اوندھے منہہ سود کھانیوالے اور اندھے چوری کرنیوالے حکم مین اور گونگے بہرے گھمنڈ کرنیوالے اپنی عبادت پر اور زبان کاٹنے والے عالم کہ کہتے ہین عمل نہین کرتے اور ہاتھہ پانون کٹے ہمسایون کے آزردہ کرنیوالے اور سولیون پر لٹکتے ہوئے رازفاش کرنیوالے بادشاہون سے اور بدبو والے تابع شہوتونکے اور لباس سیاہ قطران پہنے ہوئے اہل تکبر اور غرور ہونگے معاذ اللہ فردا ہمین امن دے انسے یارب تمام + بحق محمد علیہ السلام وفتحت السماء فکانت ابوابا اور کھولا جاویگا یعنے پہاڑا جائیگا آسمان اسدن پس ہوجاوینگے بسبب شگافونکے دروازے یعنے آسمان شگاف شگاف ہوکر صاحب دروازون کا معلوم ہوگا وسیرت الجبال فکانت سرابا اور چلائے جاوینگے پہاڑ ہوا پر پس ہونگے مثل ریت کے یعنے دھوکا سا نظر آئیگا اپنے حقیقت پر نرہینگے ان جھنم کانت مرصادا تحقیق دوزخ ہوگی گذرگاہ خلق کی کہ سبکو اسپر سے گذرنا ہوگا یا گھات کرنیوالے کہ شعلے اس سے نکلتے ہونگے تعذیب کو کافرون کے اور

اس سے بھاگ نہ سکینگے یا موضع رسد کہ خزنہ دوزخ کفار کا انتظار کرینگے اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنوں کی کرینگے کہ بپل صراط سے گذرینگے وقت آگ سے بچیں اور یہہ دوزخ ہوگی لِلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا واسطے کافرون کے کہ سرکش ہین جگہہ پھر جانیکی اور رہنے کی لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہنے والے ہونگے بیچ اسکے قرنون بیشمار معالم مین لکھا ہی کہ مجاہد نے کہا کہ احقاب جو اللہ تعالی نے فرمایا ہی سینتالیس حقبہ ہین ہر حقبہ ستر خریف کا خریف سات سو برس کی ہر برس تین سو ساٹھہ دن کا ہر دن ہزار سال کا ہی اور موضع مین مذکور ہی کہ مراد اس سے تعین مدت نہین بلکہ یہہ معنے ہین کہ جو حقبہ گذریگا اسکے پیچھے اور حقبہ آئیگا ابدالآباد تک لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھینگے یعنے نہ پائینگے کافر بیچ دوزخ کے ٹھنڈک ہوا کی کہ اس سے راحت پاوین اور حرارت دوزخ کی دفع ہو یا برد بمعنی خواب ہی یعنے نیند نہین آئیگی تا آرام پائین اور نہ پینگے شراب اِلَّا حَمِيْمًا مگر پانی گرم اور حمیم اس پانیکو کہتے ہین جو منہہ تک لیجانے مین گوشت منہہ کا اتارے اور پیتے ہی کلیجہ کردہ جلاوے وَّغَسَّاقًا جَزَآءً وِّفَاقًا اور پیپ واڑھونسے انکے بہے گی یا آنسو حسرت سے ٹپکینگے یا زمہریر کہ اس سے عذاب دئے جاوینگے موافق اپنے کئے کے اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا تحقیق وہ تھے نہین ڈرتے تھے حساب آخرت سے یا امید نہین رکھتے تھے ثواب کی اس جہان کے وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا اور جھٹلاتے تھے ہماری نشانیون ہمارے کو جو انکو دکھاتے تھے جھٹلانا کرو وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا اور ہر چیز کو نہ بدون کے اچھے برے عملون سے گن لیا ہمنے اسکو لیئے نگاہ رکھا اور لکھہ لیا ہمنے لکھنے کرا اور کہینگے ہم مشرکونکو فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا پس چکھو تم عذاب دوزخ کا پس ہرگز نہ زیادہ کرینگے ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب اوپر عذاب کے حدیث مین وارد ہی کہ یہہ آیت سخت ترین آیات قرآن ہی دوزخیونپر اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا تحقیق واسطے پرہیزگارون کے چھٹکارا عذاب سے یا جاے فلاح ہی کہ وہ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا باغ ہین میوہ دار درختونکے اور انگور ہین تخصیص انگور کی واسطے فضیلت کے ہی وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور عورتین نوجوان انار پستان ہین سب ہم عمر تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ عورتین سولہ برس کی ہونگی اور مرد تیتیس برس کے اور اغلب تفاسیر مین ہی کہ سب اہل بہشت کیا مرد کیا عورتین تیتیس برس کے ہونگے وَّكَاْسًا دِهَاقًا اور پیالے مین بھرے ہوئے شراب سے یا جام مین پیا پی لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا نہ سنینگے منتہی بیچ بہشت کے باتین بیہودہ اور نہ جھوٹی بعضون نے کہا ہی کہ شراب پینے کے وقت بہشت مین سخن عبث اور دروغ نہ سنینگے جیسے دنیا مین مجلس خمر مین بیہودہ بکتے ہین اور بیہوشی مین جو منہہ مین آتا ہی وہ کہتے ہین جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا بدلا ہی پروردگار تیرے سے مقتضاے وعدہ اپنے کے بخشش ہی انکو فضل اُسکے سے بخشش وافی کافی یا موافق انکے کامون کے رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا پیدا کرنیوالا آسمانون کا اور زمین کا اور اس چیز کا جو درمیان آسمان و زمین کے ہی بخشش کرنیوالا نہ مالک ہونگے اہل آسمان اور نہ زمین خدا تعالی سے ایک بات کرنیکی یعنے انکو قدرت نہوگی ایک بات کرنیکی اللہ سے مگر اُسکی اجازت سے یا یہہ کہ طاقت نہوگی انکو کہ خطاب کرین ساتھہ خدا تعالی کے اور پھر جائین اُسکے ثواب اور عقاب سے کیونکہ یہہ مملوک ہین مملوک مالک نہین ہوتا يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا اُسدن کہ کھڑی ہوگی روح اور فرشتے صف باندھکر روح فرشتہ ہی موکل ارواح پر اور ایسا بڑا ہی کہ کوئی مخلوق اُس سے بڑی نہین قیامت کے دن اسکی اکیلی کی ایک صف ہوگی اور ایک صف سب فرشتون کی چنانچہ معالم مین لکھا ہی اور ابن مسعود سے عین المعانی مین روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم پر ہی ہر روز بارہ ہزار تسبیح کہتا ہی ہر تسبیح سے اُسکے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہی بعضون نے کہا ہی روح جبرئیل علیہ السلام ہین کہ ساتھہ فرشتون کے صف باندھینگے اور بعضون نے کہا ہی کہ روح ایک طایفہ ہی آدمیونکی شکل لَا يَتَكَلَّمُوْنَ نہ بولینگے شفاعت مین اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ مگر جسکو حکم دیا اُسکو الرحمن واسطے اسکے خدا تعالی نے کہ شفاعت کریا شفاعت نکرینگے مگر اُس شخص کی کہ اذن کرے خدا جسکو شفاعت کا وَقَالَ صَوَابًا اور کہا ہوگا اسنے کلمہ توحید کا دنیا مین حاصل یہہ ہی کہ سوا مومن کے شفاعت کسیکی نکرینگے ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ یہہ دن ہی ہونیوالا البتہ ہوگا برحق فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف ثواب پروردگار اپنے کے جگہہ پھر جانیکی ساتھہ ایمان اور طاعت کے اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

قریبا تحقیق ہمنے ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سے کہ عذاب آخرت ہی نزدیک اسواسطے ہی کہ تحقیق ہونیوالا ہی یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ اُسدن کہ دیکھہ لیگا ہر آدمی جو کچھہ بھیجا تھا ہاتھون اسکے نے یعنے اچھے بُرے جو کام کئے ہین وہان پاویگا وَیَقُولُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِی کُنْتُ تُرَابًا اور کہیگا کافر اُسدن ای کاشکے ہوتا مین مٹی یعنے پیدا ہی نہوتا آج مٹی ہوتا مجھے نہ جلاتے بعضون نے کہا ہی کہ اُسدن وحوش خاک ہونگے کافر آرزو کرینگے کہ ہم بھی خاک ہوتے اور ایک قول یہہ بھی ہی کہ مراد اس کافر سے شیطان ہی حضرت آدم علیہ السلام کو حقیر جانتا تھا کہ یہہ خاک سے پیدا ہوئے ہین اور اپنے آپ کو بڑا جانتا تھا کہ مین آتش سے مخلوق ہون وہان بزرگی آدمؑ اور آدمیون کی دیکھہ کر اور اپنی ذلت اور خواری ملاحظہ کر کر تمنا کریگا کہ کاشکے مین مٹی سے ہوتا اور نسبت آدم سے رکھتا صحیح ہی کہ جو وبد بہ طنطنہ، شان شوکت عظمت بڑائی خاکیون کی ہی کسی طبقہ کو طبقات مخلوقات سے نہین نظم جو کہ آدم کی شان وشوکت ہی + عزت وحرمت سعادت ہی + نی ملایک کی نی پیری کی ہی + خوبی اس نہج کب سیکی ہی + خاک ہی اور پاک ہی سب سے + پست ہی اور بلند کوکب سے + ہی زمین پر بڑی فلک سے یہہ + شرف رکھے نیکون ملک سے یہہ + خاک نے پایہ ہی عجب پایا + گل ہی کیا رنگ رنگ دکھلایا + خاک ہوتا اوگین ہزارون گل + خاک کے چھٹ ہی کون مظہر کل + ہی اسیمین تجلی مولا + رافت اس سے ہی کون پھر اولیٰ + سورۃ النازعات مکی ہی اسمین چھیالیس آیتین ہین اور ایک سو لواسی کلمہ اور سات سو ترپن حرف ہین اور دو رکوع ہین فواصل اسکے اہم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ نبا کے یہہ ہی کہ ختم سورہ نبا بذکر روز قیامت تھا آغاز سورہ نازعات بھی بذکر یوم حشر ہوا +

سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتٌّ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا قسم ہی اُن فرشتون کی کہ زور سے کھینچنے والے ہین جان ڈوبے ہوئے کو کھینچکر یعنے جان کافرون کی ساتھہ سختی کے نکالتے ہین وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا اور قسم ہی اُن فرشتون کی کہ بند کھولدینے والے ہین جانکا بدن سے بند کھولنا کر یعنے روح مسلمانون کی ساتھہ نرمی کے قبض کرتے ہین وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا اور قسم ہی ان فرشتون کی کہ تیرنے والے ہین ہوا مین تیرنا کر تسبیح کہتے ہوئے فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا پھر قسم ہی اُن فرشتون کی کہ آگے نکل جانیوالے ہین ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کر فرمانبردار ہی ہین فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا پس قسم ہی اُن فرشتون کی کہ تدبیر کرنیوالے ہین کام کو دنیا کے جیسے جبرئیلؑ موکل ہوا پر ہی میکائیلؑ مینہہ پر اسرافیلؑ صور پر عزرائیلؑ قبض ارواح پر بعضون نے کہا ہی کہ سب قسمین ستارون کے کھائے ہین کہ دوڑنیوالے مشرق سے مغرب تک ہین اور جانیوالے ایک برج سے دوسرے مین ہین اور تیرنے والے ہین فلک مین اور سب سے آگے نکل جانیوالے ہین سیر مین اور تدبیر کرنیوالے ہین کامون کے جو اللہ تعالیٰ نے اُنپر مقرر رکھے ہین مانند اختلاف فصل کے یا قسم کھائے گئے گھوڑے غزا کے ہین کہ باگ کھینچے ہوئے جلتے ہین دار اسلام سے اور تیرتے ہین دوڑنے مین اور آگے نکل جاتے ہین صف جہاد مین اور تدبیر بتاتا ہی اُنسے کام فتح کا یا قسم کھائے گئے ہین نفوس قدسیہ مردان خدا ہین کہ کھینچ کر شہوتون سے نشاط کرتے ہوئے عالم قدس کو جاکر بمراتب قرب الٰہی مین تیرتے ہین اور حصول کمالات مین سبقت کرتے ہین یہان تک کہ مدبر امور ارشاد ہوتے ہین اور ہر تقدیر پر جواب قسم کا یہہ ہی کہ تم قبرون سے اُٹھائے جاؤگے اور حساب لیا جائیگا یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یاد کر اُسدن کو کہ کانپیگی کانپنے والی یعنے زمین اور پہاڑ ہیبت اوسکی سے چنانچہ اور جگہہ فرمایا ہی یوم ترجف الارض والجبال وہ پہلے نفخہ کا وقت ہی کہ سب کانپینگے اور جاندار ہول سے مرجائینگے تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ آوینگے پیچھے اُسکے آنیوالے یعنے دوسری پھونک صور کی جسے نفخہ ثانیہ کہتے ہین اس سے خلق زندہ ہوگی قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ کتنے دل اُسدن دھڑکنیوالے ہین اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ آنکھین اُن دلوالون کی نیچے ہین دہشت سے، يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ کہتے ہین منکر بعثت کے آج کیا ہم البتہ پھیرے جاوینگے بیچ حالت پہلی کے یعنے ہمین بعد مرنے کے کیا پھر زندہ کرینگے اَءِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً کیا جب ہوجاوینگے ہم ہڈیان گلی ہوئی اور نزدیک خاک ہونیکے ہمین پھر اٹھاوینگے

قَالُوْا کہتے ہین کافر ٹھٹھے بازی سے کہ اگر یہ مین ہو تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ یہہ پھرنا اسوقت پھر آنا ہی تو ہمکا حاصل یہہ ہی کہ اگر رجوع ہوئے ہم قیامت کو تو ہم تو زیان کار ہین ہمیشہ جھٹلاتے رہے ہین حق کو ہمین سوا زہین کے کیا ملیگا حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ دشوار نہ جانو قیامت کے امر کو فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پس سوا اسکے نہین ہی کہ وہ ڈانٹنا ہی ایکبار یعنے ایک پھونکنا ہی اسرافیل کا کہ سب خلایق اس سے جی جاویگی فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پس اسوقت وہ ہونگے روے زہین سفید ہموار کے یعنے زہین محشر مین آئینگے زہین کے نیچے سے نکل کر بعضون نے کہا ہی ساھرہ نام زہین کا ہی جو بیت المقدس کے نزدیک گرد جبل اریحا کے ہی وہان محشر ہوگا خدا اسکو کشادہ کردیگا جسقدر چاہیگا بعضے کہتے ہین کہ حق تعالیٰ چاندی کی زہین چالیس حصے دنیا سے بڑی طول عرض مین پیدا کردیگا ساھرہ اسیکا نام ہی وہین حشر ہوگا هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى کیا نہین آئی تیرے پاس یعنے آئی ہی بات موسیٰ کلیم اللہ کی تو کہ تسلی دے اپنے دلکو جھٹلانے پر اور نافرمانی پر قوم کے اور صبر کرے مسلمانون کے وعدہ پر کافرون کے وعید پر اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى یاد کر جب پکارا موسیٰ کو پروردگار اُسکے نے بیچ میدان پاک طوی کے طوی نام وادی کا ہی یا بمعنی مرتین ہی یعنے دوبار پاکیزہ ہوے یا دوبار آواز کیا گیا کہ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى جا تو ساتھہ رسالت کے طرف فرعون کے تحقیق اُسنے سرکشی کی ہی فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پس کہہ اسکو کہ ای سرکش کچھہ ہی تجھکو میل اور رغبت طرف اُسکے کہ پاک ہو تو کفر اور عصیان سے وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى اور کچھہ چاہتا ہی تو کہ راہ دکھاؤن مین تجھکو طرف پہچان نے پروردگار تیرے کے پس ڈرے تو عقاب الہی سے اور چھوڑے سرکشی اور نافرمانی موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو فرعون کے پاس گئے اور اپنی پیغمبری جتائی فرعون نے معجزہ طلب کیا فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى پس دکھایا اسکو موسیٰ علیہ السلام نے معجزہ بڑا وہ کیا تھا کہ عصا سے سانپ بن گیا فَكَذَّبَ وَعَصٰى پس جھٹلایا فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو اور نافرمانی خدا کے یعنے جب عصا اژدہا ہوگیا فرعون نے کہا کہ یہہ خدا تعالیٰ کیطرف سے نہین ہی بلکہ جادو موسیٰ کا ہی ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى پھر پیٹھہ پھیری موسیٰ سے سعی کرتے ہوے جھٹلانے کو اُنکے معجزہ کے باڑا فرعون اژدہا سے اور پیٹھہ پھیر کر سعی کی بھاگنے مین فَحَشَرَ پس اکٹھا کیا فرعون نے اپنے قوم کو یہان وقف نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی فَنَادٰى پس پکارا اپنے لشکر کو آپ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پس کہا کہ مین ہون پروردگار تمھارا بڑا یعنے بت جو میری صورت پر تراشے ہین اُن سب سے مین بڑا ہون امام قشیری نے رحمۃ اللہ علیہ جو اللہ کی اُپر لطایف مین لکھا ہی کہ ابلیس نے یہہ بات سنکر کہا کہ مین نے انا خیر کہا تھا یہہ بلا مجھہ پر نازل ہوئی جسنے یہہ لاف مارا ہی کیا جانیے اُسکا کیا حال ہو فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پس پکڑا فرعون کو خدا نے عذاب آخرت مین کہ جلنا ہی اور عذاب دنیا مین کہ ڈوبنا ہی یا عذاب مین دو کلمون کے مواخذہ کیا کلمہ اولیٰ بھی انا ربکم الاعلیٰ ہی اور کلمہ اخری ما علمت لکم من الٰہ غیری ہی اُن دو کلمون مین چالیس برس رہا شیخ رکن الدین علاو الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ایکدن مین منصور حلاج کی زیارت پر مراقبہ کرتا تھا روح کو اُنکے مقام عالی درمیان علیین کے دیکھا جناب الہی مین مناجات کی مین نے کہ خدایا یہہ کیا ماجرا ہی کہ فرعون نے انا ربکم الاعلیٰ کہا اور منصور نے انا الحق دونون نے ایک دعوی کیا روح حسین منصور علیین مین ہی اور روح فرعون سجین مین آواز آیا کہ فرعون نے خود بینی مین پڑکر اپنے آپ کو دیکھا مجھے گمایا اور حسین نے مجھے دیکھا اور اپنے آپ کو گمایا ؎ یہہ انا الحق ہی حرف حق ہی حق + وہ انا الرب ضلالت مطلق + اسنے خود گم کیا خدا ثابت + اسنے حق کہوا نا کیا ثابت + اُس انا مین حذا کی رحمت ہی + اس انا پر خدا کی لعنت ہی + یہہ انا الحق ہی حق سے ای رافت + وہ انا الرب ہی نفس کی شامت + اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تحقیق بیچ عذاب پکڑنے فرعون کے البتہ نصیحت ہی واسطے اُسکے جو ڈرتا ہی ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ کیا تم ای منکر و بعثت کے سخت تر ہو پیدائش مین یا آسمان باوجود اس عظمت کے بَنٰىهَا بنایا اسکو اوپر سرون تمھارے رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا بلند کیا چھت اُسکے کو پس

برابر کیا اسکو بے قصور فتور وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا اور ڈھانک دیا اور اندھیرا کیا رات اُسکے کو اور نکالا دھوپ اُسکے کو اضافت دن رات کی طرف آسمان کے اسواسطے ہی کہ اُنکے ہونیکا وہ سبب ہی وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو بعد پیدا کرنے آسمان کے بچھا دیا اسکو جمہور علما کہتے ہین کہ پیدائش زمین کی آسمان سے پہلے ہی اور بچھانا زمین کا پیچھے پیدائش آسمان کے اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا نکالا زمین بیچھی مین سے پانی اُسکا اور چارا اُسکا وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا اور پہاڑون کو گاڑ دیا اور بچھانا زمین کا اور گڑنا پہاڑون کا اور بہنا پانی کا اور اوگنا گھاس کا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فائدہ ہی واسطے تمہارے اور واسطے جانورون تمہارے کیے فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى پس جسوقت آویگی آفت بڑی اور وہ وقت وہ ساعت ہوگی کہ دوزخی دوزخ کو اور بہشتی بہشت کو جاوینگے جواب اذا کا محذوف ہی تقدیر اُسکی یہہ ہی کہ واقع ہوگا جو کچھہ واقع ہوگا يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى اُسدن یاد کریگا آدمی جو کچھہ سعی کی تھی عمل مین یعنے سب لکھہ کر اسکے ہاتھہ مین دینگے تو کہ پڑھہ لے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى اور ظاہر کیا جاویگا دوزخ واسطے اُس شخص کے کہ دیکھتا ہی یعنے ایسا ظاہر ہوجاویگا کہ جو دیکھنے والا ہوگا دیکھیگا فَاَمَّا مَنْ طَغٰى پس جس کسی نے کہ سرکشی کی اور ایمان نہ لایا وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور اختیار کیا زندگانی دنیا کو اور آخرت کو بھلایا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى پس بتحقیق دوزخ وہی ہی جگہہ رہنے کی اسکے وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور جو کوئی کہ ڈرے کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا اور پھیر رکھا جی اپنے کو آرزو سے اُسکے فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى پس بتحقیق بہشت ہی جگہہ رہنے کی اُسکے فصول مین لکھا ہی کہ یہہ آیت اُسکی شان مین ہی جو خلوت مین گناہ پر قادر ہوا ومحض خوف الہی سے بچ جاوے اور نکرے نفس تابع جو یک نفس ہووے ✦ وہان کے غم سے نجات پس ہووے يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا پوچھتے ہین تجھکو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم روز قیامت سے کہ کب ہی وقت کھڑے ہونے اُسکیکا اور کس زمانہ مین آویگا فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا پیچ کس بات کے ہی تو یاد اُسکے سے کسی زمانہ مین آویگا حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ اللہ تعالی سے وہ وقت پوچھون حق سبحانہ نے فرمایا کہ تو قیامت کے جاننے مین پیچ کس چیز کے ہی یعنے علم اسکا تیرا حق نہین تو کیون پوچھتا ہی اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا طرف پروردگار تیرے کیے ہی انتہی اسکا یعنے کسیکو خبر نہین قیامت کے آنیکا وقت جاننا خاصہ خدا کا ہی اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا سوا اسکے نہین کہ تو ڈرانیوالا ہی اُس شخص کا جو قیامت سے ڈرتا ہی كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا گویا کہ کفار مکہ کے جسدن دیکھینگے قیامت کو کہ اُسکے آنے سے پوچھتے ہین لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا نہ رہے تھے دنیا مین یا قبر مین مگر ایک شام یا دن چڑھے اُسکے یعنے دہشت سے اُسدن کے مدت زندگانی کی اپنے بھول جاوینگے یہہ سمجھینگے کہ دنیا مین ایک شام کی تھی ہمنے یا کچھہ دن چڑھے تک رہے تھے سورۃ عبس مکی ہی اسمین بیالیس آیتین اور ایک سو تیس کلمے اور پانچ سو تینتیس حرف ہین اور ایک رکوع ہی فواصل اسکے اہم ہین اور ربط اسکا بسورہ نازعات یہہ ہی کہ اختتام نازعات بسوال کفار ہی کہ وقوع ساعت سے کرتے تھے اور اختتام اسکا بھی اولئك هم الكفرة الفجرة متضمن نکوہش کفار ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سرداروں سے قریش کے کچھہ باتین کرتے تھے کہ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے کہ نابینا تھے آکر آپ کی بات کاٹ کر کچھہ کلام کیا حضرت نے ترشرو ہوکر اُنسے منہ پھیر لیا جبرئیل علیہ السلام یہہ آیت لائے ✦

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اِثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى یہہ کہ آیا اُسکے پاس اندھا یعنے عبداللہ ذکر نابینا ہی کا اسکے اسواسطے کیا کہ اُسنے جو قطع کلام حضرت سید انام علیہ السلام کا کیا معذور تھا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو شاید کہ عبداللہ پاک ہوجاتا گناہون سے اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى یا نصیحت سنتا پس فایدہ دیتی اُسکو نصیحت تیری اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى

ای پر جو شخص کہ بے پرواہی کرتا ہی ایمان لانے سے فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى پس تو واسطے اُسکے متوجہ ہوتا ہی کہ ایمان لائے وَمَا عَلَيْكَ
اَلَّا يَزَّكّٰى اور نہین ہی اوپر تیرے وبال یہہ کہ نہ پاک ہووے وہ ساتھہ اسلام کے یعنے تجھہ پر کچھہ وبال نہین اُسکے اسلام نہ لانے سے ۵
کہ رسول نہہ ہی بلاغ ہی بس وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى اور جو کوئی آتا ہی تیرے پاس دوڑتا ہوا واسطے تعلیم کے یعنے عبداللہ ابن ام
مکتوم وَهُوَ يَخْشٰى اور وہ ڈرتا ہی خدا سے یا کفار کے آزار دینے سے تیرے ملنے کے جہت سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پس تو اُسی سے
تغافل کرتا ہی منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے جو یہہ آیت پڑھی چہرہ مبارک آپکا متغیر ہوگیا لباب مین ہی کہ اس پل مین نرگس چشم اس سرو چمن
رسالت کے ایسی بے آب و تاب ہوئی کہ چلتے تھے اور راہ نہین نظر آتا تھا نزدیک تھا کہ گل رخسار پر انوار دیوار مکہ کو مشرف کرے امام
زاہدی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ کے پیچھے گئے اور اسکو پھر الاکر مسجد مین ردائے مبارک اپنی بچھاکر بٹھایا پھر
جب اسکو دیکھتے تھے عزت کرتے تھے اور فرماتے تھے مرحبا ہی اُس شخص کو کہ جسکے خاطر عتاب کیا مجھے پروردگار میرے نے اور دو بار
مدینہ مین خلیفہ کیا اُسکو جب غزا کو جاتے تھے سمجھہ لیجئے کہ یہہ آپ سے خطا نہ تھی کیونکہ بحکم اجتہاد عمل فرمایا تھا اور کراہت آپ کی
بے ادبی سے عبداللہ کے تھی کہ آپ کی بات اسنے قطع کی تھی لیکن وہ معذور تھا بسبب نابینائی کے كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ہرگز نہین یون
تحقیق یہہ نصیحت ہی واسطے خلق کے فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو اور اُس سے پند پذیر ہو اور یہہ آیتین لکھی گئی ہین
فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ بیچ صحیفون تعظیم کئے گیون کے نزدیک خدا کے مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بلند کئے گئے مرتبہ مین پاک کئے گئے سب عیبون
سے بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ بیچ ہاتھون لکھنے والون فرشتون كِرَامٍ بَرَرَةٍ بزرگ نیک کارون کے یا کرام کے معنے کریم اور مہربان
اور پرہیزگارون کے کہ استغفار کرتے ہین انکے واسطے جناب الہی مین قُتِلَ الْاِنْسَانُ مارا جاوے آدمی کافر بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے
عتبہ بن ابی لہب ہی کہ اول داماد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا پھر صاحبزادیکو طلاق دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو بددعا کی کہ
الہی مسلط کر اسپر ایک کتہ اپنے کتون مین سے چند روز مین شیر نے اسکو مارا حق تعالی اسکو فرماتا ہی مَآ اَكْفَرَهٗ کس نے کافر کیا اسکو
خدا سے کیا ناشکر ہی نہین سمجھتا کہ حق تعالی نے مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ کس چیز سے پیدا کیا ہی اُسکو مِنْ نُّطْفَةٍ ذرا سے آب منی سے
خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ پیدا کیا اسکو پس اندازہ کیا اُسکے اعضا شکل ہیئت کا مان کی پیٹ مین ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ پھر راہ پیٹ سے
نکلنے کی آسان کی اُسکی تا کہ وہ پیدا ہوا اور بڑھا ثُمَّ اَمَاتَهٗ پھر مارا اسکو جب عمر اسکی تمام ہوئی فَاَقْبَرَهٗ پھر گاڑا اسکو خاک مین تا کہ
فعل سردار کے کوڑے پر نہ پھینک دین ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ پھر جب چاہیگا خدا یتعالی جلد اٹھا دیگا اسکو وقت نشور کے اور وقت نشور
کا اسکے ارادہ پر موقوف ہی كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ہرگز نہین یون ابھی نہین ادا کیا انسان نے وہ چیز کہ حکم کیا تھا خدا یتعالی نے اسکو
یعنے کافرون نے وعدہ میثاق کا نہین پورا کیا اور ایمان اسلام پر گردن نہین رکھی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے سب آدمی ہین کہ حکم پر
اللہ تعالی کے چلنا جیسا کہ چاہے کسی سے ہوا نہوگا ۵ ہو قصور اپنا نہ کیون مدنظر رافت کام + اسکے لایق نہوا اور نہوگا ہمسے + فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ پس چاہے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کے چشم عبرت سے کہ کسطرح پیدا کیا جاتا ہی اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا
ہر آئینہ ڈالا ہمنے پانی ابر سے ڈالنے کر ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا پھر پھاڑا ہمنے زمین کو پھاڑنا کر فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا پس اُگایا ہمنے
بیچ زمین کے اناج جو قوت ہو سکے جیسے گیہون جو وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا اور انگور اور ترکاری وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا اور درخت زیتون کے
اور خرمے وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ گھنے کے یعنے بہت درختون والے وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا اور میوے تر اور خشک یا ابا کے معنے چارا ہ
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ واسطے فائدہ تمہارے کے اور واسطے چارپایون تمہارے کے فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پس جسدم آویگی آواز کان
پھوڑنیوالی یعنے آواز صور کی کہ جو کوئی سنے گا بہرا ہو جاویگا جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھین گے ہول اور شدت بہت يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ
اَخِيْهِ اُسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے باوجود انس اور محبت کے وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے باوجود دیکھے ہوئے

مہربانی اور شفقت کے وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ اور جورو اپنے سے باوجود اسکے کہ مونس روزگار اسکی تھی اور بیٹے اپنے سے لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ واسطے ہر مرد کے قیامت والون مین سے اسدن ایک حالت ہی کہ کفایت کرتی ہی اسکو اور دن کے مہمون سے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ کتنے منہ اسدن روشن ہین ہنستے ہین فرحناک ہین بسبب اسکے کہ دوزخ سے بچ کر بہشت مین گئے وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ کتنے منہ اسدن کہ اوپر اُنکے گرد و غبار ہی ڈھانکتی ہی اسکو سیاہی اسکی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ یہہ لوگ وہ ہین کافر بدکار نابکار سورۃ التکویر مکی ہی انتیس آیتین ہین اور اکیسو چار کلمے اور پانچسو تیتیس حروف اور مکے مین نازل ہوئی ہی مواصل اسکے تنم ہین اور ربط اسکا بسورہ عبس یہہ ہی کہ ختم اسکا بذکر قیامت تھا آغاز اسکا بذکر قیامت ہوا

سورة التكوير مكية وهي	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	تسع وعشرون اية

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چاہے قیامت کے دن کا احوال دیکھے وہ پڑھے یہہ سورہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جسوقت کہ سورج لپیٹا جاویگا یعنے روشنی اسکی عالم سے لپیٹ لینگے سیاہ رہ جاویگا وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ اور جسوقت کہ ستارے تیرہ ہوکر تلے گرینگے وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ اور جسوقت پہاڑ اپنے مقامون سے چلائے جاوینگے ہوا پر وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جسوقت دس مہینے کی گابھن اونٹنی کہ جنکے نزدیک ہوبیکا رچھوڑے جاویگی یعنے یہہ جو بڑا مال نفیس ہی عرب والون کے نزدیک اسکی قدر خواہش نرہیگی وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت جانوران وحشی جمع کیے جاوینگے ساتھہ آدمیون کے اور مجال ضرر دینے کی ایک دوسریکو نرہیگی وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا ملائے جاوینگے کھارے میٹھے سب ایک ہونگے یا خشک کیے جاوینگے کہ پانی اُنمین مطلق نرہیگا یا جھونکے جاوینگے یعنے اونٹائے جاوینگے دوزخیونکے پینے کو وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جسوقت جانین قسم قسم کی ملائی جاوینگی نیک نیک سے بد بد سے یا نفوس مومنون کے ساتھہ حورعین کے اور کافرون کے ساتھہ شیاطین کے یا ملائے جاوینگے روحین بدنون سے وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکی جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جائیگی بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ساتھہ کس گناہ کے ماری گئی عادت عرب والون کی تھی کہ لڑکیون کو مفلسی کے سبب یا عار کے لیے کہ کسی سے انکو بیاہینگے جیتیان گاڑ دیتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انکے بانیوالون سے پوچھینگے یا اُنھین سے پوچھینگے کہ تم کیون ماری گئین اور فائدہ اس سوال مین یہہ ہی کہ لڑکی آپ بتاوے کہ مجھے بیگناہ مارا ہی تو کہ قاتل اسکا شرمندہ ہو وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جسوقت اعمال نامہ جو دم مرگ لپیٹ لیے ہونگے کھولے جاوینگے وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ اور جسوقت آسمان کھال اتارے جاوینگے وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ اور جسوقت دوزخ دہکایا جاویگا غضب الٰہی سے زیادہ تر پہلے سے وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ اور جسوقت بہشت نزدیک کی جاویگی خدا کے دوستون کے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ جانیگا ہر جی جو کچھہ حاضر کیا ہی اچھے بُرے کامون سے جب تک آدمی یہہ بارہ حال جو ذکر ہوئے ہین چھہ زمین دنیا مین چھہ زمین محشر مین نہین دیکھیگا نہین جانیگا کہ کیا کیا ہی اور جب دیکھہ لیگا تو معلوم کریگا کہ ہر نیکی مین کرامت اور عطا ہی اور ہر بدی مین ملامت اور عتاب ہر نیکی پر حسرت کھائیگا کہ زیادہ کیون نہ کی اور ہر بدی پر اندوہ کھینچیگا کہ کیون کی اور وہ حسرت اور اندوہ کچھہ فایدہ نکریگی ؎ آج کی فرصت تو ای رافت غنیمت ہی سمجھہ ؎ کیونکہ فردا کی ندامت کام آنیکی نہین ۞ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ ستارون پھر جانیوالون سیدھا چلنے والون تھم رہنے والون کے کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ مراد یہہ پانچون ہین زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد اور خنوس انکی رجوع ہی اور کنوس استقامت اور بعضون نے کہا ہی کہ خنس گاؤ کو ہی اور کنس ہرن وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ اور قسم رات کی جب آنے لگی اور ہوا کو تاریک کرے یا جانے لگی اور ظلمت دور کرے یہہ کلمہ اضداد سے ہی وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور قسم ہی صبح کی جسدم کہ دم لیوے یعنے طلوع ہو اور دم لینا اُسکا شروع ہونا طلوع کا ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ تحقیق قرآن شریف ہر آئینہ پڑھنا پیغام پہنچانیوالے بزرگ کا ہی یعنے جبرئیل علیہ السلام کا اور تبیان مین لکھا ہی

کہ رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِينٍ قوت والا نزدیک صاحب عرش کے مرتبہ والا کہا ما نا گیا درمیان ملایکہ کے آسمان مین یا امانت بیچ وحی لانے کے یہہ سب صفت جبرئیل علیہ السلام کی ہی اور اُس قول پر کہ رسول کریم محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ہین یہہ سب صفت آپکی ہی کہ قوت والے طاعت مین نزدیک خدا کے مرتبہ والے مستجاب الدعوات مین امین اوپر اسرار غیب کے ہین وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ اور نہین صاحب تمہارا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی دیوانہ جیسے گمان کرتے ہو وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور البتہ تحقیق دیکھا ہی پیغمبر نے جبرئیل کو اصل شکل پر بیچ کنارے روشن کے یعنے مطلع آفتاب مین وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ اور نہین وہ اوپر غیب کے بات کے جو وحی اُسے آتی ہی بخیل کہ تمھین تعلیم نکرے اور تم سے چھپاوے وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور نہین ہی قرآن مجید سخن شیطان راندہ گئے کا فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پس کہان جاتے ہو تم ایسی بات درست راست سے کیون پھرتے ہو اِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ نہین یہ قرآن مجید مگر نصیحت واسطے عالمون کے یا نہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر شرف عالمون کے لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ واسطے اُس شخص کے کہ چاہے تم مین سے یہہ کہ راہ سیدھی چلے خدا کی اوپر پیروی کرے حق کی اسباب نزول مین لکھا ہی کہ ابوجہل نا اہل نے جو یہہ آیت سُنی کہا کہ یہہ کام ہمارا ہی اور چاہنے پر ہمارے موقوف ہی ہم چاہین راہ سیدھی اختیار کرین چاہین نکرین یہہ آیت نازل ہوئی وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ اور نہین چاہتے تم استقامت اور ہدایت کو مگر یہہ کہ چاہے خدا پروردگار عالمون کا تمھارے چاہنے کو یعنے تمھاری خواہش بھی وابستہ بمشیت ایزدی ہی شیخ ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا کہ حق تعالی نے مجھے سب صفتون مین عاجز کیا ہی نہین چاہتا تو مگر اسکی مشیت سے نہین کرتا تو مگر اسکی قوت سے فرمانبردار نہین کرتا تو مگر اُسکے فضل سے عاصی نہین ہوتا تو مگر اسکی غضب سے پس تو کیا رکھتا ہی اور کس فعل پر اپنے ناز کرتا ہی **بیت** سراپا ہم مین رافت پیچ در پیچ ✦ عجب ہی کام اپنا پیچ در پیچ ✦ **سورۃ انفطار** مکی ہی اُنیس آیتین اور اسی کلمے اور تین سو انتیس حرف ایک رکوع ہی

خلاصہ اسکے مکہ مین اور ربط اسکا بسورت کوثر ظاہر ہی کہ دونون مین مذکور قیامت ہی

سورۃ الانفطار مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | **وھی تسع عشرۃ ایۃ**

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ اور جسوقت ستارے جھڑ جاوین بیان مین لکھا ہی کہ تارے قنادیل حلقہ کے مانند نور کے ڈور ہو نہین آسمان پر لٹکتے ہین اور وہ ڈوریان فرشتون کے ہاتھون مین ہین جب وہ فرشتے مرینگے ڈوریان اُنکے ہاتھون سے چھوٹ جاوینگی ستارے زمین پر گر پڑینگے وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا جاری کئے جاوین یعنے بعضون کو بعضون کی طرف بہاکے ملا کر ایک دریا کردین وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبرین زیر و زبر کی جاوینگی یعنے خاک کو تلے اوپر کرینگے تو کہ جو اُسمین گڑا ہی مردے وغیرہ ظاہر ہو جاوین اور مردے زندے ہو جاوین عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ جان لیگا ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا عمل اچھے یا بُرے سے اور جو پیچھے چھوڑا ترک عمل یا توبہ سے یا جان لیگا ہر تن کہ کیا ہی اوّل عمر اور آخر عمر مین پھر خطاب کا فرون کو ہوگا کہ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجھکو کہ کافر ہوا تو ساتھ پروردگار اپنے کرم کرنیوالے کے لکھا ہی کہ فریب دینے والا اُسکا شیطان تھا یا جہل یا متابعت ہوا یا محبت دنیا نزول اس آیت کا ابی الاسد بن کلدہ کے شان مین ہی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آزردہ کیا اور اسکو کچھہ ایذا نہین پہنچی تھی وہ مغرور ہو گیا تھا کہ مجھے عذاب الٰہی نہ آیا یہہ آیت نازل ہوئی کہ کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عذاب الٰہی سے بیغم ہوا تو بعضے علما کہتے ہین کہ یہہ خطاب عام ہی سب آدمیونکو کہ ای آدمی کس چیز نے تجھے مغرور کیا کہ عاصی ہوا تو حکم خدا مین اور دلیر ہوا تو نافرمانی کبریا مین شیخ ابو منصور عمار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اگر حق تعالی مجھہ سے پوچھیگا تو کہونگا مین کہ مغرور کیا مجھے کرم تیرے نے اور معالم التنزیل مین ہی کہ اہل اشارت نے کہا ہی کہ اسم کریم یہان لانا سب اسماء مین سے چھانٹ کر واسطے تلقین کے ہی بندہ کی تاکہ کہے کہ فریفتہ ہوے ہوا مین کریمی پر تیرے **بیت** عاجز ہی کیا نفس کے گو مجھکو ستم نے ✦ مغرور کیا ہی مجھے پر تیرے کرم نے الَّذِي خَلَقَكَ

فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ وہ خدا جسنے پیدا کیا تجھکو عدم سے پس تندرست کیا تجھکو اعضا اجزا درست کئے پس برابر کیا تجھکو اور جدا کیا اور خلق سے جو سوا انسان کے ہی فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ بیچ جس صورت کے کہ چاہا ترکیب دیا تجھکو كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ہرگز نہین یون جیسے گمان کرتے ہو تم کہ قیامت نہین ہوگی بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو عناد سے وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ اور تحقیق اوپر تمھارے یعنے کرواگفتا تمھارے پر نگہبان ہین فرشتون سے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ بزرگ نزدیک خدا کے لکھنے والے روزنامہ اعمال اقوال تمھارے کا يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ جانتے ہین جو کچھ کہ کرتے ہو تم اچھا بُرا اور سمجھ کر ٹھیک لکھتے ہین اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ تحقیق نیک کام والے اور فرمانبردار بیچ بہشت کے ہین وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ اور تحقیق بدکار جھوٹھ بولنے والے منکر حشر کے البتہ بیچ دوزخ کے ہین يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ داخل ہونگے دوزخ مین دن حساب کے یعنے قیامت کے وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ اور نہین بدکار دوزخ سے غایب ہونے والے یعنے دوزخ سے نکلنے کے ہی نہین ہمیشہ رہینگے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ اوکس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کہ کیا ہی دن حساب کا اور جزا کا ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ پھر کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کیا ہی دن جزا کا دوبارہ لانا واسطے تعظیم شان اُسدن کے ہی کہ حقیقت اُسکی ہر کوئی نہین جانتا يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا اُسدن نہ مالک ہوگا کوئی جی واسطے کسی جی کے کچھ چیز کا منفعت سے یعنے کوئی نہ پہنچا سکیگا اپنی قوت قدرت سے کسی کو نفع وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم اُسدن واسطے اللہ کے ہی جسکو جسکے حق مین چاہے حکم شفاعت کا دے سورۃ مطففین مکی ہی اسمین چھتیس ۳۶ آیتین اور اکیسو انہتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہین ایک رکوع فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ انفطار کے یہہ ہی کہ اسمین جملہ عملت نفس ما قدمت واخرت مین ذکر اعمال برسبیل عموم تھا اور ذکر روز جزا تھا اس سورت مین ذکر بعضے اعمال کا جیسے خیانت کیل اور وزن ہین ہی بطریق ذکر خاص بعد عام فرمایا

سورۃ التطفیف مکیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ست وثلثون ایۃ

لکھا ہی کہ اہل مدینہ ناپ نے تولنے مین چیزونکے خیانت بڑی کرتے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ کو چلے راہ مین یہہ سورۃ نازل ہوئی وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ وائے ہی واسطے کم دینے والون کے کیل اور وزن مین مدینہ منورہ مین ایک شخص تھا ابوجہینہ نام دوصاع رکھتا تھا وہ ایک بڑا ایک چھوٹا بڑے سے خریدتا تھا چھوٹے سے بیچتا تھا حق تعالی نے اُسکے حق مین کہا کہ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ وہ جو ناپ لیوین پیمانہ لوگون سے واسطے اپنے پورا لین وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ اور جب ناپ دیوین پیمانہ انکو یا تول دین انکو کم دین زیان انکا کرین فصول سبعین مین لکھا ہی کہ جو کوئی کیل وزن مین خیانت کریگا قیامت کو دوزخ مین اسکو درمیان آگ کے دو پہاڑون کے بٹھا دینگے اور کہینگے کہ یہہ دونون وزن ہین ان دونون مین بیٹھا تول اور جل بیت کیون نہ دوزخ مین وہ سوزان وہان نہار ولیل ہون ہوکہ دینے مین یہان خاین بوزن وکیل ہون اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ کیا نہین جانتے یہہ لوگ زیادہ لینے والے اور کم دینے والے یہہ کہ وہ اُٹھائے جاوینگے واسطے دن بڑے يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ جسدن کہ کھڑے رہینگے لوگ واسطے پروردگار عالمون کے یعنے جب تک کہ فرمان نہوگا نہ بیٹھینگے وہ مقام ہیبت ہوگا کہ اہل عرصات تین سو برس کھڑے رہینگے پھر وہان سے موقف محاسبہ مین لاوینگے کہ شفاعت کبری ہی كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ہرگز نہین یون تحقیق عملنامہ بدکارونکا البتہ بیچ سجین کے ہی کہ وہ ایک سل ہی خالی پیٹ کی روی دوزخ پر ڈھیی ہوئی جان کافرون کے اور اعمالنامے اُنکے وہان ہونگے کعب احبار سے مروی ہی کہ اعمالنامے فاجرونکے آسمان پر لیجاتے ہین وہان قبول نہین ہوتے تو زمین پر لاتے ہین پھر یہان بھی رد ہوتے ہین تو زیر زمین ہفتم لیجاکر سجین مین کہ ابلیس اور ابلیسون کی جگہہ ہی رکھتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ اوکس چیز نے جتایا تجھکو کہ کیا ہی سجین ہول اور ہیبت کی جگہہ ہی اور کتاب فجار کی كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ایک دفتر ہی لکھا ہوا اور نشانی کیا ہوا کہ جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین نیکی نہین ہی وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وائے ہی اُسدن واسطے جھٹلانیوالونکے ویل کلمہ جامع سب

برائیون کو ہی عذاب عقاب شدت محنت درد و دکھ سے الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وہ لوگ جو جھٹلاتے ہین دن جزا کو اور باور نہین
کرتے وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ اور نہین جھٹلاتا اُسدن کو مگر ہر ایک حد سے گذرنیوالا گنہگار اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ جسوقت پڑھی جاتی ہین آیتین اور کلام ہمارا کہتا ہی ابوجہل عناد اور اعراض حق سے کہانیان ہین پہلون کی
كَلَّا ہرگز نہین یون جیسا کہتے ہین بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلکہ زنگ غرور اور غفلت کا بندھا ہی اوپر دلون
انکے کے یا زنگار انکار کی رکھی ہی اُس چیز نے کہ تھے وہ کرتے گناہ اور معاصی سے یعنے گناہون کی شامت سے دل انکے زنگ کھا کر
بیجا صل ہوئے حدیث مین ہی کہ جب بندہ گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ اسکے دل مین پیدا ہوتا ہی رفتہ رفتہ تمام دل سیاہ ہوجاتا ہی كَلَّآ اِنَّهُمْ
عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ہرگز نہین یون تحقیق وہ دیدار پروردگار اپنے سے اُسدن حجاب مین رہینگے یعنے ممنوع مہجور محجوب محروم
ہونگے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے معنی اس آیت کی پوچھی اُنھون نے کہا کہ حق تعالی محجوب کریگا اعدا اپنون کو تاکہ دیدار اُسکا نہ دیکھین
اور تجلی فرماویگا اولیا اپنون پر تالقا اُسکے سے مشرف ہون امام شافعی نے کہا کہ محجوبون کفار کی شان مین وارد ہوکر دلالت کرتا ہی
کہ مومنون کو دولت دیدار ہوگی دوستون اپنونکو محجوب نرکھیگا تا فرق درمیان دوست دشمن کے ظاہر ہو ؎ رافت اُسے اولیا
سے کیا پرواہی ✦ دیدار سے محروم سدا اعداہی ✦ جب دوست کو بھی وہ اپنے رکھے محجوب ✦ پھر فرق میان دوست دشمن کیا ہی ✦
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ پھر تحقیق وہ تکذیب کرنیوالے البتہ داخل ہونیوالے ہین دوزخ کے ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ پھر کہا جاویگا یہہ ہی وہ عذاب جو تھے تم اسکو جھٹلاتے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ہرگز نہین یون تحقیق عملنامہ
نیک کام والونکا البتہ بیچ علیین کے ہی آسمان ہفتم پر زیر عرش بعضون نے کہا ہی یمین عرش ہی وہ بعضون نے کہا ہی وہ سدرۃ المنتہی
ہی وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو کہ کیا ہی علیون یعنے محل بلند ہی اور مکان عملنامہ ابرار كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ دفتر ہی لکھا ہوا اور نشان کیا ہوا کہ جو کوئی دیکھے جانے کہ اسمین سب چیز ہی يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ حاضر ہوتے ہین اس
کتاب پر فرشتے مقرب اللہ کے جو ساکنان علیین ہین یعنے استقبال کو اُسکے جاتے ہین اور نگاہ رکھتے ہین اسکو اور روز قیامت گواہی
دینگے اُس پر اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ بہشت کے ہین اوپر چھپرکھٹون کے
دیکھتے ہونگے طرح طرح کے عجیب چیزون کو جنسے دل خوش ہو یا دیکھتے ہونگے کفار کو جو دوزخ مین عذاب کیے جاتے ہونگے تَعْرِفُ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ پہچانیگا تو اے دیکھنے والے بیچ مونہون انکے کے تازگی بہشت کی نعمتون کی اور طراوت جنت کی
لذتون کی يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ پلائے جاوینگے شراب خالص سفید خوشبو مہر کی ہوے مین سے کہ مہر کرنے
کی چیز اُسکے مشک ہی اور مہر اسواسطے کی ہوگی کہ کوئی اور نکھولے ابرار آپ اپنے ہاتھہ سے کھولین وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ اور بیچ اس شراب کے پس چاہئے کہ رغبت کرین رغبت کرنیوالے یعنے ایسے کام کرین جسسے مستحق اس شراب پینے کے ہون
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور ملونی اس شراب کی آب چشمہ تسنیم سے ہی تبیان مین ابن عباس سے نقل کی ہی کہ تسنیم نام اُس نہر کا ہی
جو عرش کے نیچے سے بہشت کو گئی ہی اور وہ اشرف اشربہ بہشت ہی عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ تسنیم چشمہ ہی کہ پیتے ہین یمین
سے مقرب اللہ کے یعنے یہہ مقربین صرف اوسی سے پینگے اور ملا جلا ابرارون کو دینگے صاحب انوار نے کہا ہی کہ مقربون نے جو ماسوا سے
ہاتھہ اٹھا کر صرف توجہ بحق رکھی ہی اور اسکی محبت مین کسی اور کو نہین ملایا ہی شراب بھی انکی صرف ہی اور جنھون نے محبت الٰہی مین
اور کو بھی مزج کیا ہی شراب انکی ممزوج ہی ؎ صرف اُسکی لوگ پیتے ہین تسنیم صرف سے ✦ جو ہین ملے جلے اُنہین تسنیم نیم ہی ✦
بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ حقیق اشارت ہی شراب سے جو خالص ہی خمارات کونین سے اور ظروف اسکے قلوب اولیا اور اصفیا ہین
اور ختام اسکے مشک محبت ہی اور تسنیم اسکے اعلی مراتب محبت کا ہی کہ محبت ذاتیہ ہی اور مقرب اہل فنا فی اللہ اور بقا باللہ ہین

لکھا ہی کہ دولتمند قریش جب فقیر اصحابونکو دیکھتے تھے جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب رضی اللہ عنہم تو انپر ٹھٹھے کرتے تھے یہہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ تحقیق وہ لوگ جو شرک لانے مین تھے اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہنستے وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ اور جب گذرتے تھے سامنہ مومنون کے اشارے آنکھون سے کرتے تھے کھلے سے کشاف مین لکھا ہی کہ ایکدن حضرت امیر المومنین علی مرتضی رضی اللہ عنہ ہمراہ لئے ہوئے کئی مسلمانون کو کہین تشریف لے گئے تھے منافق انکو دیکھکر غمزے کنائے بطریق استہزا کرنے لگے پھر اپنے یارون مین جاکر انپر خوب ہنسے حضرت امیر منورہ مسجد نبوی تک نہین پہنچے تھے کہ یہہ آیتین نازل ہوئین کہ گنہگار اور منافق لوگ مومنون پر ہنستے ہین اور غمزہ کنایہ چشم و ابرو سے کرتے ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگون اپنے کے پھر جاتے تھے باتین بناتے خوشی کرتے اپنے کنبے پر وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ اور جب دیکھتے تھے کافر اور منافق مسلمانونکو کہتے تھے البتہ تحقیق یہہ لوگ جو تابع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہین البتہ گمراہ ہین وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ اور حال یہہ ہی کہ نہین بھیجے گئے اہل کفر اور نفاق اوپر مسلمانون کے نگہبان تاکہ گواہی دین ضلالت اور ہدایت پر اُنکے فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ پس روز قیامت وہ لوگ جو ایمان لائے حال کافرون سے ہنستے ہین عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ اوپر تختون مرصع کے دیکھتے ہین کہ کافر و منافق دوزخ مین معذب ہین اور طوق و زنجیر مین مقید ہین آتا ہی ان پر کہ بہشت کے دروازے کھولینگے اور دوزخیونکو آواز کرینگے کہ آؤ بہشت مین وہ دوڑینگے جب دروازے تک پہنچینگے دربان وہان کے دربند کردینگے یہہ مغموم مہموم پھر دوزخ کو چلے جاوینگے اہل بہشت یہہ احوال انکا مشاہدہ کرکر ہنسینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ کیا بدلا دیے گئے کافر اُن عملون کا کہ تھے وہ کرتے دنیا مین یعنے دنیا مین مسلمانون پر ہنستے تھے سو اسکے عوض آخرت مین مسلمانون کو اُنپر منسوایا سورۃ انشقاق مکی ہی اسمین پچیس آیتین اور اکیسو لوکلمے اور چار سو تیس حرف ہین اور ایک رکوع فواصل اسکے قمت نہار ہین اور رجا اسکا سامتہ مطففین کے یہہ ہی کہ دونو مین ذکر قیامت اور نامہ مومنین و کافرین کا ہی

سورۃ الانشقاق مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خمس وعشرون اٰیۃ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوین اترنیکے واسطے فرشتون کے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنے آسمان اور فرمانبرداری کرے واسطے پروردگار اپنے کے اور لایق ہوا ہی آسمان بانقیاد امر خدا وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جسوقت زمین کھینچی جاویگی یعنے پہاڑ اور دریا درمیان سے اٹھاکر زمین کو پھیلا دینگے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اور ڈالدے جو کچھہ بیچ زمین کے ہی خزانون سے اور مردون سے اور خالی ہووے سب سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنا زمین نے اور کان رکھے فرمانبرداری کو واسطے پروردگار اپنے کے اور لایق ہی اسکے سنا حکم ربانی کا سمجھہ لیجئے کہ جواب اذا کا یہہ ہی کہ دیکھینگے آدمی ثواب اور عقاب کو يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ای آدمی تحقیق تو سعی کرنیوالا ہی طرف جزا پروردگار اپنے کے خوب محنت اور سعی کرکے ساتھہ جہد وجد کے پس تو ملنے والا ہی عمل اپنے سے یعنے پاداش عمل اپنے سے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ پس جو کوئی کہ دیا گیا نامہ اعمال اسکا بہیج داہنے ہاتھہ اسکے کے فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا پس جلد ہوگا حساب کیا جاویگا حساب آسان بے مناقشہ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پھر آویگا طرف لوگون اپنے کے کہ گروہ مسلمانونکے ہین یا قبیلہ اُسکا یا عورتین اسکی حور ین خوشحرام سبب پانے خیر اور کرامت کے وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ اور جو کوئی کہ دیا گیا نامہ اعمال اسکا پس پشت اُسکے سے دست چپ مین اسکے اور یہہ صورت یون ہوگی کہ دست راست اُسکا گردن مین اُسکے باندھہ دینگے اور دست چپ اُسکا پس پشت اسکے کھینچینگے پھر اس طرف سے عملنامہ اسکے ہاتھہ مین دیوینگے اور ایسا شخص فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا پس شتاب ہوگا کہ پکاریگا یعنے آواز کریگا ہلاک کو یا کہیگا واثبورا یہہ کلمہ بھی طلب ہلاکت ہی اور داخل ہوگا دوزخ مین اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ شخص ہوگا درمیان

اہل اپنے کے دنیا مین خوش اپنے مال فانی پر اور شادان نازان اپنے جاہ ناپایدار پر اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ تحقیق اُسنے گمان کیا تھا یہہ کہ نہ پھر آویگا طرف خدا کے یعنے اسکو بعث اور حشر نہوگا بَلٰٓى یون نہین بلکہ اسکو بازگشت ہوگی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا تحقیق پروردگا اسکا ہی ساتھہ اعمال اسکے کے دیکھنے والا پس اُسے یون ہی نچھوڑیگا بلکہ محشر مین لاکر خبر اُسکی اُسے دیگا فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ پس قسم کھاتا ہون مین ساتھہ شفق کے سمجھہ لیجئے کہ شفق نزدیک امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد حنبل اور صاحبین کے سرخی ہی جو بعد غروب شمس کے طرف مغرب کے آسمان کے کنارے مین ظاہر ہوتی ہی اسکے غایب ہونے کے بعد وقت نماز عشا کا ہی اور امام اعظم رح نے کہا ہی کہ شفق سفیدی ہی جو بعد سرخی کے نمود ہوتی ہی بعد غیبوبت اسکے عشا ہی اور بعض کہتے ہین بیاض یعنے سفیدی ہرگز غایب نہین ہوتی ایک افق سے دوسرے افق مین پھرتی ہی وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ اور قسم ہی رات کی اور اس چیز کی کہ جسکو اکھٹا کرے اور چھپاوے یعنے جیسے تاریکی شب کی چھپالے وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ اور قسم چاند کی جب کامل ہوکر پورا ہوجاوے لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ تم پہنچوگے اور ملوگے ایک حال کو بعد ایک حال سے کہ مطابق اُسکے ہوگا شدت ہین مراد اس سے مرگ ہی اور شدتین قیامت کی ایک دوسرے کے بعد ہوگی تفسیر زاہدی مین لکھا ہی کہ مراد یہان تحویل تبدیل بنی آدم کی ہی ایک حالت سے دوسری حالت پر کہ پھرتے بدلتے جاتی ہی لطفہ سے علقہ سے مضغہ مضغہ سے عظام عظم سے لحم لحم سے خلق آخر کہ جنین اور ولید اور رضیع اور صبی اور غلام اور شاب اور کہل اور شیخ ہی تا آخر احوال فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ پس کیا ہی واسطے آدمیون کے کہ باوجود ان حالون کے ایمان نہین لاتے خدا پر اور روز جزا پر وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ اور جب پڑھا جاتا ہی اوپر اُنکے قرآن نہین سجدہ کرتے واسطے تلاوت اسکی کے بعضے علما یہان سجدہ کرتے ہین اور بعضے آخر سورت مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہان سجدہ کرتے تھے اور کہتے تھے کہ پیچھے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہان سجدہ کیا تھا مین نے یہہ پر ھوان سجدہ ہی سجدات قرآن سے صاحب فتوحات نے اس سجدہ کو سجدہ جمع لکھا ہی کیونکہ بعد استماع قرآن ہی اور قرآن جامع ہی صفات تنزیہ اور تقدیس کو اور سجدہ نکرنا کفار کا بہت قصور دلیل اور انقطاع حجت نہین بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوے جھٹاتے ہین قرآن کو اور فکر نہین کرتے آیتون مین قرآن کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ اور خدا تعالی خوب جانتا ہی اُس چیز کو کہ دلمین رکھتے ہین کفر اور چھپا کینہ و مکر کا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ پس خوشخبری دے انکو ساتھہ عذاب دردناک کے ایراد بشارت واسطے تہکم کے ہی اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے ہی اجر نہ کاٹا گیا اور نہ منت رکھا گیا سورۃ البروج مکی ہی اسمین بائیس آیتین اور اکیسو کلمے اور چار سو تیس حروف ہین ایک رکوع فواصل اسکے قطر جدرطب ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ انشقاق کے ہی دن قیامت سے اور یہہ بھی ہی کہ ختم انشقاق بوعید کافران اور وعدہ مومنان تھا سورۃ البروج بھی مشتمل وعد وعید پر ہی ۔ ۔ ۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ قسم ہی آسمان برجون والے کی مراد اس سے بارہ برج ہین یا منازل قمر یا دروازے آسمانون کے وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اور دن وعدہ دئے گئے کی یعنے قسم ہی قیامت کی وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ اور قسم ہی گواہ کی کہ اللہ تعالی ہی اسکو دیکھتا ہی اور جانتا ہی اور قسم ہی گواہی دئے گئے کی کہ بندہ ہی ایک قول مین ہی کہ شاہد پیغمبر ہمارے ہین اور مشہود ذات آپکے یا شاہد امت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مشہود امتین پہلی یا شاہد حفظہ ہین اور مشہود بنی آدم یا شاہد اعضا اور مشہود آدمی یا شاہد حجر اسود اور مشہود حجاج یا شاہد عرفہ اور مشہود حنفاء دہان کے یا شاہد روز نحر اور مشہود ذبح کرنے والے یا شاہد جمعہ اور مشہود نماز پڑھنے والے یا شاہد حضرت آدم علیہ السلام اور مشہود ذریتہ انکی یا شاہد عیسی علیہ السلام اور مشہود امت انکی یا شاہد دن رات اور مشہود عمل کرنیوالے انمین غرض ہر تقدیر پر جواب قسم کا یہہ ہی کہ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ تحقیق مارے گئے اور ملعون ہوے کہانیون والے اور وہ بت پرست تھے اصحاب ذونواس یمنی سے

قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ ذونواس ایک بادشاہ تھا وہ اور اصحاب اُسکے بتوںکے پرستش کرتے تھے اور اس زمانے مین ایک ساحر تھا مدار تمام ملک کا اس پر تھا جب وہ بوڑھا ہوا بادشاہ کو کہا اُسنے کہ مین پیر و ناتوان ہوا **نظم** نہ میرے قوی مین ہی قوت رہی + نہ اعضا مین میرے ہی طاقت رہی + سماعت مین میرے خلل آگیا + بصارت کے آگے ہی پردہ کھنچا + رہا ہی نہ یارا کہ کیجے کلام + تو بس ضعف یہان کر چکا اپنا کام + اب صلاح یہی ہی کہ ایک جوان اصیل عاقل تیز فہم میرے سپرد کرو کہ علم اپنا اُسے سکھا دون تاکہ امور ملک مین تمھارے کام آوے بادشاہ نے یہہ بات پسند کر کر ایک لڑکا ذہین فہیم اسکے حوالہ کیا وہ ساحر اُس سے سیکھنے لگا روز جاتا تھا کچھ سیکھہ آتا تھا ایک دن وہ لڑکا ایک عابد کے دروازے پر گذرا طور ذہب اُس عابد کا دیکھہ کر خوش ہوا اور التزام اسکی صحبت کا کرنے لگا جب ساحر پاس جاتا تو اس عابد کی خدمت مین بھی حاضر ہوتا تو اور دین کے باتین سیکھتا چند مدت مین مرد عاقل عامل متدین خدا پرست مستجاب الدعوات ہوا ایکدن ایک اژدہا نے راہ بند کیا تھا لوگ ڈرتے ہوئے کھڑے تھے کوئی گذر نہ کر سکتا تھا اس جوان نے آکر ایک اسم پڑھہ کر اژدہا کے پشت پر ہاتھہ پھیرا وہ اژدہا اپنے مقام پر چلا گیا راہ کشادہ ہو گئی لوگ آنے جانے لگے یہہ خبر شہر مین مشہور ہوئی پھر ایکدن شیر نے راہ گھیرا اُس جوان نے اُسکے بھی کچھہ کانمین پڑھہ دیا وہ بھی چلا گیا پھر تمام حاجتون والے اُسکے پاس آنے لگے دعا سے اسکے مقاصد پانے لگے ایک چوبدار اندھا ہو گیا تھا اُسنے آکر عرض کیا اُسنے کلمہ شہادت تلقین کیا پھر دعا کی آنکھین اُسکے بینا ہو گئین بادشاہ نے اس چوبدار سے پوچھا کہ تو نابینا تھا بینا کیونکر ہوا اُسنے کہا کہ خدا نے میرے مجھے بصارت بخشی بادشاہ نے تعجب سے کہا کہ خدا تو کون ہی اُسنے کہا لا الہ الا اللہ بادشاہ نے حسد سے کہا یہہ تجھے کسنے تلقین کیا بتاوے کہ ہم بھی اس سے تعلیم پاوین حاجب نے قصہ اس جوان کا بیان کیا بادشاہ نے اُس جوان کو طلب کیا اور ہر چند اس جوان کو دین سے پھرایا وہ نہ پھرا آخر حکم کیا کہ دریا مین ڈوبا دو لوگ دریا پر لیگئے اس جوان نے دعا کی حق تعالی نے اسکو بچا لیا ان سب کو ڈبو دیا یہہ خبر بادشاہ کو پہنچی بادشاہ نے اور لوگ متعین کئے کہ پہاڑ پر لیجا کر گرا دین وہ لوگ سب گر کر مر گئے یہہ جوان سلامت پھر آیا بادشاہ سنکر اور غضبناک ہوا اور ایک گروہ کو مقرر کیا کہ اسکو آگ مین جلا دین وہ بھی سب جل گئے اور اسکو کچھہ صدمہ نہ پہنچا القصہ بادشاہ نے ایک دار کھڑی کی اور اُس جوان کو اُسمین لٹکایا اور تیر باران کیا کوئی تیر اسپر کارگر نہوا جوان نے کہا ای بادشاہ خدا پر ایمان لا کہ وہ قادر مطلق ہی، یہہ سب آثار اُسکے قدرت کے ہین جو تو نے مشاہدہ کئے **نظم** قادر مطلق ہی وہ ہر شان مین + مالک برحق ہی ہر ایک آنمین + اسکے ارادے سے ہین سب اپنے کام + دم مین دو عالم کا کرے انتظام + کوئی کسی جا نہین اسکا شریک + ذات و صفات اپنے مین ہی لاشریک + ایک پرستش کے ہی قابل وہی + اُسمین ہی جو وصف ہی کامل وہی + پیدا کیا سب یہہ اپنے جہان + اسکی ہی مخلوق زمین و زمان + دونون جہانکا ہی وہ ایک کارساز + سب کو نیاز اُس سے وہ ہی بے نیاز + اُسکا ہی محتاج ہی سارا جہان + وہ نہین محتاج کسیکا میان + اُسکا نہ مثل اور نہ کوئی نظیر + نی ہی شریک اُسکا نہ کوئی نصیر + نی ہی ولد اسکا نہ والد کوئی + ضد نکوئی اُسکا نہ ہی ند کوئی + کھانے سے اور پینے سے وہ پاک ہی + پہنچے نہ فہم اسکو نہ ادراک ہی + ہنسی سے عالی ہی وہ رونے سے پاک + اونگنے سے خالی ہی سونیسے پاک + نی ہی بہت اسکو نہ اُسکا مکان + نی بدن و جسم نہ جوہر نہ جان + نی ہی وہ حادث نہ اُسے ہی فنا + سارے جہانکی ہی اسی سے بقا + ظلم نہین اُسکے کسی کام مین + عدل ہی آغاز مین انجام مین + بادشاہ نے کمال خشمناک ہو کر کہا کہ مین بغیر قتل کے تجھکو چھوڑونگا جوان نے کہا کہ اگر مراد تیری یہی ہی تو تیر کمان مین لگا اور کہہ بنام خدا اس جوان کے کارگر ہو بادشاہ نے یونہین کیا جوان شہید ہوا حاضران مجلس سب یکبار بولے کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار اس جوان کے بادشاہ نے غضب مین آکر کہا کہ کھائیان کھود و اور انمین آگ جلاؤ اور ان سب کو کنارونپر کھائیون کے بٹھا کر پوچھو جو ایمان بخدا رکھتا ہو اُسے کھائی مین گرا کر آگ مین جلا دو اسیطرح کرنے لگے حق تعالی انکو فرماتا ہی اصحاب الاخدود یعنے اصحاب کھائیون کے النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ کہ آگ تھی بہت ایندھن والی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ جسوقت کہ وہ اوپر کنارے آگ کے بیٹھے تھے وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ اور بادشاہ اور اصحاب اُسکے اوپر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھہ مسلمانون کے

حاضر تھے اور مشاہدہ کرنیوالے اُسکے وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور نہین انکار کیا تھا اصحاب اخدود نے مومنون مین سے کسی چیز کا مگر یہہ کہ ایمان لاوین ساتھہ خدا غالب کے کہ عقاب سے اسکے ڈراجاہیے تعریف کیے گئے کے کہ رحمت سے اسکے امید رکھا جاہیے وہ خدا کہ واسطے اسکے ہی بادشاہی آسمانون کی اور زمین کی ۵ خوف رکھیے اُسی سے اور امید ۴ کہ وہی ہی عزیز اور حمید ۴ ہی وہی بادشاہ چرخ برین ۴ حکم مین اسکے مین زمان و زمین ۴ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ اور اللہ تعالی اوپر ہر چیز کے افعال اور اقوال مومنون اور کافرون کے سے گواہ ہی اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ تحقیق جن لوگون نے ایذادی اور فتنہ مین ڈالا ایمان والون کو اور ایمان والیون کو یعنے عذاب دیا آگ مین جلاکر پھیر نہ پھیرے طرف خدا کے اور کفر سے نہ توبہ کی پس واسطے انکے عذاب ہی دوزخ کا اور واسطے انکے ہی عذاب آگ جلانیوالیکا لکھا ہی کہ وہی آگ جو انھون نے کھائیان کھود کر جلائی تھی چالیس گز بلند ہوگئی اور اُسنے اُن سب کافرون کو گھیر کر جلادیا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے انکے بہشتین ہین جاری ہین نیچے درختون یا مکانون انکے کے نہرین ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ یہہ ہی مراد پانا بڑا کہ دنیا مین ما فیہا اسکے آگے ناچیز محض ہی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہی جس کسیکو کہ عذاب کفر مین پکڑا نجات اسکو نہین اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ تحقیق وہی پہلے بار ظاہر کرتا ہی ابلیش کو دنیا مین کافرون پر اور وہی دوبارہ کریگا اسکو اُپر آخرت مین اور یہہ نشانی عدل کی ہی وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اور وہی ہی بخشنے والا اُس شخص کو کہ توبہ کرے دوست رکھنے والا اُس کیسکو کہ اسکے حکم پر چلے اور یہہ علامت فضل کی ہی ۵ عدل سے ہمکو جلادے اور گلاے ۴ فضل سے سیر گلستان وہ دکھاے ۴ عدل رحمت ہم خطاکارون کو ہی ۴ فضل رحمت ہم گنہگارونکو ہی ۴ فضل ہی کرتو ہی ذو الفضل العظیم ۴ عدل کو مت کام فرمای کریم ۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ صاحب عرش کا یا مالک ملک کا بزرگوار ذات اور صفات مین فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ کرنیوالا جو کچھہ چاہے ۴ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ کیا آئی ہی تیرے پاس بات لشکرون فرعون کی اور ثمود کی یعنے تیرے تسلی کے واسطے تجھہ پر اوتارا احوال کافرونکے لشکرونکا جو پیغمبرون پر آئے تھے اور یہہ باتین اُتری ہوئین منکرون نے قبول نکین بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ بلکہ وہ لوگ جو کافر ہوے ہین سچ جھٹلانے کے وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اور اللہ اگر داگر دانکے سے گھیرنے والا ہی یعنے قدرت اسکی محیط ہی اُنپر اس سے بچ کر نکل نہین سکنے کے اور ایسا نہین ہی جیسا گمان کرتے ہین کافر قرآن شریف کے حق مین کہ شعر یا سحر یا کہانت ہی بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بلکہ وہ قرآن ہی بزرگ لکھا گیا ہی لوح کے جو محفوظ ہی تغیر اور تحریف سے عالم التنزیل مین لکھا ہی کہ لوح ایک دردانہ سفید کی ہی طول اُسکا آسمان سے زمین تک اور عرض اُس کا مشرق سے مغرب تک اور کنارے اسکے یاقوت کے اور وہ کنار فرشتہ مین ہی یمین عرش پر سورۃ طارق مکی ہی اسمین سترہ آیتین اور ایکسو چھہ کلمے اور دوسو تریپن حرف ہین فواصل اسکے بق عار ہین اور ربط اسکا ساتھہ بروج کے ظاہر ہی کہ افتتاح دونون کا واحد ہی وہان بھی قسم کھاکر آسمان کے مدعا شروع کیا تھا یہان بھی اسیطرح مذکور فرمایا ۴

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لکھا ہی کہ ایک رات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا ابوطالب کے پاس بیٹھے تھے ایک ستارا آسمان پر ٹوٹا شعاع عظیم اُس سے نکلا ابوطالب نے ڈرکر کہا کہ یہہ کیا چیز ہی آپ نے فرمایا کہ یہہ ستارا ہی اس سے شیطان کو آسمان سے بھگاتے ہین نشانہ قدرت الہی ہی اسیوقت جبرئیل علیہ السلام یہہ سورت لیکر نازل ہوے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ قسم ہی آسمان کی اور رات کے آنیوالی کی اور کس چیز نے معلوم کردیا تجھکو تاکہ جانے تو کہ کیا ہی رات کو آنیوالا ستارا چمکتا ہوا روشن شعلہ آتش کیطرح اور جواب قسم کا یہہ ہی کہ اِنْ كُلُّ

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہین کوئی جی مگر اوپر اسکے نگہبان ہی کہ قول اور عمل اسکے نگاہ رکھتا ہی اور گھیرتا ہی فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ پس چاہیے کہ دیکھے آدمی یعنے جو منکر بعث اور حشر کا ہی اسے چاہیے نگاہ کرے کہ اصل ایجاد مین کس چیز سے پیدا کیا گیا ہی خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ پیدا کیا گیا ہی پانی اچھلنے والے سے کہ نکلتا ہی درمیان پشت مردان اور استخوانہاے سینۂ زنان سے إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر پھیر لانے اس پانی کے کہ رحم مین ہوتا ہی البتہ قادر ہی یا اوپر اٹھانے بعد موت کے قدرت والا ہی يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ جسدن کہ ظاہر کیجاوینگی چھپی باتین تاکہ اچھی اور بری متمیز ہون بافرایض اعمال عرض کرینگے جیسے روزہ اور غسل جنابت اور وضو کہ آدمی اسکے عمل پر قادر تھا اور نہین کیا یا پردہ اٹھاوینگے چھپے کامون سے اور بہت رسوا ہی ہوگی فَرْد عمل ناسزا جو پیدا ہون ۴ ایسے مجمع مین کیون نہ رسوا ہون ۴ اور جب چھپے عمل ظاہر ہونگے فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ پس نہوگا واسطے انسان کے کچھ زور اپنے مین کہ اپنا عذاب دور کرسکے اور نہ مدد دینے والا اور کوئی کہ بلا کو اٹھالے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ قسم ہی آسمان چکر مارنیوالے کی اور زمین پھٹنے والی کی کہ اس سے آب وگیاہ نکلتا ہی إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق قرآن شریف البتہ بات ہی جدا کرنیوالی درمیان حق اور باطل کے یا سخن درست اور راست ہی وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اور نہین وہ بیفائدہ اور کھیل اور جھوٹھ اور ہنسی اور ٹھٹھا إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا تحقیق معاندان قریش مکر کرتے ہین ایک مکر اور مین بھی مکر کرتا ہون ایک مکر یعنے جزا دیتا ہون انکے مکر کی مناسب اسکے فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا پس ڈھیل دے کافرونکو یعنے شتابی مت کر طلب ہلاکت مین انکے ڈھیل دے انکو ایک مدت تک کہ جلدی ہلاک ہوجاوینگے حکم امہال کا منسوخ ہی ساتھہ قتال کی آیت کے

سورۃ الاعلیٰ مکیۃ وھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تسع عشرۃ ایۃ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے کی کہ برتر ہی الحاد سے یا ساتھہ پاکی کے تعریف کر افزدیگار اپنے کو اور صفات ناشایستہ سے اسکے تنزیہ کر یا کہہ سبحان ربی الاعلی حدیث شریف مین وارد ہی کہ جب یہہ آیت نازل ہوئی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اجعلوها في سجودكم پڑھا کرو اسکو سجدہ مین اپنے الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ وہ خدا کہ پیدا کیا سب چیز کو پس راست کی خلقت ہر ایک کی یا عطا فرمایا جو کچھہ مخلوق کو درکار تھا یا پیدا کیا سب چیز ونکو آدمی کے اور راست کیے اعضا اور اجزا اسکے ساتھہ قانون حکمت کے وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ اور وہ خدا جسنے اندازہ کیا روزیون کو پس راہ دکھائی اسکے کسب کی یا مقدر کیا منافع کو اور ہدایت فرمائی ساتھہ استخراج انکے کے یا مقدر کی مدت رحم مین رہنے کی اور راہ دکھائی وہان سے نکلنے کی وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ اور وہ خدا جسنے نکالا زمین سے گھانس چارپایون کی خوراک فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ پس کر دیا اس گھانس رویدہ کو بعد سبزی کے خشک پژمردہ سیاہ محققون نے یہان سے نکالا ہی کہ گھانس نعمی دنیاوی ہین کہ پہلے تروتازہ معلوم ہوتے ہین پھر تھوڑی مدت مین باد خزان حوادث سے سیاہ بے طراوت ہوجاتے ہین فرد غرور مال دنیا ابلہی ہی سخت ای رافت ۴ کہ یہہ کشت تروتازہ شتابی خشک ہوتی ہی ۴ روایت ہی کہ جبرئیل علیہ السلام جو کوئی آیت یا سورۃ لاتے تھے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو اول سے آخر تک پڑھتے تھے تاکہ فراموش نہو حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل کی کہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ شتاب پڑھا دینگے ہم تجھکو پس نہ بھولیگا تو اسکو یا جلد ہوگا کہ تجھہ پر پڑھینگے ہم قرآن یعنے جبرئیل ہمارے امر سے تجھہ پر پڑھیگا پس فراموش نکریگا تو اسکو بسبب قوت حافظہ کے کہ تجھے وحی ہی ہمنے یہہ اشارت ہی حق تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ جو ہم تجھپر نازل کرینگے وہ نہ بھولیگا تو إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ مگر جو چاہے اللہ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ تحقیق خدا جانتا ہی ظاہر کو احوال خلق سے اور اُس چیز کو کہ پنہان ہی اطوار انکے سے وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ اور آسان کرینگے ہم اور توفیق دینگے ہم تجھکو

واسطے شریعت اپنے کے فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ پس نصیحت کر ساتھ قرآن کے اگر نفع کرے نصیحت مسلمانون کو مفسرون نے لکھا ہے کہ اگر نفع کرے یا زیان یعنے تو پند دیا مت چھوڑ لوگ اس سے نفع لینے والے ہون یا نہون فرد سنکے رافت معنی آیات کو صرف امر حق تو کر اوقات کو کریگا شرط بلاغت کو ادا ہان یا مت مان میری بات کو سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ شتاب نصیحت پکڑیگا جو کوئی کہ ڈرتا ہی خدا سے وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى اور پہلوتہی کریگا ہی نصیحت سے بدبخت تر یعنے کافر کہ فاسق اشقی ہی الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ وہ جو داخل ہوگا آگ بڑی مین دوزخ کے کہ اور آگون سے تیز تر اور سوزندہ تر ہی حدیث مین ہی کہ آگ تمھاری یعنے دنیا کی ایک جزو ہی ستر جزوون آتش جہنم سے اور لکھا ہی کہ نار کبری طبقہ سفلی مین ہی کہ آل فرعون اور منافق اور منکر مایدہ عیسی علیہ السلام کے وہان رہینگے اور نار صغری طبقہ علیا مین ہی کہ مقام گنہگاران امت سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ پھر وہ بدبخت بڑا نہ مریگا ہیچ آگ بڑی کے تا آرام پاوے اور نہ جیگا اُس زندگی سے کہ راحت ہو قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ تحقیق چھٹکارا پایا اور بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا کفر اور معصیت سے وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کو ساتھ دل اور زبان کے پس نماز پڑھی کہ لشانی اسلام کی ہی یا رستگار رہا جسنے کہ طہارت کی اور تکبیر احرام کی اور نماز پنجگانہ ادا کی یا جس کسینے صدقہ فطر کا دیا اور تکبیر مین عید کی کہین اور نماز عید پڑھی بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگانی دنیا کی کو یہہ خطاب اہل شقاوت کو ہی کہ دنیا مین مشغول ہین کام آخرت کے نہین کرتے وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ اور آخرت بہتر ہی اور بہت باقی إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ تحقیق یہہ سخن البتہ بیچ صحیفون پہلون کے ہی جو قبل قرآن کے نازل ہوئی ہین صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ صحیفے ابراہیم کے کہ بیس ہین اور موسی کے جو الواح ہین سورۃ غاشیۃ مکی ہی اسمین چھبیس آیتین ہین اور تراونوے کلمے اور تین سو اکاسی حرف ہین فواصل سکے مرعہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ اعلی کے یہہ ہی کہ دونون مین ذکر مومنون اور کافرون کا اور وعدہ اور وعید کا ہے ٭ ٭ ٭

سورة الغاشية مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | ست وعشرون اية

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کیا آئی ہی تیرے پاس بات ڈھانکنے والی کہ قیامت ہی اور وہ چھپا لیگی خلایق کو اپنے دہشت سے کہ ہیبت اسکی گھیر لیگی وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ منہ اُسدن ذلیل ہونیوالے ہین یعنے منہ والے خوار بیمقدار ہونگے عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ کام کرنیوالے رنج کھینچنے والے اُن کامون مین یعنے دوزخی وہان ایسے کام کرینگے کہ اُن سے رنج انکو پہنچیگا جیسے سلاسل آتشین کھینچینگے اور حوض کھولینگے آگ مین اور اوپر پہنچے ہونگے عقبات دوزخ مین تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً داخل ہونگے آگ حلق مین یہہ قرات حفص کی ہی بفتح تا اور بضم تا اور ونکی قرات ہی یعنے داخل کیے جاوینگے آگ نہایت گرم شدید مین تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ پلائے جاوینگے چشمہ کھل کھلاتے مین سے وقت غلبہ پیاس کے لکھا ہی کہ بس روز سے آگ پیدا کی ہی اُس پانی کو اونٹاتے ہین لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ نہین واسطے اُنکے کھانا مگر ضریع سے ضریع گھاس ہی خاردار چپارپایون کا اُسوقت کہ تر ہو اور جب خشک ہوتی ہی تو کوئی دابہ اُسکے گرد نہین پھرتا ترکو سبوق کہتے ہین اور خشک کو ضریع اور بعضون نے کہا ہی کہ نام زقوم ہی جسے مشرک کہتے ہین غرض دوزخ مین آگ کا درخت ہوگا ضریع کی شکل ابوجہل نے جو یہہ آیت سنی کہنے لگا کہ کیا مضایقہ ہی ضریع ہین وہان فربہ کریگا جیسے یہان ہمارے اونٹو نکو کرتا ہی یہہ آیت اُتری کہ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ نہ موٹا کرتا ہی ضریع دوزخ کا کسیکو اور نہ کفایت کرتا ہی بھوکھ سے یعنے مقصود کھانے سے یہہ دو چیزین ہین سو اسمین ایک بھی نہین وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ منہ اُسدن تازہ ہونگے اثر نعمت سے یعنے صاحب منہ کے متنعم اور فربہ ہونگے لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ واسطے سعی اپنے کے راضی ہونگے یعنے عمل جو اچھے کیے ہونگے انکا ثواب دیکھہ کر راضی ہونگے فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ بیچ بہشت بلند قدر کے لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً نہ سنیگے بیچ بہشت کے کلام بیہودہ کیونکہ کلام وہان کا ذکر خدا ہی یا نہ سنیگا لغو ای مخاطب وہان کلام بیہودہ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ بیچ بہشت کے چشمہ جاری ہوگا کہ پانی اُسکا منقطع نہو گا فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ بیچ جنت کے تخت ہین بلند اٹھائے ہوئے سونے کے مرصع موتی اور

یاقوت سے عالم التنزیل مین ہی کہ مرفوع ہونگے ہوا پر جب صاحب اُنکے چاہینگے کہ بیٹھین اُنپر وہ تلے اتر آوینگے اور جب وہ بیٹھ جاوینگے پھر بلند اپنے مقام پر ہو جاوینگے وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ اور بیچ بہشت کے آبخورے ہونگے دھرے آگے بہشتیون کے وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ اور تکیہ صف باندھے ہوے یعنے رکھے ہوئے اوپر تلے وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ اور مسندین بچھی ہوئین امام زاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ جب کفار نے لفظ سرر مرفوعۃ کا سُنا آپسمین کہا کہ یہہ کہان ہی اور ہو بھی تو جلال اور خطاب اور مثل اُنکے جو ہمین انکو مدت چاہیئے کہ اُن تختون پر چڑھین اور فرصت درکار ہی جو اس بلندی سے اُترین حق تعالی نے یہہ آیت نازل فرمائی کہ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ پس نہین دیکھتے کفار طرف اونٹون کے کہ قدرت ہماری سے کیونکر پیدا کیئے گئے ہین یعنے باوجود اس بلندی اور بڑائی کے ایک لڑکے کے تابعدار ہوتے ہین نکیل پکڑے لیئے پھرتا ہی اور چڑھتا ہی اترتا ہی پس بہشتیون کے اُترنے چڑھنے مین تخت کے تعجب کرتے ہین ہمنے یہان جیسا اسے مسخر کر دیا ہی ویسے ہی وہان تخت بہشتیون کے حکم مین کر دیگے اسمین اچنبا کیا ہی سمجھہ لیجیئے کہ خلقت شتر کی دال بکمال قدرت الٰہی ہی کہ بڑا ہی اور بوجھہ اٹھاتا ہی اور سب کا فرمانبردار ہی اور قانع ہی سب گیاہ پر اور صبر کرتا ہی پیاس مین اسپواسطے بیابان بے آب کو قطع کرتا ہی اور جو مطلوب چیزین ہین حیوان سے وہ سب اسمین ہین لہذا حمل شیر لحم رکوب قطعہ افلا ینظرون پڑھکر دیکھیہ ✦ کیا شتر مین بھی صنع صانع ہی ✦ جو دھرو بوجھہ سوا اٹھاتا ہی ✦ جو کھلاؤ سوا سیہ قانع ہی ✦ وصف پیدا یہہ کر پھر ای رافت ✦ راہ عرفان کا کون مانع ہی ✦ تبیان مین لکھا ہی کہ مخاطب عرب ہین اور اکثر یہہ جنگلون مین رہتے ہین مال انکا اونٹ ہی اور جسطرف نگاہ کرتے ہین سوا آسمان اور زمین اور پہاڑ کے نہین دیکھتے اسپواسطے بعد ذکر اونٹ کے حق تعالی ارشاد فرماتا ہی کہ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ اور کیا نہین دیکھتے طرف آسمان کے کہ ساتھہ حکمت ہمارے کیونکر بلند کیا ہی بے ستون وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ اور طرف پہاڑون کے کہ کسطرح گاڑے گئے زمین مین اور محکم کیئے وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ اور طرف زمین کے کہ کسطرح بچھائے گئے تاکہ جگہہ آرام کی خلق کو ہو فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ پس نصیحت کر پیچھے دیکھنے دلایل قدرت کے سوا اسکے نہین کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ نہین تو اوپر اُنکے داروغہ کہ زبردستی ایمان لاوے یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت قتال کے اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ مگر جن نے منہہ پھیرا بعد نصیحت سننے کے اور کافر ہوا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پس عذاب کریگا اسکو اللہ تعالی عذاب بڑا آخرت کا کیونکہ دنیا مین بھی قحط اور قتل اور قید مین معذب تھے اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق طرف ہمارے ہی ہے طرف جزا ہمارے کے بازگشت اُنکی پھر تحقیق اوپر ہمارے ہی حساب لینا اُنکا محشر مین سورۃ الفجر مکی ہی اسمین تیس آیتین اور اکیسو سینتیس کلمہ اور پانچ سو ستانوے حرف ہین فواصل اسکے اُوب ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ غاشیہ کے یہہ ہی کہ ختم اُسکا ساتھہ وعید اور تہدید کے تھا افتتاح اسکا بھی بوعید اور تہدید موکد بقسم ہی

سورۃ الفجر مکیۃ وھی		بسم اللہ الرحمن الرحیم		ثلثون ایۃ

وَالْفَجْرِ قسم ہی فجر کی کہ وقت مناجات دوستان ہی یا نماز صبح کی کہ آرام جان بیدلان ہی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے روز اول محرم ہی کہ سال اُس سے شروع ہوتا ہی یا اول ذی الحجہ ہی کہ دس راتین متبرک اُس سے ملی ہین یا بامداد اوینہ ہی کہ حج مسکینان ہی یا صباح روز عرفہ ہی کہ وقت دعا اور نیاز جانان ہی یا صبح روز عید ہی کہ جس سے غم الم بعید ہی یا اول روز قیامت ہی کہ بڑا صاحب کرامت ہی تبیان مین لکھا ہی کہ یہہ اشارہ بانفجار آب ہی اصابع مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضے نے کہا ہی نظم قسم انفجار آب عیون ✦ کہا تا اسجا ہے حضرت بیچون ✦ یا مراد اس سے ہی سمجھہ ادیل ✦ سنگ صالح سے انفجار ابل ✦ یا اشارہ ہی سنگ موسی سے ✦ انفجار عیونکا سوچ اسے ✦ یا ثبوت اسکا بھی کتاب سے ہی ✦ انفجار مطر سحاب سے ہی ✦ یا کنایت ہی یہان باشک ندم ✦ چشم مجرم جو روئے ہی یکدم ✦ وَلَيَالٍ عَشْرٍ اور قسم ہی راتون دس کی یعنے ذی الحجہ کی کہ عرفہ اسمین ہی یا عشرہ محرم کی کہ عاشورہ اسمین ہی یا عشرہ آخر رمضان کی کہ شب قدر اسمین ہی یا عشرہ میانہ شعبان کی کہ شب برات اسمین ہی وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ اور قسم جفت کی اور طاق کی مراد جفت سے تضاد اوصاف مخلوقات ہی جیسے

عزت اور ذلت اور عجز اور قدرت اور علم اور جہل اور ضعف اور قوت اور حیات اور موت اور مرادو تر سے انفراد صفات الٰہی ہی جیسے غربی ذل اور قدرت بے عجز اور علم بے جہل اور قوت بے ضعف اور حیات بے موت یا شفع خلق ہی چنانچہ فرمایا ہی ومن کل شیٔ خلقنا زوجین ۔ اور وتر خالق ہی کہ قل ھو اللہ احد اور بعضے کہتے ہین جفت اور طاق عناصر اور افلاک ہین یا بروج اور سیارات یا نماز صبح اور شام یا درجات جنان اور درکات نیران یا روز نحر اور عرفہ یا دونون مسجدین مکے اور مدینہ کی اور مسجد اقصیٰ اور جبلین کوہ صفا اور مروہ اور بیت الحرام وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ اور قسم رات کی جب چلنے لگے یعنے شب قدر عین المعانی مین ہی کہ شب مزدلفہ ہی اور اصح یہہ ہی کہ عام ہی ھَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ کیا ہیچ اسکے کہ یاد کیا مین نے قسم ہی واسطے صاحبون عقل والی کے کہ تا اعتبار کرین اور جانین کہ یہہ قسم ہی تحقیق اور موکد اور جواب اسکا یہہ ہی کہ عذاب کرینگے ہم جھٹلانیوالونکو أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ کیا نہین دیکھا تونے اور نہین جانا کہ کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھہ قوم عاد کے إِرَمَ یعنے عاد بن ارم کے ارم نام عاد کے دادا کا ہی اسطرح سے عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام اور بعضون نے کہا ہی کہ ارم نام شہر کا ہی اس تقدیر پر مراد اہل ارم ہین پس عادیون کا وصف کرتا ہی حق تعالیٰ کہ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ صاحب قامتون بڑیکے یا صاحب خیمون کے وہ جو کہ نہین پیدا کیا گیا مثل اُنکے کوئی قبیلہ ہیچ درازی قد اور بزرگی جسد کے ہیچ شہرون کے اور شہر یہہ ہی کہ ارم نام عادیون کے شہر کا ہی اور ذات العماد صفت اسکی ہی یعنے شہر ارم صاحب ستونونکا ہی ایسے کہ کوئی مانند اسکے ہیچ شہرون کے نہین قصہ اسکا مختصر یہہ ہی کہ عبداللہ بن قلابہ اپنا اونٹ ڈھونڈھتے صحراے عدنین پھرتے تھے ایک شہر کی فصیل نظر آئی وہان شتر تلاش کرنیکو گئے دروازے پر پہنچے تو کیا دیکھا کہ کوئی آدمی نہین کوا سکے مکلل بجواہر قیمتی ہین حیران ہوکر اندر گئے محل دیکھے ستونونپر زبرجد اور یاقوت کے بنائے ہوئے ایک خشت سونے کی ایک چاندی کی لگی ہوئی فرش اسکا اسیطرح کا اور سنگریزونکی جگہہ مروارید آبدار پڑے ہوئے اور گرد ہر محل کے نہرین جاری تہ آب مین لولو و مرجان بچھے ہوئے اور درخت بہت سنہی انکی زرکی نبی بزرگ زبرجد کی شگوفہ سیم کے ولیکن اپنے کہنے لگے کہ ھٰذِهِ الْجَنَّةُ الَّتِي وُعِدَ بِهَا الْمُتَّقُونَ فرد وہی شاید ہی یہہ فردوس اعلیٰ جسکے دینے کا ہ کیا پرہیزگارونکو ہی وعدہ حق تعالیٰ نے ؟ پھر کچھہ جواہر وہان سے اٹھا اپنی پشت پر کسہ یمن کو آئے لوگون نے وہ گوہر انکے پاس دیکھکر سمجھا کہ خزانہ انکے ہاتھہ آیا ہی بات مشہور ہوئی حضرت معاویہؓ اسوقت حاکم شام تھے انھون نے سنکر انکو بلایا انھون نے سب حکایت بیان کی پھر معاویہ نے کعب احبار کو طلب کرکر پوچھا کہ دنیا مین کوئی ایسا شہر ہی کہ بنا اسکی زر و نقرہ کی ہو اور درخت اسکے مکلل بجواہر ہون کعب نے کہا کہ ہان ایک شہر ہی کہ حق تعالیٰ نے اسکو قرآن شریف مین یاد فرمایا ہی کہ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ اسے شداد عاد نے بنایا ہی وہ بادشاہ عظیم القدرت نو سو برس کی عمر تھی جو عالم مین زر و جواہر تھا سب جمع کرکر سو امیرونکو کہ ہر ایک کے ساتھہ ہزار ہزار نوکر تھے شہر ارم بنانیکو بھیجا تین سو سال مین وہ اتمام کو پہنچا دس برس اسنے تیاری وہان کے جانیکی کی سب امرا اور ملوک عالم کو جمع کیا پھر دار السلطنت سے اپنے اس شہر کو چلا ایک منزل وہ شہر رہا تھا کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو وہان بھیجا اس نے انپر آواز کی یہہ سب مرگئے اور وہ شہر نظر مردم سے چھپا لیا اور مین نے کتاب مین پڑھا ہی کہ تیری حکومت مین ایک مرد میانہ قد سرخ رنگ سبز چشم منہ پر خال دراز گردن پر علامت والا ہوگا وہ اونٹ ڈھونڈھتا ہوا وہان جا نکلیگا اور اس شہر کو دیکھیگا پھر کعب نے یہہ کہکر منہ پھیر کر جو دیکھا ابن قلابہ نظر پڑ گیا کہا ھو واللہ ذلک الرجل وہ قسم ہی حق تعالیٰ کی کہ یہی رجل ہی وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور دوسری کیا کیا خدا نے ساتھہ قوم ثمود کے جنھون نے تراشا تھا پتھرونکو واسطے ماوا اپنے کے بیچ وادی قرائی کے وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ اور دوسری کیا کیا ساتھہ فرعون صاحب میخونکے کہ نزدیک اسکے انسے بازی کرتے تھے یا بطریق تعذیب کرتے تھے یا صاحب ملک قوی اور لشکر بڑیکے الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ یہہ سب جنھون نے ساتھہ جہل اور غوایت کے سرکشی کی بیچ شہرونکے جہان حاکم تھے فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ پس بہت کیا بیچ شہرون کے فساد کہ وہ مخالفت حق کی تھی اور ظلم خلق پر فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پس ڈالا اوپر اُنکے پروردگار تیرے نے کوڑا عذاب کا سوط کوڑے مارنے کو کہتے ہین یہان حق تعالی نے انکے عذاب کو سوط ارشاد کیا اسمین اشارہ ہی کہ عذاب دنیا کا انکے نسبت بعذاب آخرت ضرب تازیانہ ہی بہ نسبت ضرب شمشیر او سوط ہر طرح کے عذاب کو بھی کہتے ہین اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہی یعنے جیسے کوئی کسی کے گھات مین ہوتا ہی اور اُس سے وہ چیز فوت نہین ہوتی اسیطرح حق تعالی سے کچھ چیز فوت نہین ہوتی سب کو دیکھتا ہی اور سب کچھ سنتا ہی اُس سے کوئی شی چھپی نہین فرد ہر بنا کا تم اسے اعلی مطلق سمجھو ✦ یعلم السر واخفی صفت حق سمجھو ✦ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ پس جو انسان ہی یعنے ابی ابن خلف جب آزماتا ہی اسکو پروردگار اسکا ساتھ تونگری اور نیک حالی کے پس عزت دیتا ہی اسکو بجاہ اور نعمت دیتا ہی اسکو بفراخی رزق یا کشود کار اسکا کرتا ہی فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے بزرگ کیا مجھکو اور مجھے یہہ نعمتین دین وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ اور جب آزماتا ہی اسکو ساتھ درویشی اور سختی کے پس تنگ کرتا ہی اوپر اسکے رزق اسکا فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ پس کہتا ہی پروردگار میرے نے ذلیل کیا مجھکو سمجھہ لیجیے کہ کافر کرامت اپنی تونگری مین جانتے تھے اور اہانت اپنی درویشی مین یہہ سب قصور اُنکے فہم کا تھا کیونکہ درویشی مین آسایش بیحد ہی اور درویشون کو آرام بے عد فرد ای دل تونگری پہ کراب فقر اختیار ✦ راحت سمجھہ فقیر مین گر ہی تو ہوشیار ✦ كَلَّا ہرگز نہین یون کہ گمان کرتے ہو تم ای کافرو بلکہ کرامت ساتھ طاعت کے ہی اور ذلت ساتھ معصیت کے ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور سمجھو کہ مین تمکو ساتھ فقر اور تنگدستی کے اہانت نہین کرتا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ بلکہ اہانت تمھاری اس سبب سے ہی کہ نہین حرمت کرتے تم یتیم کی اور نفقہ نہین دیتے وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ اور نہین رغبت دلاتے تم ایکدوسرے کو اوپر کھانا کھلانے مسکین کے وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا اور کھاتے ہو تم مال میراث کو کھانا بی درپی یعنے حلال حرام مین فرق نہین کرتے اور عورتون کو اور لڑکونکو میراث نہین دیتے اور مہر کھا جاتے ہو وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور دوست رکھتے ہو مال کو دوست رکھنا بہت كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ہرگز نہین یون جب توڑی جاویگی زمین ریزہ ریزہ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا آیات قدرت اور آثار ہیبت پروردگار تیرے کا یعنے ظاہر ہوگا اور آوینگے فرشتے میدان محشر مین صف بیچھے صف کے باندھکر موافق رتبہ اور منزل اپنے کے تفسیر امام ابواللیث مین لکھا ہی کہ ہر آسمان کے فرشتون کی علحدہ صف ہوگی وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ اور لایا جاویگا اُسدن دوزخ کو حدیث شریف مین وارد ہی کہ دوزخ کے ستر ہزار لگام ہونگی ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے کھینچتے ہونگے اور دوزخ جوش وخروش مین ہوگا کہ عرصات مین لاوینگے عرش کے پہلو پر رکھدینگے اسوقت تمام فرشتے اور پیغمبر ہیبت سے سر بزانو ہونگے اور کہینگے یارب نفسی اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے کہینگے یارب امتی امتی دوزخ کہیگا مالی ولک یا محمد تجھے مجھسے اور مجھے تجھہ سے کیا کام ہی اللہ تعالی نے مجھے تجھہ پر حرام کیا ہی يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى اسدن نصیحت پکڑیگا انسان اور آگاہ ہوگا قبایح اعمال اپنے سے یاد کریگا آدمی گناہونکو اپنے اور کہان ہی فائدہ نصیحت پکڑنیکا یا نفع یاد کرنیکا کیونکہ محل نصیحت پکڑنیکا دنیا ہی نہ عقبی اور بندہ جب دیکھیگا کہ نصیحت پکڑنا کچھہ سود نہین رکھتا حیران ہوکر يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ کہیگا ای کاشکے مین پہلے بھیجتا مین اچھے عمل واسطے زندگانی اپنے کے اس عالم مین فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ پس اسدن نہ عذاب کریگا کسیکو مثل عذاب خدا کے کوئی وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ اور نہ قید کریگا طوق وسلاسل کسیکو مانند قید کرنے خدا کے کوئی یعنے کوئی قادر نہوگا عذاب کرنے اور قید کرنے پر کسیکے اسدن کیونکہ حکم اسدن اللہ ہی کا ہوگا اور کہیگا حق تعالی دنیا مین دم مرگ مومن کو کہ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای جان آرام پکڑنیوالے ساتھ ذکر منعم کے کہ شاکر تھے تو نعمت مین اور صابر تھے محبت مین ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً پھر جا تو دنیا سے طرف جگہہ وعدہ پروردگار اپنے کے درحالیکہ خوش ہی تو اسپر جو تجھے دیا ہی پسند کیا گیا ہی تو نزدیک خدا کے اور جب دن قیامت کا ہوگا تو کہیگا خدا فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ

وَادْخُلِي جَنَّتِي پس داخل ہو بیچ گروہ بندون میرے کے اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے ساتھ گروہ مقربون کے سورۃ البلد کی ہی آیین بیس آیتین اور بیاسی کلمہ اور تین سو ایکتیس حرف ہین فواصل اسکے ہدنا ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ فجر کے یہہ ہی کہ دونون مین احوال کافرون کا اور وعید انکا اور صفت مومنون کی اور وعدہ اُن کا ہی ۰ ۰

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم کھاتا ہون مین اس شہر مکہ کی وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور حالانکہ تو رہنے والا ہی بیچ اس شہر کے سمجھہ لیجئے کہ شہر مکہ کا موضع امن اور مورد خلق اور محل حج اور مکان بیت الحرام ہی اسواسطے اسکی قسم کھائی اور جگہہ رہنے کی آپ کے بنائی تاکہ معلوم ہو کہ شرف مکان کا ساتھہ تمکین کے ہی وُبَاعِی کعبہ کو شرف ہوا کرم سے تیرے + مروہ نے صفا پائی قدم سے تیرے + مکہ مین جمکا ہی تیرے جلوہ کا + پر وین ہی مدینہ ہوا دم سے تیرے + اور بعضون نے کہا ہی کہ یہہ معنی ہین کہ تو حل ہوگا ساتھہ اس شہر مکہ کے یعنے تجھکو حلال ہوگا یہان کا قتل یہہ وعدہ فتح مکہ ہی اور اشارہ بقتل بعضے کفرہ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ اور قسم کھاتا ہون مین باپ کی یعنے آدم یا ابراہیم علیہم السلام کی اور اُسکی جو اولاد ہی یعنے ذریتہ یا ذات مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعضون نے کہا ہی کہ والد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہین اور ما ولدامت آپکی حق تعالیٰ نے اپنے حبیب کی اور امت حبیب کی قسم کھائی ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ البتہ تحقیق پیدا کیا ہی ہمنے آدمی کو بیچ سختی اور رنج کے کہ بوقت ولادت اور رضاع اور فطام اور معاش اور حیات اور موت کے پہنچتا ہی یا پیدا کیا ابوالاسدین کو بیچ نہایت قوت کے احوال اسکا یہہ تھا کہ چمڑا پانون تلے دباتا اور دس جوان اسے کھینچتے چمڑا پھٹ جاتا اور نہ سرکتا اُسے دعوی اپنی قوت کا تھا کہ میرے برابر کوئی نہین ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جفا کرتا تھا حق تعالیٰ نے فرمایا اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی ابوالاسدین یہہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اسکے کوئی کہ اس سے بدلا ہمارے پیغمبر کا لے يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ضایع کیا مین عداوت پیغمبر مین مال تو وہ کہ رشوت مین لوگونکو دیا تاکہ پیغمبر کو ایذا دین اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی یہہ کہ نہین دیکھا اسکو کسینے مال خرچ کرتیکے وقت کہ اس سے پوچھتا کیون خرچ کرتا ہی یعنے خدا یتعالیٰ نے دیکھا ہی اور اس مال دینے کی سزا دیگا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ کیا نہین کی ہمنے واسطے اسکے دو آنکھین کہ اُنسے دیکھے اور زبان کہ اس سے بات کرے اور دو لب کہ دہن اسکا چھپاوین اور کھانے پینے مین بولنے مین اسکے مدد کرین وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ اور دکھلائے ہمنے اسکو دو نو راہین پستان کی تاکہ بعد ولادت کے انھین چوس کر دودھہ پیئے یا دکھائی ہمنے اسکو راہ حق اور باطل کی ساتھہ نازل کرنے کتاب کے اور بھیجنے رسول کے فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ پس نہ گذرا بیچ گھاٹی کے یعنے رنج نکھینچا مخالفت نفس و ہوا مین حاصل سخن یہہ ہی کہ کیون مال عداوت پیغمبر مین دیا اور رنج مخالفت مین نفس اور ہوا کی نہ کھینچا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ اور کیا جانا تو نے کہ کیا ہی عقبہ فَكُّ رَقَبَةٍ چھٹا دینا گردن کا غلامی کے قید سے یعنے بمثل مکاتب مین مدد گاری کی یعنے کسی کا غلام ہوا اور میان اسکا کہے کہ تو اتنے روپئے لاوے پھر آزاد ہی وہ روپئے دیکر اُسے آزاد کرانا مراد کھانے سے ہی اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوکھہ والے کے یعنے جب طعام بدشواری میسر ہو اسوقت کھلانا يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ یتیم قرابت والے کو اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ یا مسکین خاک مین پڑنیوالے کو یا کنایہ ہی کمال تنگدستی اور درماندگی سے یہہ شخص بہت کنبہ رکھنے والا ہی یا فقر ضدا ہی یا بیمار ہی یا مسافر دور از دیار ہی ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ پھر ہوا یہہ آزاد کرنیوالا یا کھانا کھلانیوالا ان لوگون سے کہ ایمان لائے کیونکہ قبول ہونے نیکیون کے شرط ایمان ہی اور وصیت کرتے ہین آپسمین ساتھہ صبر کے اوپر اطاعت کے یا معصیت سے یا نصرت دین الٰہی مین اور انواع مشقت مین اور وصیت کرتے ہین ساتھہ رحم کرنیکے اوپر بندون خدا کے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ یہہ لوگ مسلمان صابر اور مہربان اصحاب دست راست کے ہین کہ جانب یمین عرش سے بہشت مین جاوینگے یا صاحب یمن اور برکت کے ہین وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور جو لوگ کہ کافر

ہوئے ساتھ نشانیون ہمارے کے کہ کتاب اور حجت ہی وہ ہین اصحاب دست چپ کے کہ انکو جانب چپ سے عرش کے دوزخ کو پہنچاوینگے یا وہ اہل شامت اور نکبت ہین عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ اوپر انکے دوزخ مین آگ ہی دروازے بند کئے ہوے کہ اُسمین معذب ہونگے نہ ہوا وہان پہنچیگی نہ دھوان وہان سے نکلیگا سورۃ الشمس کی ہی اسمین پندرہ آیتین چون کلمے ایک سو سینتالیس حرف ہین فواصل اسکے اہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ بلد کے یہہ ہی کہ ختم اسکا ساتھ ذکر مومنون اور کافرون کے تھا اس سورہ مین آیت قد افلح من زکّٰہا وقد خاب من دسّٰہا متضمن ہی دونونکے ذکر کا ہی،

سورۃ الشمس مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | خمس عشرہ ایۃ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا قسم ہی سورج کی اور دھوپ اسکے کی جب بلند ہو موضع چاشت کو پہنچے وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا اور چاند کی جب پیچھے آوے سورج کے یعنے طلوع اسکا پیچھے غروب شمس کے ہو لیلۃ البدر مین یا پیچھے جاوے آفتاب کے یعنے غروب ہو بعد غروب شمس لیلۃ الہلال مین وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا اور قسم ہی دن کی جب روشن کرے زمین کو یا دور کرے تاریکی کو وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا اور قسم ہی رات کی جب ڈھانک لیوے آفاق کو یا آفتاب کو یعنے روشنی آفتاب کی وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا اور قسم ہی آسمان کی اور اُس ذات مبارک کی کہ پیدا کیا ہی اسکو وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا اور قسم ہی زمین کی اور اُس ذات مبارک کی کہ بچھایا ہی اسکو وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا اور قسم ہی جان آدم علیہ السلام کی اور اُس ذات مبارک کی کہ برابر کیا اسکو یعنے تسویہ اُسکے اعضا کا فرمایا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا پس جی مین ڈالی اُس نفس کے بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی یعنے بیان کی جواب قسم کا یہہ ہی قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا تحقیق مراد کو پہنچا جسنے کہ پاک کیا نفس کو اپنے بری خصلتون سے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا اور تحقیق نامراد ہوا جسنے کہ چھپایا ساتھ کفر کے اور گم کر کر گاڑ دیا نفس اپنے کو ساتھ فسق اور جہالت کے یا گم کیا قدر اور مرتبہ اسکا ساتھ معصیت کے اور ضلالت کے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے تلاوت کے وقت یہہ دعا پڑھتے تھے اللّٰہم اٰت نفسی تقوٰہا وزکّہا انت خیر من زکّاہا انت ولیہا ومولاہا سمجھ دیجیے کہ تزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی جب نفس شہوت اور ہوا سے مزکّی ہو تب دل لوث تعلق ماسوا سے مصفا ہو فرد نفس اپنے سے دور کل مناہی جب ہو ✦ دل آئینہ نور الٰہی تب ہو ✦ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا جھٹلایا ثمود یعنے قبیلہ ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے حضرت صالح علی نبینا وعلیہ السلام کو اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا جب اٹھا بڑا بدبخت قبیلہ ثمود کا کہ قدار بن سالف تھا اور لوگون کو لیکر واسطے پانون کاٹنے ناقہ کے فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پس کہا واسطے انکے صالح پیغمبر اللہ کے نے اوپر اُنکے اور پیغمبر ہمارے کے صلوٰۃ اور سلام ہو جیو محافظت کرو اونٹنی اللہ کی اور اُسکے ایذا دینے سے ہاتھ اُٹھاؤ اور گرد مت جاؤ اُسکے پینے کے یعنے اپنے وقت پر جو وہ پانی پیئے تو اسکو پینے دو تاکہ عذاب الٰہی تمیز نہ آوے فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا پس جھٹلایا صالح علیہ السلام کو نزول عذاب مین پس پانون کاٹے اونٹنی کے فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا پس ہلاکت یکبارگی بھیجی اوپر اُنکے پروردگار انکے نے بسبب گناہ انکے کے پس برابر کر دیا خاک کے انکو یا برابر کر دیا دمدمہ کو یعنے ہلاکت ڈالنے کو کہ وہ سب چھوٹے بڑے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا اور نہین ڈرتا خدا پچھاڑی ہلاکت سے یعنے سب کو ہلاک کر دیا اور نہ ڈرا تابعون انکے سے کیونکہ اُس جناب عالی پر کسی کا دست رس نہین فرد کسکی طاقت کہ اس سے بدلا لے ✦ جسکو چاہے ہلاک دم مین کرے ✦ سورۃ الیل مکی ہی اسمین اکیس آیتین اور اکہتر کلمہ تین سو دس حرف ہین فواصل اسکے اہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ شمس کے یہہ ہی کہ دونون سورتین مومنون کے وعدہ مین اور کافرونکے وعید مین ہین

سورۃ الیل مکیۃ وہی | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | احدی وعشرون ایۃ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قسم ہی رات کی جب ڈھانکے عالم کو ساتھ ظلمت اپنے کے وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اور قسم ہی دن کی جب روشن ہو اور ظلمت شب زایل کی وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى اور قسم ہی اس ذات مبارک کی جسنے پیدا کیا نر اور مادہ کو یعنے آدم اور حوا کو یا مذکر اور مونث کو جمیع حیوانات سے اور جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى تحقیق سعی تمھاری بیچ کامنکے البتہ پراگندہ ہی یعنے مختلف ہی مناسب عمل کے بعضونکو ثواب اور کرامت ہی اور بعضونکو عقاب اور ملامت پس اعمال مختلفہ اور جزا اسکی بیان فرماتا ہی فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى پس جس کسی نے کہ دیا مال براہ خدا اور پرہیز کیا

شرک اور کبایر سے وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی اور سچ مانا کلمہ نیک ترکو کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی یا وعدہ عوض کو کہ وما انفقتم من شیئ فھو یخلفہ اغلب مفسرین اسپر ہین کہ یہہ سورت کچھہ سیرت ابوبکر صدیق مین نازل ہوئی ہی اور کچھہ صفت امیہ بن خلف یا ابوجہل مین اُسری ہی کشف الاسرار مین لکھا ہی کہ یہہ سورت دو شخصون کی شان مین آئی ہی ایک اتقی کہ امام صدیقون کا ہی اِس اُمّت کے وہ کون ہی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ایک اشقی کہ پیشوا زندیقون کا ہی اہل ضلالت کے وہ ابوجہل ہی اور اوّل سورت مین کہ قسم رات دن کی کھائی ہی اشارہ ہی ایک کی ظلمت ایک کی نورانیت پہ یعنے شب ضلالت مین کسیکو ایسی گمراہی نہ تھی جیسے ابوجہل شقی کو اور روز دعوت مین کسی کا ایسا نور ہدایت نہ تھا جیسا ابوبکر تقی کا فرد صدیق تقی امام اصدق ؎ روشن ہوا جس سے کلمۂ حق ؎ لکھا ہی کہ امیہ بن خلف کے حضرت بلال غلام تھے وہ طرح طرح کے انکو آزار دیتا تھا تاکہ دین سے پھر جاوین لیکن یہہ محبت الٰہی مین اور مضبوط ہوتے تھے سچ ہی کہ شعر جس جاکہ منتہا کمال ارادہ ہی ؎ جتنا ہی جور اتنی محبت زیادہ ہی ؎ ایکدن امیہ نے بلال کو خاک گرم پر لٹایا اور ایک سل سینہ پر دھری اور یہہ اس حال مین احد احد کہتے تھے حضرت ابوبکر صدیق اوپر سے گذرے یہہ احوال مشاہدہ کرکر دل اُنکا جل گیا کہا ای امیہ وای تجھہ پر کہ دوست خدا کو ایسا عذاب دیتا ہی امیہ نے کہا ای ابوبکر اگر تمھارا دل بہت کڑھتا ہی تو اُسے مجھہ سے خرید لو ابوبکرؓ نے کہا کس قیمت پہ بیچتا ہی کہا بدل نسطاس رومی جو تمھارا غلام ہی وہ مجھے دو اور اسکو مجھہ سے لو اور نسطاس کا یہہ حال تھا کہ دس ہزار دینار اسکے پاس تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدام اس سے کہتے تھے کہ اگر تو ایمان لاوے تو یہہ مال تیرا تجھے بخشون وہ ایمان نہ لاتا تھا یہہ اُس سے خفا رہتے تھے جب امیہ سے یہہ بات سنی حضرت ابوبکرؓ نے غنیمت جانکر بلال کو لیا اور نسطاس کو دس ہزار دینار سمیت دیا پھر اُسیدم بامید ثواب اخروی بلال کو آزاد کیا حضرت حق سبحانہ نے یہہ سورۃ نازل فرمائی اور سیرت صدیق سب کو جتائی اور فرمایا کہ جس کسی نے مال براہ خدا انفقہ کیا اور بدل اُسکے تصدیق کی فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی پس شتاب آسان کرینگے ہم اسکو واسطے طریقہ نیک کے کہ سبب آسانی اور راحت کا ہی یعنے واسطے عمل نیک کے کہ اسے بہشت مین پہنچاوے کہ سیر اور راحت اسمین ہی وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی اور جس شخص نے کہ بخیلی کی ساتھہ مال دینے کے یا کلمہ توحید کہنے کے اور بے پروائی کی ثواب خدا کے سے اور اس سبب سے ثواب کے اسباب پر رغبت نکی وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی اور جھٹلایا اچھی بات کو کہ کلمہ دین اسلام ہی یا وعدہ حق کو باور نہ رکھا فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی پس شتاب مہیا کرینگے ہم اسکو واسطے کٹھن مشکل کے یعنے ایسے کام دینگے کہ اسکو دوزخ مین لیجاوین وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ مَالُہٗ اِذَا تَرَدّٰی اور نہ دفع کریگا اس سے عذاب کو مال اسکا کہ ساتھہ اس مال کے بخل کیا ہی جب مریگا گریگا نیچے قبر مین یا قعر دوزخ مین اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی تحقیق اوپر ہمارے ہی بیان کرنا حق اور باطل کا اور وعدہ اور وعید کا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی اور تحقیق واسطے ہمارے ہی آخرت اور دنیا اور جب ہم مالک دونون ملک کے ہین تو جسے چاہین دین فَاَنْذَرْتُکُمْ نَارًا تَلَظّٰی پس ڈراتا ہون مین تمکو ای اہل مکہ آگ سے کہ شعلے مارتی ہی لَا یَصْلٰھَآ اِلَّا الْاَشْقَی الَّذِیْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی نہ داخل ہوگا اسمین بطریق لزوم اور دوام مگر بڑا بدبخت یعنے امیہ و ابوجہل کہ جنے جھٹلایا پیغمبر کو اور منہہ پھیرا ایمان اور طاعت سے وَسَیُجَنَّبُھَا الْاَتْقَی اور البتہ ایک طرف کیا جاوے اُس آتش سے بڑا پرہیزگار کہ ابوبکر صدیق ہی الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی وہ جو دیتا ہی مال اپنا پاک ہوتا ہی یعنے چاہتا ہی بسبب اس مال دینے کے پاکی اپنی سمجھہ لیجئے کہ کافرون نے کہا کہ بلال کا کچھہ حق تھا ابوبکر نے کہا کہ مین اُسے خرید کر آزاد کیا حق تعالیٰ نے رد سخن انکا فرمایا کہ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ نِّعْمَۃٍ تُجْزٰٓی اور نہین ہی واسطے کسیکے نزدیک ابوبکرؓ کے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّہِ الْاَعْلٰی مگر یہہ کہ کام کیا واسطے طلب رضامندی پروردگار اپنے کے کہ برتر ہی وَلَسَوْفَ یَرْضٰی اور البتہ راضی ہوگا اللہ اور پہنچاویگا ساتھہ ثواب کے کہ وعدہ کیا ہی سورۃ الضحیٰ مکی ہی اسمین گیارہ آیتین چالیس کلمہ اور ایک سو بہتر حرف ہین فواصل اسکے رہا ہی اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ واللیل کے یہہ ہی کہ وہ مدح صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مین تھی یہہ نعت سید بشر صلی اللہ علیہ وسلم مین ہی

سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَھِیَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً

لکھا ہی کہ چند روز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل نہوئی کافر طعن کرنے لگے کہ خدا نے محمد کے محمد کو چھوڑ دیا اور دشمن کہا حق تعالیٰ نے رد سخن انکا

بھیجا کہ والضحیٰ قسم ہی چاشت کی کہ آفتاب اُسوقت بلند ہوتا ہی اور نور دن کا ترقی پکڑتا ہی بعضون نے کہا ہی کہ ضحیٰ وہ وقت ہی کہ جس مین خدا تعالیٰ نے ساتھہ موسی علی نبینا وعلیہ السلام کی بات کی اور ساحرون نے فرعون کے حق تعالیٰ کو سجدہ کیا اور بعضے کہتے ہین مراد ضحیٰ ہی یا صلوٰۃ ضحیٰ والَّيْلِ اِذَا سَجٰى اور قسم ہی رات کی جب تاریک ہو اور عالم کو اپنے اندھیرے مین ڈھانک لے امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ قسم ہی شب معراج کی صاحب کشف الاسرار نے کہا ہی کہ مراد دن رات سے کشف اور حجاب ہی کہ نشانی نسیم لطف اور سموم قہر کی ہی اور علامت انوار جمال اور آثار جلال کی یا اشارہ ہی روشنی روی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور کنایہ ہی سیاہی موی محبوب کبریا سے فرد رافت ضحیٰ اشارہ ہی وہ روی مصطفے سے + اور لیل ہی کنایہ گیسوی مصطفیٰ سے + پس قسم کھا کر حق تعالیٰ نے رد کیا کافرون کے سخن کو کہ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہین چھوڑا تجھکو پروردگار تیرے نے اور نہ دشمن پکڑا دونون جگہہ ما پر وقف کرنا کفر ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت دی تھی کہ فتح بڑی آپ کے امت کو دنیا مین ہوگی اکثر بلاد تحت تصرف مین آوینگے آپ اس بشارت سے خوش ہوے یہہ آیت نازل ہوئی کہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى اور البتہ سراے آخرت بہتر ہی واسطے تیرے سراے دنیا سے یعنے جو کرامت کہ حق تعالیٰ تجھکو سراے عقبیٰ مین دیگا کہ ہزار قصر سروارید کے ہونگے بہشت مین اور خاک وہان کی مشک اور خادم اور حورین اور نعمتین طرح طرح کی اور اسباب رنگ رنگ کا وہ بہتر ہی فتح بلاد فانی سے یا نہایت امر تیرا بہتر ہی بدایت سے کیونکہ دمبدم لحہ بلحہ درجات قرب مین ترقی ہی وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اور البتہ شتاب دیگا تجھکو پروردگار تیرا مرتبہ شفاعت کا گنہگاران امت کے حق مین پس تو خوشنود ہوگا یعنے تیری شفاعت سے اسقدر گنہگار دوزخ سے نکالیگا کہ تو کہیگا پس مین راضی ہوا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے کوفہ مین فرمایا کہ ای اہل عراق تم کہتے ہو کہ بڑی امید کی آیت قرآن شریف مین لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ہی اور ہم اہل بیت یہہ کہتے ہین کہ یہہ ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ ہی کیونکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی نہونگے جب تک کہ ایک شخص بھی آپ کی امت سے دوزخ مین رہیگا شعر نکالے سب کو دوزخ سے جو رہبر ہو تو ایسا ہو + شفاعت ہو تو ایسی ہو پیمبر ہو تو ایسا ہو + معالم مین ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے حق تعالیٰ سے پوچھا اور دوست رکھتا ہون مین کہ نہ پوچھتا عرض کیا مین نے الٰہی سلیمان کو ملک عظیم دیا اور فلانے فلانیکو یہہ یہہ عنایت کیا حق تعالیٰ نے فرمایا کہ ای محمدؐ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى کیا نہ پایا پروردگار تیرے نے تجھکو یتیم پس جگہہ دی تجھکو گو مین دادا اور چچا تیرے کے بحر الحقایق مین ہی کہ تجھے دریتیم پایا اور صدف نبوت مین جگہہ دی فرد رافت الحق ہی کہ ایسا ہی تھا وہ در یتیم + کہ نبوت کے صدف جہت نگین ہووے مقیم + وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى اور پایا تجھکو خدا تیرے نے راہ بھولا پس راہ دکھائی تجھکو یہہ اشارہ ہی طرف اس قصہ کے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچپن مین حلیمہ سعدیہ دودھہ پلانیکے واسطے لے گئین تھین جب چھہ برس کے آپ ہوے تو آپ کے دادا اور مان کے پاس لائی تھین جب قریب مکہ کے پہنچین تو آپ گم گئے بہت ڈھونڈا آپ کو نہ پایا یہہ خبر آپ کے دادا کو پہنچی وہ سوار ہوکر ڈھونڈھنے کو نکلے حق تعالیٰ نے انکو ایک درخت کے نیچے جہان آپ بیٹھے تھے پہنچا دیا یا جب آپ شام کو میسرہ کو لیکر تجارت کو گئے تھے اور اونٹ آپکا راہ سے پھر گیا تھا تو جبرئیل کو حق تعالیٰ نے بھیجکر راہ لگا دیا تھا یا راہ بھولا تھا سا تھہ علم احکام کے تجھکو راہ دکھائی حقایق سلمی مین مذکور ہی کہ پایا تجھکو بحر محبت مین غرق پس مقام قرب مین پہنچایا وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى اور پایا تجھکو درویش اور عیال دار پس غنی کیا تجھکو مال خدیجہ سے یا مال تجارت سے یا غنیمتون سے جو کفار سے لی جاتی تھین حقایق القران مین ہی کہ فقیر تھا تو ساتھہ مشاہدہ کے غنی کیا تجھکو ساتھہ مکاشفہ انوار جمال اپنے کے فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر اور قدر اسکی پہچان کہ شربت یتیمی کا چکھا ہی تو نے وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ اور مت محروم چھوڑ کہ دنیا مین بیوائی اور تنگدستی کھینچی ہی تو نے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور جو نعمت ہی پروردگار تیرے کی پس بیان کر کہ بیان کرنا نعمت کا شکر منعم کا ہی فتوحات مکیہ مین لکھا ہی کہ نعمت ایک چیز محبوب بالذات ہی اور منعم اغلب مذکور ہوتا ہی پس حق تعالیٰ حبیب اپنے کو فرماتا ہی کہ نعمت میری بیان کر کہ خلق محتاج ہی اور محتاج جب ذکر منعم کا سنتا ہی تو میل کرتا ہی طرف اسکے اور اُسے دوست رکھتا ہی پس ذکر میرا بسبب نعمت میری کے کر کر

خلق کو دوست میرا کرنا کہ مین اسکو دوست رکھون سورۃ الشراح کی ہی اسمین آٹھ آیتین اور ستائیس کلمے اور ایک سو تین حرف ہین فواصل اسکے کہا ہین اور ربط اسکا سورہ ضحیٰ سے یہہ ہی کہ دونون مین بیان نعمت اور منت اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی ۞

سورۃ الانشراح مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی ثمان ایۃ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہ کھولدیا ہمنے واسطے تیرے سینہ تیرا تو کہ مناجات حق اور دعوت خلق اور غم امت اسمین سما سکے یا سر وحی اسمین دراوے بعضون نے کہا ہی کہ شرح صدر اشارہ بشق صدر ہی جو حدیث مین وارد ہی اور وہ چار بار واقع ہوا ہی اول بار آپ حلیمہ سعدیہ کے گھر تھے وہ دائی آپ کے تھین دودھ پلانیکو لے گئین تھین ایام رضاعت پوری ہو چکی تھی وہ پرورش مین آپ کے مشغول تھین جو یہہ قصہ واقع ہوا اور تفصیل اسکی یہہ ہی کہ ایکدن وہ سیدالنس وجن ہمراہ ضمرا کے کہ دودھ شریک آپکا تھا گوسفند چرانے مین مشغول تھے کہ یکایک جبرئیل میکائیل اسرافیل تینون فرشتے حکم خداوند جلیل سے طشت زرین بھرا ہوا برف سے مرصع ساتھہ جواہر کے اور جام سیمین منقش ساتھہ لعل اور مروارید نادر کے ہاتھون مین لیے ہوئے آپکے خدمت مین حاضر ہوئے اور ہاتھون ہاتھہ آپکو وہان سے اٹھا پہاڑ کی چوٹی پر لٹا سینہ بے کینہ کو شق کر دل نکال نقطہ سیاہ اسمین سے دور کر برف سے دھو حکمت اور ایمان سے پر کر مکان اصلی مین رکھہ دیا اور کہا کہ نصیب شیطان کا یہی نقطہ سیاہ تھا کہ تم مین سے دور کیا پھر ہاتھہ سینہ پر پھیرا زخم کو پاک صاف بنا کر تینون فرشتون نے آسمان کی راہ لی دوسرے بار دس برس کی عمر مین تیسرے بار نزدیک وحی آنیکے چوتھے بار شب معراج مین شق صدر واقع ہوا فرمایا حضرت نے کہ جبرئیل نے سینہ میرا شق کیا میکائیل طشت آب زمزم سے بھر لایا درون سینہ اور عروق اُس سے دھوئے جبرئیل نے دل میرا نکالکر شگاف کر کر دھویا اور طشت طلائی مملو حکمت اور ایمان سے لاکر اسمین بھر کر مقام اصلی مین رکھہ دیا پھر خاتم نبوت سے مہر کی اثر راحت اور لذت اسکی کا اپنے عروق و مفاصل مین اب تک پاتا ہون مین **فرد** دل اسکا خزینہ تھا انوار الٰہی کا ۞ سینہ تھا وہ گنجینہ اسرار الٰہی کا

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اور اتار رکھا ہمنے تجھہ سے بوجھہ تیرا الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وہ بوجھہ کہ جسنے توڑی تھی پشت تیری کہ کفار کا کفر پر رہنا اور غم اُسکا کھانا اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ غم گناہون کا امت کے تھا کہ بارگران تھا سو اُس سے دور کیا ہمنے شفاعت تیری انکے حق مین قبول فرمائی وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہمنے واسطے اظہار قدر تیرے کے ذکر تیرا ساتھہ نبوت اور رسالت و خاتمیت کے یا یہہ کہ نام تیرا اپنے نام کے پاس رکھا ہمنے اذان مین اقامت مین تشہد مین خطبہ مین تاکہ جو کوئی ہمین یاد کرے تجھے بھی یاد کرے یا آپ ہمنے تجھہ پر درود بھیجا اور امر فرمایا اوروں کو کہ درود تجھہ پر بھیجین ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ رفعت ذکر کی اشارہ ہی اُسپر کہ سب انبیا حولے عرش خرامان ہین اور طایر ہمت آپکا بالاے عرش پرواز کر گیا **قطعہ** سیمرغ ہمت ایک ہی کا ہر گز گیا نہ وہان ۞ جس جا تیرا یہ پاے کرامت مقام ہی ۞ ہر ایک کی ایک جا ہی کہ پہنچا ہی وہ وہان ۞ تو وہان گیا کہ جا کا بھی جسجا نہ نام ہی ۞ فرمایا ای محمد صبر کر فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا پس تحقیق ساتھہ سختی کے کہ دنیا مین ہی آسانی ہی بیچ آخرت کے إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا تحقیق ساتھہ دشواری کے کہ مکہ مین ہی آسانی ہی بیچ مدینہ کے تفسیر موضح مین ہی کہ ساتھہ عسر کے کہ مدینہ مین ہی یسر ہی بہشت مین فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ پس جب فارغ ہو تبلیغ رسالت سے پس رنج کھینچ بیچ عبادت کے یا جب نماز سے فارغ ہو تو کوشش کر دعا مین یا جب گذارش احکام سے فراغت پاوے تو استغفار جرایم امت مین مصروف ہو فتوحات مکیہ مین لکھا ہی کہ شیخ ہمارے ابو مدین مغربی قدس سرہ نے تاویل مین اس آیت کے فرمایا ہی کہ جو فارغ ہو تو مشاہدہ کو ان سے تو نصب کر اپنے دلکو واسطے مشاہدہ جمال رحمان کے وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ اور طرف دعا پروردگار اپنے کے پس رغبت کر دل اپنے سے ہر دم اور جو چاہے اُس سے چاہ کہ قادر مراد بن دینے پر اور حاجتین برلانے پر سوا اسکے جناب کے نہین اور عرض تیری اُسکے درگاہ مین مقبول ہی اور دعائین تیری قبول **فرد** مدعا خلق سے تیرا ہی وجود با خود ۞ مانگ تو حق سے کہ درگاہ وہ تیرا سب مقصود سورۃ تین مکی ہی اس مین آٹھہ آیتین چونتیس کلمے اور ایکسو پچاس حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ الشراح کے یہہ ہی کہ اسمین منت نعمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تھی اسمین منت

نعمت عامہ بشر ہی بطریق ذکر عام بعد خاص اور تقسیم بعد تخصیص

سورة التين مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي ثمان اية

والتين والزيتون قسم ہی انجیر کی اور زیتون کی انوار مین لکھا ہی کہ تخصیص ان دونون کی میوون مین سے اسواسطے ہی کہ انجیر میوہ پاک ہی بے فضلہ اور غذاے لطیف سریع الہضم دواے شریف کثیر النفع ملین طبع محلل ومہلک بلغم مطہر کلیتین دافع ریگ مثانہ مفتح سدہ جگر اور سبز مسمن بدن حدیث مین وارد ہی کہ بواسیر کو دفع کرتا ہی اور نقرس کو فائدہ بخشتا ہی اور زیتون میوہ ہی اور سالن اور دوا اور روغن بہت نافع اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد انجیر اور زیتون سے بنت انکا ہی کہ دو پہاڑ ہین ارض مقدسہ مین طور زیتا اور طور سینا کہ ہر ایک ایک پیغمبر کا معبد تھا یا مسجد دمشق اور بیت المقدس ہی معالم مین لکھا ہی کہ تین اصحاب کہف کی مسجد اور زیتون مسجد ایلیا ہی اور تبیان مین کہا ہی کہ جبل جودی اور جبل بیت المقدس ہی کہ حق تعالیٰ نے ساتھہ قسم کے یاد فرمایا ہی وطور سينين قسم ہی طور سینا کی کہ محل مناجات کلیم اللہ ہی علی نبینا وعلیہ السلام، وهذا البلد الامين اور قسم ہی اس شہر امن والے کی کہ مولد مبارک سید الانبیا سند الاصفیا خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی بحر الحقایق مین لکھا ہی کہ زبان اشارت سے قسم ہی حضرت کی شجرہ تنبیہ قلبیہ کے کہ مثمر ثمرہ علوم دینیہ ہی اور شجرہ زیتونیہ مبارکہ سریہ کے کہ روشنی بخش مصباح دل ہی اور طور سینین روح معلی کی کہ بہ تجلی الٰہی محلی ومجلی ہی اور بلد امین خفی کے کہ محل امن وامان ہی ہجوم آفات اور تعلقات کو ان سے اور جواب قسم کا یہہ ہی لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو بیچ بہت اچھی ترکیب کے تمام حیوانات مین کہ راست قامت نیک صورت معتدل مزاج مجتمع خواص مکونات ہی یا مخلوق کیا ہمنے اسکو مظہر اتم اور اکمل ومحل اعم واشمل تاکہ حامل امانت اور قابل محبت ہو فرد بوجہ امانت کا کسی نے نہ اٹھایا نہ اٹھاے + حامل اس بار کا ایک حضرت انسان ہی ہی ثم رددناه اسفل سافلين پھر پھیر دیا ہمنے اسکو نیچے سب نیچون کے ساتھہ سن بڑھاپے کے کہ ازول عمر ہی انمین کچھہ کام نہین ہوسکتا اور کسی کو انمین اجر نہین الا الذين امنوا وعملوا الصلحت فلهم اجر غير ممنون مگر جو لوگ کہ ایمان لاے ہین اور کام کیے ہین اچھے پس واسطے انکے اجر اور ثواب ہی نہ کاٹا گیا اور نہ کم ہوا جیسے جوانی مین اور صحت بدنی مین اجر عبادت کا انکے تھا ویسا ہی پیری اور ضعف مین بھی انکے اجر ہی کیا ہوا جو عمل نہین کرتے ثواب انکو بدستور ثابت اور قایم ہی فما يكذبك بعد بالدين پس کیا چیز جھٹلاتی ہی تجھہ کو اے منکر بعث کے پیچھے ظاہر ہونے دلیلون کے کہ اقرار نہین کرتا تو ساتھہ دن جزا اور حساب کے اليس الله باحكم الحكمين کیا نہین اللہ خوب حکم کرنیوالا حاکمون کا یعنے ہی حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی یہہ آیت پڑھے چاہیے کہ کہے بلى وانا على ذلك من الشاهدين سورہ علق مکی ہی اسمین اُنیس آیتین اور بیسکلمے اور ایکسو اسی حرف ہین فواصل اسکے قم بہا ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ والتین کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بہ ثناے الٰہی تھا کہ احکم الحاکمین ہی اسکا ابتدا بھی ساتھہ حمد الٰہی کے ہوا کہ احسن الخالقین ہی اور اسمین بیان تکذیب کفار تھا بہ قیامت کہ فما يكذبك بعد بالدين اسمین مذمت ابوجہل اکفر اور مراجعت اسکی الی اللہ بآخرت بجہت ذلت بیان فرمائی ان الى ربك الرجعى،

سورة العلق مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي تسع عشر اية

مذہب جمہور علما کا یہہ ہی کہ سب قرآن شریف سے پہلے پانچ آیتین اس سورت کے اول کی نازل ہوئی ہین اور بیان حال انکا بسبیل اجمال یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا مین تکیہ لگاے بیٹھے یا پہاڑ پر کھڑے تھے کہ ناگاہ جبرئیل علیہ السلام ظاہر ہوے اور کہا ای محمد مجھے حق تعالیٰ نے آپ کے پاس بھیجا ہی اور آپ رسول خدا ہو اس امت پر پھر کہا پڑھو آپ نے فرمایا ما انا بقارئ مین نہین ہون پڑھنے والا جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مسکہ کیا ایسا کہ بیطاقت ہو گئے پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھہ آپ نے وہی جواب دیا پھر گلے لگا کر مسکا دبایا اور چھوڑ کر پڑھا اقرا باسم ربك الذي خلق اور ایک قول یہہ ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نے نامہ حریر بہشتی کا کہ زر اور یاقوت سے بنا تھا لکا کر آپ کے سامنے ڈالدیا اور کہا پڑھہ آپ نے فرمایا مین پڑھا ہوا نہین اور اس نامہ مین کچھہ چیز لکھی بھی نہین دیکھتا مین جبرئیل نے آپکو گلے لگا کر مسکا ایسا کہ نزدیک تھا جو بیہوش ہو جاوین تین بار یہی صورت واقع ہوئی پھر آپ کو چھوڑ کر یہہ آیتین پڑھین کہ اقرا باسم ربك الذي خلق پڑھہ قرآن ساتھہ نام پروردگار اپنے کے

جسنے پیدا کیا سب چیز کو یا پیدا کیا آدم کو خاک سے خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمیونکو جمے ہوے لہو سے اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ پڑھ یہہ تکرار واسطے مبالغہ کے ہی اور پروردگار تیرا بزرگتر سب بزرگون کا ہی اور کرم اُسکا زیادہ تر سب کریمون کے کرم سے ہی الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ وہ خدا جسنے سکھلایا لکھنا ساتھہ قلم کے تاکہ علم کو قید کتابت مین لاوین اور دور رہنے والونکو سبب نامہ اور خط کے آگاہی دین تبیان مین لکھا ہی کہ حق تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو لکھنا سکھلایا تھا اور اشہر یہہ ہی کہ اوّل جسنے کہ خط لکھا ادریس علیہ السلام تھے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ سکھلایا خدا نے آدم کو جو نہ جانتا تھا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو احکام شریعت سکھلاوے جو وہ نہین جانتے تھے كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی ہرگز نہین یون تحقیق آدمی یعنے ابوجہل البتہ سرکشی کرتا ہی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی اُس سے کہ دیکھتا ہی اپنے تئین غنی اور کسواسطے بسبب مال کے کوئی سرکش ہو اور عبادت حق کو چھوڑے اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی تحقیق طرف پروردگار تیرے کے بازگشت سب کی ہی آخرت مین وہان اعمال کام آوینگے نہ اموال فرد ہی کمال اسمین کہ رکھین نہ یہان مال سے کام ✦ کیجئے اعمال کہ وہان پڑتا ہی اعمال سے کام ✦ لکھا ہی کہ ابوجہل نااہل کہتا تھا کہ اگر مین محمد کو سجدہ مین پاؤن تو سر اسکا اپنے قدم پر ڈالون ایکدن حضرت نماز پڑھتے تھے وہ خبر پاکر دوڑا آپکے پاس پہنچتے ہی کانپتا ہوا بھاگا رنگ چہرہ کا اوڑا لرزہ اندام پر پڑا لوگون نے اسکو کہا کہ تجھکو کیا ہوا کہا کہ مین نے درمیان اپنے اور محمد کے ایک خندق آگ کی دیکھی اور اژدہا منہ کھولے ہوئے یہہ خبر حضرت کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس آتا فرشتے عضو عضو اسکا لیجاتے اور یہہ آیت نازل ہوئی کہ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی عَبْدًا اِذَا صَلّٰی کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہی بندہ کامل کو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی جب نماز پڑھتا ہی اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰٓی کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص نماز سے منع کرنیوالا اوپر راہ سیدھے کے اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی یا حکم کرے خلق کو ساتھہ پرہیزگاری کے تو اس سے نہ پھیر اسکین اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی کیا دیکھا تو نے اگر جھٹلاوے ابوجہل تجھکو یا سخن حق کو مطلقا اور منہ پھیرلوے ایمان سے اور پھر جاوے فرمانبرداری سے تو مستحق عذاب کا ہوگا اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی آیا نہین جانا ابوجہل نااہل نے یہہ کہ تحقیق اللہ دیکھتا ہی قصد اسکا بزرگون نے کہا ہی کہ کلمہ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی مین وعدہ اور وعید دونون مندرج ہین ای زاہد عبادت کرتا ہی تو بے ریا کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی اور خلوت مین قصد گناہ کا کرتا ہی تو ہشیار رہو کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای فاسق توبہ کر کہ تجھے خدا دیکھتا ہی ای منافق اخلاص لا کہ تجھے خدا دیکھتا ہی نقل ہی کہ ایک درویش نے توبہ گناہ سے کی پھر ہمیشہ روتا رہا کسی نے اس سے پوچھا کہ خدای تعالیٰ عفو کرنیوالا ہی تو اسقدر کیون روتا ہی اُسنے کہا کہ سچ ہی اللہ تعالیٰ عفو کرتا ہی لیکن اُسنے جو دیکھا ہی اُس شرمندگی کو کیونکر دفع کرون فرد خطا اپنی کے خاطر عفو رافت کب مین روتا ہون ✦ دیکھا اُسنے گنہ ہی میرا اس مجلت مین ہوتا ہون ✦ لکھا ہی کہ پھر دوسرے بار رسول پروردگار علیہ الصلوٰۃ اللہ الملک الغفار نماز مین مشغول تھے ابوجہل نااہل نے آکر کہا کہ ای محمد مین نے منع نہین کیا تھا تجھکو نماز سے آپنے بعد نماز کے اسکو بہت تہدید کی اور وعید شدید فرمائی اُسنے کہا کہ مجھے ڈراتا ہی تو اور حال یہہ ہی کہ مجلس میری سب اہل وادی سے بزرگتر ہی اور اہل مجلس میری بیشتر حق تعالیٰ نے یہہ آیت نازل فرمائی كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ہرگز نہین یون اگر ابوجہل نااہل نہ باز رہیگا ایذاے محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے البتہ گھسیٹینگے ہم اسکو ساتھہ موے پیشانی کے طرف دوزخ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ وہ پیشانی کہ جھوٹی ہی خطا کار وصف پیشانی کا ساتھہ جھوٹھہ اور خطا کے بطریق اسناد مجازی ہی اور مراد صاحب پیشانی ہی فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ پس چاہیے کہ بلاوے ابوجہل اہل مجلس اپنے کو شتاب بلاوینگے ہم زبانیہ دوزخ کو یعنے فرشتون کو دوزخ کے دوزخ مین لیجانیکو اُسکے كَلَّا ہرگز نہین یون جو وہ کہتا ہی لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ مت کہا مان اُسکا ترک نماز مین یعنے ابوجہل کی مخالفت مین ثابت رہ اور سجدہ کر پروردگار اپنے کو اور نزدیک ہو اس جناب مبارک کی حدیث مین آیا ہی کہ اُسوقت بندہ پروردگار اپنے سے اقرب ہوتا ہی کہ سجدہ مین ہوتا ہی سمجھہ لیجئے کہ یہہ سجدہ چودہواں ہی اور فتوحات مکی مین اس سجدہ کو سجدہ طلب قرب لکھا ہی سورۃ القدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور تیس کلمے اور ایکسو بارہ حرف مین فواصل اسکے ہین اور ربط اسکا ساتھہ علق کے یہہ ہی کہ اسمین امر بقرات قرآن تھا اسمین ذکر نزول قرآن ہی ✦

السجدة ۱۴

سورۃ القدر مکیۃ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | وھی خمس ایات

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابونکو خبر دی کہ ایک شخص بنی اسرائیل سے تھا ہزار مہینے اسنے سلاح پہن کر دنکو راہ خدا مین جہاد کفار سے کیا اور رتوکو نماز پڑھی صحابہ نے حیران ہوکر کہا کہ ہم اس عمر کو تاہ مین اس دولت دراز کو کیونکر پہنچین حق تعالی نے یہہ سورت نازل فرمائی اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تحقیق ہمنے اتارا اسنے قرآن کو بیچ شب قدر کے ضمیر انزلناہ کی راجع طرف قرآن شریف کے ہی اور وہ غیر مذکور ہی یہہ دلالت اوپر بحال شہرت کے اسکے کرتا ہی اور یہہ بھی ہی کہ بسبب بزرگی اور شرف کے مستغنی ہی تصریح سے اور دوسری جا اسکے اتارنے کی نسبت طرف اپنے فرمائی ہی وقت تبرک مین کہ لیلۃ القدر ہی یعنے ابتداے نزول اسکا اسی رات مین ہی یا تمام قرآن اسی شب مین لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا ہی پھر حضرت جبرئیل تیئس برس آیۃ آیۃ اور سورت سورت موافق مصالح کے دنیا مین لائے وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ اور کس چیز نے معلوم کروادیا تجھکو کہ کیا ہی شب قدر قدر کی معنی عزت اور شرف کی ہین یعنے شب باعزت اور شرف کہ جو کوئی اسمین طاعت کرے عزیز اور مشرف ہو یا جو عمل کہ اسمین واقع ہو نزدیک خدا کے باقدر رہو بعضون نے کہا ہی کہ قدر بمعنی حکمت ہی جو کام اسمین ہوتا ہی بحکمت ہوتا ہی نقصان کا اسمین دخل نہین ہوتا یا قدر بمعنی تنگی ہی کہ زمین تنگ ہوجاتی ہی اس شب ملایکہ پر اتنے بہت زمین پر اترتے ہین لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سے کہ غازی بنی اسرائیل نے اتنے جہاد کیا تھا اُس شخص کیواسطے کہ اُسکو پاوے اور عبادت مین گذارے اور شب قدر بقول امام اعظم دایر ہی تمام سال مین اور محی الدین ابن عربی نے فتوحات مین لکھا ہی کہ مینے اسکو اکثر ماہ رمضان مین دیکھا ہی اور گاہے گاہے شعبان اور ربیع الاول مین پایا ہی اور اکثر علما کہتے ہین کہ ماہ رمضان مین آخری عشرہ کے شبہاے اوتار مین اشمیت کو اتارا ہی اور حکمت اخفاے شب قدر مین یہہ ہی کہ تعظیم ہر شب کی کرین اور عبادت مین مشغول رہین فرو رخشندہ عبادت مین توجون بدرہو رافت ✦ ہر شب شب قدر ہی اگر قدر ہمہ رافت ✦ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اترتے ہین فرشتے زمین پر آسمان دنیا سے اور جبرئیل بیچ اس رات کے یا روح نام ایک ملک عظیم کا ہی یا ایک قسم کو فرشتون کی روح کہتے ہین یا روح آدم کی یا حضرت عیسی فرشتون کے ساتھہ اترتے ہین تفسیر مین حضرت خواجہ پارسا کے مذکور ہی کہ روح پیغمبر ہمارے کی اترتی ہی بصایر مین لکھا ہی کہ جبرئیل علیہ السلام اُن فرشتون کو لیکر جنکو زمین والون سے علاقہ آشنائی ہی اترتے ہین اور مومنون کے گھرون مین آکر اُنسے مصافحہ کرتے ہین اور علامت مصافحہ جبرئیل کی یہہ ہی کہ رونگٹے بدن کے کھڑے ہوتے ہین دلمین رقت آتی ہی آنسو بہنے لگتے ہین اور بزرگی اس شب کی ہی کہ فرشتے اور روح زمین پر آتے ہین بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ساتھہ حکم پروردگار اپنے کے مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ واسطے درستی ہر کام کے کہ حق تعالی نے قضا فرمایا ہی خیر اور برکت سے سَلٰمٌ سلامتی ہی سب آفتون سے یہان معانقہ ہی هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ وہ شب قدر یہان تک ہی کہ طلوع ہووے صبح صادق سمجھہ لیجئے کہ شب قدر خاصہ اس امت کا ہی اور بیچ سبب نزول اس سورت کے شب قدر کی شان مین موطا سے امام مالک مین یون روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر عمر بن تمام بنی آدم کی مکشوف کردین آپنے سب سے کوتاہ اپنی امت کی عمر دیکھی تو خاطر مبارک مین گذرا کہ اعمال اِنکے برابر اعمال امم سابقہ کے کیونکر ہونگے حق تعالی نے شب قدر عنایت فرمائی اور یہہ سورت بھیجوائی اور ابن حاتم نے روایت کی ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک شخص شب خیزی کرتا تھا صبح تک اور دنکو جہاد کفار سے کرتا تھا شام تک اصحاب کو اسکے احوال سے تعجب تھا حق تعالی نے فرمایا کہ احیاے شب قدر بہتر ہی اس سے اور دوسری روایت مین ابن ابی حاتم نے لکھا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار شخصون کا انبیا سے ذکر کیا کہ ہشتاد سال مین گناہ یک طرفۃ العین نہین کیا وہ چارون ایوب اور زکریا اور حزقیل اور یوشع تھے علی نبینا وعلیہم السلام اصحابون نے تعجب کیا جبرئیل آئے اور یہہ سورۃ لائے اور کہا کہ تعجب کیا تونے اور امت تیری نے یا رسول اللہ عمل اس شب کے افضل ہین اعمال انکے سے پس خوش ہوئے آپ اور اصحاب آپکے اس مژدہ سے احتمال رکھتا ہی کہ یہہ تین واقعے اوقات مختلف مین ہون اور نزول سورت کا بھی تین بار ہوا ہو لیکن کتابت مین جو تکرار نہین ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ وقایع ثلثہ ایک دن مین تفرقہ پیدا مذکور ہوئے ہون پھر جواب مین سب کے یہہ سورت نازل ہوئی اور یہی قریب بصواب ہی

اور اس سورت مین تعریف اس شب کی خیر من الف شهر نازل ہوئی ہی یعنے یہہ شب بہتر ہی ہزار ماہ سے اور ہزار ماہ کے تیراسی برس چار مہینے ہوتے ہین اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قیام شب مذکور کرے بخشے اللہ تعالی گناہ ماتقدم اسکے رواہ البخاری ومسلم اور ماتاخر بھی رواہ النسائی اور احمد اور اسناد اول صحیح ہی اور ثانی حسن امام نووی نے کہا ہی کہ علما کا اختلاف ہی کہ کس قدر قیام معتبر ہی ایک جماعت نے ایک ساعت کہا ہی اور ظاہر یہہ ہی کہ اکثر شب چاہیئے کہ للاکثر حکم الکل واسطے اکثر کے حکم کل کا ہی قضیہ مقررہ اہل علم ہی اور حافظ ابوموسی مدنی نے کہا ہی جو کوئی بعض شب قایم ہو یعنے نماز عشا بجماعت ادا کرے وہ ثواب شب قدر پاوے اسواسطے کہ بیچ حدیث کے ابوہریرہؓ سے روایت ہی مرفوعا من صلی العشاء الاخرة في جماعة في رمضان فقد ادرك ليلة القدر كذا في العمل اليوم والليلة اور غنیۃ الطالبین مین حدیث مرفوع نقل کی ہی کہ من صلی المغرب والعشاء في جماعة فقد اخذ ليلة القدر انتہی اور اصل اُن دونون روایتون کا یہہ ہی کہ حدیث صحیح مسلم مین وارد ہی کہ جو کوئی نماز عشا کی بجماعت ادا کرے قیام نصف شب ادا کرے اور جو کوئی نماز صبح بجماعت پڑھے قیام تمام شب ادا کرے انتہی اس سے معلوم ہوا کہ صلوٰۃ عشا بجماعت قایم مقام نیم شب کے قیام کی ہی پس بالفرض اگر وہ شب شب قدر ہو تو قایم مقام احیاے نیم شب ہو جاوے اور جو صبح کی بھی نماز بجماعت ادا کی ہی تو قایم مقام تمام شب کی قیام ہو جاویگا اور اس شب مین اختلاف علما کا بہت ہی مذہب شیعہ کا تو یہہ ہی کہ اٹھ گئی پیغمبر خدا کے زمانے مین تھی پھر نہین ہوئی اور مذہب اہل سنت وجماعت کا یہہ ہی کہ باقی ہی قیامت تک لیکن بر تقدیر بقا اختلاف کیا ہی کہ کونسی شب ہی مذہب ایک جماعت علما کا اور ایک روایت امام اعظم سے بھی یہہ ہی کہ تمام سال مین دایر ہی چنانچہ فتح القدیر مین فتاوی قاضی خان سے نقل کی ہی کہ والمشهور عن ابي حنيفة رحمة الله عليه انها تدور في السنة كلها اور روایت صحیح امام اعظم سے یہہ ہی کہ تمام ماہ رمضان مین دایر ہی اس روایت کو فتح القدیر مین مقدم کیا ہی اور اور کتابون مین بھی امام اعظم سے یہی روایت کی ہی اور امام محمد اور ابو یوسف سے روایت ہی کہ شب بست وہفتم ہی یہی مختار اکثر مشایخ حنفیہ کا ہی یہان تک کہ ختم قرآن شریف کرنا اسمین مستحب ہی چنانچہ خزانۃ الروایت وغیرہ مین مذکور ہی اور فتح القدیر مین امامین سے نقل کی ہی کہ عندهما ليلة معينة وقد يتاخر به بھی ہم ہوا اور مختار حضرت ابوبکر اور امام مالک اور امام احمد حنبل اور سفیان ثوری اور اسحٰق بن راہویہ اور ابو ثور مزنی اور خزیمہ وغیرہم کا یہہ ہی کہ عشرہ آخر رمضان مین دایر ہی اور ایک روایت امام شافعی سے بھی یہی ہی اور صحیح امام شافعی سے یہہ ہی کہ شب بست ویکم ہی غرض قول امام اعظم کا ان سب روایتون مین راجح معلوم ہوتا ہی کہ تمام رمضان مین دایر ہی اسواسطے کہ اختلاف سلف کا جو صحابہ اور تابعین ہی اول رمضان سے تا آخر ہی اور اکثر احادیث مین بھی لفظ او کا واقع ہی اور جس حدیث مین کہ تعیین ہی مراد اُس سے یہہ ہی کہ اُس سال مین ایسے ہی ہوگا اسیواسطے امام اعظم نے جواب احادیث کا یہی دیا ہی کہ اس سال مین یوہین ہوا ہوگا اور راجح سب راتون مین شب بست وہفتم ہی اور اختلاف مذکور گیارہ شب مین منحصر رکھا ہی اول شب اول ہی رمضان کی چنانچہ عمل اليوم والليلة مین ابو زرین عقیلی سے روایت نقل کی ہی اور وجہ اسکی یہہ ہی کہ فضیلت مین شب اول ماہ رمضان کی مین بہت حدیثین ہین دویم شب ہفتدہم ہی اسکے حق مین روایت کی ہی ابوداؤد نے حدیث مرفوع ابن مسعود سے اور زید بن ارقم اور عثمان بن ابی العاص سے موقوفا اور ایک قول امام شافعی کا یہی ہی اور حسن بصری سے مروی ہی کہ یہی شب تھی کہ شب جمعہ تھی اور صبح کو وقوع اسکے واقعہ بدر کا ہوا سوم شب ہژدہم چنانچہ حسن بصری اور امام مالک نے کہا ہی چہارم شب نوزدہم ہی یہہ مروی حضرت علی اور ابن مسعود سے ہی پنجم شب بست ویکم ہی یہہ مختار امام شافعی کا ہی اور حدیث صحیح مین موید اسکی ہی ششم شب بست وسیوم ہی یہہ مذہب عبداللہ بن انیس کا ہی کہ صحابہ سے ہین اور ابن عباسؓ کہتے ہین کہ مین نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہتا ہی امشب شب قدر ہی بیدار ہو کر دیکھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف مین تھے وہ شب بست وسیوم تھی اور ابوہریرہ مسلمی کہ اصحاب سے ہین یہی مذہب رکھتے ہین ہفتم شب بست وچہارم ہی کہ ابن مسعود اور ابن عباس اور جابر اور حسن بصری اور قتادہ اور عبداللہ بن وہب نے کہا ہی اور ابی سعید خدری نے روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ليلة القدر ليلة اربع وعشرين رواہ ابوداؤد والطیالسی ورجال اسنادہ ثقات

اور روایت کی ہے امام احمد نے مسند اپنے مین شستم شب بست وپنجم ہی اسکے حق مین کوئی حدیث بخصوصہ نہین لیکن شب اوتار مین عشرہ اخیر کے داخل ہی جیسے عمل الیوم واللیل مین مذکور ہی اور غنیۃ الطالبین مین حضرت غوث الاعظم نے اسی مذہب ابوذر اور حسن بصری کا لکھا ہی نہم شب بست وہفتم ہی اسکے حق مین حدیثین بہت ہین ابی بن کعب نے کہ صحابہ بزرگ سے ہین کہا واللہ الذی لا الٰہ الا ھو انھا لفی اللیلۃ التی امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیامھا وھی لیلۃ سبع وعشرین الحدیث روایت کی ہے اسکو مسلم مین اور یہی مذہب علی ابن ابی طالب اور ابن عمر اور ابن عباس اور ابی بن کعب اور عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم کا ہی اور مذہب صحیح امام احمد کا بھی یہی ہی اور مختار غوث الثقلین کا بھی یہی ہی چنانچہ غنیۃ الطالبین مین کہا ہی واکدھا لیلۃ سبع وعشرین اور امام اعظمؒ سے یہی روایت ہی اور قول صاحبین کا یہی بعضون نے کہا ہی کہ یہہ ہی چنانچہ گذرا اور بیان صحت مین اس شب کے روایتین عمل الیوم واللیلۃ مین اور غنیۃ الطالبین وغیرہ مین بہت ہین اُن سب کا یہان لانا طوالت ہی لیکن بعضے ضرور تا تحریر ہوتے ہین حاشیہ منہج الاعمال مین شیخ طاہر نے کہ مختار الاحادیث ہی لکھا ہی عن ابن عباسؓ قال اصبح النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان وابوبکرؓ وعلیؓ والحسنؓ والحسینؓ وفاطمہؓ وازواج النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اصبحنا قلنا یارسول اللہ قد مدوت بنا الی الصبح فاعلمنا ثوابہ قال والذی بعثنی بالحق نبیا لقد اخبرنی جبریل عن اسرافیل عن ربہ تعالی انہ قال یا محمد وعزتی وجلالی وارتفاع مکانی انہ ما احیی من عبادی وامۃ من امائی لیلۃ السابع والعشرین من شہر رمضان الی الصبح الا غفرلہم ذنوبہم وان کانوا مصرین علی الکبائر واغفر لجمیع الموحدین لکرامتہم وتجاوز عن سیاتہم قال ومن احیی لیلۃ السابع والعشرین قضی اللہ الف حاجۃ وان قدر لہ الشقاوۃ حولہ الی السعادۃ ثم قال والذی بعثنی بالحق نبیا انہ من قام ساعۃ السابعۃ والعشرین یکتب لہ ثواب الف شہر من شہر الاخرۃ وفی روایۃ لان اقوم انا وامتی ای فیہا قدر ما یحلب الراعی شاتہ احب الی من قیام الشہر کلہ وفی روایۃ انہ قال اتانی جبریل وقال یا محمد احیی لیلۃ السابع والعشرین وامر امتک باحیائہا انتہی اور فضایل الاعمال مین موید اسی حدیث کی ہی کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا لقد احییت انا وابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ وسلمانؓ فی بیت النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ القدر لیلۃ السابع والعشرین حتی اصبحت فقلنا یارسول اللہ لقد مدوت بنا ھذہ اللیلۃ الی الصباح وما یصنع ضعفاء المسلمین قال من کان ضعیفا فلیصل مائۃ رکعۃ قال سلمان لانتہاء لہ قال یصلی سبعین رکعۃ یقراء فی کل رکعۃ ام القراٰن مرۃ وانا انزلناہ مرۃ ویستغفر اللہ بعد الصلوۃ سبعین مرۃ ثم یدعو الحدیث دہم شب بست ونہم ہی اسکے حق مین دو حدیثین عمل الیوم واللیلۃ مین مذکور ہین یازدہم شب آخر ہی اگر تیس کا چاند ہو اسکے حق مین بھی حدیث وارد ہی پس چاہیے کہ شب رمضان کی عبادت مین کاہے اگر نہو سکے تو یہہ گیارہ راتین تو واجبا کرے خصوصا شب بست وہفتم اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ بہت پڑھے کہ حدیث مین ہی مومن اس شب یہہ کلمہ پڑھ سکتا ہی نہ منافق چنانچہ عمل الیوم واللیلہ مین کعب احبار سے روایت ہی کہ جو کوئی لا الٰہ الا اللہ شب قدر مین تین بار کہے پہلے بار مین اللہ تعالی گناہ اُسکے بخشے دوسرے بار مین نجات دوزخ سے دے تیسرے بار مین جنت مین داخل کرے اور یہہ دعا بہت پڑھے اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عایشہؓ کو اس کا امر کیا ہی اور تلاوت قرآن کرے کہ فضایل الاعمال مین حدیث مرفوع ہی والذی بعثنی بالحق نبیا ان من قرا ایۃ من القراٰن لیلۃ القدر احب من ان یختم القراٰن فی غیرہ الحدیث اور علامتین شب قدر کی جلال الدین سیوطی نے جامع صغیر مین لکھا ہی کہ وہ رات نہ گرم ہی نہ سرد اور نہ اُسمین بادل ہی نہ مینہہ اور نہ ہوا اور نہ تارا چٹختا ہی اور فرمایا اسکے سورج ایسا طلوع ہوتا ہی کہ اسمین شعاع نہیں ہوتی رواہ الطبرانی اور لوگ جو کہتے ہین کہ اس شب مین سب چیزین سجدہ کرتے ہین یہہ کہین حدیث مین نہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ اصحاب سے وارد ہی لیکن وظایف النبی مین شیخ عبدالغنی نے کہ فرزندان امام اعظمؒ سے مین کہا ہی کہ اُس شب سجود اشیا واقع ہوتا ہی اور غنیۃ الطالبین مین غوث الاعظم نے نقل کیا ہی کہ سگ اُس شب آواز نہین کرتے شاید مراد اگر یہ سگ ہو واللہ اعلم سورۃ بینۃ مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور چھ رکوع اور تین سو چھیاسی حرف ہین فواصل اسکے ہ ہین اور ربط اسکا ساتھ سورۃ قدر کے یہہ ہی کہ اسمین بیان نزول قراٰن تھا اسمین بھی مذکور قرات قراٰن ہے کہ تبلو صحفا مطہرہ

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہوئے اہل کتاب سے کہ توریت اور انجیل ہی یعنے یہود اور نصاری سے اور مشرکان عرب سے باز رہنے والے کفر سے یہانتک کہ آتی اُنکے پاس دلیل روشن رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً پیغمبر خدا کے طرف سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین کہ پڑھتا ہی اوپر اُمت اپنی کے صحیفے پاکیزہ کذب اور بہتان سے سمجھ لیجیے کہ قرآن کو صحف واسطے تعظیم کے ارشاد کیا یا اسواسطے کہ جامع اسرار جمیع صحف ہی فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ بیچ اسکے یعنے بیچ اُن صحف کے کہ قرآن مجید ہی کتابین ہین قایم کرنیوالی دین کو یعنے احکام اور مواعظ مقصود اس آیت سے یہہ ہی کہ اہل کتاب اور مشرک اوپر دین اپنے کے تھے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور انکو ایمان کی طرف بلانے لگے تو بعضے ایمان لائے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ اور نہ متفرق ہوئے یعنے اختلاف کرنیوالے نہین ہوئے بیچ شان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ لوگ جو دئے گئے تھے کتاب مگر بیچے اسکے کہ آئے اُنکے پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یعنے پہلے حضرت کے آنے سے سب جمع تھے آپکے تصدیق پر جب آپ مبعوث ہوئے تو بعضے ایمان لائے اور بعضے کافر ہوئے وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ اور نہین حکم کیے گئے اہل کتاب مگر یہہ کہ عبادت کرین اللہ کو خالص کرنیوالے واسطے خدا کے دین اپنے کو میل کرنیوالے عقاید باطلہ سے طرف دین اسلام کے بطور ابراہیم علیہ السلام اور قایم رکھین نماز مفروضہ کو اسکے وقتون مین اور دیوین زکوۃ واجبہ کو اُسکے محل مین اور یہہ جسپر مامور ہوئے ہین دین درست ہی اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اہل کتاب سے یعنے یہود اور نصاری اور مشرک یعنے بت پرست بیچ آگ دوزخ کے ہونگے قیامت کو ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہہ لوگ وہی ہین بدتر خلق کے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے یہہ لوگ وہی ہین بہتر خلق کے جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا بدلا انکا جو بہتر خلق کے ہین نزدیک پروردگار انکے کے بہشتین ہین اقامت کی جاری ہین نیچے اسکے سے نہرین ہمیشہ رہنے والے ہین یہہ بیچ اسکے ہمیشہ یہہ تاکید ہی خلود کی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ راضی ہوا اللہ اُنسے اور عبادت انکی قبول کی اور راضی ہوئے وہ اللہ سے کہ ثواب بیحساب دیا اور مراتب بلند کو پہنچایا خصوصا دولت لقا عنایت کی کہ مطلب اعلی اور مقصد اقصی ہی فرد رافت کا دو جہانمین تیرے جو لقا ہی یہہ ۔ مقصد ہی یہہ مراد ہی یہہ مدعا ہی یہہ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ یہہ بہشت اور رضوان الہی واسطے اس شخص کے ہی کہ ڈرے عذاب پروردگار اپنے سے اور ثواب کے کامون مین مشغول رہے سورۃ زلزال مکی ہی اسمین آٹھ آیتین اور ترپن کلمے اور ایک سو انچاس حرف فواصل اسکے ہم ہین اور ربط اسکا ساتھ لم یکن کے یہہ ہی کہ اختتام اسکا بذکر جزا تھا افتتاح اسکا بذکر روز جزا ہی اور اختتام بذکر جزا ہی ۔

سورۃ الزلزال مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وھی ثمان اٰیات

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت کہ ہلائی جاویگی زمین بہونچال اپنے کہ مقدر ہی نزدیک نفخہ اولی کے یا ثانیہ کے اور بسبب اسکے شکست ریخت برہم درہم ہوگی وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا اور نکال ڈالے گی زمین بارگران اپنے کو کہ اجساد اور اموات اور دفاین اور خزاین ہین وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا اور کہیگا آدمی کافر یا سب آدمی یہہ احوال دیکھکر کیا ہی زمین کو کہ اپنے چھپے چیزین نکالے ڈالتی ہی ظاہر يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا اُسدن کہیگی زمین زبان حال سے اور اصح یہہ ہی کہ حق تعالی اسکو گویائی دیگا تاکہ کہے باتین اپنے ہلنے کی اور نکالڈالنے کی اپنے دفینون کے یا بیان کرویگی اعمال جو لوگون نے اسپر کیے ہین بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اسکو کہ کہدے عمل لوگون کے جو واقع ہوئے ہین تجھہ پر يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اُسدن پھر آوینگے لوگ موقف حساب سے متفرق گروہ گروہ بعضے دست راست کے جانب یعنے دست چپ کے طرف لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ تو کہ دکھائے جاوین جزا اعمال اپنے کے اسباب نزول مین لکھا ہی کہ دو شخص تھے ایک تو سایل کو لقمہ نہین دیتا تھا اور کہتا تھا کہ تھوڑی چیز کیا اللہ کی راہ پر دین بہت نیکی کی چاہیے کہ بہت اسکی

جزا ملے اور دوسرا شخص کہتا تھا کہ چھوٹی گناہ پر کیا عذاب ہوگا بڑا گناہ ہو تو اسپر عذاب ہو غرض کبیرون پر معذب ہونگے اور گناہ صغیر ہمارے جیسی نظر اور خطرہ ہی اسپر عذاب نہوگا حق تعالیٰ نے اُن دونون کی شان مین یہہ آیت نازل فرمائی فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ پس جو کوئی کریگا برابر بھنکی کے بھلائی دیکھیگا جزا اُسکی وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اور جو کوئی کریگا برابر بھنکی کے برائی پاویگا سزا اسکی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان اور کافر ایسا نہین کہ دنیا مین شر اور خیر کرے اور اللہ تعالیٰ جزا عمل اسکے کی قیامت کے دن اُسے نہ کھاوے مگر یہہ ہی کہ گناہ ہو کو مسلمانون کے بخشیگا اور نیکیون کی جزا دیگا اور حسنات کو کافرون کے رد کریگا اور سیئات پر معذب کریگا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ محکم ترین آیت قرآن شریف مین یہہ ہی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جامعہ کہا ہی تعین المعانی مین ہی کہ ضمضم بن ماجیہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبوی مین حاضر ہو کر عرض کیا کہ جو آپ پر نازل ہوتا ہی وہ میرے روبرو ہو آپ نے یہہ آیت پڑھی اُسنے کہا حسبی حسبی پس یہی کفایت کرتی ہی جب آدمی نے سمجھا کہ فردائے قیامت کو ذرہ ذرہ حبہ حبہ کا حساب ہوگا اور کوئی چیز فروگذاشت نہوگی تو آج ہی کیون نہ اپنی حساب مین مشغول ہو کر حاسبوا قبل ان تحاسبوا معمول کرے **قطعہ** جو تجھہ سے ہوا ہی نیک اور بد لازم ہی حساب اُسکا رافت + ہر خیر پہ شکر و شر پہ توبہ + کرلے کہ قریب ہی قیامت سورۃ عادیات مکی ہی اور گیارہ آیتین ہین اور چالیس کلمے اور ایک سو تر سٹھہ حرف ہین فواصل اسکے اور ہین اور ربط اسکا بسورہ زلزلہ یہہ ہی کہ دونون مین ذکر قیامت اور جزا ہی ؛

سورۃ العادیات مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وھی احدی عشر ایۃ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر بن عمر انصاری رضی اللہ عنہ کو فوج دیکر قبیلہ کنانہ پر بھیجا تھا اور فرمادیا تھا کہ فلانے روز صبح کو وہان پہنچکر اُنھین غارت کیجیو اور فلانے دن یہان آیو انکو بسبب عبور دریا کے آنے مین توقف ہوا منافق طعن کرنے لگے اور آپس مین کہنے لگے کہ وہ تمام لشکر ہلاک ہوگیا ایک شخص بھی باقی نرہا کہ خبر پہنچایا مسلمان اُن باتونکو سنکر اندوہناک ہوے حق تعالیٰ نے واسطے خوشی کرنے اہل ایمان کے اس لشکر کے احوال سے یہ سورۃ نازل کی وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہی گھوڑے دوڑنیوالون کی کہ وقت دوڑنے کے ہانپین ہانپنا کر فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا پھر آگ نکالنے والون کی سمون اپنون سے پتھر جھاڑ کر فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا پھر قسم ہی غارت کرنیوالون کی جو سوار اُن گھوڑون کے ہین بیچ وقت صبح کے فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا پس اُٹھاتے ہین ساتھہ اُس وقت صبح کے غبار کو کنارے اُس قبیلہ کے فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا پس درمیان آجاتے ہین ساتھہ اُس وقت کے جماعت مین دشمنون دین کے اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ تحقیق آدمی واسطے پروردگار اپنے کے البتہ ناشکر ہی مراد انسان سے ابی بن کعب ہی اور اُسکا گروہ بعضون نے کہا ہی کہ یہہ آیت ابو خباب کے شان مین ہی امام ابو اللیث نے کہا ہی کہ تین شخص تھے عرب مین ایک زمانے مین ہر ایک ایک صفت مین یگانہ تھا اشعب طمع مین ابو خباب بخل مین حاتم سخا مین حق تعالیٰ نے قسم کھا کر کہا کہ ابو خباب بخیل ہی اور کم خیر اور بعضون نے کہا ہی کہ کنود وہ ہی کہ محنت زیادہ کھاوے اور نعمت بھلا دے حدیث ابی امامہ مین ہی کہ کنود وہ شخص ہی کہ آپ اکیلا کھائے اور لونڈی غلام کو مارے وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقیق اللہ اوپر بخل اور کفر اسکے البتہ گواہ ہی یا انسان اپنے کنود پر آپ گواہ ہی واسطے ظاہر ہونے اثر اُسکے کے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ اور تحقیق انسان واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہی یعنے بخل اسکا نہایت کو پہنچا ہی شیخ الاسلام نے فرمایا ہی کہ اگر مال کو دوست رکھتا ہی تو دے کہ پھر تجھے ملے اور وارثون کیواسطے مت چھوڑ کہ داغ حسرت تیرے دل پر دینگے **شعر** مال گر دیگا تو پھر وہ پاس تیرے آئیگا + اور نہ دیگا تو دھریگا پس دھرا رہ جائیگا + اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ کیا پس نہین جانتا انسان کہ جب اٹھایا جاویگا جو کچھہ کہ بیچ قبرون کے ہی یعنے مردے وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور حاصل کیا جاویگا جو کچھہ کہ بیچ سینونکے ہی یعنے بیان مین لاوینگے اور نیکی بدی علحدہ کرینگے جزا اُنکی یہہ ہی کہ خدا تعالیٰ بدلا دیگا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ تحقیق پروردگار اُنکا ساتھہ اقوال و افعال انکے کے اُسدن قیامت کے دانا اور خبر دینے پر تو انا ہی سورۃ قارعۃ مکی ہی اسمین آٹھہ آیتین اور چھتیس کلمے اور ڈیڑھہ سو حرف ہین فواصل اسکے ثلثہ ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ عادیات کے یہہ ہی کہ اُسکا اختتام اور اسکا افتتاح بذکر قیامت ہی ؛

سورة القارعة مكية		بسم الله الرحمن الرحيم		وهي ثمان ايات

اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ ٹھونکنے والی کیا چیز ہی وہ ٹھونکنے والی وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ اور کس چیز نے جتا دیا تجھکو کہ کیا ہی وہ ٹھونکنے والی مراد ون قیامت کا ہی کہ ٹھونکے گا دلون کو ساتھ ہول اور ہیبت کے يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ اسدن ہوجاوینگے لوگ مانند پروانون پراگندہ کے یا مثل ٹڈیون کے کہ دل کے دل جمع ہوکر آتے ہین اور پایمال اور پریشان حال ہوجاتے ہین وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اور ہوجاوینگے پہاڑ مانند پشم رنگین دہنے ہوے کے پشم رنگین اسواسطے کہا کہ رنگ پشم کو گلا دیتا ہی پھر جو دھنکین تو ریزہ ریزہ تار تار ہوجاتی ہی اسیطرح پہاڑ ذرہ ذرہ ہوکر ہوا پر اڑینگے **فرد** کل پہاڑ اُس روز بس ہوکر رہ جائینگے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائینگے ؛ پنبۂ نداف کی مانند دھنکے جائینگے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ پس جو کوئی کہ بھاری ہوئین ترازوین عملون کے سکے کے یعنے نیکیان اسکی تول مین برائیون سے بڑھ گئین فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ پس وہ ہیچ زندگانی خوش کے ہی وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ اور جو شخص کہ ہلکے ہوئین ترازوین کامون اسکے کی یعنے نیکیان اسکی ہین نہین یا تھوڑی ہین برائیون سے فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ پس ماں اسکی یعنے جگہہ اسکی ہاویہ ہی کہ نیچے کا تہ خانہ ہی دوزخ کا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ اور کس چیز نے جتا دیا تجھکو کہ کیا ہی وہ ہاویہ نَارٌ حَامِيَةٌ آگ ہی جلتی ہوئی کہ نہایت کو پہنچی ہی سوزش مین سورۃ التکاثر مکی ہی اسمین آٹھہ آیتین اور اٹھائیس کلمے اور ایکسو تیس حرف ہین فواصل اسکے نمر ہین اور ربط اسکا ساتھہ قارعہ کے یہ ہی کہ اسمین ذکر قیامت تھا اسمین ذکر موت ہی بحکم من مات قد قامت

		له القيمة حق ہیت مین مرگ حکم قیامت رکھتے ہین		

سورة التكاثر مكية		بسم الله الرحمن الرحيم		وهي ثمان ايات

لکھا ہی کہ بنی عبد مناف اور بنی سہم آپس مین ایکدوسرے پر بڑائی اپنی ثابت کرتے تھے ایک کہتا تھا ہمارے قوم لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین دوسرا کہتا تھا ہمارے قوم کے لوگ بہت ہین ہم بڑے ہین آخر گنا تو بنی عبد مناف بہت نکلے بنی سہم نے کہا کہ ہمارے لوگ زمانہ جاہلیت مین بہت مارے گئے ہم مُردون کو بھی گنیے مین جب مردے زندے سب شمار کئے تو بنی سہم بہت ہوئے حق تعالی نے یہ سورت نازل کی کہ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ غافل کیا تمکو فخر کرنے بہت قوم کے نے کہ کثرت قوم دیکھکر اپنی بڑائی کرتے ہو حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یہانتک کہ ملے تم قبرون سے اور مردونکو بھی گنا بعضے معنے یہ کہتے ہین کہ غافل کیا تمکو تکاثر اموال اور اولاد نے یہانتک کہ مرے اور آئے تم ساتھہ مقابر کے كَلَّا ہرگز نہین یون کہ بزرگی بسیاری مال واولاد اور کثرت قوم پر ہو یا ہرگز بچاے سے یہ کہ ہمت عاقل کی مصروف بدنیا ہو اور آخرت کو فراموش کرے کہ ناگاہ اجل وارد ہوگی پھر ندامت نفع ندیگی **رباعی** نی مال سے جی اپنا ملائے بیٹھو ؛ رافت نہ دلون سے دل لگائے بیٹھو ؛ جب جان چلے کہ یہان سے جانا ہی تو پھر ؛ دنیا ہی سے ہاتھہ اپنے اٹھائے بیٹھو ؛ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ شتاب جانوگے تم تفاخر کو تکاثر قوم اور مال کے وقت پڑینگے ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پھر ہرگز نہین یون شتاب جانوگے تم اپنے خطاے راے کو وقت اٹھنے کے قبرون سے كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ہرگز نہین یون کہ زندون مردون پر فخر کرو اگر جانو تم جاننا یقین بغیر شک شبہ کے کہ کیا پیش آویگا تو البتہ مفاخرت مکرو مکاثرت پر لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو پہلے دور سے جب عرصات مین تعین لاوینگے ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ پھر البتہ دیکھوگے تم اسکو دیکھنا یقین کا بغیر شک کے جب اسمین تمکو ڈال دینگے ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ پھر البتہ پوچھے جاؤگے تم اُسدن وقت محاسبہ کے نعمتون سے کہ اسمین مشغول تھے عبادت کو چھوڑکر یہہ خطاب مخصوص ہی ان لوگون کو کہ دنیا مین مشغول ہین اور آخرت کو ترک کیا ہی بعضون نے کہا ہی کہ مخاطب کفار ہین اور اصح یہہ ہی کہ خطاب عام ہی کیونکہ جس کسی کو نعمت دی ہی شکر اسکے کا اس سے سوال ہوتا ہی بعضون نے نعمت کو تخصیص کیا ہی ساتھہ آب سرد اور میوہ تر کے یا نعمت ٹھنڈی چھانو ہی یا بندگی کی لذت یا اعتدال خلق یا اسلام یا تخفیف شرایع یا قرآن اور اشہر یہہ ہی کہ صحت اور فراغت ہی عین المعانی مین لکھا ہی کہ نعیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین سب کو دعوت اور ملت اور اتباع سنت آپ کے سے پوچھین گے **فرد** کروڑون مین شکر اُس خدا کے کہ جسنے کی یہہ جناب پیدا ؛ کہ جنکے باعث ہوا ہی ہمیر خطا سے راہ صواب پیدا ؛ سورۃ عصر مکی ہی اسمین تین آیتین اور چودہ کلمے اور آٹھہ حرف ہین فواصل اسکے رہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ تکاثر کے یہہ ہی کہ

اسمین بیان زیانکاری سخت ترا ور تفاخر تھا خاص اسمین بیان زیانکاری عام ہی سو مسلمانونکے

سورة العصر مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي ثلاث آيات

لکھا ہی کہ ابو الاسدین نے امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہا کہ ای ابوبکر زیان کیا تونے جو دین آباکا اپنے چھوڑا اور عبادت بتونکی ترک کی تھوں نے جواب دیا کہ زیانکار وہ نہین جو خدا اور رسول کی باتین سنے اور عمل نیک بجا لاوے زیانکار وہ ہی کہ بت پوجے اور متابعت شیطان کی کرے حق تعالی نے موافق حال صدیق کے یہہ سورت نازل کی کہ وَالْعَصْرِ قسم ہی خدا ے زمانے کی یا قسم ہی زمانہ کی کہ شامل ہی عجایب غرایب چیزونکو یا قسم ہی نماز عصر کی یا زمانے ہر پیغمبر کی یا زمانے تیرے کی ای محمد کہ بہتر سب زمانونکا ہی جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ تحقیق ابو الاسدین یا ابو جہل یا سب آدمی البتہ ہیچ زیان کے ہین یا ضایع کرنیوالے عمر کے ہیچ زیانکاری کے ہین کہ نفد عمر عزیز کو مطالب ناپایدار مین صرف کرتے ہین **فرد** نفد عمر و یا مطلب دنی کے لئے ؛ کہ جان کھو یا ہی ہیرے کی یہہ کنی کے لئے ؛ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کام کئے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ حق کے کہ قرآن ہی یا عمل نیک ہین کہ اقامت کہتے ہین اوپر طریق حقکے اور ایکدوسرے کو نصیحت کرتے ہین ساتھ صبر کرنیکے اوپر طاعت کے یا معصیت سے بعضے مفسرین نے لکھا ہی کہ الّا خصوصیت یہ ہی حال ابو جہل نا اہل سے اور اٰمنوا یا ہی ساتھ صفت صدیق پر تصدیق کے اور عملوا الصالحات اشارہ ہی کردار فاروق فخر مخلوق سے اور وتواصوا بالحق مخبر ہی گفتار عثمان نیک بیان سے اور وتواصوا بالصبر نشانہ ہی سیرت ابو تراب عالی جناب سے **قطعہ** غلام و تابع و فدوی مخلص جان و دلے ہون ؛ ابوبکر و عمر عثمان و حیدر تاج انسان کا ؛ رکھا بغض رافت جن نے ان اصحاب ربع سے ؛ نہ وہ یہان کا نہ وہ وہان کا نہ وہ وہان کا نہ وہ یہان کا ؛ سورة ہمزہ مکی ہی اسمین نو آیتین اور تینتیس کلمے اور اکیسو تیس حرف ہین فواصل اسکے تہ اور ربط اسکا بسورہ عصر یہہ ہی کہ اسمین بیان خسران کافران اور فساق اہل اسلام تھا اسمین مذکور کافرون پر گویا ان اور بخیلان ہے

سورة الهمزة مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي تسع آيات

لکھا ہی کہ اخنس بن شریف عیب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہتا تھا اور ولید بن مغیرہ کے پاس غیبت آپکی کرتا تھا حق تعالی نے اسکے حق مین یہہ سورت نازل کی وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ وای ہی واسطے ہر عیب کرنیوالے کے لُمَزَةٍ غیبت کرنیوالیکے یا ہمزہ طعن کرنیوالا پیٹھ پیچھے ہی اور لمزہ اشارہ کرنیوالا بدست الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ وہ شخص کہ جسنے اکٹھا کیا مال کو اور گنا کیا اسکو اور پاس رہنے دیا خرچ نکیا يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ جانتا ہی یہہ کہ مال جمع کیا ہوا اسکا ہمیشہ رہیگا دنیا مین كَلَّا ہرگز یون نہین جو وہ سمجھتا ہی لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ البتہ ڈالا جاویگا ہیچ حطمہ کے کہ نام درکہ دوزخ کا ہی جو اسمین پڑیگا اسیوقت ٹکڑے ٹکڑے ہوکر جل جاویگا وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کس چیز نے جنایا تجھکو کہ کیا ہی حطمہ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ آگ ہی اللہ کی سلگائی ہوئی سمجھ لیجئے کہ جسکو اللہ نے سلگایا ہو پھر کس کی طاقت ہی جو اسکو بجھاوے الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ آگ جو چڑھ آتی ہی اور غالب ہوتی ہی اوپر دلون کے اور درمیان مین دہس جاتی ہی تخصیص اس آگ کی کافرون کے دلپر اس جہت سے ہی کہ اسکا دل اختلاف مین پڑا ہی اور پلید عقیدون سے بھرا ہی اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ آگ یعنے مکان اس آگ کا اوپر کافرون کے دروازے بند کئے ہوئے ہی فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ہیچ ستونون دروازہ کے حاصل یہہ ہی کہ اس درکہ کا دروازہ بند کردیا ہی اور ستون محکم کھڑے کردئے ہین کہ کوئی کھول نہ سکے یہہ اشارہ ہی ہمیشہ رہنے پر کافرون کے آتش مین کشف الاسرار والے نے کہا ہی کہ جو آگ دل مین در آتی ہی وہ آتش عجب و تکبر ہی **فرد** سینہ خود بین کا نہین ایک سل ہی ؛ آتش کبر جلاتی دل ہی ؛ حسین بن منصور حلاج قدس سرہ نے کہا ہی کہ ستر برس آتش نار اللہ الموقدہ میرے باطن مین سلگائی یہانتک کہ تمام سوختہ ہوا پھر شر حقہا ق انا الحق سے نکل کر اس سوختہ پر گرا کوئی سوختہ ہو تو اس سوختہ کے میری بات جانے **فرد** جلنے کی میرے دلکی خبر شمع سے پوچھو ؛ احوال دل سوختہ کا سوختہ جانے ؛ سورة فیل مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور تیئیس کلمے ننانوے حرف ہین فواصل اسکے ل ہین اور ربط اسکا سورة ہمزہ کے یہہ ہی کہ دونون سورتین عقوبت اور تکذیب کافرون مین ہین ؛

سورة الفيل مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي خمس آيات

لکھا ہی کہ ابرہہ نے جو نجاشی کی طرف سے والی یمن کا تھا موسم حج مین لوگون کو اطراف سے مکہ معظمہ مین آتے دیکھکر معلوم کیا کہ انکا مقصود زیارت

خانہ کعبہ ہی رشک کھا کر ارادہ کیا کہ ایک اور گھر بنائے اور حاجیوں کو کعبہ سے پھیر اوہان لائے غرض صنعا مین زرخام کا ایک کوٹھا بنایا اسکو جواہر لگایا اور لوگون کو یمن سے اسکے طواف کو بھجوایا اگرچہ قریشیون کو یہہ بات بہت بری معلوم ہوئی لیکن سوا صبر کے کچھہ چارہ نہ دیکھا ایک شخص تھا بنی کنانہ سے وہ وہان کا مجاور ہوا اسنے شب کو اس خانہ محدث کو آلودہ بحدث کر کر فرار کیا یہہ خبر آفاق مین پھیل گئی لوگون کی طبیعت اُس گھر سے بیزار ہوگئی ابرہہ نامحرم اس احوال سے خشمگین ہوکر لشکر جمع کر کر ساتھہ فیلان قوی ہیکر مہیب منظر کے بقصد تخریب حرم محترم متوجہ مکے کا ہوا اور پیل محمود کو کہ بہت بڑا تھا ہمراہ لے چلا مکہ معظمہ مین آکر مواشی قریش کے غارت کئے اکابر مکہ کے پہاڑون پر چڑھہ گئے پھر لشکر کو اتار فیلون کو لیکر مکے کو چلا پیل محمود شہر کی دیوار تک پہنچ کر پیچھے ہٹا پیل بانون نے بہت کوشش کی لیکن اُسنے شہر کی طرف منہہ نکیا اور سب اُنھی بھی اسکے سامنہ ہوئے ابرہہ عاجز ہوا قریش بالائے کوہ سے نظر کر رہے تھے کہ دیکھئے کیا حال ہوتا گاہ دریا سے سیاہ مرغان سیاہ کے نمود ہوئے کہ گردنین انکی سبز تھین انھون نے اس لشکر پر حملہ کر کر سنگ باران کیا ایک دم مین تمام قوم ابرہہ کو نابود کر دیا چنانچہ حق تعالی فرماتا ہی اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ کیا نہین دیکھا تو نے کہ کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھہ ہاتھیون والیکے کہ ابرہہ اور لشکر اسکا تھا اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ کیا نہ کر دیا اور نہ ڈالا مگر انکے کو کہ تخریب کعبہ مین کیا تھا ہیچ مگر اہی اور تباہی کے وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ اور بھیجے اوپر اُنکے دریائے ہند کے طرف سے مرغ کہ گروہ گروہ جو منقار مرغ کے سے پنجہ سگ کا سا سر درندہ کا سا رکھتے تھے بعضون نے کہا ہی کہ مرغ سبز تھے اور منقارین زرد تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ پھینکتے تھے اور مارتے تھے وہ لشکر کو ساتھہ پتھر کنکر کے سے فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ پس کیا خدا نے انکو بسبب ان پتھرون کے مانند بھس کھائے ہوئے کے یہہ کنایہ ہی انکے چور ہونے پر لکھا ہی کہ ہر مرغ تین پتھر لئے تھا ایک چونچ مین دو دونون پنجون مین اور جس عضو پر کافر کے گراتا تھا پار ہو جاتا تھا اور ہر پتھر پر نام ایک کافر کا ان سنگدلون مین سے جو کعبہ کے ڈھانے کو آئے تھے لکھا تھا ابرہہ تنہا مکے سے بھاگ کر حبش مین نجاشی کے حضور مین پہنچا وہ مرغ جو اسکے نام کا پتھر لئے تھا وہ بھی اسکے سر پر اڑتا ہوا بادشاہ کے دربار تک گیا ابرہہ نے یہہ سب احوال نجاشی سے کہا اسکو تعجب ہوا کہ مرغون نے ایسے بڑے لشکر کو کیونکر ہلاک کیا ابرہہ نے جو نگاہ اوپر کی اس مرغ کو دیکھکر بادشاہ سے عرض کیا کہ ایک اُن مرغون مین سے یہہ ہی یہہ بات کہتے ہی اس مرغ نے پتھر اوپر سے گرایا اسکے سر سے پار تک نکل گیا نجاشی کے دیکھتے دیکھتے ہلاک ہوگیا اس صورت نے آیت عبرت کی صحیفہ دل نجاشی پر لکھی **فرد** قضا نے لوح زمان پر بکلک گوہر مارہ لکھا ہی فاعتبروا یا اولی الابصار ۔ سورۃ قریش مکی ہی اسمین چار آیتین اور ستر اکہتر حرف ہین فواصل اسکے تر تر حرف ہین فواصل اسکے شفت ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورہ فیل کے ظاہر ہی یہان تک کہ بعضے قاری آخر سورہ فیل کے وقف نہین کرتے قریش سے ملا دیتے ہین اور مصحف ابی بن کعب مین دونون کو ایک سورۃ لکھا ہی اور درمیان مین بسم اللہ کا فاصلہ نہین کیا ۔

سورۃ القریش مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ		وھی اربع ایات

امام زاہدی نے لکھا ہی کہ قریش دو سفر کرتے تھے جاڑون مین یمن کو جاتے تھے اور گرمیون مین شام کو لوگ انکی حرمت کرتے تھے کہ یہہ حرم کے لوگ ہین اور قریش اصح یہہ ہی کہ لقب نضر بن کنانہ کا ہی جو اسکی اولاد ہی وہ قریشی ہی اور بعضے علمائے انساب نے لکھا ہی کہ قریش لقب فہر بن مالک کا ہی جو نضر کا پوتا ہی پس حق تعالی نے اُنپر نعمت ثابت کرنیکے واسطے یہہ سورت نازل کی اور فرمایا کہ تعجب کرو لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ واسطے الفت دلانے قریش کے ساتھہ ایک دوسرے کے اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ الفت دلانے انکے کے بیچ سفر جاڑے کے اور گرمی کے اور واسطے پوجنے انکے کے بتونکو حاصل یہہ ہی کہ محل تعجب ہی کہ مین نے انکو یہہ نعمت اور حرمت دی اور یہہ عبادت میری چھوڑ کر بتون کی پرستش کرتے ہین فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ پس چاہئے کہ عبادت کرین وہ پروردگار اس خانہ معظم کی کہ تعظیم انکی اسی کے سبب سے ہی الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وہ پروردگار کہ جسنے طعام دیا انکو ان دو سفرون مین اور سیر کیا بھوکھہ سے وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن دیا انکو اس حرم محترم کے سبب ڈر سے ان لوگون کے گرداگرد مکے کے ہین اور ایک دوسرے کو لوٹتے ہین مارتے ہین سورۃ ماعون مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور بچیس کلمے اور سوا سو حرف ہین فواصل اسکے نم ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ قریش کے یہہ ہی کہ اس مین بیان احسان اور امر شکر تھا اس مین بیان کفران کافران اور منافقان ہی فتامل فی ھذا ۔

سُورَةُ المَاعُون مَكِّيَّة | بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ سَبْعُ آيَات

مفسرین نے لکھا ہی کہ آدھی پہلے یہہ سورہ کافرون کی شان مین ہی اور آدھی آخری منافقون کے حق مین کہا ہی کہ ابوجہل قیامت کی تکذیب کرتا تھا اور جب کسی یتیم کا وصی ہوتا اور وہ اپنے مال مین سے کھانا پینا طلب کرتا تو اسے مار کر نکال دیتا تھا اور ہمیشہ لوگون کو نفقہ سے باز رکھتا تھا حق سبحانہ نے فرمایا کہ أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ کیا دیکھا تونے اور جانا تونے اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہی روز جزا کو اور باور نہین رکھتا یعنے ابوجہل نااہل فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پس یہہ وہ شخص ہی کہ سالمہ ستم کے دھکے دیتا ہی یتیم کو بعضون نے کہا ہی کہ ابوسفیان نے یا ولید نے اونٹ مارا تھا وہ لوگون کو بانٹتا تھا ایک یتیم نے جو مانگا تو اسے عصا مارا حق تعالی اسکو ملامت کرتا ہی کہ مارتا ہی یتیم کو وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور نہین رغبت دلاتا اہل اپنے کو اور پر کھانا دینے فقیر کے یعنے نہ آپ دیتا ہی نہ اسے دلاتا ہی بلکہ احسان سے منع کرتا ہی **فرد** خود ندہے بلکہ جلے دیکھے کے اعطائے غیر ✤ وای اس شخص کو ایسا جو ہو مناع خیر ✤ پس حق تعالی منافقون کی شان مین فرماتا ہی فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ پس وای ہی یعنے عذاب سخت ہی واسطے نماز پڑھنے والون ریا کے یعنے ابن ابی اور اصحاب اسکے کے الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ وہ نماز پڑھنے والے کہ وہ نماز اپنی سے غافل ہین یعنے حساب نہین کرتے سوا حضور مردم کے نماز نہین پڑھتے مراد یہہ ہی کہ منافق خلوت مین پروا نماز کی نہین رکھتے اور صحبت مین مسلمانون کے آکر بشرایط اور آداب نماز ادا کرتے ہین **فرد** دوزخی کی کلید کیون نہ ہووے وہ نماز ✤ جو لوگون کے سامنے پڑھی جاوے دراز ✤ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وہ لوگ کہ وہ ریا کرتے ہین عبادت مین اچھا کہلانیکے لئے وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ اور منع کرتے ہین برتنے کی چیز کو ماعون متاع خانہ ہی کہ لوگ آپسمین اُنسے ایکدوسرے کی معونت کرتے ہین جیسے دیگچہ رکابی توا کڑاہی ڈول رسی پھاوڑہ کلہاڑی بعضون نے کہا ہی ماعون تین چیزین ہین کہ انکا منع نیچا ہے پانی آگ نمک اور اکثر مفسرین نے لکھا ہی کہ یہہ زکوٰۃ کے حق مین ہی یعنے منع کرتے ہین مال اپنے کو زکوٰۃ سے حاصل یہہ ہی کہ زکوٰۃ نہین دیتے **فرد** یا گھمنڈ اتنا کرے ہی مال کے تو زور مین ✤ بن زکوٰتی مال بنتا مار ہیگا گور مین ✤ سورۃ کوثر مکی ہی اسمین تین آیتین اور بارہ کلمے اور بیالیس حرف ہین فواصل اسکے رہین اور ربط اسکا بسورہ ماعون یہہ ہی کہ اسمین مذمت اعدائے پیغمبر تھی اسمین مدح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی ✤ ✤

سورة الكوثر مكية | بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | وهي ثلاث آيات

معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ عاص بن وائل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیک باب بنی ہاشم کے ملا آپ وہان ٹھہرے اُسنے کچھ باتین کین پھر آپ باہر نکلے وہ مسجد مین گیا دیکھا کہ سردار قریش کے کئی مسجد مین بیٹھے تھے انھون نے پوچھا کہ تو کس سے باتین کرتا تھا اُسنے کہا ابتر سے اور عادت عرب والونکی تھی کہ جسکا بیٹا نہوتا تھا اسے ابتر کہتے تھے یعنے پیچھے نرہیگا اسکے کوئی اور انھین ایام مین آپکا پسر طاہر کہ حضرت خدیجہ سے تھا فوت ہوا تھا یہہ خبر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سنکر ناخوش ہوے حق تعالی نے واسطے خاطر مبارک کی تسلی کے یہہ سورت نازل کی إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ تحقیق ہمنے عطا کی ہمنے تجھکو کوثر سمجھ لیجیے کہ کوثر کثرت سے ہی یعنے دی تجھکو بہت خیر اور بہت فرزند اور بہت علم اور بہت عمل عین المعانی مین ہی کہ بہت امت عنایت کی بعضون نے کہا ہی کہ کثرت ذکر ہی کہ زمین و آسمان مین آپکا غلغلہ پڑ گیا ہی اور پھیلا **فرد** جہان مین یہان تک بس نور آپکا ہی ✤ ہر ذرہ کی زبان پر مذکور آپکا ہی ✤ یا کثرت معجزات ہی یا کثرت محبونکی آپکے ہی اور اشہر یہہ ہی کہ کوثر نہر ہی بہشت مین معراج کی حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا آپنے ساتوین آسمان پر ایک نہر دیکھی مین نے کنارے پر اسکے جنبے تھے یاقوت اور لولو اور زبرجد کے اور سب پر نو سرغان سبز بیٹھے تھے جبرئیل سے پوچھا مین نے کہ یہہ کیا ہی کہا یہہ نہر کوثر ہی کہ حق تعالی نے آپ کو عنایت کی ہی اور معالم التنزیل مین ہی کہ آپنے فرمایا کہ کوثر نہر بہشت مین ہی کنارے اسکے زر کے ہین اور تہ مین اسکے دُر اور یاقوت بچھے ہین پانی اسکا مشک سے خوشبو تر برف سے سفید تر ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ ایک مہینے کی راہ مین ہی پانی اسکا شیر سے سفید تر مشک سے خوشبو تر ہی کوزے اسکے ستارون کے مانند ہین جو کوئی اسکا پانی پیگا ہرگز پیاسا نہوگا صاحب تاویلات نے کہا ہی کہ کوثر عرفان اصول کثرت بوحدت ہی اور مشہود اظلال وحدت در کثرت یہہ نہر بوستان معرفت الہی کی ہی جو اس سے سیراب ہوا ابدالاباد تک تشنگی جہالت سے چھٹا **رباعی** رافت جو جہان کی دیکھتا ہی تو بودہ تک غور تو کر کہ اس مین کیا ہی یہہ نمود ✤

ای پیغمبر آنکھہ دلکی واکر اور دیکھہ کہ کثرت مین ہی ظل وحدت حق موجود ۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پس نماز پڑھہ واسطے پروردگار اپنے کے خالص اسیکی رضا کیواسطے اور قربانی کراونت واسطے اسکے بخلاف مشرکون کے کہ بتون کے واسطے قربانی کرتے ہین یا دست راست رکھہ اوپر دست چپ کے نماز مین نزدیک نحر کے نحر کے معنے سینہ کے ہین چنانچہ فرمایے امیرالمومنین علی مرتضیٰؓ سے حکایت کی ہی کہ مراد نحر سے یہان قول باری تعالیٰ مین ہاتھہ باندھنے ہین نماز مین اور تفسیر کشاف مین بھی تصریح اسکی کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہان مراد نماز عید اور قربانی کرنا ہی اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ تحقیق دشمن تیرا عاص وہی ہی دم بریدہ اور کٹا ہوا خیر سے اور بے نسل اور بے ذریتہ اور تیری ذریت بسیار اور خوبیونکا غلغلہ اور اشتہار اور آثار فضل بیشمار تا روز شمار باقی رہیگا **شعر** گل مراد رہے کیون نہ تیرا تازہ و تر ۔ کہ شانمین ہی عدو کے تیرے ہوا ابتر ۔ سورۃ کافرون مکی ہی اسمین چھہ آیتین اور چھبیس کلمے اور ننانوے حرف ہین فواصل اسکے نون ہین اور ربط اسکا بسورت کوثر یہہ ہی کہ اسمین مذکور پیغمبر کا تھا اسمین بیان دشمنان پیغمبر کا ہی ۔

سورۃ الکفرون مکیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی ست آیات

لکھا ہی کہ قریشیون نے جو ابوجہل و عاص اور ولید اور اسیہ اور ہود اور سوا انکے تھے حضرت عباس کے ہاتھہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ ایک برس تک تم ہمارے خداؤن کی پرستش کرو تو ہم بھی ایک سال تمہارے خدا کی عبادت کرین آپ پاس اس پیغام کے پہنچتے ہی جبریل آئے اور یہہ سورت لائے قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ای کافرو مراد اس سے وہ لوگ ہین جو مذکور ہوئے اور حق سبحانہ جانتا تھا کہ یہہ ایمان نہین لاوینگے اسواسطے کہا کہ انکو کہہ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ نہین عبادت کرتا مین اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کرتے ہو حال مین اس چیز کی کہ عبادت کرتا ہون مین وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین عبادت کرون گا اس چیز کی کہ عبادت کرتے ہو تم وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ اور نہ تم عبادت کروگے استقبال مین اس چیز کی کہ مین عبادت کرتا ہون لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ واسطے تمہارے دین تمہارا ہی کہ اس پر ہو اور اس سے نہ پھروگے اور واسطے میرے دین میرا ہی کہ مین اسپر ہون اور اس سے نہ پھرونگا یا واسطے تمہارے جزا اعمالون تمہارے کی ہی اور واسطے میرے جزا میرے کامون کی اور دین بمعنی عادت کے بھی آیا ہی اور یہہ آیت منسوخ ہی ساتھہ آیت سیف کے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہی کہ کوئی سورت قرآن شریف کی شیطان پر سخت تر اور صعب تر زیادہ اس سورہ سے نہین ہی کیونکہ اسمین توحید محض ہی اور ثواب اس سورہ کے پڑھنے کا چوتھائی قرآن کا ہی سورۃ نصر مدنی ہی اسمین تین آیتین اور انیس کلمے اور اناسی حرف ہین فواصل اسکے جا ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورت کافرون کے یہہ ہی کہ اسمین بیان صلح اور قتال تھا اسمین وعدہ نصرت بعد وقوع قتال ارشاد کیا

سورۃ النصر مدنیۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وھی ثلاث آیات

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب آوے مدد اللہ کی کہ قریش پر غالب ہو جائے اور فتح ہو مکہ تجھے اور فتح ہون تمام بلاد تیری امت کو وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکھے تو لوگون کو کہ داخل ہوتے ہین بیچ دین اللہ کے کہ اسلام ہی فوج فوج جس سال یہہ سورۃ نازل ہوئی اس برس بنی اسرائیل اور بنی اسد اور بنی قریظہ اور بنی مرہ اور بنی الیکا اور بنی کنانہ اور بنی ہلال اور سوا انکے اور بہت خلقت جوانب اور اطراف سے آپ کی خدمت مین حاضر ہو کر مشرف باسلام ہوئے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ پس پاکی بیان کر ساتھہ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے یا کہہ سبحان اللہ وبحمدہ استغفر اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہی کہ بعد نزول اس سورت کے ہمیشہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد نماز کے پڑھتے تھے سبحانك اللھم وبحمدك اللھم اغفرلي اور بعضون نے یہہ معنے کہے ہین کہ نماز کر ساتھہ امر خدا کے اور استغفار کر واسطے گناہون کے اپنی امت کے اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا تحقیق خدا ہی توبہ قبول کرنیوالا استغفار کرنے والون سے اکثر علما کہتے ہین کہ نزول اس سورت کا بعد فتح مکہ کے ہی اور اسمین خبر وفات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی جب یہہ سورۃ نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی حضرت عباسؓ روئے آپنے پوچھا کیون روتے ہو کہا انھون نے کہ آپکے وفات کی اسمین خبر ہی آپ نے فرمایا درست ہی پھر آپ دو سال اور دنیا مین رہے آخر سورہ کہ ساری نازل ہوئی آپنے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلا کر کہا کہ ای دختر نیک اختر خبر وفات کی میرے دی ہی **فرد** نامہ بر وصل کا پیغام سا کچھ لایا ہی

مجھکو جانا ہی وہان نامۂ یار آیا ہی ✦ حضرت فاطمہ رونین آپنے فرمایا مت روکہ سب اہل میر لیسے پہلے تو میرے پاس پہنچیگی سورۃ تبت مکی ہی اسمین پانچ آیتین اور بیس کلمے اور اکاسی حرف ہین فواصل اسکے دب ہین اور ربط اسکا ساتھہ نصر کے یہہ ہی کہ اسمین قوت اسلام اور فتح پانے کا پیغمبر کے بیان تھا اسمین ہلاکت کا ایک بڑے مشرک کے بیان ہی تاکہ شکر کرسزاوار مزید نعمت فتح ہو ،،

سورة اللهب مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي خمس ايات

جب آیت وانذر عشیرتك الاقربین نازل ہوئی تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھکر پکارا کہ یا صاحباہ روسائے قریش جمع ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر مین تمکو خبر دون کہ اس پہاڑ کے تلے لشکر آیا ہی تمھارے شب خون مارنے کو اور قتل اور غارت کرنے کو تو تم باور کرو یا نہین سب نے کہا کہ کیون نہ باور کرین کہ تم جھوٹے نہین ہو آپنے فرمایا کہ انی نذیر لکم بین یدی عذاب یوم شدید مین ڈرانیوالا ہون واسطے تمھارے کہ آگے تمھارے عذاب سخت ہی قیامت کا ابولہب اٹھا اور کہا کہ ہلاکت ہو تیرے تجھکو کہ تونے ہمین اسواسطے بلایا تھا اور ایک روایت مین ہی کہ دونون ہاتھہ مین اسکے پتھر تھے وہ آپ پر پھینکے اسیوقت یہہ سورت نازل ہوئی کہ تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ہلاک اور نابود ہو جو دونون ہاتھہ ابی لہب کے کہ پتھر اٹھا کر پھینکا تھا کہ جسپر یہ مارے اور ہلاک ناچیز ہوا وہ ابی لہب آپ کا چچا تھا عبد العزی اسکا نام تھا آپکے عداوت کے سبب اوسپر لعنت واقع ہوئی اور بعضون نے معنے آیت کے یہہ کہے ہین کہ ناچیز ہو دنیا و آخرت اوسکی اور ناچیز ہوئی لکھا ہی کہ بعد دعا کے ابی لہب نے یہہ بات سنکر کہا کہ اگر جو کچھہ برادر زادہ میرا کہتا ہی حق ہی تو مال اور فرزند اپنے فدا کرکے چھٹ جاؤنگا مین اوسکے رد قول مین یہہ آیت اتری کہ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ نہ دفع کیا اوس سے اوس لعنت کو مال اوسکے نے اور اوس چیز نے کہ کسب کیا ہی بیٹے اوسکے عتبہ نے یا ماکسب سے مراد علما یا ہوا تجارت کا ہی سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی مین کہ دوزخ کی ہی وَٱمْرَأَتُهُۥ اور جورو اوسکی ام جمیل بنت حرب بہن ابوسفیان کی وہ بھی اسکے ساتھہ دوزخ مین جائے گی حَمَّالَةَ ٱلْحَطَبِ اٹھانیوالی لکڑیون کی لکھا ہی کہ ام جمیل ہمسایہ مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رہتی تھی دنکو بوجھہ کانٹون کا لاتی تھی اور انکو راہ مین حضرت کے پھیلاتی تھی آپ اسے سرکار نماز کو جاتے اور ملائمت سے فرماتے کہ یہہ کیا ہمسایگی ہی فرد دامن رشک گل آلودہ کرین خارونسے ✦ ہائے اس رنگ جفا ایسے وفادارونسے ✦ بعضون نے کہا ہی کہ ہیزم کشی عبارت ہی سخن چینی سے کہ آتش عداوت کی دو شخصون مین لگاتی تھی ✦ فرد جو کوئی ہووے سخن چین وہی ہی ہیزم کش ✦ اور دوزخ مین عداوت ہی بشکل آتش ✦ یا ام جمیلہ حامل حطب جہنم تھی کہ عداوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین بارگناہ ہر دم اٹھاتی تھی بعضون نے کہا ہی کہ نفس الامر مین وہ ہیزم کشی تھی جیسی اور عورتین عرب کی اپنے واسطے لکڑیان لے آتی ہین وہ بھی لاتی تھی ایک روز لکڑیان پیٹھہ پر لادے ہوئی آتی تھی راہ مین ماندی ہوئی رسن ہیزم اپنے گرون مین ڈالکر پشتارہ ہیزم کا ایک بلند سل پر رکھہ دیا فرشتے نے آکر پس پشت سے اوسکے وہ پشتارہ سل سے گرا دیا رسی اوسکے گلے مین پھنس گئی کلا گھٹ کر داخل جہنم ہوئی حقتعالی نے اوسکے حال سے خبر دی کہ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ بیچ گردن اسکی کے رسی کھجور کے پوست کی کہ اس سے لکڑیان باندھی تھی بعضون نے کہا ہی کہ مراد اس سے زنجیر لوہے کی دوزخ کی ہی کہ اوسکے گردن مین ڈالکر دوزخ کی طرف کھینچینگے سورۃ اخلاص مکی ہی اسمین چار آیتین پندرہ کلمے اور ستایس حرف ہین فواصل وہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ تبت کے یہہ ہی کہ وہ مذمت مین ایک مشرک کے تھی یہہ اثبات واحدانیت حق مین نازل ہوئی

سورة الاخلاص مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي اربع ايات

لکھا ہی کہ قریش نے کہا ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمسے بیان کرو تعریف اوس خدا کی جسکی عبادت کی تم دعوت کرتے ہو اور معالم التنزیل مین ہی کہ ایک گروہ یہود نے کہا یا ابا القاسم وصف بیان کرو خدا کا تاکہ ہم تمپر ایمان لاوین کیون ہمنے توریت مین صفت اوسکی دیکھی بتاؤ تو کیا چیز ہی وہ کیا کھاتا ہی کیا پیتا ہی کس کی اسنے میراث لی اوسکی میراث کون لیگا حق تعالی نے یہہ سورۃ نازل کی کہ قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ کہہ ای محمد اس شخص کو جو پوچھتا ہی وہ ہی اللہ ایک ذات اور صفات مین اَللَّهُ ٱلصَّمَدُ اللہ ہی بے پرواسب سے اور وہی ہی پناہ محتاجون کی نہ کھاتا ہی نہ پیتا ہی ہمیشہ سے ہی اور

ہمیشہ رہیگا اُسے فنا نہیں جو چاہے سو کرے اُسکا کوئی منع کرنیوالا نہیں ربا عی بتون کے جلوہ پہ کیا ہی مایل تو دھیان رکھہ رافت اُس خدا کا ۔ زمین ہوس سے جسکے روشن ہی قرص مہر و سما کا ۔ مر یگا او سپر تو تو جئے گا جو زخمی ہوگا تو وہ سہیگا ۔ فنا کا گر جام تو پئیگا تو جرعہ دیگا مئے بقا کا ۔ نہ آپ کھاوے نہ خود پیئے اور تجھے پلاوے ۔ غضب ہی یہہ عیش جو دکھاوے کرے خلاف اسکے تو رضا کا ۔ عین المعانی مین امام علی موسیٰ رضا سے نقل کی ہی کہ معبود وہ ہی کہ عقلین اطلاع کیفیت اسکے سے ناامید ہون و باعی کرے درک اسے کس کا ادراک ہی ۔ کہ وہ پاک ہی پاک ہی پاک ہی ۔ گمان سے بری وہم سے دور ہی ۔ و افکر سے فہم سے دور ہی ۔ کہون کیا وہ کیا ہی بسا ہی کہان ۔ خیال رسا نارسا ہی وہان ۔ لم یلد نہ جنا ہی اُسنے کیسکو یہہ رد ہی یہود کا کہ عزیر کو بیٹا خدا کا کہتے ہین ولم یولد اور نہ جنا گیا کسی سے یہہ رد نصاری کا ہی کہ عیسی کو خدا کہتے ہین ولم یکن لہ کفوا احد اور نہیں اور نہ تھا واسطے اوسکے برابری کرنیوالا کوئی یہہ رد مجوس کا اور مشرکون عرب کا ہی کہ کہتے تھے اسکا کفو ہی شیخ ابو علی رو ہاک قدس سرہ نے کہا ہی کہ شرکت دائر ہی عدد اور تغلب اور علت و معلول اور شکل اور ضد مین یہان حق تعالی نے نفی عدد اور کثرت کی فرمائی ذات اپنے سے کہ ہو اللہ احد اور نفی تغلب اور نقص کی فرمائی ساتھہ اللہ الصمد کے اور علت اور معلول کو منتفی کیا ساتھہ لم یلد و لم یولد کے اور اشکال اور اضداد کو مرتفع کیا ساتھہ ولم یکن لہ کفوا احد کے اسیواسطے اسکو سورہ اخلاص کہتے ہین محققون نے کہا ہی کہ توحید نفی وجود ثابت ہی لیکن متماثل بماہیت اور مکافی بقوہ متصور ہو سکتا تھا پھر متماثل بماہیت اور متکافی بقوت یا متاخر ہونا رتبہ مین بمقام معلول جیسے ولد یا متقدم بمنزلہ علت جسے والد یا نسبت رکھنا بمشابہ مقارن جیسے کفوا پس تمہید فائدہ توحید نے کہ ساتھہ قل ھو اللہ احد کے تقدیم پائی لم یلد سے رد صفت اول کا کیا اور ولم یولد سے نفی صفت دوم کی اور ولم یکن لہ کفوا احد سے نفی صفت سیوم کی امام جلال الدین وساجی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی کہ معطلہ صانع عالم کی قایل نہین اور فلاسفہ کہتے ہین صانع ہی لیکن نام اور صفت نہین رکھتا اور ثنویہ کا مذہب یہہ ہی کہ شریک رکھتا ہی اور مشبہہ کا اعتقاد ہی کہ خلق کے مانند ہی اور یہود اور ترسا کہتے ہین زن و فرزند رکھتا ہی اور مغان کا معتقد ہی کہ کفو اُسکا ہی پس جب بندہ مومن نے ہو کہا تعطیل سے بیزار ہوا جب اللہ کہا گفتار فلاسفہ سے مبرا جب احد کہا روش ثنویہ سے نکلا جب اللہ الصمد کہا مذہب مشبہہ سے دور ہوا جب لم یلد و لم یولد کہا یہود اور ترسا سے دور ہوا گا جب ولم یکن لہ کفوا احد پڑہا کیش مغان سے نکل گیا فرد مومن خالص ہوا جسنے یہہ سورت پڑھی ۔ جھوٹے مذاہب تمام رد کئے یکبارگی ۔ راحت پاتے ہین دل نور احد سے محفوظ ہوتے ہین عقول سر اللہ الصمد سے بہرہ پاتے ہین نفس تعقل لم یلد و لم یولد سے منتفع ہوتا ہی شخص حق ولم یکن لہ کفوا احد سے مراد کو پہنچتا ہی لکھا ہی کہ کلمہ ہو قسمت والیان ہی لفظ بہر دانشوران ہین نام احد حظ عیان ہی گفتار اللہ الصمد نصیب عارفان ہی الفاظ لم یلد و لم یولد قسط عاقلان ہی کلمات ولم یکن لہ کفوا احد برای عامۂ مومنان ہی جو کوئی سر ہو کو پہنچا والہی جس نے اللہ کو جانا عالم ہی جس نے احدیت کو پایا معب ہی جس نے صمدیت پہچانی عارف ہی جسنے لم یلد و لم یولد کا اعتقاد کیا عاقل ہی جسنے ولم یکن لہ کفوا احد کی تصدیق کی مومن ہی جسنے ان سب معانی کو جمع کیا موحد خالص ہی فضایل مین اس سورت کے حدیثین صحیحین مین اور کتب حدیث مین بہت وارد ہین یہان نام راویون کا اور کتب کا ترک کر کر حاصل معنے حدیث بطور اختصار لکھا جاتا ہی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے قل ھو اللہ برابری کرتی ہی تہائی قرآن کی جو کوئی اِسے پڑھیگا حرام کریگا خدا تعالی اُسکو آتش دوزخ پر اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گورستان مین گذرے اور گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھہ کر ثواب مردون کو بخشے خدا تعالی اونکو ثواب دیگا بعدد اموات سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ قل ہو اللہ پڑھتا ہی فرمایا واجب ہوئی صحابہ نے کہا کیا واجب ہوئی اسکو فرمایا جنت اور فرمایا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑھیگا گرداوسکے رحمت آویگی اور خدا تعالی نظر رحمت فرماویگا اوسپر جو یہہ سورہ پڑھیگا اور جو چیز چاہیگا حق تعالی اُسے دیگا اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی یہہ سورہ پڑھے جس وقت کہ گھر مین جاوے افلاس اوسکے گھر سے اور ہمسایون سے دور ہووے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ایکبار پڑھے اس سورت کو حق تعالی برکت کرے اوسپر اور اوسکے گھر پر اور جو کوئی تین بار پڑھے برکت کرے اوسپر اور اوسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایون پر اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے آنکھہ مین درد ہووے پچاس بار اس سورہ کو پڑھکر دم کرے

شفا پاوے لیکن بسم اللہ ہر بار دو مرتبہ پڑھے ایک شخص نے آپکے پاس آکر ناداری کی شکایت کی آپ نے فرمایا جب گھر مین جاوے تو سلام کر اگر کوئی نہو تو مجھہ پر سلام بھیج اور ایک بار قل ہو اللہ پڑھہ اوسنے یوہین کیا روزی اوسکی فراخ ہوگئی ایسی کہ ہمسایونکو بھی پہنچی ایک شخص تھا جب نماز پڑھتا تو ہر رکعت مین قل ہو اللہ پڑھتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سے اسکا سبب پوچھا اوسنے عرض کیا کہ اس سورۃ کو مین دوست رکھتا ہون فرمایا کہ دوستی اسکی تجھے بہشت مین لیجاویگی امام جعفر صادق رح سے منقول ہی کہ جو کوئی قید ہو ہزار بار اس سورت کو پڑھے چھوٹ جاویگا اور ایسی ہی جو مہم سخت پیش آویگی جلسہ مین ہزار بار اس سورت کو پڑھے آسان ہوجاوے سورۃ فلق کی ہی اس مین پانچ آیتین اور تیئیس کلمے اور ترسٹھ حرف ہین فواصل اسکے دیق ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ اخلاص کے یہہ ہی کہ اخلاص متضمن ثنا الٰہی ہی اور یہہ مشتمل استفادہ ۔ پس وہ ذات کہ موصوف باین صفات ہو پناہ پکڑنے اوسکے ساتھہ سزاوار ہی +

سُوْرَةُ الفلق مكية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهي خمس اٰيات

لکھا ہی کہ ایک لڑکا یہود کا آپ کی خدمت مین آتا تھا لبید بن عاصم کے بیٹیون نے اسے بہت کہہ کر چند دندانے شانے کے اور بال آپکے منگوا کر بنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سن پر جادو کر کر چاہ ذی اروان مین ایک پتھر کے نیچے رکھہ دیا جبرئیل نے آکر آپ کو خبر کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی مرتضی رضی اللہ عنہ کو بھیجکر وہ رسن نکلوا منگوائی گیارہ گرہ اسمین لگین تمین حق تعالی نے معوذتین نازل کین اتمین گیارہ آیتین ہین جبرئیل پڑھتے گئے ہر ہر آیت پر ایک ایک گرہ کھلتے گئی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار صبح کے بعضون نے کہا ہی فلق وہ چیز ہی جو شگافتہ ہو جیسے دانے اور گٹھلی کہ پھٹ جاتے ہین روئیدہ ہونے کو اور پتھر اور زمین کہ تڑق جاتے ہین پانی نکلنے لگے بہر تقدیر ساتھہ پروردگار انکے کے چاہیے پناہ پکڑنا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہی ایذا دہندون آدمیون جنون درندون گزندون سے وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ اور برائی اندھیرا کرنیوالی کی سے کہ شب تاریک ہی جب چھپ جاوے ظلمت اوسکی سب چیز کو گھیرلے یا شر آفتاب سے جو غروب ہو یا شر ماہ سے جو چڑھے یا شر ثریا سے جو کرے کہ وہ محل کثرت اسقام ہی اور طلوع اسکا وقت قلت امراض وآلام وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ اور برائے پھونکنے والیون کے سے یعنے جو عورتین کہ بول جادو کے پڑھہ کر پھونکتے ہین بیچ گرہون کے مراد اس سے بیٹیان لبید بلید کی ہین وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور بدی حسد کرنیوالون کی سب سے جب ظاہر کرین حسد اپنے کو اور اوسکے خواہش پر عمل کرین کیونکہ حسد کو اگر چھپا رکھین تو ضرر اوسکا انہین ہی مراد اس سے یہود ہین کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حسد رکھتے ہین اور ختم کیا حق تعالی نے اس سورت کو ساتھہ حسد کے کہ بدترین صفت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جہانمین بدتر حسد سے کوئی چیز اور ہوتی تو حق تعالی اسی پر اس سورہ کو تمام کرتا اول گناہ جو آسمان مین واقع ہوا حسد ابلیس تھا حضرت آدم پر اور پہلا گناہ کہ زمین مین صادر ہوا حسد قابیل تھا ہابیل پر **مثنوی** حسد شعلہ ہی جب یہہ دل مین کیا + حسود لعین لبس الحمیدم جلا + سمجھہ لے کہ جب تک حسد دلمین ہو + نہ بودین کی تا ابد دلمین ہو + حسد سے جسد اپنا خالی تو کر + بھرے نور ایمان سے تا دل جگر + سورۃ الناس کی ہی اسمین چھہ آیتین اور بیس کلمے اور اسی حرف ہین فواصل اسکے س ہین اور ربط اسکا ساتھہ سورۃ فلق کے ظاہر ہی کہ دونو واسطے استفادہ اور دفع کید ساحر کے ہین

سُوْرَةُ النّاس مكية	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	وهي ست اٰيات

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم پناہ پکڑتا ہون مین ساتھہ پروردگار آدمیون کے مَلِكِ النَّاسِ بادشاہ آدمیونکے اِلٰهِ النَّاسِ معبود آدمیون کے مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ برائی اور وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے سے شیطان کی عادت ہی کہ جب بندہ اللہ سے غافل ہوتا ہی تو یہہ وسوسے ڈالتا ہی اور جب یاد الٰہی کرتا ہی بھاگ جاتا ہی **فرد** یاد مین تیرے کب آتا ہی پاس + ڈالے غفلت مین ہی شیطان وسواس + اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ جو وسوسہ ڈالتا ہی بیچ سینون آدمیون کے مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنون سے اور آدمیون سے یعنے شیاطین جن اور انس لباب مین لکھا ہی کہ اس سورہ مین پانچ جگہہ لفظ ناس کا واقع

ہی اور تکرار مضمون کا نہیں ہی کیونکہ اول ناس سے طفل مراد ہین اور معنے ربوبیت کے اسپر دلالت کرتے ہین کہ پرورش مناسب حال انکے ہی اور ثانی سے جوان مراد ہین اور لفظ ملک کا دلیل ہی اسپر کہ قہر و سیاست بادشاہ کا جوانون پر ہوتا ہی اور ثالث سے پیر مراد ہین اور لفظ الٰہ کا اسپر شاہد ہی کہ الٰہ کی مستحق عبادت کے ہین اور عبادت طاعت اور مضمون کی ثالث سے زیبا تر ہی **نظم** شرع مین کہتے ہین الٰہ اُسے مستحق جو کہ ہو عبادت کے ✻ اور عبادت کے مستحق ہی وہ فی الحقیقت ہین جو موثر ہو ✻ اور موثر جو فی الحقیقت ہی اسکی تعظیم اس عبادت ہی ✻ اور عبادت مین گر شریک خدا ✻ اور کو کر دیا تو شرک ہوا ✻ یہانتک معنے عبادت الٰہ اور شرک کے کہ انمین اختلاف علما کا ہوا نہی ظاہر ہوگئی اور رابع سے مراد صالح ہین اور لفظ وسواس کا اسپر مبنی ہی کہ شیطان صالحون کے بہت درپے رہتا ہی وسواس ذالتا ہی اور خامس سے مراد مفسد ہین اور عطف اسکا معوذ منہ پر دال ہی اوسپر کہ یہہ فساد کرنیوالے ہین پس لفظ ناس کا پانچون جگہہ جدے جدے معنے پر دال ہی تکرار لفظی جی نہ معنًا اور یہہ کمال خوبی عبادت کی ہی اور ان پانچ حمد و پر کلام اللہ تمام ہوا اسواسطے کہ مراتب کلیہ منحصر انہین ہین جنمین حضرات خمسہ اور تعینات خمسہ اور منہ لات خمسہ کہتے ہین تعین اول وحدت ہی کہ حقیقت محمدی عبارت اسی سے ہی اور تعین دوم واحدیت ہی کہ تعلق تمام ممکنات کے جاسے حقایق کو اعیان ثابتہ کہتے ہین اور یہہ دونون تعین مرتبہ وجوبہین ہین اور تعین سوم تعین روحی ہی اور تعین چہارم تعین مثالی ہی اور تعین پنجم تعین جسدی ہی یہہ تینون تعینات خارجیہ ہین مرتبہ امکان مین اور یہہ پانچ عدد دایر ہین دوران انکا یہہ ہی کہ ہر چند انکو انکے نفس مین ضرب کرین اور حاصل ضرب کو پھر انمین ضرب کرین غیر نہایت تک تو وہی پانچ اپنے اصل کے شکل پھر آوین گے اور نہایت ہین اس عدد کے اپنے آپکو دکھا دین گے جیسے پچیس اور ایک سو پچیس علی ہذا القیاس اور نکتہ عجیبہ پانچ بار تکرار ہین لفظ ناس کی اس سورۃ مین کہ سور قرآن اسپر تمام ہوئی ہین یہہ ہی کہ زبدہ جمیع ممکنات کا اور خلاصہ تمام مخلوقات کا جو انسان ہی اقامت باستقامت اسکے جی پانچ چیز پر تمام عناصر طبعیہ اور ایک لطیفہ نفس کہ رب ولب ان چار و نکا ہی اور پانچ ہی جو ہر لطیفہ اسمین عالم امر کے متمکن فرمائین ہین قلب روح سر خفی اخفی انمین کو لطایف خمسہ کہتے ہین انکے تصفیہ سے باطن مصفا ہوتا ہی اور بدرجہ ولایت پہنچتا ہی اور پانچ ہی اسکے اسلام کے بنائین رکھین ہین کلمہ نماز روزہ حج زکوٰۃ اسسے ظاہر پاک ہوتا ہی اور بمرتبہ اتقا صحیح کرلایق دخول جنت ہوتا ہی اور پانچ ہی وقت اسکا معراج مقرر فرمایا ہی کہ الصلوٰۃ معراج المؤمنین اور پیکر خوش منظر اسکے بھی پانچ عضو پر منتہی ہی سر اور دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن پھر ہر ایک عضو پانچ پر تمام اور کامل ہی دونون ہاتھہ اور دونون پاؤن پانچ پانچ انگلیان رکھتے ہین اور سر پانچ حواس ظاہری رکھتا ہی باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ سامعہ ادراک امور ظاہری کا انمین سے ہی اور پانچ حواس باطنی اول جس مشترک کہ محل اوسکا بطن اول دماغ دوم خیال کہ مکان اُسکا اُس بطن کے آخر سہ سوم متخیلہ کہ صور محسوسہ جو خیال مین موجود ہین انمین تصرف کرے اسیواسطے اسے متصرفہ کہتے ہین چہارم متوہمہ ادراک معانی جزئیہ جس سے کرتے ہین اسکی جگہ بطن اوسط دماغ ہی پنجم حافظہ جسکے سبب یاد داشت ہی مقام اُسکا بطن موخر دماغ ہی **رباعی** بنائے آدمی کے حق نے ہین جو پانچ حواس ✻ انمین سے کرتا ہی ہر شی کا درک اور شناس ✻ تمام خلقت انسان بھی پانچ عضو یہہ ہی ✻ دو دست اور ہین دو پاؤن اور ایک ہی راس ✻ یہ کیون تمام ہو پھر ناس خمسہ پر رافت ✻ کلام حق کا سراسر ہی جو مدی للناس ✻ اور ابتداء کلام الٰہی کے بحرف با اور اختتام بحرف سین ہی اسمین سر عظیم ہی کہ ترکیب اسکی بس ہی اور عبرت والے کہتے ہین بسک ای حسبک بس یہہ منتے ہوئے کہ حسبك من الكونين يا اعطيناك بين الحرفين اور نادر اتفاقات سے یہہ ہی کہ فارسی مین بھی بس کی معنے حسب کی ہین یعنے قرآن بس ہی اور کافی ہی دونون جہان کیواسطے **فطعہ** بادسین اول و آخر ہی بقرآن رافت ✻ یہہ اشارہ ہی کہ بس ہی تجھے قرآن مجید ✻ جب تلک بس چلے پس چھوڑنہ اسکو ہرگز ✻ یہی بڑہیگا کونین مین تیری امید ✻ اور بس بادل مفتوح اور ثانی مشدد یعنے فرستادن ہی یعنے بھیجنا قرآن شریف کا واسطے ہدایت کونین کے ہی بادسین دال اور پر دونون عالم کے ہین اور ایک لطیفہ عجیبہ وقت تحریر کے سوجھا ہی وہ یہہ ہی کہ بے کے دو عدد ہین اور سین سر ائیکا ہی اسمین کنایتہ یہہ ہی کہ قرآن شریف واسطے حصول مقاصد دوسرا کے بس ہی **فرد** اور جانب کیون پھرے ہی مدعا کیواسطے ✻ بس یہی کافی ہی تجھہ کو دوسرا

کے واسطے ۔ وفضایل معوذتین کے صحیح مسلم اور ترمذی اور نسائی مین عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہین دیکھا تو نے کئی آیتون کو جو نازل ہوئی ہین شب کو نہین دیکھین گمثل انکے باب استعاذہ مین ہرگز وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہین اور صحیح ابو داؤد مین عقبہ بن عامر سے روایت ہی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای عقبہ پناہ پکڑ ساتھہ معوذتین کے نہین پناہ پکڑی کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھہ مثل ان دونون کے اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ مین ہی بروایت سعید رض کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اور دعائین پڑھا کرتے تھے واسطے دفع شر جن اور چشم بد کے جب یہہ معوذتین نازل ہوئین تو اختیار کیا انکو اور ترک کیا انکو اور نسائی اور صحیح ابن حبان مین ہی بروایت جابر رض کہ پڑھہ ان دونون سورتون کو اور ہرگز نہ پڑھیگا ساتھہ مثل ان دونون سورتون کے بغرض استعاذہ مین اور روایت ہی کہ فرمایا آپ نے جسنے معوذتین پڑھی گویا سب کتابون کی جو اللہ تعالی نے اتاری ہین تلاوت کی اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قل ھو اللہ اور معوذتین پڑھیگا عمر اسکی دراز ہوگی اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو سورتین مجھہ پر ایسی نازل ہوئی ہین کہ کسی نبی پر مثل انکے نہین نازل ہوئین اور ہرگز محبوب تر اور مرضی تر نزدیک اللہ کے ان دو سورت سے نہین یعنے باب استعاذہ مین وہ معوذتین ہین اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تمھین کسیکو درد سر ہو یا اور درد ہو تو دونون ہاتھون کو اٹھا کر فاتحہ اور اخلاص اور معوذتین پڑھکر ہاتھون پر پھونک کر منہ پر اور بمقام درد پر پھیرلوے درد دور ہوگا اور شفا پاویگا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ جو کوئی معوذتین صبح وشام تین تین بار پڑھا کرے وسواس اور شر جن والنس کے سے بچے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہی کہ قل اعوذ برب الناس چودہ بار تاریخ کو ایک ظرف پر لکھہ بادنوا سمین پانی پیا کرے تو وسواس سے امین ہو اور کوئی مکروہ اسے نہ پہنچے سچ ہی کہ اس مین پناہ پکڑنا ہی ساتھہ رب ناس کے شر وسواس خناس سے اور شر اور وسواس اور

وسوسون سے خناس کے ۔

مثنوی

قادر مطلق کی جو پکڑے پناہ — وسوسون سے کیونکہ وہ ہووے تباہ
نام مولی اگر تیرے دلمین رہے — تو نہ شیطان کا نشان ڈھونڈھے ملے
یاد حق سے آے گر غفلت تجھے — حشر تک ہوویگی پھر حسرت تجھے
جان سہا طاعت عبادت کے حضور — سودہ دلمین اپنے پیدا کر ضرور
وسیان اوسیکا ہوئے اٹھتے بیٹھتے — جی مین ہر ساعت کہیا ہی وہ رہے
بس یہی کافی ہی کل عالم کو پند — اور رافت کچھہ نکہہ کر لب کو ہند
یا الہ وبادشاہ ورب ناس — بہر قرآن ورسول حق شناس
عشق دے اپنا مجھے کونین مین — رکھہ غم کونین سے جی چین مین
تیری الفت مین جیون مین اور مرون — پھر اٹھون تو شوق مین تیری اٹھون
گور سے جب مین بتنہائی اٹھون — تیرا عاشق تیرا شیدائی اٹھون
جستجو تیری ہو اور ہو اضطراب — اضطراب ایسا کہ پھر دے نہ تاب
دیکھکر تجھکو کروں جی کو نثار — تجھپہ قربان جاؤن مین پھر لاکھہ بار

خط فرمان ملک مین جو گیا — اوسکو کیا پھر چور کا خطرہ رہا
ورد غفلت مین وہ رکھتا ہی قدم — رافتا غافل نرہ تو ایکدم
وہیان مین اللہ کے تو رہ مدام — دمبدم لمحہ بلمحہ صبح وشام
قلب مین یعنے خیال حق سہاے — اور خطرہ غیر کا ہرگز نہ آے
کچھہ تمنا ہو نہ کچھہ ہو آرزو — یک رہے اللہ کی بس جستجو
ہان دعا اللہ کی درگہ مین کر — شاہد مقصود تا ہو جلوہ گر
وسوسہ سے مجھکو شیطان کے بچا — اور سب ایمان والون کو بچا
شوق تیرا ہی ہمیشہ سر مین ہو — زندگی مین گور مین محشر مین ہو
تیرا شیدا تیرا والہ تیرا مست — حشر مین اٹھون مین دل داده دست
ڈھونڈھتا تجھکو پھرون دون سو سو — سو سو تیری کرون وان جستجو
تاب بن دیکھے تیرے ہرگز نہ آے — آے جین اسدم کہ تو جلوہ دکھاے
رافتا بیہوش اب اتنا نہ ہو — ہوش مین آوے ادب اتنا ہو

کہہ کے محبوب خدا پر سو سلام — کر کلام عاشقانہ کو تمام — یا الٰہی صد صلوٰۃ و صد سلام — بیچ روح پاک پر اُنکے مدام
جو کہ ہین آخر زمانے کے نبی — ہین ہدایت کے سبب اپنے وہی — مہبط آیات قرآنی ہین وہ — مورد لمعات فرقانی ہین وہ
سید اولاد آدم ہین وہی — باعث بنیاد عالم ہین وہی — پیشوائے مرسلین و انبیا — رہنمائے مسلمین و اتقیا
مصدر اسرار سبحانی ہین وہ — مظہر انوار رحمانی ہین وہ — جتنے آل اور جتنے اصحاب انکے ہین — جتنے ازواج اور احباب اُنکے ہین
اور جو جو امتی ہین حق شناس — سب پہ نازل کر درود ای رب ناس — تفسیر رؤفی

تمام شد

قطعات تاریخ از مصنف علیہ الرحمۃ

کری ختم رافت نے تفسیر جسدم — کہ جسمین سلامت سے مطلب بیان ہے — کلام الٰہی کا اردو زبان مین — کھلا ترجمہ صاف آئینہ سان ہے
بتاریخ آئی مذاغیب سے یون — کہ تفسیر قرآن بہندی زبان ہے
۱۲۴۸

ایضاً

ہے تفسیر کتاب آسمانی — ایسی کہ ہر یک کے دلنشین ہے — اردو مین باین بیان رقاص — قبل اسکے کوئی ہوئی نہین ہے
جو اہل زبان اسے سُنیگا — آویگی پسند اسے یقین ہے — تاریخ مین اسکے دل یہہ بولا — شاباش رؤف آفرین ہے
۱۲۴۸

ایضاً

جب بافضال ایزد منان — لکھہ چکا مین معانی قرآن — سال اتمام مین کیا پھر غور — دل نے مطلع یہہ پڑھہ دیا بالفور
کچھہ بیان عجیب ہے یہہ واہ — رافتا مرحبا جزاک اللہ — ہوئی ختم اب جو اللہ کی مدد سے — کہی تب سال ہجرت جہد و کد سے
عجیبہ جان فیض سو عام و وافی — یہی اب خیر جاری سے ہی کافی

بدان کہ تالیف این کتاب مسمّی بہ تفسیر مجددی است اتفاق شروعش در سن ہزار و دو صد و سی و نہ افتادہ بعد ازان چند سال بعوارضات شتی معطل ماندہ آخر الامر جلیہ اتمام و اختتام بافضال ملک العلام بروز چہار شنبہ وقت صبح یازدہم شہر ذی قعدہ در سن یک ہزار و دو صد و چہل و ہشت ہجری در بلدہ دار الاقبال بہوپال پوشید الحمد للہ علی ذلک حمدا کثیرا طیبا کافیا مبارکا علیہ کما یحب ربنا و یرضی تاریخ شروعش از کلمات دعائیہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ روشن و ظاہر است و تاریخ اتمام از عبارت تَمَّ الْکِتَابُ بِعَوْنِ الْعَلِیْمِ الْوَہَّابِ مبرہن و باہر و نیز شمار تاریخ ختم مطابق سال ہجری حضرت سید انبیا علیہ و علی آلہ صلوٰۃ اللہ الملک الاعلیٰ از زیر حروف سرہائے ابیات عشرہ اوایل کتاب بصنعت توشیع مبرہن است و از بیات آنہا موافق بسن تجدید جناب مجدد الف ثانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ بسرہ السامی کہ از الف ثانی شروع است باسقاط اتعداد اعداد ہمین اشعار کہ عشرہ اند ہویدا و ایضا از اعداد عدد دوم یعنے دم شروع و دم ختم ہمان و ثمانین است تاریخش بطرز دلنشین است و ہم اگر در اعداد اسماء حروف باوسین کہ مفتتح و مختتم کلام رب العالمین اند بجائے احاد عشرات و بمقام عشرات مآت بگیرند و این ہر دو را از دایرہ ابجد شمار کردہ بران افزایند ہمین تاریخ اتمام بس است باقی ہوس ؎

تمت

خاتم الطبع ۱۱۳

تکملہ

ارباب اولی الالباب پر مخفی نہ رہے کہ جو نسخہ مطبوعہ سابق مین بیچ تفسیر آیہ ما اہل لغیر اللہ متعلق بقولہ الخ تغیر تبدل عمل مین آیا تھا اور عدم دستیابی نسخہ اصلی سبب نسخہ بھی مطابق اسکے تحریر ہوا تھا بعد طبع بعنایت الٰہی نسخہ اصل مسودہ مصنف علیہ الرحمۃ دستیاب آیا لہذا تکمیل کلام مصنف بتفسیر اسکی بجگہ لکھی گئی تا ناظرین اوراق پسند حق و باطل مین تمیز فرماوین

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ اور جو چیز پکارا جاوے اوپر اسکے بغیر اللہ کے خواہ جانور کا نام خواہ کسی چیز کا تفسیر فتح العزیز مین لکھا ہی اس آیت کی معنون مین کہ جو جانور کہ شہرہ دیا جاوے بغیر خدا خواہ غیرت ہو یا روح جنیت ہو کہ بطریق یہود کے نام پر دین خواہ وہ دین کہ سلط کسی گمرہ پر یا سرا پر ہو اور بغیر دینے جانور کے کہ ایذا سکنہ مکان سے دست بردار ہو یا تو پ روانہ کرنے مذہب اور خواہ پیر و پیغمبر کے نام پر اسطرح سے جانور زندہ مقرر کرین یہہ سب حرام ہین کہ حدیث صحیح مین وارد ہی ملعون من ذبح بغیر اللہ یعنے جو کوئی کہ ذبح جانور تقرب بغیر خدا کرے ملعون ہی خواہ وقت ذبح کے نام خدا کا لے یا نہ لے اسواسطے کہ شہرہ دینا کہ یہہ جانور واسطے فلانیکے ہی یہہ ذکر نام خدا کا وقت ذبح کے فائدہ نہین کرتا ہی اسواسطے کہ وہ جانور منسوب ساتھہ اُس غیر کے ہوگیا اور خبث ایسا اُسمین پیدا ہوا کہ زیادہ تر خبث مردار سے ہی اسواسطے کہ وہ بے ذکر نام خدا مرا ہی اور اس جانور کو شہور بغیر خدا کر کے مارا ہی اور یہ عین شرک ہی جب اُس خبث نے اُسمین سرایت کی بنام خدا حلال نہین ہوتا مانند سگ اور خوک کے کہ اگر بنام خدا ذبح کرین حلال نہین ہوتے اور کبھی اس مسئلہ کی یہہ ہی کہ جان سوائے جان آدمین کے دنیا دست نہین اور اگر یہہ ماکولات اور شہ ربات ہوا و مال کا بھی دینا از راہ تقرب بغیر اللہ حرام اور شرک ہی لیکن اوّل ان چیزون کا نہ دینے والے کی طرف عاید ہوتا وہ بخشنا جاتا ہی اور لفظ اس آیت کی چار جگہہ قرآن مین وارد ہی تامل کیجئے کہ ما اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ فرمایا ہی نہ ما ذبح باسم غیر اللہ پس ذبح کرنا بنام خدا ہمراہ اس شہرہ دینے کے اور آواز بلا نیکے کہ فلانے کی گائے یا فلانے کا بکرا ہی کچھہ فائدہ نہین کرتا گوشت اُس جانور کا حلال نہین ہوتا اور اہل کو ذبح پر حمل کرنا خلاف لغت اور عرف کے ہی ہرگز اہلال لغت عرب مین اور عرف اُس دیار کے مین اور اُس وقت مین بمعنی ذبح نہین آیا ہی کسی شعر مین نہ کسی عبارت مین بلکہ اہلال لغت عرب مین بمعنی بلند کرنے آواز کے اور شہرہ دینے کے آیا ہی چنانچہ اہلال ہلال اور اہلال طفل نو تولد اور اہلال یعنی تلبیہ حج اور سوا انکے مستعمل ہی اور اگر کوئی کہے کہ اہل بمعنے ذبح ہرگز نہین سمجھا جاتا اور اگر اہل کو بمعنی ذبح حمل کرین تو ذبح بغیر اللہ مراد چاہئے ہو پس یہان بھی طور حق کہنے مین ہم کہ ذبح باسم غیر اللہ کہان سے سمجھا جاتا ہی تا مدعا ان لوگون کا حاصل ہو پس اس عبارت مین اہلال بمعنی ذبح لینا پھر بغیر اللہ جگہہ باسم غیر اللہ کے تقدیر کرنا قریب تحریف کلام الٰہی ہی تفسیر نیشاپوری مین لکھا ہی کہ اجماع ہی علما کا اگر مسلمان ذبح کرے کوئی ذبیحہ اور قصد ساتھہ ذبح اسکے کے تقرب الی غیر اللہ ہو تو مرتد ہو جاتا ہی اور ذبیحہ اوسکا ذبیحہ مرتد کا ہوتا ہی انتہی کافر ایام جاہلیت مین گھرون سے نکلکر راہ مین بتون کے نام پر آوازین کرتے تھے جب کعبہ مین پہنچتے تھے طواف خانہ کعبہ کرتے تھے یہہ طواف انکا ہرگز مقبول نتھا لہذا حکم ہوا فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامہم ھذا پس یہان بھی جو آوازہ دیا اور شہرہ کیا کہ یہہ جانور فلانے کا ہی اور اسکے نام کا ہی اور اسکے واسطے کرتا ہون مین اور وقت ذبح کے بنام خدا ذبح کیا اصلا موجب ترتب جلیت نہوا ہان ذکر نام خدا کا اوپر اس جانور کے اس وقت فائدہ دے کہ تقرب بغیر خدا دل سے دور کر کر خلاف اسکے مشہور کرین اور آوازہ دین کہ ہم اس کام سے گذرے باقی رہا یہان ایک خدشہ وہ یہہ ہی کہ اس سورۃ مین لفظ بہ کا اوپر لفظ لغیر اللہ کے مقدم لائے اور سورہ مایدہ مین اور انعام مین اور نحل مین مؤخر وجہ اسکی کیا ہی جواب اصل یہی ہی کہ باکو تعلق فعل کے اور مقدم اور متعلقات کے لاوین اسواسطے کہ باس مقام مین واسطے تقدیر فعل کے ہی مانند ہمزہ اور تضعیف پس حتی الامکان ملاصق فعل ہو اور یہہ منع اوّل قرآن ہی یہان اسی اصل پر استعمال فرمایا اور سورتون مین کچھہ کہ محل انکار اور سرزنش تھا یعنے ذبح بقصد غیر اللہ اُسے مقدم کیا لہذا باقی سورتون مین جملہ فلا اثم علیہ کو بھی موقوف کیا ہی اسواسطے اول قرآن مین مسموع ہو گیا ہی اور یہہ چار چیزین کہ مذکور ہوئی ہین یعنے مردار اور خون اور گوشت خوک اور وہ جانور کہ واسطے غیر خدا کے مقرر کر کر ذبح کرین اُس جنس سے ہین کہ اوپر جمیع فرقون کے جمیع حالات مین حرام ہین اور اس قبیل سے نہین کہ اوپر ایک فرقے کے حرام ہون اور دوسرے پر حلال جیسے مال زکوٰۃ اور صدقات یا ایک حالت مین حرام ہون دوسری حالت مین حلال جیسے دوا گرم سم مضر اور پرہیز مزاجون کے حرام ہی اور جب مزاج برودت پیدا کرے اُسوقت حلال ہان وقت ناچار یکے کھانا ان چیزونکا باوجود حرمت معاف ہو جاتا ہی ۔ تمام شد تکملہ

خاتمۃ الطبع

تحمید تمجید باریتعالیٰ احاطہ امکان بشری سے باہر ہی اور فہم وادراک انسانی سے بدرجہا برتر ہی لواس امر محال مین قلم فرسائی کرنی لاحاصل۔ جہان رای سلیم اور عقل فہیم کچھ نہ سمجھ سکے وہان فکر تعمق بے محل بمصداق آیہ کریمہ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ۔ حمد سے لوگون معترف بلاتعقلی ہوے اب نعت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کب مجھ ایسے انسان ضعیف البنیان کے حیز امکان مین ہی کہ ایک حرف لکھ سکون کہ جسکے شان مین درباب درود وسلام خداوند ملک العلام در آیہ شریفہ نازل فرماوے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اما بعد شائقان تفسیر کلام ربانی وشتاقان شروح قرآنی کو مژدہ تازہ ومسرت بے اندازہ ہو کہ جناب حضرت قدوۃ المحققین وزبدۃ المفسرین سید العارفین وشیخ المشایخین مقبول بارگاہ صمد مولانا **شاہ رؤف احمد** نقشبندی مجددی مصطفی آبادی قدس سرہ نے تفسیر مجددی المسمّٰی بہ تفسیر رؤفی کہ در رمضان قرآنی کو نواصی ہی اور کوشش جمع کرکے برای طالبان عروس علوم کے سلک تصنیف اور تالیف سے آراستہ کیا اور نکات قرآنیہ اور رموزات فرقانیہ کو باسطرح سے بالبداہت اور مظہر بیان کیا اور مطالب مثانی کو موافق مقام تفصیل وتقصیر اس پیرایہ سے تحریر فرمایا ہے گویا کہ دریا کو کوزہ مین اور قطرہ کو حکم دریا کا دیا اور ایسے مضامین ادق کو سہل کردیا کہ ہر ایک شخص باوجود بے بضاعتی وکم استعدادی کے مقاصد جلی حاصل کرکے بہرہ یاب ہوتا ہے اور اہل مذاق نقد جان بدست گرفتہ باین صدائے میمنت درمطبع پر ہجوم لاتے ہین **مصرعہ** فطوبیٰ للباب کبیت العتیق۔ اور خریدار ان متاع تفسیر حلقہ بگوش کرکے ایکدوسرے سے سبقت لیجاتے ہین **مصرعہ** نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز۔ کیون نہو۔ بقول کرامۃ الاولیاء حق یہ ہی اک نبذہ کرامات وخرق عادات حضرت بزرگوار سے تصور کیا جاوے تو بجا ہی کہ باوجود مکرر سہ کرر طبع ہونیکے ہمیشہ یہہ تفسیر نایاب اور کم دستیاب رہی اگرچہ مفسر مستغنی عن المدح والالقاب نے کوئی نسخہ بدون اظہار نکات واستعارات واشارات قرآن شریف سے نہین چھوڑا لیکن یہہ نظم دلکش ودلاویز بھی ایک صنعت عجیب سے مملو ہی کہ تمام آیات بینات کو مجملا ان اشعار مین تحریر کیا لہذا شامل عبارت خاتمہ ضرور ہوا **نظم** آیت قرآن کہ خوب ودلکش اند ✤ شش ہزار وشش صد وشصت وشش اند ✤ یکہزار ش وعدہ ویک در وعید ✤ یک ہزار امر ویک نہی شنید ✤ یک ہزار وقصہ ہای بشمار ✤ پانصد بحث حلال است وحرام ✤ صد ازان تسبیح صبح ودور دشام ✤ شصت وشش آن بہ منسوخ از ثواب ✤ در عمل نہ در قرأت نہ کتاب ✤ سبحان اللہ تفسیر کیا ایک خزینہ ہی احکام الٰہی کا اور دفینہ ہی اوامر ونواہی کا راہ نما ہی واسطے دیدار طریقت کے سالک ہے واسطے سالکان حقیقت کے معلم ہی واسطے علمای دہر کے مرشد ہی واسطے صلحای عصر کے ہجوم شائقین کی پکار از ہر بلاد ومصر طلبگاران گوہر مضامین ہدایت کے بازار سعی مین کمربستہ وبادیہ پیما شاہراہ علم کے غبار سفر شستہ چونکہ ان ایام مین نسخ تفسیر معدوم تھے اور شائقین اس سعادت ابدی سے محروم تھے امرشد بانتشار پیغام ہر اطراف وجوانب سے آتے تھے باعث جدید اہتمام صحتی کا بردارا ن مطبع کے آجکل تبلاتے تھے لیکن چونکہ اس امر خیر بلکہ سراپا خیر مین اپنی بہبودی دارین متصور ہوتی تھی ✤ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ✤ لہذا راجی غفران مغفرت کریم ومتوقع اجر عظیم مالکان مطبع فتح الکریم یعنی جناب قاضی عبد الکریم صاحب ابن قاضی نور محمد صاحب مرحوم وقاضی رحمۃ اللہ صاحب ابن قاضی فتح محمد صاحب مرحوم بصرف زر کثیر وسعی جمیل غیر وبرق ریزی وصد جانفشانی کاپردازان ومصححان مطبع موصوف کہ درباب تصحیح وتصفیح کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اور غلطی الفاظ واعراب کے میزان قیاس مین خوب جانچ لیا زیور طبع سے آراستہ کرکے مطبوع طبایع خاص وعام کیا اگر جیسا نا غلطے سہو ہوا بعد صحو آگہی ہو چونکہ تفاوت اشتباہ ہی الانسان مرکب من الخطا والنسیان امید کہ صراف ان جوہر علم وفضائل معیار تکلم غوطہ زن بحر تامل ہون

طبع تاریخ از کاتب کرن الدین بن

بانضمال خلائق کون ومکان ✤ در ایام نیک وسعید زمان
شد طبع تفسیر قرآن تمام ✤ مسمّٰی رؤفی بہندی زبان
فوایدہ دہ بہر خاص وعام ✤ عجب مجمع زن گلشن جاودان
بتصحیح کامل از خط خوب ✤ مصفا ہر یک صفحہ تک جہان

۹۵ حنفی ۱۲

قاضی نور محمد صاحب بلند ہمت
خادم الشرع قاضی ابراہیم صاحب
حامی دین مبین

شیخ احمد المتخلص بہ تمنا

زعالی ہمم قاضی عبد الکریم ✤ وگر رحمۃ اللہ خوش حق جہان
چو در فکر تاریخ بودم شدم ✤ بگوشم رسانید ہاتف چنان
تمنا مگو از سر ہوش سال ✤ زہی باغ رب جلیل ارزمان
۱۳۰۵

تمت بالخیر

۱۳۰۵